موبی ڈک؛ ہرمن میلویل کے ذریعہ

باب 1. لومزنگ۔

مجھے اسماعیل کہو۔ کچھ سال پہلے — اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی دیر تک — میرے پرس میں بہت کم یا کوئی پیسہ نہیں تھا، اور ساحل پر میری دلچسپی کے لیے کوئی خاص چیز نہیں تھی، میں نے سوچا کہ میں تھوڑا سا سفر کروں گا اور دنیا کا پانی بھرا حصہ دیکھوں گا۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے جو میرے پاس تللی کو نکالنے اور گردش کو منظم کرنے کا ہے۔ جب بھی میں اپنے آپ کو منہ کے بارے میں سنگین محسوس کرتا ہوں۔ جب بھی یہ نم ہوتا ہے، میری روح میں نومبر کی بوندا باندی ہوتی ہے۔ جب بھی میں اپنے آپ کو تابوت کے گوداموں سے پہلے غیر ارادی طور پر رکتا ہوا پاتا ہوں، اور ہر ایک جنازے کے پیچھے جو میں ملتا ہوں؛ اور خاص طور پر جب بھی میرے ہائپوز مجھ پر اس طرح کا ہاتھ پاتے ہیں، کہ مجھے جان بوجھ کر سڑک پر آنے سے روکنے کے لیے ایک مضبوط اخلاقی اصول کی ضرورت ہوتی ہے، اور طریقہ کار کے ساتھ لوگوں کی ٹوپیوں کو کھٹکھٹانا پڑتا ہے - تب، میں جلد از جلد سمندر میں جانے کا وقت سمجھتا ہوں۔ جیسا کہ میں کر سکتا ہوں. یہ پستول اور گیند کا میرا متبادل ہے۔ ایک فلسفیانہ پنپنے کے ساتھ کیٹو نے خود کو اپنی تلوار پر پھینک دیا۔ میں خاموشی سے جہاز کی طرف جاتا ہوں۔ اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر وہ جانتے ہیں، تو تقریباً تمام مرد اپنی ڈگری میں، کسی نہ کسی وقت، میرے ساتھ سمندر کے بارے میں تقریباً ایک جیسے جذبات رکھتے ہیں۔

اب آپ کا مین ہٹوز کا انسولر شہر ہے، جو کہ گھاٹیوں سے ڈھکا ہوا ہے جیسا کہ مرجان کی چٹانوں سے ہندوستانی جزیرے — تجارت اسے اپنے سرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ دائیں اور بائیں، سڑکیں آپ کو پانی کی طرف لے جاتی ہیں۔ اس کا انتہائی مرکز بیٹری ہے، جہاں اس نوبل تل کو لہروں سے دھویا جاتا ہے، اور ہوا کے جھونکے سے ٹھنڈا کیا جاتا ہے، جو چند گھنٹے پہلے زمین کی نظروں سے اوجھل تھا۔ دیکھو وہاں پانی پر نظر رکھنے والوں کا ہجوم۔

ایک خوابیدہ سبت کی دوپہر کے شہر کا طواف کریں۔ کورلیرز ہک سے کوئنٹیز سلپ پر جائیں، اور وہاں سے وائٹ ،ہال، شمال کی طرف جائیں۔ تم کیا دیکھ رہے ہو؟—شہر کے چاروں طرف خاموش سپاہیوں کی طرح پوسٹ کیا گیا کے خلاف جھکاؤ؛ کچھ گھاٹ کے spiles سمندر کی تہوں میں ہزاروں فانی آدمیوں پر ہزاروں کھڑے ہیں۔ کچھ سروں پر بیٹھے ہیں۔ کچھ چین سے آنے والے بحری جہازوں کو دیکھ رہے ہیں۔ دھاندلی میں کچھ اونچی اونچی، گویا سمندر کی جانب ایک بہتر جھانکنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ لیکن یہ سب زمیندار ہیں۔ ہفتے کے دن لاتھ اور پلاسٹر میں لتھڑے ہوئے-کاؤنٹرز سے بندھے، بینچوں پر کیلوں سے جڑے، میزوں سے جکڑے۔ پھر یہ کیسے؟ کیا سبز کھیت ختم ہو گئے ہیں؟ وہ یہاں کیا کرتے ہیں؟

لیکن دیکھو! یہاں زیادہ ہجوم آتے ہیں، سیدھا پانی کی طرف بڑھتے ہیں، اور بظاہر غوطہ لگانے کے لیے پابند ہوتے ہیں۔ عجیب! زمین کی انتہائی حد کے علاوہ کوئی چیز انہیں راضی نہیں کرے گی۔ یہاں کے گوداموں کے سایہ دار لی کے نیچے گھومنا کافی نہیں ہو گا۔ نہیں، انہیں پانی کے اتنا ہی قریب پہنچنا چاہیے جتنا کہ وہ اندر گرے بغیر پہنچ سکتے ہیں۔ اور وہیں کھڑے ہیں—ان میں سے میل—لیگ۔ اندرون ملک سبھی، وہ گلیوں اور گلیوں، گلیوں اور راستوں سے آتے ہیں—شمال، مشرق، جنوب اور مغرب سے۔ پھر بھی یہاں وہ سب متحد ہیں۔ مجھے بتاؤ، کیا ان تمام جہازوں کے کمپاس کی سوئیوں کی مقناطیسی خوبی انہیں وہاں کھینچتی ہے؟

،ایک بار پھر. کہو کہ تم ملک میں ہو؛ جھیلوں کی کچھ اونچی زمین میں۔ تقریباً کوئی بھی راستہ اختیار کریں جو آپ چاہیں اور دس سے ایک یہ آپ کو ایک ڈیل میں لے جاتا ہے، اور آپ کو وہیں ندی میں ایک تالاب کے پاس چھوڑ دیتا ہے۔ اس میں جادو ہے۔ مردوں میں سے سب سے زیادہ غیر حاضر دماغ کو اس کی گہرائیوں میں ڈوبنے دو-اس آدمی کو اپنی ٹانگوں پر کھڑا کرو، اس کے پاؤں کو آگے بڑھاؤ، اور وہ آپ کو پانی کی طرف لے جائے گا، اگر اس سارے علاقے میں پانی موجود ہے. کیا آپ کو امریکہ کے عظیم صحرا میں کبھی پیاسا ہونا چاہیے، اگر آپ کے کارواں کو کسی مابعد الطبیعاتی پروفیسر کے ساتھ فراہم کیا جائے تو یہ تجربہ ضرور کریں۔ جی ہاں، جیسا کہ ہر کوئی جانتا ہے، مراقبہ اور پانی ہمیشہ کے لیے شادی شدہ ہیں۔

لیکن یہاں ایک فنکار ہے۔ وہ آپ کو ساکو کی تمام وادی میں سب سے خوابیدہ، سایہ دار، پر سکون، سب سے زیادہ دلکش رومانوی منظر نامے پر پینٹ کرنا چاہتا ہے۔ وہ کون سا اہم عنصر ہے جسے وہ ملازمت دیتا ہے؟ وہاں اس کے درخت کھڑے ہیں، جن میں سے ہر ایک کھوکھلے تنے کے ساتھ ہے، گویا ایک ہجوم اور ایک مصلوب اندر موجود ہیں۔ اور یہاں اس کا گھاس سوتا ہے، اور وہاں اس کے مویشی سوتے ہیں۔ اور ادھر کاٹیج سے نیند کا دھواں اٹھتا ہے۔ دور دراز جنگلوں کی گہرائیوں میں تیز ہوائیں چلتی ہیں، پہاڑوں کے ڈھلتے پہاڑوں تک پہنچتی ہیں جو ان کے پہاڑی کنارے کے نیلے رنگ میں نہاتے ہیں۔ لیکن اگرچہ یہ تصویر اس طرح سے نقل کی گئی ہے، اور اگرچہ یہ دیودار کا درخت اس چرواہے کے سر پر پتوں کی طرح اپنی آہیں ہلاتا ہے، پھر بھی سب بیکار تھے، جب تک کہ چرواہے کی نظر اس کے سامنے موجود جادوئی ندی پر نہ پڑ جائے۔ جون میں پریریز کا دورہ کریں، جب آپ ٹائیگر للیوں کے درمیان کئی میلوں تک گھومتے پھرتے ہیں—ایک دلکش کیا چاہتا ہے؟—پانی—وہاں پانی کی ایک بوند نہیں ہے! کیا نیاگرا ریت کا ایک موتیا تھا، کیا آپ اسے دیکھنے کے لیے اپنے ہزار میل کا سفر طے کریں گے؟ ٹینیسی کے غریب شاعر کو اچانک دو مٹھی چاندی ملنے پر، یہ جان بوجھ کر کیوں سوچا کہ آیا اسے ایک کوٹ خریدنا ہے، جس کی اسے افسوس سے ضرورت تھی، یا اپنا پیسہ روکاوے بیچ کے پیدل چلنے والوں کے سفر میں لگائیں؟ تقریباً ہر مضبوط صحت مند لڑکا اپنے اندر ایک مضبوط صحت مند روح کے ساتھ، کسی وقت یا دوسرے سمندر میں جانے کا پاگل کیوں ہے؟ ایک مسافر کے طور پر اپنے پہلے سفر پر، جب آپ نے پہلی بار یہ بتایا کہ آپ اور آپ کا جہاز اب زمین سے باہر ہو گیا ہے، تو کیا آپ نے خود ہی ایسا صوفیانہ کمپن محسوس کیا؟ پرانے فارسیوں نے سمندر کو مقدس کیوں رکھا؟ یونانیوں نے اسے الگ دیوتا اور جوو کا اپنا بھائی کیوں دیا؟ یقیناً یہ سب کچھ بے معنی نہیں ہے۔ اور پھر بھی نرگس کی اس کہانی کا مفہوم مزید گہرا ہے، جس کی وجہ سے وہ اس اذیت ناک، ہلکی سی تصویر کو نہیں سمجھ سکا جو اس نے چشمے میں دیکھی تھی، اس میں ڈوب گیا اور ڈوب گیا۔ لیکن وہی تصویر، ہم خود تمام دریاؤں اور سمندروں میں دیکھتے ہیں۔ یہ زندگی کے ناقابل فہم پریت کی تصویر ہے۔ .اور یہ سب کی کلید ہے

اب جب میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے سمندر میں جانے کی عادت ہے جب بھی میری آنکھوں میں دھند آنے لگتی ہے اور میرے پھیپھڑوں کے بارے میں زیادہ ہوش آنے لگتا ہے تو میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں کبھی سمندر میں جاؤں

گا۔ ایک مسافر مسافر کے طور پر جانے کے لیے آپ کے پاس ایک پرس ہونا ضروری ہے، اور پرس صرف ایک چیتھڑا ہے جب تک کہ آپ کے پاس اس میں کچھ نہ ہو۔ اس کے علاوہ، مسافر سمندر میں بیمار ہو جاتے ہیں- جھگڑالو ہو جاتے ہیں- راتوں کو نہیں سوتے- ایک عام بات کے طور پر، خود کو زیادہ لطف اندوز نہیں کرتے؛- نہیں، میں ایک مسافر کے طور پر کبھی نہیں جاتا؛ اور نہ ہی، اگرچہ میں نمک کی چیز ہوں، کیا میں کبھی کموڈور، یا کیپٹن، یا باورچی کے طور پر سمندر میں جاتا ہوں۔ میں ایسے دفتروں کی شان و شوکت کو ان لوگوں پر چھوڑ تا ہوں جو ان کو پسند کرتے ہیں۔ اپنی طرف سے، میں تمام قابل احترام مشقتوں، آزمائشوں، اور ہر قسم کے فتنوں سے نفرت کرتا ہوں۔ یہ اتنا ہی ہے جتنا میں اپنی دیکھ بھال کرنے کے لیے کر سکتا ہوں، جہازوں، بارکوں، بریگز، اسکونرز، اور کیا نہیں۔ اور جہاں تک باورچی کے طور پر جانے کا تعلق ہے، اگرچہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اس میں کافی شان ہے، ایک باورچی جہاز کے جہاز پر ایک طرح کا افسر ہوتا ہے- پھر بھی، کسی نہ کسی طرح، میں نے کبھی بھی برائلنگ پرندوں کا خیال نہیں کیا؛ اگرچہ ایک بار برائل، عقلمندی سے مکھن، اور فیصلہ کن طور پر نمکین اور کالی مرچ، کوئی نہیں جو مجھ سے زیادہ احترام- سے بات کرے گا، احترام سے نہیں کہے گا، برائلڈ پرندے کے بارے میں مجھ سے زیادہ۔ یہ پرانے مصریوں کے بت اور بھنے ہوئے دریائی گھوڑے پر ہے، کہ آپ ان مخلوقات کی ibis پرستوں کے بت پرستی سے باہر ہے جو برائلڈ ممیوں کو ان کے بڑے پکانے والے گھروں میں اہرام دیکھتے ہیں۔

، نہیں، جب میں سمندر پر جاتا ہوں، تو میں ایک سادہ ملاح کے طور پر مستول سے پہلے، پیشن گوئی میں نیچے ساحل شاہی مست سر کی طرف جاتا ہوں۔ یہ سچ ہے کہ وہ مجھے کچھ کے بارے میں حکم دیتے ہیں، اور مجھے مئی کے گھاس کے میدان میں ٹڈڈی کی طرح اسپار سے اسپار تک چھلانگ لگانے پر مجبور کرتے ہیں۔ اور سب سے پہلے، اس طرح کی چیز ، کافی ناخوشگوار ہے. یہ کسی کی عزت کے احساس کو چھوتا ہے، خاص طور پر اگر آپ زمین پر قائم ایک پرانے خاندان وان رینسلیئرز، یا رینڈولفز، یا ہارڈیکانوٹس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر، اگر ٹار کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے، تو آپ ایک ملک کے اسکول ماسٹر کے طور پر اس پر زور دے رہے ہیں، جس سے سب سے لمبے لمبے لڑکوں کو آپ سے خوف آتا ہے۔ منتقلی ایک گہری ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، اسکول کے ماسٹر سے ملاح تک، اور اس

کے لیے سینیکا اور اسٹوکس کے مضبوط کاڑھے کی ضرورت ہے تاکہ آپ اسے مسکرانے اور برداشت کر سکیں۔ لیکن یہ بھی وقت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے.

اس کا کیا ہو گا، اگر ایک سمندری کپتان کے کچھ پرانے شکار مجھے جھاڑو لے کر چھتوں پر جھاڑو دینے کا حکم دیں؟ میرا مطلب ہے کہ نئے عہد نامے کے ترازو میں اس بے عزتی کا وزن کیا ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ مہاراج فرشتہ جبرائیل مجھے کچھ بھی کم سمجھتا ہے، کیونکہ میں اس خاص مثال میں فوری طور پر اور احترام کے ساتھ ان پرانے شکاروں کی اطاعت کرتا ہوں؟ کون غلام نہیں ہے؟ یہ بتاؤ۔ ٹھیک ہے، پھر، سمندر کے بوڑھے کپتان چاہے مجھے حکم دیں-خواہ وہ مجھے تھپتھپائیں اور گھونسہ دیں، مجھے یہ جان کر اطمینان ہے کہ سب ٹھیک ہے۔ کہ باقی سب ایک طرح سے ہیں یا دوسرے ایک ہی طریقے سے خدمت کرتے ہیں —یا تو جسمانی یا مابعد الطبیعاتی نقطہ نظر میں، یعنی؛ اور اس طرح یونیورسل تھمپ گول کر دیا جاتا ہے، اور تمام ہاتھوں کو ایک دوسرے کے کندھے پر رگڑنا چاہیے، اور مطمئن رہنا چاہیے۔

ایک بار پھر، میں ہمیشہ ایک ملاح کے طور پر سمندر میں جاتا ہوں، کیونکہ وہ میری پریشانی کے لیے مجھے ادائیگی کرنے کا ایک نقطہ بناتے ہیں، جب کہ وہ مسافروں کو ایک پیسہ بھی نہیں دیتے جس کے بارے میں میں نے کبھی سنا ہے۔ اس کے برعکس مسافروں کو خود ادائیگی کرنی ہوگی۔ اور ادا کرنے اور ادا کیے جانے میں دنیا میں تمام فرق ہے۔ ، ادائیگی کا عمل شاید سب سے زیادہ تکلیف دہ سزا ہے جو باغ کے دو چوروں نے ہم پر ڈالی۔ لیکن/ادائیگی کی جارہی ہے ،اس کے ساتھ کیا موازنہ کریں گے؟ شہری سرگرمی جس سے ایک آدمی پیسہ وصول کرتا ہے وہ واقعی حیرت انگیز ہے اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ ہم اتنے خلوص سے یقین رکھتے ہیں کہ پیسہ تمام زمینی برائیوں کی جڑ ہے، اور یہ کہ ایک پیسے والا آدمی جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ آہ! ہم کتنی خوش دلی سے اپنے آپ کو تباہی کے حوالے کر دیتے ہیں!

آخر میں، میں ہمیشہ ایک ملاح کے طور پر سمندر میں جاتا ہوں، کیونکہ صحت مند ورزش اور فور- کیسل ڈیک کی خالص ہوا کی وجہ سے۔ جیسا کہ اس دنیا میں، سر کی ہوائیں مشرق سے چلنے والی ہواؤں سے کہیں زیادہ چلتی ہیں (یعنی اگر آپ کبھی بھی پائتھاگورین میکسم کی خلاف ورزی نہیں کرتے ہیں)، تو زیادہ تر حصے کے لیے کوارٹر ڈیک پر کموڈور

اپنا ماحول ملاحوں سے دوسرے ہاتھ میں حاصل کرتا ہے۔ پیشن گوئی پر. وہ سوچتا ہے کہ وہ پہلے سانس لیتا ہے۔ لیکن ایسا نہیں. بالکل اسی طرح عام لوگ اپنے لیڈروں کی بہت سی دوسری چیزوں میں رہنمائی کرتے ہیں، اسی وقت جب لیڈروں کو اس پر بہت کم شک ہوتا ہے۔ لیکن ایسا کیوں ہوا کہ ایک تجارتی ملاح کے طور پر بار بار سمندر کو سونگھنے کے بعد، مجھے اب وہیل کے سفر پر جانے کے لیے اسے اپنے سر میں لینا چاہیے۔ یہ قسمت کا پوشیدہ پولیس افسر ہے، جو میری مسلسل نگرانی کرتا ہے، اور خفیہ طور پر مجھے کتے بناتا ہے، اور کسی غیر ذمہ دارانہ طریقے سے مجھ پر اثر انداز ہوتا ہے- وہ کسی اور سے بہتر جواب دے سکتا ہے۔ اور، بلاشبہ، وہیل کے اس سفر پر میرا جانا، پرووڈنس کے اس عظیم الشان پروگرام کا حصہ تھا جو بہت پہلے تیار کیا گیا تھا۔ یہ زیادہ وسیع پرفارمنس کے درمیان ایک مختصر وقفہ اور سولو کے طور پر آیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بل کا یہ حصہ کچھ اس طرح چل رہا ہو گا:

امریکہ کی صدارت کے لیے عظیم الشان مقابلہ کیا گیا الیکشن۔ "ایک اسماعیل کے ذریعے وہیلنگ کا سفر۔ " "افغانستان میں خونریز جنگ۔"

اگرچہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ایسا کیوں تھا کہ اسٹیج مینیجرز، فیٹس نے مجھے وہیل کے سفر کے اس گھٹیا حصے کے لیے نیچے رکھا، جب دوسروں کو بڑے سانحات میں شاندار حصوں کے لیے، اور مزاحیہ مزاح کے مختصر اور آسان حصوں کے لیے رکھا گیا تھا۔ مزاحیہ حصے - اگرچہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ایسا کیوں تھا؛ پھر بھی، اب جب کہ میں تمام حالات کو یاد کرتا ہوں، مجھے لگتا ہے کہ میں ان چشموں اور مقاصد میں تھوڑا سا دیکھ سکتا ہوں جو مجھے مختلف بھیسوں میں چالاکی سے پیش کیے جا رہے ہیں، جس نے مجھے اپنے کردار کو انجام دینے کے لیے آمادہ کیا، اس کے علاوہ مجھے اس فریب میں مبتلا کر دیا۔ یہ میری اپنی غیر جانبدارانہ آزادی اور امتیازی فیصلے کے نتیجے میں ایک انتخاب تھا۔

ان محرکات میں سے سب سے بڑا وہیل خود کا زبردست خیال تھا۔ اس طرح کے پراسرار اور پراسرار عفریت نے میرے تمام تجسس کو جنم دیا۔ پھر جنگلی اور دور دراز سمندر جہاں اس نے اپنے جزیرے کا بڑا حصہ گھمایا۔ وہیل کے ،ناقابلِ ترسیل، بے نام خطرات؛ یہ، ایک ہزار پیٹاگونین مقامات اور آوازوں کے تمام حاضری کے عجائبات کے ساتھ مجھے اپنی خواہش کے مطابق کرنے میں مدد ملی۔ دوسرے مردوں کے ساتھ، شاید، ایسی چیزیں دلکش نہ ہوتیں؛ لیکن

جہاں تک میرا تعلق ہے، میں دور دراز کی چیزوں کے لیے ہمیشہ کی خارش کا شکار ہوں۔ مجھے ممنوعہ سمندروں میں سفر کرنا، اور وحشیانہ ساحلوں پر اترنا پسند ہے۔ جو اچھا ہے اسے نظر انداز نہیں کرتے ہوئے، میں ایک خوفناک چیز کو — محسوس کرنے میں جلدی کرتا ہوں، اور پھر بھی اس کے ساتھ سماجی ہو سکتا ہوں — کیا وہ مجھے اجازت دیں گے کیونکہ یہ اچھی بات ہے کہ اس جگہ کے تمام قیدیوں کے ساتھ دوستانہ شرائط پر رہنا جہاں ایک شخص رہتا ہے۔

ان چیزوں کی وجہ سے، پھر، وہیلنگ کا سفر خوش آئند تھا۔ عجائبات کی دنیا کے عظیم سیلابی دروازے کھل گئے، اور جنگلی غرور میں جنہوں نے مجھے اپنے مقصد کی طرف راغب کیا، دو اور دو میری روح میں تیرے، وہیل کے لامتناہی جلوس، اور ان سب کے درمیان، ایک۔ گرینڈ ہڈڈ فینٹم، ہوا میں برف کی پہاڑی کی طرح۔

باب 2۔ قالین کا بیگ۔

میں نے اپنے پرانے قالین والے تھیلے میں ایک یا دو قمیضیں بھریں، اسے اپنے بازو کے نیچے ٹکایا، اور کیپ ہارن اور پیسیفک کے لیے چل پڑا۔ پرانے مین ہٹو کے اچھے شہر کو چھوڑ کر، میں مناسب طریقے سے نیو بیڈ فورڈ پہنچا۔ دسمبر میں ہفتہ کی رات تھی۔ میں یہ جان کر بہت مایوس ہوا کہ نانٹکیٹ کا چھوٹا پیکٹ پہلے ہی روانہ ہو چکا تھا، اور اگلے پیر تک اس جگہ تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہیں ملے گا۔

چونکہ وہیل مچھلی کی تکلیف اور سزا کے لیے زیادہ تر نوجوان امیدوار اسی نیو بیڈ فورڈ پر رک جاتے ہیں، وہاں سے اپنے سفر پر جانے کے لیے، اس کا تعلق بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے، ایک کے لیے، ایسا کرنے کا کوئی خیال نہیں تھا۔ کیونکہ میرا ذہن ایک نانٹکیٹ کرافٹ کے علاوہ کسی اور جہاز میں سفر کرنے کے لیے تیار نہیں تھا، کیونکہ اس مشہور پرانے جزیرے سے جڑی ہر چیز کے بارے میں ایک عمدہ، شوخ چیز تھی، جو مجھے حیرت انگیز طور پر خوش کرتی تھی۔ اس کے

علاوہ اگرچہ نیو بیڈ فورڈ نے آہستہ آہستہ وہیلنگ کے کاروبار پر اجارہ داری قائم کی ہے، اور اگرچہ اس معاملے میں غریب پرانی نانٹکیٹ اب اس سے بہت پیچھے ہے، پھر بھی نانٹکیٹ اس کی عظیم اصل تھی ـــ اس کار تھیج کا ٹائر؛ ـــ وہ ،کے علاوہ اور کہاں سے ان ایبوریجنل وہیل مین Nantucket. جگہ جہاں پہلا مردہ امریکی وہیل پھنسی ہوئی تھی ریڈ مین نے لیویتھن کا پیچھا کرنے کے لیے سب سے پہلے کینو میں سیلی نکالی؟ اور کہاں لیکن نانٹکیٹ سے بھی، وہ پہلی مہم جوئی کی چھوٹی سی سلوپ نے پیش کیا، جو جزوی طور پر درآمد شدہ موچی پتھروں سے لدے ہوئے تھے ـــ اسی طرح کہانی ہے ـــ وہیل پر پھینکنے کے لیے، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ کب اس قدر قریب تھے کہ وہ بواسپرٹ سے ?ہارپون کا خطرہ مول لے سکیں۔

اب نیو بیڈ فورڈ میں میرے سامنے ایک رات، ایک دن اور ایک اور رات گزر رہی ہے، اس سے پہلے کہ میں اپنی منزل مقصود کی بندرگاہ کے لیے روانہ ہو سکوں، یہ تشویش کا باعث بن گیا کہ اس دوران مجھے کہاں کھانا اور سونا ہے۔ یہ ایک بہت ہی مشکوک نظر آنے والی رات تھی، بلکہ ایک بہت ہی تاریک اور مایوس کن رات تھی، سخت سرد اور خوش گوار تھی۔ میں اس جگہ کسی کو نہیں جانتا تھا۔ بے چین انگوروں کے ساتھ میں نے اپنی جیب بجائی تھی، اور چاندی کے صرف چند ٹکڑے لے کر آئے تھے،- تو، اسماعیل، جہاں کہیں بھی جاؤ، میں نے اپنے آپ سے کہا، جب میں ایک سنسان گلی کے بیچ میں اپنا بیگ کندھے پر ڈالے کھڑا تھا، اور موازنہ کر رہا تھا۔ شمال کی طرف اندھیرے کے ساتھ جنوب کی طرف اندھیرے ـــ جہاں کہیں بھی آپ اپنی حکمت میں رات گزارنے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں، میرے پیارے اسماعیل، قیمت پوچھنا یقینی بنائیں، اور زیادہ خاص نہ ہوں۔

رکے ہوئے قدموں کے ساتھ میں نے سڑکوں کو تیز کیا، اور "دی کراسڈ ہارپون" کے نشان کو پاس کیا ـــ لیکن وہاں یہ بہت مہنگا اور خوشگوار لگ رہا تھا۔ مزید یہ کہ "سورڈ فش اِن" کی چمکیلی سرخ کھڑکیوں سے ایسی پرجوش شعاعیں نکلیں کہ ایسا لگتا تھا کہ گھر کے سامنے سے بھری برف اور برف پگھل گئی ہے، باقی ہر جگہ جمی ہوئی ٹھنڈ دس انچ موٹی تھی۔ ایک سخت، اسفالٹک فرش،- میرے لیے تھکا ہوا تھا، جب میں نے اپنے پاؤں کو کڑوے اندازوں کے خلاف ٹکرایا، کیونکہ سخت، پچھتاوا خدمت کی وجہ سے میرے جوتوں کے تلوے انتہائی بدحالی میں تھے۔ بہت مہنگا اور خوشگوار، میں نے پھر سوچا، ایک لمحے کو رک کر گلی میں پھیلی چمک کو دیکھنے کے لیے، اور اندر سے ٹہلتے ہوئے شیشوں

کی آوازیں سنیں۔ لیکن چلو اسماعیل، میں نے آخر میں کہا۔ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ دروازے کے سامنے سے دور ہو جاؤ؛ آپ کے پیچ دار جوتے راستہ روک رہے ہیں۔ چنانچہ میں چلا گیا۔ اب میں جبلت سے ان گلیوں کا پیچھا کرتا ہوں جو مجھے پانی کی طرف لے جاتی ہیں، کیونکہ وہاں، بلاشبہ، سب سے سستی تھی، اگر سب سے خوشگوار سرائے نہیں۔

ایسی سنسان گلیاں! اندھیرے کے بلاکس، مکانات نہیں، دونوں طرف، اور ادھر ادھر موم بتی، جیسے ایک موم بتی قبر میں گھومتی ہے۔ رات کی اس گھڑی، ہفتے کے آخری دن، شہر کا وہ چوتھائی بالکل ویران ثابت ہوا۔ لیکن فی الحال میں ایک نچلی، چوڑی عمارت سے نکلتی ہوئی دھواں دار روشنی کے پاس پہنچا، جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ اس کی نظر ایک لاپرواہی تھی، گویا یہ عوام کے استعمال کے لیے ہے۔ لہذا، داخل ہوتے ہوئے، میں نے پہلا کام جو کیا وہ پورچ میں ایک راکھ کے ڈبے سے ٹھوکر کھائی تھی۔ ہا! میں نے سوچا، ہا، جب اڑتے ہوئے ذرات نے مجھے تقریباً دبا دیا تھا، کیا یہ راکھ اس تباہ شدہ شہر عمورہ کی ہے؟ لیکن "دی کراسڈ ہارپون،" اور "دی سورڈ فش؟" - پھر اس کو "دی ٹریپ" کا نشان ہونا چاہیے۔ تاہم، میں نے خود کو اٹھایا اور اندر سے ایک اونچی آواز سن کر، آگے بڑھا اور دوسرا، اندرونی دروازہ کھولا۔

ایسا لگتا تھا کہ سیاہ فام پارلیمنٹ توفت میں بیٹھی ہے۔ ایک سو کالے چہرے اپنی قطاروں میں گھومتے پھرتے ہیں۔ اور اس سے آگے عذاب کا ایک سیاہ فرشتہ منبر پر ایک کتاب کو پیٹ رہا تھا۔ یہ ایک نیگرو چرچ تھا؛ اور مبلغ کا متن اندھیرے کی تاریکی کے بارے میں تھا، اور وہاں رونا اور رونا اور دانت پیسنا۔ ہا، اسماعیل، میں بڑبڑاتا ہوں، پیچھے ہٹتا ہوں، 'دی ٹریپ!' کے اشارے پر برا تفریح

آگے بڑھتے ہوئے، میں آخر کار گودیوں سے دور نہیں ایک مدھم سی روشنی کے پاس پہنچا، اور ہوا میں ایک بے بسی کی آواز سنائی دی۔ اور اوپر دیکھا تو دروازے پر ایک جھولتا ہوا نشان دیکھا جس پر ایک سفید پینٹنگ تھی، جو دھندلا ہوا اسپرے کے ایک لمبے سیدھے جیٹ کی نمائندگی کر رہی تھی، اور اس کے نیچے یہ الفاظ "The Spouter Inn:—Peter Coffin۔"

تابوت؟—اسپاؤٹر؟—بلکہ اس خاص تعلق میں برا ہے، میں نے سوچا۔ لیکن یہ نانٹکیٹ میں ایک عام نام ہے، وہ کہتے ہیں، اور مجھے لگتا ہے کہ یہ پیٹر یہاں سے ہجرت کرنے والا ہے۔ جیسے جیسے روشنی بہت مدھم نظر آرہی تھی، اور

جگہ ،وقت کے لیے، کافی پر سکون دکھائی دے رہی تھی، اور لکڑی کا خستہ حال چھوٹا سا مکان خود سے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے یہاں کسی جلے ہوئے ضلع کے کھنڈرات سے نکالا گیا ہو، اور جیسا کہ جھولے کی نشانی تھی۔ غربت سے تنگ آ کر میں نے سوچا کہ یہاں سستی رہائش اور مٹر کافی کی بہترین جگہ ہے۔

یہ ایک عجیب و غریب قسم کی جگہ تھی —ایک گیبل سے جڑا ہوا پرانا گھر، جس کا ایک رخ فالج زدہ تھا، اور افسوس سے جھک رہا تھا۔ یہ ایک تیز تاریک کونے پر کھڑا تھا، جہاں اس طوفانی ہوا یورو کلیڈن نے پال کے پھینکے ہوئے فن کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ بدتر چیخیں جاری رکھی تھیں۔ یورو کلیڈن، بہر حال، دروازے کے اندر کسی بھی شخص کے لیے ایک زبردست خوشگوار زیفیر ہے، جس کے پاؤں ہوب پر پڑے خاموشی سے بستر کے لیے ٹوسٹ کر رہے ہیں۔ "یورو کلیڈن نامی اس طوفانی ہوا کے بارے میں فیصلہ کرتے ہوئے،" ایک پرانے مصنف کہتے ہیں - جن کی تخلیقات کی میرے پاس صرف ایک کاپی موجود ہے - "یہ ایک حیرت انگیز فرق پیدا کرتا ہے، چاہے آپ اسے شیشے کی کھڑکی سے دیکھیں جہاں ٹھنڈ پڑی ہوئی ہے۔ باہر، یا آپ نے اس کا مشاہدہ اُس کھڑکی سے کیا، جہاں دونوں طرف ٹھنڈ پڑی ہوئی ہے، اور جس میں موت ہی واحد گلیزیئر ہے۔" کافی سچ ہے، میں نے سوچا، جیسا کہ یہ حوالہ میرے ذہن میں آیا- پرانا سیاہ خط، آپ اچھی طرح سے استدلال کرتے ہیں۔ ہاں یہ آنکھیں کھڑکیاں ہیں اور یہ جسم میرا گھر ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ انہوں نے چنکس اور کرینیوں کو نہیں روکا، اور یہاں اور وہاں تھوڑا سا لنٹ ڈال دیا۔ لیکن پر ہے، اور چیپس ایک ملین copestone اب کوئی بہتری لانے میں بہت دیر ہو چکی ہے۔ کائنات ختم ہو چکی ہے۔ سال پہلے بند کر دیا گیا تھا. وہاں غریب لعزر، اپنے تکیے کے لیے کرب اسٹون پر اپنے دانت بڑبڑاتا ہے، اور اپنی لرزشوں سے اپنی پھٹی پھاڑ پھاڑتا ہے، وہ دونوں کانوں کو چیتھڑوں سے جوڑ سکتا ہے، اور اپنے منہ میں مکئی کا ٹکڑا ڈال سکتا ہے، اور پھر بھی اس سے باہر نہیں نکلے گا۔ طوفانی یورو کلیڈن یورو کلیڈن! پرانے ڈائیو کہتے ہیں، اپنے سرخ ریشمی چادر میں —(اس کے بعد ایک سرخ رنگ تھا) پوہ، پوہ! کتنی عمدہ ٹھنڈ والی رات ہے؛ اورین کیسے چمکتا ہے؛ کیا شمالی روشنیاں! انہیں ان کے مشرقی موسم گرما کے لازوال کنزرویٹریوں کے بارے میں بات کرنے دیں۔ مجھے اپنے انگاروں سے اپنا موسم گرما بنانے کا اعزاز عطا فرما۔

لیکن لعزر کیا سوچتا ہے ؟ کیا وہ اپنے نیلے ہاتھوں کو گرینڈ ناردرن لائٹس تک پکڑ کر گرم کر سکتا ہے ؟ کیا لعزر یہاں کی بجائے سماٹرا میں نہیں ہو گا؟ کیا وہ اسے خط استوا کی لکیر کے ساتھ لمبائی کی طرف لیٹ نہیں کرے گا؟ ہاں، اے خدا او! اس ٹھنڈ کو دور رکھنے کے لیے خود آگ کے گڑھے میں جاؤں ؟

اب، جب کہ لازارس کو ڈائیو کے دروازے سے پہلے کرب اسٹون پر پھنسے ہوئے پڑے ہوئے ہونا چاہئے، یہ اس سے زیادہ حیرت انگیز ہے کہ ایک آئس برگ کو مولوکاس میں سے ایک پر موڑ دیا جائے۔ پھر بھی خود کو غوطہ لگاتا ہے، وہ بھی زار کی طرح جمی ہوئی آہوں سے بنے برف کے محل میں رہتا ہے، اور ایک نرم مزاج معاشرے کا صدر ہونے کے ناطے وہ صرف یتیموں کے آنسو پیتا ہے۔

لیکن اب اس بلببر نگ کی مزید کوئی بات نہیں، ہم وہیلنگ کرنے جا رہے ہیں، اور اس میں ابھی بہت کچھ آنا ہے۔ آیئے ہم اپنے ٹھنڈے ہوئے پیروں سے برف کو کھرچتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ یہ "سپاؤٹر" کس قسم کی جگہ ہو سکتی ہے۔

باب 3۔ سپوٹر-ان۔

اس گیبل-اینڈڈ اسپاؤٹر-ان میں داخل ہوتے ہوئے، آپ نے اپنے آپ کو پرانے زمانے کے وین سکاٹس کے ساتھ ایک وسیع، نچلے، لڑکھڑاتے ہوئے اندراج میں پایا، جس سے کچھ پرانے دستکاریوں کی یاد تازہ ہو گئی۔ ایک طرف ایک بہت بڑی آئل پینٹنگ لٹکی ہوئی تھی، جس سے تمباکو نوشی کی گئی تھی، اور ہر طرح سے خراب، غیر مساوی ،کراس لائٹوں میں جس سے آپ نے اسے دیکھا تھا، یہ صرف مستعدی کے مطالعہ اور اس کے منظم دوروں کے سلسلے اور پڑوسیوں کی محتاط پوچھ گچھ کی وجہ سے تھا۔ کہ آپ کسی بھی طرح اس کے مقصد کی سمجھ تک پہنچ سکتے ہیں۔ رنگوں

اور پر چھائیوں کے اتنے بے حساب لوگ، کہ آپ کو لگ بھگ لگتا تھا کہ نیو انگلینڈ ہیگس کے زمانے میں کچھ مہتواکانکشی نوجوان فنکاروں نے افراتفری کو سحر زدہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن بہت زیادہ اور سنجیدگی سے غور کرنے اور بار بار غور و فکر کرنے سے، اور خاص طور پر اندراج کے پچھلے حصے کی طرف چھوٹی سی کھڑکی کو کھول کر، آپ آخر کار اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ایسا خیال، خواہ کتنا ہی جنگلی کیوں نہ ہو، قطعی طور پر غیر ضروری نہیں ہے۔

لیکن جس چیز نے آپ کو سب سے زیادہ حیران اور پریشان کیا وہ تصویر کے بیچوں بیچ تین نیلی، مدھم، کھڑی لکیروں پر ایک بے نام خمیر میں تیرتی ہوئی ایک لمبا، لمبا، پرکشش، سیاہ ماس تھا۔ ایک دلدل، بھیگنے والی، گھبراہٹ والی تصویر واقعی، گھبرائے ہوئے آدمی کو بھٹکانے کے لیے کافی ہے۔ پھر بھی اس کے بارے میں ایک طرح کی غیر معینہ، آدھی حاصل شدہ، ناقابل تصور عظمت تھی جس نے آپ کو اس پر کافی حد تک منجمد کر دیا، یہاں تک کہ آپ نے غیر ارادی طور پر اپنے آپ سے حلف لیا کہ اس شاندار پینٹنگ کا مطلب کیا ہے۔ کبھی بھی ایک روشن، لیکن افسوس، دھوکہ دہی کا خیال آپ کو بھٹکا دے گا۔—یہ آدھی رات کے آندھی میں بحیرہ اسود ہے۔—یہ چار بنیادی عناصر کی غیر فطری لڑائی ہے۔—یہ ایک تباہ کن صحت ہے۔—یہ ایک ہائپر بورین موسم سرما کا منظر ہے۔ .—یہ وقت کے برفانی دھارے کا ٹوٹنا ہے۔ لیکن آخر کار ان تمام خواہشات نے تصویر کے بیچ میں ایک نمایاں چیز حاصل کی۔ یہ ایک بار پتہ چلا، اور باقی سب سادہ تھے. لیکن روک; کیا یہ ایک بہت بڑی مچھلی سے مشابہت نہیں رکھتا؟ یہاں تک کہ عظیم لیویتھن خود؟

در حقیقت، مصور کا ڈیزائن ایسا لگتا تھا: میرا اپنا ایک حتمی نظریہ، جزوی طور پر بہت سے عمر رسیدہ افراد کی مجموعی رائے پر مبنی ہے جن کے ساتھ میں نے اس موضوع پر بات کی۔ تصویر ایک عظیم سمندری طوفان میں کیپ ہارنر کی نمائندگی کرتی ہے۔ نصف بانی جہاز اپنے تین ٹوٹے ہوئے مستولوں کے ساتھ اکیلے ہی نظر آتا ہے۔ اور ایک مشتعل وہیل، جس کا مقصد کرافٹ پر موسم بہار کو صاف کرنا ہے، اپنے آپ کو تین مستولوں کے سروں پر مسلط کرنے کے زبردست عمل میں ہے۔

اس داخلے کی مخالف دیوار کو ہر طرف شیطانی کلبوں اور نیزوں کی وحشیانہ صفوں سے لٹکایا گیا تھا۔ کچھ ہاتھی دانت کی آریوں سے مشابہ چمکدار دانتوں سے موٹے تھے۔ دوسروں کو انسانی بالوں کی گرہیں لگائی گئی تھیں۔ اور ایک درانتی کی شکل کا تھا، ایک وسیع ہینڈل کے ساتھ ایک لمبے ہتھیاروں سے لیس گھاس کاٹنے کی مشین کے ذریعے نئے کٹے ہوئے گھاس میں بنائے گئے حصے کی طرح گول۔ جب آپ نے دیکھا تو آپ کانپ اٹھے، اور سوچا کہ ایسی ہیکنگ، ہولناک عمل کے ساتھ کون سا شیطانی حیوان اور وحشی موت کا شکار ہو سکتا ہے۔ ان کے ساتھ مل کر زنگ آلود پرانے وہیل لانس اور ہارپون سب ٹوٹے ہوئے اور بگڑے ہوئے تھے۔ کچھ منزلہ ہتھیار تھے۔ اس لمبی لانس کے ساتھ، جو اب جنگلی طور پر کہنی ہے، پچاس سال پہلے ناتھن سوین نے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے درمیان پندرہ وہیل مچھلیاں ماری تھیں۔ اور وہ ہارپون — اب کارک سکرو کی طرح — جاون کے سمندروں میں پھینکا گیا تھا، اور ایک وہیل کے ساتھ بھاگ گیا تھا، برسوں بعد کیپ آف بلانکو سے مارا گیا تھا۔ اصل لوہا دم کے قریب داخل ہوا، اور انسان کے جسم میں ایک بے چین سوئی کی طرح پورے چالیس فٹ کا سفر طے کیا، اور آخر کار کوہان میں پیوست پایا گیا۔

اس دھول بھرے داخلے کو عبور کرتے ہوئے، اور یون کم محراب والے راستے سے گزرتے ہوئے — جو پرانے وقتوں میں چاروں طرف آتش دانوں کے ساتھ ایک بہترین مرکزی چمنی ہوتی تھی — آپ عوامی کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ ایک اور بھی زیادہ دھندلی جگہ ہے، جس کے اوپر اتنے کم شہتیر ہیں، اور نیچے ایسے پرانے جھریوں والے تختے، کہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ کسی پرانے دستکاری کے کاک پٹ کو روندتے ہیں، خاص طور پر ایسی چیخنے والی رات میں، جب اس کونے میں لنگر انداز پرانی کشتی بہت غصے سے لرزتی تھی۔ . ایک طرف ایک لمبی، نیچی، شیلف نما میز تھی جس میں شیشے کے پھٹے ہوئے کیسز تھے، جو اس وسیع دنیا کے دور دراز کونوں سے جمع ہونے والی دھول بھری نایاب — چیزوں سے بھری ہوئی تھی۔ کمرے کے مزید زاویے سے پیش کرتے ہوئے ایک تاریک نظر آنے والی ماند — بار ایک دائیں وہیل کے سر پر بدتمیزی کی کوشش ہے۔ یہ کیسے ہو، وہیل کے جبڑے کی وسیع محرابی ہڈی کھڑی ہے، اتنی چوڑی، ایک کوچ تقریباً اس کے نیچے گاڑی چلا سکتا ہے۔ اس کے اندر پرانے ڈیکینٹرز، بوتلوں، فلاسکس کے ساتھ گول گول شیلفیں ہیں۔ اور تیزی سے تباہی کے ان جبڑوں میں، ایک اور ملعون یونس کی طرح (جس کے نام سے

،انہوں نے اسے بلایا تھا)، ایک چھوٹے سے مرجھائے ہوئے بوڑھے آدمی کو ہلچل مچا دیتا ہے، جو اپنے پیسوں کے لیے ملاحوں کو بے وفائی اور موت بیچتا ہے۔

مکروہ ہیں وہ گلے جن میں وہ اپنا زہر ڈالتا ہے۔ اگرچہ حقیقی سلنڈروں کے بغیر—اندر، بد معاش سبز چشموں کے شیشے دھوکہ دہی کے ساتھ نیچے کی طرف نیچے کی طرف ٹوٹ گئے۔ متوازی میریڈیئنز بے رحمی سے شیشے میں گھس رہے ہیں، ان فٹ پیڈز کے گو بلٹس کو گھیرے ہوئے ہیں۔ *اس نشان پر بھریں*، اور آپ کا چارج صرف ایک پیسہ ہے۔ *اس* کے لیے ایک پیسہ اور اور اسی طرح پورے شیشے پر - کیپ ہارن کی پیمائش، جسے آپ ایک شلنگ کے لیے گھس سکتے ہیں۔

اس جگہ میں داخل ہونے پر میں نے دیکھا کہ بہت سے نوجوان بحری جہاز ایک میز کے گرد جمع ہیں، جو ایک مدھم روشنی کے مختلف نمونوں سے *اسکرم شینڈر کا جائزہ لے رہے ہیں*۔ میں نے مالک مکان کو ڈھونڈا، اور اس سے کہا کہ اس نے "،avast میں ایک کمرہ دینا چاہتا ہوں، جواب ملا کہ اس کا گھر بھرا ہوا ہے، کوئی بستر خالی نہیں ہے۔ "لیکن اپنی پیشانی کو تھپتھپاتے ہوئے مزید کہا، " آپ کو ہارپونیر کا کمبل بانٹنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے، کیا آپ کو؟ میرا خیال ہے کہ آپ وہیل جا رہے ہیں، تو بہتر ہے کہ آپ اس قسم کی چیزوں کی عادت ڈالیں۔

میں نے اسے بتایا کہ میں ایک بستر پر دو سونا کبھی پسند نہیں کرتا۔ کہ اگر مجھے کبھی ایسا کرنا چاہیے تو یہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہارپونر کون ہو سکتا ہے، اور یہ کہ اگر واقعی اس کے پاس میرے لیے کوئی اور جگہ نہیں تھی، اور ہارپونر کو قطعی طور پر قابل اعتراض نہیں تھا، تو ایک عجیب و غریب چیز کے بارے میں مزید گھومنے کی بجائے کیوں؟ شہر میں اتنی تلخ رات میں، میں کسی بھی مہذب آدمی کے کمبل کا آدھا حصہ برداشت کروں گا۔

میں نے ایسا سوچا۔ بالکل ٹھیک؛ تشریف رکھیے. رات کا کھانا؟—آپ رات کا کھانا چاہتے ہیں؟ رات کا کھانا سیدھا" "تیار ہو جائے گا۔

میں لکڑی کی ایک پرانی بستی پر بیٹھ گیا، بیٹری پر بنچ کی طرح چاروں طرف کھدی ہوئی تھی۔ ایک سرے پر ایک رونے والا ٹار اسے اپنے جیک نائف سے مزید سجا رہا تھا، جھک کر اس کی ٹانگوں کے درمیان کی جگہ پر مستعدی سے کام کر رہا تھا۔ وہ مکمل بحری جہاز پر ہاتھ آزما رہا تھا، لیکن میں نے سوچا کہ وہ زیادہ آگے نہیں بڑھ سکا۔

آخر کار ہم میں سے کوئی چار یا پانچ کو ساتھ والے کمرے میں کھانے کے لیے بلایا گیا۔ آئس لینڈ کے طور پر سردی تھی - بالکل بھی آگ نہیں - مالک مکان نے کہا کہ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ کچھ نہیں سوائے دو مایوس موم بتیوں کے، جن میں سے ہر ایک سمیٹنے والی چادر میں ہے۔ ہم اپنی بندر جیکٹس کو بٹن لگانے میں بے چین تھے، اور اپنی آدھی جمی ہوئی انگلیوں سے چائے کے کپ اپنے ہونٹوں پر پکڑے ہوئے تھے۔ لیکن کرایہ انتہائی اہم قسم کا تھا - نہ صرف گوشت اور آلو، بلکہ پکوڑی؛ اچھا آسمان! رات کے کھانے کے لیے پکوڑی! سبز باکس کوٹ میں ایک نوجوان ساتھی نے اپنے آپ کو ان پکوڑیوں سے انتہائی خوفناک انداز میں مخاطب کیا۔

"میرے لڑکے،" مالک مکان نے کہا، "تمہیں ایک مردہ ساٹینٹی کا ڈراؤنا خواب آئے گا۔"

"زمیندار،" میں نے سرگوشی کی، "کیا یہ ہارپونیر نہیں ہے؟"

اوہ، نہیں،" اس نے ایک طرح سے شیطانی مضحکہ خیز انداز میں کہا، "ہارپونر ایک سیاہ رنگ کا آدمی ہے۔ وہ کبھی" پکوڑی نہیں کھاتا، وہ نہیں کھاتا - وہ سٹیکس کے علاوہ کچھ نہیں کھاتا، اور وہ انہیں نایاب پسند کرتا ہے۔

"شیطان وہ کرتا ہے،" میں کہتا ہوں۔ "وہ ہارپونر کہاں ہے؟ کیا وہ یہاں ہے؟"

وہ یہاں دیر تک رہے گا،" جواب تھا۔"

میں اس کی مدد نہیں کر سکتا تھا، لیکن مجھے اس "سیاہ رنگ" ہارپونیر پر شک ہونے لگا۔ بہر حال، میں نے اپنا ذہن بنا لیا کہ اگر ایسا ہوا کہ ہمیں ایک ساتھ سونا چاہیے، تو میرے کرنے سے پہلے اسے کپڑے اتار کر بستر پر آنا چاہیے۔

رات کے کھانے کے بعد، کمپنی بار روم میں واپس چلی گئی، جب، یہ نہ جانتے ہوئے کہ اپنے ساتھ کیا کرنا ہے، میں نے فیصلہ کیا کہ باقی شام کو دیکھنے والوں کے طور پر گزاروں گا۔

اس وقت بغیر کسی ہنگامے کی آواز سنائی دی۔ شروع کرتے ہوئے، مالک مکان نے پکارا، "یہ گرامپس کا عملہ ہے۔ لڑکے؛ اب ہمارے پاس ،Hurrah میں نے آج صبح اس کی اطلاع دی تھی۔ تین سال کا سفر، اور ایک مکمل جہاز۔ کی تازہ ترین خبریں ہوں گی۔ Feegees

داخلے میں سمندری جوتوں کے روندنے کی آواز آئی۔ دروازہ کھلا ہوا تھا، اور اس میں بحری جہازوں کا ایک جنگلی سیٹ کافی تھا۔ ان کے جھر جھری دار گھڑیوں کے کوٹوں میں لپٹے ہوئے، اور ان کے سر اونی آرام دہ سامانوں میں لپٹے ہوئے، سب کے سب ڈھیلے اور چیتھڑے ہوئے، اور ان کی داڑھیاں برف سے کٹی ہوئی تھیں، وہ لیبر اڈور کے ریچھوں کے پھٹنے والے لگ رہے تھے۔ وہ ابھی اپنی کشتی سے اترے تھے اور یہ پہلا گھر تھا جس میں وہ داخل ہوئے تھے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں، تو، کہ انہوں نے وہیل کے منہ کے لیے ایک سیدھا جاگ لیا—بار—جب جھریوں والے چھوٹے بوڑھے یوناہ نے، جو وہاں کام کر رہے تھے، جلد ہی ان پر چاروں طرف سے جھریاں ڈال دیں۔ ایک نے اس کے سر میں شدید سردی کی شکایت کی، جس پر یونس نے اس کے لیے جن اور گڑ کی طرح کی دوائیاں ملائیں، جو اس نے قسم کھائی تھی کہ یہ تمام نزلہ زکام اور نزلہ زکام کے لیے ایک خود مختار علاج ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی دیر تک کھڑا رہا، یا پکڑا گیا۔ لیبر اڈور کا ساحل، یا برف کے جزیرے کے موسم کی طرف۔

شراب جلد ہی ان کے سروں میں سوار ہو گئی، جیسا کہ عام طور پر سمندر سے نئے اترے ہوئے سب سے بہترین ٹوپرز کے ساتھ بھی ہوتا ہے، اور انہوں نے انتہائی سختی سے کام کرنا شروع کر دیا۔

تاہم، میں نے مشاہدہ کیا کہ ان میں سے ایک نے کچھ الگ تھلگ رکھا، اور اگرچہ وہ اپنے ہی پر سکون چہرے سے اپنے جہاز کے ساتھیوں کی خوشی کو خراب نہیں کرنا چاہتا تھا، لیکن مجموعی طور پر اس نے باقیوں کی طرح شور مچانے سے گریز کیا۔ اس آدمی نے مجھے ایک دم دلچسپی لی۔ اور چونکہ سمندری دیوتاؤں نے حکم دیا تھا کہ وہ جلد ہی میرا جہاز کا ساتھی بن جائے (حالانکہ جہاں تک اس حکایت کا تعلق ہے وہ ایک نیند کا ساتھی ہے) اس لیے میں یہاں اس کی تھوڑی سی تفصیل بیان کروں گا۔ وہ پورے چھ فٹ اونچائی میں، بڑے کندھوں کے ساتھ، اور سینے کو ایک تابوت کی طرح کھڑا تھا۔ میں نے کبھی کسی آدمی میں ایسا بھونڈا دیکھا ہے۔ اس کا چہرہ گہرا ابھورا اور جل گیا تھا، اس کے برعکس

اس کے سفید دانت چمکدار تھے۔ جب کہ اس کی آنکھوں کے گہرے سائے میں کچھ یادیں تیر رہی تھیں جو اسے زیادہ خوشی نہیں دیتی تھیں۔ اس کی آواز نے فوراً اعلان کیا کہ وہ ایک جنوبی باشندہ ہے، اور اس کے عمدہ قد سے، میں نے سوچا کہ وہ ورجینیا کے ایلیگینین رج کے ان لمبے کوہ پیماؤں میں سے ایک ہو گا۔ جب اس کے ساتھیوں کی خوشی اپنے عروج پر پہنچ گئی تو یہ شخص بے توجہی سے کھسک گیا اور میں نے اسے اس وقت تک نہیں دیکھا جب تک کہ وہ سمندر پر میرا ساتھی نہ ہو گیا۔ تاہم، چند منٹوں میں، وہ اپنے جہاز کے ساتھیوں سے چھوٹ گیا، اور ایسا لگتا ہے کہ، کسی وجہ سے ان کے ساتھ ایک بہت بڑا پسندیدہ ہونے کی وجہ سے، انہوں نے "بلکنگٹن! بلکنگٹن! بلکنگٹن کہاں ہے؟" اور اس کے تعاقب میں گھر سے باہر نکلا۔

اب تقریباً نو بج رہے تھے، اور کمرہ تقریباً مافوق الفطرت طور پر خاموش لگ رہا تھا ان رگوں کے بعد، میں نے اپنے آپ کو ایک چھوٹی سی منصوبہ بندی پر مبارکباد دینا شروع کر دی جو بحری جہاز کے داخلے سے پہلے میرے ساتھ پیش آیا تھا۔

کوئی بھی آدمی ایک بستر میں دو سونے کو ترجیح نہیں دیتا۔ درحقیقت، آپ اپنے بھائی کے ساتھ نہ سونے کے بجائے ایک اچھا سودا کریں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیسا ہے، لیکن لوگ سوتے وقت نجی رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور جب کسی اجنبی کے ساتھ، اجنبی سرائے میں، اجنبی بستی میں، اور وہ اجنبی ہارپونیر کے ساتھ سونے کی بات آتی ہے، تو آپ کے اعتراضات غیر یقینی طور پر کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ نہ ہی کوئی زمینی وجہ تھی کہ ایک ملاح کے طور پر میں ایک بستر پر دو سوؤں، کسی اور سے زیادہ۔ ملاحوں کے لیے سمندر میں ایک بستر پر دو سونا نہیں، جتنا بیچلر کنگز ساحل پر کرتے ہیں۔ اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ وہ سب ایک اپارٹمنٹ میں ایک ساتھ سوتے ہیں، لیکن آپ کے پاس اپنا ہیماک ہے، اور اپنے آپ کو اپنے کمبل سے ڈھانپیں، اور اپنی جلد میں سو جائیں۔

میں نے اس ہارپونر پر جتنا غور کیا، اتنا ہی اس کے ساتھ سونے کے خیال سے نفرت کرتا گیا۔ یہ خیال کرنا مناسب تھا کہ ہارپونر ہونے کے ناطے، اس کا کتان یا اونی، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے، سب سے زیادہ صاف ستھرا نہیں ہو گا، یقیناً بہترین میں سے کوئی نہیں۔ میں ہر طرف کانپنے لگا۔ اس کے علاوہ، یہ دیر ہو رہی تھی، اور میرے مہذب ہارپونیر کو گھر

اور بستر کی طرف جانا چاہیئے. اب فرض کریں کہ وہ آدھی رات کو مجھ پر آ پڑے آئے، میں کیسے بتاؤں کہ وہ کس گھناؤنی سوراخ سے آرہا ہے؟

زمیندار! میں نے اس ہارپونر کے بارے میں اپنا خیال بدل لیا ہے۔ میں اس کے ساتھ نہیں سووں گا۔ میں یہاں" بینچ آزماؤں گا۔

جس طرح آپ چاہیں؛ مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کو گدے کے لیے میز کا کپڑا نہیں بچا سکتا، اور یہ یہاں ایک" پلا گو کچا تختہ ہے"— گرہوں اور نشانوں کا احساس۔ "لیکن تھوڑا انتظار کرو، سکریم شینڈر؛ میرے پاس بار میں ایک بڑھئی کا طیارہ ہے — انتظار کرو، میں کہتا ہوں، اور میں تمہیں کافی آرام دہ بناؤں گا۔ تو یہ کہہ کر اس نے طیارہ خرید لیا۔ اور اپنے پرانے ریشمی رومال سے سب سے پہلے بینچ پر دھول جھونکتے ہوئے، جوش سے میرے بستر پر جا کر بیٹھ گیا، اور بندر کی طرح مسکرا رہا تھا۔ منڈیاں دائیں بائیں اڑ گئیں۔ آخر کار ہوائی جہاز کا لوہا ایک ناقابل شکست گرہ سے ٹکرا گیا۔ مالک مکان اپنی کلائی میں موچ آنے کے قریب تھا، اور میں نے جنت کی خاطر اسے چھوڑنے کے لیے کہا — بستر میرے لیے کافی نرم تھا، اور میں نہیں جانتا تھا کہ دنیا کی ساری منصوبہ بندی کیسے دیودار کے تختے کو نیچے کر سکتی ہے۔ چنانچہ ایک اور مسکراہٹ کے ساتھ شیونگز کو اکٹھا کر کے، اور کمرے کے بیچوں بیچ بڑے چولہے میں پھینک کر، وہ اپنے کام کے لیے چلا گیا، اور مجھے ایک بھورے مطالعہ میں چھوڑ دیا۔

. اب میں نے بینچ کا پیمانہ لیا، اور پایا کہ یہ ایک فٹ بہت چھوٹا ہے۔ لیکن یہ ایک کرسی کے ساتھ ٹھیک کیا جا سکتا ہے لیکن یہ ایک فٹ بہت تنگ تھا، اور کمرے کا دوسرا بینچ طے شدہ بینچ سے تقریباً چار انچ اونچا تھا- اس لیے انہیں جوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے بعد میں نے پہلی بینچ کو دیوار کے ساتھ صرف واضح جگہ کے ساتھ لمبائی کی سمت رکھا، اور درمیان میں تھوڑا سا وقفہ چھوڑ دیا، تاکہ میری پیٹھ اندر آ جائے۔ کھڑکی، کہ یہ منصوبہ کبھی بھی نہیں کرے گا، خاص طور پر جب کھڑکی کے دروازے سے ایک اور کرنٹ کھڑکی سے ملے، اور دونوں نے مل کر اس جگہ کے آس پاس کے علاقے میں چھوٹے طوفانوں کا ایک سلسلہ بنایا جہاں میں نے خرچ کرنے کا سوچا تھا۔ رات.

شیطان اس ہارپونر کو لے آیا، میں نے سوچا، لیکن رک گیا، کیا میں اس پر مارچ نہیں کر سکتا تھا- اس کا دروازہ اندر سے بند کر کے اس کے بستر پر کود جاؤں، کہ وہ انتہائی پر تشدد دستکوں سے بیدار نہ ہو جائے؟ یہ کوئی برا خیال نہیں لگتا تھا۔ لیکن دوسرے خیالات پر میں نے اسے مسترد کر دیا۔ کون بتا سکتا ہے لیکن اگلی صبح میں جیسے ہی کمرے سے باہر نکلا، ہارپونر شاید اندر ہی کھڑا ہو گا، سب مجھے گرانے کے لیے تیار ہیں!

پھر بھی، ایک بار پھر اپنے ارد گرد نظر ڈالتے ہوئے، اور کسی دوسرے شخص کے بستر پر سوائے اذیت ناک رات گزارنے کا کوئی امکان نہ دیکھ کر، میں نے سوچنا شروع کر دیا کہ شاید میں اس نامعلوم ہارپونیر کے خلاف غیر ضروری تعصبات کو پال رہا ہوں۔ میں سوچتا ہوں، میں تھوڑی دیر انتظار کروں گا؛ وہ بہت پہلے اندر گر رہا ہو گا. تب میں اسے اچھی طرح دیکھوں گا، اور شاید ہم سب کے بعد خوشگوار اچھے بیڈ فیلو بن جائیں — کوئی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

لیکن اگرچہ دوسرے بورڈرز ایک دو، تین تین کر کے اندر آتے رہے اور بستر پر جا رہے تھے، پھر بھی میرے ہارپونر کا کوئی نشان نہیں تھا۔

زمیندار!" میں نے کہا، "وہ کس قسم کا آدمی ہے - کیا وہ ہمیشہ اتنی دیر کرتا ہے؟" اب بارہ بج رہے تھے۔"

مالک مکان اپنی دبلی پتلی قہقہوں کے ساتھ پھر سے قہقہہ لگا، اور لگتا تھا کہ میری سمجھ سے باہر کسی چیز پر زبردست گدگدی ہو رہی ہے۔ "نہیں،" اس نے جواب دیا، "عام طور پر وہ ایک ابتدائی پرندہ ہے - بیڈ سے ایرلی اور اٹھنے کے لیے - جی ہاں، وہ پرندہ ہے جو کیڑے کو پکڑتا ہے۔ لیکن آج رات وہ بیچنے نکلا، تم نے دیکھا، اور مجھے نظر نہیں آرہا کہ کیا چیز اسے اتنی دیر سے روکتی ہے، جب تک کہ، وہ اپنا سر نہیں بیچ سکتا۔"

اپنا سر نہیں بیچ سکتا؟ یہ تم مجھے کس قسم کی بانسری کہانی سنا رہے ہو؟" ایک زبردست غصے میں پڑنا" کیا آپ یہ کہنے کا بہانہ کر رہے ہیں کہ مالک مکان، کہ یہ ہارپونر دراصل اس بابرکت ہفتے کی رات، یا اتوار کی صبح، اس شہر کے گرد چکر لگانے میں مصروف ہے؟"

مالک مکان نے کہا، "یہ بالکل ٹھیک ہے، اور میں نے اسے بتایا کہ وہ اسے یہاں فروخت نہیں کر سکتا، مارکیٹ میں بہت زیادہ ذخیرہ ہے۔"

.کے ساتھ کیا؟" میں نے چلایا"

"اس بات کا یقین کرنے کے لئے سروں کے ساتھ؛ کیا دنیا میں بہت زیادہ سر نہیں ہیں؟"

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہے، مالک مکان،" میں نے بہت سکون سے کہا، "بہتر ہے کہ آپ اس سوت کو مجھ "

"سے گھمانا چھوڑ دیں- میں سبز نہیں ہوں۔

ہو سکتا ہے نہیں،" ایک چھڑی نکال کر اور ٹوتھ پک کو ہلاتے ہوئے، "لیکن مجھے لگتا ہے کہ اگر وہ پہلے ہارپونر نے "

" آپ کو اپنے سر پر بہتان لگاتے ہوئے سنا تو آپ بھورے ہو جائیں گے۔

میں اسے اس کے لیے توڑ دوں گا،" میں نے کہا، اب زمیندار کے اس بے حساب فرا گو پر ایک بار پھر جوش پیدا ہو "

گیا۔

یہ بالکل تیار ہے،" انہوں نے کہا۔ "

"ٹوٹ گیا،" میں نے کہا- "ٹوٹ گیا، کیا آپ کا مطلب ہے؟"

"سرٹین، اور یہی وجہ ہے کہ وہ اسے فروخت نہیں کر سکتا، میرا اندازہ ہے۔"

زمیندار،" میں نے کہا، برف کے طوفان میں ماؤنٹ ہیکلا کی طرح ٹھنڈا ہو کر اس کے پاس جا رہا ہے۔ آپ کو اور " مجھے ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے اور وہ بھی بلا تاخیر۔ میں آپ کے گھر آتا ہوں اور ایک بستر چاہتا ہوں۔ آپ مجھے بتائیں کہ آپ مجھے صرف آدھا ہی دے سکتے ہیں۔ کہ باقی آدھا ایک مخصوص ہارپونیر کا ہے۔ اور اس ہارپونر کے بارے میں، جسے میں نے ابھی تک نہیں دیکھا، آپ مجھے انتہائی پراسرار اور پریشان کن کہانیاں سناتے رہتے ہیں جو میرے اندر اس آدمی کے بارے میں ایک غیر آرام دہ احساس کو جنم دیتی ہے جسے آپ نے میرے بیڈ فیلو کے لیے ڈیزائن کیا ہے- ایک طرح کا تعلق، زمیندار، جو کہ ہے۔ اعلی ترین ڈگری میں ایک مباشرت اور رازدارانہ۔ اب میں آپ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ بات کریں اور مجھے بتائیں کہ یہ ہارپونر کون اور کیا ہے اور کیا میں اس کے ساتھ رات گزارنے کے لیے ہر لحاظ سے محفوظ رہوں گا؟ اور سب سے پہلے، آپ اس کے سر بیچنے کے بارے میں اس کہانی کو ، بیان کرنے میں اتنے اچھے ہوں گے، جو اگر سچ ہے تو میں اس بات کا اچھا ثبوت سمجھتا ہوں کہ یہ ہارپونر بالکل پاگل ہے

، اور مجھے کسی دیوانے کے ساتھ سونے کا کوئی خیال نہیں ہے۔ اور آپ، سر،آپ، میر امطلب ہے، مالک مکان،آپ جناب، مجھے جان بوجھ کر ایسا کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر کے، اس طرح آپ کو مجرمانہ قانونی چارہ جوئی کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔"

دیوار، "مالک مکان نے ایک لمبا سانس لیتے ہوئے کہا، "یہ ایک چپٹی کے لیے ایک صاف لمبا سر من ہے جو تھوڑی دیر بعد پھٹ جاتا ہے۔ لیکن آسان ہو، آسان ہو، یہاں یہ ہارپونر جس کے بارے میں میں آپ کو بتا رہا ہوں، ابھی ، ابھی جنوبی سمندروں سے آیا ہے، جہاں اس نے نیوزی لینڈ کے بہت سے سر خریدے (عظیم تجسس، آپ جانتے ہیں) اور وہ سب کچھ بیچ چکا ہے۔ 'انہیں لیکن ایک، اور وہ جسے وہ آج رات بیچنے کی کوشش کر رہا ہے، کل اتوار کا سبب بنتا ہے، اور جب لوگ گرجا گھروں میں جا رہے ہوں گے تو سڑکوں پر انسانی سروں کو بیچنا نہیں ہو گا۔ وہ پچھلے اتوار کو کرنا چاہتا تھا، لیکن میں نے اسے اس طرح روک دیا جب وہ دروازے سے باہر جا رہا تھا جس کے چار سر ایک تار پر باندھے ہوئے تھے، تمام ہوا کے لیے جیسے ایک تار کی طرح۔

، اس اکاؤنٹ نے دوسری صورت میں ناقابل احتساب اسرار کو صاف کیا، اور یہ ظاہر کیا کہ مالک مکان کو، آخر کار مجھے بے وقوف بنانے کا کوئی خیال نہیں تھا—لیکن ساتھ ہی میں ایک ہارپونر کے بارے میں کیا سوچ سکتا ہوں جو ہفتہ کی رات کو پاک سبت کے دن تک باہر رہتا تھا۔, مردہ بت پرستوں کے سر بیچنے جیسے ناسور کے کاروبار میں مصروف ہیں؟

"اس پر انحصار کرو، مالک مکان، وہ ہارپونر ایک خطرناک آدمی ہے۔"

وہ باقاعدہ ادائیگی کرتا ہے،" جواب دینے والا تھا۔ "لیکن آؤ، یہ خوفناک دیر ہو رہی ہے، بہتر ہے کہ آپ فلیکس کو" تبدیل کریں- یہ ایک اچھا بستر ہے؛ سال اور میں اسی رات اسی بستر پر سوئے تھے جس رات ہمیں الگ کیا گیا تھا۔ اس بستر میں دو کے لئے لات مارنے کے لئے کافی جگہ ہے۔ یہ ایک عظیم الشان بستر ہے۔ کیوں، اس سے پہلے کہ ہم اسے ترک کر دیں، سال اپنے سیم اور چھوٹی جانی کو اس کے پاؤں میں ڈال دیتا تھا۔ لیکن مجھے ایک رات کے بارے میں ایک خواب اور پھیلا ہوا ملا، اور کسی نہ کسی طرح، سیم فرش پر گر گیا، اور اس کا بازو توڑنے کے قریب آیا۔ سال نے کہا کہ

ایسا نہیں ہو گا۔ یہاں آؤ، میں تمہیں ایک لمحے میں ایک جھلک دکھاؤں گا۔" اور یہ کہتے ہوئے اس نے ایک موم بتی روشن کی اور اسے میری طرف تھاما اور راستہ دکھانے کی پیشکش کی۔ لیکن میں بے قرار کھڑا رہا۔ جب کونے میں گھڑی پر نظر ڈالی تو اس نے چیخ کر کہا" میں آج اتوار کا دن ہے- تم آج رات اس ہارپونر کو نہیں دیکھو گے؛ وہ کہیں لنگر لگانے "آیا ہے-تو ساتھ چلو۔آؤ_ کیا تم نہیں آؤ گے؟

میں نے ایک لمحے کے لیے اس معاملے پر غور کیا، اور پھر سیڑھیاں چڑھ کر ہم چلے گئے، اور مجھے ایک چھوٹے سے کمرے میں لے جایا گیا، جو ایک جھر جھری کی طرح ٹھنڈا تھا، اور یقینی طور پر، ایک شاندار بستر کے ساتھ، تقریباً اتنا بڑا . تھا کہ کوئی بھی چار ہارپونرز برابر سو سکتے تھے۔

وہاں،" مالک مکان نے موم بتی کو ایک پاگل پرانے سمندری سینے پر رکھتے ہوئے کہا جو واش اسٹینڈ اور سینٹر ٹیبل" کے طور پر ڈبل ڈیوٹی کرتا تھا۔ "وہاں، اب اپنے آپ کو آرام دہ بنائیں، اور آپ کو شب بخیر۔" میں نے پلنگ پر نظریں گھمائیں لیکن وہ غائب تھا۔

، کاؤنٹر پین کو پیچھے کرتے ہوئے، میں بستر پر جھک گیا۔ اگرچہ سب سے زیادہ خوبصورت میں سے کوئی بھی نہیں تھا لیکن یہ ابھی تک اچھی طرح سے جانچ پڑتال میں کھڑا تھا۔ میں نے پھر کمرے کے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ اور بیڈ ، اسٹیڈ اور سینٹر ٹیبل کے علاوہ، اس جگہ سے تعلق رکھنے والا کوئی اور فرنیچر نہیں دیکھ سکتا تھا، لیکن ایک بے ہودہ شیلف چار دیواری، اور ایک کاغذی فائر بورڈ جو وہیل پر مارنے والے آدمی کی نمائندگی کرتا تھا۔ کمرے میں جو چیزیں ٹھیک ، طرح سے نہیں تھیں، وہاں ایک جھولا جھولا پڑا تھا، اور ایک کونے میں فرش پر پھینکا گیا تھا۔ ایک بڑا سیمین کا بیگ بھی جس میں ہارپونیر کی الماری تھی، اس میں کوئی شک نہیں کہ زمین کے تنے کے بدلے میں۔ اسی طرح، آتش گیر جگہ کے اوپر شیلف پر غیر ملکی ہڈیوں کے مچھلی کے کانٹے کا ایک پارسل، اور بستر کے سر پر ایک لمبا ہارپون کھڑا تھا۔

، لیکن یہ سینے پر کیا ہے؟ میں نے اسے اٹھایا، اور اسے روشنی کے قریب رکھا، اور اسے محسوس کیا، اور اسے سونگھا اور اس کے بارے میں کسی تسلی بخش نتیجے پر پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ میں اس کا موازنہ ایک بڑے دروازے کی چٹائی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں کر سکتا، جس کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے ٹنکنگ ٹیگوں کے ساتھ سجا ہوا ہے، جیسا

کہ داغ دار پور کیو پین کی لحاف ہندوستانی موکاسین کے گرد ہیں۔ اس چٹائی کے بیچ میں ایک سوراخ یا کٹا ہوا تھا، جیسا کہ آپ جنوبی امریکہ کے پونچوس میں دیکھتے ہیں۔ لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی بھی ہوشیار ہارپونر دروازے کی چٹائی میں گھس جائے، اور کسی بھی عیسائی شہر کی سڑکوں پر اس طرح کے لباس میں پریڈ کرے؟ میں نے اسے آزمانے کے لیے پہنا، اور اس نے مجھے ایک ہیمپر کی طرح وزن میں ڈالا، غیر معمولی طور پر شگفتہ اور موٹا ہونے کی وجہ سے، اور میں نے تھوڑا نم سوچا، جیسے اس پر اسرار ہارپونر نے اسے برسات کے دن پہنا ہوا ہو۔ میں اس میں دیوار کے ساتھ چپکے ہوئے شیشے کے ایک ٹکڑے تک گیا، اور میں نے اپنی زندگی میں ایسا نظارہ کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے اپنے آپ کو اتنی جلدی میں اس سے باہر نکالا کہ میں نے اپنے آپ کو گردن میں ایک لٹکا دیا۔

میں بیڈ کے ایک طرف بیٹھ گیا، اور اس ہیڈ پیڈلنگ ہارپونر اور اس کے دروازے کی چٹائی کے بارے میں سوچنے لگا۔ بیڈ سائیڈ پر کچھ دیر سوچنے کے بعد میں اٹھا اور اپنی بندر والی جیکٹ اتاری اور پھر کمرے کے بیچ میں کھڑا سوچتا رہا۔ پھر میں نے اپنا کوٹ اتارا، اور اپنی قمیض کی آستینوں میں کچھ اور سوچا۔ لیکن اب مجھے بہت سردی لگنے لگی ہے، جیسے میں نے آدھا کپڑے اتارے ہوئے تھے، اور مجھے یاد آیا کہ مالک مکان نے اس رات ہارپونر کے گھر نہ آنے کے بارے میں کیا کہا تھا، بہت دیر ہو چکی تھی، میں نے مزید کوئی بات نہیں کی، بلکہ اپنے پینٹلون سے چھلانگ لگا دی اور جوتے، اور پھر روشنی کو اڑاتے ہوئے بستر پر گر گیا، اور اپنے آپ کو جنت کی دیکھ بھال کے لیے سراہا۔

آیا اس گدے میں مکئی کے چھلکے بھرے ہوئے تھے یا ٹوٹی ہوئی کراکری، کچھ نہیں کہا جا سکتا، لیکن میں نے ایک اچھا سودا کیا، اور زیادہ دیر تک سو نہ سکا۔ آخر کار میں ہلکی سی اونگھ کی طرف کھسک گیا، اور نوڈ کی سرزمین کی طرف تقریباً ایک اچھا سفر طے کر چکا تھا، جب میں نے راستے میں ایک بھاری قدموں کی آواز سنی، اور دروازے کے نیچے سے روشنی کی ایک جھلک کمرے میں آتی دیکھی۔

،خُداوند مجھے بچائے، میں سوچتا ہوں، وہ ضرور ہارپونیر، جہنمی سر فروش ہونا چاہیے۔ لیکن میں بالکل خاموش پڑا رہا اور میں نے فیصلہ کیا کہ جب تک بات نہ کی جائے ایک لفظ بھی نہ کہوں۔ ایک ہاتھ میں لائٹ اور دوسرے میں وہی نیوزی لینڈ کا سر پکڑے وہ اجنبی کمرے میں داخل ہوا اور بستر کی طرف دیکھے بغیر اپنی موم بتی مجھ سے کافی دور ایک

کونے میں فرش پر رکھ دی اور پھر کام شروع کر دیا۔ بڑے بیگ کی بنی ہوئی ڈوریوں سے دور میں نے پہلے کمرے میں ہونے کی بات کی تھی۔ میں اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے بے چین تھا، لیکن اس نے بیگ کے منہ کو کھولنے میں مصروف رہتے ہوئے اسے کچھ دیر کے لیے ٹال دیا۔ تاہم، یہ پورا ہوا، وہ مڑ گیا—جب، اچھے آسمان! کیا نظارہ ہے! ایسا چہرہ! یہ ایک گہرے، جامنی، پیلے رنگ کا تھا، یہاں اور وہاں بڑے سیاہ رنگ کے چوکوروں کے ساتھ پھنس گیا تھا۔ ہاں، جیسا کہ ، میں نے سوچا تھا، وہ ایک خوفناک بیڈ فیلو ہے۔ وہ لڑائی میں رہا ہے، خوفناک طریقے سے کٹ گیا، اور وہ یہاں ہے صرف سرجن سے۔ لیکن اس لمحے اس نے اپنا چہرہ روشنی کی طرف موڑنے کا موقع دیا، کہ میں نے صاف دیکھا کہ وہ بالکل چپکنے والے پلاسٹر نہیں ہیں، اس کے گالوں پر سیاہ چوکور۔ وہ کسی نہ کسی طرح کے داغ تھے۔ پہلے تو میں نہیں جانتا تھا کہ اس کا کیا بنا۔ لیکن جلد ہی مجھے سچائی کا اندیشہ ہوا۔ مجھے ایک سفید فام آدمی کی کہانی یاد آگئی - ایک وہیل مین بھی جو کہ ان جانوروں کے درمیان گر رہا تھا، ان کے ذریعے ٹیٹو بنوایا گیا تھا۔ میں نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ ہارپونیر، اپنے دور-دراز سفروں کے دوران، اسی طرح کی مہم جوئی سے ملا ہو گا۔ اور یہ کیا ہے، میں نے سوچا، آخر! یہ صرف اس کا باہر ہے؛ آدمی کسی بھی قسم کی جلد میں ایماندار ہو سکتا ہے۔ لیکن پھر، اس کی غیر معمولی رنگت کا کیا کرنا ہے، اس کا وہ حصہ، میرا مطلب ہے، چاروں طرف لیٹا، اور ٹیٹونگ کے چوکوں سے مکمل طور پر آزاد۔ یقینی طور پر، یہ اشنکٹبندیی ٹیننگ کے ایک اچھے کوٹ کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن میں نے کبھی نہیں سنا کہ گرم دھوپ کسی سفید آدمی کو ارغوانی پیلے رنگ میں رنگ دیتی ہے۔ تاہم، میں جنوبی سمندروں میں کبھی نہیں گیا تھا۔ اور شاید وہاں سورج نے جلد پر یہ غیر معمولی اثرات پیدا کیے ہیں۔ اب جب کہ یہ سارے خیالات بجلی کی طرح میرے سامنے سے گزر رہے تھے، اس ہارپونر نے مجھے ذرا بھی نہیں دیکھا۔ لیکن، کچھ مشکل سے اپنا بیگ کھولنے کے بعد، اس نے اس میں گڑبڑانا شروع کر دیا، اور اس وقت ایک قسم کا ٹماہاک، اور ایک مہر والی جلد کا پرس نکالا جس کے بالوں پر تھے۔ انہیں کمرے کے بیچ میں پرانے سینے پر رکھ کر، اس نے پھر نیوزی لینڈ کا سر لیا، جو کہ ایک خوفناک چیز ہے، اور اسے بیگ میں ڈال دیا۔ اس نے اب اپنی ٹوپی اتار دی—ایک نئی بیور ہیٹ—جب میں تازہ حیرت کے ساتھ گاتے ہوئے قریب پہنچا۔ اس کے سر پر بال نہیں تھے- کم از کم بات کرنے کے لئے کوئی نہیں- اس کے ماتھے پر ایک چھوٹی سی کھوپڑی کی گرہ کے علاوہ کچھ

نہیں تھا۔ اس کا گنجا ارغوانی سر اب ایک پھپھوندی والی کھوپڑی کی طرح پوری دنیا کو تلاش کر رہا تھا۔ اگر میرے اور دروازے کے درمیان اجنبی کھڑا نہ ہوتا تو میں اس سے جلدی باہر نکل جاتا جتنا میں نے رات کا کھانا کھایا۔

، یہاں تک کہ یہ تھا، میں نے کھڑکی سے باہر پھسلنے کا سوچا، لیکن یہ دوسری منزل تھی. میں کوئی بزدل نہیں ہوں لیکن کیا کروں اس سر پھرے جامنی رنگ کے بدمعاش نے میری سمجھ سے بالاتر ہو گیا۔ جہالت خوف کی ماں ہے، اور اجنبی کے بارے میں مکمل طور پر بے بس اور پریشان ہونے کی وجہ سے، میں اعتراف کرتا ہوں کہ اب میں اس سے اتنا ہی خوفزدہ تھا جیسے یہ شیطان ہی تھا جو رات کے آخری پہر میرے کمرے میں گھس آیا تھا۔ درحقیقت، میں اس سے اتنا خوفزدہ تھا کہ میں اس وقت کافی نہیں تھا کہ میں اس سے مخاطب ہو سکوں، اور اس کے بارے میں تسلی بخش جواب مانگوں جو اس میں ناقابلِ فہم لگ رہا تھا۔

اس دوران اس نے کپڑے اتارنے کا کاروبار جاری رکھا اور آخر کار اپنا سینہ اور بازو دکھائے۔ جیسا کہ میں زندہ ہوں، اس کے ان ڈھکے ہوئے حصوں کو ان کے چہرے کی طرح چوکور کیا گیا تھا۔ اس کی پیٹھ بھی، ایک ہی تاریک چوکوں پر تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ تیس سال کی جنگ میں تھا، اور صرف چپکی ہوئی پلاسٹر کی قمیض کے ساتھ اس سے بچ نکلا تھا۔ اس سے بھی زیادہ اس کی ٹانگیں نشان زدہ تھیں، جیسے گہرے سبز مینڈکوں کا ایک ٹکڑا جوان ہتھیلیوں کے تنے پر چڑھ رہا ہو۔ اب یہ بالکل واضح تھا کہ وہ جنوبی سمندروں میں ایک وہیل مین پر سوار کوئی مکروہ وحشی یا دوسرا جہاز ہونا چاہئے، اور اس طرح اس عیسائی ملک میں اترا۔ یہ سوچ کر میں کانپ گیا۔ سروں کا سوداگر بھی—شاید اپنے بھائیوں کے سر۔ ہو سکتا ہے کہ وہ میرے آسمانوں تک لے جائے! اس ٹماہاک کو دیکھو!

لیکن لرزنے کا وقت نہیں تھا، اب کے لیے وحشی ایک ایسی چیز کے بارے میں چلا گیا جس نے میری توجہ پوری طرح اپنی طرف متوجہ کر لی، اور مجھے یقین دلایا کہ وہ یقیناً ایک غیرت مند ہے۔ اپنے بھاری گریگو، یا لپیٹے، یا ڈرے ناٹ کے پاس جا کر، جسے اس نے پہلے ایک کرسی پر لٹکایا تھا، اس نے جیبوں میں ہنگامہ کیا، اور لمبائی میں ایک عجیب سی ، بگڑی ہوئی تصویر بنائی جس کی پیٹھ پر ایک کبڑا تھا، اور بالکل تین کا رنگ۔ دنوں کا کانگو کا بچہ۔ سر کو یاد کرتے ہوئے سب سے پہلے میں نے تقریباً سوچا کہ یہ سیاہ مینکن ایک حقیقی بچہ ہے جو کچھ اسی طرح محفوظ ہے. لیکن یہ دیکھ کر کہ یہ

بالکل بھی لمبا نہیں تھا، اور یہ پالش آبنوس کی طرح ایک اچھی طرح سے چمک رہا تھا، میں نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ لکڑی کے بت کے سوا کچھ نہیں ہو گا، جو واقعی یہ ثابت ہوا ہے۔ ابھی کے لیے وحشی خالی آگ کی جگہ پر جاتا ہے، اور کاغذی آگ کے تختے کو ہٹا کر، اس چھوٹی سی کبڑے والی تصویر، ٹین پین کی طرح، اینڈرن کے درمیان کھڑا کرتا ہے۔ چمنی کے جمے اور اندر کی تمام اینٹیں بہت سوٹی تھیں، اس لیے میں نے سوچا کہ اس آتش گیر جگہ نے اس کے کانگو کے بت کے لیے ایک بہت ہی مناسب چھوٹا سا مزار یا چیپل بنایا ہے۔

اب میں نے اپنی نظریں آدھی چھپی ہوئی تصویر کی طرف جھکائی، محسوس کیا لیکن اس دوران آرام سے بیمار تھا—یہ دیکھنے کے لیے کہ آگے کیا ہونا ہے۔ پہلے وہ اپنی گریگو کی جیب سے تقریباً دو مٹھی بھر مونڈیاں نکالتا ہے، اور انہیں احتیاط سے بت کے سامنے رکھتا ہے۔ پھر جہاز کے بسکٹ کا تھوڑا سا اوپر رکھا اور چراغ سے شعلہ جلا کر اس نے شیونگ کو نذر آتش کر دیا۔ اس وقت، آگ میں بہت جلد چھیننے کے بعد، اور پھر بھی اپنی انگلیاں تیزی سے ہٹانے کے بعد (جس سے وہ انہیں بری طرح جھلس رہا تھا)، وہ آخر کار بسکٹ نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ پھر گرمی اور راکھ کو تھوڑا سا اڑا کر، اس نے چھوٹے نیگرو کو اس کی شائستہ پیشکش کی۔ لیکن چھوٹا شیطان ایسا خشک کرایہ بالکل بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ اس نے کبھی اپنے ہونٹ نہیں ہلائے۔ ان تمام عجیب و غریب حرکات کے ساتھ عقیدت مند کی طرف سے اب بھی اجنبی آنتوں کی آوازیں آتی تھیں، جو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ گانا گاتے ہوئے دعا مانگ رہا ہے یا کوئی کافریا کوئی اور گانا گا رہا ہے، جس کے دوران اس کا چہرہ انتہائی غیر فطری انداز میں مروڑ رہا ہے۔ آخر کار آگ بجھانے کے بعد، اس نے بت کو بہت غیر رسمی طور پر اٹھا لیا، اور اسے دوبارہ اپنی گریگو جیب میں اس طرح لاپرواہی سے ڈالا جیسے وہ کوئی کھلاڑی ہو جیسے ایک مردہ وڈکاک لے رہا ہو۔

ان تمام عجیب و غریب کارروائیوں نے میری بے چینی میں اضافہ کیا، اور اب اسے اپنے کاروباری کاموں کو ختم کرنے کی شدید علامات ظاہر کرتے ہوئے، اور میرے ساتھ بستر پر چھلانگ لگاتے ہوئے، میں نے سوچا کہ یہ وقت ہے، اب یا کبھی نہیں، اس سے پہلے کہ روشنی بجھائی جائے، جادو کو توڑ دیا جائے۔ جس میں میں اتنی دیر سے بندھا تھا۔

لیکن جو وقفہ میں نے یہ سوچنے میں گزارا کہ کیا کہنا ہے، وہ ایک مہلک تھا۔ میز سے اپنا ٹام ہاک اٹھا کر اس نے ایک لمحے کے لیے اس کے سر کا جائزہ لیا اور پھر اسے روشنی کے ساتھ تھامے، ہینڈل پر منہ رکھ کر اس نے تمباکو کے دھوئیں کے بڑے بڑے بادل پھونک دیئے۔ اگلے ہی لمحے روشنی بجھ گئی، اور یہ جنگلی ناسور، اپنے دانتوں کے درمیان ٹماہاک، میرے ساتھ بستر پر آ گیا۔ میں نے گایا، اب میں اس کی مدد نہیں کر سکتا۔ اور حیرت کی اچانک گرج دار آواز دیتے ہوئے وہ مجھے محسوس کرنے لگا۔

کچھ ہڑبڑاتے ہوئے، میں نہ جانے کیا کیا، میں نے اس کے پاس سے دیوار کے ساتھ لپکا، اور پھر اسے، جو بھی ہو یا جو بھی ہو، خاموش رہنے کے لیے کہا، اور مجھے دوبارہ اٹھ کر چراغ جلانے دو۔ لیکن اس کے گٹار جوابات نے مجھے فوراً مطمئن کر دیا کہ اس نے میرے مطلب کو نہیں سمجھا۔

تمہیں کون روکتا ہے؟'' اس نے آخر میں کہا- ''تم بولو نہیں، مجھے ڈیم، میں مارتا ہوں۔'' اور یوں کہہ کر روشن'' ٹماہاک اندھیرے میں میرے بارے میں پنپنے لگا۔

"!زمیندار، خدا کی خاطر، پیٹر کوفن!" میں نے چیخ کر کہا۔ "زمیندار! دیکھو! تابوت! فرشتے! مجھے بچاؤ"

بات کرو! مجھے بتاؤ کہ کون ہے، یا مجھے، میں مارتا ہوں! اس نے ایک بار پھر کینبل کو آواز دی، جب کہ اس کے ٹام" ہاک کی خوفناک افزائش نے تمباکو کی گرم راکھ میرے بارے میں بکھیر دی یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ میرے کپڑے کو آگ لگ جائے گی۔ لیکن جنت کا شکر ہے، اسی لمحے مالک مکان لائٹ ہاتھ میں لیے کمرے میں آیا اور میں بستر سے چھلانگ لگا کر اس کے پاس پہنچا۔

اب ڈرو نہیں،" اس نے پھر سے مسکراتے ہوئے کہا، "یہاں کیوئیگ کرنے سے آپ کے سر کے ایک بال کو بھی" "نقصان نہیں پہنچے گا۔

"اپنا ہنسنا بند کرو،" میں نے چیخ کر کہا، "اور تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ وہ جہنمی ہارپونر ایک نر بھیا تھا؟"

میں نے سوچا کہ آپ کو یہ معلوم ہو گا؛ کیا میں نے آپ کو نہیں بتایا تھا، وہ شہر کے ارد گرد گھومنے والا تھا؟- لیکن" یہاں دیکھو— تم مجھے سبی کرو، میں صابی— تم یہ آدمی سو رہے ہو ،Queequeg پھر سے فلک موڑیں اور سو جائیں۔ تم سبی؟—

میں سبی کافی"- کوئیگگ نے بڑبڑاتے ہوئے اپنے پائپ پر پھونک ماری اور بستر پر بیٹھ گیا۔"

تم اندر آؤ،" اس نے اپنے ٹام ہاک سے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے اور کپڑے ایک طرف پھینکتے ہوئے مزید" کہا۔ اس نے واقعی یہ کام نہ صرف ایک سول بلکہ واقعی مہربان اور خیراتی طریقے سے کیا۔ میں ایک دم کھڑا اسے دیکھتا رہا۔ اپنے تمام ٹیٹونگ کے لیے وہ مجموعی طور پر ایک صاف ستھرا، خوبصورت نظر آنے والا کینبل تھا۔ یہ سب ہنگامہ کیا ہے جس کے بارے میں میں نے سوچا، میں نے اپنے آپ سے سوچا کہ وہ انسان جیسا میں ہوں: اس کے پاس مجھ سے ڈرنے کی اتنی ہی وجہ ہے، جتنا مجھے اس سے ڈرنا ہے۔ ایک شرابی عیسائی کے مقابلے میں ایک ہوشیار کینبل کے ساتھ سونا بہتر ہے۔

میں نے کہا، "مکان مالک، اس سے کہو کہ وہ اپنے ٹام ہاک کو وہاں رکھ دے، یا پائپ، یا جو بھی آپ اسے کہتے ہیں۔ اس سے کہو کہ تمباکو نوشی بند کر دے، مختصر میں، اور میں اس کے ساتھ آؤں گا۔ لیکن میں اپنے ساتھ بستر پر سگریٹ نوشی کرنے والے آدمی کو پسند نہیں کرتا۔ یہ خطرناک ہے. اس کے علاوہ، میں بیمہ شدہ نہیں ہوں۔

یہ بات کوئیکیگ کو بتائی گئی، اس نے فوراً تعمیل کی، اور ایک بار پھر شائستگی سے مجھے بستر پر جانے کا اشارہ کیا- ایک "طرف لڑھکتے ہوئے اتنا کہا کہ -" میں آپ کی ایک ٹانگ کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔

"شب بخیر، مالک مکان،" میں نے کہا، "آپ جا سکتے ہیں۔"

میں اندر آیا، اور اپنی زندگی میں کبھی بہتر نہیں سوا۔

باب 4۔ کاؤنٹر پین۔

اگلی صبح دن کی روشنی میں جاگنے کے بعد، میں نے پایا کہ Queequeg کا بازو میرے اوپر انتہائی پیار اور پیار بھرے انداز میں پھینکا ہوا ہے۔ آپ نے تقریباً سوچا تھا کہ میں اس کی بیوی بن چکی ہوں۔ کاؤنٹر پین پیچ ورک کا تھا، عجیب چھوٹے پارٹی رنگ کے چوکوں اور مثلثوں سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کے ٹیٹو کا یہ بازو ہر طرف ایک شکل کی ایک لامتناہی کریٹن بھول بھلیاں کے ساتھ، جس کے کوئی دو حصے ایک عین سایہ کے نہیں تھے — کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ اس نے دھوپ اور سایہ میں غیر منظم طریقے سے اپنے بازو کو سمندر میں رکھا تھا، اس کی قمیض کی آستینیں بے ترتیب طور پر لپٹی ہوئی تھیں۔ مختلف اوقات میں — میں کہتا ہوں کہ اس کا یہی بازو ساری دنیا کو اسی پیچ ورک لحاف کی پٹی کی طرح تلاش کرتا تھا۔ درحقیقت، جزوی طور پر اس پر لیٹ گیا جیسا کہ بازو نے کیا تھا جب میں پہلی بار بیدار ہوا تھا، میں مشکل سے اسے لحاف سے بتا سکتا تھا، انہوں نے اپنے رنگوں کو ایک ساتھ ملایا؛ اور وزن اور دباؤ کے احساس سے ہی میں یہ بتا سکتا تھا کہ Queequeg مجھے گلے لگا رہا تھا۔

میرے احساسات عجیب تھے۔ میں انہیں سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ جب میں ایک بچہ تھا، مجھے اچھی طرح سے کچھ ایسی ہی صورت حال یاد ہے جو مجھ پر پیش آئی تھی۔ چاہے یہ حقیقت ہو یا خواب، میں کبھی بھی پوری طرح سے طے نہیں کر سکا۔ صورت حال یہ تھی۔ میں کچھ کیپر یا کوئی اور کاٹ رہا تھا — مجھے لگتا ہے کہ یہ چمنی کو رینگنے کی کوشش کر رہا تھا، جیسا کہ میں نے کچھ دن پہلے تھوڑا سا جھاڑو دیکھا تھا۔ اور میری سوتیلی ماں جو کسی نہ کسی طرح ہر وقت مجھے کوڑے مارتی رہتی تھی، یا بغیر کھانے کے بستر پر بھیجتی تھی، میری ماں نے مجھے ٹانگوں سے گھسیٹ کر چمنی سے باہر نکالا اور مجھے بستر پر باندھ دیا، حالانکہ ابھی صرف دو بج رہے تھے۔ 21 جون کی دوپہر میں، ہمارے نصف کرہ میں سال کا طویل ترین دن۔ میں نے خوفناک محسوس کیا۔ لیکن اس کے لیے کوئی مدد نہیں ملی، لہٰذا میں سیڑھیاں چڑھ کر تیسری منزل کے اپنے چھوٹے سے کمرے میں گیا، جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے کپڑے اتارے تاکہ وقت ضائع ہو جائے، اور ایک تلخ آہ بھر کر چادروں کے درمیان آ گئی۔

میں وہاں بے حسی کے ساتھ یہ حساب لگا رہا تھا کہ قیامت کی امید کرنے سے پہلے پورے سولہ گھنٹے گزر جائیں گے۔ ، سولہ گھنٹے بستر پر! اس کے بارے میں سوچ کر میری کمر میں درد ہونے لگا۔ اور یہ بھی بہت ہلکا تھا۔ کھڑکی پر چمکتا سورج اور گلیوں میں کوچوں کی ایک بڑی ہلچل، اور پورے گھر میں ہم جنس پرستوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ میں بد سے بدتر محسوس کر رہا تھا- آخر کار میں اٹھا، کپڑے پہنے، اور آہستہ سے اپنے ذخیرہ شدہ پیروں میں جا کر اپنی سوتیلی ماں کو ڈھونڈا، اور اچانک اپنے آپ کو اس کے قدموں پر گرا دیا، اور اس سے خصوصی طور پر التجا کی کہ وہ مجھے ایک اچھی چپل پہنائے۔ بدسلوکی حقیقت میں کچھ بھی نہیں لیکن مجھے جھوٹ بولنے کی مذمت کرنا اتنا ناقابل برداشت وقت ہے۔ لیکن وہ سوتیلی ماؤں میں سب سے اچھی اور باضمیر تھی، اور واپس مجھے اپنے کمرے میں جانا پڑا۔ کئی گھنٹوں تک میں وہاں جاگتا رہا، میں نے اس سے کہیں زیادہ بدتر محسوس کیا، یہاں تک کہ اس کے بعد کی سب سے بڑی بدقسمتی سے - بھی۔ آخر کار میں ایک جھنجھلاہٹ کے ڈراؤنے خواب میں گر گیا ہو گا۔ اور دھیرے دھیرے اس سے جاگتے ہوئے آدھے خوابوں میں ڈوبے ہوئے- میں نے اپنی آنکھیں کھولیں، اور سورج کی روشنی سے پہلے کا کمرہ اب بیرونی تاریکی میں لپٹا ہوا تھا۔ فوری طور پر میں نے اپنے سارے فریم میں ایک جھٹکا محسوس کیا۔ کچھ دیکھنے کو نہیں تھا، اور کچھ سننے کو نہیں تھا۔ لیکن ایسا لگتا تھا کہ ایک مافوق الفطرت ہاتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ میرا بازو کاؤنٹر پین پر لٹکا ہوا تھا، اور وہ بے نام، ناقابل تصور، خاموش شکل یا پریت، جس کا ہاتھ تھا، میرے بستر کے ساتھ قریب سے بیٹھا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ جس کے لیے عمروں کا ڈھیر لگ رہا تھا، میں وہیں لیٹا ہوا، انتہائی خوفناک خوف سے منجمد، اپنا ہاتھ کھینچنے کی ہمت نہیں کر رہا۔ پھر بھی کبھی سوچ رہا ہوں کہ اگر میں اسے ایک انچ بھی ہلا سکتا ہوں تو خوفناک جادو ٹوٹ جائے گا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ آخر یہ شعور مجھ سے کیسے دور ہو گیا۔ لیکن صبح جاگتے ہی مجھے یہ سب یاد آیا، اور اس کے بعد دنوں، ہفتوں اور مہینوں تک میں اس اسرار کو سمجھانے کی الجھن زدہ کوششوں میں گم رہا۔ نہیں، اس گھڑی تک، میں اکثر اپنے آپ کو اس سے الجھتا رہتا ہوں۔

اب، خوفناک خوف کو دور کریں، اور میرے اندر مافوق الفطرت ہاتھ کو محسوس کرنے کے بارے میں میرے احساسات ان کے عجیب و غریب ہونے سے بہت ملتے جلتے تھے، جن کا تجربہ میں نے بیدار ہونے پر کیا تھا اور Queequeg کے کافر بازو کو میرے گرد پھینکتے ہوئے دیکھا تھا۔ لیکن طوالت کے ساتھ، گزشتہ رات کے تمام

واقعات ایک ایک کر کے، ایک ایک کر کے، مستقل حقیقت میں، اور پھر میں صرف مزاحیہ حالت میں زندہ رہتا ہوں۔ کیوں کہ اگرچہ میں نے اس کے بازو کو حرکت دینے کی کوشش کی ــــاس کے دولہے کی ہتھیلی کو کھولنا ــــ پھر بھی، وہ جیسے سو رہا تھا، اس نے پھر بھی مجھے مضبوطی سے گلے لگایا، گویا موت ہمیں دونوں کو الگ کر دے گی۔ اب میں ، لیکن اس کا واحد جواب خراٹے تھا۔ میں پھر لڑھک گیا — "Queequeg!" ــــنے اسے جگانے کی کوشش کی میری گردن ایسے محسوس ہوئی جیسے یہ گھوڑے کے کالر میں ہو۔ اور اچانک ہلکی سی خراش محسوس ہوئی۔ کاؤنٹر پین کو ایک طرف پھینکتے ہوئے، وحشی کے پہلو میں ٹام ہاک سو رہا تھا، جیسے وہ ایک ہیچیٹ چہرے والا بچہ ہو۔ ایک خوبصورت — Queequeg!" اچار، واقعی، میں نے سوچا؛ یہاں دن بھر ایک عجیب گھر میں، ایک کینبل اور ٹماہاک کے ساتھ جاگو!" طوالت کے ساتھ، بہت زیادہ جھڑپوں کے ساتھ، اور اس کے اس ازدواجی ،Queequeg، بھلائی کے نام پر انداز میں ایک ساتھی مرد کو گلے لگانے کی غیر مہذبیت پر بلند آواز اور مسلسل بیانات کے ذریعے، میں ایک کڑواہٹ نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اور فی الحال، اس نے اپنا بازو پیچھے ہٹایا، نیو فاؤنڈ لینڈ کے کتے کی طرح اپنے آپ کو پانی سے بالکل ہلایا، اور بستر پر بیٹھ گیا، پائیک اسٹاف کی طرح سخت، میری طرف دیکھ رہا تھا، اور آنکھیں رگڑتا ہوا گویا اسے یاد ہی نہیں تھا۔ میں وہاں کیسے پہنچا، حالانکہ میرے بارے میں کچھ جاننے کا ایک مدھم ہوش اس پر آہستگی سے ابھر رہا تھا۔ دریں اثنا، میں خاموشی سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لیٹا رہا، اب مجھے کوئی شدید شکوہ نہیں ہے، اور میں اس قدر متجسس مخلوق کو دیکھتا رہا۔ جب، آخر کار، اس کا ذہن اپنے ساتھی کے کردار کو چھوتا ہوا نظر آیا، اور وہ جیسا کہ ، تھا، حقیقت سے ہم آہنگ ہو گیا۔ اس نے فرش پر چھلانگ لگا دی، اور کچھ نشانیوں اور آوازوں سے مجھے یہ سمجھایا کہ اگر یہ مجھے خوش کرتا ہے، تو وہ پہلے کپڑے پہنیں گے اور پھر مجھے بعد میں کپڑے پہننے کے لیے چھوڑ دیں گے، پورے اپارٹمنٹ کو اپنے پاس چھوڑ دیں گے۔ میں سوچتا ہوں، کوئیگ، حالات میں، یہ ایک بہت مہذب بات ہے؛ لیکن، سچ تو یہ ہے کہ ان وحشیوں میں نزاکت کا فطری احساس ہے، جو چاہو بولو۔ یہ حیرت انگیز ہے کہ وہ کتنے شائستہ ہیں۔ میں Queequeg کو یہ خاص داد دیتا ہوں، کیونکہ اس نے میرے ساتھ بہت زیادہ تہذیب اور غور و خوض کے ساتھ برتاؤ کیا، جب کہ میں بڑی بدتمیزی کا مجرم تھا۔ بستر سے اسے گھورنا، اور اس کی بیت الخلا کی تمام حرکات کو دیکھنا؛ اس

جیسا آدمی آپ کو ہر روز نظر Queequeg، وقت کے لیے جب میرا تجسس میری افزائش کو بہتر کر رہا تھا۔ بہر حال نہیں آتا، وہ اور اس کے طریقے غیر معمولی طور پر قابل قدر تھے۔

اس نے اپنی بیور ہیٹ جو کہ ایک بہت ہی اونچی تھی، عطیہ کر کے سب سے اوپر ڈریسنگ شروع کی، اور پھر — پھر ، بھی اپنے ٹراؤزر کو مائنس کر کے — اس نے اپنے جوتے تلاش کیے۔ آسمان کے نیچے اس نے یہ کیا کیا، میں نہیں بتا سکتا لیکن اس کی اگلی حرکت خود کو کچلنے کی تھی — ہاتھ میں جوتے، اور ٹوپی — بستر کے نیچے۔ جب، مختلف پر تشدد ہانپوں اور تناؤ سے، میں نے اندازہ لگایا کہ وہ خود کو بوٹ کرنے میں سخت محنت کر رہا تھا۔ اگرچہ میں نے کبھی نہیں سنا کہ ملکیت کے کسی قانون کے مطابق، کیا کسی بھی آدمی کو اپنے جوتے پہنتے وقت نجی ہونا ضروری ہے۔ لیکن کیا آپ دیکھتے ہیں، منتقلی کے مرحلے میں ایک مخلوق تھی — نہ کیٹر پلر اور نہ ہی تتلی۔ وہ صرف اتنا ،Queequeg مہذب تھا کہ اپنے عجیب و غریب آداب کو ظاہر کرتا۔ ابھی ان کی تعلیم مکمل نہیں ہوئی تھی۔ وہ انڈر گریجویٹ تھا۔ اگر وہ معمولی درجے کا مہذب نہ ہوتا تو شاید وہ اپنے آپ کو جوتوں سے بالکل بھی پریشان نہ کرتا۔ لیکن پھر، اگر وہ اب بھی وحشی نہ ہوتا، تو اس نے کبھی خواب میں بھی نہ سوچا ہوتا کہ انہیں بستر پر ڈالنے کے لیے نیچے آجائے۔ آخر کار، وہ اپنی ٹوپی کے ساتھ بہت زیادہ دبی ہوئی اور اپنی آنکھوں پر کچل کر ابھرا، اور کمرے میں چکر لگانے اور لنگڑانے لگا، جیسے جوتوں کا زیادہ عادی نہ ہو، اس کا جوڑا نم، جھریوں والی گائے کی چادروں کا جو شاید بنایا ہی نہ ہو۔ یا تو آرڈر کریں — بلکہ ایک کڑوی سرد صبح کے پہلے جانے پر اسے چٹکی مار کر اذیت دی۔

اب یہ دیکھ کر کہ کھڑکی کے پردے نہیں تھے، اور گلی بہت تنگ تھی، اس کے سامنے والے گھر نے کمرے میں ایک سادہ سا نظارہ کرنے کا حکم دیا، اور زیادہ سے زیادہ اس غیر مہذب شخصیت کا مشاہدہ کر رہے تھے جو کوئیگ نے بنائی تھی، اور کچھ اور ہی سہی لیکن اس کی ٹوپی اور جوتے میں نے اس سے التجا کی کہ جتنا ممکن ہو سکے، اس کے بیت الخلا کو کچھ تیز کر دے، اور خاص طور پر جلد از جلد اس کے پینٹالون میں داخل ہو جائے۔ اس نے تعمیل کی، اور پھر خود کو میری ،Queequeg دھونے کے لیے آگے بڑھا۔ اس وقت صبح کے وقت کوئی بھی عیسائی اپنا منہ دھوتا۔ لیکن حیرت کی وجہ سے، اپنے وضو کو اپنے سینے، بازوؤں اور ہاتھوں تک محدود کر کے مطمئن ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے اپنا واسکٹ پہنایا، اور واش اسٹینڈ سینٹر ٹیبل پر رکھے سخت صابن کا ایک ٹکڑا اٹھا کر اسے پانی میں ڈبویا اور اپنے چہرے پر

جھاگ لگانے لگا۔ میں یہ دیکھنے کے لیے دیکھ رہا تھا کہ اس نے اپنا استرا کہاں رکھا ہے، جب دیکھتے ہیں، وہ بستر کے کونے سے ہارپون اٹھاتا ہے، لکڑی کے لمبے سٹاک کو باہر نکالتا ہے، سر کو کھولتا ہے، اسے اپنے بوٹ پر تھوڑا سا جھکاتا ہے، اور تھوڑا سا اوپر تک جاتا ہے۔ دیوار کے خلاف آئینے کا، ایک زوردار کھرچنا شروع ہوتا ہے، یا اس کے گالوں کو ہارپون کرنا شروع ہوتا ہے۔ سوچتا ہے کہ میں، کوئیکیگ، یہ روجرز کی بہترین کٹلری کو انتقام کے ساتھ استعمال کر رہا ہے۔ اس کے بعد میں اس آپریشن پر کم ہی حیران ہوا جب مجھے معلوم ہوا کہ ہارپون کا سر کس باریک سٹیل سے بنایا جاتا ہے اور لمبے سیدھے کناروں کو ہمیشہ کس قدر تیز رکھا جاتا ہے۔

اس کا باقی بیت الخلا جلد ہی حاصل کر لیا گیا، اور وہ فخر سے اپنے عظیم پائلٹ بندر کی جیکٹ میں لپیٹے، اور مارشل کے ڈنڈے کی طرح اپنے ہارپون کو کھیلتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

باب 5۔ ناشتہ۔

میں نے جلدی سے اس کی پیروی کی، اور بار روم میں اتر کر مسکراتے ہوئے مالک مکان کو بہت خوشگوار انداز میں ملامت کی۔ میں نے اس کے ساتھ کوئی بغض نہیں رکھا، حالانکہ وہ میرے ساتھی کے معاملے میں میرے ساتھ کچھ بھی نہیں کر رہا تھا۔

تاہم، ایک اچھی ہنسی ایک زبردست اچھی چیز ہے، اور ایک اچھی چیز بہت کم ہے۔ زیادہ افسوس ہے. لہٰذا، اگر کوئی ایک آدمی، اپنے طور پر، کسی کے لیے اچھے مذاق کے لیے سامان فراہم کرتا ہے، تو اسے پیچھے نہیں رہنا چاہیے، بلکہ خوش دلی سے اپنے آپ کو اس راہ میں خرچ کرنے اور خرچ کرنے کی اجازت دے۔ اور جس آدمی کے بارے میں کچھ

بھی ہنسی مذاق ہے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس آدمی میں اس سے کہیں زیادہ ہے جس کے بارے میں آپ سوچتے ہیں۔

بار روم اب ان بورڈرز سے بھرا ہوا تھا جو پچھلی رات گزار رہے تھے، اور جن کو میں نے ابھی تک اچھی طرح نہیں ، دیکھا تھا۔ وہ تقریباً تمام وہیل مین تھے۔ سردار ساتھی، اور دوسرے ساتھی، اور تیسرے ساتھی، اور سمندری بڑھئی اور سمندری کوپر، اور سمندری لوہار، اور ہارپونرز، اور جہاز کے رکھوالے؛ ایک بھوری اور بھوری کمپنی، بوسکی داڑھیوں کے ساتھ؛ ایک غیر شوخ، شگاف سیٹ، سبھی نے صبح کے گاؤن کے لیے بندر کی جیکٹیں پہن رکھی ہیں۔

آپ واضح طور پر بتا سکتے ہیں کہ ہر ایک کتنے عرصے سے ساحل پر تھا۔ اس نوجوان ساتھی کا صحت مند گال دھوپ میں بھوننے والے ناشپاتی کی طرح ہے، اور لگ بھگ کستوری جیسی خوشبو آتی ہے۔ اسے اپنے ہندوستانی سفر سے اترے تین دن نہیں ہوئے ہوں گے۔ وہ آدمی اس کے آگے کچھ ہلکا سا لگتا ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ ساٹن کی لکڑی کا ایک لمس اس میں ہے۔ ایک تہائی کی رنگت میں اب بھی ایک اشنکٹبندیی ٹیون رہتا ہے، لیکن اس کے ساتھ تھوڑا سا بلیچ جیسا گال کون دکھا سکتا ہے؟ جو کہ مختلف Queequeg ہوتا ہے۔ وہ بلاشبہ پورے ہفتے ساحل پر ٹھہرا ہے۔ لیکن رنگوں کے ساتھ روکے ہوئے، اینڈیز کی مغربی ڈھلوان کی طرح لگ رہا تھا، ایک صف میں، متضاد آب و ہوا، زون بہ زون۔

گروب، ہو!" اب مالک مکان نے پکارا، دروازہ کھولا، اور ہم ناشتہ کرنے چلے گئے۔"

ان کا کہنا ہے کہ جن مردوں نے دنیا دیکھی ہے، وہ اس طرح سے کافی آرام دہ اور صحبت میں کافی خود مختار ہو جاتے ہیں۔ ہمیشہ نہیں، اگرچہ: لیڈیارڈ، نیو انگلینڈ کا عظیم مسافر، اور منگو پارک، سکاچ والا؛ تمام مردوں میں، ان کے پاس پارلر میں کم سے کم یقین دہانی تھی۔ لیکن شاید سائبیریا کو کتوں کے ذریعے کھینچی گئی سلیج میں کراس کرنا جیسا کہ لیڈیارڈ نے کیا تھا، یا افریقہ کے نیگرو دل میں خالی پیٹ طویل تنہائی میں چہل قدمی کرنا، جو منگو کی ناقص کارکردگی کا مجموعہ تھا اس قسم کا سفر، میں کہتا ہوں، اعلیٰ سماجی پالش حاصل کرنے کا بہترین طریقہ نہیں ہو سکتا ہے۔ پھر بھی، زیادہ تر حصے کے لیے، اس طرح کی چیز کہیں بھی ہونی چاہیے۔

یہ مظاہر یہاں اس صورت حال سے ظاہر ہوتے ہیں کہ جب ہم سب میز پر بیٹھے تھے، اور میں وہیلنگ کے بارے میں کچھ اچھی کہانیاں سننے کی تیاری کر رہا تھا۔ میری حیرت کی کوئی بات نہیں، تقریباً ہر آدمی نے گہری خاموشی بر قرار رکھی۔ اور یہی نہیں بلکہ وہ شرمندہ بھی نظر آئے۔ ہاں، یہاں سمندری کتوں کا ایک مجموعہ تھا، جن میں سے بہت سے بغیر کسی شرم وحیا کے اونچے سمندروں پر بڑی بڑی وہیل مچھلیوں پر سوار ہو گئے تھے—ان کے لیے تمام اجنبی—اور آنکھ مارے بغیر انہیں مردہ قرار دے دیا تھا۔ اور پھر بھی، یہاں وہ ایک سماجی ناشتے کی میز پر بیٹھ گئے—سب ایک جیسے، تمام رشتہ دار ذوق—ایک دوسرے کی طرف اس طرح بھیڑ بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے جیسے وہ سبز ، پہاڑوں کے درمیان کسی بھیڑ کے باڑے کی نظروں سے اوجھل ہوئے ہوں۔ ایک دلچسپ نظارہ؛ یہ شرمناک ریچھ !یہ ڈرپوک جنگجو وہیل مین

وہیں ان کے درمیان میز کے سر پر بیٹھا تھا، یہ Queequeg، کا تعلق ہے-کیوں Quequeg لیکن جہاں تک بھی اتفاقی طور پر۔ برف کی طرح ٹھنڈا اس بات کا یقین کرنے کے لیے میں اس کی افزائش کے لیے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اس کا سب سے بڑا مداح اس کے ساتھ ناشتے میں ہارپون لانے اور بغیر تقریب کے اسے وہاں استعمال کرنے کا جواز پیش نہیں کر سکتا تھا۔ اس کے ساتھ میز پر پہنچنا، بہت سے سروں کے آسنن خطرے میں، اور اس کی طرف بیف اسٹیکس کو پکڑنا۔ لیکن یہ یقینی طور پر اس نے بہت ٹھنڈے طریقے سے کیا تھا، اور ہر ایک جانتا ہے کہ زیادہ تر لوگوں کے اندازے کے مطابق، کچھ بھی ٹھنڈا کرنا نرمی سے کرنا ہے۔

کی تمام خصوصیات کے بارے میں بات نہیں کریں گے۔ اس نے کس طرح کافی اور ہاٹ Queequeg ہم یہاں رولز سے پرہیز کیا، اور بیف اسٹیکس پر اپنی غیر منقسم توجہ کا اطلاق کیا، جو بہت کم ہوتا ہے۔ کافی ہو گیا، جب ناشتہ ختم ہوا تو وہ باقی لوگوں کی طرح پبلک روم میں چلا گیا، اپنی ٹماہاک پائپ کو جلایا، اور وہیں بیٹھا خاموشی سے ہضم کر رہا تھا اور اپنی لازم وملزوم ٹوپی پہن کر سگریٹ پی رہا تھا، جب میں ٹہلنے کے لیے باہر نکلا۔

باب 6۔ گلی۔

اگر میں ایک مہذب قصبے کے شائستہ معاشرے میں کوئیگگ کے طور پر گردش کرنے والے اتنے اجنبی فرد کی ایک جھلک دیکھ کر پہلے حیران رہ گیا تھا، تو یہ حیرت جلد ہی نیو بیڈ فورڈ کی گلیوں میں دن کی روشنی میں ٹہلنے کے بعد ختم ہو گئی۔

گودیوں کے قریب سڑکوں پر، کوئی بھی قابل ذکر بندر گاہ اکثر غیر ملکی حصوں سے انتہائی دلچسپ نظر آنے والی نون اسکرپٹس کو دیکھنے کی پیشکش کرے گی۔ یہاں تک کہ براڈوے اور چیسٹ نٹ گلیوں میں بھی، بحیرہ روم کے بحری جہاز کبھی کبھی خوفزدہ خواتین کو جھٹکا دیتے ہیں۔ Regent Street Lascars اور Malays کے لیے نامعلوم نہیں ہے۔ اور بمبئی میں، اپولو گرین میں، زندہ یانکیز نے مقامی لوگوں کو اکثر خوفزدہ کیا ہے۔ لیکن نیو بیڈ فورڈ تمام واٹر اسٹریٹ اور وپینگ کو ہرا دیتا ہے۔ ان آخری ذکر شدہ اڈوں میں آپ کو صرف ملاح نظر آتے ہیں۔ لیکن نیو بیڈ فورڈ میں، اصلی کینبل گلیوں کے کونوں پر کھڑے ہو کر باتیں کر رہے ہیں۔ وحشی بالکل جن میں سے بہت سے ابھی تک اپنی ہڈیوں کا ناپاک گوشت اٹھائے ہوئے ہیں۔ یہ ایک اجنبی کو گھورتا ہے۔

لیکن، Feegeeans، Tongatobooarrs، Erromanggoans، Pannangians، اور Brighggians کے علاوہ، اور وہیلنگ کے جنگلی نمونوں کے علاوہ جو سڑکوں پر بے دھیانی کرتے ہیں، آپ کو دوسری جگہیں بھی زیادہ دلچسپ، یقیناً زیادہ مزاحیہ نظر آئیں گی۔ اس شہر میں ہفتہ وار سبز ور مونٹرز اور نیو ہیمپشائر کے بہت سے لوگ آتے ہیں، جو کہ ماہی گیری میں فائدے اور شان کے شوقین ہیں۔ وہ زیادہ تر نوجوان ہیں، مضبوط فریموں کے؛ ساتھی جنہوں نے جنگلات کاٹ دیے ہیں، اور اب کلہاڑی گرانے اور وہیل لانس کو چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہت سے سبز پہاڑوں کی طرح سبز ہیں جہاں سے وہ آئے تھے۔ کچھ چیزوں میں آپ ان کو سوچیں گے لیکن

چند گھنٹے پرانی۔ وہاں دیکھو! وہ آدمی کونے میں گھوم رہا ہے۔ وہ ایک بیور ٹوپی اور نگلنے والی دم والا کوٹ پہنتا ہے، جو ملاح کی پٹی اور میان کی چھری سے بندھا ہوا ہے۔ یہاں ایک اور سو'ویسٹر اور ایک بومبازین چادر کے ساتھ آتا ہے۔

کسی بھی شہر کی نسل کے ڈینڈی کا موازنہ دیسی نسل سے نہیں کیا جائے گا — میرا مطلب ہے ایک سیدھا سیدھا بمپکن ڈانڈی — ایک ایسا آدمی جو کتے کے دنوں میں اپنے ہاتھوں کی رنگت کے ڈر سے اپنی دو ایکڑ زمین کو چمڑے کے دستانے میں کاٹ لے گا۔ اب جب اس طرح کے ملک کا ہانڈی ایک ممتاز شہرت بنانے کے لیے اسے اپنے سر پر لے لیتا ہے، اور عظیم وہیل فشریز میں شامل ہوتا ہے، تو آپ کو وہ مزاحیہ کام دیکھنا چاہیے جو وہ بندرگاہ پر پہنچ کر کرتا ہے۔ اپنے سمندری لباس کو بیان کرتے ہوئے، وہ اپنے واسکٹ کو گھنٹی کے بٹن لگانے کا حکم دیتا ہے۔ اس کے کینوس کے ٹراؤزرز کے پٹے۔ آہ، غریب گھاس کے بیج! پہلی آندھی میں ان پٹوں کو کتنی کڑوی سے پھٹ جائے گی، جب آپ چلائیں گے، پٹے، بٹن اور سب کچھ، طوفان کے گلے سے نیچے۔

لیکن یہ مت سوچیں کہ اس مشہور قصبے میں اپنے آنے والوں کو دکھانے کے لیے صرف ہارپونرز، کینیبلز اور بمپکنز ہیں۔ بالکل نہیں. پھر بھی نیو بیڈ فورڈ ایک عجیب جگہ ہے۔ اگر ہم وہیل مین نہ ہوتے تو آج زمین کا وہ خطہ شاید لیبراڈور کے ساحل کی طرح چیخنے والی حالت میں ہوتا۔ جیسا کہ یہ ہے، اس کے پچھلے ملک کے کچھ حصے کسی کو خوفزدہ کرنے کے لیے کافی ہیں، وہ بہت بونی نظر آتے ہیں۔ یہ قصبہ ہی شاید تمام نیو انگلینڈ میں رہنے کے لیے سب سے پیاری جگہ ہے۔ یہ تیل کی سرزمین ہے، کافی درست: لیکن کنعان کی طرح نہیں۔ مکئی اور شراب کی زمین بھی۔ سڑکوں پر دودھ نہیں چلتا۔ اور نہ ہی موسم بہار میں وہ تازہ انڈوں کے ساتھ ان کو ہموار کرتے ہیں۔ پھر بھی، اس کے باوجود، پورے امریکہ میں کہیں بھی آپ کو پیٹر شین نما گھر نہیں ملیں گے۔ پارکس اور باغات نیو بیڈ فورڈ کے مقابلے میں زیادہ شاندار ہیں۔ پر لگائے گئے؟ scraggy scoria وہ کہاں سے آئے؟ کس طرح ایک ملک کے اس

جا کر اونچی حویلی کے چاروں طرف لوہے کے نشان والے ہارپون کو دیکھیں، اور آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ جی ہاں؛ یہ تمام بہادر گھر اور پھولدار باغات بحر اوقیانوس، بحر الکاہل اور بحر ہند سے آئے تھے۔ ایک اور سب، وہ ہارپون باندھے گئے اور سمندر کی تہہ سے یہاں تک لے گئے۔ کیا ہیر الیگزینڈر ایسا کارنامہ انجام دے سکتا ہے؟

نیو بیڈ فورڈ میں، وہ کہتے ہیں کہ باپ اپنی بیٹیوں کو مہر کے لیے وہیل مچھلیاں دیتے ہیں، اور اپنی بھانجیوں کو چند ، پور پوائز ایک ٹکڑا دے کر الگ کرتے ہیں۔ آپ کو ایک شاندار شادی دیکھنے کے لیے نیو بیڈ فورڈ جانا چاہیے۔ کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ، ان کے ہر گھر میں تیل کے ذخائر ہیں، اور ہر رات لاپرواہی سے اپنی لمبائیوں کو سپرماسیٹی موم بتیوں میں جلاتے ہیں۔

گرمیوں کے موسم میں یہ شہر دیکھنے میں پیارا ہوتا ہے۔ عمدہ میپلوں سے بھرا ہوا- سبز اور سونے کے لمبے راستے۔ اور اگست میں، ہوا میں اونچی، خوبصورت اور شاندار گھوڑوں کے شاہ بلوط، موم بتیوں کے حساب سے، راہگیروں کو اپنے اجتماعی پھولوں کے ٹیپرنگ سیدھے شنک پیش کرتے ہیں۔ تو قادر مطلق فن ہے؛ جس نے نیو بیڈ فورڈ کے بہت سے ضلعوں میں تخلیق کے آخری دن ایک طرف پھینکے گئے بنجر ردی کی چٹانوں پر پھولوں کی روشن چھتوں کو سپرد کیا ہے۔

اور نیو بیڈ فورڈ کی خواتین، وہ اپنے ہی سرخ گلابوں کی طرح کھلتی ہیں۔ لیکن گلاب صرف گرمیوں میں کھلتے ہیں۔ جب کہ ان کے گالوں کی باریک رنگت ساتویں آسمان پر سورج کی روشنی کی طرح بارہماسی ہے۔ دوسری جگہوں پر ان کے پھولوں سے ملتے ہیں، آپ سیلم میں نہیں بچاسکتے، جہاں وہ مجھے بتاتے ہیں کہ نوجوان لڑکیاں ایسی کستوری کا سانس لیتی ہیں، ان کے ملاح پیارے ساحل سے میلوں دور ان کی خوشبو سونگھتے ہیں، جیسے وہ پیوریٹینک ریت کی بجائے بدبودار مولکاس کے قریب آرہے ہوں۔

باب 7۔ چیپل۔

اسی نیو بیڈ فورڈ میں وہیل مینز چیپل ہے، اور چند ہی مزاج والے ماہی گیر ہیں، جو جلد ہی بحر ہند یا بحر الکاہل کے لیے جا رہے ہیں، جو اتوار کو اس جگہ کا دورہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے ایسا نہیں کیا۔

اپنی صبح کی پہلی ٹہلنے سے واپس آکر، میں نے ایک بار پھر اس خاص کام کو آگے بڑھایا۔ آسمان صاف، دھوپ والی سردی سے گاڑی چلاتے ہوئے تیز اور دھند میں بدل گیا تھا۔ اپنے آپ کو ریچھ کی کھال کہلانے والے کپڑے کی ہلکی سی جیکٹ میں لپیٹ کر، میں نے ضدی طوفان کے خلاف اپنا راستہ لڑا۔ اندر داخل ہونے پر مجھے ملاحوں اور ملاحوں کی بیویوں اور بیواؤں کی ایک چھوٹی سی بکھری ہوئی جماعت ملی۔ ایک مدھم خاموشی کا راج تھا، جو کبھی کبھی طوفان کی چیخوں سے ٹوٹا تھا۔ ہر خاموش عبادت گزار جان بوجھ کر دوسرے سے الگ بیٹھا نظر آتا تھا، گویا ہر خاموش غم بے ساختہ اور لاتعلق ہے۔ پادری ابھی نہیں آیا تھا۔ اور وہاں مرد و زن کے یہ خاموش جزیرے منبر کے دونوں طرف دیوار کے ساتھ سنگ مرمر کی کئی تختیوں پر نظریں جمائے بیٹھے تھے۔ ان میں سے تین نے کچھ اس طرح چلایا، لیکن میں حوالہ دینے کا بہانہ نہیں کرتا:-

،جان ٹالبوٹ کی یاد کے لیے مقدس، جو اٹھارہ سال کی عمر میں، آئل آف ڈیسولیشن کے قریب، پیٹاگونیا کے قریب یکم نومبر 1836 کو سمندر میں گم ہو گیا۔

،رابرٹ لانگ، وِلس ایلری، نیتھن کولمین، والٹر کینی، سیٹھ میسی، اور سیموئیل گلیگ کی یادوں کے لیے مقدس جہاز ایلیزا کے کشتیوں کے عملے میں سے ایک کی تشکیل کرتے ہوئے، جنہیں اوہام سے باہر لے جایا گیا تھا۔ پیسیفک میں گراؤنڈ، 31 دسمبر، 1839۔ یہ ماربل یہاں ان کے بچ جانے والے جہاز کے ساتھیوں نے رکھا ہے۔

اگست 1833 کو جاپان کے ساحل پر ایک سپرم وہیل نے اپنی کشتی کی کمان میں ہلاک کر دیا تھا۔ 3

اتارتے ہوئے، میں خود کو دروازے کے قریب بیٹھا، اور ایک طرف sleet اپنی آئس گلیزڈ ہیٹ اور جیکٹ سے Queequeg کو اپنے قریب دیکھ کر حیران رہ گیا۔ منظر کی سنجیدگی سے متاثر ہو کر اس کے چہرے پر مڑتے ہوئے ناقابل یقین تجسس کی حیرت انگیز نگاہیں تھیں۔ یہ وحشی وہاں موجود واحد شخص تھا جو میرے داخلی دروازے کو دیکھ رہا تھا۔ کیونکہ وہ واحد شخص تھا جو پڑھ نہیں سکتا تھا، اور اس وجہ سے، دیوار پر لکھے گئے ان تلخ نوشتوں کو نہیں پڑھ رہا تھا۔

کیا بحری جہاز کے رشتہ داروں میں سے جن کے نام وہاں ظاہر ہوئے تھے اب جماعت میں تھے یا نہیں، میں نہیں جانتا تھا۔ لیکن ماہی گیری میں ایسے بے شمار حادثات ہیں جن کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے، اور یوں صاف طور پر وہاں موجود کئی خواتین نے چہرے پر نہ ختم ہونے والے غموں کے پھندے بھی دیکھے کہ مجھے یقین ہے کہ یہاں مجھ سے پہلے وہ لوگ اکٹھے ہوئے تھے، جن کے بے رحم دلوں میں ان کی نظر تھی۔ سیاہ گولیوں نے ہمدردی سے پرانے زخموں کو نئے سرے سے خون بہادیا۔

اوہ! تم جن کے مردے ہری گھاس کے نیچے دفن ہیں۔ پھولوں کے درمیان کھڑا کون کہہ سکتا ہے کہ یہاں میرا محبوب پڑا ہے۔ تم اس ویرانی کو نہیں جانتے جو ان کی طرح سینوں میں پلتی ہے۔ ان سیاہ سرحدوں والے سنگ مرمروں میں کیا تلخ خالی جگہیں ہیں جن پر کوئی راکھ نہیں! ان غیر منقولہ نوشتہ جات میں کیسی مایوسی ہے! ان خطوط میں کیسی جان لیوا خالی جگہیں اور بلا روک ٹوک کفر ہیں جو تمام عقیدے کو گھیرے ہوئے ہیں، اور ان مخلوقات کے لیے قیامت سے انکار کر رہے ہیں جو بغیر قبر کے بے جان ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ گولیاں یہاں کی طرح ہاتھی کے غار میں کھڑی ہو سکتی ہیں۔

زندہ مخلوقات کی کس مردم شماری میں بنی نوع انسان کے مردہ شامل ہیں؟ ایسا کیوں ہے کہ ایک عالمگیر کہاوت ان کے بارے میں کہتی ہے، کہ وہ کوئی کہانیاں نہیں سناتے، حالانکہ اس میں گڈون سینڈز سے زیادہ راز ہوتے ہیں۔ یہ کیسا ہے کہ اس کے نام کے ساتھ جو کل دوسری دنیا کو چلا گیا، ہم ایک لفظ کو اتنا اہم اور کفر کا سابقہ لگاتے ہیں، اور پھر بھی اس کا حقدار نہیں بنتے، اگر وہ اس زندہ زمین کے دور دراز انڈیز کے لیے روانہ ہو جائے؛ لائف انشورنس کمپنیاں کیوں لافانی افراد پر موت کی ضبطی ادا کرتی ہیں؟ کس ابدی، نہ ہلانے والے فالج، اور مہلک، ناامید ٹرانس میں، پھر بھی قدیم آدم ہے جو ساٹھ دور پہلے مر گیا تھا۔ یہ کیسا ہے کہ ہم اب بھی ان لوگوں کے لیے راحت پانے سے انکاری ہیں جنہیں ہم اس کے باوجود برقرار رکھتے ہیں ناقابل بیان خوشی میں رہتے ہیں۔ کیوں تمام زندہ تمام مردہ کو خاموش کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟ اس لیے لیکن قبر میں دستک دینے کی افواہ پورے شہر کو خوفزدہ کر دے گی۔ یہ تمام چیزیں اپنے معنی کے بغیر نہیں ہیں۔

لیکن ایمان، ایک گیدڑ کی طرح، قبروں کے درمیان کھانا کھاتا ہے، اور یہاں تک کہ ان مردہ شکوکوں سے وہ اپنی سب سے اہم امید جمع کرتی ہے۔

یہ بتانے کی بہت کم ضرورت ہے، کن احساسات کے ساتھ، نانٹکیٹ کے سفر کے موقع پر، میں نے ان سنگ مرمر کی تختیوں کو دیکھا، اور اس تاریک، اداس دن کی مدھم روشنی سے وہیل مینوں کا حال پڑھا جو مجھ سے پہلے گزر چکے تھے۔ ہاں اسماعیل تمہارا بھی یہی حشر ہو سکتا ہے۔ لیکن کسی نہ کسی طرح میں پھر سے خوش ہو گیا۔ سوار ہونے کے لیے خوشگوار ترغیبات، پروموشن کا اچھا موقع، ایسا لگتا ہے-ہاں، چولہے کی کشتی مجھے بریوٹ کے ذریعے ایک لافانی بنا دے گی۔ جی ہاں، وہیلنگ کے اس کاروبار میں موت ہے - ایک آدمی کو ابدیت میں لے جانے کا ایک بے آواز تیز افراتفری۔ لیکن پھر کیا؟ سوچتے ہیں کہ ہم نے زندگی اور موت کے اس معاملے میں بہت بڑی غلطی کی ہے۔ سوچتا ہے کہ جسے وہ یہاں زمین پر میرا سایہ کہتے ہیں وہی میرا اصل مادہ ہے۔ سوچتا ہے کہ روحانی چیزوں کو دیکھنے میں، ہم بہت زیادہ ایسے ہیں جیسے سیپ پانی کے ذریعے سورج کا مشاہدہ کرتے ہیں، اور یہ سوچتے ہیں کہ موٹا پانی ہوا کا سب سے پتلا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میرا جسم ہے لیکن میرے بہتر وجود کا۔ اصل میں میرا جسم لے لو جو مرضی لے لو، میں کہتا ہوں، یہ میں نہیں ہوں۔ اور اس لیے نانٹکیٹ کے لیے تین خوشیاں۔ اور ایک چولہا کشتی اور چولہا جسم جب وہ چاہیں آئیں، میری روح کو چھلنی کرنے کے لیے، جو وخود نہیں کر سکتا۔

باب 8۔ منبر۔

میں زیادہ دیر تک نہیں بیٹھا تھا کہ ایک خاص قابل احترام مضبوط آدمی داخل ہوا۔ فوری طور پر جیسے ہی طوفان کی زد میں آنے والا دروازہ اسے داخل کرنے کے بعد واپس اڑ گیا، تمام جماعت کی طرف سے اس پر فوری نظر ڈالنے سے

یہ ثابت ہو گیا کہ یہ عمدہ بوڑھا آدمی ہی پادری تھا۔ جی ہاں، یہ مشہور فادر میپل تھا، جسے وہیل مین کہتے تھے، جن میں وہ بہت زیادہ پسندیدہ تھے۔ وہ جوانی میں ملاح اور ہارپونیر رہے تھے، لیکن گزشتہ کئی سالوں سے اپنی زندگی وزارت کے لیے وقف کر چکے تھے۔ جس وقت میں اب لکھ رہا ہوں، فادر میپل ایک صحت مند بڑھاپے کی سخت سردی میں تھے۔ اس طرح کا بڑھاپا جو ایک دوسرے پھول کی جوانی میں ضم ہوتا دکھائی دیتا ہے، کیونکہ اس کی جھریوں کے تمام دراڑوں کے درمیان، ایک نئے کھلتے ہوئے پھول کی ہلکی ہلکی چمک چمک رہی تھی- بہار کی سبزی فروری کی برف کے نیچے سے بھی جھانک رہی تھی۔ کوئی بھی شخص جس نے پہلے اس کی تاریخ سنی ہو، پہلی بار فادر میپل کو بغیر کسی دلچسپی کے دیکھ سکتا تھا، کیونکہ اس کے بارے میں کچھ علمی خصوصیات موجود تھیں، جو اس مہم جوئی سے بھرپور سمندری زندگی کے لیے قابلِ تقلید نہیں تھیں۔ جب وہ اندر داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ اس کے پاس چھتری نہیں تھی، اور یقینی طور پر اس کی گاڑی میں نہیں آیا تھا، کیونکہ اس کی ترپال کی ٹوپی پگھلتی ہوئی سلیٹ کے ساتھ نیچے بھاگی تھی، اور اس کی زبردست پائلٹ کپڑے کی جیکٹ تقریباً اسے پانی کے وزن کے ساتھ فرش پر گھسیٹتی ہوئی دکھائی دیتی تھی۔ یہ جذب ہو چکا تھا. تاہم، ٹوپی، کوٹ اور اوور شوز ایک ایک کر کے ہٹائے گئے، اور ملحقہ کونے میں تھوڑی سی جگہ پر لٹکائے گئے۔ جب، ایک مہذب لباس میں، وہ خاموشی سے منبر کے قریب پہنچا۔

زیادہ تر پرانے زمانے کے منبروں کی طرح، یہ ایک بہت ہی اونچا تھا، اور چونکہ اتنی اونچائی تک ایک باقاعدہ سیڑھیاں، فرش کے ساتھ اپنے لمبے زاویے سے، چیپل کے پہلے سے ہی چھوٹے حصے کو سنجیدگی سے سکڑتی تھیں، ایسا لگتا تھا کہ معمار نے کام کیا ہے۔ فادر میپل کے اشارے پر، اور سیڑھیوں کے بغیر منبر کو ختم کیا، ایک سیڑھی کی جگہ کھڑی سیڑھی، جیسے سمندر میں کشتی سے جہاز کو چڑھانے میں استعمال ہوتی ہے۔ وہیل مچھلی کے کپتان کی بیوی نے اس سیڑھی کے لیے چیپل کو سرخ بگڑے ہوئے آدمی کی رسیوں کا ایک خوبصورت جوڑا فراہم کیا تھا، جو خود اچھی طرح سے سر پر تھا، اور مہوگنی رنگ سے داغدار تھا، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ یہ چیپل کس طرح کا تھا، براذائقہ میں کسی بھی طرح سے لگ رہا تھا. سیڑھی کے دامن میں ایک لمحے کے لیے رک کر، اور دونوں ہاتھوں سے مردانہ رسیوں کی سجاوٹی دستکوں کو پکڑ کر، فادر میپل نے ایک نظر اوپر کی طرف ڈالی، اور پھر واقعی ملاح جیسی لیکن پھر بھی قابل

احترام مہارت کے ساتھ، ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر، نصب کیا قدم اس طرح جیسے اس کے برتن کے مین ٹاپ پر چڑھ رہے ہوں۔

اس طرف کی سیڑھی کے کھڑے حصے، جیسا کہ عام طور پر جھولوں کے ساتھ ہوتا ہے، کپڑے سے ڈھکی رسی کے تھے، صرف گول لکڑی کے تھے، تاکہ ہر قدم پر ایک جوڑ ہو۔ منبر کی پہلی جھلک میں، یہ بات مجھ سے بچ نہیں پائی تھی کہ جہاز کے لیے جتنا بھی آسان ہو، موجودہ صورت میں یہ جوڑ غیر ضروری معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ میں اونچائی حاصل کرنے کے بعد فادر میپل کو دیکھنے کے لیے تیار نہیں تھا، دھیرے دھیرے چکر لگاتا اور منبر پر جھکتا، جان بوجھ کر سیڑھی کو قدم بہ قدم گھسیٹتا، یہاں تک کہ سارا اندر جمع ہو جاتا، اور اسے اپنے چھوٹے کیوبیک میں ناقابل تسخیر چھوڑ دیا۔

میں نے اس کی وجہ پوری طرح سمجھے بغیر کچھ دیر سوچا۔ فادر میپل کو خلوص اور تقدس کے لیے اتنی شہرت حاصل تھی کہ میں اسٹیج کی کسی بھی چال سے ان کی بدنامی کا شکوہ نہیں کر سکتا تھا۔ نہیں، میں نے سوچا، اس چیز کی کوئی معقول ، وجہ ہو گی۔ مزید برآں، یہ کسی نادیدہ چیز کی علامت ہونا چاہیے۔ تو کیا یہ ہو سکتا ہے کہ جسمانی تنہائی کے اس عمل سے وہ تمام ظاہری دنیاوی رشتوں اور کنکشنوں سے وقتی طور پر اپنے روحانی دستبردار ہونے کا اشارہ دے؟ جی ہاں، خدا کے وفادار آدمی کے لیے کلام کے گوشت اور شراب سے بھر جانے کے لیے، یہ منبر، میں دیکھ رہا ہوں، ایک خود ساختہ Ehrenbreitstein، گڑھ ہے—ایک اونچا جس کی دیواروں کے اندر پانی کا ایک بارہماسی کنواں ہے۔

لیکن سائیڈ سیڑھی اس جگہ کی واحد عجیب و غریب خصوصیت نہیں تھی، جو پادری کے سابقہ سمندری راستوں سے ، مستعار لی گئی تھی۔ منبر کے دونوں ہاتھ پر سنگ مرمر کے نشانات کے درمیان، دیوار جس نے اس کی پشت بنائی تھی ایک بڑی پینٹنگ سے مزین تھی جس میں سیاہ پتھروں اور برفانی توڑنے والوں کے لی ساحل پر ایک خوفناک طوفان کے خلاف ایک بہادر جہاز کو شکست دی گئی تھی۔ لیکن اڑتے ہوئے اسکڈ اور سیاہ گھومتے بادلوں کے اوپر، وہاں سورج کی روشنی کا ایک چھوٹا سا جزیرہ تیرتا تھا، جہاں سے ایک فرشتہ کا چہرہ نکلتا تھا۔ اور اس چمکدار چہرے نے جہاز کے پھینکے ، ہوئے ڈیک پر چمک کا ایک الگ مقام بہایا، چاندی کی وہ پلیٹ اب وکٹری کے تختے میں ڈالی گئی جہاں نیلسن گرا تھا۔ "آہ

عظیم جہاز، " فرشتہ کہتے ہوئے لگ رہا تھا، "مارو، مارو، اے عظیم جہاز، اور ایک سخت ہیلم اٹھاؤ؛ لو کے لیے! سورج نکل "رہا ہے؛ بادل چھٹ رہے ہیں - پر سکون آسمان ہاتھ میں ہے۔

نہ ہی منبر بذات خود اسی سمندری ذائقے کے نشان کے بغیر تھا جس نے سیڑھی اور تصویر حاصل کی تھی۔ اس کا پینل والا سامنے جہاز کے بلف کمانوں کی طرح تھا، اور مقدس بائبل طومار کے کام کے ایک پیش کرنے والے ٹکڑے پر ٹکی ہوئی تھی، جو جہاز کی چونچ کی چونچ کے بعد تیار کی گئی تھی۔

اس سے زیادہ معنی سے بھرپور کیا ہو سکتا ہے؟—کیونکہ منبر ہمیشہ اس زمین کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے۔ باقی سب اس کے عقب میں آتا ہے۔ منبر دنیا کی رہنمائی کرتا ہے۔ وہاں سے یہ خدا کے فوری غضب کا طوفان ہے جو پہلے بیان کیا جاتا ہے، اور کمان کو جلد از جلد نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ وہاں سے یہ ہواؤں کا خدا ہے منصفانہ یا ناپاک ہواؤں کے لیے سب سے پہلے پکارا جاتا ہے۔ جی ہاں، دنیا ایک بحری جہاز ہے جو اپنے گزرنے پر ہے، اور سفر مکمل نہیں ہے۔ اور منبر اس کا سر ہے۔

باب 9۔ خطبہ۔

فادر میپل اٹھے، اور بے نیاز اتھارٹی کی ہلکی سی آواز میں بکھرے ہوئے لوگوں کو سنبھلنے کا حکم دیا۔ "اسٹار بورڈ گینگ "!وے، وہاں! سائیڈ اوے ٹو لار بورڈ—لار بورڈ گینگ وے ٹو اسٹار بورڈ! مڈ شپس! مڈ شپس

بینچوں کے درمیان بھاری سمندری جوتوں کی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی سی ہلکی سی خواتین کے جوتوں کی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی آواز بھی تھی، اور سب کچھ پھر سے خاموش ہو گیا، اور ہر آنکھ مبلغ پر تھی۔

اس نے تھوڑا توقف کیا۔ پھر منبر کی کمانوں میں گھٹنے ٹیک کر، اپنے بڑے بھورے ہاتھ سینے پر جوڑ کر، اپنی بند آنکھوں کو اوپر کیا، اور اتنی گہرائی سے نماز ادا کی کہ وہ سمندر کی تہہ میں گھٹنے ٹیک کر نماز پڑھ رہا تھا۔

اس کا اختتام طویل پُر جوش لہجوں میں ہوا، جیسے کہ سمندر میں دھند میں ڈھلنے والے جہاز میں گھنٹی کی مسلسل ٹولنگ۔ لیکن اختتامی بندوں کی طرف اپنا انداز بدلتے ہوئے، خوشی اور مسرت کے ساتھ پھوٹ پڑا۔

"وہیل میں پسلیاں اور دہشت،
میرے اوپر ایک اداسی چھا گئی،
جب کہ خدا کی تمام سورج کی روشنی کی لہریں لڑھک رہی ہیں،
اور مجھے نیچے کی گہرائیوں سے عذاب کی طرف اٹھا لے۔

"میں نے جہنم کی کھلی تولی دیکھی،
وہاں لامتناہی درد اور غم کے ساتھ؛
جو محسوس کرنے والوں کے سوا کوئی نہیں بتا سکتا۔
اوہ، میں مایوسی میں ڈوب رہا تھا۔

کالی مصیبت میں، میں نے اپنے خدا کو پکارا،
جب میں اس پر یقین نہیں کر سکتا تھا،
اس نے میری شکایتوں پر کان لگائے
وہیل نے مجھے مزید قید نہیں کیا۔

"وہ تیزی سے میری راحت کی طرف اڑ گیا،
جیسا کہ ایک تابناک ڈولفن پیدا ہوا؛

خوفناک، پھر بھی روشن، جیسے بجلی چمکی۔
میرے نجات دہندہ خدا کا چہرہ۔

میرا گانا ہمیشہ کے لیے ریکارڈ کیا جائے گا۔"
وہ خوفناک، وہ خوشی کی گھڑی؛
، میں اپنے خدا کو جلال دیتا ہوں
"اس کی ساری رحمت اور طاقت۔

تقریباً سبھی اس بھجن کو گانے میں شامل ہو گئے، جو طوفان کے شور سے اونچا بڑھ گیا تھا۔ ایک مختصر وقفہ ہوا؛ مبلغ ، نے آہستگی سے بائبل کے پتے پلٹائے، اور آخر میں، مناسب صفحہ پر ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا: "پیارے جہاز کے ساتھیو "یونس کے پہلے باب کی آخری آیت کو پکڑو-'اور خدا نے ایک بڑی مچھلی تیار کی تھی۔ یونس کو نگل جاؤ۔

جہاز کے ساتھیوں، یہ کتاب، صرف چار ابواب پر مشتمل ہے—چار سوت—صحیفے کے طاقتور کیبل میں سب سے" چھوٹی تاروں میں سے ایک ہے۔ پھر بھی یوناہ کی دل کی گہرائیوں میں کتنی گہرائیوں کی آواز آتی ہے! یہ نبی ہمارے لیے کیا سبق آموز ہے! مچھلی کے پیٹ میں وہ کینٹیکل کتنی عمدہ چیز ہے! کس قدر بلو جیسی اور بڑے شوخ! ہم محسوس کرتے ہیں کہ سیلاب ہمارے اوپر بڑھ رہا ہے۔ ہم اس کے ساتھ پانی کی تہہ تک آوازیں لگاتے ہیں۔ سمندری گھاس ، اور سمندر کی تمام کیچڑ ہمارے بارے میں ہے! لیکن یہ *کیا* سبق ہے جو یونس کی کتاب سکھاتی ہے؟ جہاز کے ساتھیوں یہ ایک دو پھنسے ہوئے سبق ہے؛ ہم سب کے لیے گناہگار آدمیوں کے طور پر ایک سبق، اور زندہ خدا کے پائلٹ کے ، طور پر میرے لیے ایک سبق۔ گنہگار آدمیوں کے طور پر، یہ ہم سب کے لیے ایک سبق ہے، کیونکہ یہ گناہ، سخت دلی اچانک بیدار ہونے والے خوف، تیز سزا، توبہ، دعاؤں، اور آخر میں یونس کی نجات اور خوشی کی کہانی ہے۔ جیسا کہ انسانوں میں سے تمام گنہگاروں کے ساتھ، امیتائی کے اس بیٹے کا گناہ خُدا کے حکم کی جان بوجھ کر نافرمانی میں تھا—اب کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ حکم کیا تھا، یا کیسے پہنچایا گیا—جو اسے سخت حکم ملا۔ لیکن وہ تمام چیزیں جو خُدا ہم سے کروانا

چاہتا ہے ہمارے لیے کرنا مشکل ہے —یاد رکھیں —اور اس لیے، وہ ہمیں قائل کرنے کی کوششوں سے زیادہ اکثر حکم دیتا ہے۔ اور اگر ہم خدا کی اطاعت کرتے ہیں، تو ہمیں اپنی نافرمانی کرنی چاہیے۔ اور یہ اپنی نافرمانی میں ہے، جس میں خدا کی اطاعت کی سختی ہے۔

اس میں نافرمانی کے اس گناہ کے ساتھ، یوناہ اب بھی خُدا کی طرف سے بھاگنے کی کوشش کرتے ہوئے، اُس کی" مزید توہین کرتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ انسانوں کا بنایا ہوا جہاز اسے ان ممالک میں لے جائے گا جہاں خدا کی حکومت نہیں ہے، بلکہ اس زمین کے صرف کپتان ہیں۔ وہ یافا کی گھاٹیوں کے بارے میں کھوکھلا کرتا ہے، اور ایک جہاز ڈھونڈتا ہے جو ترشیش کے لیے جا رہا ہو۔ یہاں چھپا ہوا ہے، شاید، یہاں ایک اب تک کا غیر توجہ شدہ معنی۔ تمام حساب سے ترشیش جدید کیڈیز کے علاوہ کوئی دوسرا شہر نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ اہل علم کی رائے ہے۔ اور کیڈیز، جہاز کے ساتھی کہاں Cadiz ہے؟ سپین میں ہے؛ جہاں تک پانی کے ذریعے، یافا سے، جیسا کہ یوناہ ممکنہ طور پر ان قدیم دنوں میں سفر کر سکتا تھا، جب بحر اوقیانوس تقریباً نامعلوم سمندر تھا۔ کیونکہ جوپا، جدید جافا، جہاز کے ساتھی، بحیرہ روم، شام کے سب سے مشرقی ساحل پر ہے۔ اور ترشیش یا کیڈیز اس سے مغرب کی طرف دو ہزار میل سے زیادہ، آبنائے جبرالٹر کے بالکل باہر۔ کیا تم نے نہیں دیکھا، جہاز کے ساتھیو، کہ یوناہ نے دنیا بھر میں خدا سے بھاگنا چاہا؟ دکھی آدمی! اوہ! سب سے زیادہ حقیر اور تمام حقارت کے لائق؛ skulking; ٹوپی اور مجرم آنکھ کے ساتھ، اپنے خدا سے sluuched جہاز رانی کے درمیان اس طرح گھومنا جیسے کوئی ناپاک چور سمندر پار کرنے کی جلدی کر رہا ہو۔ اس کی بے ترتیبی، خود مذمتی اس کی نظر ہے کہ اگر ان دنوں پولیس والے ہوتے تو یونس کو محض کسی گڑبڑ کے شبہ میں گرفتار کر لیا گیا ہوتا جب اس نے ڈیک کو ہاتھ لگایا۔ کتنا واضح طور پر وہ مفرور ہے! نہ کوئی سامان، نہ ہیٹ باکس، والیس، یا قالین کا تھیلا، کوئی دوست اس کے ساتھ گھاٹ پر نہیں جاتا۔ آخر کار، کافی کھوج لگانے کے بعد، وہ ترشیش کے جہاز کو اپنے سامان کی آخری اشیاء وصول کرتا ہوا پاتا ہے۔ اور جب وہ کیبن میں اپنے کیپٹن کو دیکھنے کے لیے جہاز پر قدم رکھتا ہے، تمام ملاح اس لمحے کے لیے سامان میں لہرانے سے باز آجاتے ہیں، تاکہ اجنبی کی بری نظر کو نشان زد کر سکیں۔ یونس نے یہ دیکھا؛ لیکن بیکار میں وہ تمام آسانی اور اعتماد دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ بیکار مضامین میں اس کی دکھی مسکراہٹ۔ آدمی کے مضبوط وجدان سمندری جہازوں کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ بے قصور نہیں ہو سکتا۔ ان کے پرجوش لیکن پھر بھی سنجیدہ انداز

میں، ایک دوسرے سے سر گوشی کرتا ہے- "جیک، اس نے ایک بیوہ کو لوٹ لیا ہے۔" یا، "جو، کیا آپ اسے نشان زد کرتے ہیں؟ وہ ایک بڑا آدمی ہے؛" یا، "ہیری لڑکا، میرا اندازہ ہے کہ وہ وہ زانی ہے جس نے پرانے عمورہ میں جیل توڑی تھی، یا بلیک، سدوم سے لاپتہ ہونے والے قاتلوں میں سے ایک۔" ایک اور اس بل کو پڑھنے کے لیے دوڑتا ہے جو گھاٹ پر پھنس گیا ہے جس پر جہاز کو مووور کیا گیا ہے، ایک پیر سائڈ کے خدشے کے لیے پانچ سو سونے کے سکے پیش کیے گئے ہیں، اور اس میں اس کے شخص کی تفصیل ہے۔ وہ پڑھتا ہے، اور یوناہ سے بل تک دیکھتا ہے۔ جب کہ اس کے تمام ہمدرد جہاز کے ساتھی اب یونس کے گرد ہجوم کر رہے ہیں، اس پر ہاتھ ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔ خوفزدہ یوناہ کانپتا ہے، اور اپنی تمام تر دلیری کو اپنے چہرے پر جمع کرتا ہے، صرف اتنا ہی زیادہ بزدل لگتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو مشتبہ ہونے کا اعتراف نہیں کرے گا۔ لیکن یہ خود ایک مضبوط شبہ ہے۔ تو وہ اس کا بہترین فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور جب ملاحوں نے پایا کہ وہ وہ آدمی نہیں ہے جس کی تشہیر کی گئی ہے، تو انہوں نے اسے جانے دیا اور وہ کیبن میں اتر گیا۔

-وہاں کون ہے؟' اپنی مصروف میز پر کیپٹن کو پکارتا ہے، جلدی سے کسٹم کے لیے اپنے کاغذات تیار کرتا ہے''' وہاں کون ہے؟' اوہ! اس بے ضرر سوال نے یوناہ کو کیسے گھیر لیا! فوری طور پر وہ تقریباً دوبارہ بھاگنے کے لیے مڑ جاتا' ہے۔ لیکن وہ ریلیاں نکالتا ہے۔ 'میں اس جہاز میں ترشیش جانے کے لیے راستہ تلاش کرتا ہوں۔ آپ کتنی جلدی سفر کریں گے جناب؟ ابھی تک مصروف کپتان نے یونس کی طرف نہیں دیکھا تھا، حالانکہ وہ آدمی اب اس کے سامنے کھڑا ہے۔ لیکن جیسے ہی وہ اس کھوکھلی آواز کو سنتا ہے، اس سے زیادہ وہ ایک چھانتی ہوئی نظر ڈالتا ہے۔ 'ہم اگلے آنے ،والے جوار کے ساتھ چلتے ہیں،' آخر کار اس نے دھیرے سے جواب دیا، پھر بھی اس پر گہری نظر تھی۔ 'جلد نہیں جناب؟'—' کسی بھی ایماندار آدمی کے لیے بہت جلد جو ایک مسافر ہو۔ 'ہا! یونا، یہ ایک اور وار ہے۔ لیکن وہ تیزی سے کیپٹن کو اس خوشبو سے دور کرتا ہے۔ 'میں آپ کے ساتھ جہاز اڑاؤں گا،'- وہ کہتا ہے،-' گزرنے کی رقم وہ کتنی ہے؟ میں ابھی ادا کروں گا۔' کیونکہ یہ خاص طور پر لکھا گیا ہے، جہاز کے ساتھیو، گویا یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اس تاریخ میں نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے، 'کہ اس نے اس کا کرایہ ادا کیا' جہاز کے سفر سے پہلے۔ اور سیاق و سباق کے ساتھ لیا جائے تو یہ معنی سے بھرپور ہے۔

اب یوناہ کا کپتان، جہاز کے ساتھی، وہ تھا جس کی سمجھداری کسی بھی جرم کا پتہ لگاتی ہے، لیکن جس کی کامل پن اسے " بے نقاب کر دیتی ہے۔ اس دنیا میں، جہاز کے ساتھی، گناہ جو اپنا راستہ ادا کرتا ہے آزادانہ طور پر اور پاسپورٹ کے بغیر سفر کر سکتا ہے۔ جبکہ فضیلت، اگر کوئی فقیر ہو تو اسے ہر محاذ پر روک دیا جاتا ہے۔ لہذا یوناہ کا کپتان یونس کے پرس کی لمبائی کو جانچنے کے لئے تیار کرتا ہے، پہلے وہ اسے کھلے عام فیصلہ کرتا ہے۔ وہ اس سے معمول کی رقم سے تین گنا وصول کرتا ہے۔ اور اس کی منظوری دی گئی ہے۔ پھر کپتان جانتا ہے کہ یونس ایک مفرور ہے۔ لیکن ایک ہی وقت میں ایک ایسی پرواز کی مدد کرنے کا عزم کرتا ہے جو اس کے پیچھے کو سونے سے ہموار کرتی ہے۔ پھر بھی جب یوناہ اپنا پرس نکالتا ہے، تب بھی عقلمندانہ شبہات کپتان کو چھیڑتے ہیں۔ وہ نقلی تلاش کرنے کے لیے ہر سکے کی گھنٹی بجاتا ہے۔ جعل ساز نہیں، کسی بھی طرح، وہ بڑبڑاتا ہے۔ اور یونس کو اس کے گزرنے کے لئے نیچے رکھا گیا ہے۔ 'میرے سٹیٹ روم ، کی طرف اشارہ کریں، سر،' جونا اب کہتا ہے، 'میں سفر سے تھکا ہوا ہوں؛ مجھے سونے کی ضرورت ہے.' کیپٹن کہتا ہے تم ایسے ہی لگ رہے ہو، وہاں تمہارا کمرہ ہے۔' یونس داخل ہوا، اور دروازے کو تالا لگا دے گا، لیکن تالے میں کوئی' چابی نہیں ہے۔ اسے وہاں بے وقوفانہ طور پر بھڑکتے ہوئے سن کر، کیپٹن اپنے آپ سے دھیمے سے ہنسا، اور مجرموں کے سیلوں کے دروازوں کو اندر سے بند کرنے کی اجازت نہ ہونے کے بارے میں کچھ بڑبڑاتا ہے۔ تمام کپڑے پہنے اور خاک آلود، یونس نے خود کو اپنی برتھ میں پھینک دیا، اور ریاست کے کمرے کی چھوٹی چھت کو تقریباً اپنی پیشانی پر ٹکا ہوا پایا۔ ہوا قریب ہے، اور یونس ہانپتا ہے۔ پھر، جہاز کے پانی کی لکیر کے نیچے ڈوبے ہوئے اس سوراخ میں، یوناہ کو اس گھٹن والی گھڑی کی آواز کا احساس ہوتا ہے، جب وہیل اسے اپنے آنتوں کے سب سے چھوٹے حصے میں پکڑے گی۔

سائیڈ کے خلاف اس کے محور پر پیچھا ہوا، یونس کے کمرے میں ایک جھولتا ہوا چراغ ہلکا ہلکا ہوا؛ اور جہاز، حاصل " ہونے والی آخری گانٹھوں کے وزن کے ساتھ گھاٹ کی طرف بڑھتا ہوا، چراغ، شعلہ اور سب کچھ، اگرچہ ہلکی سی ، حرکت میں، پھر بھی کمرے کے حوالے سے ایک مستقل ترچھا پن برقرار رکھتا ہے۔ اگرچہ، سچائی میں، بالکل سیدھا لیکن اس نے جھوٹی، جھوٹی سطحوں کو واضح کر دیا جن کے درمیان یہ لٹکا ہوا تھا۔ چراغ الارم اور یوناہ کو خوفزدہ کرتا ہے۔ جیسے ہی اس کی برتھ میں لیٹی ہوئی اس کی اذیت بھری آنکھیں اس جگہ کے گرد گھومتی ہیں، اور اس طرح اب

تک کے کامیاب مفرور کو اپنی بے چین نظر کے لیے کوئی پناہ نہیں ملتی۔ لیکن چراغ میں یہ تضاد اسے مزید پریشان کرتا ہے۔ فرش، چھت اور سائیڈ، سب خراب ہیں۔ 'اوہ! تو میرا ضمیر مجھ میں لٹکا ہوا ہے!' وہ کراہتا ہے، 'سیدھا اوپر کی 'طرف، تو یہ جل جاتا ہے۔ لیکن میری روح کے تمام کمرے ٹیڑھے ہیں۔

اس شخص کی طرح جو ایک رات کے نشے میں دھت ہو کر اپنے بستر پر لیٹ جاتا ہے، اب بھی جھنجوڑ رہا ہے، لیکن" ضمیر کے ساتھ پھر بھی اسے چبھ رہا ہے، جیسا کہ رومن ریس کے گھوڑے کے ڈوبنے سے، لیکن اتنا ہی زیادہ اس کے فولادی ٹیگ اس پر حملہ کرتے ہیں۔ ایک ایسے شخص کے طور پر جو اس دکھی حالت میں اب بھی مڑتا ہے اور گھبراہٹ میں بدل جاتا ہے، خدا اسے فنا کے لیے دعا کر رہا ہے جب تک کہ فٹ نہ ہو جائے۔ اور آخر کار افسوس کے چکر میں اسے محسوس ہوتا ہے، ایک گہرا غصہ اس پر چھا جاتا ہے، جیسا کہ اس شخص پر جو خون بہہ رہا ہے، کیونکہ ضمیر زخم ہے، اور اسے ٹھونسنے کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ لہذا، اس کی برتھ میں دردناک کشتیوں کے بعد، یونس کی حیرت انگیز مصیبت اسے نیند میں ڈوبتے ہوئے کھینچتی ہے۔

اور اب جوار کا وقت آ گیا ہے۔ جہاز نے اپنی تاریں اتار دیں۔ اور ویران گھاٹ سے ترشیش کے لیے بے چین بحری جہاز سمندر کی طرف لپکتا ہے۔ وہ جہاز، میرے دوست، ریکارڈ شدہ سمگلروں میں سے پہلا جہاز تھا! ممنوعہ یونس تھا۔ لیکن سمندر باغیوں؛ وہ شریر کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ خوفناک طوفان آتا ہے، جہاز ٹوٹنے کو ہے۔ لیکن اب جب کشتیوں نے اسے ہلکا کرنے کے لیے تمام ہاتھ پکارے ہیں۔ جب ڈبے، گانٹھیں، اور جار جہاز پر اڑ رہے ہوں؛ جب ہوا چل رہی ہو، اور آدمی چیخ رہے ہوں، اور ہر تختہ یونس کے سر پر روندتے ہوئے پاؤں کے ساتھ گرج رہا ہو۔ اس تمام مشتعل ہنگامے میں، یونس اپنی گھناؤنی نیند سوتا ہے۔ وہ کالے آسمان اور بپھرے ہوئے سمندر کو نہیں دیکھتا، ٹہلتی ہوئی لکڑیوں کو محسوس نہیں کرتا، اور وہ بہت کم سنتا ہے یا وہ طاقتور وہیل کی دوڑ کو سنتا ہے، جو اب بھی کھلے منہ سے اس کے پیچھے سمندروں کو چیر رہی ہے۔ ہاں، جہاز کے ساتھیو، یونس جہاز کے اطراف میں نیچے چلا گیا تھا— کیبن میں ایک برتھ جیسا کہ میں نے لیا ہے، اور وہ گہری نیند میں تھا۔ لیکن خوفزدہ ماسٹر اس کے پاس آتا ہے، اور اس کے مردہ کان میں چیختا ہے، 'کیا مطلب ہے، اے، سونے والے! اٹھو!' اس خوفناک چیخ سے اپنی سستی سے گھبرا کر، یونا اپنے قدموں سے لڑکھڑاتا ہے، اور چھت پر ٹھوکر کھاتا ہے، ایک کفن پکڑ کر سمندر کو دیکھنے لگتا ہے۔ لیکن اس وقت وہ بلوار کس پر

، چھلانگ لگاتے ہوئے ایک پینتھر بلو کی طرف سے پھوٹ پڑا ہے۔ لہر کے بعد لہر اس طرح جہاز میں چھلانگ لگاتی ہے اور تیز رفتار راستہ نہ ملنے پر آگے اور پیچھے گرجتا ہے، یہاں تک کہ سمندری جہاز تیرتے ہوئے ڈوبنے کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ اور ہمیشہ، جیسا کہ سفید چاند اوپر کی سیاہی میں کھڑی گلیوں سے اپنا خوف زدہ چہرہ دکھاتا ہے، یونس پریشان ہو کر دیکھتا ہے کہ پالنے والے کمان کے نشان کو اوپر کی طرف اشارہ کرتا ہے، لیکن جلد ہی نیچے کی طرف پھر سے عذاب کی گہرائیوں کی طرف مارا جاتا ہے۔

دہشت پر دہشت اس کی روح سے چیخ رہی ہے۔ اس کے تمام کرخت رویوں میں، خدا بھگوڑا اب بہت واضح طور" پر جانا جاتا ہے۔ ملاح اسے نشان زد کرتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یقینی طور پر اس کے بارے میں ان کے شکوک وشبہات میں اضافہ ہوتا ہے، اور آخرکار، سچائی کو مکمل طور پر جانچنے کے لیے، اس سارے معاملے کو بلند آسمان کی طرف لے کر، وہ قرعہ ڈالتے ہیں، یہ دیکھنے کے لیے کہ یہ عظیم طوفان ان پر کس کی وجہ سے آیا تھا۔ قرعہ یونس کا ہے۔ اس نے دریافت کیا، پھر وہ کتنے غصے سے اسے اپنے سوالات کے ساتھ ہجوم کرتے ہیں۔ ''تمہارا مشغلہ کیا ہے؟ تم کہاں سے آئے ہو؟ آپ کا ملک؟ کیا لوگ؟ لیکن اب، میرے جہاز کے ساتھیوں، غریب یونا کے رویے کو نشان زد کریں۔ شوقین سمندری لیکن اس سے پوچھتے ہیں کہ وہ کون ہے اور کہاں سے ہے۔ جبکہ انہیں نہ صرف ان سوالوں کا جواب ملتا ہے، بلکہ اسی طرح ایک سوال کا ایک اور جواب جو ان کی طرف سے نہیں دیا جاتا ہے، لیکن غیر منقولہ جواب یونس کی طرف سے خدا کے سخت ہاتھ سے مجبور کیا جاتا ہے۔

میں ایک عبرانی ہوں،' وہ پکارتا ہے-اور پھر-'میں خُداوند آسمان کے خدا سے ڈرتا ہوں جس نے سمندر اور''' خشک زمین کو بنایا!' اُس سے ڈرو، اے یونس؟ ہاں، تب کیا تم خداوند خدا سے ڈر سکتے ہو! سیدھے راستے میں، وہ اب ایک مکمل اعتراف کرنے کے لئے چلا جاتا ہے؛ جس پر بحری جہاز زیادہ سے زیادہ خوفزدہ ہوتے گئے لیکن پھر بھی قابل رحم ہیں۔ کیونکہ جب یوناہ نے ابھی تک خدا سے رحم کی درخواست نہیں کی تھی، کیونکہ وہ اپنے صحراؤں کے اندھیروں کو اچھی طرح جانتا تھا، جب یوناہ نے ان سے فریاد کی کہ اسے لے جاؤ اور اسے سمندر میں پھینک دو، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی خاطر ان پر بڑا طوفان آیا۔ وہ رحم دلی سے اس سے منہ موڑ لیتے ہیں، اور جہاز کو بچانے کے لیے

دوسرے طریقے تلاش کرتے ہیں۔ لیکن سب بیکار؛ ناراض آندھی زور سے چیخ رہی ہے۔ پھر، ایک ہاتھ سے خدا کو پکارتے ہوئے، دوسرے ہاتھ سے انہوں نے بے دلی سے یونس کو پکڑ لیا۔

اور اب دیکھو یوناہ لنگر کے طور پر اٹھا اور سمندر میں گرا۔ جب فوری طور پر مشرق سے تیل کا سکون تیرتا ہے، اور" سمندر ساکت ہوتا ہے، جیسا کہ یونس اپنے ساتھ آندھی کو لے جاتا ہے، ہموار پانی کو پیچھے چھوڑتا ہے۔ وہ ایسے بے ہنگم ہنگامے کے چکر میں گھومتے ہوئے دل میں اتر جاتا ہے کہ وہ اس لمحے کو کم ہی سنتا ہے جب وہ اس کے منتظر جمائی جبڑوں میں گرتا ہے۔ اور وہیل نے اپنے ہاتھی دانت کے تمام دانتوں کو گولی مار دی، جیسے بہت سے سفید بولٹ، اس کی جیل پر۔ تب یونس نے مچھلی کے پیٹ سے خداوند سے دعا کی۔ لیکن اس کی نماز کی پابندی کریں، اور ایک بھاری سبق سیکھیں۔ جیسا کہ وہ گنہگار ہے، یوناہ براہِ راست نجات کے لیے روتا اور ماتم نہیں کرتا۔ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی خوفناک سزا انصاف ہے۔ وہ اپنی تمام نجات خُدا پر چھوڑ دیتا ہے، اپنے آپ کو اس بات پر قناعت کرتا ہے، کہ اپنی ، تمام تر تکلیفوں اور اذیتوں کے باوجود، وہ اب بھی اپنے مقدس ہیکل کی طرف دیکھے گا۔ اور یہاں، جہاز کے ساتھیوں سچی اور وفادار توبہ ہے؛ معافی کے لیے شور مچانے والے نہیں، بلکہ سزا کے لیے شکر گزار ہیں۔ اور یوناہ کا یہ طرز عمل خدا کو کتنا خوش کن تھا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سمندر اور وہیل سے اس کی نجات۔ جہاز کے ساتھیوں، میں یونس کو آپ کے سامنے اس کے گناہ کے لیے نقل کرنے کے لیے نہیں رکھتا لیکن میں اسے آپ کے سامنے توبہ کے نمونے کے طور پر رکھتا ہوں۔ گناہ نہیں کرنا؛ لیکن اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یونس کی طرح توبہ کرنے کا خیال رکھیں۔"

جب وہ یہ الفاظ کہہ رہا تھا تو، بغیر چیخنے والے، جھکتے ہوئے طوفان کی چیخ و پکار نے مبلغ میں نئی طاقت کا اضافہ کیا، جو یونس کے سمندری طوفان کو بیان کرتے ہوئے، خود ایک طوفان کی زد میں آرہا تھا۔ اُس کا گہرا سینہ زمین کے پھولنے کی طرح اُبھرا۔ اس کے پھینکے ہوئے بازو کام پر متحارب عناصر لگ رہے تھے۔ اور گرجنے والی گرجیں جو اس کی تیز پیشانی سے لڑھک رہی تھیں، اور اس کی آنکھ سے اچھلنے والی روشنی نے اس کے تمام سادہ سننے والوں کو اس کی طرف ایک تیز خوف سے دیکھا جو ان کے لیے عجیب تھا۔

اب اس کی نظر میں ایک خاموشی چھائی ہوئی تھی، جب اس نے خاموشی سے کتاب کے پتے ایک بار پھر الٹ دیے۔ اور، آخر میں، بے حرکت کھڑا، بند آنکھوں کے ساتھ، اس لمحے کے لیے، خدا اور اپنے آپ سے بات چیت کرتا نظر آیا۔

لیکن وہ پھر سے لوگوں کی طرف جھک گیا، اور سر جھکا کر، انتہائی گہری لیکن مردانہ عاجزی کے پہلو کے ساتھ، اس نے یہ الفاظ کہے:

جہاز کے ساتھیوں، خدا نے تم پر ایک ہاتھ رکھا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ مجھ پر دباتے ہیں۔ میں نے آپ کو پڑھا ہے کہ کس مبہم روشنی سے میرا وہ سبق ہو سکتا ہے جو یوناہ تمام گنہگاروں کو سکھاتا ہے۔ اور اس لیے آپ کے لیے، اور میرے لیے اور بھی زیادہ، کیونکہ میں آپ سے بڑا گنہگار ہوں۔ اور اب میں کتنی خوشی سے اس مست سر سے نیچے آؤں گا اور جہاں آپ بیٹھیں گے وہاں ہیچوں پر بیٹھوں گا، اور جیسا کہ آپ سن رہے ہیں سنیں گے، جب کہ آپ میں سے کوئی مجھے وہ دوسرا اور اس سے بھی زیادہ خوفناک سبق پڑھتا ہے جو یونس مجھے سکھاتا ہے۔ زندہ خدا کا پائلٹ. کیسے ایک ممسوح پائلٹ - نبی، یا سچی باتوں کا بولنے والا، اور خُداوند کی طرف سے ان ناپسندیدہ سچائیوں کو ایک شریر نینویٰ کے کانوں میں سنانے کا حکم دیا گیا، یونس، اس دشمنی پر گھبرا گیا، جو اسے اٹھانا چاہیے، اپنے مشن سے بھاگ گیا، اور کوشش کی یافا میں جہاز لے کر اپنے فرض اور اپنے خدا سے بچیں۔ لیکن خدا ہر جگہ ہے۔ ترشیش وہ کبھی نہیں پہنچا۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، خدا اس پر وہیل میں آیا، اور اسے عذاب کی زندہ خلیجوں میں نگل گیا، اور تیز ترچھی اسے پھاڑ کر 'سمندروں کے بیچ میں' لے گیا، جہاں ڈھلتی گہرائیوں نے اسے دس ہزار فیتھ نیچے چوس لیا، اور 'اس کے سر پر ماتمی لباس لپیٹے ہوئے تھے'، اور افسوس کی تمام پانی بھری دنیا اس پر گر پڑی۔ پھر بھی اس وقت بھی کسی بھی ساہ کی پہنچ سے باہر - 'جہنم کے پیٹ سے باہر' - جب وہیل سمندر کی انتہائی ہڈیوں پر گر گئی، تب بھی، خدا نے لپٹے ہوئے، توبہ کرنے والے نبی کی پکار سنی۔ تب خدا نے مچھلی سے کہا۔ اور سمندر کی لرزتی سردی اور تاریکی سے، وہیل گرم اور خوشگوار سورج، اور ہوا اور زمین کی تمام لذتوں کی طرف جھکتی ہوئی آئی۔ اور 'یوناہ کو خشک زمین پر الٹایا۔' جب رب کا کلام دوسری بار آیا۔ اور یوناہ، زخمی اور مارا پیٹا گیا - اس کے کان، سمندر کے دو گولوں کی طرح، اب بھی سمندر کی کثرت

سے بڑبڑا رہے ہیں- یوناہ نے اللہ تعالیٰ کی بولی پوری کی۔ اور وہ کیا تھا، جہاز کے ساتھی؟ باطل کے سامنے حق کی تبلیغ کے لیے! بس یہی تھا!

یہ، جہاز کے ساتھیوں، یہ وہ دوسرا سبق ہے؛ اور زندہ خدا کے اُس پائلٹ پر افسوس جو اُسے حقیر سمجھتا ہے۔" افسوس اُس پر جس کو یہ دنیا انجیل کے فرض سے دلکش کرتی ہے! اُس پر افسوس جو پانی پر تیل ڈالنے کی کوشش کرتا ہے جب کہ خُدا نے اُنہیں آندھی میں اُڑایا ہے۔ اُس پر افسوس جو خوش کرنے کی بجائے خوش کرنا چاہتا ہے! افسوس اس کے لیے جس کا نام نیکی سے بڑھ کر ہے۔ افسوس اس پر جو اس دنیا میں عدالتوں کی بے عزتی نہ کرے! اُس پر افسوس جو سچا نہ ہو گا، اگرچہ جھوٹا ہونا ہی نجات ہے! ہاں، اُس کے لیے افسوس جو عظیم پائلٹ پال کے پاس ہے، جب کہ دوسروں کو منادی کرنا خود ہی تباہ کن ہے۔

وہ گرا اور ایک لمحے کے لیے خود سے دور ہو گیا۔ پھر اپنا چہرہ دوبارہ ان کی طرف اٹھا کر، اس کی آنکھوں میں ایک گہری خوشی ظاہر ہوئی، جیسے وہ آسمانی جوش کے ساتھ پکارا، "لیکن اوہ! جہاز کے ساتھی! ہر مصیبت کے ستارے کے ہاتھ پر، ایک یقینی خوشی ہے؛ اور اس لذت کی چوٹی اونچی ہے، اس سے زیادہ کہ مصیبت کی تہہ گہری ہے۔ کیا مین ٹرک کیلسن سے اونچا نہیں ہے کم ہے؟ خوشی اس کے لئے ہے- بہت دور، بہت اوپر، اور باطنی خوشی- جو اس زمین کے متکبر دیوتاؤں اور کموڈوروں کے خلاف، ہمیشہ اپنی بے بسی کے لیے کھڑا رہتا ہے۔ خوشی اس کے لیے ہے جس کے مضبوط بازو ابھی تک اس کا ساتھ دے رہے ہیں، جب اس بیس غدار دنیا کا جہاز اس کے نیچے جا چکا ہے۔ خوشی اس کے لئے ہے، جو سچائی میں کوئی چوتھائی نہیں دیتا، اور تمام گناہوں کو مارتا، جلاتا اور ختم کر دیتا ہے حالانکہ وہ اسے سینیٹرز اور ججوں کے لباس کے نیچے سے نکال دیتا ہے۔ خوشی، اس کے لیے سب سے بڑی خوشی ہے، جو کسی قانون یا رب کو نہیں مانتا، لیکن رب اپنے خدا کو، اور صرف جنت کا محب وطن ہے۔ خوشی اس کے لیے ہے، جسے سمندروں کی تیز لہروں کی تمام لہریں زمانوں کی اس یقینی کیل سے کبھی ہل نہیں سکتیں۔ اور دائمی لذت اور لذت اس کی ہو گی، جو اسے لٹانے کے لیے آتا ہے، اپنی آخری سانس کے ساتھ کہہ سکتا ہے- اے باپ! جو مجھے تیری لاٹھی سے زیادہ معلوم ہے، فانی یا لافانی، یہاں میں مرتا ہوں۔ میں نے تیرا بننے کی کوشش کی ہے، اس سے بڑھ کر کہ میں اس دنیا کا ہوں، یا

اپنا بنوں۔ پھر بھی یہ کچھ نہیں ہے: میں ابدیت کو تیرے لیے چھوڑ تا ہوں۔ انسان کیا چیز ہے کہ وہ اپنے خدا کی زندگی گزارے؟

اس نے مزید کچھ نہیں کہا، لیکن آہستہ آہستہ دعا کرتے ہوئے اپنے چہرے کو ہاتھوں سے ڈھانپ لیا، اور اسی طرح گھٹنے ٹیکتے رہے، یہاں تک کہ سب لوگ چلے گئے، اور وہ اس جگہ اکیلا رہ گیا۔

باب 10۔ ایک بوسم دوست۔

Spouter-In چیپل سے واپس آتے ہوئے، میں نے Queequeg کو وہاں بالکل اکیلا پایا۔ اس نے دعا سے کچھ دیر پہلے چیپل چھوڑ دیا تھا۔ وہ آگ کے سامنے ایک بینچ پر بیٹھا ہوا تھا، چولہے کے چولہے پر اپنے پاؤں رکھے ہوئے تھا اور ایک ہاتھ میں اس کے چہرے کے قریب اس کا وہ چھوٹا سا نیگرو بت پکڑا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر سختی سے جھانکتا ہے، اور ایک جیک چاقو کے ساتھ آہستہ سے اس کی ناک پر گھومتا ہے، اسی دوران اپنے غیرت مندانہ انداز میں اپنے آپ سے گڑ گڑاتا ہے۔

لیکن اب روکا جارہا ہے، اس نے تصویر ڈال دی. اور جلد ہی، میز پر جا کر وہاں ایک بڑی کتاب اٹھائی، اور اسے اپنی گود میں رکھ کر جان بوجھ کر باقاعدگی سے صفحات گننے لگا۔ ہر پچاسویں صفحے پر—جیسا کہ میں نے سوچا تھا—ایک لمحے کو رک کر، اپنے ارد گرد خالی نظروں سے دیکھ رہا تھا، اور حیرانی کی لمبی کھینچی ہوئی سیٹی کو بول رہا تھا۔ اس کے بعد وہ اگلے پچاس میں دوبارہ شروع کرے گا۔ ہر بار پہلے نمبر پر شروع ہوتا دکھائی دیتا تھا، گویا وہ پچاس سے زیادہ شمار نہیں کر سکتا تھا، اور صرف اتنی بڑی تعداد میں پچاس کے ایک ساتھ ملنے سے، صفحات کے ہجوم پر اس کی حیرت پرجوش تھی۔

میں بڑی دلچسپی سے اسے دیکھتا رہا۔ اگرچہ وہ وحشی تھا، اور چہرے کے بارے میں گھناؤنے انداز میں - کم از کم میرے ذوق کے مطابق - اس کے چہرے میں پھر بھی ایک ایسی چیز تھی جو کسی بھی طرح سے متفق نہیں تھی۔ آپ روح کو چھپا نہیں سکتے۔ اس کے تمام غیر معمولی ٹیٹو کے ذریعے، میں نے سوچا کہ میں نے ایک سادہ ایماندار دل کے نشانات دیکھے ہیں۔ اور اس کی بڑی، گہری آنکھوں، سیاہ اور بے باک، ایک ایسی روح کے نشانات نظر آتے تھے جو ایک ہزار شیطانوں کو ہمت دے گی۔ اور ان سب کے علاوہ، کافروں کے بارے میں ایک خاص بلند و بالا اثر تھا، جسے اس کی بے حسی بھی مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتی تھی۔ وہ ایک ایسے آدمی کی طرح لگ رہا تھا جس نے کبھی کوئی قرض نہیں لیا تھا اور نہ ہی کبھی کوئی قرض دار تھا۔ کیا یہ بھی تھا کہ اس کا سر منڈوایا جا رہا تھا، اس کی پیشانی زیادہ آزاد اور روشن راحت میں کھینچی گئی تھی، اور اس سے کہیں زیادہ وسیع نظر آتی تھی، ورنہ میں اس کا فیصلہ کرنے کا حوصلہ نہیں کروں ایک بہترین تھا۔ یہ مضحکہ خیز لگ سکتا ہے، لیکن اس نے مجھے phrenologically گا۔ لیکن یقین ہے کہ اس کا سر جنرل واشنگٹن کے سر کی یاد دلا دی، جیسا کہ ان کے مقبول مجسموں میں دیکھا گیا ہے۔ اس میں ابرو کے اوپر سے ایک ہی لمبی باقاعدگی سے درجہ بندی کی پسپائی کی ڈھلوان تھی، جو اسی طرح بہت پروجیکشن تھی، جیسے دو لمبے پرومونٹریز اوپر جارج واشنگٹن نے مردانہ طور پر تیار کیا تھا۔ Queequeg سے گھنے جنگل سے بنے ہوئے تھے۔

جب میں اس طرح اس کی باریک بینی سے جانچ کر رہا تھا، اس دوران میں آدھے بہانے سے طوفان کو کیسمنٹ سے باہر دیکھ رہا تھا، اس نے کبھی میری موجودگی پر توجہ نہیں دی، کبھی ایک نظر سے خود کو پریشان نہیں کیا۔ لیکن حیرت انگیز کتاب کے صفحات کی گنتی میں پوری طرح مصروف نظر آئے۔ پچھلی رات ہم کتنے ملنسار طریقے سے سوئے تھے اور خاص طور پر اس پیار بھرے بازو کو دیکھتے ہوئے جو میں نے صبح اٹھتے ہی مجھ پر پھینکا تھا، مجھے اس کی یہ بے حسی بہت عجیب لگی۔ لیکن وحشی عجیب مخلوق ہیں۔ بعض اوقات آپ بالکل نہیں جانتے کہ انہیں کیسے لینا ہے۔ سب سے پہلے وہ بہت زیادہ ہیں؛ ان کی سادگی کی پرسکون خود جمعی ایک سقراطی حکمت معلوم ہوتی ہے۔ میں نے یہ بھی دیکھا تھا کہ کوئکیگ نے سرائے میں دوسرے بحری جہازوں کے ساتھ کبھی بھی، یا لیکن بہت کم، اکٹھا نہیں کیا۔ اس نے کوئی پیش رفت نہیں کی۔ بظاہر اپنے جاننے والوں کا دائرہ بڑھانے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔ اس سب نے مجھے زبردست واحد کے طور پر مارا؛ پھر بھی، دوسرے خیالات پر، اس میں تقریباً شاندار چیز تھی۔ یہاں ایک شخص گھر سے بیس ہزار میل

کے فاصلے پر تھا، کیپ ہارن کے راستے، جو کہ وہاں تک پہنچنے کا واحد راستہ تھا، اسے لوگوں کے درمیان اس طرح عجیب وغریب پھینک دیا گیا جیسے وہ سیارہ مشتری میں ہو۔ اور اس کے باوجود وہ مکمل طور پر اپنے آرام سے لگ رہا تھا۔ انتہائی سکون کا تحفظ؛ اس کی اپنی صحبت کے ساتھ مطمئن؛ ہمیشہ اپنے برابر یقیناً یہ عمدہ فلسفے کا ایک لمس تھا۔ اگرچہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے کبھی نہیں سنا تھا کہ ایسی کوئی چیز تھی۔ لیکن، شاید، سچے فلسفی ہونے کے لیے، ہم انسانوں کو اتنے جینے یا اتنی کوشش کرنے کا ہوش نہیں ہونا چاہیے۔ تو جیسے ہی میں یہ سنتا ہوں کہ فلاں یا فلاں آدمی فلسفی کے لیے اپنے آپ کو دے دیتا ہے، میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ، اس بوڑھی عورت کی طرح، اس نے بھی "اپنا ہاضمہ توڑ دیا "ہو گا۔

جب میں وہاں اس تنہا کمرے میں بیٹھا تھا۔ آگ کم جلتی ہے، اس ہلکے مرحلے میں جب، جب اس کی پہلی شدت سے ہوا گرم ہو جاتی ہے، تب ہی اسے دیکھنے کے لیے چمکتی ہے۔ شام کے سائے اور پریت کیسمنٹس کے گرد جمع ہو رہے ہیں، اور ہم پر خاموش، تنہائی میں جھانک رہے ہیں۔ شدید پھولوں کے بغیر طوفان عروج پر؛ میں عجیب احساسات کا سمجھدار ہونے لگا۔ میں نے اپنے اندر پگھلتا ہوا محسوس کیا۔ اب میرا ٹوٹا ہوا دل اور پاگل ہاتھ بھیڑیوں کی دنیا کے خلاف نہیں ہو گئے۔ اس آرام دہ وحشی نے اسے چھڑا لیا تھا۔ وہ وہاں بیٹھا، اس کی بے حسی ایک ایسی فطرت کو بول رہی تھی جس میں کوئی مہذب منافقت اور گھٹیا فریب نہیں تھا۔ وہ جنگلی تھا؛ دیکھنے کے لیے بہت ہی پرکشش مقامات؛ پھر بھی میں خود کو پراسرار طور پر اس کی طرف کھینچا ہوا محسوس کرنے لگا۔ اور وہی چیزیں جو زیادہ تر دوسروں کو پیچھے ہٹا دیتیں، وہ وہی مقناطیس تھے جنہوں نے مجھے اپنی طرف کھینچا۔ میں ایک کافر دوست کی کوشش کروں گا، میں نے سوچا، چونکہ عیسائی مہربانی ثابت ہوئی ہے لیکن کھوکھلی شائستگی۔ میں نے اپنا بینچ اس کے قریب کیا، اور کچھ دوستانہ اشارے اور اشارے کیے، اس دوران اس کے ساتھ بات کرنے کی پوری کوشش کی۔ پہلے تو اس نے ان پیش رفتوں کو بہت کم دیکھا۔ لیکن اس وقت، جب میں نے اپنی آخری رات کی مہمان نوازی کا ذکر کیا، تو اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا ہم پھر سے بیڈ فیلو بننے والے ہیں۔ میں نے اسے کہا ہاں؛ جہاں میں نے سوچا کہ وہ خوش نظر آرہا ہے، شاید تھوڑی تعریف کی۔

اس کے بعد ہم نے کتاب کو ایک ساتھ الٹ دیا، اور میں نے اسے پرنٹنگ کا مقصد اور اس میں موجود چند تصویروں کا مطلب سمجھانے کی کوشش کی۔ اس طرح میں نے جلد ہی اس کی دلچسپی کو جوڑ لیا۔ اور اس کے بعد ہم اس مشہور قصبے میں دیکھے جانے والے مختلف بیرونی مقامات کے بارے میں اپنی بہترین کوشش کرنے لگے۔ جلد ہی میں نے ایک سماجی دھواں تجویز کیا۔ اور، اپنا تیلی اور ٹماہاک تیار کرتے ہوئے، اس نے خاموشی سے مجھے ایک پف پیش کیا۔ اور پھر ہم بیٹھ کر اس کے جنگلی پائپ سے پف کا تبادلہ کرتے رہے اور اسے باقاعدگی سے اپنے درمیان سے گزرتے رہے۔

اگر ابھی تک کافروں کے سینے میں میری طرف لاتعلقی کی کوئی برف چھپی ہوئی ہے، تو ہمارے پاس موجود اس خوشگوار، جنونی دھوئیں نے جلد ہی اسے پگھلا دیا، اور ہمیں دوست چھوڑ دیا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ میرے ساتھ بالکل فطری اور غیر اعلانیہ طور پر لے جاتا ہے جیسا کہ میں اس کے پاس تھا۔ اور جب ہمارا دھواں ختم ہو گیا تو اس نے اپنی پیشانی میری طرف دبائی، مجھے کمر سے جکڑ لیا، اور کہا کہ اب سے ہماری شادی ہو گئی ہے۔ مطلب، ان کے ملک کے فقرے میں، کہ ہم بوم دوست تھے۔ اگر ضرورت ہو تو وہ خوشی سے میرے لیے مر جائے گا۔ ایک ہم وطن میں، دوستی کا یہ اچانک شعلہ بہت قبل از وقت معلوم ہوتا، بہت زیادہ اعتماد کرنے والی چیز۔ لیکن اس سادہ وحشی میں وہ پرانے اصول لاگو نہیں ہوں گے۔

رات کے کھانے کے بعد، اور ایک اور سماجی بات چیت اور دھواں، ہم ایک ساتھ اپنے کمرے میں چلے گئے۔ اُس نے مجھے اُس کے سر کا تحفہ دیا۔ اس نے تمباکو کا بہت بڑا پرس نکالا، اور تمباکو کے نیچے ٹٹولتے ہوئے چاندی کے تیس ڈالر نکالے۔ پھر انہیں میز پر پھیلایا، اور مشینی طور پر انہیں دو برابر حصوں میں تقسیم کیا، ان میں سے ایک کو میری طرف بڑھایا، اور کہا کہ یہ میرا ہے۔ میں مظاہرہ کرنے جا رہا تھا؛ لیکن اس نے مجھے اپنے ٹراؤزر کی جیبوں میں ڈال کر خاموش کر دیا۔ میں نے انہیں رہنے دیا۔ اس کے بعد وہ اپنی شام کی نماز کے لیے گیا، اپنا بت نکالا، اور کاغذ کا تختہ ہٹا دیا۔ بعض علامات اور علامات کی وجہ سے، میں نے سوچا کہ وہ میرے لیے اس کے ساتھ شامل ہونے کے لیے بے چین ہے۔ لیکن اچھی طرح جانتے ہوئے کہ کیا عمل کرنا ہے، میں نے ایک لمحے پر غور کیا کہ آیا اگر اس نے مجھے مدعو کیا تو میں اس کی تعمیل کروں گا یا دوسری صورت میں۔

میں ایک اچھا عیسائی تھا؛ ناقابل فراموش پریسبیٹیرین چرچ کی گود میں پیدا ہوا اور پالا گیا۔ پھر میں اس جنگلی بت کیا اب .I پرست کے ساتھ اس کی لکڑی کے ٹکڑے کی پرستش میں کیسے متحد ہو سکتا ہوں؟ لیکن عبادت کیا ہے؟ سوچا آپ کو لگتا ہے، اسماعیل، کہ آسمان اور زمین کا عظیم خدا - کافر اور سبھی شامل ہیں - ممکنہ طور پر کالی لکڑی کے ایک معمولی ٹکڑے سے حسد کر سکتے ہیں؟ ناممکن! لیکن عبادت کیا ہے؟ —خدا کی مرضی کو پورا کرنا— یہی عبادت ہے۔ اور خُدا کی مرضی کیا ہے؟ —اپنے ساتھی کے ساتھ وہی کرنا جو میں اپنے ساتھی آدمی کو اپنے ساتھ کرنے کو کہوں— یہ میرے Queequeg میرا ساتھی آدمی ہے۔ اور میں کیا چاہتا ہوں کہ یہ Queequeg، خُدا کی مرضی ہے۔ اب ساتھ کیا کرے؟ کیوں، میری مخصوص پریسبیٹیرین عبادت میں میرے ساتھ متحد ہو جائیں۔ نتیجتاً، مجھے پھر اس کے ساتھ اس کے ساتھ متحد ہونا چاہیے۔ اس لیے، مجھے بت پرست ہو جانا چاہیے۔ تو میں نے بالوں کو جلایا۔ معصوم کے ساتھ اسے جلے ہوئے بسکٹ پیش کیے؛ اس کے سامنے دو Queequeg چھوٹے بت کو سہارا دینے میں مدد کی۔ تین بار سلام کیا؛ اس کی ناک کو چوما؛ اور یہ کیا، ہم نے کپڑے اتارے اور اپنے ضمیر اور پوری دنیا کے ساتھ سکون سے .سو گئے۔ لیکن ہم کچھ گپ شپ کے بغیر سو نہیں گئے

یہ کیسا ہے میں نہیں جانتا۔ لیکن دوستوں کے درمیان خفیہ انکشافات کے لیے بستر جیسی کوئی جگہ نہیں ہے۔ مرد اور بیوی، وہ کہتے ہیں، ایک دوسرے کے لیے اپنی روح کی تہہ کو کھولتے ہیں۔ اور کچھ بوڑھے جوڑے اکثر جھوٹ بولتے ہیں اور پرانے وقتوں پر تقریباً صبح تک گپ شپ کرتے ہیں۔ اس طرح، پھر، ہمارے دلوں کے سہاگ رات میں، میں ایک آرام دہ اور محبت کرنے والی جوڑی۔ - Quequeg اور

باب 11۔ نائٹ گاؤن۔

اب Queequeg ہم اس طرح بستر پر لیٹ چکے تھے، مختصر وقفوں سے گپ شپ کرتے اور جھپکی لیتے تھے، اور اور پھر پیار سے اپنی بھوری ٹیٹو والی ٹانگوں کو میرے اوپر پھینکتا تھا، اور پھر انہیں پیچھے کھینچتا تھا۔ ہم مکمل طور پر ملنسار اور ، آزاد اور آسان تھے۔ جب، آخر کار، ہماری الجھنوں کی وجہ سے، ہم میں جو تھوڑی سی جھپکی باقی تھی وہ یکسر دور ہو گئی اور ہمیں پھر سے اٹھنے کا احساس ہوا، حالانکہ دن کا وقفہ ابھی مستقبل میں کچھ نیچے تھا۔

ہاں، ہم بہت بیدار ہو گئے۔ اس قدر کہ ہماری حالت خستہ ہونے لگی، اور آہستہ آہستہ ہم نے خود کو اٹھتے ہوئے پایا۔ کپڑے ہمارے چاروں طرف اچھی طرح سے ٹکائے ہوئے تھے، ہمارے چاروں گھٹنوں کے ساتھ ہیڈ بورڈ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، اور ہماری دونوں ناکیں ان پر جھکی ہوئی تھیں، جیسے ہمارے گھٹنے گرم کرنے والے پین محسوس کیا، زیادہ اس وجہ سے کہ یہ دروازے سے باہر بہت ٹھنڈا تھا؛ بیڈ کپڑوں snug ہوں۔ ہم نے بہت اچھا اور سے بھی باہر، یہ دیکھ کر کہ کمرے میں آگ نہیں تھی۔ اس سے بھی بڑھ کر، میں کہتا ہوں، کیونکہ واقعی جسمانی گرمی سے لطف اندوز ہونے کے لیے، آپ کے کچھ چھوٹے حصے کو ٹھنڈا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اس دنیا میں کوئی ایسی خوبی نہیں ہے جو محض اس کے برعکس نہ ہو۔ اپنے آپ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر آپ اپنی چاپلوسی کرتے ہیں کہ آپ بالکل آرام دہ ہیں، اور آپ کو اتنا عرصہ گزر چکا ہے، تو آپ کو مزید آرام دہ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن اگر، بستر میں کوئیکیگ اور میری طرح، آپ کی ناک کی نوک یا آپ کے سر کا تاج ہلکا سا ٹھنڈا ہے، تو پھر، واقعی، عام شعور میں آپ سب سے زیادہ لذت اور بلاشبہ گرم محسوس کیوں کرتے ہیں۔ اس وجہ سے سونے والے اپارٹمنٹ کو کبھی بھی آگ سے مزین نہیں کرنا چاہیے، جو کہ امیروں کی پر تعیش تکلیفوں میں سے ایک ہے۔ اس قسم کی لذت کی بلندی کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اور آپ کی چپقلش اور بیرونی ہوا کی سرد کے درمیان کمبل کے سوا کچھ نہ ہو۔ پھر آپ وہاں پڑے ہیں جیسے آرکٹک کرسٹل کے دل میں ایک گرم چنگاری۔

ہم کچھ دیر تک اسی طرح جھکائے بیٹھے رہے، جب میں نے سوچا کہ میں اپنی آنکھیں کھولوں۔ کیونکہ جب چادروں کے درمیان، چاہے دن کو ہو یا رات میں، اور خواہ سوتا ہوں یا جاگتا ہوں، میرے پاس ہمیشہ اپنی آنکھیں بند رکھنے کا ایک طریقہ ہے، تاکہ بستر پر ہونے کی نرمی پر زیادہ توجہ مرکوز کر سکوں۔ کیونکہ کوئی بھی انسان اپنی پہچان کو درست ، محسوس نہیں کر سکتا سوائے اس کے کہ اس کی آنکھیں بند رہیں۔ گویا اندھیرا واقعی ہمارے جوہر کا مناسب عنصر ہے

حالانکہ روشنی ہمارے مٹی کے حصے کے لیے زیادہ سازگار ہے۔ پھر میری آنکھ کھلنے کے بعد، اور رات کے بارہ بجے کے مسلط اور موٹے بیرونی اندھیرے میں اپنے ہی خوشگوار اور خود ساختہ اندھیرے سے نکل کر، میں نے ایک ناپسندیدہ بغاوت کا تجربہ کیا۔ اور نہ ہی مجھے کوئیگ کے اس اشارے پر کوئی اعتراض نہیں تھا کہ شاید روشنی ڈالنا بہتر تھا، یہ دیکھتے سے چند پرسکون پفز لینے کی شدید Tomahawk ہوئے کہ ہم اتنے جاگ رہے ہیں۔ اور اس کے علاوہ اسے اپنے خواہش محسوس ہوئی۔ یوں کہا جائے کہ اگرچہ میں نے رات کو بستر پر اس کے سگریٹ نوشی سے شدید نفرت محسوس کی تھی، پھر بھی دیکھیں کہ جب محبت ایک بار ان کو جھکانے پر آتی ہے تو ہمارے سخت تعصبات کتنے لچکدار ہو جاتے ہیں۔ ابھی کے لیے مجھے کوئیگ سے بہتر کوئی چیز پسند نہیں تھی کہ میں اپنے ساتھ، یہاں تک کہ بستر پر بھی سگریٹ پیتا ہوں، کیوں کہ ایسا لگتا تھا کہ وہ اس وقت گھریلو خوشی سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے مالک مکان کی بیمہ کی پالیسی کے لیے غیر ضروری طور پر فکر مند محسوس نہیں کیا۔ میں صرف ایک حقیقی دوست کے ساتھ پائپ اور ایک کمبل بانٹنے کے خفیہ رازدارانہ آرام کے لیے زندہ تھا۔ اپنے کندھوں پر کھینچی ہوئی اپنی جھرجھری والی جیکٹوں کے ساتھ، اب ہم ٹوماہاک کو ایک سے دوسرے تک لے گئے، یہاں تک کہ آہستہ آہستہ ہمارے اوپر دھوئیں کا ایک نیلا لٹکا ہوا ٹیسٹر پھیل گیا، جو نئے روشن چراغ کے شعلے سے روشن تھا۔

کیا یہ تھا کہ اس غیر متزلزل ٹیسٹر نے وحشیوں کو دور دور کے مناظر تک پہنچایا، میں نہیں جانتا، لیکن اب اس نے اپنے آبائی جزیرے کی بات کی تھی۔ اور، اس کی تاریخ سننے کے شوقین، میں نے اس سے التجا کی کہ وہ آگے بڑھے اور اسے بتائے۔ اس نے خوشی سے تعمیل کی۔ اگرچہ اس وقت میں ان کے چند الفاظ کو سمجھ نہیں پایا تھا لیکن اس کے بعد کے انکشافات نے جب میں ان کے ٹوٹے پھوٹے محاورات سے زیادہ آشنا ہو چکا تھا تو اب مجھے پوری کہانی پیش کرنے کا اہل بناتا ہے جیسے کہ یہ میرے دیے ہوئے محض ڈھانچے میں ثابت ہو۔

باب 12۔ سوانح حیات۔

Queequeg Rokovoko کا باشندہ تھا، ایک جزیرہ جو مغرب اور جنوب میں بہت دور ہے۔ یہ کسی بھی نقشے میں نیچے نہیں ہے۔ حقیقی جگہیں کبھی نہیں ہیں.

جب ایک نیا پیچ والا وحشی اپنے آبائی جنگلوں میں گھاس کے جھونکے میں دوڑتا پھرتا ہے، اس کے بعد بکریوں کو چٹکی کی مہتوا کانکشی روح میں، ایک یادو نمونہ وہیلر سے زیادہ Queequeg، بجاتی ہے، جیسے وہ سبز پودا ہو۔ اس کے بعد بھی مسیحی دنیا کو دیکھنے کی شدید خواہش تھی۔ اس کا باپ ایک اعلیٰ سردار، بادشاہ تھا۔ اس کے چچا ایک اعلیٰ پادری؛ اور زچگی کی طرف اس نے خالھوں پر فخر کیا جو ناقابل تسخیر جنگجوؤں کی بیویاں تھیں۔ اس کی رگوں میں بہترین خون تھا- شاہی سامان۔ اگرچہ افسوس کی بات ہے، مجھے ڈر ہے، اس نے اپنی غیر تربیت یافتہ جوانی میں اس کی پرورش کی۔

Quequeg نے عیسائی زمینوں کے لیے راستہ تلاش کیا۔ ایک ساگ ہاربر جہاز نے اپنے والد کی خلیج کا دورہ کیا، اور لیکن بحری جہاز نے، اس کے بحری جہاز کی مکمل تکمیل کے ساتھ، اس کے سوٹ کو مسترد کر دیا۔ اور تمام بادشاہوں پر Queequeg اس کے والد کا اثر غالب نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن نے ایک قسم کھائی۔ اپنی ڈونگی میں تنہا، وہ ایک دور آبنائے کی طرف پیڈل چلا گیا، جس سے وہ جانتا تھا کہ جب اس نے جزیرے کو چھوڑا تو جہاز کو وہاں سے گزرنا چاہیے۔ ایک طرف مرجان کی چٹان تھی۔ دوسری طرف زمین کی نچلی زبان، مینگروو کی جھاڑیوں سے ڈھکی ہوئی ہے جو پانی میں نکلی ہے۔ اپنی ڈونگی کو چھپاتے ہوئے، ان جھاڑیوں کے درمیان، سمندر کی طرف اپنی جھاڑی کے ساتھ، وہ ہاتھ میں پیڈل لے کر نیچے بیٹھ گیا۔ اور جب جہاز آگے بڑھ رہا تھا، تو وہ ایک چمک کی طرح باہر نکلا۔ اس کی طرف حاصل کیا؛ اس کے پاؤں کی ایک پچھلی جھڑی سے الٹ گیا اور اس کی ڈونگی ڈوب گئی۔ زنجیروں پر چڑھ گیا اور اپنے آپ کو ، پوری لمبائی سے ڈیک پر پھینکتے ہوئے، وہاں ایک انگوٹھی کا بولٹ پکڑا، اور قسم کھائی کہ اسے نہیں جانے دیا جائے گا اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہو۔

ایک بادشاہ Queequeg بیکار میں کپتان نے اسے جہاز پر پھینکنے کی دھمکی دی۔ اپنی برہنہ کلائیوں پر کٹلاس لٹکا دیا؛ نہیں جھکا۔ اس کی مایوس کن بے باکی سے متاثر ہو کر، اور عیسائی دنیا کا دورہ کرنے کی اس کی Queequeg کا بیٹا تھا، اور

جنگلی خواہش، کپتان نے آخر کار انکار کر دیا، اور اس سے کہا کہ وہ اپنے آپ کو گھر میں بنا سکتا ہے۔ لیکن اس عمدہ نوجوان وحشی — اس سمندری پرنس آف ویلز نے کبھی کپتان کا کیبن نہیں دیکھا۔ اُنہوں نے اُسے ملاحوں کے درمیان نیچے کر دیا، اور اُس کا ایک وہیل مین بنایا۔ لیکن زار پیٹر کی طرح غیر ملکی شہروں کے شپ یارڈز میں محنت کرنے پر قناعت کرتے ہیں، کوئیگ نے بظاہر بے عزتی نہیں کی، اگر اس طرح وہ خوشی خوشی اپنے غیر تعلیم یافتہ ہم وطنوں کو روشن کرنے کی طاقت حاصل کر سکے۔ کیونکہ سب سے نیچے — تو اس نے مجھے بتایا — وہ عیسائیوں کے درمیان سیکھنے کی گہری خواہش سے کام کر رہا تھا، وہ فن جس کے ذریعے اپنے لوگوں کو ان سے زیادہ خوش کیا جا سکتا ہے۔ اور اس سے زیادہ، اب بھی ان سے بہتر ہے۔ لیکن، افسوس! وہیل مین کے طرز عمل نے اسے جلد ہی اس بات پر قائل کر لیا کہ عیسائی بھی دکھی اور بدکار ہو سکتے ہیں۔ اپنے باپ کی تمام غیرت مندوں سے کہیں زیادہ۔ پرانے ساگ ہاربر میں آخر میں پہنچا؛ اور ملاحوں نے وہاں کیا کیا۔ اور پھر نانٹکیٹ کی طرف جا رہے تھے، اور یہ دیکھ کر کہ انہوں نے اس جگہ پر اپنی اجرت کیسے خرچ کی، غریب کوئیگ نے اسے کھو جانے کے لیے چھوڑ دیا۔ اس نے سوچا، یہ تمام میریڈیئنز میں ایک بری دنیا ہے۔ میں ایک کافر مر جاؤں گا۔

، اور اس طرح دل میں ایک پرانا بت پرست، وہ ابھی تک ان عیسائیوں کے درمیان رہتا تھا، ان کے کپڑے پہنتا تھا اور ان کی بکواس کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ اس لیے اس کے بارے میں عجیب و غریب طریقے، حالانکہ اب گھر سے کچھ وقت ہے۔

اشارے سے، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا اس نے واپس جانے اور تاجپوشی کی تجویز نہیں کی؟ چونکہ وہ اب اپنے والد کو مر گیا اور چلا گیا سمجھ سکتا ہے، وہ آخری حسابات میں بہت بوڑھا اور کمزور ہے۔ اس نے جواب دیا کہ نہیں، ابھی نہیں۔ اور اس نے مزید کہا کہ وہ خوف زدہ عیسائیت تھا، یا بلکہ عیسائیوں نے اسے اپنے سے پہلے تیس کافر بادشاہوں، کے پاکیزہ اور بے عیب تخت پر چڑھنے کے لیے نااہل قرار دیا تھا۔ لیکن ساتھ ساتھ، اس نے کہا، وہ واپس آ جائے گا جیسے ہی اس نے خود کو دوبارہ بپتسمہ لیا محسوس کیا۔ تاہم، غیر ہونے کے لیے، اس نے چاروں سمندروں میں سفر کرنے اور اپنے جنگلی جئی بونے کی تجویز پیش کی۔ اُنہوں نے اُس کا ہارپونر بنا لیا تھا، اور وہ خاردار لوہا اب عصا کی جگہ تھا۔

میں نے اس سے پوچھا کہ اس کا فوری مقصد کیا ہو سکتا ہے، اس کی مستقبل کی حرکات کو چھوتے ہوئے؟ اس نے ، جواب دیا، اپنے پرانے کام میں دوبارہ سمندر میں جانا ہے۔ اس پر، میں نے اسے بتایا کہ وہیلنگ میرا اپنا ڈیزائن ہے اور اسے نانٹکیٹ سے باہر نکلنے کے اپنے ارادے کے بارے میں بتایا، جیسا کہ ایک بہادر وہیل مین کے لیے سب سے زیادہ امید افزا بندرگاہ ہے۔ اس نے فوراً ہی میرے ساتھ اس جزیرے پر جانے کا عزم کیا، اسی جہاز پر سوار ہو کر، ایک ہی گھڑی، ایک ہی کشتی، وہی گڑبڑ میرے ساتھ، مختصر یہ کہ میری ہر خوشی کو بانٹنے کا۔ اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھتے ہوئے، دلیری سے دونوں جہانوں کے پوٹ لک میں ڈوب جاؤ۔ اس سب پر میں نے خوشی سے رضامندی ظاہر کی۔ کیونکہ میں اب کوئیگ کے لیے جو پیار محسوس کر رہا تھا، اس کے علاوہ وہ ایک تجربہ کار ہارپونر تھا، اور اس طرح، ایک ایسے شخص کے لیے بہت زیادہ مفید ثابت نہیں ہو سکتا، جو میری طرح وہیل کے اسرار سے پوری طرح ناواقف تھا، حالانکہ وہ اس سے اچھی طرح واقف تھا۔ سمندر، جیسا کہ مرچنٹ سیمین کو جانا جاتا ہے۔

اس کی کہانی اس کے پائپ کے آخری مرنے والے پف کے ساتھ ختم ہو رہی تھی، Queequeg نے مجھے گلے ، لگایا، اپنی پیشانی کو میرے خلاف دبایا، اور روشنی کو اڑاتے ہوئے، ہم ایک دوسرے سے لڑھک گئے، اس طرح اور وہ اور بہت جلد سو گئے۔

باب 13۔ وہیل بارو۔

اگلی صبح، سوموار، ایک بلاک کے لیے، ایک حجام کے سر کو نم کرنے کے بعد، میں نے اپنے اور ساتھی کا بل طے کر لیا۔ تاہم، اپنے ساتھی کے پیسے کا استعمال کر رہا ہوں۔ مسکراتے ہوئے مالک مکان، اور ساتھ ہی ساتھ بورڈرز، میرے اور کوئیگ کے درمیان پیدا ہونے والی اچانک دوستی پر حیرت انگیز طور پر گدگدی محسوس کر رہے تھے، خاص طور پر

جب پیٹر کوفن کے مرغ اور بیل کی کہانیوں نے پہلے مجھے اس شخص کے بارے میں بہت پریشان کر دیا تھا جس کے ساتھ میں اب ساتھ ہوں۔ کے ساتھ

ہم نے ایک وہیل بارو ادھار لیا، اور اپنی چیزوں کو سوار کرتے ہوئے، جس میں میرا اپنا ناقص قالین والا بیگ، اور کوئیگگ کی کینوس کی بوری اور جھولا شامل تھا، ہم نیچے "دی موس" کے پاس چلے گئے۔ جب ہم ساتھ جا رہے تھے تو میں اتنا نہیں- کیونکہ وہ اپنی گلیوں میں اس جیسے نربلز کو دیکھنے کے عادی تھے، لیکن Queequeg لوگوں نے دیکھا۔ اسے اور مجھے ایسی رازدارانہ شرائط پر دیکھتے تھے۔ لیکن ہم نے ان پر دھیان نہیں دیا، موڑ کے ذریعے بیرو پر پہیے پر میان کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے رک گئے۔ میں barbs اب اور پھر اپنے ہارپون Quequeg چلاتے ہوئے، اور نے اس سے پوچھا کہ وہ اپنے ساتھ اتنی پریشان کن چیز ساحل پر کیوں لے گیا، اور کیا تمام وہیلنگ جہازوں کو اپنے ، ہارپون نہیں ملے۔ اس کے جواب میں اس نے جواب دیا کہ اگرچہ میں نے جو اشارہ کیا ہے وہ کافی حد تک درست تھا پھر بھی اسے اپنے ہارپون سے خاص لگاؤ تھا، کیونکہ یہ یقینی چیز تھی، بہت سی جان لیوا لڑائیوں میں اچھی طرح سے آزمایا گیا تھا، اور دلوں سے گہرا تعلق تھا۔ وہیل کی مختصراً، بہت سے اندرونِ ملک کاٹنے والوں اور گھاس کاٹنے والوں کی طرح، جو کسانوں کے گھاس کے میدانوں میں اپنے کاٹھوں سے لیس ہوتے ہیں، حالانکہ وہ انہیں فراہم کرنے کے لیے کسی بھی طرح سے پابند نہیں ہیں، اس کے باوجود، کوئکیگ نے اپنی ذاتی وجوہات کی بنا پر، اپنے ہارپون کو ترجیح دی۔

میرے ہاتھ سے بیرو کو اس کی طرف منتقل کرتے ہوئے، اس نے مجھے پہلی وہیل بیرو کے بارے میں ایک مضحکہ خیز کہانی سنائی جو اس نے کبھی دیکھی تھی۔ یہ ساگ ہاربر میں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کے جہاز کے مالکان نے اسے ایک ادھار دیا تھا، جس میں اس کا بھاری سینہ اس کے بورڈنگ ہاؤس تک لے جایا جائے۔ اس چیز کے بارے میں جاہل نہ لگنا حالانکہ حقیقت میں وہ بالکل ایسا ہی تھا، بیرو کو سنبھالنے کے عین طریقے کے بارے میں — کوئکیگ اپنا سینہ اس پر — ، رکھتا ہے۔ اسے تیزی سے مارنا؛ اور پھر بیرو کو کندھا دیتا ہے اور گھاٹ پر چڑھتا ہے۔ ''کیوں،'' میں نے کہا، ''کوئیگگ "آپ شاید اس سے بہتر جانتے ہوں گے، کوئی سوچے گا۔ کیا لوگ نہیں ہنسے؟

اس پر اس نے مجھے ایک اور واقعہ سنایا۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کے جزیرے روکووکو کے لوگ اپنی شادی کی دعوتوں میں نوجوان ناریل کے خوشبودار پانی کو ایک بڑے داغ دار کالاباش میں گھونسے کی طرح ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ پنچ باؤل ہمیشہ لٹ والی چٹائی پر عظیم مرکزی زیور بناتا ہے جہاں دعوت ہوتی ہے۔ اب ایک خاص عظیم تجارتی جہاز نے ایک بار روکووکو کو چھو لیا، اور اس کا کمانڈر - تمام اکاؤنٹس سے، ایک انتہائی باوقار شریف آدمی، کم از کم ایک سمندری کپتان کے لیے - اس کمانڈر کو کوئکیگ کی بہن کی شادی کی دعوت میں مدعو کیا گیا تھا، ایک خوبصورت نوجوان شہزادی ابھی پلٹ گئی تھی۔ دس کا ٹھیک ہے؛ جب شادی کے تمام مہمان دلہن کے بانس کی جھونپڑی میں جمع ہوئے تو یہ کپتان اندر داخل ہوا، اور اسے اعزازی عہدہ سونپا گیا، خود کو گھونسلے کے سامنے رکھ دیا، اور اعلیٰ پجاری اور اس کی عظمت بادشاہ کے درمیان، کوئکیگ کے والد۔ فضل کہا جا رہا ہے، — ان لوگوں کے لیے بھی ان کا فضل ہے اور ہم پر — حالانکہ Queequeg نے مجھے بتایا کہ ہمارے برعکس، جو ایسے وقت میں ہمارے پلیٹوں کو نیچے کی طرف دیکھتے ہیں، وہ اس کے برعکس، بطخوں کی نقل کرتے ہوئے، عظیم عطا کرنے والے کی طرف اوپر کی طرف دیکھتے ہیں۔ تمام عیدوں میں سے فضل، میں کہتا ہوں، کہا جا رہا ہے، اعلیٰ پادری جزیرے کی قدیم تقریب سے ضیافت کا آغاز کرتا ہے۔ یعنی اس کی - پاکیزہ اور مقدس انگلیوں کو پیالے میں ڈبونا اس سے پہلے کہ وہ مشروب گردش کرے۔ اپنے آپ کو پادری کے ساتھ کھڑا دیکھ کر، اور تقریب کو نوٹ کرتے ہوئے، اور اپنے آپ کو — ایک جہاز کے کپتان ہونے کے ناطے — ایک جزیرے کے بادشاہ پر، خاص طور پر بادشاہ کے اپنے گھر میں، واضح طور پر سبقت حاصل کرنے کے بارے میں سوچتے ہوئے — کیپٹن ٹھنڈے طریقے سے پنچ باؤل میں ہاتھ دھونے کے لیے آگے بڑھا۔ ؛— اسے لے کر مجھے لگتا ہے کہ "ایک بہت بڑا فنگر گلاس ہے۔" "اب،" کوئکیگ نے کہا، "اب تم کیا سوچ رہے ہو؟ کیا ہمارے لوگ نہیں ہنسے؟

آخر کار، گزرنے کی ادائیگی، اور سامان محفوظ، ہم اسکونر پر سوار ہو گئے۔ کشتی لہراتے ہوئے، یہ ایکشنیٹ دریا سے نیچے کی طرف لپکا۔ ایک طرف، نیو بیڈ فورڈ گلیوں کی چھتوں میں گلاب، ان کے برف سے ڈھکے درخت صاف، ٹھنڈی ہوا میں چمک رہے تھے۔ اس کے گھاٹوں پر بڑی بڑی پہاڑیاں اور پیپوں کے پہاڑوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا، اور ساتھ ہی ساتھ دنیا بھر میں آوارہ وہیل بحری جہاز خاموش اور بحفاظت ڈھیر ہو گئے تھے۔ جب کہ دوسروں کی طرف سے بڑھئیوں اور کوپروں کی آواز آئی، جس میں آگ اور جعلسازی کی ملی جلی آوازیں پچ کو پگھلانے کے لیے، یہ سب اس

بات کی نشاندہی کر رہے تھے کہ نئے کروز شروع ہو رہے ہیں۔ کہ ایک انتہائی خطرناک اور طویل سفر ختم ہوا، صرف ایک سیکنڈ شروع ہوتا ہے۔ اور دوسرا ختم ہوا، صرف تیسرا شروع ہوتا ہے، اور اسی طرح، ہمیشہ کے لیے اور ہمیشہ کے لیے۔ یہ لامتناہی ہے، ہاں، تمام زمینی کوششوں کی ناقابل برداشت ہے۔

زیادہ کھلا پانی حاصل کرنا، تیز ہوا کا جھونکا تازہ ہو گیا۔ چھوٹی ماس نے اپنی کمانوں سے فوری جھاگ پھینکا، جیسے ایک نوجوان بچے کو اس کے خراٹے مار رہے ہوں۔ میں نے اس ٹارٹر ہوا کو کس طرح سونگھا۔—میں نے اس ٹرنپائیک زمین کو کس طرح ٹھکرا دیا!—وہ عام شاہراہ ہر طرف غلامی کی ایڑیوں اور کھروں کے نشانوں سے بھری ہوئی ہے۔ اور مجھے سمندر کی عظمت کی تعریف کرنے پر مجبور کیا جو کسی ریکارڈ کی اجازت نہیں دے گا۔

اسی فوم فاؤنٹین پر، کوئیکیگ میرے ساتھ شراب پیتے اور ریل کرتے دکھائی دے رہے تھے۔ اس کے غبار آلود نتھنے پھول گئے۔ اس نے اپنے دائرے اور نوکیلے دانت دکھائے۔ پر، ہم اڑ گئے؛ اور ہماری پیشکش حاصل ہوئی، کائی نے دھماکے کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سلطان کے سامنے ایک غلام کی طرح اپنی کمانوں کو بطخ اور غوطہ لگایا۔ پہلو جھکائے ہوئے، ہم بغل گیر ہو گئے۔ ہر رسی دھاگہ تار کی طرح جھنجھوڑ رہا ہے۔ زمینی بگولوں میں ہندوستانی چھڑیوں کی طرح جھکتے ہوئے دو لمبے مستول۔ اس گھمبیر منظر سے اس قدر بھرے ہوئے تھے، جب ہم ڈوبتے ہوئے بواسپرٹ کے پاس کھڑے تھے، کہ کچھ دیر تک ہم نے مسافروں کی طنزیہ نظروں کو نہیں دیکھا، ایک لبر نما اسمبلی، جس نے تعجب کیا کہ دو ساتھی مخلوقات کو اس قدر ملنسار ہونا چاہیے۔ گویا ایک سفید فام آدمی سفید دھوئے ہوئے نیگرو سے تھے، جو، ان کی شدید ہریالی سے، تمام سبزیوں کے دل اور bumpkins زیادہ باوقار ہے۔ لیکن وہاں کچھ بوبیز اور نے ان میں سے ایک نوجوان پودے کو اپنی پیٹھ کے پیچھے اس کی نقل کرتے Queequeg. مرکز سے آئے ہوں گے ہوئے پکڑا۔ میں نے سوچا کہ عذاب کی گھڑی آ گئی ہے۔ اپنے ہارپون کو گراتے ہوئے، بدمعاش وحشی نے اسے اپنے بازوؤں میں پکڑ لیا، اور تقریباً معجزانہ مہارت اور طاقت سے، اسے جسمانی طور پر ہوا میں بلند کر دیا۔ پھر سمرسیٹ کے وسط میں اپنے سٹرن کو تھوڑا سا تھپتھپاتے ہوئے، ساتھی پھٹتے ہوئے پھیپھڑوں کے ساتھ اپنے پیروں پر اترا، جب کہ کوئیکیگ نے اس کی طرف پیٹھ پھیرتے ہوئے اپنے ٹماہاک پائپ کو روشن کیا اور اسے پف کے لیے میرے پاس پہنچا دیا۔

کیپٹنگ! کیپٹنگ!" اس افسر کی طرف دوڑتے ہوئے ٹکرانے کے لیے چیخا۔ "کیپٹنگ، کیپٹنگ، یہاں "
"شیطان ہے۔

ہیلو،آپ ،" کیپٹن نے پکارا، سمندر کی ایک چھوٹی پسلی، کوئیگگ کی طرف لپکتے ہوئے،"اس سے آپ کا کیا مطلب "
" ہے؟ کیا تم نہیں جانتے کہ تم نے اس بچے کو مارا ہو گا؟

نے کہا، جیسا کہ وہ ہلکے سے میری طرف متوجہ ہوا۔ Queequeg" وہ کیا کہتا ہے؟"

وہ کہتا ہے،" میں نے کہا، "کہ تم وہاں اس آدمی کو مارنے کے قریب پہنچے،" اب بھی کانپتے سبز ہارن کی طرف "
اشارہ کیا۔

،نے پکارا، اپنے ٹیٹو والے چہرے کو نفرت کے غیر معمولی اظہار میں گھماتے ہوئے Queequeg "،Kill-e"
"آہ!he bevy small-e fish-e; Queequeg no kill-e so small-e fish-e; Queequeg
kill-e big وہیل!"

"تمہیں مار ڈالوں گا، تم نخرے باز، اگر تم نے یہاں پر اپنی کوئی اور چال آزمائی۔ تو اپنی آنکھ کا خیال رکھیں۔

لیکن اس کے ساتھ ہی ایسا ہوا کہ کپتان کے لیے اپنی آنکھ کا خیال کرنے کا وقت آ گیا۔ مین سیل پر زبردست تناؤ نے موسم کی چادر کو الگ کر دیا تھا، اور زبردست تیزی اب ایک دوسرے سے دوسری طرف اڑ رہی تھی، جو ڈیک کے نے اس قدر سختی سے سنبھالا Queequeg ایک حصے کے بعد پوری طرح سے جھاڑ رہی تھی۔ وہ غریب ساتھی جسے تھا، پانی میں بہہ گیا تھا۔ سب کے ہاتھ گھبراہٹ میں تھے۔ اور اسے برقرار رکھنے کے لیے تیزی سے چھیننے کی کوشش کرنا، پاگل پن لگ رہا تھا۔ یہ دائیں سے بائیں اڑ گیا، اور ایک بار پھر، تقریباً ایک گھڑی کی ٹک ٹک میں، اور ہر لمحہ پھٹنے ،کے مقام پر نظر آیا۔ کچھ نہیں کیا گیا تھا، اور کچھ بھی نہیں کیا جا رہا تھا. جو لوگ ڈیک پر تھے وہ کمانوں کی طرف بڑھے ،اور تیزی سے اس طرح دیکھ رہے تھے جیسے یہ کسی غضب ناک وہیل کا نچلا جبڑا ہو۔ اس گھبراہٹ کے درمیان کوئیگ نے بڑی تدبیر سے اپنے گھٹنوں تک گرا، اور تیزی کے راستے کے نیچے رینگتے ہوئے، رسی کو پکڑ کر، ایک سرے کو بلوارکس تک پہنچایا، اور پھر دوسرے کو لسو کی طرح اڑاتے ہوئے، اسے تیزی کے گرد پکڑ لیا۔ جیسے ہی یہ اس کے سر

پر چڑھ گیا، اور اگلے جھٹکے میں، اسپر اس طرح پھنس گیا، اور سب محفوظ رہا۔ سکونر ہوا میں دوڑا گیا، اور جب ہاتھ سخت کشتی کو صاف کر رہے تھے، کوئیگ، کمر سے چھن گیا، چھلانگ کے ایک طویل زندہ قوس کے ساتھ طرف سے چلا گیا۔ تین منٹ یا اس سے زیادہ عرصے تک اسے کتے کی طرح تیراکی کرتے ہوئے، اپنے لمبے بازوؤں کو سیدھے اپنے سامنے پھینکتے ہوئے، اور باری باری منجمد جھاگ کے ذریعے اپنے بھورے کندھوں کو ظاہر کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ میں نے عظیم اور شاندار ساتھی کی طرف دیکھا، لیکن کسی کو بھی بچایا نہیں گیا۔ گرین ہارن نیچے جا چکا تھا۔ پانی سے اپنے آپ ، کو سیدھا گولی مارتے ہوئے، کوئیگ نے اب اپنے ارد گرد ایک فوری نظر ڈالی، اور ایسا لگتا ہے کہ معاملات کیسے تھے نیچے ڈوب گئے اور غائب ہو گئے۔ چند منٹ اور، اور وہ دوبارہ اٹھا، ایک بازو اب بھی باہر مار رہا تھا، اور دوسرے کے ساتھ بے جان شکل کو گھسیٹ رہا تھا۔ کشتی نے جلد ہی انہیں اٹھا لیا۔ بیچارہ ٹکرانا بحال ہو گیا۔ تمام ہاتھوں نے کو ایک عظیم ٹرمپ کو ووٹ دیا۔ کپتان نے معافی مانگی۔ اُس وقت سے مَیں ایک بارنیکل کی طرح Queequeg کوئیگ کی طرف لپکتا ہوں۔ ہاں، جب تک کہ غریب کوئیگ نے اپنا آخری طویل غوطہ لگایا۔

کیا کبھی ایسی بے ہوشی تھی؟ اسے لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ ہیومن اینڈ میگنینیمس سوسائٹیز کی طرف سے کسی تمغے کا حقدار ہے۔ اس نے صرف پانی مانگا — تازہ پانی — نمکین پانی کو صاف کرنے کے لیے کچھ۔ یہ کیا، اس نے خشک کپڑے پہنے، اپنے پائپ کو روشن کیا، اور بلوارکس سے جھک کر، اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کو ہلکی نظروں سے دیکھتے ہوئے، اپنے آپ سے کہہ رہا تھا- "یہ ایک باہمی، مشترکہ اسٹاک دنیا ہے، تمام میریڈیئنز میں۔ ہمیں ان عیسائیوں کی مدد کرنی چاہیے۔

باب 14۔ نانٹکیٹ۔

اس حوالے سے مزید کچھ نہیں ہوا جو کہ قابل ذکر ہے۔ لہذا، اچھی دوڑ کے بعد، ہم بحفاظت نانٹکیٹ پہنچے۔

،نانٹکیٹ! اپنا نقشہ نکالیں اور اسے دیکھیں۔ دیکھیں کہ دنیا کا ایک حقیقی گوشہ کون سا ہے یہ وہاں کیسے کھڑا ہے ساحل سے دور، ایڈی اسٹون لائٹ ہاؤس سے زیادہ تنہا۔ اسے دیکھو- محض ایک پہاڑی، اور ریت کی کہنی؛ تمام ساحل سمندر، بغیر کسی پس منظر کے۔ وہاں اس سے زیادہ ریت ہے جو آپ بیس سالوں میں بلاٹنگ پیپر کے متبادل کے طور پر استعمال کریں گے۔ کچھ گیمز وم وائٹس آپ کو بتائیں گے کہ انہیں وہاں گھاس پودے لگانے ہیں، وہ قدرتی طور پر نہیں اگتے۔ کہ وہ کینیڈا اتھر سٹلز درآمد کرتے ہیں۔ کہ تیل کے ڈبے میں رساؤ کو روکنے کے لیے انہیں سمندروں سے میں لکڑی کے ٹکڑوں کو روم میں حقیقی صلیب کے ٹکڑوں کی طرح لے جایا جاتا Nantucket باہر بھیجنا پڑتا ہے۔ کہ ہے۔ کہ وہاں کے لوگ گرمیوں کے موسم میں سایہ دار رہنے کے لیے اپنے گھروں کے سامنے ٹاڈ اسٹول لگاتے ہیں۔ ، کہ گھاس کا ایک بلیڈ نخلستان بناتا ہے، ایک دن کی سیر میں تین بلیڈ ایک پریری؛ کہ وہ کوئیک سینڈ کے جوتے پہنتے ہیں جیسے لیپلینڈر برف کے جوتے۔ کہ وہ اس قدر بند ہیں، چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں، ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں، اور سمندر کے کنارے ایک مکمل جزیرہ بنا دیا گیا ہے، کہ ان کی کرسیوں اور میزوں پر کبھی کبھار چھوٹے جھونکے لگے ہوئے نظر آئیں گے، جیسے سمندری کچھوؤں کی پیٹھوں پر۔ لیکن یہ اسراف صرف یہ ظاہر کرتے ہیں کہ نہیں ہے۔ Illinois کوئی Nantucket

اب اس حیرت انگیز روایتی کہانی کو دیکھیں کہ اس جزیرے کو سرخ مردوں نے کیسے آباد کیا۔ اس طرح لیجنڈ جاتا ہے. پرانے زمانے میں ایک عقاب نیو انگلینڈ کے ساحل پر جھپٹتا تھا، اور ایک نوزائیدہ ہندوستانی کو اپنے ٹیلوں میں لے جاتا تھا۔ اونچی آواز میں ماتم کے ساتھ والدین نے اپنے بچے کو چوڑے پانیوں پر نظروں سے اوجھل ہوتے دیکھا۔ انہوں نے اسی سمت میں چلنے کا عزم کیا۔ اپنے ڈونگوں میں روانہ ہوئے، ایک خطرناک گزرنے کے بعد انہوں نے جزیرے کو دریافت کیا، اور وہاں انہیں ہاتھی دانت کا ایک خالی تابوت ملا، جو غریب چھوٹا ہندوستانی کنکال تھا۔

!تو پھر کیا تعجب کی بات ہے کہ ساحل سمندر پر پیدا ہونے والے یہ نانٹکیٹر روزی روٹی کے لیے سمندر میں چلے جائیں انہوں نے سب سے پہلے ریت میں کیکڑوں اور کوہوگوں کو پکڑا۔ زیادہ دلیر ہو گئے، وہ میکریل کے لیے جال سے باہر

نکل گئے۔ زیادہ تجربہ کار، انہوں نے کشتیوں میں دھکیل دیا اور میثاق جمہوریت پر قبضہ کر لیا۔ اور آخر کار، سمندر پر عظیم بحری جہازوں کی بحریہ کا آغاز کرتے ہوئے، اس پانی بھری دنیا کو تلاش کیا۔ اس کے گرد چکر لگانے کا ایک لگاتار بیلٹ لگائیں۔ بہرنگ کے آبنائے میں جھانکا؛ اور تمام موسموں اور تمام سمندروں میں سب سے طاقتور متحرک ماس ،کے ساتھ لازوال جنگ کا اعلان کیا جو سیلاب سے بچ گیا ہے۔ سب سے شیطانی اور سب سے زیادہ پہاڑی! وہ ہمالیہن نمکین سمندری مستوڈون، بے ہوشی کی طاقت کی ایسی تابناکی سے ملبوس، کہ اس کی گھبراہٹ اس کے انتہائی نڈر اور !بدنیتی پر مبنی حملوں سے زیادہ خوفناک ہے

اور اس طرح ان ننگے نانٹکٹرز، یہ سمندری ہرمٹ، سمندر میں اپنی چیونٹی پہاڑی سے نکلتے ہوئے، بہت سارے سکندروں کی طرح پانی کی دنیا کو مغلوب اور فتح کر چکے ہیں۔ ان کے درمیان بحر اوقیانوس، بحر الکاہل اور بحر ہند کو پارسل کرنا، جیسا کہ تین سمندری قزاقوں نے پولینڈ کیا تھا۔ امریکہ کو میکسیکو کو ٹیکساس میں شامل کرنے اور کیوبا کو کینیڈا پر ڈھیر کرنے دیں۔ انگریزوں کو پورے ہندوستان پر قبضہ کرنے دو، اور سورج سے ان کے جھلملاتے جھنڈے کو لٹکا دو۔ اس ٹیراکیوس گلوب کا دو تہائی حصہ نانٹکیٹر کا ہے۔ کیونکہ سمندر اُس کا ہے۔ وہ اس کا مالک ہے، جیسا کہ شہنشاہوں کی سلطنتیں ہیں۔ دوسرے بحری جہاز کے پاس اس کے ذریعے جانے کا حق ہے۔ تجارتی جہاز صرف توسیعی پل ہیں۔ مسلح لیکن تیرتے قلعے؛ یہاں تک کہ بحری قزاق اور پرائیویٹ لوگ، اگرچہ سڑک پر ہائی وے مین کے طور ،پر سمندر کی پیروی کرتے ہیں، لیکن وہ اپنی زندگی کو اتھاہ گہرائیوں سے نکالنے کی کوشش کیے بغیر، دوسرے جہازوں ،اپنے جیسے زمین کے دوسرے ٹکڑوں کو لوٹ لیتے ہیں۔ نانٹکیٹر، وہ اکیلا رہتا ہے اور سمندر پر فسادات کرتا ہے۔ وہ اکیلا بائبل کی زبان میں، بحری جہازوں میں اس تک جاتا ہے۔ اسے اپنے خاص پودے کے طور پر ہل چلانا۔ *وہاں* اس کا گھر ہے۔ اس کا کاروبار ہے، جس میں نوح کا سیلاب رکاوٹ نہیں ڈالے گا، حالانکہ اس نے چین کے تمام لاکھوں لوگوں کو مغلوب کر دیا تھا۔ وہ سمندر پر رہتا ہے، جیسے پریری میں پریری کاکس؛ وہ لہروں کے درمیان چھپ جاتا ہے، وہ ان پر اس طرح چڑھتا ہے جیسے چیموئس شکاری الپس پر چڑھتے ہیں۔ برسوں سے وہ زمین کو نہیں جانتا۔ اس لیے جب وہ آخر کار اس کے پاس آتا ہے تو اس سے کسی اور دنیا کی خوشبو آتی ہے، جو کہ چاند سے زیادہ عجیب بات ہے کہ ایک زمیندار کو۔ بے زمین گل کے ساتھ، جو غروب آفتاب کے وقت اپنے پروں کو جوڑ لیتی ہے اور بلیوں کے درمیان سونے کے

لیے لرز جاتی ہے۔ چنانچہ رات کے وقت، نانٹکیٹر، زمین کی نظروں سے اوجھل ہو کر، اپنی پالیں اتار تا ہے، اور اسے آرام کرنے کے لیے لیٹا دیتا ہے، جب کہ اس کے تکیے کے نیچے والرس اور وہیل مچھلیوں کے ریوڑ دوڑتے ہیں۔

باب 15۔ چاؤڈر۔

شام کو کافی دیر ہو چکی تھی جب چھوٹی ماس آرام سے لنگر کے لیے آئی، اور میں اور کوئکیگ ساحل پر چلے گئے۔ اس لیے ہم اس دن کوئی کام نہیں کر سکتے تھے، کم از کم ایک رات کے کھانے اور ایک بستر کے سوا۔ اسپاؤٹر-ان کے مالک مکان نے ہماری سفارش اپنے کزن ہوسی ہسی آف دی ٹرائی پاٹس سے کی تھی، جسے اس نے تمام نانٹکیٹ کے بہترین ہوٹلوں میں سے ایک کا مالک ہونے کا دعویٰ کیا تھا، اور مزید یہ کہ اس نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ کزن ہوزی، جیسا کہ وہ۔ اسے بلایا، اپنے چادروں کے لیے مشہور تھا۔ مختصراً، اس نے واضح طور پر اشارہ دیا کہ ہم ممکنہ طور پر Try Pots میں پاٹ لک آزمانے سے بہتر کام نہیں کر سکتے۔ لیکن اس نے ہمیں اپنے اسٹار بورڈ کے ہاتھ پر پیلے رنگ کے گودام رکھنے کے بارے میں جو ہدایات دی تھیں جب تک کہ ہم نے ایک سفید چرچ کو لار بورڈ پر نہیں کھولا، اور پھر اسے لار بورڈ کے ہاتھ پر اس وقت تک رکھیں جب تک کہ ہم ایک کونے کو اسٹار بورڈ کی طرف تین پوائنٹ نہ بنالیں، اور یہ ہو گیا۔ پہلے آدمی سے پوچھیں جس سے ہم ملے تھے کہ وہ جگہ کہاں تھی: اس کی ٹیڑھی میڑھی سمتوں نے پہلے تو ہمیں حیران کر دیا، خاص طور پر جیسا کہ شروع میں، کوئکیگ نے اصرار کیا کہ پیلے رنگ کے گودام —ہماری روانگی کا پہلا ،مقام— کو لار بورڈ کے ہاتھ پر چھوڑ دیا جانا چاہیے۔، جبکہ میں پیٹر کوفن کو یہ کہنا سمجھ چکا تھا کہ یہ اسٹار بورڈ پر تھا۔ تاہم اندھیرے میں تھوڑا سا مارنے کے بعد، اور اب اور پھر راستہ دریافت کرنے کے لئے ایک پر امن باشندے کو دستک دے کر، ہم آخر کار ایک ایسی چیز پر پہنچے جس میں کوئی غلطی نہیں تھی۔

لکڑی کے دو بڑے گملے سیاہ رنگ کے، اور گدھے کے کانوں سے لٹکائے ہوئے، ایک پرانے دروازے کے سامنے لگائے ہوئے ایک پرانے ٹاپ مستول کے کراس درختوں سے جھولے۔ کراس درختوں کے سینگ دوسری طرف سے کاٹے گئے تھے، تاکہ یہ پرانا ٹاپ مستول پھانسی کے پھندے جیسا نظر نہ آئے۔ شاید میں اس وقت اس طرح کے تاثرات کے لیے بہت زیادہ حساس تھا، لیکن میں اس پھانسی کے پھندے کو ایک مبہم شکوک کے ساتھ گھورنے میں مدد نہیں کر سکتا تھا۔ میری گردن میں ایک طرح کی چٹخنی تھی جب میں نے باقی دو سینگوں کو دیکھا۔ ہاں، ان میں سے دو کے لیے، اور ایک میرے لیے۔ یہ بدصورت ہے، میں سوچتا ہوں کہ میری پہلی وہیلنگ Queequeg ایک، بندرگاہ پر اترنے پر ایک تابوت میرا سرائے والا؛ وہیل مین کے چیپل میں مقبرے کے پتھر مجھے گھور رہے ہیں۔ اور کو چھو رہے ہیں؟ Tophet یہاں ایک پھانسی! اور شاندار سیاہ برتنوں کا ایک جوڑا بھی! کیا یہ آخری ترچھے اشارے

مجھے ان مظاہر سے ایک زرد بالوں اور پیلے رنگ کے گاؤن والی ایک جھرجھری دار عورت کی نظر سے بلایا گیا، جو سرائے کے برآمدے میں، وہاں جھولتے ایک مدھم سرخ چراغ کے نیچے کھڑی تھی، جو بہت زیادہ زخمی آنکھ کی طرح دکھائی دیتی تھی، اور تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی۔ جامنی رنگ کی اونی قمیض میں ایک آدمی کے ساتھ ڈانٹنا۔

"!تم ساتھ چلو،" اس نے اس آدمی سے کہا، "ورنہ میں تمہیں کنگھی کروں گی"

"چلو، کوئکیگ،" میں نے کہا، "ٹھیک ہے۔ وہاں مسز ہسی ہیں۔"

اور اس طرح یہ نکلا؛ مسٹر ہوسی ہسی گھر سے ہیں، لیکن مسز ہسی کو چھوڑ کر ان کے تمام معاملات میں شرکت کے ، لیے مکمل طور پر اہل ہیں۔ رات کے کھانے اور بستر کے بارے میں ہماری خواہشات کے بارے میں بتانے کے بعد مسز ہسی نے، مزید ڈانٹ ڈپٹ کو فی الحال ملتوی کرتے ہوئے، ہمیں ایک چھوٹے سے کمرے میں لے جایا، اور حال ہی میں ختم ہونے والے کھانے کے آثار کے ساتھ پھیلی ہوئی میز پر بٹھا کر، ہماری طرف متوجہ ہوئیں۔ اور کہا- "کلام یا "میثاق جمہوریت؟

یہ کوڈز کے بارے میں کیا ہے، میڈم؟" میں نے بڑی شائستگی سے کہا۔"

.کلام یا میثاق جمہوریت؟" اس نے دہرایا"

رات کے کھانے کے لئے ایک کلیم؟ ایک ٹھنڈا کلیم؛ کیا آپ کا یہی مطلب ہے مسز ہسی؟ میں کہتا ہوں، "لیکن یہ "
" سردیوں کے موسم میں کافی ٹھنڈا اور چپچپا استقبال ہوتا ہے، ہے نا، مسز ہسی؟

لیکن پرپل شرٹ میں ملبوس آدمی کو دوبارہ ڈانٹنے کی بہت جلدی میں، جو اندراج میں اس کا انتظار کر رہا تھا، اور ایسا لگتا تھا کہ اسے لفظ "کلام" کے سوا کچھ سنائی نہیں دے رہا ہے، مسز ہسی تیزی سے باورچی خانے کی طرف جانے والے ایک کھلے دروازے کی طرف چلی گئیں۔ اور "دو کے لیے کلیم" کہتے ہوئے غائب ہو گیا۔

"میں نے کہا، "کوئیگ، کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم دونوں کے لیے ایک ہی کلیم پر رات کا کھانا بنا سکتے ہیں؟

تاہم، باورچی خانے سے ایک گرم ذائقہ دار بھاپ نے ہمارے سامنے بظاہر خوش کن امکان کو جھٹلایا۔ لیکن جب وہ تمباکو نوشی چاوڈر اندر آیا تو اسرار کو خوشی سے بیان کیا گیا۔ اے پیارے دوستو! میری بات سنو یہ چھوٹے رسیلی کلیموں سے بنا ہوا تھا، جو ہیزل گری دار میوے سے شاید ہی بڑا تھا، جس میں پاؤنڈ شپ بسکٹ ملایا گیا تھا، اور نمکین سور کا گوشت چھوٹے چھوٹے فلیکس میں کاٹا گیا تھا۔ مکھن سے بھرپور، اور کالی مرچ اور نمک کے ساتھ بھرپور طریقے سے پکایا گیا۔ ٹھنڈے سفر سے ہماری بھوک تیز ہوتی جا رہی ہے، اور خاص طور پر، کوئیگ نے مچھلی پکڑنے کا اپنا پسندیدہ کھانا اپنے سامنے دیکھ کر، اور چاوڈر انتہائی شاندار ہوتے ہوئے، ہم نے اسے بڑی مہم جوئی کے ساتھ روانہ کیا: جب ایک لمحے پیچھے جھک کر مجھے مسز ہسی کے کلیم کے بارے میں سوچا اور میثاق جمہوریت کا اعلان، میں نے سوچا کہ میں ایک چھوٹا سا تجربہ کرنے کی کوشش کروں گا۔ باورچی خانے کے دروازے پر قدم رکھتے ہوئے میں نے بڑے زور سے لفظ "کاڈ" بولا، اور اپنی نشست دوبارہ شروع کی۔ چند لمحوں میں پھر سے لذیذ بھاپ نکلی، لیکن ایک مختلف ذائقے کے ساتھ، اور اچھے وقت میں ایک باریک میثاق جمہوریت ہمارے سامنے رکھ دیا گیا۔

ہم نے کاروبار دوبارہ شروع کیا؛ اور اپنے چمچوں کو پیالے میں ڈالتے ہوئے میں اپنے آپ سے سوچتا ہوں، اب سوچتا ہوں کہ کیا یہاں سر پر کوئی اثر ہوا؟ چاوڈر سر والے لوگوں کے بارے میں کیا بات ہے؟ "لیکن دیکھو، Queequeg، "کیا یہ تمہارے پیالے میں زندہ ایل نہیں ہے؟ تمہارا ہارپون کہاں ہے؟

تمام مچھلیوں والی جگہوں میں سب سے زیادہ مچھلیاں ٹرائی پاٹس تھی، جو اس کے نام کے لائق تھی۔ برتنوں کے لیے ہمیشہ ابلتے چادر ہوتے تھے۔ ناشتے کے لیے چادر، رات کے کھانے کے لیے چاؤڈر، اور رات کے کھانے کے لیے چاؤڈر، یہاں تک کہ آپ اپنے کپڑوں میں سے مچھلی کی ہڈیاں تلاش کرنے لگے۔ گھر کے سامنے کا علاقہ کلیم گولوں سے ہموار تھا۔ مسز ہسی نے کوڈ فش ریڑھ کی ہڈی کا پالش والا ہار پہنا تھا۔ اور ہوزہ ہسی نے اپنے اکاؤنٹ کی کتابیں اعلیٰ پرانی ، شارک کی جلد میں بند کر رکھی تھیں۔ دودھ میں مچھلی کا ذائقہ بھی تھا، جس کا میں بالکل بھی حساب نہیں لگا سکتا تھا یہاں تک کہ ایک صبح ساحل پر کچھ ماہی گیروں کی کشتیوں کے درمیان ٹہلنے کے لیے ہوا، میں نے دیکھا کہ ہوزیہ کی کنگھی ہوئی گائے مچھلی کی باقیات کو کھارہی ہے، اور ساتھ چل رہی ہے۔ میثاق جمہوریت کے کٹے ہوئے سر میں ہر ایک پاؤں کے ساتھ ریت، بہت پرچی نظر آرہی ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔

عشائیہ کا اختتام ہوا، ہمیں ایک لیمپ موصول ہوا، اور مسز ہسی کی طرف سے سونے کے قریب ترین راستے سے متعلق ہدایات؛ لیکن، جیسے ہی کوئیگ مجھ سے سیڑھیاں چڑھنے ہی والی تھی، خاتون نے اپنا بازو آگے بڑھایا، اور اپنے ہارپون کا مطالبہ کیا۔ اس نے اپنے چیمبروں میں ہارپون کی اجازت نہیں دی۔ "کیوں نہیں؟" میں نے کہا؛ "ہر سچا وہیل مین اپنے ہارپون کے ساتھ سوتا ہے - لیکن کیوں نہیں؟" "کیونکہ یہ خطرناک ہے،" وہ کہتی ہیں۔ "جب سے اس کے اس بدقسمتی سے نوجوان اسٹیگس آرہے ہیں، جب وہ ساڑھے چار سال سے چلا گیا تھا، صرف تین بیرل آئل کے ساتھ، میری پہلی منزل پر مردہ پایا گیا، اس کے ہارپون میں طرف اس کے بعد سے میں کسی بھی بورڈر کو رات کے وقت اپنے کمروں میں اتنے خطرناک ہتھیار لے جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ تو، مسٹر Queequeg" (کیونکہ اس نے اس کا نام سیکھ لیا تھا)، "میں یہ لوہا یہاں لے جاؤں گا، اور صبح تک آپ کے لیے رکھوں گا۔ لیکن چاؤڈر؛ کلم یا کوڈ کل ناشتے کے لیے، مرد؟

"دونوں،" میں کہتا ہوں؛ "اور آیئے مختلف قسم کے طریقے سے تمبا کو نوشی کی دو ہیرنگ لیں۔"

باب16۔ جہاز۔

،بستر پر ہم نے کل کے لیے اپنے منصوبے بنائے۔ لیکن میری حیرت اور کوئی چھوٹی سی فکر نہ ہونے کی وجہ سے —کوئکیگ نے اب مجھے یہ سمجھنے کے لیے دیا، کہ وہ یوجو سے مستعدی سے مشورہ کر رہا تھا- اپنے سیاہ چھوٹے دیوتا کا نام اور یوجو نے اسے دو یا تین بار بتایا تھا، اور ہر طرح سے اس پر سختی سے اصرار کیا تھا۔ بجائے اس کے کہ ہم بندر گاہ میں ،وہیلنگ کے بیڑے کے درمیان اکٹھے جائیں، اور کنسرٹ میں اپنے ہنر کا انتخاب کریں۔ اس کے بجائے، میں کہتا ہوں یوجو نے خلوص دل سے حکم دیا کہ جہاز کا انتخاب مکمل طور پر میرے ساتھ رہنا چاہیے، جیسا کہ یوجو کا مقصد ہم سے ،دوستی کرنا تھا۔ اور، ایسا کرنے کے لیے، پہلے ہی ایک برتن پر کھڑا کر چکا تھا، جسے اگر اپنے پاس چھوڑ دیا جائے، تو میں اسماعیل، پوری دنیا کے لیے، گویا اتفاق سے نکلا تھا۔ اور اس بحری جہاز میں مجھے فوری طور پر اپنے آپ کو بھیجنا ہو گا، قطع کے۔ Queequeg نظر اس وقت کے لیے

کے فیصلے اور چیزوں کی حیرت انگیز Yojo نے Quequeg، میں یہ بتانا بھول گیا ہوں کہ، بہت سی چیزوں میں پیشین گوئی کی فضیلت پر بہت اعتماد کیا۔ اور یوجو کو کافی عزت کے ساتھ پالا، ایک اچھے قسم کے خدا کے طور پر، جس کا مطلب شاید مجموعی طور پر کافی اچھا تھا، لیکن تمام معاملات میں اس کے احسان مندانہ ارادوں میں کامیاب نہیں ہوا۔

کا یہ منصوبہ، ہمارے ہنر کے انتخاب کو چھو رہا ہے۔ مجھے وہ منصوبہ بالکل پسند Yojo's یا Queequeg's، اب نہیں آیا۔ ہمیں اور ہماری خوش قسمتی کو محفوظ طریقے سے لے جانے کے لیے سب سے موزوں وہیلر کی نشاندہی کی سمجھداری پر تھوڑا سا بھروسہ نہیں کیا تھا۔ لیکن جیسا کہ میری تمام Queequeg کرنے کے لیے میں نے تعزیرات کا کوئیگگ پر کوئی اثر نہیں ہوا، اس لیے میں تسلیم کرنے کا پابند تھا۔ اور اس کے مطابق ایک پرعزم توانائی

اور جوش کے ساتھ اس کاروبار کو شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، جس سے اس معمولی سے معمولی معاملے کو جلد حل کے ساتھ ہمارے چھوٹے سے سونے کے کمرے میں بند Yojo چھوڑ کر Quequeg، کرنا چاہیے۔ اگلی صبح سویرے ، کے ساتھ روزہ Yojo اور Quequeg ہو گئے — کیونکہ ایسا لگتا تھا کہ یہ کسی طرح کا لینٹ یا رمضان تھا، یا اس دن ذلت اور دعا کا دن تھا۔ یہ *کیسا* تھا مجھے کبھی معلوم نہیں ہو سکا، کیوں کہ اگرچہ میں نے خود کو کئی بار اس پر لاگو کیا، لیکن کو چھوڑ کر، اس Queequeg - آرٹیکلز میں مہارت حاصل نہیں کر سکا XXXIX میں کبھی بھی اس کی عبادات اور اپنی قربانی کی آگ پر خود کو گرم کر رہا تھا۔ شیونگ، میں شپنگ Yojo پائپ پر روزہ رکھ کر، اور tomahawk کے کافی دیر تک گھومنے پھرنے اور بے ترتیب پوچھ گچھ کے بعد، میں نے سیکھا کہ تین سال .sallied کے درمیان باہر کے سفر کے لیے تین بحری جہاز تھے — دی ڈیول ڈیم، ٹِٹ بٹ، اور پیکوڈ۔ *شیطان ڈیم*، میں اس کی اصلیت نہیں واضح ہے؛ *پیکوڈ*، بلاشبہ آپ کو یاد ہوگا، میساچوسٹس انڈینز کے ایک مشہور قبیلے کا نام تھا۔ اب قدیم *Tit-bit* جانتا؛ ;hopped پر Tit-bit، میڈیس کے طور پر ناپید ہے۔ میں نے شیطان ڈیم کے بارے میں جھانک کر دیکھا۔ اس سے اور آخر کار، پیکوڈ پر سوار ہو کر، ایک لمحے کے لیے اس کے ارد گرد دیکھا، اور پھر فیصلہ کیا کہ ہمارے لیے یہی جہاز ہے۔

آپ نے اپنے دنوں میں بہت سے انوکھے ہنر دیکھے ہوں گے، کیوں کہ میں جانتا ہوں؛ مربع انگلیوں والے لوگر: پہاڑی جاپانی کباڑ؛ بٹر باکس گیلیئٹس، اور کیا نہیں؛ لیکن اس کے لیے میری بات مان لیں، آپ نے اس نایاب پرانے پیکوڈ جیسا نایاب پرانا دستکاری کبھی نہیں دیکھا۔ وہ پرانے اسکول کا جہاز تھا، اگر کچھ بھی ہو تو چھوٹا تھا۔ اس کے بارے میں پرانے زمانے کے پنجوں کے پاؤں والی نظر کے ساتھ۔ چاروں سمندروں کے طوفانوں اور سکون میں لمبے لمبے موسم اور موسم سے رنگے ہوئے، اس کے پرانے ہل کا رنگ فرانسیسی دستی بم کی طرح سیاہ ہو گیا تھا، جس نے مصر اور سائبیریا میں یکساں جنگ لڑی تھی۔ اس کی عزت دار کمانیں داڑھی والی لگ رہی تھیں۔ اس کے مستول — جاپان کے ساحل پر کہیں کٹے ہوئے تھے، جہاں اس کے اصلی حصے آندھی میں گم ہو گئے تھے — اس کے مستول کولون کے تین پرانے بادشاہوں کی ریڑھ کی ہڈی کی طرح مضبوطی سے کھڑے تھے۔ اس کے قدیم عرشے پہنے ہوئے تھے اور جھریاں پڑی ہوئی تھیں، جیسے کینٹربری کیتھیڈرل میں یاتریوں کی طرف سے سجائے جانے والے پرچم کے پتھر کی

طرح جہاں بیکٹ کا خون بہہ رہا تھا۔ لیکن اس کے ان تمام پرانے نوادرات میں، نئی اور شاندار خصوصیات شامل کی گئیں، جن کا تعلق اس جنگلی کاروبار سے ہے جس کی وہ نصف صدی سے زیادہ عرصے سے پیروی کر رہی تھی۔ بوڑھا کیپٹن پیلگ، کئی سالوں سے اس کا چیف ساتھی تھا، اس سے پہلے کہ اس نے اپنے ایک اور جہاز کو کمانڈ کیا، اور اب ایک ریٹائرڈ سیمین، اور پیکوڈ کے اصل مالکان میں سے ایک، یہ بوڑھا پیلگ، اپنی چیف میٹ شپ کی مدت کے دوران، اس نے اپنی اصل بدمزاجی پر تعمیر کی تھی، اور اسے ہر جگہ، مادّی اور آلے دونوں کی ایک خوبی کے ساتھ جڑ دیا تھا، سوائے تھور کل-ہیک کی کھدی ہوئی بکلر یا بیڈ سٹیڈ کے۔ وہ کسی بھی وحشی ایتھوپیا کے شہنشاہ کی طرح ملبوس تھی، اس کی گردن پالش ہاتھی دانت کے لاکٹوں سے بھاری تھی۔ وہ ٹرافی کی چیز تھی۔ ایک ہنر کا شکاری، اپنے دشمنوں کا پیچھا کرنے والی ہڈیوں میں خود کو دھوکہ دے رہا ہے۔ اس کے چاروں طرف، بغیر پینل کے کھلے بلوارکس ایک مسلسل جبڑے کی طرح سجے ہوئے تھے، اسپرم وہیل کے لمبے تیز دانتوں کے ساتھ، اس کے پرانے بھنگ کے ٹکڑوں اور کنڈرا کو باندھنے کے لیے وہاں پنوں کے لیے داخل کیا گیا تھا۔ وہ چور زمینی لکڑی کے بیس بلاکس سے نہیں بھاگتے تھے، بلکہ سمندری ہاتھی دانت کی شیفوں پر بڑی چالاکی سے سفر کرتے تھے۔ اس کے قابل احترام ہیلم پر ایک ٹرن اسٹائل وہیل کو طعنہ دیتے ہوئے، اس نے وہاں ایک ٹیلر کھیلا۔ اور وہ ٹیلر ایک بڑے پیمانے پر تھا، جو اس کے موروثی دشمن کے لمبے تنگ نچلے جبڑے سے تجسس سے تراشی گئی تھی۔ طوفان میں اس ٹیلر کے ساتھ چلنے والا ہیلمس مین ٹارٹر کی طرح محسوس ہوتا ہے، جب وہ اپنے جبڑے کو پکڑ کر اپنے آتش گیر سوار کو روک لیتا ہے۔ ایک عمدہ ہنر، لیکن کسی نہ کسی طرح انتہائی اداس! تمام عمدہ چیزوں کو اس سے چھو لیا گیا ہے۔

اب جب میں نے کوارٹر ڈیک کے بارے میں دیکھا، کسی ایسے شخص کے لیے جس کے پاس اختیار ہے، اپنے آپ کو سفر کے لیے امیدوار کے طور پر تجویز کرنے کے لیے، پہلے تو میں نے کوئی نہیں دیکھا۔ لیکن میں ایک عجیب قسم کے خیمے کو اچھی طرح سے نظر انداز نہیں کر سکتا تھا، یا وگ وام، مین مستول کے پیچھے تھوڑا سا کھڑا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ بندرگاہ میں استعمال ہونے والی ایک عارضی تعمیر ہے۔ یہ مخروطی شکل کا تھا، کوئی دس فٹ اونچا۔ دائیں وہیل کے جبڑوں کے درمیانی اور سب سے اونچے حصے سے لیمبر کالی ہڈی کے لمبے، بڑے سلیبوں پر مشتمل ہے۔ ڈیک پر اپنے چوڑے سروں کے ساتھ لگائے گئے، ان سلیبوں کا ایک دائرہ آپس میں جڑا ہوا ہے، ایک دوسرے کی طرف ڈھل گیا

ہے، اور چوٹی پر ایک ٹیوٹ شدہ نقطہ میں متحد ہے، جہاں ڈھیلے بالوں والے ریشے کسی پرانے پر اوپر کی گرہ کی طرح لہراتے ہیں۔ پوٹوٹامی سچیم کا سر۔ ایک سہ رخی افتتاحی جس کا سامنا جہاز کی کمانوں کی طرف تھا، تاکہ اندرونی نے آگے کا مکمل نظارہ کرنے کا حکم دیا۔

اور اس عجیب خیمہ میں آدھے چھپے ہوئے، میں نے طوالت میں ایک ایسا شخص پایا جو اپنے پہلو سے اختیار رکھتا تھا۔ اور جو، دوپہر کا وقت تھا، اور جہاز کا کام معطل ہو گیا تھا، وہ اب کمان کے بوجھ سے مہلت لے رہا تھا۔ وہ ایک پرانے زمانے کی بلوط کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، جو ہر طرف متجسس نقش و نگار کے ساتھ ہل رہا تھا۔ اور جس کا نچلا حصہ اسی لچکدار چیز کے ایک مضبوط آپس میں جڑا ہوا تھا جس سے وگ وام بنایا گیا تھا۔

میں نے جو بزرگ آدمی دیکھا تھا اس کے بارے میں شاید، کوئی خاص بات نہیں تھی۔ وہ زیادہ تر بوڑھے بحری کے انداز میں کاٹا گیا Quaker جہازوں کی طرح بھورا اور بھورا تھا، اور نیلے رنگ کے پائلٹ کپڑے میں لپٹا ہوا تھا، جو تھا۔ صرف اس کی آنکھوں کے گرد چھوٹی چھوٹی جھریوں کا ایک عمدہ اور تقریباً خوردبینی جال موجود تھا، جو کہ اس کے بہت سے سخت آندھیوں میں اس کے مسلسل سفر سے پیدا ہوا ہو گا، اور ہمیشہ ہوا کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ایک ساتھ پرس. اس طرح کی آنکھوں کی جھریاں ایک سرگوشی میں بہت مؤثر ہوتی ہیں۔

کیا یہ پیکوڈ کا کپتان ہے؟" میں نے خیمے کے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔"

. فرض کریں کہ یہ پیکوڈ کا کپتان ہے، آپ اس سے کیا چاہتے ہیں؟" اس نے مطالبہ کیا"

"میں شپنگ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔"

تم تھے، کیا تم تھے؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نانٹکیٹر نہیں ہو — کبھی چولہے کی کشتی میں سوار ہو؟"

"نہیں سر، میں نے کبھی نہیں کیا۔"

دوست وہیل کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے، میں یہ کہنے کی ہمت کرتا ہوں — ہاں؟"

، کچھ نہیں جناب۔ لیکن مجھے کوئی شک نہیں کہ میں جلد ہی سیکھوں گا۔ میں مرچنٹ سروس میں کئی سفر کر چکا ہوں"

"-اور مجھے لگتا ہے کہ

مرچنٹ سروس لعنت ہو. مجھ سے ایسی زبان نہ بولو۔ کیا تم وہ ٹانگ دیکھ رہے ہو؟—اگر تم نے پھر کبھی مجھ سے" مرچنٹ کی خدمت کی بات کی تو میں وہ ٹانگ تمہاری کڑی سے ہٹا دوں گا۔ مارچنٹ سروس واقعی! مجھے لگتا ہے کہ اب آپ ان مارچنٹ بحری جہازوں میں خدمات انجام دینے پر کافی فخر محسوس کرتے ہیں۔ لیکن فلیکس! یار، تمہیں وہیل جانے کی کیا ضرورت ہے؟—یہ تھوڑا سا مشکوک لگتا ہے، ہے نا؟—کیا تم سمندری ڈاکو نہیں رہے، کیا تم نے اپنے آخری کیپٹن کو نہیں لوٹا، کیا تم نے؟—دوست؟ جب آپ سمندر میں اتریں گے تو افسران کو قتل کرنے کا نہیں سوچتے؟

میں نے ان چیزوں سے اپنی بے گناہی پر احتجاج کیا۔ میں نے دیکھا کہ ان آدھے مضحکہ خیز نقوشوں کے نقاب کے کے طور پر، اپنے انسولر تعصبات سے Quakerish Nantucketer نیچے، یہ بوڑھا سمندری آدمی، ایک غیر محفوظ بھرا ہوا تھا، اور تمام غیر ملکیوں پر اعتماد نہیں کرتا تھا، الا یہ کہ وہ کیپ کوڈ یا وائن یارڈ سے تعلق رکھتے ہوں۔

لیکن تمھیں وہیل کیا لے جاتا ہے؟ میں آپ کو بھیجنے کے بارے میں سوچنے سے پہلے یہ جاننا چاہتا ہوں۔"

"ٹھیک ہے، جناب، میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہیلنگ کیا ہے؟ میں دنیا دیکھنا چاہتا ہوں۔"

دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہیلنگ کیا ہے، ہاں؟ کیا تم نے کیپٹن احاب پر تالیاں بجائی ہیں؟"

"کیپٹن احاب کون ہے جناب؟"

ہاں، ہاں، میں نے ایسا سوچا۔ کیپٹن احاب اس جہاز کا کپتان ہے۔"

پھر میں غلط ہوں۔ میں نے سوچا کہ میں خود کیپٹن سے بات کر رہا ہوں۔"

تم کیپٹن پیلگ سے بات کر رہے ہو—یہ وہی ہے جس سے تم بات کر رہے ہو، نوجوان۔ یہ میرا اور کیپٹن بلداد کا" ہے کہ پیکوڈ کو بحری سفر کے لیے تیار کیا گیا، اور اس کی تمام ضروریات بشمول عملے کی فراہمی۔ ہم حصہ کے مالک اور ایجنٹ ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں کہنے جا رہا تھا، اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہیلنگ کیا ہے، جیسا کہ آپ کہتے ہیں، تو میں آپ کو اس سے پہلے کہ آپ اپنے آپ کو اس سے باندھ لیں، پیچھے ہٹنے سے پہلے اسے تلاش کرنے کا ایک طریقہ ڈال سکتا ہوں۔ نوجوان کیپٹن احاب پر تالیاں بجائیں، اور آپ دیکھیں گے کہ اس کی صرف ایک ٹانگ ہے۔

کیا مطلب ہے جناب؟ کیا دوسرا وہیل مچھلی سے کھو گیا تھا؟"

وہیل کے ہاتھوں کھو گیا! نوجوان آدمی، میرے قریب آؤ: اسے نگل گیا، چبایا گیا، سب سے زیادہ خوفناک "
"!پارمیسیٹی نے کچل دیا جس نے کبھی کشتی کو چیر ڈالا!—آہ، آہ

میں اس کی توانائی سے تھوڑا سا گھبرا گیا تھا، شاید اس کے اختتامی فجائیہ میں دلی غم پر بھی تھوڑا سا چھو گیا، لیکن میں نے جتنا سکون سے کہا، "آپ جو کہتے ہیں وہ بلاشبہ کافی درست ہے، جناب۔ لیکن میں کیسے جان سکتا تھا کہ اس مخصوص "وہیل میں کوئی عجیب و غریب درندگی تھی، حالانکہ میں نے حادثے کی سادہ سی حقیقت سے اتنا ہی اندازہ لگایا ہو گا۔

، اب دیکھو جوان آدمی، تمہارے پھیپھڑے نرم ہیں، دیکھو۔ آپ شارک سے تھوڑی بات نہیں کرتے۔ یقیناً "
"آپ اس سے پہلے سمندر میں جا چکے ہیں۔ اس بات کا یقین؟

"جناب،" میں نے کہا، "میں نے سوچا کہ میں نے آپ کو بتایا ہے کہ میں تاجر کے چار سفر کر چکا ہوں۔"

—اس سے باہر مشکل! میں نے مارچنٹ سروس کے بارے میں کیا کہا اس پر توجہ دیں—مجھے پریشان نہ کریں "
میرے پاس یہ نہیں ہو گا۔ لیکن آیئے ایک دوسرے کو سمجھیں۔ میں نے آپ کو ایک اشارہ دیا ہے کہ وہیل کیا ہے؛
"کیا آپ ابھی تک اس کی طرف مائل محسوس کرتے ہیں؟

"میں کرتا ہوں جناب۔"

بہت اچھا. اب، کیا تم وہ آدمی ہو کہ زندہ وہیل کے گلے میں ہارپون ڈالو، اور پھر اس کے پیچھے چھلانگ لگاؤ؟ جواب "
"!دو، جلدی

میں ہوں، جناب، اگر ایسا کرنا مثبت طور پر ناگزیر ہونا چاہیے؛ سے چھٹکارا حاصل نہیں کرنا، یعنی؛ جسے میں حقیقت "
"نہیں سمجھتا۔

پھر اچھا۔ اب آپ نہ صرف وہیلنگ جانا چاہتے ہیں، تجربے سے یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ وہیلنگ کیا ہے، بلکہ "
آپ دنیا کو دیکھنے کے لیے بھی جانا چاہتے ہیں؟ کیا آپ نے یہی نہیں کہا؟ میں نے ایسا سوچا۔ ٹھیک ہے، پھر، وہاں سے

آگے بڑھو، اور موسم کی دخش پر جھانکیں، اور پھر میرے پاس واپس جائیں اور مجھے بتائیں کہ آپ وہاں کیا دیکھتے "ہیں۔

ایک لمحے کے لیے میں اس متجسس درخواست پر تھوڑا سا حیران رہ گیا، یہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیسے لینا ہے، چاہے مزاحیہ ہو یا سنجیدگی سے۔ لیکن اپنے کوے کے تمام پیروں کو ایک ہچکچاہٹ میں مرکوز کرتے ہوئے، کیپٹن پیلگ نے مجھے کام شروع کیا۔

آگے بڑھ کر اور موسم کی کمان پر نظر ڈالی تو میں نے محسوس کیا کہ سیلابی لہر کے ساتھ اپنے لنگر کی طرف جھولنے والا جہاز اب ترچھے انداز میں کھلے سمندر کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ امکان لامحدود تھا، لیکن حد سے زیادہ نیرس اور حرام تھا۔ معمولی قسم نہیں جو میں دیکھ سکتا تھا۔

"اچھا، رپورٹ کیا ہے؟" پیلگ نے کہا جب میں واپس آیا۔ "تم نے کیا دیکھا؟"

زیادہ نہیں،" میں نے جواب دیا- "پانی کے سوا کچھ نہیں؛ اگرچہ کافی افق، اور میرے خیال میں ایک طوفان آ رہا "ہے۔

اچھا تو پھر دنیا کو دیکھ کر تم کیا سوچتے ہو؟ کیا آپ کیپ ہارن کے گرد چکر لگانا چاہتے ہیں تاکہ اس میں سے کچھ اور" "دیکھیں؟ کیا تم اس دنیا کو نہیں دیکھ سکتے جہاں تم کھڑے ہو؟

میں تھوڑا سا لڑکھڑا گیا، لیکن وہیلنگ میں جانا ضروری ہے، اور میں کروں گا۔ اور پیکوڈ اتنا ہی اچھا جہاز تھا جیسا کہ کسی بھی طرح کا تھا—میں نے سب سے بہتر سمجھا—اور یہ سب میں نے اب پیلگ سے دہرایا۔ مجھے اتنا پرعزم دیکھ کر اس نے مجھے جہاز بھیجنے پر آمادگی ظاہر کی۔

اور آپ کاغذات پر فوراً دستخط بھی کر سکتے ہیں،" اس نے مزید کہا- "آپ کے ساتھ چلیں۔" اور یہ کہہ کر اس نے" ڈیک کے نیچے کیبن میں راستہ لیا۔

ٹرانسوم پر بیٹھنا مجھے سب سے زیادہ غیر معمولی اور حیران کن شخصیت لگ رہا تھا۔ یہ کیپٹن بلداد نکلا، جو کیپٹن پیلگ کے ساتھ جہاز کے سب سے بڑے مالکان میں سے ایک تھا۔ دوسرے حصص، جیسا کہ بعض اوقات ان بندرگاہوں

میں ہوتا ہے، جو پرانے سالانہ لوگوں کے ہجوم کے زیر قبضہ رہتے ہیں۔ بیوہ، یتیم بچے، اور چانسری وارڈز؛ ہر ایک میں لوگ اپنا پیسہ Nantucket لکڑی کے سر، یا تختے کے ایک پاؤں، یا جہاز میں ایک یا دو کیل کی قیمت کا مالک ہے۔ وہیلنگ کے برتنوں میں لگاتے ہیں، اسی طرح جیسے آپ منظور شدہ ریاستی اسٹاک میں اپنا کرتے ہیں جس سے اچھا مفاد ہوتا ہے۔

اب، بلداد، پیلیگ کی طرح، اور درحقیقت بہت سے دوسرے نانٹکیٹرز، ایک کوئکر تھے، یہ جزیرہ اصل میں اس فرقے نے آباد کیا تھا۔ اور آج تک اس کے باشندے عام طور پر کوئیکر کی خصوصیات کو غیر معمولی انداز میں برقرار رکھتے ہیں، صرف اجنبی اور متفاوت چیزوں کے ذریعے مختلف اور غیر معمولی طور پر تبدیل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے سے لڑ Quakers تمام ملاحوں اور وہیل شکاریوں میں سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔ وہ Quakers کچھ کے لیے ہیں Quakers رہے ہیں؛ وہ ایک انتقام کے ساتھ.

تاکہ ان میں ایسے مردوں کی مثالیں موجود ہوں، جنہوں نے صحیفے کے ناموں کے ساتھ نام رکھے — جزیرے پر کے محاورے میں شامل کر لیا ہے۔ Quaker ایک عام فیشن — اور بچپن میں قدرتی طور پر شاندار ڈرامائی تم اور تم کو پھر بھی، ان کے بعد کی زندگیوں کے بے باک، ہمت اور بے حد مہم جوئی سے، عجیب طور پر ان غیر معمولی خصوصیات کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں، کردار کی ایک ہزار جرات مندانہ ڈیشیں، جو اسکینڈینیوین سمندری بادشاہ، یا شاعرانہ پیگن رومن کے لائق نہیں ہیں۔ اور جب یہ چیزیں ایک بہت ہی اعلیٰ فطری قوت کے حامل آدمی میں، ایک عالمی دماغ اور ایک سوچے سمجھے دل کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ جس نے دور دراز کے پانیوں میں رات کی بہت سی لمبی گھڑیوں کی خاموشی اور تنہائی کی وجہ سے، اور برجوں کے نیچے شمال میں کبھی نہیں دیکھا، غیر روایتی اور آزادانہ طور پر سوچنے پر مجبور کیا؛ اپنی کنواری رضاکارانہ اور بااعتماد چھاتی سے فطرت کے تمام میٹھے یا وحشی تاثرات کو تازہ حاصل کرنا، اور اس طرح بنیادی طور پر، لیکن حادثاتی فوائد کی مدد سے، ایک جرات مندانہ اور اعصابی بلند زبان سیکھنے کے لیے - جو کہ انسان پوری قوم کی مردم شماری میں ایک کو بنا دیتا ہے۔ تماشا مخلوق، عظیم سانحات کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ اور نہ ، ہی یہ اس کی طرف سے کسی بھی طرح کی کمی نہیں کرے گا، ڈرامائی طور پر، اگر یا تو پیدائشی یا دیگر حالات کے لحاظ سے اس کی فطرت کے نچلے حصے میں نصف جان بوجھ کر قابو پانے والی بیماری ہے. تمام آدمیوں کے لیے المناک طور پر

عظیم ایک خاص بیماری کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔ اس بات کا یقین رکھو، اے نوجوان تمنا، تمام فانی عظمت صرف بیماری ہے۔ لیکن، ابھی تک ہمارا تعلق ایسے کے ساتھ نہیں ہے، بلکہ بالکل دوسرے کے ساتھ ہے۔ اور پھر بھی ایک کے کسی دوسرے مرحلے سے نتیجہ اخذ کرتا ہے، جو انفرادی Quaker آدمی، جو، اگر واقعی عجیب ہے، تو یہ صرف حالات سے تبدیل ہوتا ہے۔

کیپٹن پیلگ کی طرح، کیپٹن بلداد بھی ایک اچھے کام کرنے والا، ریٹائرڈ وہیل مین تھا۔ لیکن کیپٹن پیلگ کے برعکس جس نے سنجیدہ چیزوں کے لیے جلدی کی پرواہ نہیں کی تھی، اور درحقیقت ان ہی سنجیدہ چیزوں کو تمام چھوٹی چھوٹی— باتوں میں سب سے بڑا سمجھا جاتا تھا—کیپٹن بلداد کو نہ صرف اصل میں نانٹکیٹ کو ئکرزم کے سخت ترین فرقے کے مطابق تعلیم دی گئی تھی، بلکہ اس کے بعد کی تمام سمندری زندگی، اور ہارن کے گرد بہت سے غیر پوش، خوبصورت جزیرے کی مخلوقات کا نظارہ—وہ سب کچھ جس نے اس مقامی پیدا ہونے والے کوئیکر کو ایک جوٹ نہیں ہلایا تھا، اس کی بنیان کے ایک زاویے کو اتنا تبدیل نہیں کیا تھا۔ پھر بھی، اس تمام تغیر پذیری کے لیے، کیا قابل کیپٹن بلداد کے بارے میں مشترکہ مستقل مزاجی کی کوئی کمی تھی۔ اگرچہ زمینی حملہ آوروں کے خلاف ہتھیار اٹھانے سے، ایمانداری سے انکار کرنے کے باوجود، خود بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل پر غیر معمولی طور پر حملہ کر چکا تھا۔ اور اگرچہ انسانی خونریزی کا حلف دار دشمن تھا، پھر بھی اس نے اپنے سیدھے جسم والے کوٹ میں، لیویتھن گور کے سروں پر ٹنوں کو گرایا تھا۔ اب اپنے دنوں کی غور و فکر کی شام میں، پرہیزگار بلداد نے ان باتوں کو یاد میں کیسے ملایا، میں نہیں جانتا؛ لیکن اس سے اسے زیادہ فکر نہیں تھی، اور غالباً وہ بہت پہلے ہی اس حکیم اور سمجھدار نتیجے پر پہنچے تھے کہ انسان کا مذہب ایک چیز ہے، اور یہ عملی دنیا بالکل دوسری ہے۔ یہ دنیا منافع ادا کرتی ہے۔ ایک چھوٹے سے کیبن بوائے سے ڈریبسٹ ،ڈریب کے مختصر کپڑوں میں، چوڑے شیڈ بیلی واسکٹ میں ہارپونیر کی طرف بڑھنا؛ اس سے بوٹ ہیڈر، چیف ساتھی اور کپتان، اور آخر میں ایک جہاز کا مالک؛ جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا تھا، بِلداد نے ساٹھ سال کی اچھی عمر میں فعال زندگی سے مکمل طور پر ریٹائر ہو کر، اور اپنے بقیہ دنوں کو اپنی اچھی کمائی کے حصول کے لیے وقف کر کے اپنے مہم جوئی کے کیریئر کا اختتام کیا۔

اب، بلد اد، مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہے، کہ وہ ایک نا قابل اصلاح پرانے شکاری ہونے کی شہرت رکھتا تھا، اور اپنے سمندری سفر کے دنوں میں، ایک تلخ، مشکل کام کرنے والا تھا۔ انہوں نے مجھے نانٹکیٹ میں بتایا، حالانکہ یہ یقینی طور پر ایک دلچسپ کہانی معلوم ہوتی ہے، کہ جب اس نے بوڑھے کیٹیگٹ وہیل مین کا سفر کیا، تو اس کا عملہ، گھر پہنچنے پر، زیادہ تر سب کو ہسپتال لے جایا گیا، وہ تھکے ہارے اور تھکے ہوئے تھے۔ ایک متقی آدمی کے لیے، خاص طور پر ایک Quaker کے لیے، وہ یقینی طور پر کم از کم کہنے کے لیے سخت دل تھا۔ وہ کبھی بھی اپنے آدمیوں کی قسمیں نہیں کھاتا تھا، وہ کہتے تھے۔ لیکن کسی نہ کسی طرح اسے ان میں سے ظالمانہ، بے تحاشا محنت کی غیر معمولی مقدار ملی۔ جب بلد اد ایک چیف ساتھی تھا، تو اس کی رنگت بھری نظر آپ کو غور سے دیکھنے کے لیے، آپ کو مکمل طور پر بے چین کر دیتی تھی، یہاں تک کہ آپ کسی چیز کو پکڑ لیتے، ہتھوڑا یا مارلنگ سپائیک، اور پاگلوں کی طرح کسی چیز پر یا کسی چیز پر کام پر چلے جاتے۔ دوسرے، کوئی اعتراض نہیں کیا۔ سستی اور سستی اس کے سامنے ختم ہو گئی۔ اس کا اپنا فرد اس کے مفید کردار کا عین مجسم تھا۔ اپنے لمبے لمبے لمبے جسم پر، اس نے کوئی فاضل گوشت نہیں، کوئی ضرورت سے زیادہ داڑھی نہیں رکھی، اس کی ٹھوڑی اس کے ساتھ نرم، اقتصادی جھپکی تھی، جیسے اس کی چوڑی دار ٹوپی کی گھنی جھپکی۔

پھر، ایسا ہی وہ شخص تھا جسے میں نے ٹرانزوم پر بیٹھے ہوئے دیکھا جب میں نے کیبن میں کیپٹن پیلگ کا پیچھا کیا۔ ڈیکوں کے درمیان جگہ چھوٹی تھی۔ اور وہاں، بولٹ سیدھا، بوڑھا بلد اد بیٹھا تھا، جو ہمیشہ اسی طرح بیٹھا تھا، اور کبھی ٹیک نہیں لگاتا تھا، اور یہ اپنے کوٹ کی دم کو بچانے کے لیے۔ اس کا چوڑا کنارا اس کے پاس رکھا گیا تھا۔ اس کی ٹانگیں سختی سے پار کر دی گئی تھیں۔ اس کی گھنٹی بنیان اس کی ٹھوڑی تک بٹی ہوئی تھی۔ اور ناک پر عینک لگا کر، وہ ایک گہرے حجم سے پڑھنے میں مگن دکھائی دے رہا تھا۔

،بلد اد، "کیپٹن پیلگ نے پکارا، "اس پر ایک بار پھر، بلد اد، ٹھیک ہے؟ آپ ان صحیفوں کا مطالعہ کر رہے ہیں، اب "
" پچھلے تیس سالوں سے، میرے علم کے مطابق۔ بلد اد، تم کتنی دور گئے ہو؟

گویا اپنے پرانے جہاز کے ساتھی سے ایسی بے ہودہ باتوں کا عادی بلد اد نے اپنی موجودہ بے غیرتی کو دیکھے بغیر خاموشی سے اوپر دیکھا اور مجھے دیکھ کر دوبارہ پلگ کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"وہ کہتا ہے کہ وہ ہمارا آدمی ہے، بلداد،" پیلگ نے کہا، "وہ جہاز بھیجنا چاہتا ہے۔"

دوست ہو؟" بلداد نے کھوکھلے لہجے میں کہا اور میری طرف مڑتے ہوئے کہا۔"

تھا۔ Quaker میں دوست،" میں نے لاشعوری طور پر کہا، وہ بہت شدید"

تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو، بلداد؟" پیلگ نے کہا۔"

وہ کرے گا،" بلداد نے مجھے دیکھتے ہوئے کہا، اور پھر بڑبڑاتے ہوئے لہجے میں اپنی کتاب پر ہجے کرتا چلا گیا۔"

میں نے سوچا کہ اسے میں نے اب تک کا سب سے پرانا کوئکر دیکھا ہے، خاص طور پر پیلیگ کے طور پر، اس کا دوست اور پرانا جہاز کا ساتھی، اس طرح کی دھندلاہٹ والا لگتا تھا۔ لیکن میں نے کچھ نہیں کہا، صرف میرے ارد گرد، تیزی سے دیکھ رہا تھا۔ پیلگ نے اب ایک سینہ کھولا، اور جہاز کے سامان کو کھینچ کر اس کے سامنے قلم اور سیاہی رکھ دی اور خود کو ایک چھوٹی میز پر بٹھا دیا۔ میں نے سوچنا شروع کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ میں اپنے آپ سے طے کروں کہ میں کن شرائط پر سفر کرنے کے لیے تیار ہوں۔ میں پہلے ہی جانتا تھا کہ وہیل کے کاروبار میں وہ کوئی اجرت نہیں دیتے تھے۔ لیکن کپتان سمیت تمام ہاتھوں کو منافع کے کچھ حصص ملے جنہیں لیز کہتے ہیں، اور یہ کہ یہ لیز جہاز کی کمپنی کے متعلقہ فرائض سے متعلق اہمیت کی ڈگری کے تناسب سے تھے۔ میں اس بات سے بھی واقف تھا کہ وہیلنگ میں گرین ہینڈ ہونے کی وجہ سے میرا اپنا بچھانا بہت بڑا نہیں ہو گا۔ لیکن اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ میں سمندر کا عادی تھا، جہاز چلا سکتا تھا، رسی کو جوڑ سکتا تھا، اور یہ سب کچھ، میں نے اس میں کوئی شک نہیں کیا کہ میں نے جو کچھ سنا تھا اس، سے مجھے کم از کم 275 ویں لیٹ کی پیشکش کی جانی چاہیے، یعنی اس کا 275 واں حصہ۔ بحری سفر کی واضح خالص آمدنی جو کچھ بھی ہو آخر کار۔ اور اگرچہ 275 واں لیٹ تھا جسے وہ ایک لمبی چوڑی کہتے ہیں، پھر بھی یہ کچھ نہ ہونے سے بہتر تھا۔ اور اگر ہمارا سفر خوش قسمتی سے ہوتا، تو میں اس لباس کی قیمت تقریباً ادا کر سکتا ہوں جو میں اس پر پہنوں گا، اپنے تین سال کے بیف اور بورڈ کے بارے میں بات نہ کریں، جس کے لیے مجھے ایک سٹور بھی ادا نہیں کرنا پڑے گا۔

یہ سوچا جا سکتا ہے کہ یہ شاہی دولت جمع کرنے کا ایک ناقص طریقہ تھا—اور اس لیے یہ واقعی ایک بہت ہی غریب طریقہ تھا۔ لیکن میں ان لوگوں میں سے ایک ہوں جو کبھی بھی شاہی قسمت کے بارے میں نہیں سوچتے ہیں، اور اگر

میں تھنڈر کلاؤڈ کے اس خوفناک نشان کو برداشت کر رہا ہوں تو میں بہت مطمئن ہوں کہ اگر دنیا مجھے سوار کرنے کے لیے تیار ہے۔ مجموعی طور پر، میں نے سوچا کہ 275 واں تہوار منصفانہ چیز کے بارے میں ہو گا، لیکن اگر مجھے 200 ویں پیش کش کی جاتی تو مجھے حیرت نہیں ہوتی، کیونکہ میں چوڑے کندھے والا تھا۔

: لیکن ایک چیز، اس کے باوجود، مجھے منافع میں فراخدلی سے حصہ لینے کے بارے میں تھوڑا سا بے اعتمادی کا باعث بنا اشور، میں نے کیپٹن پیلگ اور اس کے بے حساب بوڑھے کرونی بلداد دونوں کے بارے میں کچھ سنا تھا۔ وہ پیکوڈ کے اصل مالک ہونے کے ناطے، اس لیے دوسرے اور زیادہ ناقابل فہم اور بکھرے ہوئے مالکان نے جہاز کے معاملات کا تقریباً سارا انتظام ان دونوں پر چھوڑ دیا۔ اور میں نہیں جانتا تھا کہ کنجوس بوڑھے بلداد کے پاس ہاتھ بھیجنے کے بارے میں کیا کہنا ہے، خاص طور پر جیسا کہ اب میں نے اسے پیکوڈ پر سوار پایا، وہاں کیبن میں بالکل گھر پر تھا، اور اس کی بائبل اس طرح پڑھ رہا تھا جیسے وہ خود ہو۔ آگ کی طرف اب جب پیلگ اپنی جیک چھری سے قلم کو درست کرنے کی بے سود کوشش کر رہا تھا، بوڑھا بلداد، میرے لیے کوئی معمولی تعجب کی بات نہیں، یہ سوچتے ہوئے کہ وہ ان کارروائیوں میں اتنی دلچسپی رکھنے والا فریق تھا۔ بلداد نے کبھی ہماری بات نہیں مانی، بلکہ اپنی کتاب میں سے بڑبڑاتا چلا گیا، ”زمین پر اپنے لیے خزانے جمع نہ کرو، جہاں کیڑے“ ۔

"ٹھیک ہے، کیپٹن بلداد،" پیلگ نے روکا، "آپ کیا کہتے ہیں، ہم اس نوجوان کو کیا دیں؟"

تم بہتر جانتے ہو،" قبر والے نے جواب دیا، "سات سو ستترواں بہت زیادہ نہیں ہو گا، کیا یہ؟" جہاں کیڑا اور زنگ" خراب کرتے ہیں، لیکن پڑے رہتے ہیں۔

لیٹ، بے شک، میں نے سوچا، اور اس طرح ایک پوشیدہ! سات سو ستر واں! ٹھیک ہے، بوڑھے بلداد، آپ کا عزم ہے کہ میں، ایک کے لیے، *یہاں نیچے بہت سی تمہیں نہیں رکھوں گا، جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتے ہیں*۔ یہ ایک بہت ہی *لمبا لیٹ تھا* کہ، بے شک؛ اور اگرچہ اعداد و شمار کی وسعت سے یہ پہلے زمیندار کو دھوکہ دے سکتا ہے، پھر بھی تھوڑا سا غور کرنے سے یہ ظاہر ہو جائے گا کہ اگرچہ سات سو ستتر ایک بہت بڑی تعداد ہے، پھر بھی، جب آپ

اس کا دسواں حصہ بناتے ہیں، تو آپ پھر دیکھو، میں کہتا ہوں، کہ فارتھنگ کا سات سو ستترواں حصہ سات سو ستتر سونے کے دگنے سے کم ہے۔ اور اس وقت میں نے سوچا۔

کیوں، اپنی آنکھیں پھاڑ دو، بلداد،" پیلگ نے پکارا، "تم اس نوجوان کو دھوکہ نہیں دینا چاہتے! اس کے پاس اس" "سے زیادہ ہونا چاہیے۔

سات سو ستترواں،" بلداد نے نظریں اٹھائے بغیر دوبارہ کہا۔ اور پھر بڑبڑاتا چلا گیا- "کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ" "ہے، وہاں تمہارا دل بھی ہو گا۔

پیلگ نے کہا، "میں اسے تین سوویں کے لیے نیچے رکھوں گا،" کیا تم سن رہے ہو، بلداد! میں کہتا ہوں کہ تین سوواں لیٹا ہے۔

بلداد نے اپنی کتاب رکھ دی، اور سنجیدگی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا، "کیپٹن پیلگ، آپ کا دل فراخ دل ہے۔ لیکن آپ کو اس جہاز کے دوسرے مالکان یعنی بیواؤں اور یتیموں، جن میں سے بہت سے ہیں، پر آپ کا فرض ہے اور یہ کہ اگر ہم بھی اس نوجوان کی محنت کا بھرپور صلہ دیں تو شاید ہم ان بیواؤں اور ان یتیموں سے روٹی لے رہے "ہوں۔ سات سو ستترویں لیٹی، کیپٹن پیلگ۔

آپ بلداد!'' پیلگ نے دھاڑیں ماریں، شروع کیا اور کیبن میں ہنگامہ کیا۔ ''بلاسٹ یو، کیپٹن بلداد، اگر میں ان'' معاملات میں آپ کی نصیحت پر عمل کرتا، تو اب تک میرے ذہن میں اس بات کا ضمیر ہوتا کہ وہ کیپ ہارن کے گرد ''اب تک چلنے والے سب سے بڑے جہاز کی بنیاد رکھ سکے۔

کیپٹن پیلگ،" بلداد نے دھیرے سے کہا، "آپ کا ضمیر شاید دس انچ پانی کھینچ رہا ہو، یا دس فیتھم، میں نہیں بتا" سکتا۔ لیکن جیسا کہ آپ اب بھی ایک نافرمان آدمی ہیں، کیپٹن پیلگ، مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ کہیں آپ کا ضمیر ایک "پھسلنے والا نہ ہو۔ اور آخر میں آپ کو آگ کے گڑھے میں دھنسا دے گا، کیپٹن پیلگ۔

آگ کا گڑھا! آگ کا گڑھا! تم میری توہین کرتے ہو، آدمی تمام قدرتی اثرات سے گزر کر، آپ میری توہین کرتے" ہیں۔ کسی بھی انسانی مخلوق کو یہ بتانا کہ وہ جہنم کا پابند ہے۔ فلوکس اور شعلے! بلداد، مجھ سے دوبارہ یہ کہو، اور میری روح

کے بولٹ شروع کرو، لیکن میں — میں کروں گا — ہاں، میں ایک زندہ بکری کو نگل جاؤں گا جس کے تمام بال اور سینگ ہوں گے۔ کیبن سے باہر، آپ لکڑی کی بندوق کے گندے رنگ کے بیٹے کی آوازیں لگا رہے ہیں - آپ کے ساتھ سیدھا جا گنا!

یہ گرجتے ہی اس نے بلداد کی طرف دوڑ لگا دی، لیکن ایک شاندار ترچھی، سلائیڈنگ سیلرٹی کے ساتھ، بلداد اس وقت تک اس سے بچ گیا۔

جہاز کے دو پرنسپل اور ذمہ دار مالکان کے درمیان ہونے والے اس خوفناک ہنگامے سے گھبرا کر، اور ایک ایسے بحری جہاز میں سوار ہونے کے تمام خیال کو ترک کرنے کے لیے آدھے دماغ کو محسوس کرتے ہوئے، جس کی ملکیت اور عارضی طور پر حکم دیا گیا تھا، میں نے بلداد کو جانے کے لیے دروازے سے ایک طرف قدم بڑھایا، جو، مجھے کوئی شک نہیں، پیلگ کے بیدار غضب سے پہلے غائب ہونے کے لیے بے چین تھا۔ لیکن میری حیرت کی وجہ سے، وہ ایک بار پھر بہت خاموشی سے ٹرانسوم پر بیٹھ گیا، اور ایسا لگتا تھا کہ پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وہ ناگوار پیلگ اور اس کے طریقوں کا کافی عادی معلوم ہوتا تھا۔ جہاں تک پیلگ کا تعلق ہے، جیسا کہ اس کا غصہ تھا، اسے چھوڑنے کے بعد اس میں کوئی اور چیز باقی نہیں تھی، اور وہ بھی ایک بھیڑ کے بچے کی طرح بیٹھ گیا، حالانکہ وہ تھوڑا سا ہلا ہوا تھا جیسے کہ ابھی تک گھبراہٹ کا شکار ہو۔ "واہ!" اس نے آخر میں سیٹی بجائی- "میرے خیال میں طوفان بدتمیزی کی طرف چلا گیا ہے۔ بلداد، آپ نیزے کو تیز کرنے میں بہت اچھے تھے، اس قلم کو ٹھیک کر دیں گے۔ میرے جیک چاقو کو یہاں پیسنے والے پتھر کی ضرورت ہے۔ کہ وہ؛ آپ کا شکریہ، بلداد۔ اب تو اے میرے جوان، اسماعیل تیرا نام، کیا تو نے نہیں کہا؟ ٹھیک ہے، اسمٰعیل، تم تین سوویں لیٹے کے لیے یہاں جاؤ۔

کیپٹن پیلگ،" میں نے کہا، "میرے ساتھ ایک دوست ہے جو بھی جہاز بھیجنا چاہتا ہے، کیا میں اسے کل نیچے "لاؤں؟

"یقینی طور پر،" پیلگ نے کہا. "اسے ساتھ لے آؤ، اور ہم اسے دیکھیں گے۔"

وہ کیا چاہتا ہے؟" بلداد نے کراہتے ہوئے اس کتاب سے نظریں اٹھائیں جس میں وہ دوبارہ خود کو دفن کر رہا تھا۔"

اوہ! آپ کو اس کے بارے میں کوئی اعتراض نہیں، بلداد،"پیلگ نے کہا۔ "کیا اس نے کبھی اسے وہیل ماری" ہے؟"میری طرف متوجہ

''میری گنتی سے زیادہ وہیل ماری، کیپٹن پیلگ۔''

"اچھا پھر اسے ساتھ لے آؤ۔"

اور، کاغذات پر دستخط کرنے کے بعد، میں چلا گیا؛ کوئی شک نہیں لیکن یہ کہ میں نے صبح بخیر کا کام کیا تھا، اور یہ کہ پیکوڈ وہی جہاز تھا جو یوجو نے مجھے اور مجھے کیپ کے گرد لے جانے کے لیے فراہم کیا تھا۔

لیکن میں زیادہ آگے نہیں بڑھا تھا کہ میں نے سوچنا شروع کر دیا کہ جس کیپٹن کے ساتھ میں نے سفر کرنا تھا وہ ابھی ،تک مجھ سے غائب ہے۔ اگرچہ، درحقیقت، بہت سے معاملات میں، ایک وہیل جہاز کو مکمل طور پر فٹ کر دیا جائے گا اور وہ اپنے تمام عملے کو جہاز میں لے جائے گی، اس سے پہلے کہ کپتان کمانڈ لینے کے لیے پہنچ کر خود کو ظاہر کر دے؛ کیونکہ بعض اوقات یہ سفر اتنے لمبے ہوتے ہیں اور گھر میں ساحل کے وقفے اس قدر مختصر ہوتے ہیں کہ اگر کپتان کا ، کوئی کنبہ ہو، یا اس قسم کا کوئی جاذب نظر ہو، تو وہ بندرگاہ میں اپنے جہاز کے بارے میں خود کو زیادہ پریشان نہیں کرتا بلکہ اسے چھوڑ دیتا ہے۔ مالکان جب تک سمندر کے لیے سب تیار نہ ہوں۔ تاہم، اپنے آپ کو اٹل طور پر اس کے ہاتھوں میں سونپنے سے پہلے اس پر ایک نظر ڈالنا ہمیشہ ہی اچھا ہے۔ واپس مڑ کر میں نے کیپٹن پیلگ کو ملامت کی، اور دریافت کیا کہ کیپٹن احاب کو کہاں تلاش کرنا ہے۔

"اور آپ کیپٹن احاب سے کیا چاہتے ہیں؟ یہ سب ٹھیک ہے؛ آپ کو بھیج دیا گیا ہے۔"

"ہاں، لیکن میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔"

لیکن مجھے نہیں لگتا کہ آپ فی الحال اس قابل ہو جائیں گے۔ میں بالکل نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ ہے؛" ، لیکن وہ گھر کے اندر بند رہتا ہے۔ ایک قسم کا بیمار، اور پھر بھی وہ ایسا نہیں لگتا۔ اصل میں، وہ بیمار نہیں ہے؛ لیکن نہیں وہ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ کسی بھی طرح، نوجوان آدمی، وہ ہمیشہ مجھے نہیں دیکھے گا، لہذا مجھے نہیں لگتا کہ وہ تمہیں دیکھے گا۔ وہ ایک عجیب آدمی ہے، کیپٹن احاب—تو کچھ سوچتے ہیں—لیکن ایک اچھا۔ اوہ، تم اسے کافی پسند کرو گے؛ کوئی

خوف، کوئی خوف نہیں. وہ ایک عظیم، بے دین، خدا جیسا آدمی ہے، کیپٹن احاب؛ زیادہ نہیں بولتا؛ لیکن جب وہ بولتا ہے تو تم اچھی طرح سن سکتے ہو۔ آپ کو نشان زد کریں، پیشگی خبر دار رہیں۔ اخاب عام سے بالاتر ہے۔ احاب کالجوں میں رہا ہے، اور ساتھ ہی 'منگ دی کینیبلز؛ لہروں سے زیادہ گہرے عجائبات کے عادی ہیں۔ وہیل مچھلیوں سے زیادہ !طاقتور، اجنبی دشمنوں میں اپنی آگ لگائی۔ اس کالانس! ہاں، ہمارے تمام جزیرے سے سب سے گہری اور یقینی بات اوہ! وہ کیپٹن بلداد نہیں ہے۔ نہیں، اور وہ کیپٹن پیلگ نہیں ہے۔ *وہ احاب ہے* ، لڑکا؛ اور آپ جانتے ہیں کہ پرانے !زمانے کا اخاب ایک تاجدار بادشاہ تھا

اور ایک بہت ہی ناپاک۔ جب وہ بدکار بادشاہ مارا گیا تو کتوں نے کیا اس کا خون نہیں چاٹا؟"

یہاں میرے پاس آؤ، یہاں، یہاں، "پیلیگ نے کہا، اس کی آنکھ میں ایک اہمیت ہے جس نے مجھے تقریباً چونکا" دیا۔ "دیکھو لڑکا۔ پیکوڈ پر یہ کبھی نہ کہیں۔ کبھی کہیں نہ کہو۔ کیپٹن احب نے اپنا نام نہیں لیا۔ 'یہ اس کی پاگل، بیوہ ماں کی ایک احمقانہ، جاہلانہ خواہش تھی، جو صرف بارہ ماہ کی عمر میں مر گئی تھی۔ اور پھر بھی پرانے اسکوا Tistig، میں، نے کہا کہ یہ نام کسی نہ کسی طرح پیشن گوئی ثابت کرے گا۔ اور، شاید، اس جیسے دوسرے احمق بھی Gayhead آپ کو یہی بتائیں۔ میں آپ کو خبر دار کرنا چاہتا ہوں۔ یہ جھوٹ ہے. میں کیپٹن احاب کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ میں برسوں پہلے اس کے ساتھ بطور ساتھی سفر کر چکا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ کیا ہے — ایک اچھا آدمی — ایک پرہیزگار، اچھا آدمی نہیں، بلداد کی طرح، لیکن ایک قسم کھانے والا اچھا آدمی — کچھ میری طرح — صرف اس میں ، بہت کچھ ہے۔ ہاں، ہاں، میں جانتا ہوں کہ وہ کبھی بہت خوش مزاج نہیں تھا۔ اور میں جانتا ہوں کہ گھر کے راستے پر وہ جادو کے لیے اپنے دماغ سے تھوڑا سا باہر تھا۔ لیکن یہ اس کے خون بہنے والے اسٹمپ میں تیز شوٹنگ کا درد تھا جس نے اس کے بارے میں لایا، جیسا کہ کوئی بھی دیکھ سکتا ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ جب سے وہ اس ملعون وہیل کے آخری سفر میں اپنی ٹانگ کھو بیٹھا ہے، وہ ایک قسم کا موڈی رہا ہے۔ لیکن یہ سب ختم ہو جائے گا. اور ایک بار، میں آپ کو بتاتا ہوں اور آپ کو یقین دلاتا ہوں، نوجوان آدمی، ہنسنے والے برے کپتان سے بہتر ہے کہ اچھے مزاج کپتان کے ساتھ جہاز اڑایا جائے۔ آپ کو الوداع - اور غلط نہیں کیپٹن احاب، کیونکہ اس کا نام برا ہے۔ اس کے علاوہ، میرے لڑکے، اس کی ایک بیوی ہے — تین سفروں کی شادی نہیں ہوئی — ایک پیاری، مستعفی لڑکی۔ اس کے بارے میں

سوچو؛ اُس پیاری لڑکی سے اُس بوڑھے کے ہاں بچہ ہے: پکڑو پھر اخیاب میں کوئی سراسر، ناامید نقصان ہو سکتا ہے؟
!نہیں، نہیں، میرے لڑکے؛ مارا ہوا، دھماکا، اگر وہ ہے، احاب کے پاس انسانیت ہے

جیسے ہی میں چلا گیا، میں سوچ سے بھرا ہوا تھا۔ کیپٹن احاب کے بارے میں اتفاق سے جو کچھ مجھ پر نازل ہوا تھا، اس نے مجھے اس کے بارے میں دردناک مبہم پن سے بھر دیا۔ اور کسی نہ کسی طرح، اس وقت، میں نے اس کے لیے ایک ہمدردی اور دکھ محسوس کیا، لیکن میں نہیں جانتا کہ کیا، جب تک کہ یہ اس کی ٹانگ کا ظالمانہ نقصان نہ ہو۔ اور پھر بھی، میں نے اس کے بارے میں ایک عجیب سا خوف بھی محسوس کیا۔ لیکن اس قسم کا خوف، جسے میں بیان نہیں کر سکتا بالکل خوف نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیا تھا۔ لیکن میں نے محسوس کیا؛ اور اس نے مجھے اس کی طرف متوجہ نہیں کیا۔ اگرچہ میں نے اس کے بارے میں بے صبری محسوس کی جو اس میں اسرار کی طرح لگ رہا تھا، اتنا نامکمل طور پر جیسا کہ وہ مجھے اس وقت جانا جاتا تھا۔ تاہم، میرے خیالات طویل عرصے سے دوسری سمتوں میں لے گئے تھے، تاکہ موجودہ اندھیرے کے لئے احاب نے میرا دماغ پھسل دیا.

باب 17۔ رمضان۔

کا رمضان، یا روزہ اور ذلت، سارا دن جاری رہنا تھا، اس لیے میں نے اسے رات ڈھلنے تک Queequeg چونکہ پریشان کرنے کا انتخاب نہیں کیا۔ کیونکہ میں ہر ایک کی مذہبی ذمہ داریوں کا سب سے بڑا احترام کرتا ہوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کتنا مزاحیہ ہے، اور میرے دل میں یہ نہیں پایا کہ میں چیونٹیوں کی ایک جماعت کو بھی کم اہمیت دوں جو ٹاڈ اسٹول کی پوجا کرتی ہے۔ یا ہماری زمین کے بعض حصوں میں موجود دیگر مخلوقات، جو دوسرے

سیاروں میں بے مثال فٹمانزم کے ساتھ، ایک مردہ زمینی مالک کے دھڑ کے سامنے محض اس وجہ سے جھک جاتے ہیں کہ ان کی ملکیت اور اس کے نام پر کرایہ پر لیا گیا ہے۔

میں کہتا ہوں، ہم اچھے پریسبیٹیرین عیسائیوں کو ان چیزوں میں خیراتی ہونا چاہئے، اور اپنے آپ کو دوسرے انسانوں، کافروں اور کیا نہیں، ان موضوعات پر اپنے آدھے پاگل پن کی وجہ سے اس قدر برتر نہیں ہونا چاہئے۔ وہاں کوئی کیوگ تھا، جو اب یوجو اور اس کے رمضان کے بارے میں یقیناً انتہائی مضحکہ خیز تصورات کا دل بہلا رہا تھا؛ لیکن نے سوچا کہ وہ جانتا ہے کہ وہ کس چیز کے بارے میں ہے، مجھے لگتا ہے؛ وہ مطمئن لگ رہا تھا؛ Queequeg اس کا کیا؟ اور وہاں اسے آرام کرنے دو۔ اُس کے ساتھ ہماری تمام بحثیں کام نہیں آئیں گی۔ اسے رہنے دو، میں کہتا ہوں: اور جنت ہم سب پر رحم کرے —پریسبیٹیرین اور کافریکساں— کیونکہ ہم سب کسی نہ کسی طرح سے سر کے بارے میں خوفناک طور پر پھٹے ہوئے ہیں، اور افسوس کے ساتھ اصلاح کی ضرورت ہے۔

شام کی طرف، جب میں نے یقین دلایا کہ اس کی تمام رسومات اور رسومات ختم ہو جائیں گی، میں اس کے کمرے میں گیا اور دروازے پر دستک دی۔ لیکن کوئی جواب نہیں. میں نے اسے کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ اندر ہی اندر بند !Queequeg، میں نے کلیدی سوراخ سے آہستہ سے کہا:- سب خاموش۔ "میں کہتا ہوں "،Queequeg" تھا۔ تم بولتے کیوں نہیں ہو یہ میں ہوں—اسماعیل۔ لیکن سب پہلے کی طرح ساکت رہے۔ میں گھبرانے لگا۔ میں نے اسے اتنا وقت دیا تھا۔ میں نے سوچا کہ شاید اس کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ میں نے چابی کے سوراخ سے دیکھا۔ لیکن دروازہ کمرے کے ایک عجیب کونے میں کھلتا ہے، کلیدی سوراخ کا امکان ایک ٹیڑھا اور خطرناک تھا۔ میں صرف بستر کے فٹ بورڈ کا کچھ حصہ اور دیوار کی ایک لکیر دیکھ سکتا تھا، لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ میں حیران رہ گیا کہ دیوار کے کے ہارپون کو، جو گزشتہ شام کو مکان کی مالکہ نے ہمارے چیمبر Quequeg ساتھ ٹیک لگائے ہوئے لکڑی کے شیفٹ میں چڑھنے سے پہلے اس سے لیا تھا۔ یہ عجیب ہے، میں نے سوچا؛ لیکن کسی بھی صورت میں، چونکہ ہارپون ادھر ہی کھڑا ہے، اور وہ اس کے بغیر شاذونادر ہی یا کبھی بیرون ملک نہیں جاتا، اس لیے اسے یہاں کے اندر ہونا چاہیے، اور کوئی غلطی نہیں ہو سکتی۔

"Queequeg!—Queequeg!"—سب اب بھی۔ کچھ تو ہوا ہو گا۔ اپو پلیکسی! میں نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی۔ لیکن اس نے ضد کی. سیڑھیاں اترتے ہوئے، میں نے جلدی سے اپنے شکوک کا اظہار پہلے شخص سے کیا جس سے میری ملاقات ہوئی یعنی چیمبر کی ملازمہ۔ "لا! لا!" اس نے روتے ہوئے کہا، "میں نے سوچا کہ کچھ ضرور ہو گا۔ میں ناشتہ کرنے کے بعد بستر بنانے گیا تو دروازہ بند تھا۔ اور کوئی چوہا نہیں سن سکتا۔ اور تب سے یہ بالکل خاموش ہے۔ لیکن میں نے سوچا، ہو سکتا ہے، آپ دونوں چلے گئے ہوں اور اپنے سامان کو محفوظ رکھنے کے لیے بند کر دیا ہو۔ ، اور ان چیخوں کے ساتھ، وہ باورچی خانے کی طرف بھاگی — "apoplexy!لا! لا، میڈم!—مالک! قتل! مسز ہسی میں اس کا پیچھا کرتا ہوں۔

مسز ہسی جلد ہی نمودار ہوئیں، ایک ہاتھ میں سرسوں کا برتن اور دوسرے میں سرکہ کا کروٹ، ابھی ابھی کیسٹروں کے پاس جانے کے مشغلے سے الگ ہوئی تھی، اور اس دوران اپنے چھوٹے کالے لڑکے کو ڈانٹ رہی تھیں۔

—لکڑی کا گھر!" میں نے پکارا، "اس کا کون سا راستہ؟ خدا کی خاطر دوڑو، اور دروازہ کھولنے کے لیے کچھ لے آؤ" کلہاڑی!—کلہاڑی! اسے فالج ہوا ہے۔ اس پر انحصار کرو!"- اور یہ کہہ کر میں غیر منظم طریقے سے خالی ہاتھ دوبارہ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا، جب مسز ہسی نے سرسوں کے برتن اور سرکہ کی کروٹ اور اس کے چہرے کا پورا ارنڈی آپس میں ملایا۔

"کیا بات ہے تجھے نوجوان؟"

! کلہاڑی حاصل کرو! خدا کے لیے، ڈاکٹر کے پاس بھاگو، کسی کو، جب تک میں اسے کھولتا ہوں"

یہاں دیکھو،" مالک مکان نے جلدی سے سرکہ کو نیچے کرتے ہوئے کہا، تاکہ ایک ہاتھ خالی ہو جائے۔ "یہاں" دیکھو؛ کیا تم میرا کوئی دروازہ کھولنے کی بات کر رہی ہو؟" اور اس کے ساتھ ہی اس نے میرا بازو پکڑ لیا۔ "آپ کو کیا "مسئلہ ہے؟ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہے، جہاز کے ساتھی؟

جتنا پرسکون، لیکن ممکن ہو سکے تیز رفتاری سے، میں نے اسے پورا معاملہ سمجھنے کے لیے دیا۔ لاشعوری طور پر سرکہ کی کروٹ کو اپنی ناک کے ایک طرف رکھ کر تالیاں بجاتے ہوئے وہ ایک لمحے کے لیے گڑگڑاتی رہی۔ پھر چیخ کر

بولے: نہیں! جب سے میں نے اسے وہاں رکھا ہے میں نے اسے نہیں دیکھا۔ سیڑھیوں کے نیچے ایک چھوٹی سی کاہارپون غائب ہے۔ Queequeg کوٹھری کی طرف بھاگتے ہوئے، اس نے اندر جھانکا، اور واپس آکر مجھے بتایا کہ پھر سے کیا گیا- ایک اور جوابی بات Stiggs اس نے خود کو مار لیاہے،" وہ رو رہی تھی۔ "یہ بد قسمتی کی بات ہے کہ" ہے- خدا اس کی غریب ماں پر رحم کرے! یہ میرے گھر کی بربادی ہو گی۔ کیا غریب لڑکے کی کوئی بہن ہے؟ وہ لڑکی کہاں ہے؟—وہاں، بیٹی، سنارلس دی پینٹر کے پاس جاؤ، اور اس سے کہو کہ وہ مجھے ایک نشانی پینٹ کرے، جس کے ساتھ—" یہاں خودکشی کی اجازت نہیں ہے، اور پارلر میں سگریٹ نوشی نہیں ہے؛"—ہو سکتا ہے دونوں پرندوں کو "! ایک ساتھ مار ڈالیں۔ مارنا۔ رب اپنے بھوت پر رحم کرے! وہاں کیا شور ہے؟ تم، جوان آدمی، وہاں موجود ہو

اور میرے پیچھے بھاگتے ہوئے، اس نے مجھے پکڑ لیا جب میں دوبارہ دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔

میں اس کی اجازت نہیں دیتا؛ میں اپنے احاطے کو خراب نہیں کروں گا۔ تالے بنانے والے کے لیے جائیں، یہاں" اپنی سائیڈ جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے، "یہ ایک چابی ہے جو فٹ ہو "!avast سے ایک میل کے فاصلے پر ہے۔ لیکن ! جائے گی، میرا اندازہ ہے؛ چلو دیکھتے ہیں." اور اس کے ساتھ ہی اس نے اسے تالے میں موڑ دیا۔ لیکن افسوس کا اضافی بولٹ اندر ہی اندر واپس نہیں لیا گیا۔ Queequeg

اسے کھولنا ہے،" میں نے کہا، اور ایک اچھی شروعات کے لیے اندراج سے تھوڑا نیچے بھاگ رہا تھا، جب مالک" مکان نے مجھے پکڑ لیا، پھر عہد کیا کہ میں اس کے احاطے کو نہیں توڑوں گی۔ لیکن میں نے اس سے پھاڑ دیا، اور اچانک جسمانی جلدی کے ساتھ اپنے آپ کو نشان کے خلاف مکمل طور پر دھکیل دیا۔

، ایک عجیب آواز کے ساتھ دروازہ کھلا، اور دیوار سے ٹکرانے والی دستک نے پلاسٹر کو چھت پر بھیج دیا۔ اور وہاں بیٹھا، مکمل طور پر ٹھنڈا اور خود جمع تھا۔ کمرے کے عین وسط میں؛ اپنے ہیمز پر بیٹھا Queequeg اچھے آسمان! وہاں ہوا، اور یوجو کو اپنے سر کے اوپر پکڑا۔ اس نے نہ تو ایک طرف دیکھا اور نہ ہی دوسری طرف، لیکن ایک کھدی ہوئی تصویر کی طرح بیٹھا تھا جس میں فعال زندگی کی نشانی تھی۔

"کوئیگ،" میں نے اس کے پاس جاتے ہوئے کہا، "کوئیک، تمہیں کیا ہوا ہے؟"

وہ سارا دن بیٹھا نہیں رہا، کیا وہ؟" مالک مکان نے کہا۔"

لیکن ہم نے صرف اتنا کہا، ہم اس سے ایک لفظ بھی نہیں نکال سکے۔ میں نے اسے تقریباً دھکیلنے کی طرح محسوس کیا، تاکہ اس کی پوزیشن کو تبدیل کروں، کیونکہ یہ تقریباً ناقابل برداشت تھا، یہ بہت تکلیف دہ اور غیر فطری طور پر مجبور لگ رہا تھا۔ خاص طور پر، جیسا کہ تمام امکان میں وہ آٹھ یا دس گھنٹے سے اوپر بیٹھا تھا، اپنے معمول کے کھانے کے بغیر بھی جا رہا تھا۔

مسز. ہسی، میں نے کہا، "وہ تمام واقعات میں زندہ ہے؛ اس لیے اگر آپ چاہیں تو ہمیں چھوڑ دیں اور میں اس" عجیب و غریب معاملے کو خود دیکھ لوں گا۔

پر غالب آنے کی کوشش کی۔ Queequeg مالک مکان پر دروازہ بند کرتے ہوئے، میں نے کرسی لینے کے لیے لیکن بیکار میں. وہ وہاں بیٹھا؛ اور جو کچھ وہ کر سکتا تھا- میرے تمام شائستہ فنون اور عصمتوں کے لیے- وہ ایک کھونٹی بھی نہیں ہلائے گا، نہ ایک لفظ کہے گا، نہ ہی میری طرف دیکھے گا، اور نہ ہی میری موجودگی کو ذرا بھی دیکھے گا۔

میں حیران ہوں، سوچا، اگر یہ اس کے رمضان کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کیا وہ اپنے آبائی جزیرے میں اسی طرح اپنے پر روزہ رکھتے ہیں؟ ایسا ہونا چاہیے؛ ہاں، یہ اس کے مسلک کا حصہ ہے، مجھے لگتا ہے؛ ٹھیک ہے، پھر اسے آرام hams کرنے دو۔ وہ جلد یا بدیر اٹھ جائے گا، اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہمیشہ قائم نہیں رہ سکتا، خدا کا شکر ہے، اور اس کا رمضان سال میں صرف ایک بار آتا ہے۔ اور مجھے یقین نہیں آتا کہ یہ وقت کی بہت پابندی ہے۔

میں رات کے کھانے کے لیے نیچے چلا گیا۔ کافی دیر بیٹھنے کے بعد کچھ ملاحوں کی لمبی کہانیاں سننے کے بعد جو ابھی ابھی میں وہیلنگ کا مختصر brig یا schooner بیر کی کھیر کے سفر سے آئے تھے، جیسا کہ انہوں نے اسے کہا (یعنی ایک سفر، جو لکیر کے شمال تک محدود تھا۔ صرف بحر اوقیانوس میں؛ تقریباً گیارہ بجے تک ان پلم پڈنگرز کو سننے کے بعد، میں سونے کے لیے سیڑھیاں چڑھ گیا، اس وقت تک یقین محسوس ہو رہا تھا کہ کوئیک نے یقیناً اپنا رمضان ختم کر دیا ہو گا۔ لیکن نہیں؛ وہ وہیں تھا جہاں میں نے اسے چھوڑا تھا۔ اس نے ایک انچ بھی ہلایا نہیں تھا۔ میں اس سے ناراض ہونے لگا۔ سر پر لکڑی کا ایک ٹکڑا اٹھائے ٹھنڈے کمرے میں دن بھر اور آدھی رات وہیں بیٹھا رہنا اتنا بے حس اور پاگل لگتا تھا۔

اٹھو اور اپنے آپ کو ہلاؤ۔ اٹھو اور رات کا کھانا کھاؤ۔ تم بھوکے رہو گے۔ تم اپنے ،Queequeg ،جنت کی خاطر ۔لیکن اس نے ایک لفظ بھی جواب نہیں دیا۔Queequeg، آپ کو مار ڈالو گے

اس سے مایوس ہو کر، میں نے بستر پر جانے اور سونے کا فیصلہ کیا۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تھوڑی دیر پہلے وہ میرا پیچھا کرے گا۔ لیکن اندر آنے سے پہلے، میں نے ریچھ کی کھال کی بھاری جیکٹ لی، اور اسے اس کے اوپر پھینک دیا، جیسا کہ یہ ایک بہت ہی سرد رات ہونے کا وعدہ کرتا تھا۔ اور اس کے پاس اپنی عام گول جیکٹ کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ کچھ دیر کے لیے، میں جو چاہوں کروں، میں بیہوش ترین جھونک میں نہیں آسکا۔ میں نے موم بتی بجھا دی تھی۔ اور کوئیکگ کا محض خیال—چار فٹ دور نہیں—وہاں اس بے چین حالت میں بیٹھا، سردی اور اندھیرے میں بالکل تنہا۔ اس نے مجھے واقعی برا بنا دیا. اس کے بارے میں سوچو؛ ایک ہی کمرے میں ساری رات سوتا ہے اس بے حساب !رمضان میں ایک وسیع بیدار کافر اپنے ہمسوں پر

لیکن کسی نہ کسی طرح میں آخر کار چلا گیا، اور دن کے وقفے تک مزید کچھ نہیں جانتا تھا۔ جب، پلنگ پر نظر ڈالی، تو کوئیکگ اس طرح بیٹھا، جیسے اسے فرش پر گرا دیا گیا ہو۔ لیکن جیسے ہی سورج کی پہلی جھلک کھڑکی میں داخل ہوئی، وہ اٹھ کھڑا ہوا، سخت اور جھنجھری والے جوڑوں کے ساتھ، لیکن خوشگوار نظر کے ساتھ؛ میری طرف لنگڑا جہاں میں لیٹا تھا۔ اس کی پیشانی دوبارہ میرے خلاف دبائی۔ اور کہا کہ اس کا رمضان ختم ہو گیا ہے۔

اب، جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا تھا، مجھے کسی شخص کے مذہب پر کوئی اعتراض نہیں، خواہ وہ کچھ بھی ہو، جب تک کہ وہ شخص کسی دوسرے شخص کو قتل یا اس کی توہین نہ کرے، کیونکہ وہ شخص بھی اس پر یقین نہیں کرتا۔ لیکن جب انسان کا مذہب حقیقتاً متعصب ہو جاتا ہے۔ جب یہ اس کے لیے ایک مثبت عذاب ہے۔ اور، ٹھیک ہے، ہماری اس زمین کو رہنے کے لیے ایک غیر آرام دہ سرائے بنا دیتا ہے۔ تب میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ اس فرد کو ایک طرف لے جاؤں اور اس کے ساتھ اس نکتے پر بحث کروں۔

کے ساتھ کیا۔ میں نے کہا، "کوئیکگ، اب بستر پر جاؤ، اور جھوٹ Queequeg اور بالکل اسی طرح اب میں نے بولو اور میری بات سنو۔" اس کے بعد میں قدیم مذاہب کے عروج اور ترقی سے شروع ہوا، اور موجودہ زمانے کے

کو یہ دکھانے کے لیے بہت محنت کی کہ یہ تمام Quequeg مختلف مذاہب میں اترتا چلا گیا، اس دوران میں نے عیدیں، رمضان، اور سردی میں لمبے لمبے ہیم اسکواٹنگز۔ خوشگوار کمرے بالکل بکواس تھے؛ صحت کے لئے برا؛ روح کے لیے بیکار؛ مختصراً، حفظان صحت اور عقل کے واضح قوانین کے خلاف۔ میں نے اس سے یہ بھی کہا کہ وہ دوسری چیزوں میں اس قدر سمجھدار اور ہوشیار وحشی ہونے کے ناطے مجھے اس کے اس مضحکہ خیز رمضان کے بارے میں اس قدر بے وقوف دیکھ کر مجھے بہت تکلیف ہوئی، مجھے بہت تکلیف ہوئی۔ اس کے علاوہ، میں نے دلیل دی، روزہ جسم کو غار بنا دیتا ہے۔ اس لیے روح غاروں میں اور روزہ سے پیدا ہونے والے تمام خیالات لازمی طور پر آدھے بھوکے ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ تر بدعنوان مذہب پرست اپنی آخرت کے بارے میں اس طرح کے اداس تصورات کو پسند میں نے، بلکہ ڈگریسوی طور پر کہا۔ جہنم ایک خیال ہے جو سب سے پہلے Queequeg، کرتے ہیں۔ ایک لفظ میں ایک ناقابل ہضم سیب کے پکوڑے پر پیدا ہوا ہے۔ اور اس کے بعد سے رمضان کے ذریعے پرورش پانے والے موروثی ڈسپیپسیا کے ذریعے برقرار رہے۔

سے پریشان تھا؟ اس خیال کو بہت واضح طور dyspepsia سے پوچھا کہ کیا وہ خود کبھی Queequeg پھر میں نے پر بیان کیا، تا کہ وہ اسے اندر لے سکے۔ اس نے کہا نہیں؛ صرف ایک یادگار موقع پر۔ یہ ایک عظیم دعوت کے بعد تھا جو اس کے باپ بادشاہ کی طرف سے دی گئی تھی، ایک عظیم جنگ میں فتح حاصل کرنے کے بعد، جس میں دوپہر دو بجے کے قریب دشمن کے پچاس مارے گئے تھے، اور سب نے اسی شام کو پکا کر کھایا تھا۔

میں نے لرزتے ہوئے کہا۔ "یہ چلے گا؛" کیونکہ میں ان کے مزید اشارے کے بغیر "Queequeg، مزید نہیں" ان کا اندازہ جانتا تھا۔ میں نے ایک ملاح کو دیکھا تھا جس نے اسی جزیرے کا دورہ کیا تھا، اور اس نے مجھے بتایا کہ یہ رواج تھا، جب وہاں ایک بڑی جنگ ہوئی تھی، تمام مقتولین کو فاتح کے صحن یا باغ میں باربی کیو کرنا تھا۔ اور پھر، ایک ایک کر کے، وہ لکڑی کے بڑے بڑے خندقوں میں رکھے گئے، اور پلاؤ کی طرح گول گارنش کیے گئے، بریڈ فروٹ اور ناریل سے۔ اور ان کے منہ میں کچھ اجمودا کے ساتھ، فاتح کی تعریفوں کے ساتھ اس کے تمام دوستوں کو بھیجے گئے، جیسے کہ یہ تحائف بہت سارے کرسمس ٹرکی تھے۔

، پر زیادہ اثر ڈالا۔ کیونکہ Queequeg بہر حال، میں نہیں سمجھتا کہ مذہب کے بارے میں میرے تبصروں نے سب سے پہلے، وہ کسی نہ کسی طرح اس اہم موضوع پر سننے میں سست لگ رہا تھا، جب تک کہ اس کے اپنے نقطہ نظر سے غور نہ کیا جائے؛ اور، دوسری جگہ، اس نے مجھے ایک تہائی سے زیادہ نہیں سمجھا، میرے خیالات کو بالکل اسی طرح سوچا جیسے میں سمجھوں گا۔ اور، آخر کار، اس نے بلاشبہ سوچا کہ وہ سچے مذہب کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اس نے میری طرف ایک طرح کی تشویش اور ہمدردی کے ساتھ دیکھا، گویا اس کے خیال میں یہ بہت افسوسناک ہے کہ اتنا سمجھدار نوجوان ایوینجلیکل کافر پرہیز گاری کے سامنے اس قدر ناامید ہو جائے۔

ہر طرح کے چاؤڈروں کا شاندار ناشتہ لے رہا تھا، تاکہ مالک Queequeg، آخر کار ہم اٹھے اور کپڑے پہنے۔ اور مکان کو اپنے رمضان کی وجہ سے زیادہ فائدہ نہ ہو، ہم پیکوڈ پر سوار ہونے کے لیے نکلے، ساتھ ساتھ گھومتے پھرتے، اور اپنے دانت ہلیبٹ کی ہڈیوں سے چنتے رہے۔

باب 18۔ اس کا نشان۔

جب ہم گھاٹ کے اختتام پر جہاز کی طرف جا رہے تھے، کوئیگ اپنا ہارپون لے کر جا رہا تھا، کیپٹن پیلگ نے اپنی ، سخت آواز میں اپنے وِگ وام سے ہمیں خوش آمدید کہا، اور کہا کہ مجھے شک نہیں تھا کہ میرا دوست ایک کینبل ہے اور مزید یہ کہ اُس نے اعلان کیا کہ اُس نے کوئی حملہ نہیں کیا۔ اس دستکاری پر سوار مرد، جب تک کہ انہوں نے پہلے اپنے کاغذات تیار نہ کیے ہوں۔

اس سے تمہارا کیا مطلب ہے، کیپٹن پیلگ؟'' میں نے کہا، میں اب بلوارکس پر چھلانگ لگا رہا ہوں، اور اپنے'' ساتھی کو گھاٹ پر کھڑا چھوڑ رہا ہوں۔

‘‘میر امطلب ہے،’’ اس نے جواب دیا، ’’اسے اپنے کاغذات دکھانا چاہیے۔’’

ہاں، " کیپٹن بلداد نے اپنی کھوکھلی آواز میں کہا، اپنا سر پیلیگ کے پیچھے سے چپکا ہوا، وگ وام سے باہر۔ "اسے" ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ تبدیل ہو چکا ہے۔ تاریکی کا بیٹا، " اس نے مزید کہا، کوئیکگ کی طرف متوجہ ہوا، "کیا آپ اس "وقت کسی مسیحی چرچ کے ساتھ رابطے میں ہیں؟

کیوں، " میں نے کہا، "وہ پہلے کانگریگیشنل چرچ کا رکن ہے۔ " یہاں یہ کہا جا سکتا ہے، کہ نانٹکیٹ بحری جہازوں" میں سفر کرنے والے بہت سے ٹیٹو والے وحشی آخر کار گرجاگھروں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

کے میٹنگ ہاؤس میں Deacon Deuteronomy Coleman پہلا اجتماعی چرچ، "بلداد نے پکارا، "کیا! جو" ، عبادت کرتا ہے؟ اور یہ کہہ کر اس نے اپنی عینک نکال کر اپنے بڑے پیلے بندانا رومال سے رگڑ کر بہت احتیاط سے پہنا وگ وام سے باہر نکلا، اور بلوارکس پر ٹیک لگا کر کیویکگ کی طرف ایک لمبی نظر ڈالی۔

"وہ کب سے ممبر ہے؟" اس نے پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہا۔ "بہت لمبا نہیں، مجھے لگتا ہے، نوجوان آدمی۔"

نہیں، "پیلیگ نے کہا، "اور اس نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے، یا اس نے اس کے چہرے سے اس شیطان کے" "نیلے رنگ کا کچھ حصہ دھو دیا ہو گا۔

اب بتاؤ، " بلداد نے پکارا، "کیا یہ فلستی ڈیکن ڈیوٹرونومی کی میٹنگ کا باقاعدہ ممبر ہے؟ میں نے اسے وہاں جاتے" ہوئے کبھی نہیں دیکھا، اور میں اسے ہر لارڈز ڈے سے گزرتا ہوں۔

یا اس کی میٹنگ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، " میں نے کہا۔ "میں صرف Deacon Deuteronomy میں" فرسٹ کانگریگیشنل چرچ کا پیدائشی رکن ہے۔ وہ خود ایک ڈیکن ہے، کوئیکگ Queequeg اتنا جانتا ہوں کہ یہاں ہے۔

نوجوان، " بلاد نے سختی سے کہا، "تم میرے ساتھ آسمان پر اتر رہے ہو، اپنے آپ کو سمجھاؤ، ہیٹی نوجوان۔ آپ کا" ". مطلب کیا چرچ ہے؟ جواب دو

اپنے آپ کو اس طرح مشکل سے ڈھونڈتے ہوئے میں نے جواب دیا۔ "میرا مطلب ہے، جناب، وہی قدیم اور ہم سب، اور ہر ماں کا بیٹا اور Queequeg، کیتھولک چرچ جس سے آپ اور میں، اور وہاں کیپٹن پیلگ، اور یہاں ہماری روح کا تعلق ہے۔ اس پوری عبادت گزار دنیا کی عظیم اور لازوال پہلی جماعت؛ ہم سب اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ صرف ہم میں سے کچھ ہی کچھ عجیب و غریب کروٹ کو پسند کرتے ہیں عظیم عقیدے کو چھونے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔اس میں ہم سب کا ہاتھ ہے۔

اسپلائس، آپ کا مطلب ہاتھ *الگ کرنا ہے۔*" "نوجوان، آپ کو ایک مشنری کے لیے جہاز بھیجنا بہتر ہے، بجائے"، Deacon اس کے کہ آگے کے مستول والے ہاتھ سے۔ میں نے اس سے بہتر واعظ کبھی نہیں سنا۔ کیوں فادر میپل خود اسے شکست نہیں دے سکے، اور اس نے کچھ شمار کیا۔ سوار ہو جاؤ، سوار — Deuteronomy Quohog ہو جاؤ؛ کاغذات کے بارے میں کوئی اعتراض نہیں. میں کہتا ہوں، کوہگ کو وہاں بتاؤ- تم اسے کیا کہتے ہو؟ سے کہو کہ ساتھ چلیں۔ عظیم اینکر کی طرف سے، وہ وہاں کیا ایک ہارپون ہے! اچھی چیز کی طرح لگتا ہے کہ؛ اور وہ یا جو بھی آپ کا نام ہے، کیا آپ کبھی وہیل کی کشتی کے Quohog، اسے صحیح طریقے سے سنبھالتا ہے۔ میں کہتا ہوں "سر پر کھڑے ہوئے ہیں؟ کیا تم نے کبھی مچھلی ماری ہے؟

ایک لفظ کہے بغیر، کوئیگ، اپنے جنگلی انداز میں، بلوارکس پر کود پڑا، وہاں سے ایک طرف لٹکتی وہیل کشتیوں میں سے ایک کی کمان میں۔ اور پھر اپنے بائیں گھٹنے کو دباتے ہوئے، اور ہارپون کو برابر کرتے ہوئے، کچھ اس طرح سے پکارا:-

کپائن، آپ نے اسے پانی کے ڈیرے پر چھوٹا سا قطرہ ٹار دیکھا ہے؟ تم اسے دیکھتے ہو؟ ٹھیک ہے، اس کی ایک" وہیل آنکھ، ٹھیک ہے، مانند!" اور اس پر تیز نشانہ بناتے ہوئے، اس نے پرانے بلداد کے چوڑے کنارے پر لوہے کو دائیں، جہاز کے عرشوں کو صاف کیا، اور چمکتے ہوئے تار کول کو نظروں سے اوجھل کر دیا۔

اب، "کوئیگ نے کہا، خاموشی سے لائن میں گھستے ہوئے، "اسے وہیل-ای آئی سپاس-ای؛ کیوں، والد وہیل مر" "گئی ہے۔

جلدی، بلداد، "پیلیگ نے کہا، اس کا ساتھی، جو اڑنے والے ہارپون کے قریب سے گھبرا کر کیبن گینگ وے کی" طرف پیچھے ہٹ گیا تھا۔ "جلدی، میں کہتا ہوں، بلداد، اور جہاز کے کاغذات لے آؤ۔ ہمارے پاس وہاں ہیج ہاگ ہونا ضروری ہے، میرا مطلب ہے کہ کوہاگ، ہماری ایک کشتی میں۔ دیکھو، کوہوگ، ہم آپ کو نوے کا حصہ دیں گے، اور "یہ پہلے سے کہیں زیادہ ہے کہ ابھی تک نانٹکیٹ سے ہارپونیر دیا گیا تھا۔

جلد ہی اسی جہاز کی کمپنی میں شامل Queequeg چنانچہ ہم نیچے کیبن میں چلے گئے، اور میری بڑی خوشی کے لیے ہو گیا جس سے میرا تعلق تھا۔

جب تمام ابتدائی مراحل ختم ہو چکے تھے اور پیلگ دستخط کے لیے سب کچھ تیار کر چکے تھے، تو وہ میری طرف متوجہ ہوا اور کہا، "میرا خیال ہے، کوہوگ وہاں لکھنا نہیں جانتا، کیا وہ؟ میں کہتا ہوں دھماکے سے تم! کیا آپ Quohog، اپنے نام پر دستخط کرتے ہیں یا اپنا نشان بناتے ہیں؟

جو اس سے پہلے دو یا تین بار اسی طرح کی تقریبات میں حصہ لے چکے تھے، Queequeg، لیکن اس سوال پر کسی بھی طرح سے شرمندہ نظر نہیں آئے۔ لیکن پیش کردہ قلم کو لے کر، کاغذ پر، مناسب جگہ پر کاپی کیا، ایک عجیب گول فگر کا عین ہم منصب جس کے بازو پر ٹیٹو بنوایا گیا تھا۔ تاکہ کیپٹن پیلگ کی ضدی غلطی سے اس کی اپیل کو چھونے سے یہ کچھ اس طرح کھڑا ہوا:-

اس کا ایکس مارک۔ Quohog

اسی دوران کیپٹن بلداد پوری سنجیدگی اور ثابت قدمی سے کوئیگ پر نظریں جمائے بیٹھا، اور آخر میں سنجیدگی سے اٹھا اور اپنے چوڑے اسکرٹ والے ڈرب کوٹ کی بڑی جیبوں میں گھستے ہوئے، ٹریکٹس کا ایک بنڈل نکالا، اور ایک کا انتخاب کیا جس کا عنوان تھا "آخری دن آ رہا ہے؛ یا نو ٹائم ٹو لوز"، اسے کوئیگ کے ہاتھوں میں رکھا، اور پھر ان دونوں کو اور کتاب کو اپنے دونوں ہاتھ سے پکڑتے ہوئے، اس کی آنکھوں میں سنجیدگی سے دیکھا، اور کہا، "اندھیرے کے بیٹے، مجھے آپ کی طرف سے اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔ میں اس جہاز کا حصہ مالک ہوں، اور اس کے تمام عملے کی روحوں کے لیے فکر مند ہوں۔ اگر آپ اب بھی اپنے کافر طریقوں سے چمٹے ہوئے ہیں، جس کا مجھے افسوس ہے، تو میں آپ

سے التجا کرتا ہوں کہ آپ بیلیل غلام کے لیے نہ رہیں۔ بت کی گھنٹی اور گھناؤنی ڈریگن کو ٹھکرا دو۔ آنے والے غضب "!سے باز آنا اپنی آنکھ کو ذہن میں رکھو، میں کہتا ہوں؛ اوہ! احسان نیکی! آگ کے گڑھے سے دور رہو

پرانے بلداد کی زبان میں نمکین سمندر کی کوئی چیز ابھی تک ڈھکی ہوئی ہے، صحیفائی اور گھریلو فقروں کے ساتھ متضاد طور پر ملا ہوا ہے۔

پیلیگ نے پکار کر کہا، "وہاں، وہاں، بلاد، اب ہمارے ہارپونیر کو خراب کر رہے ہیں۔" "پاک ہارپونرز کبھی بھی اچھے سفر نہیں کرتے - یہ ان میں سے شارک کو نکال لیتا ہے۔ کوئی بھی ہارپونیر ایک تنکے کے قابل نہیں ہے جو خوبصورت شارک نہیں ہے۔ نوجوان نٹ سوین تھا، جو ایک بار تمام نانٹکیٹ اور وائن یارڈ میں سے سب سے بہادر کشتی کا ہیڈر تھا۔ وہ میٹنگ میں شامل ہوا، اور کبھی اچھا نہیں آیا۔ وہ اپنی طاغوتی روح کے بارے میں اتنا خوفزدہ ہو گیا کہ وہ سکڑ کر وہیل مچھلیوں سے دور ہو گیا، تالی کے بعد کے خوف سے، اگر وہ چولہا پکڑ کر ڈیوی جونز کے پاس چلا گیا۔

پیلیگ! پیلگ!" بلداد نے اپنی آنکھیں اور ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا، "تم نے خود، جیسا کہ میں نے خود، بہت سے" خطرناک وقت دیکھے ہیں۔ تم جانتے ہو، پیلگ، موت کا خوف کیا ہے؟ تو پھر تم اس بے دین بھیس میں کیونکر نہیں کر سکتے۔ تم اپنے دل پر یقین رکھتے ہو، پیلگ۔ مجھے بتاؤ، جب یہاں کی اسی پیکوڈ نے جاپان کے اس طوفان میں اپنے تین ماسٹوں کو عبور کیا تھا، اسی سمندری سفر میں جب تم کیپٹن احاب کے ساتھ ساتھ گئے تھے، کیا تم نے موت اور فیصلے کے بارے میں نہیں سوچا تھا؟

اس کی سنو، اب اسے سنو،" پیلگ نے پکارا، کیبن کے پار مارچ کرتے ہوئے، اور اپنے ہاتھ اپنی جیبوں میں بہت" !نیچے ڈالتے ہوئے، - "اسے سنو، تم سب۔ اس کے بارے میں سوچو! جب ہم نے ہر لمحہ سوچا کہ جہاز ڈوب جائے گا موت اور پھر فیصلہ؟ کیا؟ تینوں مستولوں کے ساتھ سائیڈ کے خلاف ایسی لازوال گرج چمک رہی ہے۔ اور ہر سمندر ہمارے اوپر اور پیچھے ٹوٹ رہا ہے۔ پھر موت اور جزا کے بارے میں سوچو؟ نہیں! پھر موت کے بارے میں سوچنے کا وقت نہیں۔ زندگی وہی تھی جس کے بارے میں کیپٹن احاب اور میں سوچ رہے تھے۔ اور تمام ہاتھوں کو کیسے بچایا "جائے — جیوری ماسٹوں کو کیسے بچایا جائے — قریب ترین بندرگاہ میں کیسے جائیں؛ میں یہی سوچ رہا تھا۔

بلدادنے مزید کچھ نہیں کہا، لیکن اپنے کوٹ کو بٹن لگاتے ہوئے، ڈیک پر ڈنڈا مارا، جہاں ہم اس کے پیچھے چلے گئے۔ وہ وہاں کھڑا بہت خاموشی سے کچھ بادبانوں کو دیکھ رہا تھا جو کمر میں اوپر والے جہاز کو ٹھیک کر رہے تھے۔ اب اور پھر وہ ایک پیچ اٹھانے کے لیے جھک گیا، یا تار دار جڑواں کے ایک سرے کو بچانے کے لیے، جو دوسری صورت میں ضائع ہو سکتا تھا۔

باب 19۔ نبی۔

"بحری جہاز کے ساتھیو، کیا تم نے اس جہاز میں بھیجا ہے؟"

کوئیکیگ اور میں ابھی پیکوڈ سے نکلے تھے، اور پانی سے دور جا رہے تھے، اس لمحے کے لیے جب ہر ایک اپنی اپنی سوچوں میں مگن تھا، جب مندرجہ بالا الفاظ ایک اجنبی نے ہم پر کہے، جس نے ہمارے سامنے رک کر اپنی بڑی انگلی کو برابر کر دیا۔ زیر بحث برتن. وہ دھندلا ہوا جیکٹ اور پیچ دار ٹراوزر میں ملبوس تھا۔ ایک کالے رومال کا چیتھڑا اس کی گردن کو لگا رہا ہے۔ ایک سنگم چیچک ہر طرف سے اس کے چہرے پر بہہ رہی تھی، اور اس نے اسے ایک دھار کے پیچیدہ پسلیوں والے بستر کی طرح چھوڑ دیا تھا، جب بہتے ہوئے پانی خشک ہو چکے ہوں۔

. کیا تم نے اسے بھیج دیا ہے؟" اس نے دہرایا"

آپ کا مطلب جہاز پیکوڈ ہے، مجھے لگتا ہے،" میں نے اس کی طرف بلا روک ٹوک دیکھنے کے لیے تھوڑا اور وقت" حاصل کرنے کی کوشش کی۔

ہاں، پیکوڈ — وہ جہاز وہاں ہے،" اس نے اپنا پورا بازو پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا، اور پھر تیزی سے اسے اپنے سے سیدھا" ہٹایا، اس کی نوکیلی انگلی کے مقرر سنگین کے ساتھ اس شے پر بھرا ہوا تھا۔

"ہاں،" میں نے کہا، "ہم نے ابھی مضامین پر دستخط کیے ہیں۔"

"تمہاری روح کے بارے میں کچھ ہے؟"

"کس بارے میں؟"

اوہ، شاید آپ کے پاس کوئی نہیں ہے،" اس نے جلدی سے کہا۔ "اگرچہ کوئی بات نہیں، میں بہت سے ایسے" لوگوں کو جانتا ہوں جن کے پاس کوئی نہیں ہے، ان کے لیے گڈ لک؛ اور وہ سب اس کے لیے بہتر ہیں۔ ایک روح ایک "ویگن کے پانچویں پہیے کی طرح ہے۔

تم کس چیز کے بارے میں گڑبڑ کر رہے ہو، جہاز کے ساتھی؟" میں نے کہا"

اگرچہ اس کے پاس اس طرح کی تمام کمیوں کو دوسرے چیپس میں پورا کرنے کے لیے کافی ہے،" اجنبی نے " اچانک اس لفظ پر گھبراہٹ میں زور دیتے ہوئے کہا۔

میں نے کہا، "چلو چلتے ہیں؛ یہ بندہ کہیں سے ٹوٹ گیا ہے۔ وہ کسی ایسی چیز کے بارے میں بات "،Queequeg" کر رہا ہے جس کو ہم نہیں جانتے۔

"رکو!" اجنبی پکارا۔ "آپ نے سچ کہا- آپ نے ابھی تک اولڈ تھنڈر نہیں دیکھا، کیا آپ نے؟"

پرانا تھنڈر کون ہے؟" میں نے ایک بار پھر اس کے انداز کی دیوانہ وار سنجیدگی سے کہا۔"

"کیپٹن احاب۔"

کیا! ہمارے جہاز کا کپتان پیکوڈ؟"

ہاں، ہم میں سے کچھ پرانے ملاحوں کے درمیان، وہ اس نام سے جاتا ہے۔ تم نے اسے ابھی تک نہیں دیکھا، کیا تم" "نے؟

"نہیں، ہمارے پاس نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ بیمار ہے، لیکن بہتر ہو رہا ہے، اور جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا۔"

ٹھیک ہے پھر سے کچھ دیر پہلے !" اجنبی کو ہنسایا، سنجیدگی سے طنزیہ ہنسی کے ساتھ۔ "دیکھو جب کیپٹن احاب بالکل "
"ٹھیک ہو جائیں گے تو میرا یہ بایاں بازو بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ پہلے نہیں۔

"تم اس کے بارے میں کیا جانتے ہو؟"

"!انہوں نے آپ کو اس کے بارے میں کیا بتایا؟ کہہ دو"

انہوں نے اس کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں بتایا۔ صرف میں نے سنا ہے کہ وہ ایک اچھا وہیل شکاری ہے، اور اپنے عملے کے لیے ایک اچھا کپتان ہے۔

; یہ سچ ہے، یہ سچ ہے- ہاں، دونوں ہی کافی ہیں۔ لیکن جب وہ حکم دیتا ہے تو آپ کو کودنا چاہیے۔ قدم اور گرج" گرول اینڈ گو- یہ کیپٹن احاب کا لفظ ہے۔ لیکن اس چیز کے بارے میں کچھ نہیں جو اس کے ساتھ کیپ ہارن کے قریب ہوا، بہت پہلے، جب وہ تین دن اور راتوں تک مردہ کی طرح پڑا رہا۔ سانتا میں قربان گاہ کے سامنے ہسپانوی کے ساتھ اس مہلک جھڑپ کے بارے میں کچھ نہیں؟—اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا؟ اس نے جس سلور کالابش میں تھوک دیا اس کے بارے میں کچھ نہیں؟ اور پیشن گوئی کے مطابق، آخری سفر میں اس کی ٹانگ کھونے کے بارے میں کچھ نہیں۔ کیا آپ نے ان کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں سنا اور کچھ اور بھی؟ نہیں، مجھے نہیں لگتا کہ آپ نے ایسا کیا ہے۔ تم کیسے کر سکتے ہو یہ کون جانتا ہے؟ میرا اندازہ ہے کہ تمام نانٹکٹ نہیں ہیں۔ لیکن کیسے، شاید، آپ نے ٹانگ کے بارے میں سنا ہے، اور اس نے اسے کیسے کھو دیا۔ ہاں، آپ نے اس کے بارے میں سنا ہے، میں کہنے کی ہمت کرتا ہوں۔ اوہ ہاں، یہ کہ ہر ایک سب سے زیادہ جانتا ہے- میرا مطلب ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ اس کی صرف ایک ٹانگ ہے۔ اور یہ کہ ایک پارماسیٹی نے دوسرے کو اتار دیا۔

میرے دوست،" میں نے کہا، "تمہاری یہ سب بکواس کیا ہے، میں نہیں جانتا، اور مجھے زیادہ پرواہ نہیں ہے۔" کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ آپ کے سر میں تھوڑا سا نقصان ہوا ہو گا۔ لیکن اگر آپ کیپٹن احاب کے بارے میں بات کر رہے ہیں، وہاں موجود اس جہاز کے پیکوڈ، تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں اس کی ٹانگ کے نقصان کے بارے میں سب جانتا ہوں۔

"اس کے بارے میں سب کچھ ،ہاں-یقین ہے کہ تم کرتے ہو ؟-سب ؟"

". یقین"

پیکوڈ کی طرف انگلی اٹھا کر اور آنکھ برابر کرتے ہوئے، بھکاری جیسا اجنبی ایک لمحے کھڑا رہا، جیسے کسی پریشان حال میں۔ پھر تھوڑا سا شروع کیا، مڑا اور کہا: "تم نے بھیج دیا ہے، کیا تم نے؟ کاغذات پر نام؟ ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، کیا دستخط کیا ہے، دستخط کیا ہے؛ اور جو ہونا ہے، ہو جائے گا۔ اور پھر، شاید یہ سب کے بعد نہیں ہو گا. بہر حال، یہ سب کچھ طے شدہ اور ترتیب سے تیار ہے۔ اور کچھ ملاح یا دوسرے اس کے ساتھ ضرور جائیں، میرے خیال میں۔ ان کے ساتھ ساتھ کسی دوسرے آدمی کی طرح، خدا ان پر رحم کرے! آپ کے لئے صبح، جہاز کے ساتھیوں، صبح؛ ناقابل "تسخیر آسمان آپ کو برکت دیتے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے آپ کو روکا۔

یہاں دیکھو دوست،" میں نے کہا، "اگر آپ کے پاس ہمیں بتانے کے لیے کوئی اہم بات ہے، تو اسے بتا دیں۔" لیکن اگر آپ صرف ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں، تو آپ اپنے کھیل میں غلطی کر رہے ہیں۔ مجھے بس اتنا "ہی کہنا ہے۔

اور یہ بہت اچھی طرح سے کہا گیا ہے، اور میں اس طرح سے ایک چیپ ٹاک اپ سننا پسند کرتا ہوں؛ آپ اس" کے لیے صرف ایک آدمی ہیں - آپ کی پسند۔ آپ کے لیے صبح، جہاز کے ساتھیوں، صبح! اوہ! جب آپ وہاں پہنچیں تو انہیں بتائیں کہ میں نے ان میں سے ایک نہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

آہ، میرے پیارے ساتھی، آپ ہمیں اس طرح بیوقوف نہیں بنا سکتے - آپ ہمیں بے وقوف نہیں بنا سکتے۔ انسان" کے لیے یہ دنیا کی سب سے آسان چیز ہے کہ وہ اس طرح نظر آئے جیسے اس میں کوئی بڑا راز ہے۔

"آپ کے لیے صبح، جہاز کے ساتھیوں، صبح۔"

میں نے کہا، "صبح ہو گئی ہے۔ لیکن رک جاؤ، اپنا نام بتاؤ، کیا تم؟

"ایلیاہ۔"

ایلیاہ! میں نے سوچا، اور ہم دونوں ایک دوسرے کے فیشن کے بعد، اس خستہ حال بوڑھے ملاح پر تبصرہ کرتے ہوئے چلے گئے۔ اور اس بات سے اتفاق کیا کہ وہ ایک ہمبگ کے سوا کچھ نہیں تھا، ایک بگ بیئر بننے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن ہم شاید سو گز سے اوپر نہیں گئے تھے، جب ایک کونے کا رخ موڑنے کا ارادہ کیا، اور پیچھے مڑ کر دیکھا جیسا کہ میں نے کیا تھا، جو نظر آئے لیکن ایلیاہ ہمارے پیچھے پیچھے چل رہا تھا، اگرچہ کچھ فاصلے پر تھا۔ کسی طرح، اس کی نظر نے مجھے ایسا متاثر کیا، کہ میں نے کوئیگ کو اس کے پیچھے ہونے کے بارے میں کچھ نہیں کہا، لیکن اپنے ساتھی کے ساتھ گزرا، یہ دیکھنے کے لیے بے چین تھا کہ کیا اجنبی وہی کونے کا رخ کرے گا جو ہم نے کیا تھا۔ اس نے کیا؛ اور پھر مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ہمیں ڈگ کر رہا ہے، لیکن جس ارادے سے میں اپنی زندگی کے لیے سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اس صورت حال نے، اس کی مبہم، آدھے اشارے، آدھی انکشافی، چھپی ہوئی گفتگو کے ساتھ، اب میرے اندر ہر طرح کے مبہم عجائبات اور آدھے خدشات کو جنم دیا، اور یہ سب پیکوڈ سے جڑے ہوئے ہیں۔ اور کیپٹن احاب؛ اور وہ ٹانگ ، جو اس نے کھو دی تھی۔ اور کیپ ہارن فٹ۔ اور چاندی کا کالا باش۔ اور کیپٹن پیلگ نے اس کے بارے میں کیا کہا تھا کی پیشن گوئی؛ اور وہ سفر جو ہم نے اپنے آپ کو بحری جہاز Tistig جب میں ایک دن پہلے جہاز سے نکلا تھا۔ اور اسکوا کے لیے باندھا تھا۔ اور ایک سو دوسری سایہ دار چیزیں۔

میں نے اپنے آپ کو مطمئن کرنے کا عزم کیا کہ آیا یہ چیتھڑا ایلیا واقعی ہمیں ڈگمگا رہا تھا یا نہیں، اور اس ارادے کے کے ساتھ راستہ عبور کیا، اور اس کے اس طرف ہمارے قدم پیچھے ہٹ گئے۔ لیکن ایلیاہ ہم پر Queequeg ساتھ توجہ کیے بغیر آگے بڑھ گیا۔ اس سے مجھے سکون ملا۔ اور ایک بار پھر، اور آخر کار جیسا کہ مجھے ایسا لگا، میں نے اسے اپنے دل میں ایک ہمبگ کہا۔

باب20۔ تمام اسٹیر۔

ایک یا دو دن گزر گئے، اور پیکوڈ پر زبردست سرگرمی ہوئی۔ نہ صرف پرانی پالیں درست کی جارہی تھیں بلکہ نئی پالیں بھی سوار ہو رہی تھیں، اور کینوس کے بولٹ، اور دھاندلی کی کنڈلی۔ مختصراً، سب کچھ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جہاز کی تیاریاں تیزی سے بند ہونے کو تھیں۔ کیپٹن پیلگ شاذ و نادر ہی یا کبھی ساحل پر نہیں گئے، لیکن اپنے وگ وام میں بیٹھ کر ہاتھوں پر گہری نظر رکھتے ہوئے: بلداد نے دکانوں پر خریداری اور فراہم کرنے کا سارا کام کیا۔ اور ہولڈ اور دھاندلی پر کام کرنے والے لوگ رات گئے کافی دیر تک کام کرتے رہے۔

Queequeg کے آرٹیکلز پر دستخط کرنے کے اگلے دن، جہاز کی کمپنی جہاں رکی ہوئی تھی، ان تمام سراؤں میں یہ پیغام دیا گیا کہ رات سے پہلے ان کے سینے جہاز میں موجود ہوں گے، کیونکہ یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ جہاز کتنی جلدی روانہ ہو گا۔ تو Queequeg اور میں نے اپنے جال سے نیچے اترے، تاہم، آخری دم تک ساحل پر سونے کا عزم کیا۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ ان معاملات میں ہمیشہ بہت طویل نوٹس دیتے ہیں، اور جہاز کئی دنوں تک نہیں چلا۔ لیکن کوئی تعجب نہیں؛ ایک اچھا سودا کرنا تھا، اور پیکوڈ کو مکمل طور پر لیس کرنے سے پہلے، کتنی چیزوں کے بارے میں سوچا جانا ہے کوئی نہیں بتا سکتا۔

ہر کوئی جانتا ہے کہ کتنی چیزیں ہیں - بستر، چٹنی، چاقو اور کانٹے، بیلچے اور چمٹے، نیپکن، نٹ کریکر، اور کیا نہیں، ہاؤس کیپنگ کے کاروبار کے لیے ناگزیر ہیں۔ بالکل اسی طرح وہیلنگ کے ساتھ، جس کے لیے وسیع سمندر پر تین سال کے لیے گھر کی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے، تمام گروسروں، کوسٹر منیجرز، ڈاکٹروں، نانبائیوں اور بینکروں سے دور۔ اور اگرچہ یہ بات تجارتی جہازوں پر بھی صادق آتی ہے، لیکن پھر بھی کسی بھی حد تک وہیل مین کی طرح نہیں۔ وہیل کے سفر کی طویل طوالت کے علاوہ، ماہی گیری کے قانونی چارہ جوئی سے متعلق بے شمار مضامین، اور دور دراز کے بندرگاہوں پر ان کی جگہ لینے کا امکان اکثر ہوتا رہتا ہے، یہ یاد رکھنا چاہیے کہ تمام بحری جہازوں میں، وہیلنگ کے جہاز سب سے زیادہ بے نقاب ہوتے ہیں۔ ہر قسم کے حادثات، اور خاص طور پر ان چیزوں کی تباہی اور نقصان کے لیے جن پر سفر کی کامیابی کا سب سے زیادہ انحصار ہے۔ اس لیے، فالتو کشتیاں، فالتو اسپیئر، اور اسپیئر لائنز اور ہارپون، اور فالتو ہر چیز، تقریباً، لیکن ایک فالتو کیپٹن اور نقلی جہاز۔

، جزیرے پر ہماری آمد کے وقت، پیکوڈ کا سب سے بھاری ذخیرہ تقریباً مکمل ہو چکا تھا۔ اس کے گائے کا گوشت روٹی، پانی، ایندھن، اور لوہے کے ہوپس اور لاٹھیوں پر مشتمل ہے۔ لیکن، جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا تھا، کچھ عرصے سے بڑی اور چھوٹی چیزوں کے متنوع مشکلات اور سروں کے بورڈ پر لانے اور لے جانے کا سلسلہ جاری تھا۔

یہ لانے اور لے جانے والوں میں سر فہرست کیپٹن بلداد کی بہن تھی، جو ایک انتہائی پرعزم اور ناقابل تسخیر جذبے کی حامل ایک دبلی پتلی بوڑھی خاتون تھی، لیکن نہایت ہی مہربان، جس نے یہ عزم ظاہر کیا کہ اگر وہ اس کی مدد کر سکتی ہے تو پیکوڈ میں کسی چیز کی کمی محسوس نہیں کی جائے گی۔ ، ایک بار کافی حد تک سمندر میں جانے کے بعد۔ ایک وقت میں وہ اسٹیورڈ کی پینٹری کے لیے اچار کا ایک برتن لے کر جہاز پر آتی تھی۔ ایک اور بار چیف ساتھی کی میز کے لیے لحاف کے ایک گچھے کے ساتھ، جہاں اس نے اپنا لاگ رکھا تھا۔ کسی کی ریمیٹک کمر کے چھوٹے حصے کے لئے فلالین کے رول کے ساتھ تیسری بار۔ کبھی بھی کوئی عورت اپنے نام کی اس سے بہتر مستحق نہیں تھی، جو کہ چیریٹی تھا — آنٹی چیریٹی، جیسا کہ سب اسے کہتے ہیں۔ اور چیریٹی کی بہن کی طرح اس چیریٹی آنٹی چیریٹی نے ادھر ادھر ہلچل مچادی، اپنا ہاتھ اور دل ہر اس چیز کی طرف پھیرنے کے لیے تیار ہے جس میں جہاز پر سوار تمام لوگوں کو حفاظت، راحت اور تسلی دینے کا وعدہ کیا گیا ہو جس میں اس کا پیارا بھائی بلداد کا تعلق تھا۔, اور جس میں وہ خود ایک اسکور یا دو اچھی طرح سے محفوظ شدہ ڈالر کی مالک تھی۔

لیکن اس شاندار دل والی Quakeress کو جہاز پر آتے ہوئے دیکھ کر چونکا دینے والا تھا، جیسا کہ اس نے گزشتہ روز کیا تھا، ایک ہاتھ میں تیل کا لمبا لاڈلا اور دوسرے میں وہیل کا لمبا لانس۔ نہ خود بلداد اور نہ ہی کیپٹن پیلگ بالکل پسماندہ تھے۔ جہاں تک بلداد کا تعلق ہے، وہ اپنے ساتھ ضروری مضامین کی ایک لمبی فہرست لے کر جاتا تھا، اور ہر ، تازہ آمد پر، کاغذ پر اس مضمون کے برعکس اپنا نشان نیچے جاتا تھا۔ ہر ایک بار پیلیگ اپنے وہیل بون ماند سے باہر نکلتا ہیچ ویز کے نیچے مردوں پر گرجتا، مست سر پر دھاندلی کرنے والوں تک گرجتا، اور پھر اپنے وگ وام میں گرجتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔

تیاری کے ان دنوں کے دوران، میں اور کوئیکیگ اکثر جہاز کا دورہ کرتے تھے، اور میں اکثر کیپٹن احاب کے بارے میں پوچھتا تھا، اور وہ کیسا تھا، اور وہ اپنے جہاز پر کب آنے والا تھا۔ ان سوالوں کے وہ جواب دیں گے، کہ وہ بہتر سے بہتر ہو رہا تھا، اور ہر روز جہاز میں سوار ہونے کی توقع کی جاتی تھی۔ اس دوران، دو کپتان، پیلیگ اور بلداد، سفر کے لیے بحری جہاز کو فٹ کرنے کے لیے ضروری ہر چیز کو پورا کر سکتے تھے۔ اگر میں اپنے آپ کے ساتھ بالکل ایماندار ہوتا تو میں نے اپنے دل میں بہت صاف دیکھا ہوتا کہ میں نے ایسا کیا ہے لیکن ایک بار بھی اس شخص پر نظریں ڈالے بغیر، جو میں نے مطلق العنان حکمران ہونا تھا۔ یہ، جیسے ہی جہاز کھلے سمندر پر روانہ ہوا۔ لیکن جب انسان کو کسی غلط کا شبہ ہوتا ہے تو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اگر وہ پہلے سے اس معاملے میں ملوث ہو تو وہ اپنے شک پر پردہ ڈالنے کی بے حسی سے کوشش کرتا ہے۔ اور اس طرح یہ میرے ساتھ تھا۔ میں نے کچھ نہیں کہا، اور کچھ سوچنے کی کوشش کی۔

اور میں نے بہت جلد Queequeg، آخر کار یہ بتا دیا گیا کہ اگلے دن کچھ وقت جہاز ضرور روانہ ہو گا۔ تو اگلی صبح آغاز کیا۔

باب 21۔ جہاز میں جانا۔

تقریباً چھ بج رہے تھے، لیکن صرف سرمئی نامکمل دھندلی صبح تھی، جب ہم گھاٹ کے قریب پہنچے۔

سے کہا، "یہ سائے نہیں ہو Queequeg وہاں کچھ ملاح آگے بھاگ رہے ہیں، اگر میں صحیح دیکھوں،" میں نے "!سکتے۔ میرے خیال سے وہ طلوع آفتاب سے نکل چکی ہے۔ چلو بھئی"

ایک آواز آئی، جس کے مالک نے اسی وقت ہمارے پیچھے قریب آتے ہوئے ہمارے دونوں کندھوں "Avast!" پر ہاتھ رکھا، اور پھر اپنے آپ کو ہمارے درمیان جھکاتے ہوئے، غیر یقینی دھندلاہٹ میں، تھوڑا سا آگے جھک کر کھڑا ہو گیا، عجیب انداز میں کوئیگگ سے میری طرف جھانک رہا تھا۔ یہ ایلیا تھا۔

"جہاز میں جا رہے ہو؟"

ہاتھ بند کرو گے،" میں نے کہا۔"

!" یہاں دیکھو،" کوئکیگ نے کہا، خود کو ہلاتے ہوئے،" جاؤ"

"کیا جہاز میں نہیں جا رہے، پھر؟"

ہاں، ہم ہیں،" میں نے کہا، "لیکن آپ کا کیا کام ہے؟ مسٹر ایلیا، کیا آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کو تھوڑا سا غیرت" مند سمجھتا ہوں؟

نہیں نہیں نہیں: مجھے اس کا علم نہیں تھا،" ایلیا نے کہا، آہستہ آہستہ اور حیرت سے میری طرف سے کوئیگگ کی" طرف دیکھتے ہوئے، انتہائی بے حساب نظروں کے ساتھ۔

ایلیاہ،" میں نے کہا،" آپ پیچھے ہٹ کر میرے اور میرے دوست کو پابند کریں گے۔ ہم ہندوستان اور بحر الکاہل" کے سمندروں میں جا رہے ہیں، اور ہم حراست میں نہیں رہنے کو ترجیح دیں گے۔

"تم ہو، تم ہو؟ ناشتے سے پہلے واپس آ رہے ہو؟"

"وہ ٹوٹ گیا ہے، کوئکیگ،" میں نے کہا،" چلو۔"

ہیلو!" اسٹیشنری ایلیاہ نے پکارا، ہمیں خوش آمدید کہتے ہوئے جب ہم نے کچھ رفتار ہٹا دی تھی۔"

"اسے کوئی اعتراض نہیں،" میں نے کہا،" کوئیک، چلو۔"

لیکن وہ پھر سے ہمارے پاس آیا، اور اچانک میرے کندھے پر تالیاں بجاتے ہوئے بولا: "کیا تم نے کچھ دیر پہلے اس "جہاز کی طرف آدمیوں کی طرح جاتے ہوئے دیکھا؟

اس سادہ سوال سے متاثر ہو کر، میں نے جواب دیا، "ہاں، میں نے سوچا کہ میں نے چار یا پانچ آدمیوں کو دیکھا ہے۔ "لیکن یہ یقینی بنانے کے لئے بہت مدھم تھا۔

"بہت مدھم، بہت مدھم،" ایلیاہ نے کہا۔ "آپ کے لیے صبح۔"

ایک بار پھر ہم نے اسے چھوڑ دیا۔ لیکن ایک بار پھر وہ آہستہ سے ہمارے پیچھے آیا۔ اور میرے کندھے کو دوبارہ چھوتے ہوئے کہا، "دیکھو اگر تم انہیں اب ڈھونڈ سکتے ہو، کیا تم؟

"کس کو ڈھونڈو؟"

آپ کے لیے صبح! آپ کے لیے صبح!" وہ دوبارہ شامل ہوا، دوبارہ چلا گیا۔ "اوہ! میں آپ کو اس کے خلاف خبردار" ، کرنے جا رہا تھا— لیکن کوئی بات نہیں، کوئی بات نہیں— یہ سب ایک ہے، خاندان میں بھی؛— آج صبح شدید ٹھنڈ ہے نا؟ آپ کو الوداع۔ بہت جلد دوبارہ نہیں ملیں گے، میرا اندازہ ہے۔ جب تک کہ یہ گرینڈ جیوری کے سامنے نہ ہو۔ اور ان ٹوٹے پھوٹے الفاظ کے ساتھ وہ آخر کار مجھے چھوڑ کر چلا گیا، اس لمحے کے لیے، اس کی بے حیائی پر کوئی معمولی تعجب نہیں ہوا۔

آخر کار، پیکوڈ پر چڑھتے ہوئے، ہم نے ہر چیز کو گہری خاموشی میں پایا، نہ کہ کوئی روح حرکت کرتی ہے۔ کیبن کا داخلی دروازہ اندر سے بند تھا۔ ہیچ سب پر تھے، اور دھاندلی کے کنڈلیوں سے لبریز تھے۔ پیشن گوئی کی طرف آگے ، بڑھتے ہوئے، ہمیں سکٹل کی سلائیڈ کھلی ہوئی ملی۔ ایک روشنی دیکھ کر، ہم نیچے گئے، اور وہاں صرف ایک پرانا ریگر ملا جو ایک پھٹی ہوئی مٹر کی جیکٹ میں لپٹا ہوا تھا۔ اسے پوری لمبائی سے دو سینے پر پھینک دیا گیا، اس کا چہرہ نیچے کی طرف اور اس کی جوڑی ہوئی بازوؤں میں بند کر دیا گیا۔ گہری نیند اس پر سوئی ہوئی تھی۔

جن ملاحوں کو ہم نے دیکھا، کوئیگ، وہ کہاں جا سکتے ہیں؟" میں نے مشکوک نظروں سے سونے والے کو دیکھتے" ہوئے کہا۔ لیکن ایسا لگتا تھا کہ، جب گھاٹ پر، کوئیگ نے بالکل بھی اس بات پر توجہ نہیں دی تھی کہ میں نے اب کیا اشارہ کیا ہے۔ اس لیے میں نے سوچا ہوتا کہ اس معاملے میں خود کو آپٹیکل طور پر دھوکہ دیا گیا ہے، اگر یہ ایلیاہ کا دوسری صورت میں ناقابل فہم سوال نہ ہوتا۔ لیکن میں نے اس چیز کو ختم کر دیا۔ اور دوبارہ سلیپر کو نشان زد کرتے

ہوئے، مزاحیہ انداز میں کوئیک کو اشارہ کیا کہ شاید ہم سب سے بہتر جسم کے ساتھ بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کے مطابق خود کو قائم کرنے کے لئے کہا. اس نے اپنا ہاتھ سونے والے کے عقب پر رکھا، جیسے محسوس ہو رہا ہو کہ یہ کافی نرم ہے۔ اور پھر، مزید اڈو کے بغیر، خاموشی سے وہیں بیٹھ گیا۔

وہاں مت بیٹھو،" میں نے کہا۔ ،Queequeg! مہربان"

" نے کہا، "میرا ملک کا راستہ۔ اس کے چہرے کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ Queequeg"، اوہ! پیری ڈوڈ سیٹ"

چہرہ!" میں نے کہا، "اسے اس کا چہرہ کہتے ہیں؟ پھر بہت مہربان چہرہ؛ لیکن وہ کتنی مشکل سے سانس لیتا ہے، وہ خود" دیکھو، وہ !Queequeg، تم بھاری ہو، یہ غریبوں کا چہرہ پیس رہا ہے۔ اتر جاؤ ،Queequeg، کو بھر رہا ہے۔ اتر جاؤ "جلد ہی آپ کو مروڑ دے گا۔ مجھے حیرت ہے کہ وہ نہیں اٹھتا۔

کوئکیگ نے خود کو سلیپر کے سر سے بالکل پرے ہٹا دیا، اور اپنے ٹام ہاک پائپ کو روشن کیا۔ میں پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ہم نے سلیپر کے اوپر سے گزرتے ہوئے پائپ کو ایک سے دوسرے تک رکھا۔ دریں اثنا، اس کے ٹوٹے پھوٹے نے مجھے سمجھا دیا کہ اس کی سرزمین میں، ہر قسم کے سیٹیوں اور Quequeg، انداز میں اس سے پوچھ گچھ کرنے پر صوفوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے، بادشاہ، سردار اور بڑے لوگ عموماً کچھ کو موٹا کرنے کا رواج رکھتے تھے۔ عثمانیوں کے نچلے حکموں میں سے؛ اور اس سلسلے میں ایک گھر کو آرام سے سجانے کے لیے، آپ کو صرف آٹھ یا دس کاہل ساتھیوں کو خریدنا پڑا، اور انہیں گھاٹوں اور کوہان میں بچھانا پڑا۔ اس کے علاوہ، یہ ایک گھومنے پھرنے پر بہت آسان تھا؛ ان باغی کرسیوں سے بہت بہتر جو واکنگ اسٹک میں بدلی جا سکتی ہیں۔ اس موقع پر، ایک سردار نے اپنے خادم کو بلایا، اور اس سے خواہش کی کہ وہ ایک پھیلے ہوئے درخت کے نیچے، شاید کسی نم دلدلی جگہ پر اپنا ایک سیٹ بنائے۔

ان باتوں کو بیان کرتے ہوئے، جب بھی کوئکیگ نے مجھ سے ٹماہاک وصول کیا، اس نے اس کی ہیچٹ سائیڈ کو سلیپر کے سر پر پھینک دیا۔

"یہ کس چیز کے لیے ہے، کوئکیگ؟"

"! پیری آسان، قتل-ای؛ اوہ! پیری آسان"

وہ اپنے ٹماہاک پائپ کے بارے میں کچھ جنگلی یادوں کے ساتھ چل رہا تھا، جس سے ایسا لگتا تھا کہ اس کے دو استعمالوں نے اس کے دشمنوں کو دماغی طور پر اور اس کی روح کو سکون بخشا تھا، جب ہم براہ راست سوتے ہوئے ریگر کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔ مضبوط بخارات اب سکڑے ہوئے سوراخ کو پوری طرح سے بھر رہے ہیں، یہ اسے بتانے لگا۔ اس نے ایک طرح کی گڑبڑ کے ساتھ سانس لیا۔ پھر ناک میں پریشان لگ رہا تھا؛ پھر ایک یا دو بار گھومتا ہے؛ پھر اٹھ کر بیٹھ گیا اور آنکھیں رگڑیں۔

"ہیلو!" اس نے آخری سانس لی، "تم تمبا کو نوشی کون ہو؟"

میں نے جواب دیا، "بھیج دیا گیا آدمی، "وہ کب سفر کرتی ہے؟

ہاں، ہاں، تم اس میں جا رہے ہو، ہونا؟ وہ آج جہاز چلاتی ہے۔ کیپٹن کل رات جہاز میں آیا تھا۔"

"کیا کپتان؟-احاب؟"

"واقعی اس کے سوا کون ہے؟"

میں اس سے احاب کے بارے میں کچھ مزید سوالات کرنے جا رہا تھا کہ ہم نے چھت پر ایک شور سنا۔

ہیلو! سٹاربک کی آواز، "ریگر نے کہا۔ "وہ ایک زندہ دل چیف ساتھی ہے، کہ؛ نیک آدمی، اور پرہیزگار؛ لیکن اب" سب زندہ ہیں، مجھے رجوع کرنا چاہیے۔ اور یہ کہہ کر وہ ڈیک پر چلا گیا، اور ہم پیچھے ہو گئے۔

اب صاف سورج نکل رہا تھا۔ جلد ہی عملہ دو اور تین میں جہاز پر آیا۔ دھاندلی کرنے والوں نے خود کو اچھالا۔ ساتھی فعال طور پر مصروف تھے؛ اور ساحل کے کئی لوگ جہاز پر مختلف آخری چیزیں لانے میں مصروف تھے۔ اس دوران کیپٹن احاب اپنے کیبن میں پوشیدہ طور پر محصور رہے۔

باب22۔ میری کرسمس۔

،لمبے عرصے تک، دوپہر تک، جہاز کے ریگرز کی آخری برخاستگی پر، اور پیکوڈ کو گھاٹ سے باہر نکالے جانے کے بعد اور جب کبھی سوچنے والی چیریٹی وہیل کی کشتی میں اپنے آخری تحفے کے ساتھ اتری تھی—ایک رات۔ سٹب کے لیے ٹوپی، دوسرے ساتھی، اس کی بھابھی، اور اسٹیورڈ کے لیے ایک فالتو بائبل—اس سب کے بعد، دو کیپٹن، پیلگ اور :بلداد، کیبن سے جاری کیے گئے، اور چیف ساتھی کی طرف متوجہ ہوئے، پیلگ نے کہا۔

اب، مسٹر سٹاربک، کیا آپ کو یقین ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے؟ کیپٹن احاب بالکل تیار ہے—ابھی اس سے بات" ہوئی—ساحل سے مزید کچھ نہیں ملنا ہے، ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے، پھر سب ہاتھ بلاؤ۔ انہیں یہاں جمع کرو، انہیں !دھماکے سے اڑادو

،بلڈاڈ نے کہا، "غلط الفاظ کی ضرورت نہیں، پیلگ کتنی ہی جلدی کیوں نہ ہو، لیکن تم سے دور رہو دوست اسٹاربک "اور ہماری بولی لگاؤ۔

اب کیسے! یہاں بحری سفر کے آغاز کے عین موقع پر، کیپٹن پیلگ اور کیپٹن بلداد کوارٹر ڈیک پر اونچے ہاتھ کے ساتھ اس طرف جارہے تھے، جیسے کہ وہ سمندر میں جوائنٹ کمانڈر ہوں، اسی طرح بندرگاہ میں تمام پیشی کے لیے۔. اور جہاں تک کیپٹن اخیاب کا تعلق ہے، ابھی تک اس کا کوئی نشان نظر نہیں آیا تھا۔ صرف، انہوں نے کہا کہ وہ کیبن میں تھا۔ لیکن پھر خیال آیا کہ اس کی موجودگی جہاز کے وزن سے نیچے لانے اور اسے اچھی طرح سے سمندر تک لے جانے کے لیے ضروری نہیں تھی۔ درحقیقت، جیسا کہ یہ اس کا بالکل مناسب کاروبار نہیں تھا، لیکن پائلٹ کا؛ اور چونکہ وہ ابھی تک مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوا تھا- اس لئے انہوں نے کہا- اس لئے کیپٹن اخاب نیچے ہی رہا۔ اور یہ سب کافی قدرتی لگ رہا تھا؛ خاص طور پر جیسا کہ مرچنٹ سروس میں بہت سے کپتان لنگر بھرنے کے بعد کافی وقت تک اپنے آپ کو ڈیک پر نہیں دکھاتے ہیں، لیکن کیبن ٹیبل کے اوپر رہتے ہیں، اپنے ساحلی دوستوں کے ساتھ الوداعی خوشیاں مناتے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ جہاز سے باہر نکلیں۔ پائلٹ.

لیکن اس معاملے پر سوچنے کا زیادہ موقع نہیں تھا، کیونکہ کیپٹن پیلگ اب سب زندہ تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ زیادہ تر باتیں اور کمانڈنگ کرتا ہے، نہ کہ بلداد۔

. یہاں کے بعد، اے بیچلرز کے بیٹے،" اس نے پکارا، جب ملاح مرکزی مستول پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ "مسٹر" سٹاربک، ان کے پیچھے چلائیں۔

وہاں خیمہ مارو!" - اگلا حکم تھا۔ جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا تھا، اس وہیل بون مارکی کو بندرگاہ کے علاوہ کبھی" نہیں لگایا گیا تھا۔ اور پیکوڈ پر سوار، تیس سال تک، خیمے کو مارنے کا حکم لنگر کو بھرنے کے بعد کے لیے جانا جاتا تھا۔

مر د کیپٹن! خون اور گرج!—چھلانگ!"—اگلا حکم تھا، اور عملہ ہینڈ اسپائکس کے لیے تیزی سے نکلا۔"

اب وزن کم کرنے میں، عام طور پر پائلٹ کے زیر قبضہ اسٹیشن جہاز کا اگلا حصہ ہوتا ہے۔ اور یہاں بلداد، جو، پیلگ کے ساتھ، معلوم ہو، اس کے دیگر افسران کے علاوہ، بندرگاہ کے لائسنس یافتہ پائلٹوں میں سے ایک تھا- اس پر شبہ ہے کہ اس نے نانٹکیٹ پائلٹ کی فیس بچانے کے لیے خود کو پائلٹ بنالیا تھا۔ تمام بحری جہازوں کے بارے میں وہ فکر مند تھا، کیونکہ اس نے کبھی کسی دوسرے ہنر کو نہیں چلایا تھا- میں کہتا ہوں، اب بلداد کو قریب آنے والے لنگر کی کمانوں کو دیکھنے میں سرگرمی سے مصروف دیکھا جائے گا، اور وقفے وقفے سے وہ گانا گا رہا ہے جو زبور کا ایک مایوس کن ڈبہ لگتا تھا۔ ونڈگلاس پر ہاتھوں کو خوش کریں، جس نے بوبل ایلی میں لڑکیوں کے بارے میں دلی نیک خواہشات کے ساتھ کسی قسم کا کورس گرجایا۔ اس کے باوجود، تین دن پہلے، بلداد نے انہیں بتایا تھا کہ پیکوڈ پر کسی بھی گستاخ گانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، خاص طور پر کم وزن میں؛ اور چیریٹی، اس کی بہن، نے ہر سیمین کی برتھ میں واٹس کی ایک چھوٹی سی چوائس کاپی رکھی تھی۔

اس دوران، جہاز کے دوسرے حصے کی نگرانی کرتے ہوئے، کیپٹن پیلگ نے انتہائی خوفناک انداز میں اسٹرن کو چیر دیا اور قسم کھائی۔ میں نے تقریباً سوچا تھا کہ وہ لنگر کے اٹھنے سے پہلے ہی جہاز کو ڈبو دے گا۔ غیر ارادی طور پر میں نے اپنے ہینڈ اسپائک کو روکا، اور کوئیکیگ کو ایسا ہی کرنے کو کہا، ان خطرات کے بارے میں سوچتے ہوئے جو ہم دونوں ، بھاگے، ایک پائلٹ کے لیے ایسے شیطان کے ساتھ بحری سفر شروع کرنے میں۔ میں اپنے آپ کو تسلی دے رہا تھا

تاہم، یہ سوچ کر کہ شاید بلداد کے سات سو سترویں حصے کے باوجود، کچھ نجات مل جائے۔ جب میں نے اپنے عقب میں اچانک تیز دھکا محسوس کیا، اور مڑتے ہوئے، کیپٹن پیلیگ کے اپنے قریبی علاقے سے اپنی ٹانگ ہٹانے کے عمل میں گھبرا گیا۔ یہ میری پہلی کک تھی۔

کیا وہ اسی طرح مارچنٹ سروس میں آتے ہیں؟" اس نے گر جایا. "بہار، اے بھیڑوں کے سر؛ بہار، اور اپنی ریڑھ " بہار، تُو سرخ سر گوشیوں سے !Quohog! کی ہڈی کو توڑ دو! تم بہار کیوں نہیں آتے، میں کہتا ہوں، تم سب بہار چیپ۔ وہاں بہار، اسکاچ ٹوپی؛ بہار، تم سبز پتلون. بہار، میں کہتا ہوں، تم سب، اور اپنی آنکھیں باہر نکالو!" اور یہ کہتے ، ہوئے، وہ ونڈ گلاس کے ساتھ ساتھ، یہاں اور وہاں اپنی ٹانگ کا استعمال کرتے ہوئے بہت آزادانہ طور پر آگے بڑھا جب کہ ناقابل تسخیر بلداد اپنے زبور کے ساتھ آگے بڑھتا رہا۔ سوچتا ہوں کہ میں، کیپٹن پیلگ آج کل کچھ پی رہے ہوں گے۔

آخر کار لنگر کھڑا ہوا، بادبان سیٹ ہو گئے، اور ہم لپک گئے۔ یہ ایک مختصر، سرد کرسمس تھا؛ اور جیسے ہی مختصر شمالی دن رات میں ضم ہو گیا، ہم نے اپنے آپ کو سردی کے سمندر میں تقریباً وسیع پایا، جس کے جمنے والے اسپرے نے ہمیں برف میں ڈال دیا، جیسا کہ پالش شدہ بکتر میں۔ بلوارکس پر دانتوں کی لمبی قطاریں چاندنی میں چمک رہی تھیں۔ اور کچھ بڑے ہاتھی کے سفید ہاتھی دانت کے دانتوں کی طرح، وسیع خمدار برفانی کمانوں سے منحصر ہوتی ہے۔

لنک بلداد نے بطور پائلٹ پہلی گھڑی کی سربراہی کی، اور ہمیشہ اور آنون، جیسے ہی پرانے جہاز نے سبز سمندروں میں گہرائی میں غوطہ لگایا، اور اس کے چاروں طرف کانپتی ہوئی ٹھنڈ کو بھیج دیا، اور ہوائیں چیخیں مار رہی تھیں، اور تار ۔، کی گھنٹی بجی، اس کے مستحکم نوٹ تھے۔ سنا ہے

"سو جن سیلاب سے پرے میٹھے کھیت،
زندہ سبز رنگ میں ملبوس کھڑے ہو جاؤ۔
تو یہودیوں کے لیے پرانا کنعان کھڑا ہوا،
جب کہ اردن درمیان میں گھوم گیا۔

وہ میٹھے الفاظ مجھے اس سے زیادہ میٹھے کبھی نہیں لگے۔ وہ امید اور ثمر سے بھرپور تھے۔ بحر اوقیانوس میں سردیوں کی ،اس ٹھنڈی رات کے باوجود، میرے گیلے پاؤں اور گیلی جیکٹ کے باوجود، ابھی تک وہاں موجود تھا، پھر یہ مجھے لگتا تھا بہت سی خوشگوار پناہ گاہیں اسٹور میں ہیں۔ اور گھاس اور گلیڈز اس قدر ابدی رہنے والے ہیں، کہ موسم بہار کی طرف سے اُگتی گھاس، غیر متزلزل، غیر مرئی، گرمیوں کے وسط میں رہتی ہے۔

آخر کار ہم نے ایسی کامیابی حاصل کی کہ اب دو پائلٹوں کی ضرورت نہیں رہی۔ ہمارے ساتھ آنے والی مضبوط کشتی بھی ساتھ چلنے لگی۔

یہ دلچسپ تھا اور ناخوشگوار نہیں کہ اس موڑ پر پیلگ اور بلداد کیسے متاثر ہوئے، خاص طور پر کیپٹن بلداد۔ روانگی کے لیے نفرت، ابھی تک؛ چھوڑنے کے لیے بہت نفرت ہے، اچھے کے لیے، ایک جہاز جو اتنے لمبے اور خطرناک سفر سے آگے؛ ایک جہاز جس میں اس کی محنت سے کمائے گئے چند ہزار ڈالر Capes پر جکڑا ہوا ہے- دونوں طوفانی لگائے گئے تھے۔ ایک جہاز، جس میں جہاز کا ایک پرانا ساتھی بطور کپتان روانہ ہوا تھا۔ ایک آدمی تقریباً اتنا ہی بوڑھا ہے، جو ایک بار پھر بے رحم جبڑے کے تمام خوفوں کا سامنا کرنا شروع کر رہا ہے۔ کسی چیز کو الوداع کہنے سے نفرت ہے لہذا اس کے لئے ہر طرح سے ہر دلچسپی سے بھرا ہوا،- غریب بوڑھا بلداد طویل عرصہ تک لیٹ گیا؛ بے چین قدموں کے ساتھ ڈیک کو تیز کیا؛ ایک اور الوداعی لفظ کہنے کے لیے نیچے کیبن میں بھاگا۔ دوبارہ ڈیک پر آیا، اور ہوا کی طرف دیکھا۔ وسیع اور نہ ختم ہونے والے پانیوں کی طرف دیکھا، جو صرف دور ان دیکھے مشرقی براعظموں سے جڑے ہوئے ہیں۔ زمین کی طرف دیکھا؛ اوپر دیکھا؛ دائیں بائیں دیکھا؛ ہر جگہ اور کہیں نہیں دیکھا؛ اور آخر کار، میکانکی طور پر ایک رسی کو اس کے پن پر باندھتے ہوئے، سختی سے سخت پیلگ کو ہاتھ سے پکڑا، اور ایک لالٹین اٹھائے، ایک لمحے کے لیے اس کے چہرے پر بہادری سے دیکھتا رہا، اتنا ہی کہنے کے لیے، "پھر بھی، دوست پیلگ، میں کر سکتا ہوں۔ کھڑے ہو جاو؛ ہاں میں کر سکتا ہوں".

جہاں تک خود پیلگ کا تعلق ہے، اس نے اسے ایک فلسفی کی طرح لیا۔ لیکن اس کے سارے فلسفے کے لیے، اس کی آنکھ میں ایک آنسو ٹمٹما رہا تھا، جب لالٹین بہت قریب آ گئی۔ اور اس نے بھی، کیبن سے ڈیک تک تھوڑی دوڑ نہیں کی اب نیچے ایک لفظ، اور اب اسٹاربک کے ساتھ ایک لفظ، چیف ساتھی۔ —

، لیکن، آخر کار، وہ اپنے ساتھی کی طرف متوجہ ہوا، اس کے بارے میں حتمی نظر ڈالتے ہوئے، "کیپٹن بلداد، آؤ بوڑھے جہاز کے ساتھی، ہمیں جانا چاہیے۔ واپس مرکزی صحن وہاں! کشتی آہو! اب ساتھ ساتھ آنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ! ہوشیار، ہوشیار! — آؤ، بلداد، لڑکا — اپنا آخری بولو۔ آپ کی قسمت، سٹاربک — آپ کی قسمت، مسٹر اسٹب آپ کی قسمت، مسٹر فلاسک — آپ سب کے لیے الوداع اور گڈ لک — اور اس دن تین سال بعد میں آپ کے — "! لیے پرانی نانٹکیٹ میں ایک گرم ناشتے کا تمباکو نوشی کروں گا۔ جلدی اور دور

خدا آپ کا بھلا کرے، اور آپ کو اس کی مقدس حفاظت میں رکھا جائے، مرد،" بوڑھے بلداد نے تقریباً بے ربط" انداز میں بڑبڑایا۔ "مجھے امید ہے کہ اب آپ کا موسم اچھا رہے گا، تاکہ کیپٹن احاب جلد ہی آپ کے درمیان چل رہے ہوں — اسے صرف ایک خوشگوار سورج کی ضرورت ہے، اور آپ کے پاس اشنکٹبندیی سفر میں ان میں سے بہت کچھ ہو گا۔ شکار میں ہوشیار رہو، ساتھیو۔ کشتیوں کو بلاوجہ نہ روکو، اے ہارپونرز۔ اچھا سفید دیودار کا تختہ پورے تین فیصد تک اٹھایا جاتا ہے۔ سال کے اندر اندر. اپنی دعاؤں کو بھی مت بھولنا۔ مسٹر سٹاربک، یاد رکھیں کہ کوپر فالتو ، ڈنڈوں کو ضائع نہ کریں۔ اوہ! بادبان کی سوئیاں سبز لاکر میں ہیں! یہ بہت زیادہ وہیل مت کرو' رب کے دن آدمیوں؛ لیکن ایک مناسب موقع بھی ضائع نہ کریں، یہ جنت کے اچھے تحائف کو مسترد کر رہا ہے۔ مولاسز ٹائرس پر نظر رکھو، مسٹر سٹب؛ یہ تھوڑا سا رسا تھا، میں نے سوچا۔ اگر آپ جزائر کو چھوتے ہیں، مسٹر فلاسک، زنا سے بچو۔ الوداع، الوداع! اس پنیر کو زیادہ دیر تک ہولڈ میں نہ رکھیں، مسٹر سٹاربک۔ یہ خراب ہو جائے گا۔ مکھن سے ہوشیار "- رہو — بیس سینٹ پاؤنڈ تھا، اور یاد رکھیں، اگر

، آؤ، آو، کیپٹن بلداد؛ ہموار کرنا بند کرو، دور! اور اس کے ساتھ ہی، پیلگ نے اسے تیزی سے کنارے پر لے لیا" اور دونوں کشتی میں گر گئے۔

جہاز اور کشتی الگ ہو گئی درمیان میں ٹھنڈی، نم رات کی ہوا چل رہی تھی۔ ایک چیختی ہوئی گل سر کے اوپر سے اڑ گئی۔ دو ہلوں کو بے دردی سے لپیٹ دیا گیا۔ ہم نے تین بھاری دل خوشیاں دیں، اور آنکھیں بند کر کے قسمت کی طرح تنہا بحر اوقیانوس میں ڈوب گئے۔

باب 23۔لی ساحل۔

کچھ باب پیچھے، ایک بلکنگٹن کے بارے میں بات کی گئی تھی، ایک لمبا، نیو لینڈڈ میرینز، جس کا سامنا نیو بیڈ فورڈ میں سرائے میں ہوا۔

جب اس کانپتی ہوئی سردیوں کی رات میں، پیکوڈ نے اپنی انتقامی کمانوں کو سرد بدنیتی پر مبنی لہروں میں پھینک دیا، میں بلکنگٹن کے سوا کس کو اس کے سر پر کھڑا دیکھوں! میں نے ہمدردانہ خوف اور خوف کے ساتھ اس شخص کی طرف دیکھا، جو سردیوں کے وسط میں صرف چار سال کے خطرناک سفر سے اترا تھا، اس قدر بے چینی سے ایک اور طوفانی مدت کے لیے دوبارہ دھکیل سکتا تھا۔ زمین اس کے پاؤں تک جھلسی ہوئی لگ رہی تھی۔ حیرت انگیز ترین چیزیں کبھی ناقابل بیان ہوتی ہیں۔ گہری یادوں میں کوئی تصنیف نہیں ہوتی۔ یہ چھ انچ کا باب بلکنگٹن کی پتھر کے بغیر قبر ہے۔ میں صرف اتنا کہوں کہ یہ اس کے ساتھ طوفان سے ٹکرائے جانے والے جہاز کے ساتھ ایسا ہی ہوا، جو بری طرح سے ، زمین کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ بندرگاہ بے ہوش ہو گی مدد دے گی۔ بندرگاہ قابل رحم ہے؛ بندرگاہ میں حفاظت آرام، چولہا، رات کا کھانا، گرم کمبل، دوست، یہ سب کچھ ہے جو ہماری اموات کے لیے مہربان ہے۔ لیکن اس آندھی میں، بندرگاہ، زمین، اس جہاز کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔ وہ تمام مہمان نوازی پر واز کرے گا; زمین کا ایک لمس، اگرچہ یہ لیکن الٹنا چرتا ہے، اس کی لرزش پیدا کر دیتا ہے۔ اپنی پوری طاقت کے ساتھ وہ تمام ہجوم کو ساحل سے دور کر دیتی

ہے۔ ایسا کرتے ہوئے، لڑائی 'بہت تیز ہواؤں کے ساتھ ہوتی ہے جو اسے گھر کی طرف اڑا دیتی ہے۔ تمام کوڑے مارے ہوئے سمندر کی بے زمینی کو دوبارہ تلاش کرتا ہے۔ پناہ گزینوں کی خاطر خطرے میں دوڑنا؛ اس کا واحد دوست اس کا سب سے بڑا دشمن!

،اب آپ جانتے ہیں، بلکنگٹن ؟ کیا آپ کو اس جان لیوا ناقابل برداشت سچائی کی جھلک نظر آتی ہے۔ کہ تمام گہری مخلصانہ سوچ صرف اپنے سمندر کی کھلی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے روح کی نڈر کوشش ہے۔ جب کہ آسمان اور زمین کی جنگلی ہوائیں اسے غدار، غلام ساحل پر ڈالنے کی سازش کر رہی ہیں؟

لیکن جیسا کہ بے زمینی میں ہی اعلیٰ ترین سچائی رہتی ہے، ساحل کے بغیر، خدا کے طور پر غیر معینہ —اسی طرح، اس لامحدود چیخ و پکار میں فنا ہو جانا بہتر ہے، اس سے بہتر ہے کہ بے عزتی سے لی پر ٹکرا دیا جائے، چاہے وہ حفاظت ہی کیوں نہ ہو! کیڑے کی طرح، تو، اوہ! جو زمین پر رینگنے کی خواہش کرے گا! خوفناک کی دہشت! کیا یہ ساری اذیت اتنی بیکار ہے؟ دل لے، دل لے، اے بلکنگٹن! تجھ کو سختی سے برداشت کرنا اے خدا! تیرے سمندر کے فنا ہونے کے اسپرے سے اوپر–سیدھے اوپر، تیرا اُچھلنا!

باب 24۔ وکیل۔

اور میں اب کافی حد تک وہیلنگ کے اس کاروبار میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور چونکہ وہیل کے Queequeg جیسا کہ ،اس کاروبار کو کسی نہ کسی طرح زمینداروں کے درمیان ایک غیر شاعرانہ اور بے عزتی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لہٰذا میں آپ کو، زمینداروں، وہیل کے شکاریوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے بارے میں آپ کو قائل کرنے کے لیے بے چین ہوں۔

سب سے پہلے، اس حقیقت کو قائم کرنا تقریباً ضرورت سے زیادہ سمجھا جا سکتا ہے، کہ بڑے پیمانے پر لوگوں کے درمیان، وہیل کے کاروبار کو اس سطح پر شمار نہیں کیا جاتا جس کو لبرل پیشے کہا جاتا ہے۔ اگر کسی اجنبی کو کسی متفرق میٹروپولیٹن سوسائٹی میں متعارف کرایا جائے، تو یہ اس کی خوبیوں کے بارے میں عمومی رائے کو قدرے آگے بڑھا دے گا، اگر اسے کمپنی کے سامنے ہارپونیر کے طور پر پیش کیا جائے، کہیے؛ اور اگر بحریہ کے افسران کی تقلید کرتے ہوئے وہ اپنے وزیٹنگ کارڈ میں ابتدائیہ SWF (Sperm Whale Fishery) کو شامل کرے، تو اس طرح کے طریقہ کار کو پہلے سے فرضی اور مضحکہ خیز سمجھا جائے گا۔

بلاشبہ ایک اہم وجہ جس کی وجہ سے دنیا ہمیں وہیل مین کو عزت دینے سے انکار کرتی ہے، وہ یہ ہے: وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا پیشہ ایک قصائی قسم کے کاروبار کے مترادف ہے۔ اور یہ کہ جب اس میں سرگرمی سے مشغول ہوتے ہیں، تو ہم ہر طرح کی ناپاکیوں سے گھرے رہتے ہیں۔ قصائی ہم ہیں، یہ سچ ہے۔ لیکن قصاب، بھی، اور سب سے خونی بیج کے قصاب وہ تمام مارشل کمانڈر رہے ہیں جن کی عزت سے دنیا ہمیشہ خوش ہوتی ہے۔ اور جہاں تک ہمارے کاروبار کی ، مبینہ ناپاکی کا تعلق ہے، آپ کو جلد ہی کچھ ایسے حقائق کی طرف لے جایا جائے گا جو اب تک عام طور پر نامعلوم ہیں اور جو مجموعی طور پر، کم از کم اس صاف ستھری چیزوں میں سے سپرم وہیل جہاز کو کامیابی کے ساتھ لگائیں گے۔ زمین لیکن سوال میں الزام کو درست قرار دینا بھی۔ وہیل بحری جہاز کی کون سی بے ترتیب پھسلن ڈیکوں کا موازنہ ان جنگی میدانوں کے ناقابل بیان مردار سے کیا جا سکتا ہے جہاں سے بہت سارے سپاہی تمام خواتین کے پلاؤڈٹس میں پینے کے لئے واپس آتے ہیں؟ اور اگر خطرے کا خیال اس قدر سپاہی کے پیشے کی مقبولیت کو بڑھاتا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بہت سے سابق فوجی جنہوں نے آزادانہ طور پر ایک بیٹری تک مارچ کیا ہے، وہ سپرم وہیل کی وسیع دم کی ظاہری شکل پر تیزی سے پیچھے ہٹ جائیں گے، اور اس کے سر کے اوپر ہوا میں پنکھا لگائیں گے۔ کیونکہ انسان کی سمجھ میں آنے والی خوف خدا کے آپس میں جڑے ہوئے خوفوں اور عجائبات کے مقابلے میں کیا ہیں!

لیکن، اگرچہ دنیا ہم پر وہیل کے شکاریوں کا کھوج لگاتی ہے، پھر بھی کیا وہ انجانے میں ہمیں گہرا خراج تحسین پیش ، کرتی ہے۔ جی ہاں، ایک بھرپور عبادت! تقریباً تمام ٹیپرز، چراغوں، اور موم بتیوں کے لیے جو پوری دنیا میں جلتے ہیں ہماری شان کے لیے بہت سارے مزارات کی طرح جلتے ہیں!

، لیکن اس معاملے کو دوسری روشنیوں میں دیکھیں۔ اسے ہر قسم کے ترازو میں تولنا؛ دیکھیں کہ ہم وہیل مین کیا ہیں اور رہے ہیں۔

کیوں؟ فرانس XVI ڈی وٹ کے زمانے میں ڈچوں کے پاس اپنے وہیلنگ بیڑے کے ایڈمرل کیوں تھے؟ لوئس کا، اپنے ذاتی خرچ پر، ڈنکرک سے وہیلنگ کے بحری جہازوں کو فٹ کیا، اور اپنے ہی جزیرے نانٹکیٹ سے کچھ یا دو £ خاندانوں کو شائستگی سے اس شہر میں مدعو کیا؟ برطانیہ نے 1750 اور 1788 کے درمیان اپنے وہیل مین کو سے اوپر کی رقم کیوں ادا کی؟ اور آخر میں، یہ کیسے ہوا کہ امریکہ کے وہیل مین اب دنیا کے باقی تمام 1,000,000 بینڈڈ وہیل مینوں سے زیادہ ہیں؟ سات سو جہازوں سے اوپر کی بحریہ کا سفر۔ اٹھارہ ہزار آدمیوں کا انتظام سالانہ خرچ ڈالر؛ بحری جہاز کی مالیت، کشتی رانی کے وقت، $20,000,000! اور ہر سال ہمارے بندر گاہوں میں 4,000,000 درآمد کرنے سے $7,000,000 کی اچھی طرح سے کٹائی ہوئی فصل ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ کیسے آتا ہے، اگر وہیلنگ میں کچھ مضحکہ خیز نہیں ہے؟

. لیکن یہ نصف نہیں ہے۔ پھر دیکھیے

میں آزادانہ طور پر یہ کہتا ہوں کہ کائناتی فلسفی اپنی زندگی کے لیے ایک واحد پرامن اثر ورسوخ کی نشاندہی نہیں کر سکتا، جس نے گزشتہ ساٹھ سالوں میں وہیل کے اعلیٰ اور طاقتور کاروبار کے مقابلے، ایک مجموعی طور پر پوری دنیا پر زیادہ ممکنہ طور پر کام کیا ہے۔ . ایک طرح سے، اس نے اپنے آپ میں اتنے قابل ذکر واقعات کو جنم دیا ہے، اور ان کے سلسلہ وار مسائل میں اس قدر مسلسل اہم ہیں، کہ وہیل کو اس مصری ماں کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، جس نے اپنے پیٹ سے حاملہ ہونے والی اولاد کو جنم دیا۔ ان تمام چیزوں کو کیٹلاگ کرنا ایک ناامید، نہ ختم ہونے والا کام ہو گا۔ ایک مٹھی کافی ہونے دیں۔ پچھلے کئی سالوں سے وہیل جہاز زمین کے سب سے دور دراز اور سب سے کم معلوم حصوں کو نکالنے میں پیش پیش رہا ہے۔ اس نے سمندروں اور جزیرہ نماؤں کی کھوج کی ہے جن کا کوئی چارٹ نہیں تھا، جہاں کوئی کک یا وینکوور کبھی نہیں گیا تھا۔ اگر امریکی اور یورپی جنگجو اب پرامن طور پر ایک زمانے کی وحشی بندرگاہوں پر سوار ہو جائیں، تو وہ وہیل جہاز کی عزت اور شان کو سلام پیش کریں، جس نے اصل میں انہیں راستہ دکھایا، اور پہلے ان

،کے اور وحشیوں کے درمیان تشریح کی۔ وہ اسی طرح جشن منا سکتے ہیں جیسا کہ وہ ایکسپلورنگ ایکسپیڈیشنز کے ہیرو آپ کے باورچی، آپ کے کروسینسٹرنز؛ لیکن میں کہتا ہوں کہ نانٹکیٹ سے کئی گمنام کیپٹن روانہ ہو چکے ہیں، جو آپ کے کک اور آپ کے کروسینسٹرن سے بھی بڑے اور عظیم تھے۔ کیوں کہ ان کے بے سہارا خالی ہاتھ، وہ، غیر تمند شارک کے پانیوں میں، اور غیر ریکارڈ شدہ، جیولن جزیروں کے ساحلوں کے ساتھ، کنواری عجائبات اور دہشتوں سے لڑ رہے تھے کہ کک نے اپنی تمام میرین اور مسکٹوں کے ساتھ خوشی سے ہمت نہیں کی تھی۔ پرانے جنوبی سمندری ،سفروں میں جو کچھ اس طرح پھلتا پھولتا ہے، وہ چیزیں ہمارے بہادر نانٹکٹرز کی زندگی بھر کی عام چیزیں تھیں۔ اکثر مہم جوئی جن کے لیے وینکوور تین ابواب وقف کرتا ہے، یہ لوگ جہاز کے عام لاگ میں سیٹ ہونے کے لائق نہیں !تھے۔ آہ، دنیا! اے دنیا

جب تک کہ وہیل ماہی گیری نے کیپ ہارن کو گول نہیں کیا، کوئی تجارت نہیں بلکہ نو آبادیاتی، شاذ و نادر ہی کوئی تعامل لیکن نو آبادیاتی، یورپ اور بحر الکاہل کے ساحل پر خوشحال ہسپانوی صوبوں کی لمبی لائن کے درمیان جاری تھا۔ یہ وہیل مین تھا جس نے سب سے پہلے ہسپانوی تاج کی غیرت مندانہ پالیسی کو توڑا، ان کالونیوں کو چھوا۔ اور، اگر جگہ کی اجازت ہو، تو یہ واضح طور پر دکھایا جا سکتا ہے کہ کس طرح ان وہیل مینوں نے پیرو، چلی اور بولیویا کو پرانے اسپین کے جوئے سے آزاد کرایا، اور ان حصوں میں ابدی جمہوریت کا قیام عمل میں لایا۔

کرہ ارض کے دوسری طرف وہ عظیم امریکہ، آسٹریلیا، وہیل مین نے روشن خیال دنیا کو دیا تھا۔ ایک ڈچ باشندے کی طرف سے اس کی پہلی غلطی سے پیدا ہونے والی دریافت کے بعد، باقی تمام بحری جہازوں نے طویل عرصے تک ان ساحلوں کو خوفناک حد تک وحشیانہ قرار دیا۔ لیکن وہیل جہاز وہاں چھو گیا۔ وہیل جہاز اس طاقتور کالونی کی حقیقی ماں ہے۔ مزید بر آں، پہلی آسٹریلوی آباد کاری کے ابتدائی دور میں، تارکین وطن کو کئی بار وہیل جہاز کے خیر خواہ بسکٹ نے ان کے پانیوں میں لنگر گرا کر بھوک سے بچایا۔ تمام پولینیشیا کے بے شمار جزائر ایک ہی سچائی کا اعتراف کرتے ہیں، اور وہیل جہاز کو تجارتی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جس نے مشنری اور سوداگر کے لیے راستہ صاف کیا، اور بہت سے معاملات میں قدیم مشنریوں کو ان کی پہلی منزلوں تک پہنچایا۔ اگر وہ دوہری سرزمین، جاپان، کبھی مہمان نواز بن جائے، تو یہ وہیل جہاز ہی ہے جسے کریڈٹ دیا جائے گا۔ کیونکہ وہ پہلے ہی دہلیز پر ہے۔

لیکن اگر، اس سب کے باوجود، آپ اب بھی یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہیلنگ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، تو کیا میں وہاں آپ کے ساتھ پچاس لانسیں ہلانے کے لیے تیار ہوں، اور ہر بار آپ کو ایک الگ ہیلمٹ کے ساتھ گھوڑا اتاروں۔

وہیل کا کوئی مشہور مصنف نہیں ہے، اور وہیل کا کوئی مشہور تاریخ نگار نہیں ہے، آپ کہیں گے۔

وہیل کوئی مشہور مصنف نہیں، اور وہیل کوئی مشہور تاریخ نگار نہیں؟ ہمارے لیویتھن کا پہلا اکاؤنٹ کس نے لکھا؟ کون ہے مگر زبردست ایوب! اور وہیل کے سفر کی پہلی داستان کس نے تحریر کی؟ کون، لیکن الفریڈ دی گریٹ ! سے کم شہزادہ نہیں، جس نے اپنے شاہی قلم سے، اُس زمانے کے نارویجن وہیل شکاری، دوسرے سے الفاظ اتارے ! اور پارلیمنٹ میں ہماری چمکتی دمکتی کس نے سنائی؟ کون، لیکن ایڈمنڈ برک

کافی سچ ہے، لیکن پھر وہیل مین خود غریب شیطان ہیں؛ ان کی رگوں میں اچھا خون نہیں ہے۔

کیا ان کی رگوں میں اچھا خون نہیں؟ ان کے پاس وہاں شاہی خون سے بہتر کچھ ہے۔ بینجمن فرینکلن کی دادی مریم موریل تھیں۔ اس کے بعد، شادی کے ذریعے، مریم فولگر، نانٹکیٹ کے پرانے آباد کاروں میں سے ایک، اور فولگرز اور ہارپونرز کی ایک لمبی قطار کی آباؤ اجداد — تمام قریبی رشتہ داروں سے لے کر نوبل بنجمن — اس دن دنیا کے ایک طرف سے خاردار لوہے کو تیز کر رہے ہیں۔ دوسرے

دوبارہ اچھا؛ لیکن پھر سب اعتراف کرتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح وہیلنگ قابل احترام نہیں ہے۔

وہیلنگ قابل احترام نہیں ہے؟ وہیلنگ سامراجی ہے! پرانے انگریزی قانونی قانون کے مطابق، وہیل کو "شاہی مچھلی" قرار دیا گیا ہے۔ *

اوہ، یہ صرف برائے نام ہے! وہیل نے خود کبھی بھی کسی عظیم مسلط انداز میں نہیں سوچا ہے۔

وہیل نے کبھی کسی عظیم الشان مسلط انداز میں نہیں سوچا؟ دنیا کے دارالحکومت میں داخل ہونے پر ایک رومی جنرل کو دی جانے والی زبردست فتوحات میں سے ایک وہیل کی ہڈیاں، جو شام کے ساحل سے پوری طرح لائی گئی تھیں، جھنجھلاہٹ والے جلوس میں سب سے نمایاں چیز تھیں۔ *

اس عنوان پر مزید کچھ کے لیے بعد کے ابواب دیکھیں۔*

اسے عطا کریں، چونکہ آپ نے اس کا حوالہ دیا ہے۔ لیکن، جو چاہو بولو، وہیلنگ میں کوئی حقیقی وقار نہیں ہے۔

!وہیلنگ میں کوئی وقار نہیں؟ ہمارے بلانے کی عظمت آسمانوں کی گواہی ہے۔ سیٹس جنوب میں ایک برج ہے پر اتار دو! بس! میں ایک ایسے آدمی کو جانتا ہوں Queequeg بس! زار کی موجودگی میں اپنی ٹوپی نیچے اتارو، اور اسے جو اپنی زندگی میں ساڑھے تین سو وہیل مچھلیاں لے چکا ہے۔ میں اس شخص کو قدیم زمانے کے اس عظیم کپتان سے زیادہ معزز سمجھتا ہوں جس نے اتنے ہی فصیلوں والے شہر لینے پر فخر کیا۔

اور، میرے لیے، اگر، کسی بھی امکان کے مطابق، مجھ میں ابھی تک کوئی غیر دریافت شدہ اہم چیز موجود ہے؛ اگر میں اس چھوٹی لیکن اونچی خاموش دنیا میں کبھی کسی حقیقی شہرت کا مستحق ہوں جس کا میں غیر معقول طور پر مہتواکانکشی نہیں ہوں؛ اگر اس کے بعد میں کوئی ایسا کام کروں گا جو، مجموعی طور پر، ایک آدمی نے اسے چھوڑنے کے بجائے کیا ہو تلاش MSS گا۔ اگر، میری موت پر، میرے عملدار، یا زیادہ مناسب طریقے سے میرے قرض دہندگان، کوئی قیمتی کریں۔ میری میز پر، پھر میں یہاں ممکنہ طور پر تمام عزت اور شان و شوکت وہیلنگ کو دیتا ہوں۔ وہیل جہاز کے لیے میرا ییل کالج اور میرا ہارورڈ تھا۔

باب 25۔ پوسٹ اسکرپٹ۔

وہیلنگ کے وقار کی طرف سے، میں کچھ بھی نہیں بلکہ ثابت شدہ حقائق پیشگی بے ہوش کروں گا۔ لیکن اپنے حقائق کا مقابلہ کرنے کے بعد، ایک وکیل جس کو ایک غیر معقول قیاس کو پوری طرح سے دبانا چاہیے، جو اس کی وجہ کے بارے میں فصاحت کے ساتھ بتا سکتا ہے، کیا وہ قابل الزام نہیں ہو گا؟

یہ بات مشہور ہے کہ بادشاہوں اور رانیوں، حتیٰ کہ جدید لوگوں کی تاجپوشی کے موقع پر بھی انہیں ان کے کاموں کے لیے پکانے کا ایک خاص دلچسپ عمل ہوتا ہے۔ ریاست کا ایک سالٹ سیلر ہے، جسے کہا جاتا ہے، اور ریاست کا ایک ارنڈ بھی ہو سکتا ہے۔ وہ نمک کو کس طرح استعمال کرتے ہیں، بالکل - کون جانتا ہے؟ تاہم، مجھے یقین ہے کہ بادشاہ کے سر پر اس کی تاجپوشی پر تیل لگایا جاتا ہے، یہاں تک کہ سلاد کے سر کی طرح۔ تاہم، کیا یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے اندرونی حصے کو اچھی طرح سے چلانے کے لیے اس پر مسح کریں، جیسا کہ وہ مشینری کو مسح کرتے ہیں؟ اس رسمی عمل کے لازمی وقار کے بارے میں یہاں بہت کچھ افواہوں کا شکار ہو سکتا ہے، کیونکہ عام زندگی میں ہم ایک ،ایسے ساتھی کی قدر کرتے ہیں جو اپنے بالوں کو مسح کرتا ہے، اور واضح طور پر اس مسح کی خوشبو آتی ہے۔ درحقیقت ایک بالغ آدمی جو بالوں کا تیل استعمال کرتا ہے، سوائے اس کے کہ دوائیوں کے، اس آدمی کے اندر شاید کہیں کوئی گڑبڑ پیدا ہو گئی ہے۔ ایک عام اصول کے طور پر، وہ اپنے مجموعی طور پر زیادہ مقدار میں نہیں ہو سکتا۔

لیکن یہاں صرف ایک چیز پر غور کرنا ہے، کیا یہ ہے کہ تاج پوشی میں کس قسم کا تیل استعمال کیا جاتا ہے؟ یقینی طور پر یہ زیتون کا تیل نہیں ہو سکتا، نہ مکاسار کا تیل، نہ کیسٹر کا تیل، نہ ریچھ کا تیل، نہ ٹرین کا تیل، نہ ہی کوڈ لیور کا تیل۔ پھر یہ کیا ہو سکتا ہے، لیکن نطفہ کا تیل اپنی غیر تیار شدہ، غیر آلودہ حالت میں، تمام تیلوں سے میٹھا؟

اس کے بارے میں سوچو، اے وفادار برطانوی! ہم وہیل مین آپ کے بادشاہوں اور رانیوں کو تاجپوشی کا سامان !فراہم کرتے ہیں

باب 26۔ نائٹس اور اسکوائرز۔

،پیکوڈ کا سب سے بڑا ساتھی اسٹاربک تھا، جو نانٹکیٹ کا رہنے والا تھا، اور نسل کے لحاظ سے کوئیکر تھا۔ وہ ایک لمبا سنجیدہ آدمی تھا، اور اگرچہ ایک برفیلے ساحل پر پیدا ہوا تھا، لیکن گرم عرض بلد کو برداشت کرنے کے لیے اچھی طرح سے ڈھل رہا تھا، اس کا گوشت دوبار سینکا ہوا بسکٹ جیسا سخت تھا۔ انڈیز پہنچایا گیا، اس کا زندہ خون بوتل میں بند ایل کی طرح خراب نہیں ہوگا۔ وہ عام خشک سالی اور قحط کے کسی زمانے میں پیدا ہوا ہوگا، یا ان روزوں میں سے کسی روزے میں جس کے لیے اس کی ریاست مشہور ہے۔ اس نے صرف تیس خشک گرمیاں دیکھی تھیں۔ ان گرمیوں نے اس کی تمام جسمانی ضرورت کو خشک کر دیا تھا۔ لیکن یہ، اس کا دبلا پن، یوں کہنے کے لیے، پریشانیوں اور فکروں کو ضائع کرنے کا کوئی نشان نہیں لگتا تھا، اس سے زیادہ کہ یہ کسی جسمانی خرابی کا اشارہ تھا۔ یہ محض آدمی کی گاڑھی تھی۔ وہ کسی بھی طرح بدصورت نہیں تھا۔ بالکل برعکس. اس کی خالص تنگ جلد ایک بہترین فٹ تھی۔ اور اس میں قریب سے لپٹا ہوا، اور باطنی صحت اور طاقت سے ملا ہوا، ایک زندہ مصری کی طرح، یہ سٹاربک آنے والی طویل عمروں تک برداشت کرنے کے لیے تیار نظر آتا تھا، اور ہمیشہ برداشت کرنے کے لیے، جیسا کہ اب ہے؛ چاہے وہ قطبی برف ہو یا تیز سورج، پیٹنٹ کرونومیٹر کی طرح، اس کی اندرونی جیورنبل تمام موسموں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ضمانت دی گئی تھی۔ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے، آپ کو وہاں ان ہزار گنا خطرات کی طویل تصویریں نظر آتی ہیں جن کا اس نے زندگی میں سکون سے سامنا کیا تھا۔ ایک مستحکم، ثابت قدم آدمی، جس کی زندگی کا زیادہ تر حصہ عمل کا بیانیہ تھا، نہ کہ آوازوں کا کوئی باب۔ اس کے باوجود، اس کی تمام تر سختی اور صبر کے سبب، اس میں کچھ ایسی خصوصیات تھیں جو کبھی کبھی متاثر کرتی تھیں، اور بعض صورتوں میں باقی تمام چیزوں کو زیادہ توازن کے قریب محسوس ہوتا تھا۔ سمندری آدمی کے لیے غیر معمولی طور پر مخلص، اور گہری فطری تعظیم کے ساتھ، اس کی زندگی کی جنگلی پانی کی تنہائی نے اسے سختی سے توہم پرستی کی طرف مائل کیا۔ لیکن اس قسم کے توہم پرستی کے لیے، جو کچھ تنظیموں میں جہالت کی بجائے ذہانت سے، کسی نہ کسی طرح، بہار لگتا ہے۔ ظاہری نشانیاں اور باطنی حالات ان کے تھے۔ اور اگر کبھی کبھی یہ چیزیں اس کی روح کے ویلڈڈ لوہے کو جھکا دیتی ہیں، تو اس کی نوجوان کیپ بیوی اور بچے کے بارے میں اس کی دور دراز کی گھریلو یادیں اس سے بھی زیادہ کام کرتی ہیں، اسے اس کی فطرت کی اصل ناہمواری سے ،اور بھی زیادہ جھکا دیتی ہیں، اور اسے مزید کھول دیتی ہیں۔ ان پوشیدہ اثرات کے لیے جو کچھ دیانت دار آدمیوں میں

شیطانی ہمت کے جھونکے کو روکتے ہیں، جو اکثر ماہی گیری کے خطرناک حالات میں دوسروں کے ذریعہ ظاہر ہوتے ہیں۔ "میری کشتی میں کوئی آدمی نہیں ہو گا،" سٹاربک نے کہا، "جو وہیل سے نہیں ڈرتا۔" اس سے اس کا مطلب یہ معلوم ہوتا تھا کہ نہ صرف یہ کہ سب سے قابل اعتماد اور کارآمد ہمت وہ ہے جو پیش آنے والے خطرے کے منصفانہ اندازے سے پیدا ہوتی ہے بلکہ یہ کہ ایک بالکل نڈر آدمی بزدل سے بھی زیادہ خطرناک ساتھی ہوتا ہے۔

ہاں، ہاں،" دوسرے ساتھی سٹب نے کہا، "اسٹاربک، وہاں اتنا ہی محتاط آدمی ہے جتنا آپ کو اس ماہی گیری میں" کہیں بھی ملے گا۔" لیکن ہم بہت دیر تک یہ دیکھیں گے کہ جب سٹب جیسے آدمی، یا تقریباً کوئی اور وہیل شکاری استعمال کرتے ہیں تو اس لفظ "محتاط" کا کیا مطلب ہے۔

سٹاربک خطرات کے بعد کوئی صلیبی نہیں تھا۔ اُس میں ہمت نہیں تھی۔ لیکن ایک چیز جو اس کے لیے صرف مفید ، ہے، اور تمام جان لیوا عملی مواقع پر ہمیشہ ہاتھ میں ہے۔ اس کے علاوہ، اس نے سوچا، شاید، وہیل کے اس کاروبار میں اس کے گائے کے گوشت اور اس کی روٹی کی طرح، ہمت جہاز کے سب سے بڑے لباس میں سے ایک تھی، اور اسے بے وقوفانہ طور پر ضائع نہ کیا جائے۔ اس لیے اسے سورج ڈوبنے کے بعد وہیل مچھلیوں کے لیے نیچے جانے کا کوئی شوق نہیں تھا۔ اور نہ ہی کسی مچھلی سے لڑنے کے لئے جو اس سے لڑنے میں بہت زیادہ اصرار کرتی ہے۔ کے لیے، سوچا سٹاربک، میں یہاں اس نازک سمندر میں اپنے جینے کے لیے وہیل مچھلیوں کو مارنے کے لیے آیا ہوں، نہ کہ ان کے ہاتھوں ان کے مارے جانے کے لیے۔ اور یہ کہ سیکڑوں آدمی اتنے مارے گئے تھے کہ سٹاربک اچھی طرح جانتا تھا۔ اس کے اپنے باپ کا کیا عذاب تھا؟ اتھاہ گہرائیوں میں اسے اپنے بھائی کے پھٹے ہوئے اعضاء کہاں ملے؟

اس میں اس طرح کی یادوں کے ساتھ، اور اس کے علاوہ، ایک خاص توہم پرستی کو دیا گیا، جیسا کہ کہا گیا ہے؛ اس سٹاربک کی ہمت جو اس کے باوجود، اب بھی پھل پھول سکتی ہے، یقیناً بے انتہا تھی۔ لیکن یہ معقول نوعیت میں نہیں تھا کہ ایک آدمی اتنا منظم، اور اس طرح کے خوفناک تجربات اور یادوں کے ساتھ۔ فطرت میں یہ نہیں تھا کہ یہ چیزیں اس کے اندر ایک ایسا عنصر پیدا کرنے میں ناکام ہو جائیں جو مناسب حالات میں اس کی قید سے نکل کر اس کی تمام ہمت کو جلا ڈالے۔ اور وہ جتنا بہادر ہو، یہ اس قسم کی بہادری تھی، جو کچھ نڈر مردوں میں نمایاں طور پر نظر آتی

ہے، جو عام طور پر سمندروں، ہواؤں، وہیل مچھلیوں، یا دنیا کی کسی بھی عام غیر معقول ہولناکی کے ساتھ تصادم میں ثابت قدم رہتے ہیں، پھر بھی ان سے زیادہ خوفناک برداشت نہیں کر سکتا، کیونکہ زیادہ روحانی دہشت، جو کبھی کبھی آپ کو ایک مشتعل اور طاقتور آدمی کے ارتکاز سے خوفزدہ کرتی ہے۔

لیکن کیا آنے والی داستان کسی بھی مثال میں ظاہر کرنے کے لئے تھی، غریب سٹاربک کی حوصلہ افزائی کی مکمل رسوائی، شاید میں اسے لکھنے کا دل نہ کر سکوں۔ کیونکہ روح میں بہادری کے زوال کو بے نقاب کرنا ایک انتہائی افسوسناک، بلکہ چونکا دینے والی چیز ہے۔ مردمشترکہ اسٹاک کمپنیوں اور قوموں کے طور پر قابل نفرت لگ سکتے ہیں؛ ، چاقو، احمق، اور قاتل ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ مردوں کے چہرے ہلکے اور کمزور ہوں۔ لیکن انسان، مثالی طور پر اتنا شریف اور اتنا چمکدار، ایسی عظیم الشان اور چمکدار مخلوق ہے، کہ اس میں کسی بھی ذلیل عیب پر اس کے تمام ساتھی اپنے مہنگے ترین لباس پھینکنے کے لیے دوڑ پڑیں۔ وہ بے عیب مردانگی جو ہم اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، اپنے اندر، یہ برقرار ہے اگرچہ تمام بیرونی کردار ختم نظر آتے ہیں۔ بہادری سے تباہ شدہ آدمی کے بے نقاب تماشے پر شدید اذیت کے ساتھ خون بہہ رہا ہے۔ اور نہ ہی پرہیز گاری خود، اس طرح کے شرمناک منظر میں، اجازت دینے والے ستاروں کے خلاف اس کی سرکشی کو مکمل طور پر روک سکتی ہے۔ لیکن یہ عظیم وقار جس کے بارے میں میں سمجھتا ہوں، بادشاہوں اور پوشاکوں کا وقار نہیں ہے، بلکہ وہ بہت بڑا وقار ہے جس میں کوئی پوشیدہ سرمایہ نہیں ہے۔ تم اسے اس بازو میں چمکتے ہوئے دیکھو گے جو ایک چنتا ہے یا سپائیک چلاتا ہے۔ وہ جمہوری وقار جو، ہر طرف سے، خدا کی طرف سے بے انتہا پھیلتا ہے۔ خود! عظیم خدا مطلق! تمام جمہوریت کا مرکز اور دائرہ! اس کی ہمہ گیریت، ہماری الٰہی !مساوات

،اگر، پھر، مطلبی بحری جہازوں، اور منحرفوں اور جلاوطنوں کے لیے، میں اس کے بعد اعلیٰ اوصاف بیان کروں گا اگرچہ تاریک ہوں؛ ان کے ارد گرد المناک فضل بننا؛ اگر سب سے زیادہ ماتم کرنے والا بھی، شاید ان سب میں سے سب سے ذلیل، کبھی کبھی اپنے آپ کو بلند پہاڑوں پر اٹھالے۔ اگر میں اس مزدور کے بازو کو کچھ آسمانی روشنی کے ساتھ چھوؤں۔ اگر میں اس کے تباہ کن سورج پر قوس قزح پھیلا دوں۔ پھر تمام فانی نقادوں کے خلاف مجھے اس میں اٹھاتے ہیں، تو صرف مساوات کی روح، جس نے میری تمام اقسام پر انسانیت کا ایک شاہی چادر پھیلا دیا ہے! مجھے اس

میں اٹھالے، اے عظیم جمہوری خدا! جس نے مجرم، بنیان، پیلا، شاعرانہ موتی سے انکار نہیں کیا؛ تُو جس نے بہترین سونے کے دوگنے ہتھوڑے والے پتوں سے ملبوس کیا، بوڑھے سروینٹیس کا ٹوٹا ہوا اور کمزور بازو۔ تُو جس نے اینڈریو جیکسن کو کنکریوں سے اٹھایا۔ جس نے اسے جنگی گھوڑے پر پھینکا تھا۔ جس نے اسے تخت سے اونچا گر جایا! آپ جو اپنے تمام طاقتور، زمینی مارچوں میں، بادشاہی کامنز میں سے اپنے چنیدہ چیمپیئنوں کو ختم کرتے ہیں۔ مجھے اس میں اٹھا لے، اے خدا!

باب 27۔ نائٹس اور اسکوائرز۔

سٹب دوسرا ساتھی تھا۔ وہ کیپ کوڈ کا باشندہ تھا۔ اور اس لیے، مقامی استعمال کے مطابق، کیپ کوڈ مین کہا جاتا تھا۔ خوش نصیبی؛ نہ تڑپ نہ بہادر۔ لاتعلق ہوا کے ساتھ آنے والے خطرات کو اٹھانا۔ اور پیچھا کرنے کے انتہائی آسنن بحران میں مصروف رہتے ہوئے، محنت کرتے ہوئے، پر سکون اور ایک ٹریول مین جوائنز کے طور پر سال بھر مصروف رہے۔ خوش مزاج، آسان اور لاپرواہ، اس نے اپنی وہیل بوٹ کی صدارت اس طرح کی جیسے سب سے زیادہ جان لیوا مقابلہ ایک عشائیہ ہو، اور اس کا عملہ تمام مہمانوں کو مدعو کرے۔ وہ کشتی کے اپنے حصے کے آرام دہ انتظام کے بارے میں اتنا ہی خاص تھا، جیسا کہ ایک پرانا اسٹیج ڈرائیور اپنے ڈبے کی چپقلش کے بارے میں کرتا ہے۔ جب وہیل کے قریب پہنچی تو، لڑائی کے بالکل ہی موت کے بند میں، اس نے اپنی بے رحم لانس کو ٹھنڈے اور غیر ہاتھ سے سنبھالا، جیسے کہ سیٹی بجاتے ہوئے اس کے ہتھوڑے کو۔ وہ اپنی پرانی رگڈیگ دھنوں پر گونجتا تھا جبکہ سب سے زیادہ مایوس عفریت کے ساتھ پہلو بہ پہلو تھا۔ اس سٹب کے طویل استعمال نے موت کے جبڑوں کو آسان کرسی میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس نے خود موت کے بارے میں کیا سوچا، کوئی بتا نہیں سکتا۔ چاہے اس نے کبھی اس کے بارے میں

سوچا ہو، ایک سوال ہو سکتا ہے۔ لیکن، اگر اس نے کبھی آرام سے رات کے کھانے کے بعد اپنا ذہن اس طرح ڈالنے کا موقع دیا، تو بلا شبہ، ایک اچھے ملاح کی طرح، اس نے اسے ایک طرح کی گھڑی کے طور پر لیا کہ وہ اونچے گرنے کے لیے، اور وہاں خود کو بہتر بنائے، جس چیز کے بارے میں۔ اسے پتہ چلے گا کہ اس نے حکم کی تعمیل کب کی، اور جلد نہیں۔

کس چیز نے، شاید، دوسری چیزوں کے ساتھ، اسٹب کو اتنا آسان، بے خوف آدمی بنا دیا، اتنی خوشی سے زندگی کے بوجھ کے ساتھ قبروں کے پیڈلرز سے بھری دنیا میں، سب اپنے پیکوں کے ساتھ زمین پر جھک گئے؛ اس کے تقریباً ناپاک اچھے مزاج کو لانے میں کس چیز نے مدد کی۔ وہ چیز اس کی پائپ رہی ہو گی۔ کیونکہ، اس کی ناک کی طرح، اس کا چھوٹا، سیاہ چھوٹا پائپ اس کے چہرے کی باقاعدہ خصوصیات میں سے ایک تھا۔ آپ نے تقریباً جلد ہی اس سے یہ توقع کی ہو گی کہ وہ اس کی ناک کے بغیر اس طرح نکلے گا جیسے اس کے پائپ کے بغیر۔ اس نے وہاں پائپوں کی ایک پوری قطار تیار لدی ہوئی تھی، ایک ریک میں پھنسا ہوا، اس کے ہاتھ کی آسانی کے اندر۔ اور، جب بھی وہ اندر آیا، اس نے ان سب کو یکے بعد دیگرے باہر نکال دیا، باب کے آخر تک ایک سے دوسرے کو روشن کیا۔ پھر نئے سرے سے تیاری میں رہنے کے لیے انہیں دوبارہ لوڈ کرنا۔ کیونکہ، جب سٹب نے کپڑے پہن لیے، پہلے اپنی ٹانگیں اپنے ٹراؤزر میں ڈالنے کے بجائے، اس نے اپنا پائپ اپنے منہ میں ڈال دیا۔

میں کہتا ہوں کہ یہ مسلسل سگریٹ نوشی کم از کم اس کے مخصوص مزاج کی ایک وجہ رہی ہو گی۔ کیونکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ زمینی ہوا، خواہ ساحل پر ہو یا اڑتی ہوئی، ان بے شمار انسانوں کے بے نام مصائب سے بری طرح متاثر ہے جو اس کی سانسیں چھوڑتے ہوئے مر چکے ہیں۔ اور ہیضے کے وقت کی طرح، کچھ لوگ اپنے منہ پر کافورڈ رومال لے کر گھومتے ہیں۔ لہذا، اسی طرح، تمام فانی فتنوں کے خلاف، سٹب کا تمباکو کا دھواں ایک طرح کے جراثیم کش ایجنٹ کے طور پر کام کر سکتا ہے۔

تیسرا ساتھی فلاسک تھا، جو مارتھا کے انگور کے باغ میں ٹسبری کا رہنے والا تھا۔ ایک چھوٹا، مضبوط، سرخ نوجوان ساتھی، وہیلوں کے بارے میں بہت سخت مزاج، جو کسی نہ کسی طرح یہ سوچتا تھا کہ عظیم لیویتھنز نے ذاتی طور پر اور

موروثی طور پر اس کی توہین کی ہے۔ اور اس لیے یہ اس کے لیے اعزاز کی بات تھی۔ ان کے شاندار اور صوفیانہ طریقوں کے بہت سے عجائبات کے لئے وہ مکمل طور پر احترام کے احساس سے بالکل کھو گیا تھا۔ اور ان کے سامنے آنے سے کسی بھی ممکنہ خطرے کے اندیشے جیسی کسی بھی چیز کے لیے مردہ۔ کہ اس کی ناقص رائے میں، حیرت انگیز وہیل صرف ایک بڑے چوہے کی ایک قسم تھی، یا کم از کم پانی کے چوہے، جسے مارنے اور ابالنے کے لیے صرف تھوڑا سا چکر لگانا اور وقت اور پریشانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی اس جاہلانہ، لاشعوری بے خوفی نے اسے وہیل کے معاملے میں تھوڑا سا ڈگمگا دیا تھا۔ اس نے تفریح کے لیے ان مچھلیوں کا پیچھا کیا۔ اور کیپ ہارن کا تین سال کا سفر صرف ایک خوشگوار مذاق تھا جو اس وقت تک جاری رہا۔ جیسا کہ بڑھئی کے ناخن بنے ہوئے ناخنوں اور کٹے ہوئے ناخنوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ تو بنی نوع انسان بھی اسی طرح تقسیم ہو سکتے ہیں۔ لٹل فلاسک ان میں سے ایک تھا؛ تنگ اور دیر تک چلنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اسے پیکوڈ پر کنگ پوسٹ کہا۔ کیونکہ، شکل میں، اسے مختصر، مربع لکڑی سے تشبیہ دی جا سکتی ہے جسے آرکٹک وہیلر میں اس نام سے جانا جاتا ہے۔ اور جو اس میں داخل کی جانے والی بہت سی ریڈیٹنگ سائڈ ٹمبرز کے ذریعے جہاز کو ان دھڑکتے سمندروں کے برفیلے ہچکچاہٹ کے خلاف تیار کرنے کا کام کرتا ہے۔

اب یہ تین ساتھی—اسٹاربک، سٹب اور فلاسک، اہم آدمی تھے۔ یہ وہی تھے جنہوں نے آفاقی نسخے کے ذریعہ پیکوڈ کی تین کشتیوں کو سربراہ کے طور پر کمانڈ کیا تھا۔ جنگ کی اس عظیم ترتیب میں جس میں کیپٹن احاب غالباً اپنی افواج کو وہیل پر اترنے کے لیے تیار کریں گے، یہ تینوں سربراہان کمپنیوں کے کپتان تھے۔ یا، اپنے لمبے گہری وہیل نیزوں سے لیس ہو کر، وہ لانسروں کی چنی ہوئی تینوں کی طرح تھے۔ یہاں تک کہ جیسے ہارپونرز برچھی لہرا رہے تھے۔

اور چونکہ اس مشہور ماہی گیری میں، ہر ایک ساتھی یا سربراہ، پرانے وقت کے گوتھک نائٹ کی طرح، ہمیشہ اپنے کشتی چلانے والے یا ہارپونیر کے ساتھ ہوتا ہے، جو کچھ خاص طور پر اسے ایک تازہ لانس فراہم کرتا ہے، جب سابقہ کو بُری طرح مڑا ہوا ہو، یا حملے میں کہنی اور اس کے علاوہ، جیسا کہ عام طور پر دونوں کے درمیان قائم رہتا ہے، قریبی قربت اور دوستی؛ اس لیے ملنا یہ ہے کہ اس جگہ ہم نے طے کیا کہ پیکوڈ کے ہارپونرز کون تھے اور ان میں سے ہر ایک کس سردار سے تعلق رکھتا تھا۔

Queequeg سب سے پہلے کوئگیگ تھا، جسے سٹاربک، چیف ساتھی نے اپنے اسکوائر کے لیے منتخب کیا تھا۔ لیکن پہلے ہی معلوم ہے۔

Tashtego اس کے بعد سے ایک Gay Head، تھا، جو مار تھا کے وائن یارڈ کا سب سے زیادہ مغربی پرو موٹری غیر ملا ہوا ہندوستانی تھا، جہاں اب بھی سرخ مردوں کے گاؤں کی آخری باقیات موجود ہیں، جس نے اپنے بہت سے کو طویل عرصے سے فراہم کیا ہے۔ ماہی گیری میں، وہ عام طور Nantucket بہادر ہارپونرز کے ساتھ پڑوسی جزیرے پر ہم جنس پرستوں کے ہیڈرز کے عام نام سے جاتے ہیں۔ تاشٹیگو کے لمبے، دبلے پتلے بال، اس کے اونچے گال کی ہڈیاں، اور کالی گول آنکھیں—ایک ہندوستانی کے لیے، اپنے بڑے ہونے میں مشرقی، لیکن انٹارکٹک ان کے چمکدار اظہار کے لیے—یہ سب کچھ اسے ان قابل فخر جنگجو شکاریوں کے خون کا وارث قرار دیتا ہے۔, جنہوں نے نیو انگلینڈ کے عظیم موز کی تلاش میں، ہاتھ میں جھکائے، مین کے آبائی جنگلات کو کھرچ دیا تھا۔ لیکن اب جنگل کے جنگلی درندوں کی پگڈنڈی میں نسوار نہیں کھاتا، تاشٹیگو اب سمندر کی عظیم وہیل مچھلیوں کے پیچھے شکار کرتا ہے۔ بیٹے کا بے ربط ہارپون فٹ طور پر سائروں کے بے مثال تیر کی جگہ لے رہا ہے۔ اس کے ناپاک سانپ کے اعضاء کو دیکھنے کے لیے، آپ نے تقریباً پہلے کے کچھ پیوریٹنوں کی توہم پرستی کا سہرا لیا ہو گا، اور اس جنگلی ہندوستانی کو ہوا کی طاقتوں کے دوسرے ساتھی کا اسکوائر تھا۔ Tashtego Stubb شہزادے کا بیٹا ہونے کا آدھا یقین کیا ہو گا۔

ہارپونرز میں تیسرا ڈیگو تھا، ایک بہت بڑا، کوئلے سے سیاہ نیگرو وحشی، جس میں شیر کی طرح چلنا تھا۔ اس کے کانوں سے دو سنہری ہوپس لٹکی ہوئی تھیں، جو اتنے بڑے تھے کہ ملاح انہیں انگوٹھی بولٹ کہتے تھے، اور ان کے لیے سب سے اوپر والے ہالی یارڈز کو محفوظ کرنے کی بات کرتے تھے۔ اپنی جوانی میں ڈگو نے رضاکارانہ طور پر وہیل پر سوار ہو کر اپنے آبائی ساحل پر ایک تنہا خلیج میں پڑا تھا۔ اور کبھی بھی دنیا میں کہیں نہیں رہا لیکن افریقہ، نانٹکٹ، اور کافر بندرگاہوں میں وہیل مین اکثر آتے ہیں۔ اور اب کئی سالوں سے مالکان کے جہازوں میں ماہی گیری کی جرات مندانہ زندگی گزارنے کے بعد غیر معمولی طور پر اس بات پر دھیان دیتے ہیں کہ وہ کس طرح کے آدمی بھیجے گئے ہیں۔ ڈگو نے اپنی تمام وحشیانہ خوبیوں کو برقرار رکھا، اور زرافے کی طرح کھڑا ہو کر، چھ فٹ پانچ کی بلندی پر اپنی جرابوں میں ڈیکوں پر گھومتا رہا۔ اس کی طرف دیکھنے میں ایک جسمانی عاجزی تھی۔ اور ایک سفید فام آدمی اس کے سامنے کھڑا

دکھائی دے رہا تھا کہ سفید جھنڈا ایک قلعے کی جنگ بندی کی بھیک مانگنے آیا ہے۔ یہ بتانے کے لیے دلچسپ ہے کہ یہ چھوٹے فلاسک کا اسکوائر تھا، جو اس کے ساتھ شطرنج کے آدمی کی طرح Ahasuerus Daggoo، شاہی نیگرو نظر آتا تھا۔ جہاں تک پیکوڈ کی کمپنی کی باقیات کا تعلق ہے، یہ کہا جائے کہ اس وقت امریکی وہیل مچھلیوں میں مستول سے پہلے کام کرنے والے ہزاروں مردوں میں سے دو میں سے ایک بھی امریکی پیدا نہیں ہوا، حالانکہ تقریباً تمام افسران ہیں۔ یہاں یہ امریکن وہیل ماہی گیری کے ساتھ وہی ہے جیسا کہ امریکی فوج اور فوجی اور مرچنٹ نیوی کے ساتھ، اور انجینئرنگ فورسز جو امریکی نہروں اور ریل روڈ کی تعمیر میں کام کرتی ہیں۔ وہی، میں کہتا ہوں، کیونکہ ان تمام معاملات میں مقامی امریکی آزادانہ طور پر دماغ فراہم کرتا ہے، باقی دنیا کو دل کھول کر پٹھوں کی فراہمی ہوتی ہے۔ ان وہیلنگ بحری جہازوں میں سے کوئی کم تعداد ازورس سے تعلق رکھتی ہے، جہاں باہر کی طرف پابند نانٹکٹ وہیلر اکثر ان پتھریلی ساحلوں کے سخت کسانوں سے اپنے عملے کو بڑھانے کے لیے چھوتے ہیں۔ اسی طرح، ہل یا لندن سے نکلنے والے گرین لینڈ وہیلر، جو اپنے عملے کی مکمل تکمیل حاصل کرنے کے لیے شیٹ لینڈ جزائر میں داخل ہوتے ہیں۔ گھر کی طرف گزرنے پر، وہ انہیں دوبارہ وہاں چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ کیسا ہے، کوئی بتا نہیں سکتا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ جزیرے کے لوگ بہترین وہیل مین بناتے ہیں۔ وہ پیکوڈ میں تقریباً تمام جزیرے کے باشندے تھے، *آئسولاٹوز* بھی، میں ایسے کہتا ہوں، مردوں کے مشترکہ براعظم کو تسلیم نہیں کرتا، بلکہ ہر ایک الگ الگ براعظم میں رہنے والا *اسولاٹو*۔ پھر بھی اب، ایک اُلٹنے کے ساتھ مل کر، یہ الگ تھلگ کیا سیٹ تھے! سمندر کے تمام جزائر، اور زمین کے تمام کناروں سے ڈیپوٹیشن، پیکوڈ میں پرانے احاب کے ساتھ دنیا کی شکایات کو اس بار کے سامنے Anacharsis Clootz ایک رکھنے کے لئے جہاں سے ان میں سے بہت سے لوگ کبھی واپس نہیں آتے ہیں۔ بلیک لٹل پِپ—اس نے کبھی نہیں کیا—اوہ، نہیں! وہ پہلے چلا گیا. الاباما کے غریب لڑکے! سنگین پیکوڈ کی پیشن گوئی پر، آپ اسے بہت دیر تک دیکھیں گے، اس کا دف پیٹتے ہوئے؛ ابدی وقت کے بارے میں، جب بھیجا گیا، بلندی پر عظیم کوارٹر ڈیک پر، وہ فرشتوں کے ساتھ مل کر بولی، اور جلال میں اپنے دف کو پیٹا؛ ایک بزدل کو یہاں بلایا، وہاں ہیرو کو سلام کیا!

باب28۔احاب۔

نانٹکیٹ سے نکلنے کے بعد کئی دنوں تک کیپٹن احاب کے اوپر کچھ بھی نظر نہیں آیا۔ ساتھی باقاعدگی سے گھڑیوں میں ایک دوسرے کو راحت دیتے تھے، اور جو کچھ اس کے برعکس دیکھا جا سکتا تھا، وہ جہاز کے واحد کمانڈر لگتے تھے۔ صرف وہ کبھی کبھار کیبن سے اتنے اچانک اور بے لاگ احکامات جاری کر دیتے تھے کہ آخر کار یہ صاف تھا لیکن انہوں نے سختی سے حکم دیا۔ جی ہاں، ان کا سپریم لارڈ اور ڈکٹیٹر وہاں موجود تھا، حالانکہ اب تک کسی بھی نظر سے نظر نہ آنے والے کو کیبن کے اب مقدس اعتکاف میں گھسنے کی اجازت نہیں تھی۔

جب بھی میں نیچے اپنی گھڑیوں سے ڈیک پر چڑھتا تھا، میں فوری طور پر پیچھے دیکھتا تھا کہ آیا کوئی عجیب سا چہرہ نظر آ رہا ہے۔ نامعلوم کپتان کو چھونے سے میری پہلی مبہم بے چینی، اب سمندر کی تنہائی میں، تقریباً ایک ہنگامہ خیزی بن گئی۔ یہ عجیب و غریب طور پر بعض اوقات ایلیاہ کی شیطانی ناہمواریوں نے مجھ پر بلا بلائے بار بار آنے کی وجہ سے حیرت انگیز طور پر بڑھایا تھا، ایک لطیف توانائی کے ساتھ جس کا میں پہلے تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن میں بری طرح سے ان کا مقابلہ کر سکتا تھا، جیسا کہ دوسرے موڈ میں میں گھاٹیوں کے اس اجنبی نبی کی سنجیدہ سنسنیوں پر مسکرانے کے لیے تقریباً تیار تھا۔ لیکن یہ خوف یا بے چینی جو کچھ بھی تھا—اسے ایسا کہوں—جو میں نے محسوس کیا، پھر بھی جب بھی میں جہاز میں اپنے بارے میں دیکھنے آیا تو ایسے جذبات کی پرورش کرنا ہر طرح کی ضمانت کے خلاف معلوم ہوا۔ اس ، لیے کہ اگرچہ ہارپونرز، عملے کے عظیم جسم کے ساتھ، کسی بھی شہوانی تجارتی جہاز کی کمپنیوں سے کہیں زیادہ وحشی غیرت مند، اور گھٹیا تھے، جن سے میرے سابقہ تجربات نے مجھے آشنا کرایا تھا، پھر بھی میں نے اس کا اعتراف کیا اور درست کہا۔ اس کو اس جنگلی اسکینڈینیوین پیشہ کی فطرت کی شدید انفرادیت سے منسوب کیا جس میں میں نے بہت

ترک کر دیا تھا۔ لیکن یہ خاص طور پر جہاز کے تینوں چیف افسروں، ساتھیوں کا پہلو تھا، جو ان بے رنگ بدگمانیوں کو دور کرنے، اور سفر کی ہر پیش کش میں اعتماد اور خوش مزاجی پیدا کرنے کے لیے سب سے زیادہ زبردستی حساب لیا گیا تھا۔ تین بہتر، ممکنہ طور پر سمندری افسران اور آدمی، ہر ایک اپنے اپنے انداز میں، آسانی سے نہیں مل سکا، اور وہ ان میں سے ہر ایک امریکی تھے۔ ایک نانٹکیٹر، انگور کا باغبان، ایک کیپ آدمی۔ اب، کرسمس کا دن تھا جب جہاز اپنے بندرگاہ سے باہر نکلا، ایک جگہ کے لیے ہم نے قطبی موسم کو کاٹ لیا تھا، حالانکہ ہر وقت اس سے جنوب کی طرف بھاگتا تھا۔ اور عرض البلد کی ہر ڈگری اور منٹ کے ساتھ جس پر ہم نے سفر کیا، آہستہ آہستہ اس بے رحم سردی کو اور اس کے تمام ناقابل برداشت موسم کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ ان میں سے ایک تھی جو کم کم ہوتی ہے، لیکن پھر بھی منتقلی کی کافی سرمئی اور اداس صبح تھی، جب ایک منصفانہ ہوا کے ساتھ جہاز پانی میں سے تیزی سے اچھلنے اور اداسی کی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑ رہا تھا، کہ جب میں ڈیک پر چڑھ گیا۔ دوپہر کی گھڑی کی کال، جیسے ہی میں نے اپنی نظر ٹفریل کی طرف ڈالی، میرے اوپر کانپتی ہوئی لہر دوڑ گئی۔ حقیقت سے باہر اندیشہ؛ کیپٹن احاب اپنے کوارٹر ڈیک پر کھڑا تھا۔

اس کے بارے میں عام جسمانی بیماری کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تھا اور نہ ہی کسی سے صحت یابی کا۔ وہ داؤ سے کٹے ہوئے آدمی کی طرح لگ رہا تھا، جب آگ نے ان کے تمام اعضاء کو بھسم کیے بغیر برباد کر دیا ہو، یا ان کی مضبوط عمر کی مضبوطی سے ایک ذرہ بھی چھین لیا ہو۔ اس کی پوری اونچی، چوڑی شکل، ٹھوس کانسی سے بنی لگتی تھی، اور سیلینی کی کاسٹ پرسیئس کی طرح ایک ناقابل تغیر سانچے میں بنی ہوئی تھی۔ اس کے بھورے بالوں کے درمیان سے باہر نکلتے ہوئے، اور اس کے دبیز جھلسے ہوئے چہرے اور گردن کے ایک طرف سے نیچے تک جاری رکھتے ہوئے، یہاں تک کہ وہ اس کے لباس میں غائب ہو گیا، آپ نے ایک پتلی چھڑی کی طرح کا نشان دیکھا، جو سخت سفید تھا۔ یہ اس سے مشابہ تھا کہ کھڑا سیون کبھی کبھی کسی بڑے درخت کے سیدھے، اونچے تنے میں بنتا ہے، جب اوپر کی بجلی اسے پھاڑ کر نیچے گرتی ہے، اور ایک ٹہنی کو چھلنی کیے بغیر، چھال کو اوپر سے نیچے تک چھلکا اور نالیوں کو باہر نکالتا ہے، پہلے ہی دوڑتا ہے۔ مٹی، درخت کو اب بھی ہریالی سے زندہ چھوڑ کر، لیکن برانڈڈ۔ آیا وہ نشان اس کے ساتھ پیدا ہوا تھا، یا یہ کسی مایوس زخم سے چھوڑا ہوا داغ تھا، کوئی بھی یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا تھا۔ کچھ خاموش رضامندی سے، پورے سفر میں اس کی طرف بہت کم یا کوئی اشارہ نہیں کیا گیا، خاص طور پر ساتھیوں کی طرف سے۔ لیکن ایک بار تاشتیگو کے سینئر، جو کہ

عملے میں ایک بوڑھا ہم جنس پرست ہندوستانی تھا، نے تو ہم پرستانہ انداز میں کہا کہ جب تک وہ چالیس سال کا نہیں ہوا تھا، کیا احاب اس طرح سے برینڈڈ ہو گئے تھے، اور پھر یہ اس پر آیا، کسی فانی جھگڑے کے غصے میں نہیں، بلکہ سمندر میں ایک بنیادی جھگڑے میں۔ پھر بھی، یہ جنگلی اشارہ غیر معمولی طور پر منفی لگ رہا تھا، جس کے ذریعے ایک سرمئی مینکس مین نے اشارہ کیا، ایک بوڑھا قبر والا آدمی، جس نے پہلے کبھی نانٹکیٹ سے باہر نہیں نکلا تھا، اس نے جنگلی احاب پر کبھی اس طرح کی نظر نہیں ڈالی تھی۔ بہر حال، پرانی سمندری روایات، قدیم اعتبارات نے اس پرانے مینکس مین کو فطری قوتوں کے ساتھ مقبولیت بخشی۔ تاکہ کسی بھی سفید ملاح نے سنجیدگی سے اس کی مخالفت نہ کی جب اس نے کہا کہ اگر کبھی کیپٹن احاب کو سکون سے رکھا جائے - جو شاید ہی پورا ہو سکے، اس لیے وہ بڑبڑایا - پھر، جو بھی مردہ کے لیے آخری عہدہ کرے گا، اسے جنم ملے گا۔ تاج سے تلے تک اس پر نشان لگائیں۔

احاب کے پورے گھمبیر پہلو نے مجھ پر اس قدر زوردار اثر ڈالا، اور اس پر اثر انداز ہونے والے جاندار برانڈ نے، کہ ابتدائی چند لمحوں کے لیے میں نے شاید ہی یہ نوٹ کیا کہ اس دبنگ سنگینی کا تھوڑا سا بھی اس وحشیانہ سفید ٹانگ کی وجہ سے نہیں تھا جس پر وہ جزوی طور پر کھڑا تھا۔ مجھے پہلے یہ معلوم ہوا تھا کہ سمندر میں ہاتھی دانت کی یہ ٹانگ سپرم وہیل کے جبڑے کی پالش شدہ ہڈی سے بنائی گئی تھی۔ "ہاں، اسے جاپان سے نکال دیا گیا،" بوڑھے ہم جنس پرستوں کے سربراہ ہندوستانی نے ایک بار کہا۔ "لیکن اپنے تباہ شدہ ہنر کی طرح، اس نے گھر آئے بغیر ایک اور مستول بھیج دیا۔ اس کے پاس ان کا ترکش ہے۔

میں اس کی واحد کرنسی سے متاثر ہوا جو اس نے برقرار رکھا۔ پیکوڈ کے کوارٹر ڈیک کے ہر طرف، اور میزین کفنوں کے بالکل قریب، تختے میں ایک اوجر سوراخ تھا، جو تقریباً آدھا انچ یا اس سے زیادہ بور تھا۔ اس کی ہڈی کی ٹانگ اس سوراخ میں جمی ہوئی تھی۔ ایک بازو اونچا، اور کفن سے پکڑے ہوئے؛ کیپٹن احاب سیدھا کھڑا کھڑا تھا، جہاز کے ہمیشہ سے چلنے والے پرے سے سیدھا باہر دیکھ رہا تھا۔ اس نظر کی مستحکم اور بے خوف، آگے بڑھنے کی لگن میں پختہ استقامت، ایک پرعزم، ناقابل تسخیر ارادہ تھا۔ اس نے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ اور نہ ہی اس کے افسروں نے اس ، سے کچھ کہا۔ اگرچہ اپنے تمام معمولی اشاروں اور تاثرات سے، انہوں نے واضح طور پر بے چینی، اگر تکلیف دہ نہیں تو

ایک پریشان ماسٹر کی نظر میں ہونے کا شعور ظاہر کیا۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ بدمزاج احاب اپنے چہرے پر مصلوب ہو کر ان کے سامنے کھڑا تھا۔ تمام بے نام بادشاہی دبنگ و قار میں کچھ زبردست پریشانی۔

کچھ دیر بعد، ہوا میں اپنے پہلے دورے سے، وہ اپنے کیبن میں واپس چلا گیا۔ لیکن اس صبح کے بعد، وہ ہر روز عملے کو نظر آتا تھا۔ یا تو اپنے محور کے سوراخ میں کھڑا ہو، یا ہاتھی دانت کے پاخانے پر بیٹھا تھا۔ یا ڈیک پر بہت زیادہ چلنا۔ جیسے جیسے آسمان کم اداس ہوتا گیا؛ درحقیقت، تھوڑا سا پرکشش بڑھنے لگا، وہ اب بھی کم سے کم ایک ویران ہو گیا۔ گویا جب جہاز گھر سے روانہ ہوا تھا تو سمندر کی مردہ سردی کے اندھیرے کے سوا کچھ نہیں تھا اس نے اسے اس قدر ویران رکھا ، تھا۔ اور، بار بار، یہ ہوا کہ وہ تقریبا مسلسل ہوا میں تھا؛ لیکن، ابھی تک، آخری دھوپ والے ڈیک پر جو کچھ اس نے کہا یا بخوبی کیا، اس کے لیے وہ وہاں کسی اور مستول کی طرح غیر ضروری لگ رہا تھا۔ لیکن پیکوڈ اب صرف ایک راستہ بنا رہا تھا۔ باقاعدگی سے سیر نہیں کرتے؛ وہیل کے تقریباً تمام تیاریوں کو جن کی نگرانی کی ضرورت ہے ساتھی مکمل طور پر اہل تھے، تاکہ اب احاب کو ملازمت یا حوصلہ افزائی کرنے کے لیے، اپنے آپ سے کچھ بھی نہ ہو۔ اور اس طرح پیچھا کرتے ہوئے، اس ایک وقفے کے لیے، تہہ در تہہ بادل اس کی پیشانی پر ڈھیر ہو گئے، جیسا کہ ہمیشہ تمام بادل اپنے آپ کو ڈھیر کرنے کے لیے بلند ترین چوٹیوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

بہر حال، پہلے سے ہی طویل، خوشگوار، تعطیلات کے موسم کی گرم، شہوت انگیز قائلیت، دھیرے دھیرے اسے ، اس کے مزاج سے دلکش معلوم ہوتی تھی۔ کے لیے، جیسا کہ جب سرخ گالوں والی، ناچنے والی لڑکیاں، اپریل اور مئی سردیوں، بدتمیز جنگلوں میں گھر جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب سے ننگے، ناہموار، سب سے زیادہ گرج سے بھرے ہوئے پرانے بلوط کم از کم کچھ سبز انکرتیں بھیجیں گے، تاکہ ایسے خوش دل مہمانوں کو خوش آمدید کہا جا سکے۔ چنانچہ اخاب نے آخر میں، اس لڑکی جیسی ہوا کے چنچل رغبت کا تھوڑا سا جواب دیا۔ اس نے ایک سے زیادہ بار ایک نظر کے دھندلے پھول کو پیش کیا، جو، کسی دوسرے آدمی میں، جلد ہی مسکراہٹ میں پھول گیا ہو گا۔

باب 29۔ احاب درج کریں؛اس کے پاس، سٹب۔

کچھ دن گزر گئے، اور برف اور برف کے تودے پورے مشرق میں، پیکوڈ اب روشن کو ئٹو چشمہ سے گزر رہا تھا، جو ، سمندر میں، تقریباً مستقل طور پر اشنکٹبندیی کے ابدی اگست کی دہلیز پر راج کرتا ہے۔ گرم ٹھنڈی، صاف، بجتی ہوئی خوشبودار، چھلکتی ہوئی، بے کار دن، فارسی شربت کے کرسٹل گو بلٹس کی طرح تھے، گلاب کے پانی کی برف سے ڈھیر ہو گئے تھے۔ ستاروں والی اور باوقار راتیں جواہرات سے لدے مخملوں میں مغرور ڈیمز لگ رہی تھیں، اکیلے غرور میں گھر میں نرسنگ، ان کے غائب فاتح ارلز کی یاد، سنہری ہیلمٹ والے سورج! سوئے ہوئے آدمی کے لیے، 'ایسے دلکش دنوں اور ایسی سحر انگیز راتوں میں سے انتخاب کرنا مشکل تھا۔ لیکن اس ناگفتہ بہ موسم کی تمام تر جادوگریوں نے ظاہری دنیا کو محض نئے منتر اور طاقتیں ہی نہیں بخشیں۔ باطنی وہ روح پر پلٹتے تھے، خاص طور پر جب شام کے ہلکے ہلکے گھنٹے آتے تھے۔ پھر، میموری نے اس کے کرسٹل کو صاف برف کے طور پر گولی مار دی جو بے آواز گودھولی کی زیادہ تر شکلیں ہیں۔ اور یہ تمام لطیف ایجنسیاں، زیادہ سے زیادہ انہوں نے اخاب کی ساخت پر کام کیا۔

بڑھاپا ہمیشہ جاگتا رہتا ہے۔ گویا، زندگی کے ساتھ جتنا لمبا تعلق ہے، انسان کو کسی بھی چیز سے اتنا ہی کم تعلق ہے جو موت کی طرح نظر آئے۔ سمندری کمانڈروں میں، پرانے بھوری رنگ کی داڑھیاں اکثر رات کے پوش ڈیک پر جانے کے لیے اپنی برتھ چھوڑ دیتی ہیں۔ اخی اب کے ساتھ ایسا ہی تھا۔ صرف اتنا کہ اب، دیر سے، وہ کھلی فضا میں رہنے کے لیے اتنا زیادہ لگ رہا تھا، کہ سچ پوچھیں تو، اس کے دورے کیبن سے تختوں کی بجائے کیبن تک زیادہ تھے۔ ''ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی کی قبر میں جا رہا ہوں،'' وہ اپنے آپ سے بڑبڑائے گا- ''مجھ جیسے بوڑھے کپتان کے لیے کہ وہ اس ''تنگ دستے سے نیچے اترے، اپنی قبر کی کھودی ہوئی برتھ تک جائے۔

چنانچہ، تقریباً ہر چوبیس گھنٹے میں، جب رات کی گھڑیاں سیٹ ہو جاتی تھیں، اور ڈیک پر موجود بینڈ نے نیچے والے بینڈ کی نیندیں سنائی تھیں۔ اور جب پیشن گوئی پر رسی لانی تھی تو ملاح اسے دن کی طرح بے رحمی سے نیچے نہیں پھینکتے تھے، بلکہ کچھ احتیاط کے ساتھ اسے اس کی جگہ پر گرا دیتے تھے کہ کہیں ان کے سوتے ہوئے جہاز کے ساتھیوں کو پریشان نہ ہو جائے۔ جب اس طرح کی مستحکم خاموشی غالب آنے لگتی، عادتاً، خاموش اسٹیئر زمین کیبن کو دیکھتا رہتا۔ اور اس سے پہلے بوڑھا آدمی ابھرے گا، لوہے کے جھنڈے کو پکڑے، اپنے معذور راستے کی مدد کے لیے۔ کچھ غور کرنے والے انسانیت کا لمس اس میں تھے۔ اس طرح کے اوقات میں، وہ عام طور پر کوارٹر ڈیک پر گشت کرنے سے پرہیز کرتا تھا۔ کیونکہ اس کے تھکے ہوئے ساتھیوں کے لیے، ہاتھی دانت کی ایڑی کے چھ انچ کے اندر آرام کی تلاش میں، اس ہڈیوں کے قدموں کی ایسی گونجتی ہوئی شگاف اور دھڑکنیں ہوتیں، کہ ان کے خواب شارک کے کرچتے دانتوں پر ہوتے۔ لیکن ایک بار، موڈ اس پر عام حوالے سے بہت گہرا تھا؛ اور جیسا کہ وہ بھاری، لکڑی جیسی رفتار سے جہاز کو ٹفریل سے مین ماسٹ تک ناپ رہا تھا، اسٹب، پرانا دوسرا ساتھی، نیچے سے اوپر آیا، ایک خاص بے یقینی کے ساتھ، فرسودہ مزاح کے ساتھ، اشارہ کیا کہ اگر کیپٹن احاب تختوں پر چلنے پر راضی ہے۔ پھر، کوئی نہیں کہہ سکتا تھا۔ لیکن شور کو کم کرنے کا کوئی طریقہ ہو سکتا ہے۔ ہاتھی دانت کی ایڑی کے ٹو کے گلوب اور اس میں داخل ہونے کے بارے میں غیر واضح اور ہچکچاتے ہوئے کچھ اشارہ کرنا۔ آہ! سٹب، آپ اس وقت احاب کو نہیں جانتے تھے۔

کیا میں توپ کا گولہ ہوں، اسٹب،" احاب نے کہا، "کہ تم مجھے اس فیشن سے دوچار کرو گے؟ لیکن اپنے راستے پر" چلو۔ میں بھول گیا تھا۔ تیری رات کی قبر کے نیچے جہاں آپ کفنوں کے درمیان سوتے ہیں، آخر میں آپ کو بھرنے "!والے کو استعمال کرنے کے لیے۔— نیچے، کتے، اور کینیل

اتنے اچانک حقارت زدہ بوڑھے کی غیر متوقع اختتامی فجائیہ سے شروع کرتے ہوئے، سٹب ایک لمحے سے بے آواز ہو گیا۔ پھر پرجوش ہو کر بولا، "مجھے اس طرح بات کرنے کی عادت نہیں ہے، جناب۔ میں کرتا ہوں لیکن آدھے سے بھی کم پسند کرتا ہوں، جناب۔

احاب نے اپنے دانتوں کے درمیان پیس لیا، اور پر تشدد طریقے سے وہاں سے چلا گیا، جیسے کسی پر جوش !Avast" فتنہ سے بچنے کے لیے۔

"نہیں جناب؛ ابھی تک نہیں، سٹب نے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا، "مجھے کتا نہیں کہا جائے گا، جناب۔"

"!پھر دس بار گدھا، خچر اور گدھا کہلو، اور نکل گیا، ورنہ میں تمہاری دنیا کو صاف کر دوں گا"

غیر Stubb جیسا کہ اس نے یہ کہا، احاب نے اپنے پہلو میں اس قدر دبنگ خوف کے ساتھ اس پر پیش قدمی کی، کہ ارادی طور پر پیچھے ہٹ گیا۔

سٹب نے بڑبڑاتے ہوئے کہا، "مجھے اس سے پہلے کبھی اس طرح کی خدمت نہیں کی گئی تھی، جب اس نے خود کو کیبن سکٹل سے اترتے ہوئے پایا۔ "یہ بہت عجیب ہے. روکو، سٹب؛ کسی طرح، اب، میں اچھی طرح نہیں جانتا کہ آیا واپس جا کر اسے ماروں، یا—وہ کیا ہے؟—یہاں گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کے لیے دعا کروں؟ ہاں، میرے اندر یہی ، خیال آرہا تھا۔ لیکن یہ پہلی بار ہو گا جب میں نے نماز پڑھی تھی۔ یہ عجیب ہے؛ بہت عجیب؛ اور وہ بھی عجیب ہے؛ ہاں اسے آگے اور پیچھے لے جاؤ، وہ سب سے عجیب بوڑھے آدمی کے بارے میں ہے جس کے ساتھ سٹب نے کبھی سفر کیا ، تھا۔ وہ مجھ پر کس طرح چمکا!—اس کی آنکھیں پاؤڈر کی طرح! کیا وہ پاگل ہے؟ ویسے بھی اس کے دماغ میں کچھ ہے جیسا کہ یقینی طور پر ڈیک پر کچھ نہ کچھ ضرور ہے جب اس میں دراڑ پڑتی ہے۔ وہ اب اپنے بستر پر نہیں ہے، یا تو، چوبیس میں سے تین گھنٹے سے زیادہ؛ اور پھر اسے نیند نہیں آتی۔ کیا اس آٹے والے لڑکے نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ ایک صبح وہ ہمیشہ بوڑھے آدمی کے جھولے کے کپڑے تمام گڑبڑ اور گرے ہوئے، اور چادریں پاؤں کے نیچے، اور غلاف تقریباً گرہوں میں بندھے ہوئے، اور ایک تکیہ۔ خوفناک گرمی کی طرح، جیسے اس پر ایک پکی ہوئی اینٹ لگی ہو؟ ایک گرم -Tic بوڑھا آدمی! مجھے لگتا ہے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے جسے ساحل کے کچھ لوگ ضمیر کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی ، ہے جو وہ کہتے ہیں—اس سے بھی بدتر اور نہ ہی دانت میں درد۔ اچھا اچھا؛ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے Dolly-row لیکن رب مجھے اسے پکڑنے سے روکے۔ وہ پہیلیوں سے بھرا ہوا ہے؛ میں حیران ہوں کہ وہ ہر رات کے بعد کس چیز کے لیے جاتا ہے، جیسا کہ آٹا بوائے مجھے بتاتا ہے کہ اسے شک ہے۔ یہ کس لیے ہے، مجھے جاننا چاہئیے؟ کس نے ہولڈ

میں اس کے ساتھ ملاقاتیں کی ہیں؟ اب یہ عجیب نہیں ہے؟ لیکن کوئی بتانے کی ضرورت نہیں ہے، یہ پرانا کھیل ہے—یہاں اسنوز کے لیے جاتا ہے۔ مجھ پر لعنت ہو، دنیا میں پیدا ہونے میں ایک ساتھی کے وقت کے قابل ہے، اگر صرف صحیح سو جانا۔ اور اب جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں، یہ سب سے پہلی چیز ہے جو بچے کرتے ہیں، اور یہ بھی ایک طرح کی عجیب بات ہے۔ مجھے لعنت ہے، لیکن سب چیزیں عجیب ہیں، ان کے بارے میں سوچو. لیکن یہ -میرے اصولوں کے خلاف ہے۔ مت سوچو، میرا گیارہواں حکم ہے۔ اور جب تم کر سکتے ہو سو جاؤ، میرا بارہواں ہے تو یہاں پھر جاتا ہے۔ لیکن وہ کیسے؟ کیا اس نے مجھے کتا نہیں کہا؟ بلیز! اس نے مجھے دس بار گدھا کہا، اور *اس کے اوپر بہت سی گیدڑوں کا ڈھیر لگا دیا!* اس نے مجھے بھی لات ماری ہو گی اور اس کے ساتھ کیا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے مجھے لات ماری ہو، اور میں نے اس کا مشاہدہ نہیں کیا، میں کسی نہ کسی طرح اس کی پیشانی سے حیران رہ گیا تھا۔ یہ بلیچ شدہ ہڈی کی طرح چمک رہا تھا۔ میرے ساتھ شیطان کیا معاملہ ہے؟ میں اپنی ٹانگوں پر سیدھا کھڑا نہیں ہوں۔ اس بوڑھے آدمی کے آنے سے مجھے ایک طرح کا غلط رخ ملا ہے۔ رب کی قسم، میں خواب دیکھ رہا ہوں، حالانکہ کیسے؟ کیسے؟ پر جاتا ہے؛ اور صبح، میں دیکھوں گا کہ یہ hammock کیسے؟—لیکن اسے چھپانے کا واحد طریقہ ہے۔ تو یہاں دوبارہ "طاعون کا جادو دن کی روشنی میں کیسے سوچتا ہے۔

باب 30۔ پائپ۔

جب سٹب چلا گیا، اخاب کچھ دیر کے لیے بلواروں پر ٹیک لگائے کھڑا رہا۔ اور پھر، جیسا کہ اس کے ساتھ دیر سے معمول تھا، گھڑی کے ایک ملاح کو بلایا، اس نے اسے ہاتھی دانت کے پاخانے کے لیے نیچے بھیج دیا، اور اس کا پائپ

بھی۔ بِنیکل لیمپ پر پائپ روشن کرتے ہوئے اور ڈیک کے موسم کی طرف اسٹول لگاتے ہوئے، وہ بیٹھ کر سگریٹ نوشی کرنے لگا۔

پرانے نارس کے زمانے میں، سمندر سے محبت کرنے والے ڈنمارک کے بادشاہوں کے تخت نر وہیل کے دانتوں کی روایت کے مطابق گھڑے جاتے تھے۔ ہڈیوں کے اس تپائی پر بیٹھے احاب کی طرف کوئی کیسے دیکھ سکتا ہے، بغیر اس کے کہ وہ شاہی حیثیت کی علامت ہے؟ کیونکہ تخت کا ایک خان، سمندر کا بادشاہ، اور لیویتھنز کا ایک عظیم آقا احیاب تھا۔

کچھ لمحے گزرے، اس دوران اس کے منہ سے تیز اور مسلسل پھونکوں کے ساتھ گاڑھا بخارات نکلے، جو دوبارہ اس کے چہرے پر آ گئے۔ "اب کیسے،" اس نے آخر میں ٹیوب کو ہٹاتے ہوئے کہا، "یہ تمباکو نوشی اب سکون نہیں دیتی۔ اوہ، میرے پائپ! اگر تیرا دلکشی ختم ہو جائے تو میرے ساتھ چلنا مشکل ہے! یہاں میں لاشعوری طور پر محنت کر رہا ہوں، خوش کن نہیں —ہاں، اور جاہلانہ طور پر ہر وقت ہوا کی طرف سگریٹ نوشی کر تا رہا ہوں۔ ہوا کی طرف، اور اس طرح کی گھبراہٹ کے ساتھ، جیسے، مرنے والی وہیل کی طرح، میرے آخری جیٹ طیارے سب سے مضبوط اور پریشانی سے بھرے ہوئے تھے۔ اس پائپ کے ساتھ میرا کیا کاروبار ہے؟ یہ چیز جو سکون کے لیے ہے، ہلکے سفید بالوں میں ہلکے سفید بخارات بھیجنے کے لیے، نہ کہ میرے جیسے پھٹے ہوئے لوہے کے سرمئی تالوں میں۔ میں مزید "۔سگریٹ نہیں پیوں گا

اُس نے بتی بجھتی ہوئی پائپ کو سمندر میں پھینک دیا۔ آگ لہروں میں سسک رہی تھی۔ اسی لمحے جہاز کو ڈوبنے والے پائپ کے بلبلے نے گولی مار دی۔ جھکی ہوئی ٹوپی کے ساتھ، احاب نے تختوں کو تیزی سے آگے بڑھایا۔

باب 31۔ ملکہ ماب۔

اگلی صبح سٹب نے فلاسک کا الزام لگایا۔

ایسا عجیب خواب، کنگ پوسٹ، میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ آپ بوڑھے آدمی کی ہاتھی دانت کی ٹانگ کو جانتے" ہیں، میں نے خواب میں دیکھا کہ اس نے مجھے اس سے لات ماری ہے۔ اور جب میں نے واپس لات مارنے کی کوشش کی، میری جان، میرے چھوٹے آدمی، میں نے اپنی ٹانگ کو فوراً لات ماردی! اور پھر، پریسٹو! احاب ایک اہرام لگ رہا — تھا، اور میں، ایک بھڑکتے ہوئے احمق کی طرح، اسے لاتیں مارتا رہا۔ لیکن اس سے بھی زیادہ تجسس کیا تھا، فلاسک آپ جانتے ہیں کہ سارے خواب کتنے پرجوش ہوتے ہیں — اس سارے غصے میں جس میں میں تھا، میں کسی نہ کسی طرح اپنے آپ کو سوچ رہا تھا، کہ آخر یہ کوئی توہین نہیں تھی، اس لات سے۔ احاب۔ 'کیوں،' میں سوچتا ہوں،' قطار کیا ہے؟ یہ اصلی ٹانگ نہیں ہے، صرف ایک جھوٹی ٹانگ ہے۔' اور زندہ تھمپ اور مردہ تھمپ میں بڑا فرق ہے۔ یہی — وہ چیز ہے جو ہاتھ سے لگنے والی ضرب کو چھڑی سے لگنے والے ضرب سے پچاس گنا زیادہ وحشی بناتی ہے۔ زندہ رکن جو زندہ کی توہین کرتا ہے، میرا چھوٹا آدمی۔ اور میں ہر وقت اپنے آپ سے سوچتا ہوں، دماغ، جب میں اس ملعون ، اہرام کے خلاف اپنی بے وقوف انگلیوں کو ٹھونس رہا تھا — اتنا حیرت انگیز طور پر متضاد تھا، ہر وقت، میں کہتا ہوں '، میں اپنے آپ سے سوچ رہا تھا،' اب اس کی ٹانگ کیا ہے، لیکن ایک چھڑی — وہیل کی ہڈی۔ ہاں،' میں سوچتا ہوں یہ صرف ایک چنچل جھپٹی تھی — درحقیقت، صرف وہیل بوننگ تھی جو اس نے مجھے دی تھی — بیس کک نہیں۔ اس ، کے علاوہ،' میں سوچتا ہوں،' اسے ایک بار دیکھو؛ کیوں، اس کا آخر — پاؤں کا حصہ — یہ کیسا چھوٹا سا انجام ہے۔ جبکہ اگر ایک چوڑے پیروں والے کسان نے مجھے لات ماری ہے، تو یہ ایک شیطانی وسیع توہین ہے۔ لیکن اس توہین کو صرف ایک نقطہ پر ہی کم کیا جاتا ہے۔' لیکن اب خواب کا سب سے بڑا لطیفہ آتا ہے، فلاسک۔ جب میں اہرام سے دور مار رہا تھا، ایک قسم کا بیجر بالوں والا بوڑھا مرمین، جس کی پیٹھ پر کوہان ہے، مجھے کندھوں سے پکڑ کر مارتا ہے۔ 'تم کیا ہو؟' وہ کہتا ہے. سلائیڈ! آدمی، لیکن میں خوفزدہ تھا. ایسی فز! لیکن، کسی نہ کسی طرح، اگلے ہی لمحے میں خوفزدہ تھا۔ 'میں کس بارے میں ہوں؟' میں آخر میں کہتا ہوں. 'اور آپ کا کون سا کاروبار ہے، میں جاننا چاہوں گا مسٹر ہمپ بیک؟ کیا تم ، ایک لات چاہتے ہو؟' رب کی قسم، فلاسک، میں نے ابھی یہ کہا ہی نہیں تھا کہ اس نے اپنی سختی میری طرف گھمائی — جھک گیا، اور بہت سارے سمندری سواروں کو گھسیٹنے کے لیے جو اس کے پاس تھا، کیا خیال ہے، میں نے دیکھا؟

کیوں گرج زندہ ہے؟ یار، اس کا سٹرن مارلن اسپائکس سے بھرا ہوا تھا، پوائنٹس کے ساتھ۔ میں کہتا ہوں، دوسرے 'خیالات پر، 'میرا خیال ہے کہ میں تمہیں لات نہیں ماروں گا، بوڑھے ساتھی۔''وائز اسٹب،'اس نے کہا،'وائز اسٹب؛ اور ہر وقت اس پر بڑبڑاتا رہا، ایک طرح سے اس کے اپنے مسوڑوں کو چمنی ہیگ کی طرح کھاتا ہے۔ یہ دیکھ کر کہ وہ اپنے 'وائز اسٹب، وائز اسٹب' کہنے سے باز نہیں آ رہا تھا، میں نے سوچا کہ میں بھی دوبارہ اہرام کو لات مارنے پر گر پڑوں گا۔ لیکن میں نے ابھی اس کے لیے اپنا پاؤں اٹھایا ہی تھا، جب اس نے گرج کر کہا،'یہ لات مارنا بند کرو!''ہیلو،'میں کہتا ہوں،'اب کیا بات ہے بوڑھے ساتھی؟''یہاں دیکھو،'وہ کہتا ہے۔'آیئے توہین پر بحث کریں۔کیپٹن احاب نے تمہیں لات ماری، کیا اس نے نہیں؟''ہاں، اس نے کیا،'میں کہتا ہوں-'یہ یہیں تھا۔''بہت اچھا،'وہ کہتے ہیں-'اس نے ہاتھی دانت کی ٹانگ استعمال کی، ہے نا؟''ہاں، اس نے کیا،' میں کہتا ہوں۔'اچھا تو،' وہ کہتا ہے،'وائس اسٹب، تمہیں کیا شکایت ہے؟ کیا اس نے نیک نیتی سے لات نہیں ماری؟ یہ ایک عام پچ پائن ٹانگ نہیں تھی جس کے ساتھ اس نے لات ماری تھی، کیا یہ تھا؟ نہیں، آپ کو ایک عظیم آدمی نے لات ماری تھی، اور ہاتھی دانت کی خوبصورت ٹانگ، سٹب کے ساتھ۔ یہ ایک اعزاز ہے؛ میں اسے اعزاز سمجھتا ہوں۔ سنو، عقلمند اسٹب۔ پرانے انگلستان میں عظیم ترین لارڈز یہ بڑی شان سمجھتے ہیں کہ کسی ملکہ کو تھپڑ مارا جائے، اور گارٹر نائٹ بنائے جائیں۔ لیکن، تم فخر کرو، سٹب، کہ تمہیں بوڑھے اخیاب نے لات مار کر ایک عقلمند آدمی بنایا۔ یاد رکھیں جو میں کہتا ہوں؛ اس کی طرف سے لات ماری جائے؛ اس کی کِکس آنرز کا حساب۔ اور بغیر کسی حساب کے پیچھے ہٹنا؛ کیونکہ آپ اپنی مدد نہیں کر سکتے، عقلمند اسٹب۔ کیا آپ کو وہ اہرام نظر نہیں آتا؟'اس کے ساتھ، وہ اچانک کسی طرح، کچھ عجیب انداز میں، ہوا میں تیرنے کے لئے لگ رہا تھا. میں خراٹے لیتا ہوں؛ لپیٹ اور وہاں میں اپنے جھولا میں تھا! اب تم اس خواب کے بارے میں کیا سوچتے ہو، فلاسک؟

"مجھ نہیں پتہ؛ یہ میرے لیے ایک طرح کی بے وقوفی معلوم ہوتی ہے۔"

"شاید؛ شاید. لیکن اس نے مجھے ایک عقلمند آدمی بنا دیا ہے، فلاسک۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ اخیاب وہاں کھڑا ہے، کنارے کی طرف دیکھ رہا ہے؟ ٹھیک ہے، سب سے اچھی چیز جو آپ کر سکتے ہیں، فلاسک، بوڑھے آدمی کو اکیلا چھوڑ دینا ہے۔ اس سے کبھی بات نہ کرو، وہ جو بھی کہے ہیلو! وہ کیا چیختا ہے؟ ہارک!"

!مست سر، وہاں! تیز دیکھو، تم سب! یہاں وہیل مچھلیاں ہیں"

!اگر تم کسی سفید کو دیکھو تو اس کے لیے اپنے پھیپھڑے پھاڑ دو"

اب تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو، فلاسک؟ کیا اس کے بارے میں عجیب و غریب چیز کا ایک چھوٹا سا قطرہ" نہیں ہے؟ ایک سفید وہیل — کیا تم نے اسے نشان زد کیا، یار؟ دیکھو- ہوا میں کچھ خاص ہے۔ اس کے لیے کھڑے ہو " جاؤ، فلاسک۔ احاب کے ذہن میں یہ بات خونی ہے۔ لیکن، ماں؛ وہ اس طرف آتا ہے۔

باب32۔ کیٹولوجی۔

پہلے ہی ہم ڈھٹائی کے ساتھ گہرائیوں پر چل پڑے ہیں۔ لیکن جلد ہی ہم اس کی غیر ساحلی، بے پناہ وسعتوں میں کھو جائیں گے۔ اس سے پہلے کہ گزر جائے؛ پہلے پیکوڈ کی گھاس والی ہل لیویتھن کے بارنکلڈ ہلز کے ساتھ ساتھ گھومتی ہے۔ شروع میں یہ اچھی بات ہے کہ کسی ایسے معاملے پر توجہ دی جائے جو اس سے زیادہ خاص لیویتھنک انکشافات اور ہر قسم کے اشارے کی مکمل تعریفی تفہیم کے لیے تقریباً ناگزیر ہے۔

یہ اس کی وسیع نسل میں وہیل کی کچھ منظم نمائش ہے، جسے میں اب آپ کے سامنے رکھوں گا۔ پھر بھی یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ایک افراتفری کے اجزاء کی درجہ بندی، یہاں کچھ بھی کم نہیں ہے. بہترین اور جدید ترین حکام نے کیا بیان کیا ہے سنیں۔

کا کہنا ہے کہ "زوالوجی کی کوئی شاخ اتنی زیادہ شامل نہیں ہے جس کا عنوان AD 1820 ،کیپٹن سکورسبی Cetology ۔ہے"

یہ میرا ارادہ نہیں ہے، اگر یہ میرے اختیار میں ہوتا تو، سیٹیسیا کو گروہوں اور خاندانوں میں تقسیم کرنے کے صحیح" طریقے کے بارے میں انکوائری میں داخل ہونا۔ *** اس جانور کے مورخین میں سراسر کنفیوژن موجود ہے" (سپرم وہیل)، AD 1839۔ سرجن بیل کہتے ہیں

cetacea ناقابل تسخیر پانیوں میں اپنی تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے نااہلیت۔" "ناقابل تسخیر پردہ جو ہمارے" کے علم کو ڈھانپ رہا ہے۔" "کانٹوں سے بھرا ہوا کھیت۔" "یہ تمام نامکمل اشارے لیکن ہمیں فطرت پسندوں کو "اذیت دینے کا کام کرتے ہیں۔

اس طرح وہیل، عظیم کیویئر، اور جان ہنٹر، اور سبق، حیوانیات اور اناٹومی کی ان روشنیوں کے بارے میں بات ، کریں۔ اس کے باوجود، اگرچہ حقیقی علم بہت کم ہے، لیکن کتابیں بہت ہیں۔ اور اسی طرح کچھ چھوٹی ڈگری میں سیٹولوجی، یا وہیل کی سائنس کے ساتھ۔ بہت سے آدمی ہیں، چھوٹے اور بڑے، پرانے اور نئے، زمیندار اور بحری جہاز، جن کے پاس وہیل کے بارے میں لکھا ہوا ہے یا بڑے پیمانے پر۔ چند ایک پر چلائیں:—بائبل کے مصنفین؛ ارسطو; پلنی الڈرووانڈی؛ سر تھامس براؤن؛ گیسنر کرن؛ Linnæus; Rondeletius؛ Willoughby; سبز؛ بیرن کیویئر؛ فریڈرک کیویئر؛ جان ہنٹر؛ Desmarest; ؛ بونیٹرے؛ Lacépède آرٹیڈی سببلڈ؛ برسن؛ مارٹن Rev. T. Cheever. اوون؛ اسکورسبی؛ بیل; بینیٹ؛ جے راس براؤن؛ مریم کو فن کے مصنف؛ اولمسٹیڈ؛ اور لیکن ان سب نے کس حتمی عام مقصد کے لیے لکھا ہے، مذکورہ بالا اقتباسات ظاہر کریں گے۔

وہیل مصنفین کی اس فہرست میں ناموں میں سے، صرف اوون کی پیروی کرنے والوں نے کبھی زندہ وہیل دیکھی ہے۔ اور لیکن ان میں سے ایک حقیقی پیشہ ور ہارپونر اور وہیل مین تھا۔ میرا مطلب ہے کیپٹن سکورسبی۔ گرین لینڈ یا رائٹ وہیل کے الگ موضوع پر، وہ بہترین موجودہ اتھارٹی ہے۔ لیکن اسکورسبی کو کچھ نہیں معلوم تھا اور وہ عظیم سپرم وہیل کے بارے میں کچھ نہیں کہتا تھا، جس کے مقابلے میں گرین لینڈ وہیل کا ذکر کرنا تقریباً ناگزیر ہے۔ اور یہاں یہ کہا جائے کہ گرین لینڈ وہیل سمندروں کے تخت پر قبضہ کرنے والی ہے۔ وہ کسی بھی طرح سے وہیل مچھلیوں میں سب سے بڑا نہیں ہے۔ اس کے باوجود، اس کے دعوؤں کی طویل ترجیح، اور اس گہری جہالت کی وجہ سے، جس نے تقریباً

ستر سال پہلے تک، اس وقت کی شاندار یا بالکل نامعلوم سپرم وہیل پر سرمایہ کاری کی تھی، اور آج تک جو جہالت اب بھی کچھ سائنسی پسپائیوں کے علاوہ سب پر راج کر رہی ہے۔ اور وہیل بندر گاہیں؛ یہ قبضہ ہر طرح سے مکمل ہو چکا ہے۔ گزشتہ دنوں کے عظیم شاعروں میں تقریباً تمام لیویتھنک اشارے کا حوالہ، آپ کو مطمئن کرے گا کہ گرین لینڈ وہیل، بغیر کسی حریف کے، ان کے لیے سمندروں کی بادشاہ تھی۔ لیکن آخر کار ایک نئے اعلان کا وقت آگیا ہے۔ یہ چیئرنگ کراس ہے۔ سنو! اچھے لوگ سب،— گرین لینڈ وہیل معزول ہو گئی،— عظیم سپرم وہیل اب راج کر رہی ہے!

وجود میں صرف دو کتابیں ہیں جو زندہ سپرم وہیل کو آپ کے سامنے رکھنے کا بہانہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی دور دراز میں دونوں اپنے وقت میں انگلش Beale's and Bennett's; اس کوشش میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ وہ کتابیں ہیں ساؤتھ سی وہیل جہازوں کے سرجن، اور درست اور قابل اعتماد مرد۔ اسپرم وہیل کو چھونے والا اصل مادہ جو ان کی مقداروں میں پایا جائے ضروری طور پر چھوٹا ہو۔ لیکن جہاں تک یہ جاتا ہے، یہ بہترین معیار کا ہے، اگرچہ زیادہ تر سائنسی وضاحت تک محدود ہے۔ تاہم، ابھی تک، سپرم وہیل، سائنسی یا شاعرانہ، کسی بھی ادب میں مکمل نہیں رہتی۔ دیگر تمام شکار وہیل سے کہیں بڑھ کر، اس کی غیر تحریری زندگی ہے۔

اب وہیل کی مختلف انواع کو کسی نہ کسی طرح کی مقبول جامع درجہ بندی کی ضرورت ہے، اگر موجودہ وقت کے لیے صرف ایک آسان خاکہ پیش کیا جائے تو اس کے بعد کے مزدوروں کے ذریعے اس کے تمام شعبوں کو بھر دیا جائے۔ چونکہ کوئی بہتر آدمی اس معاملے کو ہاتھ میں لینے کے لیے پیش قدمی نہیں کرتا، اس لیے میں اپنی ناقص کوششیں پیش کرتا ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ کچھ بھی نہیں ہے؛ کیونکہ کسی بھی انسانی چیز کو مکمل ہونا چاہیے، اسی وجہ سے ناقص ہونا چاہیے۔ میں مختلف پرجاتیوں کی ایک منٹ کی جسمانی وضاحت کا بہانہ نہیں کروں گا، یا کم از کم اس جگہ پر کسی بھی، تفصیل سے زیادہ۔ یہاں میرا مقصد صرف سیٹولوجی کے نظام سازی کے مسودے کو پیش کرنا ہے۔ میں معمار ہوں بلڈر نہیں۔

لیکن یہ ایک غور طلب کام ہے۔ پوسٹ آفس میں کوئی عام خط چھانٹنے والا اس کے برابر نہیں ہے۔ ان کے پیچھے سمندر کی تہہ میں ٹہلنا؛ دنیا کی ناقابل بیان بنیادوں، پسلیاں، اور بہت ہی شرونی میں سے کسی کا ہاتھ ہونا؛ یہ ایک خوفناک چیز ہے. میں کیا ہوں کہ اس لیویتھن کی ناک کو ہتھیانے کے لیے مضمون لکھوں! جاب میں خوفناک طعنے مجھے اچھی طرح سے متاثر کرسکتے ہیں۔ کیا وہ (لیویتان) تجھ سے عہد باندھے گا؟ دیکھو اُس کی اُمید بیکار ہے! لیکن میں نے لائبریریوں میں تیراکی کی ہے اور سمندروں میں سفر کیا ہے۔ مجھے ان دکھائی دینے والے ہاتھوں سے وہیل مچھلیوں کے ساتھ کیا کرنا پڑا ہے۔ میں سنجیدگی سے ہوں؛ اور میں کوشش کروں گا. طے کرنے کے لئے کچھ ابتدائی ہیں۔

پہلا: Cetology کی اس سائنس کی غیر یقینی، غیر متزلزل حالت اس حقیقت سے تصدیق شدہ بالکل vestibule میں ہے، کہ کچھ حلقوں میں یہ اب بھی ایک اہم نقطہ ہے کہ آیا وہیل مچھلی ہے۔ اپنے نظام فطرت میں AD 1776، Linnæus اعلان کرتا ہے، "میں اس طرح وہیل کو مچھلی سے الگ کرتا ہوں۔" لیکن میری اپنی معلومات سے، میں جانتا ہوں کہ 1850 تک، شارک اور شیڈ، ایلیویز اور ہیرنگ Linnæus کے واضح حکم کے خلاف، اب بھی اسی سمندر کے قبضے کو لیویتھن کے ساتھ تقسیم کرتے ہوئے پائے گئے۔

جن بنیادوں پر Linnæus بے ہوش ہو جائے گا وہیلوں کو پانی سے نکال باہر کر دے گا، وہ مندرجہ ذیل بیان کرتا ہے: "ان کے گرم دو طرفہ دل، ان کے پھیپھڑوں، ان کی حرکت پذیر پلکوں، ان کے کھوکھلے کان، penem intrantem feminam mammis lactantem"، اور آخر میں "ex lege naturæ jure meritoque." میں نے یہ سب کچھ اپنے دوستوں سائمن میسی اور چارلی کوفن کو پیش کیا، نانٹکیٹ کے، جو ایک خاص سفر میں میرے دونوں ساتھی تھے، اور وہ اس رائے پر متحد تھے کہ جو وجوہات بیان کی گئی ہیں وہ بالکل ناکافی ہیں۔ چارلی نے بے راہ روی سے اشارہ کیا کہ وہ ہمبگ ہیں۔

یہ معلوم ہو جائے کہ، تمام دلیلوں کو چھوڑ کر، میں اچھی پرانی طرز کی بنیاد لیتا ہوں کہ وہیل ایک مچھلی ہے، اور مقدس یونس سے میری حمایت کرنے کو پکارتا ہوں۔ یہ بنیادی بات طے ہوگئی، اگلا نکتہ یہ ہے کہ وہیل کس اندرونی

:نے آپ کو وہ اشیاء دی ہیں۔ لیکن مختصراً، وہ یہ ہیں Linnæus ،لحاظ سے دوسری مچھلیوں سے مختلف ہے۔ اوپر پھیپھڑے اور گرم خون؛ جبکہ دیگر تمام مچھلیاں پھیپھڑوں کے بغیر اور سرد خون والی ہیں۔

اگلا: ہم وہیل کی وضاحت کیسے کریں گے، اس کے ظاہری خارجیوں سے، تاکہ اس پر آنے والے ہر وقت کے لیے واضح طور پر لیبل لگایا جاسکے۔ مختصر ہونے کے لیے، پھر، ایک وہیل *ایک افقی دم والی مچھلی* ہے۔ وہاں آپ کے پاس وہ ہے۔ تاہم، یہ تعریف وسیع مراقبہ کا نتیجہ ہے۔ والرس بہت زیادہ وہیل کی طرح پھوٹتا ہے، لیکن والرس مچھلی نہیں ہے، کیونکہ وہ ابھاری ہے۔ لیکن تعریف کی آخری اصطلاح اب بھی زیادہ سنجیدہ ہے، جیسا کہ پہلی کے ساتھ مل کر۔ تقریباً کسی نے بھی دیکھا ہو گا کہ زمینداروں سے واقف تمام مچھلیوں کی ایک چپٹی نہیں ہوتی بلکہ عمودی، یا اوپر اور نیچے کی دم ہوتی ہے۔ جب کہ چھوٹی مچھلیوں کے درمیان دم، اگرچہ اس کی شکل ایک جیسی ہو سکتی ہے، ہمیشہ افقی پوزیشن سنبھالتی ہے۔

وہیل کیا ہے اس کی مندرجہ بالا تعریف کے مطابق، میں کسی بھی طرح سے لیویتھنک بھائی چارے سے کسی بھی سمندری مخلوق کو خارج نہیں کرتا جو اب تک بہترین باخبر نانٹکٹرز کے ذریعے وہیل کے ساتھ شناخت کیا گیا ہو۔ اور نہ ،ہی، دوسری طرف، اس کے ساتھ اب تک کسی ایسی مچھلی کو جوڑیں جنہیں مستند طور پر اجنبی سمجھا جاتا ہے۔ اب، پھر پورے وہیل میزبان کی عظیم تقسیم کی طرف آتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ موجودہ وقت تک، مچھلیوں کی طرز کی لاماٹینز اور ڈوگونگز (پگ فش اور سو فش آف دی نانٹکیٹ* ،کے تابوتوں) کو وہیل میں بہت سے ماہرین فطرت نے شامل کیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ پگ فش ایک شور مچانے والی حقارت آمیز سیٹ ہیں، جو زیادہ تر دریاؤں کے منہ میں رہتی ہیں، اور گیلی گھاس کھاتی ہیں، اور خاص طور پر چونکہ وہ کی بادشاہی چھوڑنے Cetology ٹہنیاں نہیں ڈالتی ہیں، میں وہیل کے طور پر ان کی اسناد سے انکار کرتا ہوں۔ اور کے لیے ان کے پاسپورٹ پیش کیے ہیں۔

پہلا: وسعت کے مطابق میں وہیل کو تین بنیادی کتابوں میں تقسیم کرتا ہوں (ابواب میں ذیلی تقسیم کیا جا سکتا ہے)، اور یہ ان سب کو سمجھیں گے، چھوٹے اور بڑے دونوں۔

I. ؛ IIدی فولیو وہیل؛ IIIاوکٹاوو وہیل DUODECIMO WHALE.

DUODECIMO، گرامپس کا OCTAVO، فولیو کی قسم کے طور پر میں سپرم وہیل کو پیش کرتا ہوں۔ پورپوائز کا۔

FOLIOS ان میں سے میں یہاں درج ذیل ابواب شامل کرتا ہوں :-I. ؛ IIسپرم وہیل III_ دائیں وہیل فن؛ چہارم ہمپ بیکڈ وہیل؛ V. بیک وہیل ;ریزربیک وہیل VI سلفر باٹم وہیل ؛

کتاب I. باب ، (فولیو) I. (سپرم وہیل)۔ یہ وہیل، جو پرانی انگریزی میں مبہم طور پر ٹرمپاو ہیل کے نام سے جانی جاتی ہے، اور Physeter whale، اور Anvil Headed whale، فرانسیسی کی موجودہ Cachalot ہے، اور جرمنوں کا پوٹسفچ، اور طویل الفاظ کا میکروسیفالس۔ وہ بلاشبہ دنیا کا سب سے بڑا باشندہ ہے۔ تمام وہیل مچھلیوں کا سامنا کرنے کے لیے سب سے زیادہ طاقتور؛ پہلو میں سب سے زیادہ شاندار؛ اور آخر کار، تجارت میں اب تک سب سے قیمتی؛ وہ واحد مخلوق ہے جس سے وہ قیمتی مادہ سپرماسیٹی حاصل ہوتا ہے۔ اس کی تمام خصوصیات، بہت سی دوسری جگہوں پر، بڑھائی جائیں گی۔ یہ بنیادی طور پر اس کے نام کے ساتھ ہے جو مجھے اب کرنا ہے۔ علمی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ مضحکہ خیز ہے۔ کچھ صدیوں پہلے، جب اسپرم وہیل اپنی انفرادیت کے حوالے سے تقریباً مکمل طور پر نامعلوم تھی، اور جب اس کا تیل غلطی سے پھنسی ہوئی مچھلی سے حاصل کیا گیا تھا۔ ان دنوں میں، ایسا لگتا ہے کہ اسپرماسیٹی کو عام طور پر ایک ایسی مخلوق سے اخذ کیا گیا تھا جو انگلینڈ میں گرین لینڈ یا رائٹ وہیل کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ خیال بھی تھا کہ یہی اسپرماسیٹی گرین لینڈ وہیل کا وہ تیز مزاج تھا جس کا لفظ کا پہلا حرف لفظی طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اس زمانے میں بھی، سپرماسیٹی بہت کم تھی، جو روشنی کے لیے استعمال نہیں ہوتی تھی، بلکہ صرف ایک مرہم اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ یہ صرف دوائیوں سے لینا تھا کیونکہ آپ آج کل ایک اونس روبرب خریدتے ہیں۔ جب، جیسا کہ میں سمجھتا ہوں، وقت گزرنے کے ساتھ، اسپرماسیٹی کی اصل نوعیت معلوم ہوگئی، اس کا اصل نام اب بھی ڈیلرز کے پاس تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی قلت کے بارے میں اس قدر حیرت انگیز طور پر اہم تصور سے اس کی قدر میں اضافہ کرنا۔ اور اس لیے یہ نام آخر کار وہیل کو دیا جانا چاہیے جس سے یہ نطفہ واقعی اخذ کیا گیا تھا۔

(فولیو)، باب دوم۔ (رائٹ وہیل)۔—ایک لحاظ سے یہ لیویتھنز میں سب سے زیادہ قابل احترام ہے، یہ .I کتاب سب سے پہلے انسان کے ذریعہ باقاعدہ شکار کیا جاتا ہے۔ اس سے وہ مضمون ملتا ہے جسے عام طور پر وہیل بون یا بیلین کہا جاتا ہے۔ اور تیل خاص طور پر "وہیل آئل" کے نام سے جانا جاتا ہے، تجارت میں ایک کمتر مضمون۔ ماہی گیروں میں، اسے اندھا دھند درج ذیل تمام عنوانات سے منسوب کیا گیا ہے: وہیل؛ گرین لینڈ وہیل؛ بلیک وہیل؛ عظیم وہیل؛ سچی وہیل؛ دائیں وہیل اس طرح کثیر تعداد میں بپتسمہ لینے والی پرجاتیوں کی شناخت کے بارے میں مبہمیت کا معاملہ ہے۔ پھر وہیل کیا ہے، جسے میں اپنے فولیوس کی دوسری نسل میں شامل کرتا ہوں؟ یہ انگریز فطرت پسندوں کا ہے۔ انگریزی وہیل مین کی گرین لینڈ وہیل؛ فرانسیسی وہیل مین کی بیلین آرڈینیئر؛ سویڈن Mysticetus عظیم یہ وہیل ہے جسے دو صدیوں سے زیادہ عرصے سے ڈچ اور انگریز آرکٹک سمندروں Growlands Walfish. کی میں شکار کرتے رہے ہیں۔ یہ وہی وہیل ہے جس کا امریکی ماہی گیروں نے طویل عرصے سے بحر ہند میں، برازیل کے کناروں، نور ویسٹ کوسٹ اور دنیا کے مختلف حصوں میں تعاقب کیا ہے، جسے ان کے ذریعے رائٹ وہیل کروزنگ گراؤنڈز نامزد کیا گیا ہے۔

کچھ انگریزی کی گرین لینڈ وہیل اور امریکیوں کی رائٹ وہیل کے درمیان فرق دیکھنے کا بہانہ کرتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی تمام عظیم خصوصیات میں قطعی طور پر متفق ہیں۔ اور نہ ہی ابھی تک کوئی ایک بھی طے شدہ حقیقت پیش کی گئی ہے جس کی بنیاد پر بنیاد پرست فرق کیا جائے۔ یہ سب سے زیادہ غیر نتیجہ خیز اختلافات پر مبنی لامتناہی ذیلی تقسیم کے ذریعہ ہے، کہ قدرتی تاریخ کے کچھ شعبے اس قدر پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ سپرم وہیل کو واضح کرنے کے حوالے سے دائیں وہیل کا علاج کسی اور جگہ پر کیا جائے گا۔

اس عنوان کے تحت میں ایک عفریت کو سمجھتا ہوں جو فن-—.(*Fin-Back*)۔III(فولیو)، باب .I کتاب بیک، ٹال-اسپاؤٹ اور لانگ جان کے مختلف ناموں سے تقریباً ہر سمندر میں دیکھا گیا ہے اور عام طور پر وہ وہیل ہے جس کا طیارہ دور دراز ہے۔ نیویارک کے پیکٹ ٹریکس میں اکثر بحر اوقیانوس کو عبور کرنے والے مسافروں کے ذریعہ ،بیان کیا جاتا ہے۔ لمبائی میں وہ حاصل کرتا ہے، اور اس کی بیلین میں، فین بیک دائیں وہیل سے مشابہت رکھتا ہے لیکن زیتون کے قریب آنے والا کم پورٹلی گھیر، اور ہلکا رنگ ہے۔ اس کے عظیم ہونٹ ایک کیبل کی طرح کا پہلو پیش

، کرتے ہیں، جو بڑی جھریوں کے آپس میں گھماتے، جھکے ہوئے تہوں سے بنتا ہے۔ اس کی عظیم امتیازی خصوصیت فن، جس سے وہ اپنا نام اخذ کرتا ہے، اکثر ایک نمایاں چیز ہوتی ہے۔ یہ پنکھ تقریباً تین یا چار فٹ لمبا ہوتا ہے، پیچھے کے پچھلے حصے سے عمودی طور پر بڑھتا ہے، ایک کونی شکل کا ہوتا ہے، اور بہت تیز نوک دار سرے کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر مخلوق کا تھوڑا سا دوسرا حصہ نظر نہیں آتا ہے، تو یہ الگ تھلگ پن کبھی کبھی، سطح سے صاف طور پر ظاہر ہوتا ہے. جب سمندر اعتدال سے پر سکون ہو، اور کروی لہروں سے تھوڑا سا نشان زد ہو، اور یہ گنومون نما پنکھ کھڑا ہو کر جھریوں والی سطح پر سائے ڈالتا ہے، تو یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اس کے ارد گرد پانی کا دائرہ کسی حد تک ڈائل سے مشابہ ہے، اس کے انداز اور اس پر لہراتی گھنٹے کی لکیریں بنی ہوئی ہیں۔ اس آہز ڈائل پر سایہ اکثر واپس چلا جاتا ہے۔ اجتماعی نہیں ہے۔ وہ وہیل سے نفرت کرنے والا لگتا ہے، جیسا کہ کچھ مرد انسانوں سے نفرت کرنے Fin-Back والے ہوتے ہیں۔ بہت شرمیلا؛ ہمیشہ تنہا رہنا؛ غیر متوقع طور پر دور دراز اور انتہائی اداس پانیوں میں سطح پر بڑھنا؛ اس کا سیدھا اور واحد بلند طیارہ بنجر میدان پر لمبے لمبے نیزے کی طرح اٹھ رہا ہے۔ تیراکی میں ایسی حیرت انگیز طاقت اور رفتار کے ساتھ تحفے میں، انسان کی طرف سے تمام موجودہ تعاقب کو روکنے کے لئے؛ یہ لیویتھن اپنی نسل کا جلاوطن ، اور ناقابل تسخیر قابیل لگتا ہے، جس نے اپنی پیٹھ پر اس انداز کا نشان لگایا ہوا ہے۔ اس کے منہ میں. بیلین رکھنے سے فن-بیک کو بعض اوقات دائیں وہیل کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے، ایک نظریاتی انواع میں جسے وہیل بون وہیل کہتے ہیں، یعنی. بیلین والی وہیل۔ ان نام نہاد وہیل بون وہیلوں میں سے، بظاہر کئی قسمیں ہوں گی، جن میں سے اکثر، تاہم بہت کم معلوم ہیں۔ چوڑی ناک والی وہیل اور چونچ والی وہیل؛ پائیک سر والی وہیل گچھے ہوئے وہیل کم جبڑے والی وہیل اور روسٹر ڈ وہیل، ماہی گیروں کے چند اقسام کے نام ہیں۔

وہیل بون وہیل" کے اس التزام کے سلسلے میں یہ ذکر کرنا بہت اہمیت کا حامل ہے، کہ اگرچہ اس طرح کا نام کسی" قسم کی وہیل کے اشارے کی سہولت فراہم کرنے میں آسان ہو سکتا ہے، پھر بھی لیویتھن کی واضح درجہ بندی کی کوشش کرنا بے سود ہے، یا تو اس کے. بیلین، یا کوبڑ، یا پنکھ، یا دانتوں پر قائم ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ نشان زدہ حصے یا کے باقاعدہ Cetology خصوصیات بالکل واضح طور پر کسی بھی دوسرے الگ الگ جسمانی امتیازات کے مقابلے میں نظام کی بنیاد کو برداشت کرنے کے لیے بہتر طور پر موافق لگتی ہیں، جسے وہیل اپنی قسم میں پیش کرتی ہے۔ پھر کیسے؟

.بیلین، کوبڑ، بیک پن، اور دانت؛ یہ وہ چیزیں ہیں جن کی خصوصیات ہر قسم کی وہیل مچھلیوں میں اندھا دھند منتشر ہوتی ہیں، اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ ان کی ساخت کی نوعیت دیگر اور زیادہ ضروری تفصیلات میں کیا ہو سکتی ہے۔ ،اس طرح، سپرم وہیل اور کوبڑ والی وہیل، ہر ایک میں ایک کوبڑا ہوتا ہے۔ لیکن وہاں مماثلت ختم ہو جاتی ہے۔ پھر یہی ہمپ بیکڈ وہیل اور گرین لینڈ وہیل، ان میں سے ہر ایک میں.بیلین ہے۔ لیکن وہاں پھر مماثلت ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہ اوپر بیان کردہ دیگر حصوں کے ساتھ ہی ہے۔ وہیل کی مختلف اقسام میں، وہ اس طرح کے فاسد مجموعے بناتے ہیں۔ یا، ان میں سے کسی ایک کے الگ ہونے کی صورت میں، ایسی بے قاعدہ تنہائی؛ اس طرح کی بنیاد پر تشکیل دی گئی تمام عمومی طریقہ کار کی خلاف ورزی کرنا۔ اس چٹان پر وہیل نیچر لسٹ میں سے ہر ایک پھوٹ پڑا ہے۔

لیکن یہ ممکنہ طور پر تصور کیا جا سکتا ہے کہ، وہیل کے اندرونی حصوں میں، اس کی اناٹومی میں - وہاں، کم از کم، ہم صحیح درجہ بندی کو مارنے کے قابل ہو جائیں گے. نہیں; مثال کے طور پر، کیا گرین لینڈ وہیل کی اناٹومی میں اس کے .بیلین سے زیادہ حیرت انگیز چیز ہے؟ پھر بھی ہم نے دیکھا ہے کہ اس کے.بیلین کے ذریعہ گرین لینڈ وہیل کی درجہ بندی کرنا درست طریقے سے ناممکن ہے۔ اور اگر آپ مختلف لیویتھنز کی آنتوں میں اترتے ہیں، تو وہاں آپ کو نظام ساز کے لیے دستیاب امتیازات کا پچاسواں حصہ کیوں نہیں ملے گا جیسا کہ وہ بیرونی حصہ پہلے ہی شمار کیا گیا ہے۔ پھر کیا رہ جاتا ہے؟ وہیل کو جسمانی طور پر، ان کے پورے لبرل حجم میں پکڑنے، اور دلیری سے انہیں اس طرح ترتیب دینے کے سوا کچھ نہیں۔ اور یہی کتابیات کا نظام یہاں اپنایا گیا ہے۔ اور یہ صرف ایک ہی ہے جو ممکنہ طور پر کامیاب ہو سکتا .ہے، کیونکہ یہ صرف قابل عمل ہے۔ آگے بڑھنے کے لئے

یہ وہیل اکثر شمالی امریکہ کے ساحل پر دیکھی جاتی ہے۔ وہ—.(*Hump Back*)(فولیو) باب چہارم۔ .I کتاب اکثر وہاں پکڑا جاتا رہا ہے، اور بندرگاہ میں لے جایا جاتا ہے۔ اس کے پاس ایک پیڈلر کی طرح ایک عظیم پیک ہے؛ یا آپ اسے ہاتھی اور کیسل وہیل کہہ سکتے ہیں۔ کسی بھی قیمت پر، اس کے لیے مشہور نام اسے کافی حد تک ممتاز نہیں کرتا، کیونکہ اسپرم وہیل کا کوبڑا بھی ہوتا ہے حالانکہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کا تیل بہت قیمتی نہیں ہے۔ اس کے پاس.بیلین ہے۔ وہ تمام وہیل مچھلیوں میں سب سے زیادہ پرجوش اور ہلکا پھلکا ہے، جو عام طور پر ان میں سے کسی بھی دوسرے سے زیادہ ہم جنس پرستوں کا جھاگ اور سفید پانی بناتا ہے۔

(ریزر بیک)۔ اس وہیل کے بارے میں اس کے نام کے علاوہ کچھ ہی معلوم ہے۔ میں V. (فولیو), چیپٹر I. کتاب نے اسے کیپ ہارن سے کچھ فاصلے پر دیکھا ہے۔ ریٹائر ہونے والی فطرت کا، وہ شکاریوں اور فلسفیوں دونوں سے بچ جاتا ہے۔ بزدل ہونے کے باوجود اس نے ابھی تک اپنا کوئی حصہ نہیں دکھایا مگر اس کی پیٹھ جو ایک لمبی تیز دھار میں اٹھتی ہے۔ اسے جانے دو. میں اس کے بارے میں بہت کم جانتا ہوں، اور نہ ہی کسی اور کو۔

،(فولیو)، باب ششم۔ (سلفر باٹم).—ایک اور ریٹائر ہونے والا شریف آدمی، جس کا گندھک کا پیٹ تھا I. کتاب بلاشبہ اپنے کچھ گہرے ڈائیونگز میں ٹارٹیرین ٹائلوں کے ساتھ کھرچ کر حاصل ہوا۔ وہ شاذونادر ہی نظر آتا ہے۔ کم از کم میں نے اسے دور دراز کے جنوبی سمندروں کے علاوہ کبھی نہیں دیکھا، اور پھر ہمیشہ اس کے چہرے کا مطالعہ کرنے کے لیے بہت زیادہ فاصلے پر۔ اس کا پیچھا کبھی نہیں کیا جاتا۔ وہ لائن کی رسی کے ساتھ بھاگ جائے گا۔ اس کے بارے میں شاندار باتیں بتائی جاتی ہیں۔ الوداع، سلفر باٹم! میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا جو آپ کے بارے میں سچ ہے، اور نہ ہی قدیم ترین نانٹکیٹر کہہ سکتا ہوں۔

شروع ہوتی ہے۔ (اکٹاوو) II ختم ہوتی ہے۔ (فولیو) اور اب کتاب I اس طرح کتاب

OCTAVOES.*— یہ درمیانے درجے کی وہیل مچھلیوں کو گلے لگاتے ہیں، جن میں موجود کو شمار کیا جا سکتا ہے:—I.، گرامپس؛ II.، سیاہ مچھلی؛ III.، ناروہیل؛ IV.، تھریشر؛ V.، قاتل۔

وہیل کی اس کتاب کو کوارٹو کا نام کیوں نہیں دیا گیا یہ بہت سادہ ہے۔ کیونکہ، اس ترتیب کی وہیلیں، اگرچہ سابقہ* ترتیب سے چھوٹی ہیں، اس کے باوجود شکل میں ان سے متناسب مشابہت برقرار رکھتی ہیں، پھر بھی بک بائنڈر کا کوارٹو حجم اپنی جہتی شکل میں فولیو والیوم کی شکل کو محفوظ نہیں رکھتا، بلکہ اوکٹاوو۔ حجم کرتا ہے.

کتاب دوم۔ (*Octavo*), Chapter I. (*Grampus*).—اگرچہ یہ مچھلی، جس کی تیز تیز سانسیں، یا اس، کے بجائے اڑتی ہیں، نے زمینداروں کے لیے ایک محاورہ پیش کیا ہے، وہ گہرے باشندوں کے لیے بہت مشہور ہے پھر بھی وہ وہیل مچھلیوں میں مقبول نہیں ہے۔ لیکن لیویتھن کی تمام عظیم مخصوص خصوصیات کے حامل، زیادہ تر فطرت پسندوں نے اسے ایک کے لیے پہچانا ہے۔ وہ اعتدال پسند آکٹوو سائز کا ہے، جس کی لمبائی پندرہ سے پچیس فٹ

تک ہوتی ہے، اور کمر کے گرد اسی سائز کا ہوتا ہے۔ وہ ریوڑ میں تیرتا ہے۔ اس کا کبھی بھی باقاعدگی سے شکار نہیں کیا جاتا، حالانکہ اس کا تیل کافی مقدار میں ہے، اور روشنی کے لیے کافی اچھا ہے۔ کچھ ماہی گیروں کے ذریعہ اس کے نقطہ نظر کو عظیم اسپرم وہیل کی پیش قدمی کا پیش خیمہ سمجھا جاتا ہے۔

، کتاب دوم۔ (آکٹاوو)، باب دوم۔ (بلیک فش)۔ میں ان تمام مچھلیوں کے لیے مشہور ماہی گیروں کے نام دیتا ہوں کیونکہ عام طور پر یہ بہترین ہیں۔ جہاں کوئی نام مبہم یا غیر واضح ہو، میں ایسا کہوں گا، اور دوسرا تجویز کروں گا۔ میں اب ایسا کرتا ہوں، کالی مچھلی کو چھوتا ہوں، جسے نام نہاد کہا جاتا ہے، کیونکہ تقریباً تمام وہیل مچھلیوں میں سیاہی کا راج ہے۔ لہذا، اگر آپ چاہیں تو اسے ہائینا وہیل کہیں۔ اس کی تندرستی اچھی طرح سے معلوم ہے، اور اس حالت سے کہ اس کے ہونٹوں کے اندرونی زاویے اوپر کی طرف مڑے ہوئے ہیں، وہ اپنے چہرے پر ایک لازوال میفسٹوفیلین مسکراہٹ رکھتا ہے۔ اس وہیل کی اوسط لمبائی سولہ یا اٹھارہ فٹ ہے۔ وہ تقریباً تمام عرض بلد میں پایا جاتا ہے۔ اس کے پاس تیراکی میں اپنے ڈورسل ہکڈ پن کو دکھانے کا ایک عجیب طریقہ ہے، جو کچھ رومن ناک کی طرح نظر آتا ہے۔ جب زیادہ منافع بخش کام نہیں کیا جاتا ہے، تو اسپرم وہیل کے شکاری بعض اوقات ہائنا وہیل کو پکڑ لیتے ہیں، تاکہ گھریلو ملازمت کے لیے سستے تیل کی فراہمی کو برقرار رکھا جا سکے - جیسا کہ کچھ کم خرچ گھریلو ملازمہ، کمپنی کی غیر موجودگی میں، اور خود اکیلے، غیر ذائقہ دار ٹیل کو جلا دیتے ہیں۔ بدبودار موم. اگرچہ ان کا بلبر بہت پتلا ہے، لیکن ان میں سے کچھ وہیل آپ کو تیس گیلن سے زیادہ تیل فراہم کریں گی۔

ایک دلچسپ نام والی وہیل کی —*.Nostril whale*، یعنی، (*Narwhale*) کتاب دوم۔ (آکٹاوو)، باب سوم۔ ایک اور مثال، اس لیے نام رکھا گیا ہے، مجھے لگتا ہے کہ اس کے عجیب سینگ کو اصل میں چوٹی والی ناک سمجھ لیا گیا تھا۔ اس مخلوق کی لمبائی تقریباً سولہ فٹ ہے، جب کہ اس کے سینگ اوسطاً پانچ فٹ ہوتے ہیں، حالانکہ کچھ دس سے زیادہ ہوتے ہیں، اور یہاں تک کہ پندرہ فٹ تک ہوتے ہیں۔ سخت الفاظ میں، یہ سینگ صرف ایک لمبا ٹسک ہے، جو افقی ،سے تھوڑا سا اداس لائن میں جبڑے سے نکلتا ہے۔ لیکن یہ صرف بدصورت پہلو پر پایا جاتا ہے، جس کا برا اثر ہوتا ہے جو اس کے مالک کو اناڑی بائیں ہاتھ والے آدمی کے پہلو سے مشابہت دیتا ہے۔ یہ ہاتھی دانت کا سینگ یا لانس کس مقصد کا صحیح جواب دیتا ہے، یہ کہنا مشکل ہوگا۔ یہ تلوار مچھلی اور بل مچھلی کے بلیڈ کی طرح استعمال ہوتا نظر نہیں آتا۔

اگرچہ کچھ ملاح مجھے بتاتے ہیں کہ نارو ہیل اسے کھانے کے لیے سمندر کی تہہ کو موڑنے کے لیے ریک کے لیے استعمال کرتی ہے۔ چارلی کوفن نے کہا کہ اسے برف چھیدنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ نارو ہیل کے لیے، قطبی سمندر کی سطح پر بڑھتے ہوئے، اور اسے برف سے لپٹا ہوا پاکر، اپنے سینگ کو اوپر پھینکتا ہے، اور اس طرح ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن آپ ان میں سے کسی ایک کو بھی درست ثابت نہیں کرسکتے۔ میری اپنی رائے یہ ہے کہ اگرچہ یہ یک طرفہ ہارن واقعی نارو ہیل کے ذریعہ استعمال کیا جاسکتا ہے - تاہم یہ ہو سکتا ہے - یہ یقینی طور پر اس کے لیے پمفلٹ پڑھنے کے فولڈر کے لیے بہت آسان ہو گا۔ میں نے جس نارو ہیل کو سنا ہے اسے ٹسکڈ وہیل، ہارنڈ وہیل اور یونیکورن وہیل کی ایک دلچسپ مثال Unicornism کہتے ہیں۔ وہ یقینی طور پر متحرک فطرت کی تقریباً ہر مملکت میں پائی جانے والی ہے۔ کچھ پرانے مصنفین سے میں نے جمع کیا ہے کہ اسی سمندری ایک تنگاوالا کے سینگ کو قدیم زمانے میں زہر کے خلاف ایک عظیم تریاق سمجھا جاتا تھا، اور اس طرح اس کی تیاری کی قیمتیں بہت زیادہ تھیں۔ اسے بیہوش ہونے والی خواتین کے لیے ایک غیر مستحکم نمکیات میں بھی کشید کیا گیا تھا، جس طرح نر ہرن کے سینگ ہارٹ شورن میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اصل میں یہ اپنے آپ میں بڑے تجسس کا ایک شے تھا۔ بلیک لیٹر مجھے بتاتا ہے کہ سر مارٹن فروبیشر اس سفر سے واپسی پر، جب ملکہ بیس نے گرین وچ پیلس کی ایک کھڑکی سے اپنے زیورات سے بھرے ہاتھ اس کی طرف لہرائے، جب اس کا دلیرانہ جہاز ٹیمز سے نیچے اتر رہا تھا۔ بلیک لیٹر کا کہنا ہے کہ "جب سر مارٹن اس سفر سے واپس آئے تو گھٹنوں کے بل اس نے اپنی عظمت کو نارو ہیل کا ایک شاندار لمبا سینگ پیش کیا، جو ونڈسر کے قلعے میں طویل عرصے تک لٹکا رہا۔" ایک آئرش مصنف نے اس بات سے انکار کیا کہ لیسٹر کے ارل نے، گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے، اسی طرح اپنی عظمت کو ایک اور سینگ پیش کیا، جو ایک تنگاوالا فطرت کے زمینی جانور سے متعلق تھا۔

نارو ہیل ایک بہت ہی دلکش، چیتے کی طرح نظر آتی ہے، دودھ سفید زمینی رنگ کی ہوتی ہے، جس پر گول اور سیاہ دھبوں کے ساتھ نقطے ہوتے ہیں۔ اس کا تیل بہت اعلیٰ، صاف اور عمدہ ہے۔ لیکن اس میں سے بہت کم ہے، اور اسے شاذونادر ہی شکار کیا جاتا ہے۔ وہ زیادہ تر گردشی سمندروں میں پایا جاتا ہے۔

کتاب دوم۔ (*آکٹاوو*)، باب چہارم۔ (*قاتل*)۔—اس وہیل کے بارے میں نانٹکیٹر کو بہت کم معلوم ہے، اور ماہر فطرت کے لیے کچھ بھی نہیں۔ جو کچھ میں نے اسے دور سے دیکھا ہے، اس سے مجھے یہ کہنا چاہیے کہ وہ گرامپس کی

عظمت کے بارے میں تھا۔ وہ بہت وحشی ہے—ایک قسم کی فیجی مچھلی۔ وہ کبھی کبھار عظیم فولیو وہیل کو ہونٹوں سے پکڑ لیتا ہے، اور جونک کی طرح وہیں لٹکا رہتا ہے، جب تک کہ طاقتور جانور موت کی فکر میں نہ آجائے۔ قاتل کا کبھی شکار نہیں ہوتا۔ میں نے کبھی نہیں سنا کہ اس کے پاس کس قسم کا تیل ہے۔ اس وہیل کو اس کے غیر واضح ہونے کی بنیاد پر اس نام سے مستثنیٰ رکھا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ہم سب قاتل ہیں، خشکی اور سمندر پر۔ بوناپارٹس اور شارک شامل ہیں۔

، یہ شریف آدمی اپنی دم کے لیے مشہور ہے—.(*Thrasher*) .ChapTER V ,(*Octavo*) کتاب دوم۔ جسے وہ اپنے دشمنوں کو مارنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ وہ فولیو وہیل کی پیٹھ پر چڑھتا ہے، اور تیراکی کرتے ہوئے، وہ اسے کوڑے مار کر اپنے راستے کا کام کرتا ہے۔ جیسا کہ کچھ اسکول ماسٹر اسی طرح کے عمل کے ذریعے دنیا میں مل جاتے ہیں۔ قاتل کے مقابلے میں تھریشر کے بارے میں اب بھی کم جانا جاتا ہے۔ لاقانونیت کے سمندروں میں بھی دونوں ہی غیر قانونی ہیں۔

(*Duodecimo*) شروع ہوتا ہے۔ IIIاور کتاب ،(*Octavo*) ختم ہوتی ہے۔ IIاس طرح کتاب

الجیرین I. Huzza Porpoise. II ۔ ان میں چھوٹی وہیلیں بھی شامل ہیں۔DUODECIMOES میلی ماؤتھڈ پورپوز۔ IIIپورپوز۔

جن لوگوں نے اس موضوع کا مطالعہ کرنے کا خاص موقع نہیں دیا، ان کے لیے یہ شاید عجیب معلوم ہو سکتا ہے کہ -کے درمیان مارش کیا جانا چاہیے WHALES مچھلیوں کو عام طور پر چار یا پانچ فٹ سے زیادہ نہ ہونے والی مچھلیوں کو ایک لفظ، جو کہ مقبول معنوں میں، ہمیشہ بڑے ہونے کا تصور پیش کرتا ہے۔ لیکن اوپر جو مخلوقات کو کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے وہ ناقابل یقین حد تک وہیل ہیں، میری تعریف کے مطابق وہیل کیا Duodecimoes Duodecimoes ہے—یعنی ایک چھوٹی مچھلی، افقی دم والی۔

porpoisesباب *1* ۔نام میری اپنی عطا کا ہے۔ کیونکہ ایک سے زیادہ قسم کے ،(*Duodecimo*)۔IIIکتاب ہیں، اور ان میں فرق کرنے کے لیے کچھ کرنا ضروری ہے۔ میں اسے اس لیے پکارتا ہوں، کیونکہ وہ ہمیشہ مزاحیہ

جوتوں میں تیرتا ہے، جو چوتھے جولائی کے ہجوم میں چوتھے سمندر میں ٹوپیاں کی طرح اپنے آپ کو آسمان کی طرف اچھالتا رہتا ہے۔ ان کی ظاہری شکل کو عام طور پر مرینز نے خوشی سے سراہا ہے۔ عمدہ روحوں سے بھرا ہوا، وہ ہمیشہ ہوا کے جھونکے سے ہوا کی طرف آتے ہیں۔ یہ وہ لڑکے ہیں جو ہمیشہ ہوا کے سامنے رہتے ہیں۔ انہیں خوش قسمتی کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ اگر آپ خود ان متحرک مچھلیوں کو دیکھ کر تین خوشیوں کو برداشت کر سکتے ہیں، تو آسمان آپ کی مدد آپ کو Huzza Porpoise کرے گا۔ تم میں خدائی کھیل کی روح نہیں ہے۔ ایک اچھی طرح سے کھلایا ہوا، بولڈ ایک اچھا گیلن اچھا تیل دے گا۔ لیکن اس کے جبڑوں سے جو باریک اور نازک سیال نکالا گیا ہے وہ بہت قیمتی ہے۔ یہ زیورات اور گھڑی سازوں کے درمیان درخواست میں ہے. ملاحوں نے اسے اپنے ہونوں پر ڈال دیا۔ پورپوز گوشت کھانا اچھا ہے، آپ جانتے ہیں۔ یہ آپ کے ذہن میں کبھی نہیں آیا ہوگا کہ ایک پورپوائز سپوت ہے۔ درحقیقت، اس کی ٹونٹی اتنی چھوٹی ہے کہ یہ بہت آسانی سے سمجھ میں نہیں آتی۔ لیکن اگلی بار جب آپ کو موقع ملے تو اسے دیکھیں۔ اور پھر آپ عظیم سپرم وہیل کو خود چھوٹے شکل میں دیکھیں گے۔

باب دوم۔(*الجیرین پورپوز*).—ایک سمندری ڈاکو۔ بہت وحشی۔ میرے خیال ،(*Duodecimo*)۔III کتاب سے کچھ بڑا ہے، لیکن زیادہ تر ایک جیسا عام ہے۔ Huzza Porpoise میں وہ صرف بحر الکاہل میں پایا جاتا ہے۔ وہ اسے اکسائیں، اور وہ شارک سے ٹکرا جائے گا۔ میں نے اس کے لیے کئی بار نیچے اترا ہے، لیکن ابھی تک اسے کبھی پکڑا ہوا نہیں دیکھا۔

۔(*میلی ماؤتھڈ پورپوز*)۔ اور صرف پیسفک میں پایا جاتا ہے، جہاں تک III باب ،(*Duodecimo*)۔III کتاب یہ معلوم ہے۔ واحد انگریزی نام، جس کے ذریعہ اسے اب تک نامزد کیا گیا ہے، وہ ماہی گیروں کا ہے - رائٹ وہیل پورپوز، اس صورت حال سے کہ وہ بنیادی طور پر اس فولیو کے آس پاس پایا جاتا ہے۔ شکل میں، وہ ہزہ پورپوز سے کچھ حد تک مختلف ہے، کم گول اور خوش گفتار ہونے کی وجہ سے؛ درحقیقت وہ کافی صاف ستھرے اور شریف آدمی جیسی شخصیت کے مالک ہیں۔ اس کی پیٹھ پر کوئی پنکھ نہیں ہے (زیادہ تر دوسرے پورپوائز ہیں)، اس کی ایک خوبصورت دم ہے، اور جذباتی ہندوستانی آنکھیں ہیزل رنگ کی ہیں۔ لیکن اس کا منہ بھرا منہ سب کچھ بگاڑ دیتا ہے۔ اگرچہ اس کی پوری پیٹھ نیچے اس کے سائیڈ کے پنکھوں تک ایک گہری سیبل کی ہے، پھر بھی ایک باؤنڈری لائن، جو جہاز کے پتلے میں

نشان کی طرح واضح ہے، جسے "روشن کمر" کہا جاتا ہے، یہ لکیر اسے تنے سے لے کر کڑے تک لے جاتی ہے، دو الگ الگ رنگوں کے ساتھ، اوپر کالا اور نیچے سفید۔ سفید میں اس کے سر کا کچھ حصہ اور اس کے پورے منہ پر مشتمل ہوتا ہے، جس سے وہ ایسا لگتا ہے جیسے وہ کھانے کے تھیلے پر جانے والے ظالمانہ دورے سے بچ نکلا ہو۔ ایک انتہائی گھٹیا اور گھٹیا پہلو! اس کا تیل زیادہ تر عام پورپوز کی طرح ہے۔

* * * * *

DUODECIMO سے آگے، یہ نظام آگے نہیں بڑھتا، جیسا کہ پورپوز وہیل میں سب سے چھوٹا ہے۔ اوپر، آپ کے پاس تمام لیویتھنز نوٹ ہیں۔ لیکن غیر یقینی، مفرور، آدھی شاندار وہیلوں کا ایک بھیڑ موجود ہے، جنہیں ایک امریکی وہیل مین کے طور پر، میں شہرت سے جانتا ہوں، لیکن ذاتی طور پر نہیں۔ میں ان کا شمار ان کے قلعہ نما ناموں سے کروں گا۔ اس لیے کہ ممکنہ طور پر ایسی فہرست مستقبل کے تفتیش کاروں کے لیے قیمتی ہو سکتی ہے، جو میرے پاس جو کچھ ہے اسے مکمل کر سکتے ہیں لیکن شروع کر سکتے ہیں۔ اگر مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی وہیل کو، اس کے بعد پکڑا جائے گا اور نشان زد کیا جائے گا، تو اسے اس کے فولیو، اوکٹاوو، یا ڈوڈیسیمو میگنیٹیوڈ کے مطابق آسانی سے اس سسٹم میں شامل کیا جاسکتا ہے:— The Bottle-Nose Whale; جنک وہیل؛ پڈنگ ہیڈڈ وہیل؛ کیپ وہیل؛ معروف وہیل؛ کینن وہیل؛ سکریگ وہیل؛ کاپرڈ وہیل؛ ہاتھی وہیل؛ آئس برگ وہیل؛ کوگ وہیل؛ بلیو وہیل؛ وغیرہ۔ آئس لینڈی، ڈچ، اور پرانے انگریزی حکام سے، غیر یقینی وہیل کی دوسری فہرستوں کا حوالہ دیا جاسکتا ہے، جن کو ہر طرح کے نامعقول ناموں سے نوازا گیا ہے۔ لیکن میں ان کو مکمل طور پر متروک قرار دیتا ہوں۔ اور شاید ہی ان پر شبہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں محض آوازوں کے لیے، لیویتھنزم سے بھرا ہوا ہے، لیکن کچھ بھی نہیں ہے۔

آخر میں: یہ شروع میں کہا گیا تھا، کہ یہ نظام یہاں نہیں رہے گا، اور ایک ہی وقت میں، مکمل ہو جائے گا. آپ واضح طور پر نہیں دیکھ سکتے کہ میں نے اپنی بات پر عمل کیا ہے۔ لیکن اب میں اپنے سیٹولوجیکل سسٹم کو اس طرح نامکمل کھڑا چھوڑتا ہوں، یہاں تک کہ جب کولون کا عظیم کیتھیڈرل رہ گیا تھا، کرین اب بھی نامکمل ٹاور کی چوٹی پر کھڑی

کے لیے ان کے پہلے معماروں کے ذریعے ختم کیا جا سکتا ہے؛ عظیم لوگ، سچے، کبھی بھی erections ہے۔ چھوٹے نسل پرستی کو چھوڑ دیتے ہیں۔ خدا مجھے کسی بھی چیز کو مکمل کرنے سے بچائے۔ یہ پوری کتاب صرف ایک ڈرافٹ ہے !بلکہ ڈرافٹ کا مسودہ ہے۔ اوہ، وقت، طاقت، نقد، اور صبر

باب 33۔ سپیکسنائیڈر۔

وہیل کرافٹ کے افسران کے بارے میں، یہ جہاز کے بورڈ پر ایک چھوٹی سی گھریلو خصوصیت کو قائم کرنے کے لئے ایک اچھا مقام لگتا ہے، جو افسروں کے ہارپونیر طبقے کے وجود سے پیدا ہوتا ہے، جو بلاشبہ کسی دوسرے سمندری میں نامعلوم طبقے کے مقابلے میں وہیل کا بیڑا

ہارپونیر کے پیشہ سے منسلک بڑی اہمیت اس حقیقت سے ظاہر ہوتی ہے کہ اصل میں پرانی ڈچ فشری میں، دو ، صدیاں یا اس سے زیادہ پہلے، وہیل جہاز کی کمان مکمل طور پر اس شخص کے پاس نہیں تھی جسے اب کیپٹن کہا جاتا ہے بلکہ اس کے درمیان تقسیم تھا۔ وہ اور ایک افسر جسے سپیکسنائیڈر کہتے ہیں۔ لفظی طور پر اس لفظ کا مطلب ہے Fat-cutter; تاہم، وقت کے ساتھ استعمال نے اسے چیف ہارپونیر کے برابر کر دیا۔ ان دنوں کپتان کا اختیار جہاز کی نیوی گیشن اور عمومی انتظام تک محدود تھا۔ وہیل کے شکار کے محکمے اور اس کے تمام خدشات پر اسپیکسنائیڈر یا چیف ہارپونیر نے اعلیٰ حکومت کی۔ برٹش گرین لینڈ فشری میں، اسپیکشنیئر کے بگڑے ہوئے عنوان کے تحت، اس بوڑھے ڈچ اہلکار کو اب بھی برقرار رکھا گیا ہے، لیکن افسوس کے ساتھ اس کے سابقہ وقار کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس وقت وہ ، صرف سینئر ہارپونیر کے طور پر درج ہیں۔ اور اس طرح، کپتان کے سب سے کمتر سبالٹرنز میں سے ایک ہے۔ بہر حال جیسا کہ ہارپونرز کے اچھے طرز عمل پر وہیل کے سفر کی کامیابی کا زیادہ تر انحصار ہوتا ہے، اور چونکہ امریکی ماہی گیری

میں وہ نہ صرف کشتی میں ایک اہم افسر ہے، بلکہ بعض حالات میں (وہیل کی زمین پر رات کی گھڑیاں) کمانڈ کرتا ہے۔ جہاز کا ڈیک بھی اس کا ہے۔ اس لیے سمندر کی عظیم سیاسی قوت کا تقاضا ہے کہ وہ مستول کے سامنے مردوں سے ،برائے نام طور پر الگ رہنا چاہیے، اور کسی نہ کسی طرح ان کے پیشہ ور اعلیٰ کے طور پر ممتاز ہونا چاہیے۔ اگرچہ ہمیشہ .ان کے ذریعہ، واقفانہ طور پر ان کے سماجی برابر کے طور پر شمار کیا جاتا ہے

اب، سمندر میں افسر اور آدمی کے درمیان جو عظیم فرق پیدا کیا گیا ہے، یہ ہے - پہلی زندگی پیچھے، آخری آگے۔ ،لہٰذا، وہیل جہازوں اور تاجروں میں یکساں، ساتھیوں کے اپنے کوارٹر کپتان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح زیادہ تر امریکی وہیلر میں ہارپونرز کو جہاز کے بعد والے حصے میں رکھا جاتا ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنا کھانا کپتان کے کیبن میں لیتے ہیں، اور اس سے بالواسطہ طور پر بات چیت کرنے والی جگہ پر سوتے ہیں۔

اگرچہ جنوبی وہیلنگ کے سفر کا طویل دورانیہ (اب تک یا انسان کے ذریعہ کیے گئے تمام سفروں میں سے اب تک کا سب سے طویل)، اس کے عجیب و غریب خطرات، اور کسی کمپنی کے درمیان موجود دلچسپی کی کمیونٹی، جن پر سب کا انحصار، اونچا یا ادنیٰ ہے۔ ان کے منافع کے لیے، مقررہ اجرت پر نہیں، بلکہ ان کی مشترکہ قسمت، ان کی مشترکہ چوکسی، بے دلی اور محنت کے ساتھ؛ اگرچہ یہ تمام چیزیں بعض صورتوں میں عام طور پر تاجروں کے مقابلے میں کم سخت نظم و ضبط پیدا کرتی ہیں۔ پھر بھی، اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ یہ وہیل مین کتنے پرانے میسوپوٹیمیا کے خاندان کی طرح، کچھ قدیم مثالوں میں، ایک ساتھ رہ سکتے ہیں۔ ان سب کے لیے، کم از کم، کوارٹر ڈیک کے وقتی بیرونی حصے شاذ و نادر ہی مادی طور پر آرام دہ ہوتے ہیں، اور کسی بھی صورت میں دور نہیں ہوتے ہیں۔ در حقیقت، بہت سے نانٹکیٹ جہاز ہیں جن میں آپ کپتان کو اپنے کوارٹر ڈیک پر ایک شاندار شان کے ساتھ پریڈ کرتے ہوئے دیکھیں گے جو کسی بھی فوجی بحریہ میں پیچھے نہیں ہے۔ نہیں، تقریباً اتنا ہی ظاہری خراج تحسین پیش کرنا جیسے کہ اس نے شاہی جامنی رنگ کا لباس پہنا ہو، نہ کہ پائلٹ کے کپڑے کا سب سے گھٹیا لباس۔

اور اگرچہ تمام مردوں میں پیکوڈ کے موڈی کپتان کو اس طرح کے سب سے کم مفروضے کو کم سے کم دیا گیا تھا۔ اور اگرچہ اس نے صرف ایک ہی خراج عقیدت پیش کیا تھا، وہ مضمر، فوری اطاعت تھی۔ حالانکہ اسے کوارٹر ڈیک پر

قدم رکھتے ہوئے اپنے پاؤں سے جوتے ہٹانے کی ضرورت نہیں تھی۔ اور اگرچہ ایسے وقت بھی آئے جب، اس کے بعد کے واقعات سے جڑے مخصوص حالات کی وجہ سے، اس نے ان کو غیر معمولی الفاظ میں مخاطب کیا، خواہ تعزیت ہو یا دہشت گردی، یا دوسری صورت میں؛ اس کے باوجود کیپٹن احاب بھی کسی بھی طرح سمندر کی سب سے بڑی شکلوں اور استعمال سے بے خبر تھا۔

اور نہ ہی، شاید، یہ آخر کار سمجھا جانے میں ناکام رہے گا، کہ ان شکلوں اور استعمالات کے پیچھے، جیسا کہ یہ تھا، اس نے کبھی کبھی خود کو چھپا لیا تھا۔ اتفاقی طور پر ان کا استعمال دوسرے اور زیادہ نجی مقاصد کے لیے کرنا اس سے کہیں زیادہ کہ وہ قانونی طور پر تابعداری کا ارادہ رکھتے تھے۔ اس کے دماغ کی وہ مخصوص سلطانیت جو بصورت دیگر کافی حد تک غیر واضح تھی۔ ان شکلوں کے ذریعے وہی سلطانیت ایک ناقابلِ مزاحمت آمریت میں جنم لیتی ہے۔ انسان کی فکری برتری جو چاہے ہو، یہ کسی نہ کسی طرح کے بیرونی فنون اور تسلط کی مدد کے بغیر، ہمیشہ، کم و بیش معمولی اور بنیاد کے بغیر، دوسرے مردوں پر عملی، دستیاب بالادستی حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ وہی ہے، جو سلطنت کے خدا کے حقیقی شہزادوں کو ہمیشہ کے لیے دنیا کی خواہشوں سے دور رکھتا ہے۔ اور وہ اعلیٰ ترین اعزازات چھوڑ تا ہے جو یہ ہوا دے سکتی ہے، ان مردوں کو جو اپنی لامحدود کمتری کی وجہ سے زیادہ مشہور ہو جاتے ہیں، بجائے اس کے کہ وہ معدومیت کی مردہ سطح پر اپنی بلاشبہ برتری کے ذریعے، الٰہی غیرت کے چھپے ہوئے انتخاب سے زیادہ مشہور ہوں۔ ان چھوٹی چھوٹی چیزوں میں اتنی بڑی خوبی چھپی ہوتی ہے جب انتہائی سیاسی توہمات ان پر سرمایہ کاری کرتے ہیں، کہ بعض شاہی واقعات میں احمقانہ عاجزی کے لیے بھی انہوں نے طاقت فراہم کی ہے۔ لیکن جب، جیسا کہ نکولس زار کے معاملے میں، جغرافیائی سلطنت کا رنگ دار تاج ایک سامراجی دماغ کو گھیرے میں لے لیتا ہے۔ اس کے بعد، عوامی ریوڑ زبردست مرکزیت کے سامنے جھک جاتے ہیں۔ اور نہ ہی، وہ المناک ڈرامہ نگار جو فانی ناقابلِ تسخیریت کو اپنے مکمل جھاڑو اور براہ راست جھولے میں پیش کرے گا، کبھی ایک اشارہ بھول جائے گا، جو اتفاق سے اپنے فن میں اتنا اہم ہے، جیسا کہ اب اشارہ کیا گیا ہے۔

لیکن احاب، میرا کیپٹن، اب بھی اپنی تمام نانٹکیٹ کی بدمزگی اور شگفتگی میں میرے سامنے چلتا ہے۔ اور شہنشاہوں اور بادشاہوں کو چھونے والی اس قسط میں، مجھے یہ نہیں چھپانا چاہیے کہ میرا تعلق صرف اس جیسے غریب بوڑھے وہیل

شکاری سے ہے۔ اور، اس لیے، تمام ظاہری شاندار جال اور مکانات سے مجھے انکار کر دیا گیا ہے۔ اے احاب! تجھ میں کیا عظیم ہے، اسے آسمانوں سے اکھاڑ کر گہرائیوں میں غوطہ لگانے اور بے جسم ہوا میں نمایاں کرنے کی ضرورت ہے!

باب 34۔ کیبن ٹیبل۔

دوپہر ہے؛ اور آٹا لڑکا، اسٹیورڈ، کیبن سکٹل سے اپنی روٹی کا ہلکا سا چہرہ پھینکتے ہوئے، اپنے آقا اور مالک کو رات کے کھانے کا اعلان کرتا ہے۔ جو، لی کوارٹر بوٹ میں بیٹھا، ابھی سورج کا مشاہدہ کر رہا ہے؛ اور اب خاموشی سے ہموار، تمغے کی شکل والی گولی پر عرض بلد کا حساب لگا رہا ہے، جو اس کی ہاتھی دانت کی ٹانگ کے اوپری حصے پر اس روزمرہ کے مقصد کے لیے مخصوص ہے۔ اس کی مکمل لاپرواہی سے لے کر خبروں تک، آپ سوچیں گے کہ موڈی احاب نے اس کی بات نہیں سنی تھی۔ لیکن فی الحال، میزن کفنوں کو پکڑ کر، وہ اپنے آپ کو ڈیک پر جھولتا ہے، اور یکساں، بے ہنگم آواز میں، "ڈنر، مسٹر سٹاربک" کہتے ہوئے کیبن میں غائب ہو جاتا ہے۔

جب اس کے سلطان کے قدم کی آخری بازگشت ختم ہو گئی، اور سٹاربک، پہلے امیر کے پاس یہ قیاس کرنے کی ہر وجہ ہے کہ وہ بیٹھا ہوا ہے، تو سٹاربک اپنی خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا، تختوں کے ساتھ چند موڑ لیتا ہے، اور قبر سے جھانکنے کے بعد۔ بِنیکل میں، کچھ خوشگواری کے ساتھ کہتا ہے، "ڈنر، مسٹر سٹب،" اور نیچے اترتا ہے۔ دوسرا امیر تھوڑی دیر دھاندلی کے بارے میں لاؤنج کرتا ہے، اور پھر مرکزی تسمہ کو ہلکا سا ہلاتا ہے، یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا اس اہم رسی کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، وہ اسی طرح پرانا بوجھ اٹھاتا ہے، اور تیزی سے "ڈنر، مسٹر فلاسک" کے ساتھ۔ اپنے پیشروؤں کی پیروی کرتا ہے۔

لیکن تیسرا امیر، اب خود کو کوارٹر ڈیک پر اکیلا دیکھ کر، کچھ متجسس تحمل سے راحت محسوس کرتا ہے۔ ہر طرح کی سمتوں میں ہر طرح کی آنکھ جھپکتے ہوئے، اور اپنے جوتوں کو لات مارتے ہوئے، وہ گرینڈ ترک کے سر کے اوپر سینگ پائپ کے ایک تیز لیکن بے آواز جھٹکے سے مارتا ہے۔ اور پھر، ایک ہوشیار ہوشیاری سے، اپنی ٹوپی کو میزن ٹاپ میں ایک شیلف کے لیے رکھ کر، وہ نیچے کی طرف لپکتا ہوا نیچے چلا جاتا ہے، کم از کم جب وہ ڈیک سے نظر آتا ہے، باقی تمام جلوسوں کو الٹ پلٹ کر، موسیقی کے ساتھ پیچھے کو اوپر لاتا ہے۔ لیکن نیچے کیبن کے دروازے میں قدم رکھتے ہی، وہ رک جاتا ہے، مکمل طور پر ایک نیا چہرہ بھیجتا ہے، اور پھر، آزاد، مزاحیہ سا فلاسک ابجیکٹس یا غلام کے کردار میں بادشاہ احاب کی موجودگی میں داخل ہوتا ہے۔

یہ سمندری استعمال کی شدید مصنوعی پن سے پیدا ہونے والی عجیب و غریب چیزوں میں سے کم نہیں ہے، کہ ڈیک کی کھلی ہوا میں کچھ افسران اشتعال انگیزی پر، اپنے آپ کو ڈھٹائی سے اور اپنے کمانڈر کے خلاف کافی حد تک برداشت کریں گے۔ پھر بھی، دس سے ایک، انہی افسران کو اگلے ہی لمحے اسی کمانڈر کے کیبن میں اپنے روایتی عشائیہ کے لیے نیچے جانے دیں، اور فوراً ہی ان کے ناگوار، اس کی طرف توہین آمیز اور شائستہ ہوا نہ کہیں، جب وہ میز کے سر پر بیٹھا ہے۔ یہ شاندار ہے، کبھی کبھی سب سے زیادہ مزاحیہ۔ یہ فرق کیوں؟ ایک مسئلہ؟ شاید نہیں. بیلشضر، بابل کا بادشاہ تھا؛ اور. بیلشضر ہونے کے لئے، تکبر سے نہیں بلکہ شائستہ طور پر، اس میں یقینی طور پر دنیاوی عظمت کا کچھ لمس رہا ہو گا۔ لیکن وہ جو صحیح طور پر باوقار اور ذہین روح کے ساتھ مدعو مہمانوں کے اپنے ذاتی کھانے کی میز کی صدارت کرتا ہے، اس شخص کی غیر چیلنج شدہ طاقت اور وقت کے لئے انفرادی اثر و رسوخ کا غلبہ؛ کہ انسان کی ریاست کی بادشاہت بیلشضر سے زیادہ ہے، کیونکہ. بیلشضر سب سے بڑا نہیں تھا۔ جس نے اپنے دوستوں کو ایک بار کھایا ہے، اس نے چکھ لیا ہے کہ سیزر ہونا کیا ہے۔ یہ سماجی زار کا جادو ہے جس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اب، اگر اس لحاظ سے آپ جہاز کے مالک کی باضابطہ بالادستی کو بڑھاتے ہیں، تو، قیاس سے، آپ سمندری زندگی کی اس خاصیت کی وجہ نکالیں گے جس کا ابھی ذکر کیا گیا ہے۔

اپنے ہاتھی دانت سے جڑی میز کے اوپر، احاب نے سفید مرجان کے ساحل پر ایک گونگے، مانے ہوئے سمندری شیر کی طرح صدارت کی، جس کے چاروں طرف اس کے جنگجو لیکن پھر بھی قابل احترام بچے تھے۔ اپنی اپنی مناسب

باری پر، ہر افسر خدمت کرنے کا انتظار کرتا رہا۔ وہ اخی اب سے پہلے چھوٹے بچے تھے۔ اور پھر بھی، احاب میں، ایسا لگتا تھا کہ چھوٹی سے چھوٹی سماجی تکبر چھپی نہیں ہے۔ ایک ذہن کے ساتھ، ان کی تمام نظریں بوڑھے کے چاقو پر جمی ہوئی تھیں، جب اس نے اپنے سامنے سب سے بڑی ڈش تراشی تھی۔ مجھے نہیں لگتا کہ دنیا کے لیے انہوں نے اس لمحے کو معمولی مشاہدے کے ساتھ، موسم جیسے غیر جانبدار موضوع پر بھی بے حرمتی کی ہو گی۔ نہیں! اور جب اپنی چاقو اور کانٹے تک پہنچا، جس کے درمیان گائے کے گوشت کا ٹکڑا بند تھا، احاب نے اس طرح اسٹاربک کی پلیٹ کو اس کی طرف اشارہ کیا، ساتھی نے اس کا گوشت اس طرح وصول کیا جیسے خیرات وصول کر رہا ہو۔ اور اسے نرمی سے کاٹ ، دو۔ اور تھوڑا سا شروع کیا، اگر ممکن ہے، چاقو پلیٹ کے خلاف گھس جائے۔ اور اسے بے آواز چبایا۔ اور اسے نگل لیا بغیر احتیاط کے۔ کیونکہ، فرینکفورٹ میں تاجپوشی کی ضیافت کی طرح، جہاں جرمن شہنشاہ سات امپیریل الیکٹرز کے ساتھ گہرائی سے کھانا کھاتا ہے، اس لیے یہ کیبن کھانے کسی نہ کسی طرح پُر وقار کھانے تھے، جو خوفناک خاموشی میں کادم Stubb کھائے جاتے تھے۔ اور پھر بھی میز پر بوڑھے احاب نے بات چیت سے منع کیا۔ صرف وہ خود گونگا تھا۔ گھٹنے میں کتنی راحت تھی، جب ایک چوہے نے نیچے کی پکڑ میں اچانک ریکیٹ بنا دیا۔ اور غریب چھوٹا فلاسک، وہ اس تھکے ہوئے خاندان کی پارٹی کا سب سے چھوٹا بیٹا اور چھوٹا لڑکا تھا۔ نمکین گائے کے گوشت کی پنڈلیوں کی ہڈیاں اس کی تھیں۔ اس کا ڈر مسٹکس ہوتا۔ فلاسک نے اپنے آپ کی مدد کرنے کا فرض کیا ہے، یہ اسے پہلی ڈگری میں چوری کے مترادف معلوم ہوا ہو گا۔ اگر اس نے اس میز پر اپنی مدد کی ہوتی، بلاشبہ، وہ اس ایماندار دنیا میں اپنا سر اٹھانے کے قابل نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود، یہ کہنا عجیب ہے، احاب نے اسے کبھی منع نہیں کیا۔ اور اگر فلاسک نے اپنی مدد کی تو، امکانات یہ تھے کہ احاب نے کبھی بھی اس پر توجہ نہیں دی تھی۔ سب سے کم، فلاسک نے اپنے آپ کو مکھن میں مدد کرنے کا فرض کیا. چاہے اس نے سوچا ہو کہ جہاز کے مالکان نے اس کے صاف، دھوپ والے رنگ کے جمنے کی وجہ سے اس سے انکار کیا تھا۔ یا اس نے یہ سمجھا کہ اتنے طویل سفر پر بغیر بازار کے پانیوں میں مکھن ایک قیمت پر تھا، اور اس وجہ سے اس کے لیے یہ سبالٹرن نہیں تھا۔ تاہم یہ تھا، فلاسک، افسوس! ایک مکھن والا آدمی تھا!

ایک اور بات۔ فلاسک رات کے کھانے میں نیچے آنے والا آخری شخص تھا، اور فلاسک پہلا آدمی ہے۔ غور کیجئے! اس طرح فلاسک کا ڈنر وقت کے لحاظ سے بری طرح جام ہو گیا تھا۔ اسٹاربک اور اسٹب دونوں نے اس کی شروعات کی

تھی۔ اور پھر بھی انہیں عقبی حصے میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہے۔ اگر سٹب ایون، جو فلاسک سے صرف ایک پیگ اونچا ہے، کو تھوڑی سی بھوک لگتی ہے، اور جلد ہی اپنے ریسٹ کو ختم کرنے کی علامات ظاہر کرتا ہے، تو فلاسک کو خود کو بہتر بنانا چاہیے، اس دن اسے تین سے زیادہ منہ نہیں ملے گا۔ کیونکہ یہ سٹب کے لیے فلاسک سے پہلے ڈیک پر مقدس استعمال کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ تھا کہ فلاسک نے ایک بار نجی طور پر اعتراف کیا تھا کہ جب سے وہ ایک افسر کے وقار کے لیے کھڑا ہوا تھا، اس لمحے سے وہ کبھی نہیں جانتا تھا کہ بھوک کے علاوہ، کم و بیش کیا ہونا ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس نے کھایا اس سے اس کی بھوک اتنی دور نہیں ہوئی، جتنی اس میں لافانی ہے۔ سکون اور اطمینان، فلاسک نے سوچا، میرے پیٹ سے ہمیشہ کے لیے چلا گیا ہے۔ میں ایک افسر ہوں؛ لیکن، میری خواہش ہے کہ میں پیشن گوئی میں تھوڑا سا پرانے زمانے کے گائے کا گوشت پکڑ سکتا، جیسا کہ میں مستول سے پہلے ہوا کرتا تھا۔ اب ترقی کے ثمرات ہیں۔ وہاں جلال کی باطل ہے: زندگی کا پاگل پن ہے! اس کے علاوہ، اگر ایسا ہوتا کہ پیکوڈ کے کسی بھی محض ملاح کو فلاسک کی سرکاری حیثیت میں فلاسک کے خلاف رنجش تھی، تو وہ سب کچھ کرنا تھا، کافی انتقام لینے کے لیے، رات کے کھانے کے وقت پیچھے جانا تھا، اور جھانکنا تھا۔ کیبن اسکائی لائٹ کے ذریعے فلاسک پر، خوفناک احاب کے سامنے بے وقوف اور بدتمیز بیٹھا۔

اب، اخاب اور اس کے تین ساتھیوں نے پیکوڈ کے کیبن میں پہلی میز بنائی۔ ان کے جانے کے بعد، ان کی آمد تک الٹی ترتیب میں، کینوس کے کپڑے کو صاف کیا گیا، یا اس کے بجائے پیلڈ اسٹیورڈ کے ذریعہ کسی جلد بازی میں ترتیب دیا گیا۔ اور پھر تین ہارپونرز کو دعوت پر بلایا گیا، وہ اس کے بقایا وارث تھے۔ انہوں نے اعلیٰ اور طاقتور کیبن کا ایک طرح کا عارضی نوکروں کا ہال بنایا۔

کپتان کے دستر خوان پر مشکل سے برداشت کی جانے والی رکاوٹ اور بے نام پوشیدہ تسلط کے عجیب برعکس، مکمل بے پروا لائسنس اور آسانی تھی، ان کمتر ساتھیوں کی تقریباً انمٹ جمہوریت۔ جب کہ ان کے آقا، ساتھی، اپنے ہی جبڑوں کے قلابے کی آواز سے خوفزدہ نظر آتے تھے، ہارپونرز اپنے کھانے کو اس لذت سے چباتے تھے کہ اس کی اطلاع تھی۔ انہوں نے آقاوں کی طرح کھانا کھایا۔ وہ سارا دن انڈین بحری جہازوں کی طرح اپنا پیٹ مسالوں سے تھا، کہ پچھلے ریپاسٹ کی طرف Tashtego اور Queequeg بھرتے تھے۔ اس طرح کی مضحکہ خیز بھوکوں میں

سے بنائی گئی خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے، اکثر پیلا آٹابوائے نمکین ردی کے ایک بڑے بیرن کو لانے کے لیے بے چین تھا، بظاہر ٹھوس بیل سے نکالا گیا تھا۔ اور اگر وہ اس کے بارے میں جاندار نہیں تھا، اگر وہ ایک فرتیلا ہاپ سکپ اور جمپ کے ساتھ نہیں جاتا تھا، تو تاشٹیگو کے پاس ہارپون کے حساب سے اپنی پیٹھ پر کانٹا چلا کر اسے تیز کرنے کا ایک غیر مہذب طریقہ تھا۔ اور ایک بار ڈگگو، جو اچانک مزاح کے ساتھ پکڑا گیا، اس نے آٹابوائے کی یادداشت کو جسمانی طور پر چھین کر، اور اس کا سر لکڑی کے ایک بڑے خالی خندق میں ڈال کر مدد کی، جب کہ تاشٹیگو، ہاتھ میں چاقو، اس کو چھلنی کرنے کے لیے ابتدائی طور پر دائرہ بنانا شروع کر دیا۔ وہ فطری طور پر ایک بہت ہی گھبراہٹ والا، لرزنے والا چھوٹا سا ساتھی تھا، یہ روٹی کے چہرے والا اسٹیورڈ؛ دیوالیہ بیکر اور ہسپتال کی نرس کی اولاد۔ اور کالے لاجواب احاب کے کھڑے تماشے اور ان تینوں وحشیوں کی وقتاً فوقتاً ہنگامہ خیز ملاقاتوں کے ساتھ، آٹابوائے کی پوری زندگی ایک ہی مسلسل لب کشائی تھی۔ عام طور پر، ہارپونرز کو ہر چیز سے آراستہ دیکھنے کے بعد، وہ ان کے چنگل سے ملحقہ اپنی چھوٹی پینٹری میں بھاگ جاتا تھا، اور ڈرتے ڈرتے اس کے دروازے کے پردے سے باہر جھانکتا تھا، یہاں تک کہ سب کچھ ختم ہو جاتا۔

یہ دیکھنے کا نظارہ تھا کہ کوئیگ کو تاشٹیگو کے خلاف بیٹھا ہوا تھا، جو ہندوستانیوں کی طرف اپنے دائر دانتوں کی مخالفت کر رہا تھا: ان کے سامنے، ڈگو فرش پر بیٹھا ہوا تھا، کیونکہ ایک بینچ نے اس کے سنہرے بالوں والے سر کو نچلے کارلائنز پر لایا ہو گا۔ اپنے زبردست اعضاء کی ہر حرکت پر، کم کیبن کے فریم ورک کو ہلانے کے لیے، جیسا کہ جب افریقی ہاتھی جہاز میں مسافر جاتا ہے۔ لیکن اس سب کے لئے، عظیم نیگرو حیرت انگیز طور پر پرہیز گار تھا، یہ کہنے کے قابل نہیں تھا۔ یہ شاید ہی ممکن نظر آتا تھا کہ اس قدر نسبتاً چھوٹے منہ کے ذریعے وہ اتنے وسیع، بیرونی اور شاندار انسان میں پھیلی ہوئی قوتِ حیات کو برقرار رکھ سکے۔ لیکن، بلاشبہ، اس عظیم وحشی نے ہوا کے بہت زیادہ عنصر کو مضبوط کھلایا اور، پیا؛ اور اس کے پھیلے ہوئے نتھنوں سے جہانوں کی نفیس زندگی میں سونگھ گیا۔ گائے کے گوشت یا روٹی سے نہیں جنات بنائے جاتے ہیں یا پرورش پاتے ہیں۔ لیکن کوئیگ، کھانے میں اس کے ہونٹوں پر ایک جان لیوا، وحشیانہ جھٹکا تھا ایک بدصورت آواز ـــ اس قدر، کہ کانپتے ہوئے آٹالڑ کا تقریباً یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا اس کے اپنے دبلے بازوؤں ـــ میں دانتوں کا کوئی نشان تو نہیں ہے۔ اور جب وہ تاشتیگو کو اپنے آپ کو پیدا کرنے کے لیے گاتے ہوئے سنتا تھا، تاکہ

اس کی ہڈیاں چن لی جائیں، تو سادہ لوح اسٹیورڈ نے پینٹری میں اس کے ارد گرد لٹکی ہوئی کراکری کو اس کے فالج کے اچانک فٹ ہونے سے توڑ دیا۔ نہ ہی وہ گیٹ اسٹون جو ہارپونرز نے اپنی جیبوں میں، اپنے نیزوں اور دیگر ہتھیاروں کے لیے رکھا تھا۔ اور رات کے کھانے میں کن کن پتھروں سے، وہ ظاہری طور پر اپنی چھریوں کو تیز کرتے۔ وہ جھنجھناہٹ کی آواز بالکل بھی غریب آٹا بوائے کو پرسکون کرنے کی طرف مائل نہیں تھی۔ وہ کیسے بھول سکتا ہے کہ اس کے جزیرے کے دنوں میں، کوئیکیگ، ایک تو، یقینی طور پر کسی نہ کسی قاتلانہ، خوش کن بے راہ روی کا مجرم رہا ہو گا۔ کاش! آٹا لڑکا! سفید ویٹر کے لیے سخت کرایہ جو کہ کینبلز کا انتظار کرتا ہے۔ اسے اپنے بازو پر رومال نہیں رکھنا چاہئے، بلکہ بکلر رکھنا چاہئے۔ اچھے وقت میں، اگرچہ، اس کی بڑی خوشی کے لیے، تین نمکین سمندری جنگجو اٹھیں گے اور روانہ ہوں گے۔ اس کے قابل اعتماد، افسانہ نگاری کرنے والے کانوں تک، ان کی تمام مارشل ہڈیاں ہر قدم پر ان میں جھومتی رہتی ہیں، جیسے کھجلی میں موریش سکیمیٹر۔

لیکن، اگرچہ ان وحشیوں نے کیبن میں کھانا کھایا، اور وہیں برائے نام رہتے تھے۔ پھر بھی، اپنی عادات میں سوائے بیٹھنے کے کچھ بھی ہونے کی وجہ سے، وہ اس میں کبھی نہیں ہوتے تھے سوائے کھانے کے وقت کے، اور سونے کے وقت سے پہلے، جب وہ اس سے گزر کر اپنے مخصوص کوارٹرز میں جاتے تھے۔

اس ایک معاملے میں، احاب زیادہ تر امریکی وہیل کپتانوں سے مستثنیٰ نہیں تھے، جو ایک سیٹ کے طور پر، بلکہ اس ، رائے کی طرف مائل تھے کہ حقوق کے لحاظ سے جہاز کا کیبن ان کا ہے۔ اور یہ کہ صرف بشکریہ ہی ہے کہ کسی اور کو کسی بھی وقت، وہاں اجازت ہے۔ تاکہ، حقیقت میں، پیکوڈ کے ساتھیوں اور ہارپونرز کو زیادہ مناسب طریقے سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ کیبن سے باہر رہتے تھے۔ کیونکہ جب وہ اس میں داخل ہوئے تو یہ کچھ ایسا تھا جیسے گلی کا دروازہ کسی گھر میں داخل ہوتا ہے۔ ایک لمحے کے لیے اندر کی طرف مڑنا، صرف اگلا نکلنا ہے۔ اور، ایک مستقل چیز کے طور پر، کھلی ہوا میں رہنا۔ نہ ہی انہوں نے اس سے بہت کچھ کھویا۔ کیبن میں کوئی صحبت نہیں تھی۔ سماجی طور پر، اخاب ناقابل رسائی تھا۔ اگرچہ عیسائی دنیا کی مردم شماری میں برائے نام شامل کیا گیا تھا، وہ پھر بھی اس کے لیے اجنبی تھا۔ وہ دنیا میں کے آخری لوگ آباد مسوری میں رہتے تھے۔ اور جیسے جب بہار اور گرمیاں Grisly Bears رہتا تھا، جیسا کہ رخصت ہوئیں، جنگل کا وہ جنگلی لوگن، اپنے آپ کو ایک درخت کے کھوکھلے میں دفن کر کے، سردیوں میں وہاں رہتا

، تھا، اپنے پنجے چوستا تھا۔ لہٰذا، اپنی کمزوری، کراہتے ہوئے بڑھاپے میں، احاب کی روح، اپنے جسم کے غار میں بند ہو گئی وہیں اس کی اداسی کے اداس پنجوں پر کھل گئی۔

باب 35۔ مست سر۔

یہ زیادہ خوشگوار موسم کے دوران تھا، کہ دوسرے بحری جہازوں کے ساتھ مناسب گردش میں میرا پہلا مست سر گول آیا۔

زیادہ تر امریکی وہیل مین میں مست سروں کو جہاز کے بندرگاہ سے نکلنے کے ساتھ تقریباً ایک ہی وقت میں رکھا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے پاس اپنے مناسب کروزنگ گراؤنڈ تک پہنچنے کے لیے پندرہ ہزار میل اور اس سے زیادہ کا —فاصلہ ہو سکتا ہے۔ اور اگر، تین، چار، یا پانچ سال کے سفر کے بعد وہ اپنے گھر میں کچھ بھی خالی لے کر آ رہی ہے کہیے، ایک خالی شیشی بھی —تو، اس کے مستول کے سروں کو آخری دم تک رکھا جاتا ہے۔ اور جب تک اس کے اسکائی سیل کے کھمبے بندرگاہ کے اسپائرز کے درمیان نہ چلیں، کیا وہ ایک اور وہیل مچھلی کو پکڑنے کی امید کو یکسر ترک کر دیتی ہے۔

، اب جیسا کہ کھڑے مست سروں کا کاروبار، ساحل پر یا تیرتے ہوئے، ایک بہت قدیم اور دلچسپ کاروبار ہے آیئے ہم کسی حد تک یہاں پر بات کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مست سروں کے سب سے پہلے کھڑے مصری تھے۔ کیونکہ، میری تمام تحقیقوں میں، مجھے ان سے پہلے کوئی نہیں ملا۔ کیونکہ اگرچہ ان کے آباؤ اجداد، بابل کے معماروں نے، بلاشبہ، اپنے مینار کے ذریعے، پورے ایشیا، یا افریقہ میں سب سے بلند مست سر کو پالنے کا ارادہ کیا ہے۔ پھر بھی (آخری ٹرک کو اس پر ڈال دیا گیا تھا) جیسا کہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کا وہ عظیم پتھر تختہ دار سے، خدا کے غضب

کے خوفناک طوفان میں چلا گیا تھا۔ لہذا، ہم ان بابل معماروں کو مصریوں پر ترجیح نہیں دے سکتے۔ اور یہ کہ مصری مستند سر کھڑے کرنے والوں کی قوم تھے، ماہرین آثار قدیمہ کے اس عام عقیدے پر مبنی ایک دعویٰ ہے، کہ پہلے اہرام فلکیاتی مقاصد کے لیے قائم کیے گئے تھے: ایک نظریہ جس کی تائید واحد طور پر چاروں اطراف کی عجیب سی سیڑھیوں کی طرح کی گئی تھی۔ وہ عمارتیں جس کے ذریعے، ان کی ٹانگوں کی شاندار لمبی بلندیوں کے ساتھ، وہ پرانے ماہرین فلکیات چوٹی پر چڑھنے اور نئے ستاروں کے لیے گانے گانا نہیں چاہتے تھے۔ یہاں تک کہ جیسے ایک جدید جہاز کے نظارے ایک بحری جہاز کے لئے گاتے ہیں، یا صرف نظر آنے والی وہیل۔ سینٹ اسٹائلائٹس میں، پرانے زمانے کا مشہور عیسائی ہرمٹ، جس نے اسے صحرا میں پتھر کا ایک اونچا ستون تعمیر کیا اور اپنی زندگی کا آخری حصہ اس کی چوٹی پر گزارا، اپنی خوراک کو زمین سے ٹکرانے کے ساتھ لہراتے ہوئے؛ اس میں ہمارے پاس ایک بے باک اسٹینڈرر آف مست سروں کی ایک قابل ذکر مثال ہے۔ جسے دھند یا ٹھنڈ، بارش، اولے، یا ژالہ باری نے اپنی جگہ سے نہیں ہٹایا تھا۔ لیکن بہادری کے ساتھ آخری وقت تک ہر چیز کا سامنا کرتے ہوئے، لفظی طور پر اپنے عہدے پر مر گیا۔ جدید اسٹینڈرز آف ماسٹ ہیڈز کا ہمارے پاس ایک بے جان سیٹ ہے۔ محض پتھر، لوہے اور کانسی کے آدمی۔ جو، اگرچہ سخت آندھی کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، پھر بھی کسی بھی عجیب و غریب منظر کو دریافت کرنے پر گانے کے کاروبار کے لیے مکمل طور پر نااہل ہیں۔ نپولین ہے؛ جو، وینڈوم کے کالم کے سب سے اوپر، ہوا میں تقریباً ڈیڑھ سو فٹ کی بلندی پر بازو باندھے کھڑا ہے۔ لاپرواہ، اب، نیچے ڈیک پر کون حکمرانی کرتا ہے۔ چاہے لوئس فلپ، لوئس بلانک، یا لوئس دی ڈیول۔ گریٹ واشنگٹن بھی بالٹی مور میں اپنے بڑے مین ماسٹ پر اونچا کھڑا ہے، اور ہرکیولس کے ستونوں میں سے ایک کی طرح، اس کا کالم انسانی عظمت کے اس مقام کی نشاندہی کرتا ہے جس سے آگے کچھ انسان ہی جائیں گے۔ ایڈمرل نیلسن، بھی، گن میٹل کے ٹوپی پر، ٹریفلگر اسکوائر میں اپنا مست سر کھڑا ہے۔ اور جب بھی لندن کے اس دھوئیں سے سب سے زیادہ دھندلایا جاتا ہے، تب بھی ٹوکن دیا جاتا ہے کہ وہاں کوئی چھپا ہوا ہیرو ہے۔ کیونکہ جہاں دھواں ہے وہاں آگ ہونی چاہیے۔ لیکن نہ تو عظیم واشنگٹن، نہ نپولین، اور نہ ہی نیلسن، نیچے سے ایک بھی اولے کا جواب نہیں دے گا، تاہم دیوانہ وار ان کے مشورے سے دوستی کی دعوت دی گئی ہے جن پر وہ نظریں گھور رہے ہیں۔

تاہم یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ ان کی روحیں مستقبل کے گھنے کہرے میں گھس جاتی ہیں، اور یہ بیان کرتی ہیں کہ کون سے شوال اور کن پتھروں سے بچنا چاہیے۔

یہ کسی بھی لحاظ سے زمین کے ماسٹ ہیڈ اسٹینڈرز کو سمندر کے ساتھ جوڑنے کے لیے غیر ضروری معلوم ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ کہ حقیقت میں ایسا نہیں ہے، ایک ایسی چیز سے صاف ظاہر ہوتا ہے جس کے لیے نانٹکیٹ کے واحد مورخ اوبید میسی جوابدہ ہیں۔ قابل عبید بتاتا ہے کہ وہیل مچھلیوں کے ابتدائی دور میں اس کھیل کے تعاقب میں پہلے بحری جہاز باقاعدگی سے چلتے تھے، اس جزیرے کے لوگ سمندری ساحل کے ساتھ اونچے نیزے کھڑے کر دیتے تھے، جن کی طرف دیکھنے والے وسیلے سے چڑھتے تھے۔ کیلوں سے بند کلیٹس کی، کچھ ایسی چیز جیسے پرندے مرغی کے گھر میں اوپر جاتے ہیں۔ کچھ سال پہلے یہی منصوبہ نیوزی لینڈ کے بے وہیل مین نے اپنایا تھا، جنھوں نے گیم کی تفصیل بتاتے ہی ساحل کے قریب تیار انسانوں والی کشتیوں کو نوٹس دیا۔ لیکن یہ رواج اب متروک ہو چکا ہے۔ پھر ہم ایک مناسب مست سر کی طرف موڑ دیتے ہیں، سمندر میں وہیل جہاز کے۔ تین مستول سروں کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رکھا جاتا ہے۔ بحری جہاز اپنی باقاعدہ موڑیں لے رہے ہیں (جیسا کہ ہیلم پر ہے)، اور ہر دو گھنٹے بعد ایک دوسرے کو فارغ کر رہے ہیں۔ اشنکٹبندیی کے پرسکون موسم میں یہ مستول سر سے بہت خوشگوار ہوتا ہے۔ بلکہ ،خوابیدہ مراقبہ کرنے والے آدمی کے لیے یہ خوش کن ہے۔ وہاں آپ خاموش ڈیکوں سے سو فٹ اوپر کھڑے ہیں گہرائیوں پر چلتے ہوئے، گویا مستول بہت بڑے سٹائلز ہیں، جب کہ آپ کے نیچے اور آپ کی ٹانگوں کے درمیان، جیسا کہ یہ تھا، سمندر کے سب سے بڑے عفریتوں کو تیراکی کرتے ہیں، یہاں تک کہ جیسے بحری جہاز ایک بار روانہ ہوئے تھے۔ پرانے روڈس میں مشہور کولوسس کے جوتے کے درمیان۔ وہاں آپ کھڑے ہیں، سمندر کے لامحدود سلسلے میں کھوئے ہوئے ہیں، جس میں لہروں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ٹرانسڈ جہاز بے بسی سے لڑھکتا ہے۔ اونگھنے والی تجارتی ہوائیں چل رہی ہیں۔ ہر چیز آپ کو بے چینی میں حل کرتی ہے۔ زیادہ تر حصے کے لیے، اس اشنکٹبندیی وہیلنگ کی زندگی میں، ایک شاندار بے راہ روی آپ کو سرمایہ کاری کرتی ہے۔ تم کوئی خبر نہیں سنتے کوئی گزٹ نہیں پڑھنا؛ عام جگھوں کے چونکا دینے والے اکاؤنٹس کے ساتھ اضافی چیزیں آپ کو کبھی بھی غیر ضروری جوش میں نہیں ڈالتی ہیں۔ آپ کسی گھریلو پریشانی کے بارے میں نہیں سنتے ہیں۔ دیوالیہ سیکیورٹیز؛ اسٹاک میں کمی؛ آپ کو یہ سوچ کر کبھی

پریشان نہیں کیا جاتا کہ آپ رات کے کھانے میں کیا کھائیں گے - آپ کے تین سال اور اس سے زیادہ کے تمام کھانے پیپوں میں چپکے سے رکھے گئے ہیں، اور آپ کے کرایہ کا بل ناقابل تغیر ہے۔

ان جنوبی وہیل مینوں میں سے ایک میں، تین یا چار سال کے طویل سفر پر، جیسا کہ اکثر ہوتا ہے، آپ مست سر پر جتنے گھنٹے گزارتے ہیں، اس کا مجموعہ کئی پورے مہینوں کے برابر ہو گا۔ اور یہ بہت افسوسناک ہے کہ جس جگہ کے لیے آپ اپنی فطری زندگی کی پوری مدت کا اتنا قابل ذکر حصہ وقف کرتے ہیں، افسوسناک طور پر کسی بھی ایسی چیز سے محروم ہونا چاہیے جو آرام دہ رہائش کے قریب ہو، یا ایک آرام دہ اور پر سکون ماحول پیدا کرنے کے لیے ڈھال لیا گیا ہو، جیسے کہ ایک بستر، ایک جھولا، ایک سنہری، ایک سنٹری باکس، ایک منبر، ایک کوچ، یا ان چھوٹے اور مسخروں میں سے کوئی دوسرا جس میں مرد عارضی طور پر خود کو الگ تھلگ رکھتے ہیں۔ آپ کا پرچ کا سب سے عام نقطہ 't' کا سر ہے، جہاں آپ دو پتلی متوازی لاٹھیوں پر کھڑے ہوتے ہیں (تقریباً وہیل مین کے لیے gallant-mast گیلنٹ کراس ٹری کہتے ہیں۔ یہاں، سمندر کی طرف سے پھینکا، ابتدائی طور پر اتنا ہی آرام دہ محسوس 't' مخصوص) جسے ہوتا ہے جتنا کہ وہ بیل کے سینگوں پر کھڑا ہوتا ہے۔ اس بات کا یقین کرنے کے لیے، سرد موسم میں آپ اپنے گھر کو گھڑی کے کوٹ کی شکل میں اپنے ساتھ اوپر لے جاسکتے ہیں۔ لیکن ٹھیک سے بولیں تو سب سے موٹا گھڑی کا کوٹ بغیر پوش جسم سے زیادہ گھر نہیں ہے۔ کیونکہ روح اپنے گوشت دار خیمے کے اندر چپکی ہوئی ہے، اور اس میں آزادانہ طور پر حرکت نہیں کر سکتی، اور نہ ہی اس سے باہر نکل سکتی ہے، بغیر ہلاکت کے بڑے خطرے کے (جیسے ایک جاہل یاتری سردیوں میں برفانی ایلپس کو عبور کرتا ہے)؛ لہذا گھڑی کا کوٹ اتنا زیادہ گھر نہیں ہے جتنا کہ یہ محض ایک لفافہ ہے، یا اضافی جلد آپ کو گھیرے ہوئے ہے۔ آپ اپنے جسم میں شیلف یا دراز کا سینے نہیں رکھ سکتے، اور مزید آپ اپنے گھڑی کوٹ کی ایک آسان الماری نہیں بنا سکتے۔

اس سب کے بارے میں، یہ بہت افسوسناک ہے کہ جنوبی وہیل جہاز کے مستول سروں کو ان قابل رشک چھوٹے خیموں یا منبروں کے ساتھ فراہم نہیں کیا گیا ہے، جنہیں کوّے کے گھونسلے کہتے ہیں، جس میں گرین لینڈ وہیلر کی نظریں خرابی سے محفوظ رہتی ہیں۔ منجمد سمندروں کا موسم کیپٹن سلیٹ کی فائر سائیڈ بیانیہ میں، جس کا عنوان ہے برف کے درختوں کے درمیان ایک سفر، گرین لینڈ وہیل کی تلاش میں، اور اتفاق سے پرانے گرین لینڈ کی گمشدہ"

آئس لینڈی کالونیوں کی دوبارہ دریافت کے لیے؛" اس قابل تعریف حجم میں، مست سروں کے تمام اسٹینڈرز اس وقت کے گلیشیئر کے حال ہی میں ایجاد کیے گئے کوّے کے گھونسلے کے دلکش حالات کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں، جو کیپٹن سلیٹ کے اچھے ہنر کا نام تھا۔ اس نے اپنے اعزاز میں اسے سلیٹ کوے کا گھونسلہ کہا۔ وہ اصل موجد اور پیٹنٹی ہونے کے ناطے، اور تمام مضحکہ خیز جھوٹی نزاکت سے پاک ہے، اور یہ کہتا ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو اپنے ناموں سے پکارتے ہیں (ہم اصل موجد اور پیٹنٹ ہونے والے باپ ہیں)، تو اسی طرح ہمیں اپنے بعد کسی دوسرے آلات کا نام ایک بڑے ٹیرس یا پائپ کی طرح ہے؛ یہ Sleet's Crow's-nest، دینا چاہیے۔ ہم پیدا کر سکتے ہیں. شکل میں اوپر کھلا ہوا ہے، تاہم، جہاں یہ ایک حرکت پذیر سائیڈ اسکرین سے آراستہ ہے تاکہ سخت آندھی میں آپ کے سر کو ہوا کی طرف لے جا سکے۔ مستول کی چوٹی پر طے ہونے کی وجہ سے، آپ نچلے حصے میں ایک چھوٹے سے ٹریپ ہیچ کے ، ذریعے اس میں چڑھتے ہیں۔ اس کے بعد کی طرف، یا جہاز کے سٹرن کے ساتھ والی طرف، ایک آرام دہ نشست ہے جس کے نیچے چھتریوں، کمفرٹرز اور کوٹ کے لیے لاکر ہوتا ہے۔ سامنے چمڑے کا ایک ریک ہے، جس میں آپ کے بولنے والے ترہی، پائپ، دوربین، اور دیگر سمندری سہولیات رکھنے کے لیے۔ جب کیپٹن سلیٹ ذاتی طور پر اس کوے کے گھونسلے میں اپنا مست سر کھڑا کرتا تھا، تو وہ ہمیں بتاتا ہے کہ اس کے پاس ہمیشہ ایک رائفل (ریک میں بھی رکھی ہوئی تھی)، ایک پاؤڈر فلاسک اور گولی کے ساتھ، پاپنگ کے مقصد سے۔ آوارہ ناروہیلوں سے دور، یا ان پانیوں کو متاثر کرنے والے سمندری ایک تنگاوالا؛ کیونکہ پانی کی مزاحمت کی وجہ سے آپ ڈیک سے ان پر کامیابی سے گولی ، نہیں چلا سکتے، لیکن ان پر گولی چلانا بالکل الگ چیز ہے۔ اب، یہ واضح طور پر کیپٹن سلیٹ کے لیے محبت کی محنت تھی جیسا کہ وہ اپنے کوے کے گھونسلے کی تمام چھوٹی تفصیلی سہولتوں کو بیان کرتا ہے۔ لیکن اگرچہ وہ ان میں سے بہت سی چیزوں کو وسعت دیتا ہے، اور اگرچہ وہ اس کوے کے گھونسلے میں اپنے تجربات کی ایک بہت ہی سائنسی رپورٹ کے مطابق کرتا ہے، لیکن ایک چھوٹے کمپاس کے ساتھ اس نے وہاں موجود غلطیوں کا مقابلہ کرنے کے مقصد کے لیے رکھا تھا جسے " کہا جاتا ہے۔ تمام بائنیکل میگنےٹس کی مقامی کشش؛ جہاز کے تختوں میں لوہے کے افقی آس پاس کی غلطی اور گلیشیر کے معاملے میں، شاید، اس کے عملے کے درمیان بہت سے ٹوٹے ہوئے لوہار ہونے کی وجہ سے؛ میں کہتا، "، ہوں، اگرچہ کیپٹن یہاں بہت سمجھدار اور سائنسی ہے، پھر بھی، اس کے تمام سیکھے ہوئے "بائنیکل انحرافات

ازیمتھ کمپاس مشاہدات،" اور " تخمینی غلطیاں " کے لیے، وہ اچھی طرح جانتا ہے، کیپٹن سلیٹ، کہ وہ ایسا نہیں تھا۔ " ان گہرے مقناطیسی مراقبہ میں بہت زیادہ ڈوبا ہوا ہے، کیونکہ کبھی کبھار اس اچھی طرح سے بھری ہوئی چھوٹی سی بوتل کی طرف متوجہ ہونے میں ناکام رہتا ہے، اس کے ہاتھ کی آسانی سے پہنچنے کے اندر، اس کے کوے کے گھونسلے کے ایک طرف اچھی طرح سے ٹکا ہوا ہے۔ اگرچہ، مجموعی طور پر، میں بہادر، ایماندار، اور سیکھے ہوئے کپتان کی بہت تعریف کرتا ہوں اور یہاں تک کہ اس سے محبت کرتا ہوں؛ پھر بھی میں اس کے بارے میں بہت برا سمجھتا ہوں کہ اسے اس کیس بوتل کو بالکل نظر انداز کر دینا چاہئے، یہ دیکھ کر کہ یہ کیسا وفادار دوست اور تسلی دینے والا ہو گا، جب کہ وہ پرندے کے گھونسلے میں اونچی انگلیوں اور سروں کے ساتھ ریاضی کا مطالعہ کر رہا تھا۔ قطب کے تین یا چار پرچوں.

لیکن اگر ہم جنوبی وہیل ماہی گیروں کو اتنے آرام سے نہیں رکھا جاتا جتنا کیپٹن سلیٹ اور اس کے گرین لینڈ مین تھے۔ پھر بھی یہ نقصان ان موہک سمندروں کی وسیع پیمانے پر متضاد سکون کی وجہ سے بہت متوازن ہے جن میں ہم جنوبی ماہی گیر زیادہ تر تیرتے ہیں۔ ایک تو، میں دھاندلی کو بہت آرام سے لاؤنج کرتا تھا، کوئیگگ کے ساتھ بات کرنے کے لیے اوپر آرام کرتا تھا، یا کسی اور ڈیوٹی سے دور تھا جسے میں وہاں مل سکتا تھا۔ پھر تھوڑا سا آگے بڑھتے ہوئے، اور ایک سست ٹانگ کو سب سے اوپر والے صحن پر پھینکتے ہوئے، پانی بھری چراگاہوں کا ابتدائی نظارہ کریں، اور اسی طرح آخر میں اپنی آخری منزل تک پہنچیں۔

مجھے یہاں اس کی صاف ستھری چھاتی بنانے دو، اور صاف صاف اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے رکھا لیکن معذرت خواہ ہوں۔ کائنات کا مسئلہ میرے اندر گھومنے کے ساتھ، میں کیسے ہو سکتا تھا کہ - اتنی سوچ پیدا کرنے والی اونچائی پر مکمل طور پر اپنے آپ پر چھوڑ دیا جا رہا ہو - میں کس طرح ہلکے سے اپنی ذمہ داریوں کو نبھا سکتا ہوں کہ وہ تمام وہیل "بحری جہازوں کے کھڑے ہونے والے احکامات کو مانوں، " اپنے موسم پر نظر رکھیں۔ کھولیں، اور ہر بار گانا۔

اور مجھے اس جگہ پر آپ کو نصیحت کرنے دو، نانٹکیٹ کے جہاز مالکان! اپنی چوکس ماہی گیریوں میں دبلی پتلی اور کھوکھلی آنکھ والے کسی بھی لڑکے کو شامل کرنے سے ہوشیار رہیں۔ غیر موسمی مراقبہ کو دیا گیا؛ اور جو اپنے سر میں

کے ساتھ جہاز بھیجنے کی پیشکش کرتا ہے۔ ایسے سے ہوشیار رہو، میں کہتا ہوں؛ Phædon کے بجائے Bowditch آپ کی وہیل کو مارے جانے سے پہلے دیکھنا ضروری ہے۔ اور یہ دھنسی ہوئی آنکھوں والا نوجوان افلاطونسٹ آپ کو پوری دنیا میں دس جاگ لے گا، اور آپ کو کبھی بھی ایک پنٹ سپرم سے زیادہ امیر نہیں بنائے گا۔ اور نہ ہی یہ اشارے بالکل غیر ضروری ہیں۔ آج کل کے لیے، وہیل ماہی گیری بہت سے رومانوی، اداس، اور غیر حاضر دماغ نوجوانوں کے لیے پناہ گاہ فراہم کرتی ہے، جو زمین کی تڑپتی دیکھ بھال سے بیزار ہیں، اور ٹار اور بلبر میں جذبات کی تلاش میں ہیں۔ چائلڈ ہیرالڈ اکثر اپنے آپ کو کچھ خوش قسمت مایوس وہیل جہاز کے مستول کے سر پر نہیں بیٹھتا ہے، اور موڈی جملے میں انزال ہوتا ہے:-

!رول آن، اے گہرے اور گہرے نیلے سمندر، رول"

"دس ہزار بلبر شکاری آپ پر بیکار جھاڑو دے رہے ہیں۔

اکثر ایسے بحری جہازوں کے کپتان ان غیر حاضر دماغ نوجوان فلسفیوں کو کام پر لے جاتے ہیں، اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ سفر میں کافی "دلچسپی" محسوس نہیں کرتے ہیں۔ نصف اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ تمام معزز عزائم سے اس قدر مایوسی کے ساتھ کھو چکے ہیں، کیونکہ وہ اپنی خفیہ روحوں میں وہیل مچھلیوں کو نہیں دیکھنا چاہتے۔ لیکن سب بیکار؛ ان نوجوان افلاطونیوں کا خیال ہے کہ ان کا وژن نامکمل ہے۔ وہ کم نظر ہیں؛ پھر، بصری اعصاب کو دبانے کا کیا فائدہ؟ وہ اپنے اوپر اشیشے گھر پر چھوڑ گئے ہیں۔

کیوں، بندر،" ان لڑکوں میں سے ایک ہارپونیر نے کہا، "ہم تین سال سے مشکل سے سفر کر رہے ہیں، اور تم نے" ابھی تک وہیل نہیں پالی۔ وہیل مچھلیاں مرغیوں کے دانتوں کی طرح نایاب ہوتی ہیں جب بھی تم یہاں ہو۔ شاید وہ تھے؛ یا شاید دور افق میں ان کے جوتے رہے ہوں گے۔ لیکن افیون جیسی بے ہنگم خالی جگہوں میں ڈوبا ہوا، بے ہوش یہ نوجوان سوچوں کے ساتھ لہروں کی آمیزش سے غائب دماغی کا شکار ہے کہ آخر کار وہ اپنی شناخت کھو بیٹھتا ہے۔ اس گہری، نیلی، اتھاہ روح، پھیلی ہوئی بنی نوع انسان اور فطرت کی نظر آنے والی تصویر کے لیے صوفیانہ سمندر کو اپنے قدموں میں لیتا ہے۔ اور ہر ایک عجیب، آدھی دیکھی ہوئی، چمکتی ہوئی، خوبصورت چیز جو اس سے بچ جاتی ہے۔ ہر

ایک مدھم دریافت شدہ، کسی نہ کسی ناقابل فہم شکل کا شورش زدہ پن، اسے ان مضحکہ خیز خیالات کا مجسمہ لگتا ہے جو صرف انسانوں کی روح کو اس کے ذریعے مسلسل پھیرتے ہیں۔ اس مسحور کن موڈ میں، آپ کی روح جہاں سے آئی راکھ Pantheistic تھی وہاں تک جا پہنچتی ہے۔ وقت اور جگہ کے ذریعے پھیلا ہوا ہو جاتا ہے؛ کرینمر کی چھڑ کی ہوئی کی طرح، گول دنیا کے ہر کنارے کا ایک حصہ بنتا ہے۔

اب تجھ میں کوئی زندگی نہیں، سوائے اس لرزتی ہوئی زندگی کے جو ہلکے سے لڑھکتے ہوئے جہاز سے ملتی ہے۔ اس کی طرف سے، سمندر سے ادھار؛ سمندر کی طرف سے، خدا کے ناقابل یقین لہروں سے. لیکن اس نیند کے دوران، یہ خواب آپ پر ہے، اپنے پاؤں یا ہاتھ کو ایک انچ ہلائیں؛ اپنی گرفت کو بالکل پھسلنا؛ اور آپ کی شناخت خوف کے ساتھ ، پر آپ منڈلاتے ہیں۔ اور شاید، دوپہر کے وقت، بہترین موسم میں Descartian vortices واپس آتی ہے۔ ایک آدھی تھروٹل چیخ کے ساتھ آپ اس شفاف ہوا کے ذریعے موسم گرما کے سمندر میں گر جاتے ہیں، جو اب ہمیشہ !کے لیے نہیں اٹھے گی۔ اس پر دھیان دو، اے پینتھیسٹ

باب36۔ کوارٹر ڈیک۔

(احاب درج کریں: پھر، سب۔)

پائپ کے معاملے کے بعد یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی کہ ایک صبح ناشتے کے فوراً بعد، احاب، جیسا کہ اس کی عادت تھی، کیبن گینگ وے پر چڑھ کر ڈیک پر پہنچا۔ وہاں زیادہ تر سمندری کپتان عام طور پر اس وقت چلتے ہیں، جیسا کہ ملک کے حضرات، اسی کھانے کے بعد، باغ میں چند موڑ لیتے ہیں۔

جلد ہی اس کی مستحکم، ہاتھی دانت کی دوڑ کی آواز سنائی دی، جب اس نے اپنے پرانے چکروں کو، اس کے چلنے سے اس قدر مانوس تختوں پر تیز کیا، کہ وہ تمام ارضیاتی پتھروں کی طرح، اس کے چلنے کے مخصوص نشان کے ساتھ دھندلے ہوئے تھے۔ کیا آپ نے بھی، اس پسلی دار اور خستہ حال پیشانی پر دھیان سے دیکھا۔ وہاں بھی، آپ کو اب بھی اجنبی پیروں کے نشانات نظر آئیں گے - ان کے قدموں کے نشانات جو اس کے ایک سوئے ہوئے، ہمیشہ چلنے والی سوچ کے تھے۔

لیکن سوال کے موقع پر، وہ دھبے مزید گہرے لگ رہے تھے، یہاں تک کہ اس صبح کے اس کے اعصابی قدم نے گہرا نشان چھوڑا تھا۔ اور، اس کی سوچ میں اخاب اتنا بھرا ہوا تھا، کہ ہر یونیفارم موڑ پر جو اس نے بنایا تھا، اب مین ماسٹ پر اور اب بائنیکل پر، آپ تقریباً دیکھ سکتے تھے کہ اس کے ذہن میں اس سوچ کا رخ موڑتا ہے، اور اس میں اس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ رفتار اس پر اتنا مکمل قبضہ ہے کہ یہ سب کچھ ہر بیرونی حرکت کا باطنی سانچہ لگتا ہے۔

؛"جو چوزہ اس میں ہے وہ خول کو چونچ لگاتا ہے۔Stubb کیا تم اسے نشان زد کرتے ہو، فلاسک؟" سرگوشی میں"
"جلد ہی باہر ہو جائے گا۔"

گھنٹے گزر رہے تھے؛ احاب اب اپنے کیبن میں بند ہو گئے تھے۔ اینون، اپنے پہلو میں مقصد کی اسی شدید تعصب کے ساتھ، ڈیک کو آگے بڑھا رہا ہے۔

یہ دن کے اختتام کے قریب آ گیا۔ اچانک وہ بلوارکس کے پاس آ کر رک گیا، اور اپنی ہڈی کی ٹانگ کو وہاں کے سوراخ میں ڈالا، اور ایک ہاتھ سے کفن پکڑے، اس نے اسٹاربک کو حکم دیا کہ وہ سب کو پیچھے بھیج دے۔

جناب!" ساتھی نے کہا، شاذ و نادر ہی کسی آرڈر پر حیران ہوا یا جہاز کے بورڈ پر کبھی نہیں دیا گیا سوائے کسی غیر" معمولی معاملے کے۔

"!سب کو پیچھے بھیج دو،" احاب نے دہرایا۔ "مست سر، وہاں! نیچے آ جاؤ"

جب جہاز کی پوری کمپنی جمع ہو چکی تھی، اور متجسس اور مکمل طور پر خوفزدہ چہروں کے ساتھ اس کی طرف دیکھ رہے تھے، کیونکہ وہ طوفان کے آنے کے وقت موسمی افق کے برعکس نظر نہیں آ رہا تھا، احاب، تیزی سے بلواروں پر نظر

ڈالنے کے بعد، اور پھر آنکھیں پھاڑ کر بولا۔ عملے کے درمیان، اس کے نقطہ نظر سے شروع ہوا؛ اور گویا کوئی جان اس کے قریب نہیں تھی ڈیک پر اپنی بھاری موڑیں دوبارہ شروع کر دیں۔ جھکے ہوئے سر اور آدھی جھکی ہوئی ٹوپی کے ساتھ وہ مردوں کی حیرت انگیز سرگوشیوں سے بے پرواہ ہو کر آگے بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ سٹب نے احتیاط سے فلاسک سے سرگوشی کی، کہ احاب نے انہیں پیدل چلنے والوں کے کارنامے کا مشاہدہ کرنے کے مقصد سے وہاں بلایا ہو گا۔ لیکن یہ بات زیادہ دیر تک نہ چل سکی۔ اس نے سختی سے توقف کرتے ہوئے کہا:-

"جب آپ وہیل کو دیکھتے ہیں تو آپ کیا کرتے ہیں، مرد؟"

اس کے لیے گاؤ!" جمع شدہ آوازوں کے اسکور سے متاثر کن جواب تھا۔"

اچھی!" احاب نے اپنے لہجے میں ایک جنگلی منظوری کے ساتھ پکارا۔ اس دلکش حرکت پذیری کا مشاہدہ جس میں" اس کے غیر متوقع سوال نے انہیں مقناطیسی طور پر پھینک دیا تھا۔

"اور آپ آگے کیا کریں گے، مرد؟"

"!نیچے نیچے، اور اس کے پیچھے"

"اور تم کس دھن کی طرف کھینچ رہے ہو مرد؟"

"!ایک مردہ وہیل یا چولہے کی کشتی"

زیادہ سے زیادہ عجیب اور شدید خوشی اور منظوری، ہر چیخ پر بوڑھے آدمی کا چہرہ بڑھتا گیا۔ جب کہ بحری جہاز ایک دوسرے کی طرف متجسس نظروں سے دیکھنے لگے، گویا حیرت ہو کہ وہ خود بھی ایسے بے مقصد سوالات پر اتنے پرجوش ہو گئے۔

لیکن، وہ سب ایک بار پھر بے تاب تھے، جیسا کہ احاب، اب اپنے محور کے سوراخ میں آدھا گھوم رہا ہے، ایک ہاتھ سے کفن کو اونچا کر رہا ہے، اور اسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہے، انہیں یوں مخاطب کیا:-

آپ تمام مست سروں نے مجھے سفید وہیل کے بارے میں حکم دیتے سنا ہے۔ دیکھو! کیا تم نے یہ ہسپانوی اونس" سونا دیکھا؟" - سورج کی طرف ایک چوڑا روشن سکہ پکڑے ہوئے - "یہ سولہ ڈالر کا ٹکڑا ہے۔ کیا تم اسے دیکھتے ہو؟ "مسٹر سٹاربک، مجھے ہینڈ یون ٹاپ مول۔

جب ساتھی ہتھوڑا لے رہا تھا، احاب بغیر بولے، سونے کے ٹکڑے کو اپنی جیکٹ کے اسکرٹ پر دھیرے دھیرے رگڑ رہا تھا، جیسے اس کی چمک کو بڑھانا ہو، اور بغیر کوئی لفظ استعمال کیے اپنے آپ سے ہچکولے کھا رہا تھا، اس قدر عجیب سی آواز پیدا ہو رہی تھی۔ گھبراہٹ اور غیر واضح طور پر کہ یہ اس میں اس کی جیور نبل کے پہیوں کی میکانکی گنگناہٹ لگ رہی تھی۔

،سٹاربک سے ٹاپ مول وصول کرتے ہوئے، وہ ایک ہاتھ میں ہتھوڑا اٹھائے ہوئے مین مستول کی طرف بڑھا دوسرے ہاتھ میں سونے کی نمائش کر رہا تھا، اور اونچی اونچی آواز کے ساتھ کہا: "تم میں سے جو بھی مجھے سفید سر والی ،وہیل اٹھائے گا۔ ایک جھریوں والا بھوڑا اور ٹیڑھا جبڑا؛ تم میں سے جو کوئی مجھے اس سفید سر والی وہیل کو اٹھائے گا جس کے سٹار بورڈ کے فلوک میں تین سوراخ ہیں—دیکھو، تم میں سے جو بھی وہی سفید وہیل مجھے اٹھائے گا، اس کے !پاس یہ سونے کا اونس ہو گا، میرے لڑکوں

حزہ! حزہ!" بحری جہاز کو پکارا، جیسے جھولتے ترپالوں کے ساتھ، انہوں نے مستول پر سونے کو کیلوں سے جڑنے" کے عمل کی تعریف کی۔

یہ ایک سفید وہیل ہے، میں کہتا ہوں،" احاب نے دوبارہ شروع کیا، جب اس نے ٹاپمال کو نیچے پھینکا: "ایک سفید" "وہیل۔ مردو، اس کے لیے اپنی آنکھوں کی کھال۔ سفید پانی کے لیے تیز نظر اگر تم صرف ایک بلبلہ دیکھتے ہو تو گاؤ۔

یہ سب کچھ جبکہ تاشتیگو، ڈیگو اور کوئکیگ باقیوں سے بھی زیادہ دلچسپی اور حیرت سے دیکھ رہے تھے، اور جھریوں والی پیشانی اور ٹیڑھے جبڑے کے تذکرے پر انہوں نے ایسا شروع کیا تھا جیسے ہر ایک کو الگ الگ کسی خاص یاد نے چھو لیا ہو۔

"کیپٹن احاب،" تاشتیگو نے کہا، "وہ سفید وہیل وہی ہونی چاہیے جسے کچھ موبی ڈک کہتے ہیں۔"

"موبی ڈک؟" احاب نے چلایا۔ "کیا تم سفید وہیل کو جانتے ہو، تاش؟"

کیا وہ نیچے جانے سے پہلے تھوڑا متجسس ہے، جناب؟" ہم جنس پرستوں کے ہیڈر نے جان بوجھ کر کہا۔ "

، ڈیگو نے کہا، "اور کیا اس کے پاس بھی کوئی متجسس ٹونٹی ہے، بہت جھاڑی دار، یہاں تک کہ ایک پار ماسٹی کے لیے "اور زبردست تیز، کیپٹن احاب؟

اور اس کے پاس ایک، دو، تین - اوہ! اس میں بہت سارے لوہے بھی چھپے ہوئے ہیں، کیپٹن، " کوئکیگ نے " ، ناگواری سے پکارا، "تمام ٹوئسک - ٹی بی ٹوسک، اس کی طرح - اسے -" ایک لفظ کے لیے سختی سے لڑکھڑاتے ہوئے "- اور اپنے ہاتھ کو گول گول گھونپتے ہوئے گویا بوتل کھول رہے ہیں۔ "اس کی طرح - وہ

کارک سکرو!" احاب نے پکارا، "ہاں، کوئکیگ، ہارپون اس میں مڑے ہوئے اور جھلس گئے ہیں۔ ہاں، ڈگو، اس کی " ٹونٹی ایک بڑی ہے، گندم کے پورے جھٹکے کی طرح، اور بڑی سالانہ بھیڑ کترنے کے بعد ہماری نانٹکٹ اون کے ڈھیر کی !طرح سفید ہے۔ ہاں، تاشتیگو، اور وہ ایک جھر جھری میں پھٹنے والے جیب کی طرح پنکھا لگاتا ہے۔ موت اور شیطان !مردوں، یہ موبی ڈک ہے جو آپ نے دیکھا ہے—موبی ڈک—موبی ڈک

کیپٹن احاب، " سٹاربک نے کہا، جو سٹب اور فلاسک کے ساتھ اب تک اپنے اعلیٰ افسر کو بڑھتی ہوئی حیرت سے " ، دیکھ رہا تھا، لیکن آخر کار وہ ایک سوچ سے متاثر ہوا جس نے کسی حد تک تمام حیرت کی وضاحت کر دی۔ "کیپٹن احاب "میں نے موبی ڈک کے بارے میں سنا ہے لیکن یہ موبی ڈک نہیں تھا جس نے آپ کی ٹانگ اتاری تھی؟

یہ تمہیں کس نے بتایا؟" احاب نے پکارا۔ پھر توقف کرتے ہوئے، "جی، سٹاربک؛ ہاں، میرے دل والے ہر" طرف یہ موبی ڈک تھا جس نے مجھے مایوس کر دیا تھا۔ موبی ڈک جو مجھے اس مردہ اسٹمپ تک لے آیا جس پر میں اب کھڑا ہوں۔ ہائے، ہاں، " وہ ایک خوفناک، اونچی آواز میں، جانوروں کی سسکیوں کے ساتھ چلایا، جیسے کسی دل زدہ موس کی طرح۔ "ہاں، ہاں! یہ وہ ملعون سفید وہیل تھی جس نے مجھے تباہ کر دیا تھا۔ میرے لیے ایک ناقص پیگنگ لبر بنا دیا ہمیشہ کے لیے! پھر دونوں بازوؤں کو اچھالتے ہوئے، بے حساب نقوش کے ساتھ وہ چلایا: "ہاں، ہاں! اور میں اس کا پیچھا کروں گا گڈ ہوپ کے گرد، اور ہارن کے گرد، اور ناروے کے میلسٹروم کے گرد، اور تباہی کے شعلوں کو اس

سے پہلے کہ میں اسے چھوڑ دوں گا۔ اور یہ وہی ہے جس کے لئے تم نے بھیجا ہے، مرد! اس سفید وہیل کا زمین کے دونوں اطراف اور زمین کے تمام اطراف میں پیچھا کرنے کے لیے، یہاں تک کہ وہ کالے خون کو پھاڑ دے اور "پنکھوں سے باہر نہ نکلے۔ تم لوگ کیا کہتے ہو، کیا تم اس پر ہاتھ جوڑو گے؟ مجھے لگتا ہے کہ آپ بہادر نظر آتے ہیں۔

ہاں، ہاں!" ہارپونرز اور بحری جہاز چلاتے ہوئے، پرجوش بوڑھے کے قریب دوڑتے ہوئے کہا: "سفید وہیل کے " لیے ایک تیز نظر؛ موبی ڈک کے لیے ایک تیز لانس!

!خدا آپ کا بھلا کرے،" وہ آدھا سسکیاں اور آدھا چیختا دکھائی دیا۔ "خدا آپ کو برکت دے، مردوں. سٹیورڈ" جاو گرگ کا بڑا پیمانہ کھینچو۔ لیکن یہ لمبا چہرہ کیا ہے، مسٹر سٹاربک؛ کیا آپ سفید وہیل کا پیچھا نہیں کریں گے؟ آرٹ موبی ڈک کے لیے گیم نہیں ہے؟

میں اس کے ٹیڑھے جبڑے کے لئے کھیل ہوں، اور موت کے جبڑوں کے لئے بھی، کیپٹن احاب، اگر یہ ہمارے" کاروبار کی راہ میں منصفانہ طور پر آتا ہے؛ لیکن میں یہاں وہیل کا شکار کرنے آیا ہوں، اپنے کمانڈر کے انتقام کے لیے نہیں۔ کیپٹن احاب، اگر آپ اسے حاصل کر لیں تو آپ کا بدلہ آپ کو کتنے بیرل ملے گا؟ یہ آپ کو ہمارے نانٹکٹ مارکیٹ میں زیادہ نہیں لائے گا۔

نانٹکیٹ مارکیٹ! ہاٹ! لیکن قریب آؤ، سٹاربک؛ آپ کو ایک چھوٹی سی نچلی پرت کی ضرورت ہے۔ اگر پیسہ " پیمائش کرنے والا ہے، آدمی، اور اکاؤنٹنٹس نے اپنے عظیم گنتی کے گھر کو گنی سے باندھ کر، ایک انچ کے ہر تین حصے میں شمار کیا ہے؛ پھر، میں آپ کو بتاتا ہوں، کہ میرا بدلہ *یہاں ایک زبردست پریمیم حاصل کرے گا*!"

،وہ اپنے سینے کو مارتا ہے،" سٹب نے سرگوشی کی، "یہ کس لیے ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ یہ سب سے زیادہ وسیع ہے" "لیکن کھوکھلی ہے۔

ایک گونگے جانور سے انتقام!" سٹاربک نے پکارا، "اس نے صرف آپ کو اندھی جبلت سے مارا! پاگل پن! کیپٹن" "احاب، ایک گونگی چیز سے ناراض ہونا توہین آمیز لگتا ہے۔

ایک بار پھر ہلکا کرو- چھوٹی سی نچلی تہہ- تمام نظر آنے والی اشیاء، آدمی، لیکن پیسٹ بورڈ کے ماسک کی طرح ہیں۔"
لیکن ہر واقعہ میں —زندہ عمل میں، بلاشبہ عمل —وہاں، کوئی نہ کوئی نامعلوم لیکن پھر بھی مدلل چیز غیر معقول نقاب کے پیچھے سے اپنی خصوصیات کے سانچے کو سامنے لاتی ہے۔ آدمی مارے گا تو نقاب سے مار! قیدی باہر کیسے پہنچ سکتا ہے سوائے دیوار سے ٹکرانے کے؟ میرے نزدیک سفید وہیل وہ دیوار ہے، جو میرے قریب کھسک گئی۔ کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ اس سے آگے کچھ نہیں ہے۔ لیکن یہ کافی ہے۔ وہ مجھے کام کرتا ہے؛ اس نے مجھے ڈھیر لگا دیا۔ میں نے اس میں اشتعال انگیز طاقت دیکھی ہے، جس میں ایک ناقابل فہم بدنیتی اس کو چھور ہی ہے۔ وہ ناقابل فہم چیز بنیادی طور پر وہی ہے جس سے میں نفرت کرتا ہوں۔ اور سفید وہیل کا ایجنٹ ہو، یا سفید وہیل کا پرنسپل ہو، میں اس سے نفرت پھیلا دوں گا۔ مجھ سے گستاخی کی بات نہ کرو یار۔ اگر سورج نے میری توہین کی تو میں اسے ماروں گا۔ کیونکہ سورج ایسا کر سکتا ہے، تو میں دوسرا کر سکتا ہوں۔ چونکہ یہاں ہمیشہ ایک طرح کا منصفانہ کھیل ہوتا ہے، حسد تمام تخلیقات کی صدارت کرتا ہے۔ لیکن میرے آقا، یار، یہ بھی اچھا کھیل نہیں ہے۔ مجھ پر کون ہے؟ سچائی کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ اپنی آنکھ اتارو! شیطانوں کی چمک سے زیادہ ناقابل برداشت ایک ڈولٹش گھورنا ہے! کچھ خاص نہیں؛ تم سرخی مائل ہو میری گرمی نے آپ کو غصے کی چمک میں پگھلا دیا ہے۔ لیکن تم دیکھو، سٹاربک، گرمی میں کیا کہا جاتا ہے، وہ چیز خود ہی نہیں کہتی ہے۔ ایسے لوگ ہیں جن کی طرف سے گرم الفاظ چھوٹی بے عزتی ہیں۔ میرا مطلب آپ کو بخور نہیں دینا تھا۔ اسے جانے دو. دیکھو! اس کے ارد گرد دھبے دھبوں کے ترک گالوں کو دیکھیں—سورج کی طرف سے پینٹ کی گئی زندہ، سانس لینے والی تصویریں۔ کافر تیندوے—بے ڈھنگ اور بے عبادت چیزیں، جو زندہ رہتی ہیں۔ اور تلاش کرتے ہیں، اور اس کی وجہ نہیں بتاتے جو وہ محسوس کرتے ہیں عملہ، آدمی، عملہ! کیا وہیل کے اس معاملے میں وہ سب دیکھیں! وہ ہنستا ہے! ادھر چلیان کو دیکھو! وہ اس کے بارے میں سوچنے کے لئے Stubb احاب کے ساتھ نہیں ہیں؟ عام سمندری طوفان کے درمیان کھڑے ہو جاؤ، تمہارا ایک ٹوسٹ پودا نہیں کر سکتا، سٹاربک! اور یہ کیا ہے؟ .snorts کے لیے کوئی حیرت انگیز کارنامہ Starbuck اس کا حساب لگائیں۔' یہ لیکن ایک پنکھ مارنے میں مدد کرنے کے لئے؛ میں سے بہترین لانس، یقیناً وہ پیچھے Nantucket نہیں۔ اس سے زیادہ کیا ہے؟ اس ایک غریب شکار سے، پھر، تمام نہیں ہٹے گا، جب ہر پیشانی والے ہاتھ نے ایک پتھر پکڑ لیا ہو؟ آہ! مجبوریاں آپ کو پکڑتی ہیں میں سمجھ گیا، اچھا! بلو

آپ کو اٹھاتا ہے! بولو، لیکن بولو!ــہاں، ہاں! آپ کی خاموشی، پھر جو آپ کو آواز دیتی ہے۔ (ایک طرف) میرے پھیلے ہوئے نتھنوں سے کچھ گولی لگی ہے، اس نے اسے اپنے پھیپھڑوں میں داخل کیا ہے۔ سٹاربک اب میرا ہے؛ بغاوت کے بغیر اب میری مخالفت نہیں کر سکتا۔

خدا مجھے محفوظ رکھے! ہم سب کو محفوظ رکھے!" سٹاربک بڑبڑایا، نیچ۔"

لیکن ساتھی کی جادوئی، خاموش رضامندی پر اپنی خوشی میں، اخاب نے اس کی پیشگوئی کی دعا نہیں سنی۔ اور نہ ہی ابھی تک پکڑ سے ہلکی ہنسی؛ اور نہ ہی ابھی تک کورتیج میں ہواؤں کی تیز رفتار کمپن؛ اور نہ ہی ابھی تک جہازوں کا کھوکھلا فلاپ مستولوں کے خلاف تھا، جیسے ایک لمحے کے لیے ان کے دلوں میں ڈوب گیا ہو۔ ایک بار پھر سٹاربک کی مایوس آنکھیں زندگی کی ضد سے روشن ہو گئیں۔ زیر زمین ہنسی مر گئی؛ ہوائیں چل پڑیں؛ پال بھر گئے؛ جہاز پہلے کی طرح لپکتا ، اور لپکا۔ اے نصیحتیں اور تنبیہ! جب تم آتے ہو تو کیوں نہیں ٹھہرتے؟ لیکن تم انتباہات سے زیادہ پیشین گوئیاں ہو اے سائے! پھر بھی باہر سے اتنی زیادہ پیشین گوئیاں نہیں، جتنی اندر کی باتوں کی تصدیق۔ کیونکہ ہمارے وجود کی باطنی ضرورتیں ہمیں محدود کرنے کے لیے تھوڑی سی بیرونی چیزیں ہیں، یہ اب بھی ہمیں آگے بڑھاتی ہیں۔

پیمانہ! پیمائش!" اخاب نے پکارا۔"

بھرے ہوئے پاؤڈر کو حاصل کرتے ہوئے، اور ہارپونرز کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے انہیں ہتھیار تیار کرنے کا حکم دیا۔ پھر ان کو اپنے ہاتھ میں ہارپون لے کر اس کے سامنے کیپسٹن کے قریب کھڑا کیا، جب کہ اس کے تین ساتھی اس کے پاس اپنے نیزوں کے ساتھ کھڑے تھے، اور جہاز کی باقی کمپنی نے گروپ کے چاروں طرف ایک دائرہ بنا لیا؛ وہ ایک لمحے کے لیے کھڑا ہو کر اپنے عملے کے ہر آدمی کو تلاش کرتا رہا۔ لیکن وہ جنگلی آنکھیں اس سے ملیں، جیسے پریری بھیڑیوں کی خونخوار آنکھیں اپنے لیڈر کی آنکھ سے ملتی ہیں، اس سے پہلے کہ وہ بائسن کی پگڈنڈی میں ان کے سر پر چڑھ دوڑے۔ لیکن افسوس! صرف ہندوستان کے چھپے ہوئے جال میں پھنسنے کے لیے۔

پیو اور گزر جاؤ!" اس نے بھاری چارج شدہ جھنڈا قریبی سمندری جہاز کے حوالے کرتے ہوئے پکارا۔ "عملہ اب" اکیلا پیتا ہے۔ اس کے ساتھ گول، گول! مختصر ڈرافٹ - لمبے نگلنے والے، مرد؛ یہ شیطان کے کھر کی طرح گرم ہے۔

سانپ کی آنکھ سے کانٹے نکلتے ہیں۔ بہت اچھے؛ ;spiralizes کچھ خاص نہیں؛ یہ شاندار طور پر جاتا ہے. یہ تم میں تقریباخشک. اس طرح چلا گیا، اس طرح آتا ہے۔ اسے میرے حوالے کرو- یہاں ایک کھوکھلا ہے! مردو، تم سال !لگتے ہو۔ لہٰذا ابھری ہوئی زندگی گڑبڑا کر چلی گئی۔ سٹیورڈ، دوبارہ بھرنا

اب حاضر ہوں، میرے بہادرو۔ میں نے تم کو اس تختہ کے چاروں طرف جمع کیا ہے۔ اور اے ساتھیو، مجھے اپنے " ، نیزوں سے جھکاؤ۔ اور اے ہارپونرز، اپنے استریوں کے ساتھ وہاں کھڑے رہو۔ اور تم، مضبوط سمندری، مجھے گھیر اؤ تاکہ میں کسی طرح سے اپنے ماہی گیر باپ دادا کی ایک عمدہ رسم کو اپنے سامنے زندہ کروں۔ اے لوگو، تم ابھی تک دیکھو گے کہ ہا! لڑکے، واپس آؤ؟ خراب پیسے جلد نہیں آتے. میرے حوالے کر دو۔ کیوں، اب، یہ پیوٹر ایک بار پھر !بھرا ہوا تھا، کیا آپ سینٹ وِٹس کا اثر نہیں- دور نہیں، آپ

، آگے بڑھو، ساتھیو! میرے سامنے اپنی لانسیں پوری کر دیں۔ بہت اچھے! مجھے محور کو چھونے دو۔ "یہ کہتے ہوئے" بڑھے ہوئے بازو کے ساتھ، اس نے تینوں سطحوں کو پکڑ لیا، ان کے کراس کیے ہوئے مرکز میں شعاعیں پھیل رہی تھیں۔ ایسا کرتے ہوئے، اچانک اور گھبراہٹ سے انہیں مروڑ دیا؛ اس دوران، سٹاربک سے سٹب کی طرف توجہ سے دیکھتے ہوئے؛ سٹب سے فلاسک تک۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے کسی بے نام، اندرونی مرضی سے، وہ ان کے اندر اپنی مقناطیسی ، زندگی کے لیڈن جار کے اندر جمع ہونے والے اسی آگ کے جذبات کو جھٹکا دے گا۔ تینوں ساتھی اس کے مضبوط پائیدار، اور صوفیانہ پہلو کے سامنے بٹ گئے۔ سٹب اور فلاسک نے اس کی طرف سے دیکھا۔ سٹاربک کی ایماندار آنکھ سیدھا گر گئی۔

بیکار میں!" احاب نے پکارا۔ "لیکن، شاید، 'یہ ٹھیک ہے. کیوں کہ تم تینوں نے ایک بار پورا زوردار جھٹکا لگایا، پھر" میری اپنی بجلی کی چیز، جو شاید مجھ سے ختم ہو چکی تھی۔ شاید، یہ بھی آپ کو مر گیا ہو گا. شاید آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ نیچے لانس! اور اب، آپ ساتھیو، میں آپ کو وہاں اپنے تین کا فرشتہ داروں کے لیے آپ تینوں کا تقرر کرتا ہوں - تین سب سے معزز حضرات اور رئیسوں، میرے بہادر ہارپونرز۔ کام کو حقیر؟ کیا، جب عظیم پوپ

بھکاریوں کے پاؤں دھوتے ہیں، اپنے ٹائرہ کا استعمال اوہ، میرے پیارے کارڈینلز! آپ کی اپنی تعزیت، جو آپ کو اس کی طرف جھکائے گی۔ میں تمہیں حکم نہیں دیتا۔ تم یہ کروگے. اپنے قبضے کاٹ لو اور ڈنڈے کھینچو، اے ہارپونرز!

، خاموشی سے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے، تینوں ہارپونرز اب اپنے ہارپون کے الگ تھلگ لوہے کے حصے کے ساتھ تقریباً تین فٹ لمبے، پکڑے ہوئے، کناروں سے اس کے سامنے کھڑے تھے۔

مجھے اس تیز فولاد سے مت مارو! انہیں نہیں کر سکتے؛ انہیں ختم نہیں کر سکتے! کیا تم گٹھلی کا خاتمہ نہیں جانتے؟" ساکٹ اوپر کریں! کچھ خاص نہیں؛ اب اے پیالہ اٹھانے والو، آگے بڑھو۔ بیڑی! انہیں لے لو جب میں بھرتا ہوں تو انہیں پکڑو! فوراً ہی، آہستہ آہستہ ایک افسر سے دوسرے افسر کی طرف جاتے ہوئے، اس نے ہارپون کے ساکٹوں کو پیوٹر کے آگ کے پانی سے بھر دیا۔

اب، تین تین، تم کھڑے ہو جاؤ۔ قاتلانہ چالیسوں کی تعریف کرو! ان کو عنایت کرو، تم جو اب اس ناقابل تحلیل" لیگ کے فریق بنے ہوئے ہیں۔ ہا! سٹاربک! لیکن عمل ہو گیا! یون توثیق کرنے والا سورج اب اس پر بیٹھنے کا انتظار کر رہا ہے۔ پیو اے ہارپونرز! پیو اور قسم کھاؤ، تم وہ آدمی جو موت کی وہیل بوٹ کا کمان ہے- موبی ڈک کو موت! خدا ہم سب کا شکار کرتا ہے، اگر ہم موبی ڈک کو اس کی موت تک شکار نہ کریں! لمبے، خاردار سٹیل کے پیالے اٹھا لیے گئے۔ اور وائٹ وہیل کے خلاف چیخ و پکار اور بدگمانی کے لیے، روحیں بیک وقت سسکاری کے ساتھ دب گئیں۔ سٹاربک پیلا ہو گیا، اور مڑ گیا، اور کانپ گیا۔ ایک بار پھر، اور آخر میں، دوبارہ بھرا ہوا پیوٹر جنونی عملے کے درمیان چکر لگاتا رہا۔ جب، اپنا آزادانہ ہاتھ ان کی طرف لہرایا، وہ سب منتشر ہو گئے۔ اور احاب اپنے کیبن میں ریٹائر ہو گئے۔

باب 37. غروب آفتاب۔

کیبن؛ سخت کھڑکیوں سے؛ احاب اکیلا بیٹھا ہے، اور باہر دیکھ رہا ہے۔

میں ایک سفید اور گدلا جاگ چھوڑتا ہوں؛ پیلا پانی، ہلکے گال، میں کہاں جاؤں غیرت مند بلاؤز میرے ٹریک کو گھیرنے کے لئے پھیل جاتے ہیں۔ انہیں دو لیکن پہلے میں پاس کرتا ہوں۔

اس کے بعد، گوبلٹ کے کناروں کو ہمیشہ بھرتے ہوئے، گرم لہریں شراب کی طرح چمکتی ہیں۔ سونے کی پیشانی نیلے رنگ کو پلب کرتی ہے۔ غوطہ خور سورج - دوپہر سے دھیرے دھیرے غوطہ لگاتا ہے - ڈوب جاتا ہے۔ میری روح چڑھتی ہے! وہ اپنی لامتناہی پہاڑی سے تھک جاتی ہے۔ تو کیا یہ تاج اتنا بھاری ہے جسے میں پہنتا ہوں؟ لومبارڈی کا یہ آئرن کراؤن۔ پھر بھی یہ بہت سے جواہر کے ساتھ روشن ہے۔ میں پہننے والا، اس کی چمک دمک نہیں دیکھتا۔ لیکن - اندھیرے میں محسوس ہوتا ہے کہ میں اسے پہنتا ہوں، جو حیرت انگیز طور پر الجھا دیتا ہے۔ یہ لوہا- جو میں جانتا ہوں سونا نہیں۔ 'یہ بھی تقسیم ہے - جو میں محسوس کرتا ہوں؛ کنارہ دار کنارہ مجھے گال دیتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ میرا دماغ ٹھوس دھات کے خلاف دھڑک رہا ہے۔ ہاں، اسٹیل کی کھوپڑی، میری؛ وہ قسم جس کو انتہائی دماغی لڑائی میں ہیلمٹ کی ضرورت نہیں ہوتی!

میرے پیشانی پر خشک گرمی؟ اوہ! وہ وقت تھا، جب طلوع آفتاب نے مجھے حوصلہ بخشا، اسی طرح غروب آفتاب پر سکون ہو گیا۔ بس. یہ خوبصورت روشنی، یہ مجھے نہیں روشن کرتی۔ تمام پیار میرے لیے تکلیف دہ ہیں، کیونکہ میں لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ اعلی ادراک کے ساتھ تحفے میں، میں کم نہیں، طاقت سے لطف اندوز ہوں؛ لعنتی، سب سے لطیف اور سب سے زیادہ مہلک! جنت کے بیچ میں لعنت! شب بخیر—شب بخیر! (*ہاتھ ہلاتے ہوئے وہ کھڑکی سے آگے بڑھتا ہے۔*)

یہ اتنا مشکل کام نہیں تھا۔ میں نے سوچا کہ کم از کم ایک ضدی تلاش کروں۔ لیکن میرا ایک ٹکڑا دائرہ ان کے تمام' مختلف پہیوں میں فٹ بیٹھتا ہے، اور وہ گھومتے ہیں۔ یا، اگر آپ چاہیں تو، پاؤڈر کی بہت سی چیونٹیوں کی طرح، وہ سب میرے سامنے کھڑے ہوں گے۔ اور میں ان کا میچ۔ اوہ، مشکل! کہ دوسروں کو برطرف کرنے کے لیے، میچ کو ہی ضائع ہونے کی ضرورت ہے! میں نے جو ہمت کی ہے، میں نے چاہا ہے۔ اور جو میں نے چاہا، میں کروں گا! وہ مجھے پاگل

سمجھتے ہیں — اسٹاربک کرتا ہے۔ لیکن میں شیطانی ہوں، میں پاگل پاگل ہوں! وہ جنگلی جنون جو صرف اپنے آپ کو سمجھنے کے لیے پر سکون ہے! پیشگوئی یہ تھی کہ مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا۔ اور – ہاں! میں نے یہ ٹانگ کھو دی۔ میں اب پیشن گوئی کرتا ہوں کہ میں اپنے ٹکڑے کرنے والے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔ اب تو نبی اور پورا کرنے والا بنو۔ یہ تم سے زیادہ ہے، تم عظیم خدا، کبھی تھے۔ میں تم پر ہنستا ہوں، تم کرکٹ کے کھلاڑی، تم مکار، تم بہرے برکس اور اندھے بینڈیگو! میں یہ نہیں کہوں گا جیسا کہ اسکول کے لڑکے غنڈہ گردی کرتے ہیں — اپنے سائز میں سے کچھ لے لو۔ مجھے مت مارو! نہیں، تم نے مجھے گرا دیا ہے، اور میں پھر سے اٹھ گیا ہوں۔ لیکن تم بھاگ کر چھپ گئے ہو۔ اپنے روئی کے تھیلوں کے پیچھے سے نکلو! میرے پاس تم تک پہنچنے کے لیے کوئی لمبی بندوق نہیں ہے۔ آؤ، اخی اب کی !تعریفیں تم پر۔ آؤ اور دیکھو کہ کیا تم مجھے بھٹکا سکتے ہو۔ مجھے بھٹکانا؟ تم مجھے نہیں بھٹک سکتے، ورنہ تم خود ہی بھٹک جاؤ آدمی تم وہاں ہو مجھے بھٹکانا؟ میرے مقررہ مقصد کا راستہ لوہے کی پٹیوں سے بچھا ہوا ہے جس پر میری روح دوڑتی ہے۔ !بے آواز گھاٹیوں کے اوپر، پہاڑوں کے رفائل دلوں کے ذریعے، ندیوں کے بستروں کے نیچے، میں بلاوجہ دوڑتا ہوں !کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہے، کوئی چیز آہنی راستے کا زاویہ نہیں ہے

باب 38۔ شام۔

مین ماسٹ کی طرف سے؛ سٹاربک اس کے خلاف جھک رہا ہے۔

میری جان مماثل سے زیادہ ہے؛ وہ حد سے زیادہ ہے؛ اور ایک دیوانے کی طرف سے! ناقابل برداشت ڈنک، کہ عقل کو ایسے میدان میں ہتھیار گرانا چاہیے! لیکن اس نے گہرائی میں سوراخ کیا، اور میری ساری وجہ مجھ سے نکال ، دی! مجھے لگتا ہے کہ میں اس کا ناپاک انجام دیکھ رہا ہوں۔ لیکن لگتا ہے کہ مجھے اس کی مدد کرنی چاہیے۔ کیا میں، نہیں

میں، نا قابل فہم چیز نے مجھے اس سے باندھ رکھا ہے؛ مجھے ایک کیبل سے باندھو میرے پاس کاٹنے کے لیے کوئی چاقو نہیں ہے۔ خوفناک بوڑھا آدمی! اس پر کون ہے، وہ روتا ہے؛ ہاں، وہ سب سے اوپر کے لیے جمہوریت پسند ہو گا۔ دیکھو، وہ کس طرح نیچے سب پر حکمران ہے! اوہ! میں صاف طور پر اپنے دکھی دفتر کو دیکھتا ہوں، اطاعت کرنا، بغاوت کرنا؛ اور اس سے بھی بدتر، رحم کے لمس سے نفرت کرنا! کیونکہ اس کی آنکھوں میں میں نے پڑھا تھا کہ اگر میں نے ایسا کیا تو مجھے کچھ ہچکچاہٹ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پھر بھی امید ہے۔ وقت اور لہر کا بہاؤ وسیع ہے۔ نفرت کرنے والی وہیل کے پاس تیرنے کے لیے گول پانی والی دنیا ہوتی ہے، جیسا کہ چھوٹی سنہری مچھلی کا شیشے والا گلوب ہوتا ہے۔ اس کا جنت کی توہین کرنے والا مقصد، خدا ایک طرف پھسل سکتا ہے۔ اگر یہ سیسہ کی طرح نہ ہوتا تو میں دل لگاتا۔ لیکن میری پوری گھڑی گر گئی ہے۔ میرا دل سب کو کنٹرول کرنے والا وزن ہے، میرے پاس دوبارہ اٹھانے کی کوئی چابی نہیں ہے۔

[پیش گوئی سے خوشی کا ایک پھٹ۔]

اوہ خدایا! ایسے غیرت مند عملے کے ساتھ سفر کرنا جس میں انسانی ماؤں کا چھوٹا سا لمس ہے! شارک سمندر کے کنارے کہیں چھپایا ہوا تھا۔ سفید وہیل ان کا ڈیمیگورگن ہے۔ ہارک! جہنم کے عضو! کہ خوشی آگے ہے! غیر متزلزل خاموشی کو نشان زد کریں! سوچتا ہے کہ یہ زندگی کی تصویر کشی کرتا ہے۔ سب سے آگے چمکتے ہوئے سمندر کے ذریعے ہم جنس پرستوں پر گولیاں چلاتے ہوئے، لڑتے ہوئے، جھنجھلاتے ہوئے، لیکن صرف تاریک احاب کو اس کے بعد گھسیٹنے کے لیے، جہاں وہ اپنے سخت کیبن کے اندر، جاگنے کے مردہ پانی کے اوپر بنائے گئے، اور آگے، اس کے بھیڑیوں کے گڑبڑ سے شکار کرتا ہے۔. لمبی چیخ مجھے سنسنی دیتی ہے! امن! اے ریاکارو، اور گھڑی رکھو! اے زندگی! اس طرح -ایک گھنٹہ میں، روح کو شکست دے کر اور علم کو تھامے ہوئے، جیسے جنگلی، نا قابل تعلیم چیزیں کھلانے پر مجبور ہیں اوہ، زندگی!' اب یہ ہے کہ میں آپ میں چھپی ہوئی وحشت محسوس کر رہا ہوں! لیکن یہ میں نہیں ہوں! وہ وحشت مجھ ، سے دور ہے! اور مجھ میں انسان کے نرم احساس کے ساتھ، پھر بھی میں تم سے لڑنے کی کوشش کروں گا، تم خوفناک !پریت مستقبل! میرے ساتھ کھڑے رہو، مجھے تھام لو، مجھے باندھ لو، اے بابرکت اثرات

باب 39۔ پہلا نائٹ واچ۔

Fore-Top

(*Stubb solus , and mending a brace* .)

ہا! ہا! ہا! ہیم! میرا گلا صاف کرو! میں تب سے اس کے بارے میں سوچ رہا ہوں، اور یہ ہا، ہا آخری نتیجہ ہے۔ ایسا کیوں؟ کیونکہ ہنسی سب سے زیادہ عقلمند اور آسان جواب ہے اور جو آئے گا، ایک سکون ہمیشہ باقی رہ جاتا ہے – یہ کہ لامتناہی سکون ہے، یہ سب پہلے سے طے شدہ ہے۔ میں نے سٹاربک کے ساتھ ان کی ساری گفتگو نہیں سنی۔ لیکن میری ناقص نظر میں اسٹاربک پھر کچھ ایسا ہی نظر آیا جیسا کہ میں نے دوسری شام کو محسوس کیا۔ یقینی بنائیں کہ پرانے مغل نے اسے بھی ٹھیک کر دیا ہے۔ میں نے اسے ٹھہرا دیا، اسے معلوم تھا۔ تحفہ تھا، شاید آسانی سے اس کی پیشن گوئی کر لیتا- کیونکہ جب میں نے اس کی کھوپڑی پر آنکھ ماری تو میں نے اسے دیکھا۔ ٹھیک ہے، اسٹب، عقلمند اسٹب — یہ میرا عنوان ہے — ٹھیک ہے، اسٹب، اس کا کیا ہے، اسٹب؟ یہاں ایک لاش ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ سب کچھ آنے والا ہے، لیکن جو ہو گا، میں ہنستا ہوا اس کے پاس جاؤں گا۔ آپ کی تمام ہولناکیوں میں چھپی ہوئی اس طرح کی ہچکچاہٹ! — مجھے مضحکہ خیز لگتا ہے۔ فا، لا! لیرا، سکررا! گھر میں میرا رسیلی ناشپاتی اب کیا کر رہی ہے؟ اس کی آنکھیں رو رہی ہیں؟ آخری پہنچنے والے ہارپونرز کو پارٹی دیتے ہوئے، میں یہ کہنے کی ہمت کر رہا ہوں، ہم جنس پرستوں کی طرح فریگیٹ کے قلم کے طور پر، اور میں بھی — فا، لا! لیرا، سکررا! اوہ -

ہم آج رات پئیں گے دلوں کو روشنی کی طرح

محبت کرنے کے لئے، ہم جنس پرستوں اور عارضی طور پر

،بلبلوں کی طرح جو تیرتے ہیں، بیکر کے کنارے پر
اور ملتے وقت ہونٹوں پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

،ایک بہادر ڈنڈا کہ کون بلاتا ہے؟ مسٹر سٹاربک؟ ہاں، ہاں، سر—(*ایک طرف*) وہ میرا اعلیٰ ہے، اس کا بھی ہے اگر میں غلط نہیں ہوں۔

باب40۔ آدھی رات، پیشن گوئی۔

ہارپونرز اور ملاح۔

فورسیل اٹھتا ہے اور گھڑی کو دریافت کرتا ہے کہ کھڑے ہوئے، آرام سے، جھکتے ہوئے، اور مختلف رویوں میں)
(لیٹے ہوئے، سبھی کورس میں گا رہے ہیں۔

!آپ کو الوداع اور الوداع، ہسپانوی خواتین
!آپ کو الوداع اور الوداع، سپین کی خواتین
ہمارے کپتان کا حکم ہے۔

!پہلا نانٹکیٹ ملاح۔ اے لڑکوں، جذباتی نہ بنو۔ یہ ہاضمے کے لیے برا ہے! ایک ٹانک لیں، میرے پیچھے چلیں
(گاتا ہے، اور سب اس کی پیروی کرتے ہیں۔)

،ہمارا کپتان ڈیک پر کھڑا تھا
،اس کے ہاتھ میں ایک جاسوسی گلاس
ان بہادر وہیلوں کا نظارہ

جو ہر پل پر اڑا۔

،اوہ، آپ کی کشتیوں میں ٹب، میرے لڑکوں

،اور آپ کے منحنی خطوط وحدانی کے ساتھ کھڑے ہیں

،اور ہمارے پاس ان میں سے ایک عمدہ وہیل ہو گی

!ہاتھ، لڑکوں، ہاتھ پر

!تو، خوش رہو، میرے لڑکوں! آپ کے دل کبھی ناکام نہ ہوں

!جب کہ بولڈ ہارپونر وہیل کو مار رہا ہے

!کوارٹر ڈیک سے میٹ کی آواز۔ وہاں آٹھ گھنٹیاں، آگے

دوسرا نانٹکیٹ ملاح۔ کورس میں خوش ہوں! وہاں آٹھ گھنٹیاں! کیا تم نے سنا، گھنٹی والے لڑکے؟ گھنٹی آٹھ مارو، تم ،پپ! تم سیاہ فام! اور مجھے گھڑی کال کرنے دو۔ میرے پاس اس کے لیے ایک طرح کا منہ ہے — ہوگس ہیڈ منہ۔ تو، تو !)اپنا سر نیچے کی طرف پھینکتا ہے،)سٹار-بو-لینز، آہو! نیچے آٹھ گھنٹیاں! ٹمبل اپ

ڈچ سیلر۔ گرینڈ اسنوزنگ ٹورات، میٹی؛ اس کے لئے موٹی رات. میں اسے اپنے پرانے مغل کی شراب میں نشان زد کرتا ہوں۔ یہ کچھ لوگوں کے لیے اتنا ہی جان لیوا ہے جتنا دوسروں کو بھرنے والا۔ ہم گاتے ہیں؛ وہ سوتے ہیں۔ ان پر دوبارہ! وہاں، اس تانبے کے پمپ کو لے لو، اور اس کے ذریعے ان کو سلام کرو۔ ان سے کہو کہ وہ اپنی لڑکیوں کے خواب دیکھنے سے بچیں۔ ان سے کہو یہ قیامت ہے انہیں اپنا آخری بوسہ لینا چاہیے، اور فیصلے پر آنا چاہیے۔ یہی راستہ ہے۔بس۔ ایمسٹرڈیم کا مکھن کھانے سے آپ کا گلا خراب نہیں ہوتا۔

فرانسیسی ملاح۔ ہسٹ، لڑکوں! بلینکٹ بے میں لنگر کے لیے سوار ہونے سے پہلے آیئے ایک یا دو جگ لیں۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ دوسری گھڑی آتی ہے۔ تمام ٹانگوں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ! پپ! چھوٹا پپ! اپنے دف کے ساتھ جلدی !کرو

پی آئی پی۔ (سلکی/ور نیند میں) پتہ نہیں کہاں ہے۔

فرانسیسی ملاح۔ پھر اپنا پیٹ پیٹو، اور کان ہلاؤ۔ جیگ یہ، مرد، میں کہتا ہوں؛ خوشی کا لفظ ہے؛ ہرا! مجھ پر لعنت ہو، کیا !تم ناچیں گے؟ فارم، اب، انڈین فائل، اور ڈبل شفل میں سرپٹ؟ اپنے آپ کو پھینک دو! ٹانگوں! ٹانگوں

آئس لینڈ سیلر۔ مجھے تمہاری منزل پسند نہیں، میٹی۔ یہ میرے ذائقہ کے لئے بہت موسم بہار ہے۔ میں برف کے فرش کا عادی ہوں۔ مجھے اس موضوع پر ٹھنڈا پانی پھینکنے پر افسوس ہے۔ لیکن مجھے معاف کرنا .

مالٹی ملاح۔ میں بھی؛ آپ کی لڑکیاں کہاں ہیں؟ ایک احمق کے علاوہ کون ہے جو اپنا بایاں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے اور اپنے آپ سے کہے کہ تم کیسے ہو؟ شراکت داروں! میرے پاس شراکت دار ہونا ضروری ہے !

!سسلین سیلر۔ ہاں؛ لڑکیاں اور ایک سبز! پھر میں آپ کے ساتھ ہاپ کروں گا۔ ہاں، ٹڈّی مڑو

لانگ آئی لینڈ سیلر۔ ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، آپ پریشان، ہم میں سے اور بھی بہت کچھ ہے۔ کدال مکئی جب آپ کر !سکتے ہیں، میں کہہ سکتے ہیں. تمام ٹانگیں جلد ہی کٹائی جائیں گی. آہ! یہاں موسیقی آتی ہے؛ اب اس کے لیے

ازور ملاح۔ (*چڑھتے ہوئے، اور دف کو ٹکڑا لگاتے ہوئے.*) یہاں آپ ہیں، پپ؛ اور ونڈ گلاس بٹس ہیں؛ اوپر آپ پہاڑ! اب لڑکوں! (*ان میں سے آدھے دف پر ناچتے ہیں؛ کچھ نیچے چلے جاتے ہیں؛ کچھ سوتے ہیں یا دھاندلی کی کنڈلیوں کے درمیان لیٹ جاتے ہیں۔ قسمیں بہت ہیں۔*)

ازور ملاح۔ (*رقص*) جاؤ، پپ! بینگ اٹ، بیل بوائے! اس کو رگڑو، اسے کھودو، اس کو رگڑو، اسے چھیڑ دو، بیل !بوائے! آگ کی مکھیاں بنائیں جِنگلرز کو توڑ دو

پی آئی پی۔ جِنگلرز، آپ کہتے ہیں؟—ایک اور جاتا ہے، گرا دیا جاتا ہے۔ میں نے اسے اتنا مارا۔

چائنا سیلر۔ پھر اپنے دانت کھڑ کھڑا کر پھینک دو۔ اپنا ایک پگوڈا بنائیں۔

فرانسیسی ملاح۔ خوش مزاج! اپنی ہوپ کو پکڑو، پپ، جب تک میں اس سے کود نہ جاؤں! سپلٹ جیبس! اپنے آپ !کو پھاڑ دو

میں اپنا !humph: تاشٹیگو۔ (*خاموشی سے سگریٹ نوشی۔*) یہ ایک سفید فام آدمی ہے۔ وہ اس مزے کو کہتے ہیں پسینہ بچاتا ہوں۔

اولڈ مینکس سیلر۔ میں حیران ہوں کہ کیا وہ خوش مزاج لڑکے ان کے بارے میں سوچتے ہیں جس پر وہ ناچ رہے ہیں۔ میں آپ کی قبر پر ناچوں گا، میں کروں گا- یہ آپ کی رات کی خواتین کی سب سے تلخ دھمکی ہے، جو سر کونے کونے کو مارتی ہے۔ اے مسیح! سبز بحریہ اور سبز کھوپڑی والے عملے کے بارے میں سوچنا! اچھا اچھا؛ جیسا کہ پوری دنیا ،ایک گیند ہے، جیسا کہ آپ علماء کے پاس ہے۔ اور اس لیے اس کا ایک بال روم بنانا درست ہے۔ ڈانس آن، لڑکوں آپ جوان ہیں؛ میں ایک بار تھا۔

،نانٹکیٹ سیلر۔ ہجے اوہ!—واہ! یہ وہیل مچھلیوں کو سکون سے کھینچنے سے بھی بدتر ہے — ہمیں ایک آواز دو 3D تاش۔

وہ رقص کرنا چھوڑ دیتے ہیں، اور جھرمٹ میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اس دوران آسمان سیاہ ہو جاتا ہے- ہوا بڑھ جاتی ((ہے۔

لاسکار سیلر۔ برہما کی قسم! لڑکوں، یہ جلد ہی ڈوب جائے گا. آسمان سے پیدا ہونے والی، اونچی لہر والی گنگا ہوا میں بدل !گئی! تُو اپنی کالی پیشانی دکھائے، سیوا

مالٹی ملاح۔ (*ٹیک لگا کر اور اپنی ٹوپی ہلاتے ہوئے.*) یہ لہریں ہیں- برف کی ٹوپیاں اب اسے جگانے کے لیے مڑتی ہیں۔ وہ جلد ہی اپنے گلے کو ہلا دیں گے۔ اب کیا ساری لہریں عورتیں ہوتیں، پھر میں ڈوب جاتی، اور ہمیشہ ان کے ساتھ پیچھا کرتی! زمین پر اتنی میٹھی کوئی چیز نہیں ہے— آسمان اس سے مماثل نہیں ہو سکتا!—جیسا کہ رقص میں گرم، جنگلی سینوں کی وہ تیز جھلکیاں، جب زیادہ آر برنگ بازو ایسے پکے ہوئے، پھٹے ہوئے انگوروں کو چھپاتے ہیں۔

سسلین سیلر۔ (*ٹیک لگا کر*) مجھے اس کے بارے میں مت بتاؤ! سنو، لڑکوں - اعضاء کے بیڑے آپس میں جڑے ہوئے ہیں- ہلچل - ہلچل - پھڑ پھڑانا! ہونٹ دل! کولہے all grase: لامتناہی رابطے اور جاؤ! چکھنا نہیں، دیکھو، ورنہ سیر ہو جاؤ۔ اے کافر؟ (*ہلانا۔*)

،تاہیتان ملاح۔ (*چٹائی پر ٹیک لگا کر۔*) سلام، ہماری ناچنے والی لڑکیوں کی مقدس برہنگی!—ہیوا- ہیوا! آہ! نیچا پردہ اونچی کھجور والا تاہیتی! میں اب بھی مجھے تیری چٹائی پر آرام کرتا ہوں، لیکن نرم مٹی پھسل گئی ہے! میں نے تجھے لکڑی

میں بُنی دیکھا میری چٹائی! سبز پہلے دن جس دن میں تمہیں وہاں لایا تھا۔ اب پہنا ہوا اور کافی مرجھا گیا ہے۔ آہ میں! نہ تم اور نہ میں اس تبدیلی کو برداشت کر سکتا ہوں! پھر، اگر ایسا ہے تو آسمان پر کیسے منتقل کیا جائے؟ میں نے پیرو ہیٹی کے نیزوں کی چوٹی سے گرجنے والی ندیوں کو سنا ہے، جب وہ کرگوں سے نیچے چھلانگ لگاتے ہیں اور گاؤں کو ڈبو دیتے ہیں؟—دھماکہ! دھماکے! اوپر، ریڑھ کی ہڈی، اور اس سے ملو! (اپنے پیروں کو چھلانگ لگاتا ہے۔)

!رولز' کی طرف حاصل! ریفنگ کے لیے کھڑے ہو جاؤ، دل والوں swashing پرتگالی ملاح۔ سمندر کس طرح ہوائیں صرف تلواروں کو پار کر رہی ہیں، پیل میل وہ اس وقت پھیپھڑے جائیں گے۔

ڈینش سیلر۔ کریک، کریک، پرانا جہاز! جب تک تم کریکسٹ ہو، تم پکڑو گے! بہت اچھے! وہاں کا ساتھی آپ کو کے جزیرے کے قلعے سے زیادہ خوفزدہ نہیں ہے، وہاں بالٹک سے Cattegat مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے۔ وہ !لڑنے کے لیے طوفان سے چلنے والی بندوقوں سے لڑنے کے لیے، جس پر سمندری نمک کے کیک

چوتھا نانٹکیٹ ملاح۔ اس کا حکم ہے، اس کا خیال رکھنا۔ میں نے بوڑھے احاب کو یہ کہتے سنا ہے کہ اسے ہمیشہ ایک ! جھٹکے کو مارنا چاہیے، جب وہ ایک پستول سے پانی کے اسپاؤٹ کو پھاڑ دیتے ہیں—اپنے جہاز کو اس میں فائر کر دو

انگلش سیلر۔ خون! لیکن وہ بوڑھا آدمی ایک عظیم پرانا کوف ہے! ہم وہ لڑکے ہیں جو اسے اس کی وہیل کا شکار کرتے ہیں!

!تمام ہاں! ہاں

اولڈ مینکس سیلر۔ تین پائن کیسے ہلتے ہیں! جب کسی دوسری مٹی میں منتقل کیا جاتا ہے تو پائنز زندہ رہنے کے لئے سب سے مشکل درخت ہیں، اور یہاں عملے کی ملعون مٹی کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ مستحکم، سربراہ! مستحکم یہ اس طرح کا موسم ہے جب بہادر دل ساحل پر پھٹ پڑتے ہیں، اور سمندر میں کٹے ہوئے جھولے پھٹ جاتے ہیں۔ ہمارے کپتان کا پیدائشی نشان ہے۔ اِدھر دیکھو لڑکوں، آسمان میں ایک اور بھی ہے—لوریڈ جیسا، تم دیکھتے ہو، باقی سب کچھ سیاہ ہے۔

!اس کا کیا؟ کالے سے کون ڈرتا ہے مجھ سے ڈرتا ہے! میں اس سے باہر نکال رہا ہوں DAGGOO

ہسپانوی ملاح۔ (ایک طرف۔) وہ غنڈہ گردی کرنا چاہتا ہے، آہ!—پرانی رنجش مجھے چھوتی ہے۔ کوئی جرم نہیں۔

)بدمزہ) کوئی نہیں۔ DAGGOO

ایس ٹی جاگو کا ملاح۔ وہ ہسپانوی پاگل یا نشے میں ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہو سکتا، ورنہ اس کے ایک معاملے میں ہمارے پرانے مغلوں کے آگ کے پانی کام کرنے میں کچھ دیر ہیں۔

.واں نانٹکیٹ ملاح۔ میں نے کیا دیکھا—بجلی؟ جی ہاں 5

ہسپانوی ملاح۔ نہیں؛ ڈگو اپنے دانت دکھا رہا ہے۔

!)بہار) تیر انگل، مانیکن! سفید جلد، سفید جگر DAGGOO

!ہسپانوی ملاح (اس سے ملنا)۔ آپ کو دل سے چاقو! بڑا فریم، چھوٹی روح

!تمام ایک قطار! ایک قطار! ایک قطار

!)ایک آواز کے ساتھ) ایک قطار نیچے، اور ایک قطار اوپر—خدا اور مرد—دونوں جھگڑالو TASHTEGO

!ہمف

!ایک قطار! ورجن مبارک ہو، ایک قطار! آپ کے ساتھ چھلانگ لگائیں arrah! بیلفاسٹ سیلر۔ ایک قطار

!انگلش سیلر۔ انصاف! ہسپانوی کی چھری چھین لو! ایک انگوٹھی، ایک انگوٹھی

اولڈ مینکس سیلر۔ تیار ہے۔ وہاں! حلقہ افق. اسی رنگ میں قابیل نے ہابیل کو مارا۔ میٹھا کام، صحیح کام! نہیں؟ پھر کیوں اے خدا، تم انگوٹھی کو پاگل کر رہے ہو؟

کی طرف سے ہاتھ! سب سے زیادہ بہادر جہازوں میں! ریف ٹاپ halyards کوارٹر ڈیک سے میٹ کی آواز۔
! سیل کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ

تمام طوفان! طوفان! چھلانگ لگائیں، میرے جولیز! (وہ بکھر جاتے ہیں۔)

jib-Stayپی آئی پی (ونڈگلاس کے نیچے سکٹر رہا ہے)۔ جولیز ؟رب ایسے جولیوں کی مدد فرما! کریش، کریش !وہاں خدارا! بطخ لوئر، پپ، یہاں شاہی صحن آتا ہے! یہ گھومتے ہوئے جنگل میں رہنے سے Blang-whang! جاتا ہے ، بھی بدتر ہے، سال کا آخری دن! اب شاہ بلوط کے بعد کون چڑھے گا؟ لیکن وہ وہاں جاتے ہیں، سب لعنت بھیجتے ہیں !اور یہاں میں نہیں کرتا۔ ان کے لیے اچھے امکانات؛ وہ جنت کے راستے پر ہیں۔ سختی سے پکڑو! جمنی، کیا طوفان ہے ؟ سفید وہیل، شرر! شرر یہاں میں squals لیکن وہ چپس ابھی بھی بدتر ہیں - وہ آپ کے سفید سکوالس ہیں، وہ۔ سفید نے ابھی ان کی تمام چیٹ سنی ہے، اور سفید وہیل — شرر! شرر!— لیکن ایک بار کی بات! اور صرف اس شام — یہ !مجھے اپنے دف کی طرح ہر طرف جھنجھوڑتا ہے — کہ ایک بوڑھے کے اپنا کونڈا نے اسے شکار کرنے کی قسم کھائی تھی اے بڑے گورے خدا اندھیرے میں کہیں اوپر ہے، یہاں نیچے اس چھوٹے کالے لڑکے پر رحم کر۔ اُسے اُن تمام !آدمیوں سے محفوظ رکھ جن کے اندر خوف محسوس کرنے کی آنت نہیں ہے

باب 41۔ موبی ڈک۔

میں، اسماعیل، اس عملے میں سے ایک تھا۔ میری چیخیں باقی کے ساتھ بڑھ گئی تھیں۔ میرا حلف ان کے ساتھ مل گیا تھا۔ اور میں نے زور سے چیخا، اور میں نے مزید ہتھوڑا مارا اور اپنی قسم کھائی، اپنی روح میں خوف کی وجہ سے۔ ایک جنگلی، صوفیانہ، ہمدردی کا احساس مجھ میں تھا؛ احاب کی بے قابو دشمنی مجھے لگ رہی تھی۔ لالچی کانوں سے میں نے اس قاتل عفریت کی تاریخ جان لی جس کے خلاف میں نے اور دیگر تمام لوگوں نے تشدد اور انتقام کی قسمیں کھائی تھیں۔

پچھلے کچھ عرصے سے، اگرچہ صرف وقفوں پر، غیر ساتھی، الگ تھلگ وائٹ وہیل نے ان غیر مہذب سمندروں کو ستایا تھا جو زیادہ تر سپرم وہیل ماہی گیروں کے ذریعہ آتے تھے۔ لیکن ان سب کو اس کے وجود کا علم نہیں تھا۔ ان میں

سے صرف چند لوگوں نے ہی اس کو جان بوجھ کر دیکھا تھا۔ جبکہ وہ تعداد جنہوں نے ابھی تک حقیقت میں اور جان بوجھ کر اسے جنگ دی تھی، واقعی بہت کم تھی۔ کے لیے، بڑی تعداد میں وہیل-کروزر کی وجہ سے؛ جس بے ترتیبی سے انہیں پورے پانی کے طواف پر چھڑکایا گیا، ان میں سے بہت سے لوگ اپنی تلاش کو تنہائی کے طول بلد کے ساتھ آگے بڑھاتے ہیں، اس طرح شاذ و نادر ہی یا کبھی پورے بارہ ماہ یا اس سے زیادہ عرصے تک، کسی بھی قسم کی خبریں سنانے والے جہاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر علیحدہ سفر کی غیر معمولی لمبائی؛ گھر سے جہاز رانی کے اوقات کی بے قاعدگی؛ یہ سب، دیگر حالات کے ساتھ، بالواسطہ اور بالواسطہ، موبی ڈک سے متعلق خصوصی انفرادی خبروں کے پوری دنیا میں وہیلنگ کے بیڑے کے پھیلاؤ میں طویل عرصے سے رکاوٹ ہیں۔ اس میں شک نہیں کیا جا سکتا تھا کہ کئی جہازوں کا سامنا، فلاں یا فلاں وقت، یا فلاں یا فلاں میریڈیئن پر ہوا، غیر معمولی شدت اور بدنیتی کی ایک سپرم وہیل، جو وہیل اپنے حملہ آوروں کے ساتھ بڑی شرارت کرنے کے بعد، مکمل طور پر ان سے بچ گیا تھا؛ کچھ ذہنوں کے نزدیک یہ کوئی غیر منصفانہ قیاس نہیں تھا، میں کہتا ہوں، کہ زیر بحث وہیل موبی ڈک کے علاوہ کوئی اور نہیں تھی۔ اس کے باوجود دیر تک سپرم وہیل ماہی گیری پر حملہ آور عفریت میں بڑی درندگی، چالاکی اور بدنیتی کی مختلف اور غیر معمولی مثالوں سے ، نشان لگا دیا گیا تھا۔ لہذا یہ تھا، وہ لوگ جنہوں نے حادثاتی طور پر موبی ڈک سے جنگ کی تھی۔ اس طرح کے شکاری شاید، زیادہ تر حصے کے لیے، انفرادی وجہ کے بجائے، بڑے پیمانے پر سپرم وہیل ماہی گیری کے خطرات کو، جیسا کہ یہ تھا، اس نے پیدا کیے گئے عجیب و غریب دہشت کو قرار دینے میں مطمئن تھے۔ اس طرح، زیادہ تر، اخاب اور وہیل کے درمیان تباہ کن تصادم کو اب تک مقبول سمجھا جاتا تھا۔

اور جہاں تک ان لوگوں کے لیے جنہوں نے پہلے وائٹ وہیل کے بارے میں سنا تھا، اتفاق سے اس کی نظر پڑ گئی ، تھی۔ بات کے آغاز میں ان کے پاس ان میں سے ہر ایک تھا، تقریباً، اتنی ہی دلیری اور بے خوفی سے اس کے لیے جیسا کہ اس پر جاتی کی کسی دوسری وہیل کے لیے۔ لیکن طوالت کے ساتھ، اس طرح کی آفات ان حملوں کے نتیجے میں ہوئیں — موچ آنے والی کلائیوں اور ٹخنوں، ٹوٹے ہوئے اعضاء، یا کٹے ہوئے اعضاء تک محدود نہیں — بلکہ آخری حد تک مہلک؛ وہ بار بار تباہ کن پسپائیاں، سب جمع ہو رہے ہیں اور اپنے خوف کو موبی ڈک پر ڈھیر کر رہے ہیں۔

وہ چیزیں بہت سے بہادر شکاریوں کے حوصلے کو ہلا دینے کے لیے بہت آگے جا چکی تھیں، جن کے سامنے آخر کار وائٹ وہیل کی کہانی پہنچی تھی۔

نہ ہی تمام قسم کی جنگلی افواہیں مبالغہ آرائی کرنے میں ناکام رہیں، اور پھر بھی ان مہلک مقابلوں کی حقیقی تاریخیں زیادہ خوفناک ہیں۔ کیوں کہ نہ صرف شاندار افواہیں قدرتی طور پر تمام حیرت انگیز خوفناک واقعات کے جسم سے نکلتی ہیں، جیسا کہ ٹوٹا ہوا درخت اپنی کوک کو جنم دیتا ہے۔ لیکن، سمندری زندگی میں، ٹیرا فرما سے کہیں زیادہ، جنگلی افواہیں بکھری ہوئی ہیں، جہاں کہیں بھی ان کے ساتھ چمٹے رہنے کے لیے کوئی مناسب حقیقت موجود ہو۔ اور جیسے جیسے سمندر اس معاملے میں خشکی سے آگے نکل جاتا ہے، اسی طرح وہیل مچھلیاں بھی ہر قسم کی سمندری زندگی کو پیچھے چھوڑ دیتی ہیں، ان افواہوں کی حیرت اور خوف میں جو کبھی کبھی وہاں گردش کرتی ہیں۔ کیونکہ نہ صرف وہیل مین ایک جسم کے طور پر تمام ملاحوں کے لیے اس جہالت اور توہم پرستی سے مستثنیٰ ہیں؛ لیکن تمام ملاحوں میں، وہ تمام مشکلات سے سب سے زیادہ براہ راست رابطے میں لائے جاتے ہیں جو کچھ بھی سمندر میں خوفناک حد تک حیران کن ہے۔ آمنے سامنے وہ نہ صرف اس کے سب سے بڑے عجائبات کو دیکھتے ہیں، بلکہ ہاتھ سے جبڑے، ان سے جنگ ، کرتے ہیں۔ اکیلے، اتنے دور دراز کے پانیوں میں، کہ اگرچہ آپ نے ہزار میل کا سفر کیا، اور ہزار ساحلوں کو عبور کیا لیکن آپ کسی چھنی ہوئی چولہا پتھر کے پاس نہیں آئیں گے، یا سورج کے اس حصے کے نیچے مہمان نوازی نہیں کریں گے۔ اس طرح کے عرض البلد اور عرض البلد میں، اس طرح کی کالنگ کا تعاقب کرتے ہوئے، وہیل مین ان تمام اثرات سے لپٹا ہوا ہے جو اس کی پسند کو حاملہ بنانے کے لیے بہت سے عظیم جنم لے رہا ہے۔

اس کے بعد کوئی تعجب کی بات نہیں کہ کبھی بھی پانی بھری جگہوں پر محض ٹرانزٹ سے حجم اکٹھا کیا جاتا ہے، وائٹ وہیل کی پھیلی ہوئی افواہوں نے آخر کار اپنے ساتھ تمام طرح کے مرض کے اشارے اور مافوق الفطرت ایجنسیوں کی نصف تشکیل شدہ جنین تجاویز کو شامل کر لیا۔ آخر کار موبی ڈک نے نئے خوف کے ساتھ سرمایہ کاری کی جس میں کسی ، بھی چیز سے قرض لیا گیا جو بظاہر ظاہر ہوتا ہے۔ تاکہ بہت سے معاملات میں اس نے آخر کار ایسی گھبراہٹ کا نشانہ بنایا کہ ان افواہوں کے ذریعے کم از کم وائٹ وہیل کے بارے میں سننے والے چند شکاری اس کے جبڑے کے خطرات کا سامنا کرنے کو تیار تھے۔

لیکن کام پر دوسرے اور زیادہ اہم عملی اثرات باقی تھے۔ یہاں تک کہ اس وقت بھی اسپرم وہیل کا اصل وقار نہیں ہے، جیسا کہ لیویتھن کی دیگر تمام پرجاتیوں سے خوف کے ساتھ ممتاز ہے، وہیل مین کے دماغ سے ایک جسم کے طور پر مر گیا ہے۔ اس دن ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں، جو کہ گرین لینڈ یا رائٹ وہیل کو جنگ کی پیشکش کرنے کے باوجود کافی ذہین اور بہادر ہیں، لیکن شاید پیشہ ورانہ ناتجربہ کاری، یا نااہلی، یا ڈرپوک کی وجہ سے، اسپرم وہیل کے ساتھ مقابلہ کرنے سے انکار کر دیں گے۔ بہر حال، وہاں بہت سارے وہیل مین موجود ہیں، خاص طور پر ان وہیل قوموں میں جو امریکی پرچم کے نیچے سفر نہیں کرتے ہیں، جنہوں نے کبھی بھی اسپرم وہیل کا سامنا نہیں کیا، لیکن جن کا لیویتھن کا واحد علم اس ناقص عفریت تک محدود ہے جس کا ابتدائی طور پر شمال میں تعاقب کیا جاتا ہے۔ اپنے ہیچوں پر بیٹھے ہوئے، یہ لوگ بچکانہ آگ کی طرف دلچسپی اور خوف کے ساتھ، جنوبی وہیلنگ کی جنگلی، عجیب کہانیاں سنیں گے۔ اور نہ ہی عظیم سپرم وہیل کی پہلے سے نمایاں زبردستی کہیں بھی زیادہ جذباتی طور پر سمجھی جاتی ہے، ان پروں کے سوار جو اسے روکتے ہیں۔

اور گویا سابقہ افسانوی دور میں اس کی طاقت کی اب آزمائشی حقیقت نے اس پر اپنا سایہ ڈال دیا تھا۔ ہمیں کچھ کتابی ماہر فطرت - اولیسن اور پوولسن - نے اسپرم وہیل کو نہ صرف سمندر میں موجود ہر دوسری مخلوق کے لیے خوفزدہ قرار دیتے ہوئے پایا، بلکہ اس قدر ناقابل یقین حد تک وحشیانہ بھی ہے جتنا کہ مسلسل انسانی خون کا پیاسا رہنا۔ اور نہ ہی کی طرح اتنی دیر تک، کیا یہ یا تقریباً ملتے جلتے تاثرات ختم ہو گئے تھے۔ کیونکہ اپنی نیچرل ہسٹری میں، بیرن Cuvier خود اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اسپرم وہیل کو دیکھتے ہی، تمام مچھلیاں (شارک شامل ہیں) "انتہائی جاندار خوف سے متاثر ہوتی ہیں،" اور "اکثر اپنی پرواز کی تیز رفتاری میں چٹانوں سے ٹکرا جاتی ہیں۔ تشدد فوری موت کا سبب بنتا ہے۔ اور تاہم ماہی گیری کے عمومی تجربات اس طرح کی رپورٹوں میں ترمیم کر سکتے ہیں۔ پھر بھی ان کی پوری خوفناکی ، میں، یہاں تک کہ پوولسن کی خونخوار چیز تک، ان میں توہم پرستانہ اعتقاد، ان کے پیشے کے کچھ اتار چڑھاؤ میں شکاریوں کے ذہنوں میں زندہ ہو گیا ہے۔

تاکہ اس کے بارے میں افواہوں اور نشانیوں سے مغلوب ہو کر، چند ماہی گیروں نے موبی ڈک کے حوالے سے یاد کیا، جو سپرم وہیل ماہی گیری کے ابتدائی ایام تھے، جب طویل مشق کرنے والے رائٹ وہیل مین کو خطرات میں ڈالنا

اکثر مشکل ہوتا تھا۔ اس نئی اور بہادر جنگ کی؛ایسے لوگ احتجاج کر رہے ہیں کہ اگرچہ امید ہے کہ دوسرے لیویتھن کا تعاقب کیا جا سکتا ہے، پھر بھی اس طرح کے ظہور کا پیچھا کرنے اور اس کی نشاندہی کرنے کے لئے جیسے سپرم وہیل . فانی انسان کے لئے نہیں تھی۔ اس کی کوشش کرنے کے لئے، ناگزیر طور پر ایک فوری ابدیت میں پھاڑ دیا جائے گا اس سر پر، کچھ قابل ذکر دستاویزات ہیں جن سے مشورہ کیا جا سکتا ہے۔

اس کے باوجود، کچھ ایسے تھے، جو ان چیزوں کے باوجود بھی موبی ڈک کا پیچھا کرنے کے لیے تیار تھے۔ اور اس سے بھی بڑی تعداد جو، کسی خاص آفت کی مخصوص تفصیلات کے بغیر، اور توہم پرستانہ ساتھیوں کے بغیر، صرف دور سے اور مبہم طور پر اس کے بارے میں سننے کا چانس رکھتے تھے، اگر پیش کش کی گئی تو جنگ سے فرار نہ ہونے کے لیے کافی مشکل تھے۔

جنگلی تجاویز میں سے ایک جس کا حوالہ دیا گیا، جیسا کہ آخر کار توہم پرستوں کے ذہنوں میں وائٹ وہیل کے ساتھ جوڑنے کے لیے آیا، یہ غیر معمولی گھمنڈ تھا کہ موبی ڈک ہر جگہ موجود تھا۔ کہ اس کا سامنا دراصل ایک ہی لمحے میں مخالف عرض بلد میں ہوا تھا۔

اور نہ ہی، اس طرح کے ذہنوں کے طور پر قابل اعتماد ہونا ضروری ہے، کیا یہ مکمل طور پر توہم پرستی کے امکانات کے کچھ بے ہودہ شو کے بغیر تھا؟ کیونکہ سمندروں میں دھاروں کے راز ابھی تک کبھی بھی افشاء نہیں ہوئے، یہاں تک کہ انتہائی علمی تحقیق تک؛اس طرح سپرم وہیل کے پوشیدہ طریقے جب سطح کے نیچے رہتے ہیں، بڑے حصے میں، اس کے تعاقب کرنے والوں کے لیے بے حساب رہتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً ان کے بارے میں انتہائی متجسس اور متضاد قیاس آرائیاں جنم لیتی ہیں، خاص طور پر ان صوفیانہ طریقوں کے بارے میں جن کے ذریعے وہ بہت زیادہ گہرائی تک پہنچنے کے بعد اپنے آپ کو اتنی تیزی کے ساتھ سب سے زیادہ دور دراز مقامات تک پہنچا دیتا ہے۔

یہ امریکن اور انگلش وہیل بحری جہازوں کے لیے اچھی طرح سے جانا جاتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اسکورسبی کے ذریعہ برسوں پہلے مستند ریکارڈ پر رکھی گئی ایک بات، کہ کچھ وہیل مچھلیاں بحر الکاہل میں بہت دور شمال میں پکڑی گئی ہیں، جن کی لاشوں میں بحر الکاہل کے کنارے پائے گئے ہیں۔ گرین لینڈ کے سمندروں میں ہارپون ڈارٹ ہوئے۔

اور نہ ہی یہ کہنا ضروری ہے کہ ان میں سے بعض صورتوں میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ دونوں حملوں کے درمیان وقت کا وقفہ بہت دنوں سے زیادہ نہیں ہو سکتا تھا۔ لہٰذا، قیاس کے مطابق، کچھ وہیل مین کے ذریعہ یہ خیال کیا گیا ہے کہ نور ویسٹ پیسیج، انسان کے لیے اتنا طویل مسئلہ تھا، وہیل کے لیے کبھی کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ تاکہ یہاں، زندہ مردوں کے حقیقی زندگی کے تجربے میں، پرتگال کے اندرون ملک اسٹریلو پہاڑ کے پرانے زمانے سے متعلق پروڈیوجیز (جس کی چوٹی کے قریب کہا جاتا تھا کہ ایک جھیل تھی جس میں جہازوں کے ملبے سطح تک تیرتے تھے)؛ اور سیراکیوز کے قریب اریتھوسا فاؤنٹین کی اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز کہانی (جس کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ پانی مقدس سرزمین سے زیرزمین راستے سے آیا ہے)؛ یہ شاندار روایتیں وہیل مین کی حقیقتوں سے تقریباً پوری طرح برابر ہیں۔

prodigies شناسائی پر مجبور، پھر، اس طرح کے، کے ساتھ؛ اور یہ جانتے ہوئے کہ بار بار، نڈر حملوں کے بعد وائٹ وہیل زندہ بچ گئی تھی۔ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ کچھ وہیل مین اپنے توہمات میں مزید آگے بڑھیں۔ موبی ڈک کو نہ صرف ہر جگہ، بلکہ لافانی قرار دینا (کیونکہ لافانی ہے لیکن وقت میں ہر جگہ ہونا)؛ کہ اگرچہ اس کے پہلو میں نیزوں کے باغات لگائے جائیں، وہ پھر بھی بغیر کسی نقصان کے تیر جائے گا۔ یا اگر واقعی اسے کبھی بھی گاڑھا خون بہایا جائے تو ایسا نظارہ ایک بھیانک دھوکہ ہو گا۔ سیکڑوں لیگوں سے دور ایک بار پھر غیر محفوظ بلو میں، اس کا غیر محفوظ جیٹ ایک بار پھر نظر آئے گا۔

لیکن ان مافوق الفطرت قیاس آرائیوں کو چھین کر بھی، عفریت کی زمینی ساخت اور ناقابل تردید کردار میں غیر ارادی طاقت کے ساتھ تخیل پر حملہ کرنے کے لیے کافی تھا۔ کیونکہ، یہ اتنا زیادہ غیر معمولی نہیں تھا کہ اس نے اسے، دوسری سپرم وہیل سے ممتاز کیا، لیکن، جیسا کہ کہیں اور پھینک دیا گیا تھا- ایک عجیب برف سفید جھریوں والی پیشانی اور ایک اونچا، اہرام نما سفید کوہان۔ یہ ان کی نمایاں خصوصیات تھیں۔ وہ نشانات جن کے ذریعے، لامحدود، نامعلوم سمندروں میں بھی، اس نے اپنی شناخت، ایک طویل فاصلے پر، ان لوگوں پر ظاہر کی جو اسے جانتے تھے۔

اس کا باقی جسم اتنا لکیر دار، اور داغ دار، اور اسی کفن زدہ رنگت سے ماربل زدہ تھا، کہ آخر میں، اس نے وائٹ وہیل، کا اپنا مخصوص نام حاصل کر لیا تھا۔ ایک نام، درحقیقت، لفظی طور پر اس کے وشد پہلو سے درست ثابت ہوتا ہے

جب دوپہر کے وقت گہرے نیلے سمندر سے گزرتے ہوئے، کریمی جھاگ کا ایک دودھیا راستہ چھوڑ کر، سنہری چمکوں سے بھرا ہوا دیکھا جاتا ہے۔

نہ ہی یہ اس کی غیر ارادی وسعت تھی، نہ ہی اس کی نمایاں رنگت، اور نہ ہی اس کا بگڑا ہوا نچلا جبڑا، جس نے وہیل کو قدرتی دہشت کے ساتھ اتنا سرمایہ لگایا، جیسا کہ وہ بے مثال، ذہین بدنیتی، جو مخصوص اکاؤنٹس کے مطابق، اس نے بار بار ظاہر کی تھی۔ اس کے حملوں. سب سے بڑھ کر، اس کی غدارانہ پسپائی نے شاید کسی اور چیز سے زیادہ مایوسی کا نشانہ بنایا۔ کیونکہ، جب اپنے پرجوش تعاقب کرنے والوں کے سامنے تیراکی کرتے ہوئے، خطرے کی ہر ظاہری علامت کے ساتھ، وہ کئی بار اچانک گھومنے کے لیے جانا جاتا تھا، اور، ان پر گرتے ہوئے، یا تو ان کی کشتیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا تھا، یا پھر خوفزدہ ہو کر واپس اپنے جہاز کی طرف لے جاتا تھا۔

اس کے تعاقب میں پہلے ہی کئی ہلاکتیں ہو چکی تھیں۔ لیکن اگرچہ اسی طرح کی آفات، خواہ تھوڑا سا ساحل پر کیوں نہ آئیں، ماہی گیری میں کسی بھی طرح سے غیر معمولی نہیں تھیں۔ پھر بھی، زیادہ تر صورتوں میں، ایسا لگتا تھا کہ وائٹ وہیل کی وحشیانہ پیشن گوئی، کہ اس کی وجہ سے ہونے والی ہر ٹوٹ پھوٹ یا موت کو مکمل طور پر کسی غیر ذہین ایجنٹ کے ذریعے متاثر نہیں کیا گیا تھا۔

پھر فیصلہ کریں کہ اس کے مزید مایوس شکاریوں کے ذہنوں کو کس اشتعال انگیز، مشغول غصے کی طرف راغب کیا گیا تھا، جب چبائی ہوئی کشتیوں کے چپوں اور پھٹے ہوئے ساتھیوں کے ڈوبتے ہوئے اعضاء کے درمیان، وہ وہیل کے خوفناک غضب کے سفید دہی میں سے تیر رہے تھے۔ پرسکون، تڑپتی ہوئی سورج کی روشنی میں، جس پر مسکراہٹ تھی، جیسے پیدائش یا دلہن کے وقت۔

،اُس کی تین کشتیاں اُس کے گرد چولہا کرتی ہیں، اور اُن اور آدمی دونوں کناروں میں گھوم رہے ہیں۔ ایک کپتان اپنے ٹوٹے ہوئے پرے سے لائن چاقو کو پکڑ کر، وہیل پر دھاوا بولا، جیسا کہ اپنے دشمن پر آرکنساس کے ڈوئلسٹ کے طور پر، چھ انچ کے بلیڈ سے آنکھ بند کر کے وہیل کی گہری زندگی تک پہنچنے کے لیے تلاش کر رہا تھا۔ وہ کپتان اخیاب تھا۔ اور پھر یہ ہوا، کہ اچانک اپنے درانتی کے سائز کے نچلے جبڑے کو اپنے نیچے جھاڑتے ہوئے، موبی ڈک نے میدان

،میں گھاس کاٹنے والے کی طرح، احاب کی ٹانگ کاٹ لی تھی۔ کوئی پگڑی والا ترک، کوئی کرایہ دار وینیشین یا مالائی اسے زیادہ بظاہر بغض سے نہیں مار سکتا تھا۔ اس کے بعد شک کرنے کی ایک چھوٹی سی وجہ تھی کہ جب سے اس تقریباً مہلک مقابلے کے بعد سے، اخاب نے وہیل کے خلاف ایک جنگلی انتقامی کارروائی کو پسند کیا تھا، اس کے لیے اس کے جنون میں مبتلا ہو کر آخر کار وہ اس کی شناخت کرنے آیا، نہ صرف اس کے تمام جسمانی پریشانیاں، لیکن اس کی تمام اوتار کے طور پر اس monomaniac فکری اور روحانی پریشانیاں۔ وائٹ وہیل ان تمام بدنیتی پر مبنی ایجنسیوں کے کے سامنے تیرتی ہے جسے کچھ گہرے آدمی ان میں کھاتے ہوئے محسوس کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ آدھے دل اور آدھے پھیپھڑوں کے ساتھ زندہ رہ جاتے ہیں۔ وہ غیر محسوس بدنیتی جو شروع سے رہی ہے۔ جس کے تسلط کو جدید عیسائی بھی آدھے جہانوں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس کی مشرق کے قدیم اوفائٹس اپنے مجسمہ شیطان کی تعظیم کرتے تھے؛- احاب نے ان کی طرح گر کر اس کی پرستش نہیں کی۔ لیکن دلفریب طریقے سے اپنے خیال کو نفرت انگیز سفید وہیل میں منتقل کرتے ہوئے، اس نے خود کو، سب مسخ شدہ، اس کے خلاف کھڑا کر دیا۔ سب سے زیادہ پاگل اور عذاب؛ وہ تمام چیزیں جو ہلچل مچاتی ہیں۔ اس میں بدنیتی کے ساتھ تمام سچائی؛ وہ سب جو سینو کو توڑتا ہے اور دماغ کو کیک کرتا ہے۔ زندگی اور فکر کے تمام لطیف شیطانیت؛ تمام برائیاں، پاگل احاب کے لیے، بظاہر ظاہری شکل میں تھیں، اور موبی ڈک میں عملی طور پر حملہ آور بنا دی گئیں۔ اس نے وہیل کے سفید کوہان پر تمام عمومی غصے اور نفرت کا ڈھیر لگا دیا جو آدم سے نیچے اس کی پوری نسل نے محسوس کیا تھا۔ اور پھر، جیسے اس کا سینہ مارٹر ہو، اس نے اپنے گرم دل کا خول اس پر پھوڑ دیا۔

یہ ممکن نہیں ہے کہ اس میں یہ مونومینیا اس کے جسم کے ٹکڑے ہونے کے عین وقت پر فوری طور پر عروج پر ہو۔ پھر، عفریت کی طرف بھاگتے ہوئے، ہاتھ میں چاقو، اس نے اچانک، پرجوش، جسمانی عداوت کو چھوڑ دیا تھا۔ اور جب اسے فالج کا جھٹکا لگا جس نے اسے پھاڑ دیا، تو شاید اس نے تکلیف دہ جسمانی زخموں کو محسوس کیا، لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پھر بھی، جب اس تصادم سے گھر کی طرف رخ کرنے پر مجبور کیا گیا، اور مہینوں اور ہفتوں تک، احاب اور اذیت ایک جھولی میں ایک ساتھ پھیلی ہوئی تھی، سردیوں کے وسط میں یہ سنسنی خیز، پیٹاگونین کیپ کی چیخیں مار رہی تھی۔ پھر یہ ہوا کہ اس کا پھٹا ہوا جسم اور پھٹی ہوئی روح ایک دوسرے میں بہہ گئی۔ اور اتنی مداخلت نے اسے

پاگل بنادیا۔ کہ یہ تبھی تھا، گھر کی طرف سفر پر، تصادم کے بعد، آخری مونومینیا نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا، اس حقیقت سے بالکل یقینی لگتا ہے کہ گزرنے کے دوران وقفے وقفے سے، وہ ایک پاگل پاگل تھا۔ اور، اگرچہ ایک ٹانگ سے بے اعتنائی تھی، پھر بھی اتنی اہم طاقت اس کے مصری سینے میں چھپی ہوئی تھی، اور اس کے حواس میں مزید شدت آگئی تھی کہ اس کے ساتھی اسے تیزی سے باندھنے پر مجبور ہو گئے تھے، یہاں تک کہ جب وہ اپنے جھولے میں بڑبڑاتا ہوا جہاز چلا رہا تھا۔ ایک سٹریٹ جیکٹ میں، وہ ژالہ باری کے دیوانے پتھروں کی طرف جھک گیا۔ اور، جب زیادہ تکلیف دہ عرض البلد میں دوڑتا ہوا، جہاز، ہلکے سٹن کے ساتھ پھیلتا ہوا، پرسکون اشنکٹبندیی علاقوں میں تیرتا ہوا، اور، تمام صورتوں میں، بوڑھے آدمی کا دلفریب کیپ ہارن کے پھولوں کے ساتھ اس کے پیچھے رہ گیا، اور وہ باہر نکلا۔ بابرکت روشنی اور ہوا میں اس کی تاریک ماند؛ پھر بھی، جب اس نے اس فرم کو برداشت کیا، سامنے جمع کیا، چاہے وہ پیلا ہی کیوں نہ ہو، اور ایک بار پھر اپنے پرسکون احکامات جاری کیے؛ اور اس کے ساتھیوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ خوفناک پاگل پن اب ختم ہو چکا تھا۔ تب بھی، اخیاب، اپنے چھپے ہوئے نفس میں، غضبناک تھا۔ انسانی جنون اکثر اوقات ایک چالاک اور سب سے زیادہ مکار چیز ہوتی ہے۔ جب آپ کو لگتا ہے کہ یہ بھاگ گیا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ یہ کچھ اب بھی لطیف شکل میں تبدیل ہو جائے۔ احاب کا مکمل پاگل پن کم نہیں ہوا، بلکہ گہرا ہوتا چلا گیا۔ بے روک ٹوک ہڈسن کی طرح، جب وہ نوبل نارتھ مین تنگ، لیکن ناقابل یقین حد تک ہائی لینڈ گھاٹی سے گزرتا ہے۔ لیکن، جیسا کہ اس کی تنگ نظری میں، احاب کے وسیع جنون کا ایک حصہ بھی پیچھے نہیں چھوڑا گیا تھا۔ تو اس وسیع دیوانگی میں، اس کی عظیم فطری عقل کا ایک حصہ بھی ختم نہیں ہوا تھا۔ کہ پہلے زندہ ایجنٹ، اب زندہ آلہ بن گیا۔ اگر اس طرح کا غضبناک ٹراپ کھڑا ہو سکتا ہے، تو اس کے خاص پاگل پن نے اس کی عمومی عقل پر حملہ کیا، اور اسے لے جایا، اور اس کی تمام مرتکز توپ کو اپنے ہی پاگل نشان پر پھیر دیا۔ اس لیے کہ اپنی طاقت کھونے سے بہت دور، احاب، اس ایک سرے تک، اب اس سے ہزار گنا زیادہ طاقت رکھتا تھا جو اس نے کسی ایک معقول چیز کو برداشت کرنے کے لیے سمجھداری سے لایا تھا۔

یہ بہت ہے؛ ابھی تک احاب کا بڑا، گہرا، گہرا حصہ ابھی تک غیر واضح ہے۔ لیکن گہرائیوں کو مقبول بنانے کے لئے بیکار، اور تمام سچائی گہری ہے. اس چمکدار ہوٹل ڈی کلونی کے بالکل اندر سے بہت نیچے کی طرف گھومتے ہوئے جہاں

ہم یہاں کھڑے ہیں ــــ خواہ کتنا ہی شاندار اور شاندار ہو، اب اسے چھوڑ دو؛ اور آپ اعلیٰ، اداس روحوں، تھرمس کے ، ان وسیع رومن ہالوں کی طرف چلیں۔ جہاں انسان کی اوپری زمین کے شاندار میناروں کے نیچے، اس کی عظمت کی جڑ اس کا سارا خوفناک جوہر داڑھی والی حالت میں بیٹھا ہے۔ نوادرات کے نیچے دفن ایک قدیم، اور دھڑ پر تخت! چنانچہ ایک ٹوٹے ہوئے تخت کے ساتھ، عظیم دیوتا اس قیدی بادشاہ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ چنانچہ ایک کیریٹیڈ کی طرح، وہ مریض بیٹھتا ہے، اپنی منجمد پیشانی پر عمروں کے ڈھیروں کے ڈھیروں کو برقرار رکھتا ہے۔ تم وہاں نیچے سمیٹ لو، اے مغرور، اداس روحو! سوال کہ فخر، اداس بادشاہ! ایک خاندانی مماثلت! ہاں، اس نے تم کو جنم دیا، اے نوجوان جلاوطن رائلٹی۔ اور آپ کے سنگین صاحب سے ہی پرانا ریاستی راز سامنے آئے گا۔

اب احاب کے دل میں اس کی کچھ جھلک تھی، یعنی: میرے تمام ذرائع عقلمند، میرا مقصد اور میرا مقصد دیوانہ ہے۔ اس کے باوجود قتل کرنے، تبدیل کرنے یا حقیقت سے دور رہنے کی طاقت کے بغیر۔ وہ اسی طرح جانتا تھا کہ بنی نوع انسان کے لیے اس نے طویل عرصے تک تقسیم کیا ہے۔ کسی طرح، اب بھی کیا. لیکن اس کے تحلیل ہونے کی چیز صرف اس کی ادراک کے تابع تھی، اس کی مرضی کے مطابق نہیں۔ بہر حال، وہ اُس اکھاڑ پچھاڑ میں اتنی اچھی طرح سے کامیاب ہوا کہ جب ہاتھی دانت کی ٹانگ کے ساتھ اُس نے ساحل پر قدم رکھا تو کسی بھی نانٹکیٹر نے اُسے اس کے سوا کچھ نہیں سوچا کہ وہ فطری طور پر غمگین ہے، اور یہ کہ جلدی سے، اس خوفناک جانی نقصان کے ساتھ جو اُس پر آ گئی۔

، سمندر میں اس کے ناقابل تردید ڈیلیریم کی رپورٹ بھی اسی طرح ایک قریبی وجہ سے مشہور تھی۔ اور اسی طرح تمام اضافی مزاج جو ہمیشہ اس کے بعد، موجودہ سفر پر پیکوڈ میں کشتی رانی کے دن تک، اس کی پیشانی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور ، نہ ہی یہ بہت کم امکان ہے کہ وہیل کے دوسرے سمندری سفر کے لیے اس کی فٹنس پر بھروسہ کرنا تو دور کی بات اس طرح کی تاریک علامات کی وجہ سے، اس ذہین جزیرے کے حساب کرنے والے لوگ اس گھمنڈ کی طرف مائل تھے کہ انہی وجوہات کی بنا پر وہ سب سے بہتر اہل تھا۔ اور کنارے پر کھڑا ہو گیا، ایک تعاقب کے لیے جو کہ وہیل کے ، خونی شکار کی طرح غصے اور جنگلی پن سے بھرا ہوا تھا۔ کچھ لاعلاج خیال کے جڑے ہوئے، بے لگام دانتوں کے ساتھ اندر ہی اندر اور بغیر جھلس گئے؛ ایسا شخص، کیا وہ پایا جا سکتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنا لوہا مارتا ہے اور تمام وحشیوں کے

خلاف اپنی لانس اٹھاتا ہے۔ یا، اگر کسی وجہ سے اس کے لیے جسمانی طور پر نااہل ہونے کا سوچا جاتا ہے، پھر بھی ایسا شخص حملہ کرنے کے لیے اپنے اندر کی طرف سے خوشی اور چیخ و پکار کرنے کے لیے انتہائی قابل معلوم ہو گا۔ لیکن یہ سب کچھ جیسا بھی ہو، یہ یقینی ہے کہ اس کے بے لگام غصے کے پاگل راز کے ساتھ، احاب نے جان بوجھ کر موجودہ سفر پر صرف وائٹ وہیل کے شکار کے واحد اور سب سے دلکش مقصد کے ساتھ سفر کیا تھا۔ اگر ساحل پر اس کے پرانے جاننے والوں میں سے کسی نے آدھا خواب دیکھا ہوتا کہ اس میں کیا چھپا ہوا ہے تو ان کی مضطرب اور صالح روحیں کتنی جلدی ایسے شیطانی آدمی سے جہاز چھین لیتی! وہ منافع بخش سیر پر جھکے ہوئے تھے، منافع کو ٹکسال سے ڈالر میں شمار کیا جاتا تھا۔ وہ ایک بے باک، ناقابل تسخیر اور مافوق الفطرت انتقام کا ارادہ رکھتا تھا۔

یہاں، پھر، کیا یہ سرمئی سر والا، بے دین بوڑھا آدمی، دنیا بھر میں ایک ایوب کی وہیل کا تعاقب کر رہا تھا، ایک عملے اور کینیبلز پر مشتمل تھا- اخلاقی طور پر بھی castaways، کے سر پر بھی، جو کہ بنیادی طور پر مانگرل پاگلوں، اور ، کمزور، سٹاربک میں محض غیر امدادی خوبی یا صحیح ذہنیت کی نااہلی، سٹب میں بے حسی اور لاپرواہی کی ناقابل تسخیر جولٹی اور فلاسک میں پھیلی ہوئی اعتدال پسندی سے۔ اس طرح کا عملہ، اتنا افسر، خاص طور پر کسی وحشیانہ ہلاکت سے بھرا انتقام میں مدد ملے۔ یہ کیسا تھا کہ انہوں نے بوڑھے آدمی کے monomaniac ہوا دکھائی دیتا تھا تاکہ اسے اس کے غصے کا اتنا بھرپور جواب دیا — کس برے جادو سے ان کی روحوں پر قبضہ کر لیا گیا تھا، کہ بعض اوقات اس کی نفرت تقریباً ان کی ہی لگتی تھی۔ وائٹ وہیل ان کا اتنا ہی ناقابل برداشت دشمن ہے جتنا اس کا۔ یہ سب کچھ کیسے ہوا — وائٹ وہیل ان کے لیے کیا تھی، یا ان کی لاشعوری سمجھ میں کیسے، کسی مدھم، غیر مشتبہ انداز میں، وہ زندگی کے سمندروں کا سر کتا ہوا عظیم شیطان لگ رہا تھا، — یہ سب کچھ سمجھانے کے لیے۔ اسمٰعیل کے جانے سے کہیں زیادہ گہرا غوطہ لگانا ہو گا۔ زیر زمین کان کن جو ہم سب میں کام کرتا ہے، کوئی کیسے بتا سکتا ہے کہ اس کے چننے کی ہلکی ہلکی آواز سے اس کی شافٹ کو کس طرف لے جاتا ہے؟ بازو کی ناقابل تلافی گھسیٹ کون محسوس نہیں کرتا؟ چوہتر میں کون سا سکف ساکن رہ سکتا ہے؟ ایک کے لیے، میں نے اپنے آپ کو وقت اور جگہ کو ترک کر دیا؛ لیکن ابھی تک وہیل کا سامنا کرنے کے لئے تمام جلدی، اس وحشی میں کچھ نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن سب سے مہلک بیمار۔

باب 42۔ وہیل کی سفیدی۔

اخیاب کے لیے سفید وہیل کیا تھی، اس کا اشارہ دیا گیا ہے۔ کیا، کبھی کبھی، وہ میرے لیے تھا، جیسا کہ ابھی تک ان کہی نہیں ہے۔

موبی ڈک کو چھونے والے ان زیادہ واضح خیالات کے علاوہ، جو کبھی کبھار کسی بھی انسان کی روح میں خطرے کی گھنٹی نہیں جگا سکتے تھے، اس کے بارے میں ایک اور خیال، یا اس سے کہیں زیادہ مبہم، بے نام خوف تھا، جو کبھی کبھار اپنی شدت سے باقی سب کو مکمل طور پر زیر کر دیتا تھا۔ اور پھر بھی یہ اتنا صوفیانہ اور قریب قریب ناقابل فہم تھا کہ میں اسے قابل فہم شکل میں ڈالنے سے تقریباً مایوس ہو گیا تھا۔ یہ وہیل کی سفیدی تھی جس نے سب سے بڑھ کر مجھے خوفزدہ کر دیا۔ لیکن میں یہاں اپنی وضاحت کیسے کر سکتا ہوں؟ اور پھر بھی، کچھ مدھم، بے ترتیب طریقے سے، خود کو سمجھانا ضروری ہے، ورنہ یہ تمام ابواب بے کار ہو سکتے ہیں۔

اگرچہ بہت سی قدرتی اشیاء میں، سفیدی خوبصورتی کو بہتر بناتی ہے، گویا اس کی اپنی کوئی خاص خوبی ہے، جیسا کہ سنگ مرمر، جاپونیکا اور موتیوں میں؛ اور اگرچہ مختلف اقوام نے کسی نہ کسی طرح اس رنگت میں ایک خاص شاہی برتری کو تسلیم کیا ہے۔ یہاں تک کہ پیگو کے وحشی، عظیم الشان پرانے بادشاہوں نے "سفید ہاتھیوں کا رب" کا لقب اپنے دوسرے تمام شاندار تسلط سے بالاتر رکھا۔ اور سیام کے جدید بادشاہوں نے شاہی معیار میں ایک ہی برف سفید چار گنا ، لہرایا۔ اور ہینووریائی جھنڈا جس پر برف کے سفید چارجر کی ایک شکل ہے۔ اور عظیم آسٹریا کی سلطنت، سیزرین بادشاہی روم کا وارث، شاہی رنگ کے لیے ایک ہی شاہی رنگ۔ اور اگرچہ اس میں یہ فوقیت خود انسانی نسل پر لاگو ، ہوتی ہے، جس سے سفید فام آدمی کو ہر دھندلی قبیلے پر مثالی مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگرچہ، ان سب کے علاوہ

سفیدی کو بھی خوشی کی اہمیت کا حامل بنا دیا گیا ہے، کیونکہ رومیوں کے درمیان ایک سفید پتھر ایک خوشی کا دن تھا۔ اور اگرچہ دیگر فانی ہمدردیوں اور علامتوں میں، اسی رنگ کو بہت سی چھونے والی، عمدہ چیزوں کا نشان بنایا گیا ہے — دلہنوں کی معصومیت، عمر کی نرمی؛ اگرچہ امریکہ کے سرخ مردوں میں ویمپم کی سفید پٹی دینا اعزاز کا گہرا عہد تھا۔ اگرچہ بہت سے موسموں میں، سفیدی جج کے عہد میں انصاف کی عظمت کو ظاہر کرتی ہے، اور بادشاہوں اور رانیوں کی روزانہ کی حالت میں حصہ ڈالتی ہے جو دودھ کے سفید گھوڑوں کے ذریعے کھینچی جاتی ہے۔ اگرچہ عظیم ترین مذاہب کے اعلیٰ اسرار میں بھی اسے خدائی بے داغ اور طاقت کی علامت بنایا گیا ہے۔ فارسی آتش پرستوں کی طرف سے، سفید کانٹے والے شعلے کو قربان گاہ پر سب سے مقدس رکھا جا رہا ہے۔ اور یونانی افسانوں میں، گریٹ جو وخود کو برف کے سفید کے لیے، مقدس سفید کتے کی وسط سرما کی قربانی ان کے Iroquois بیل میں اوتار بنایا جا رہا ہے۔ اور اگرچہ عظیم الہٰیات کا سب سے مقدس تہوار تھا، اس بے داغ، وفادار مخلوق کو خالص ترین ایلچی کے طور پر رکھا گیا تھا جسے وہ اپنی وفاداری کی سالانہ خبر کے ساتھ عظیم روح کو بھیج سکتے تھے۔; اور اگرچہ سفید کے لیے لاطینی لفظ سے براہ راست، تمام مسیحی پادریوں نے اپنے مقدس لباس کے ایک حصے کا نام اخذ کیا ہے، الب یا انگور، جو کاساک کے نیچے پہنا جاتا ہے۔ اور اگرچہ رومی عقیدے کے مقدس مقامات میں سے، سفید رنگ کو خاص طور پر ہمارے رب کے جذبے کے جشن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ سینٹ جان کی رویا میں، نجات پانے والوں کو سفید پوشاک دیے جاتے ہیں، اور چوبیس بزرگ سفید لباس پہنے عظیم سفید تخت کے سامنے کھڑے ہیں، اور وہ مقدس جو وہاں اون کی طرح سفید بیٹھا ہے؛ پھر بھی ان تمام جمع وابستگیوں کے لیے، جو کچھ بھی میٹھا، معزز، اور اعلیٰ ہے، اس رنگت کے اندرونی خیال میں ابھی تک ایک پراسرار چیز چھپی ہوئی ہے، جو خون میں چھائی ہوئی لالی سے زیادہ روح کو گھبراہٹ کا باعث بنتی ہے۔

، یہ وہ مضحکہ خیز خوبی ہے، جو سفیدی کے خیال کا سبب بنتی ہے، جب زیادہ مہربان انجمنوں سے طلاق لے لی جاتی ہے اور اپنے آپ میں کسی بھی خوفناک چیز کے ساتھ مل کر اس دہشت کو دور کی حدوں تک بڑھا دیتی ہے۔ کھمبے کے سفید ریچھ، اور اشنکٹبندیی کے سفید شارک کا مشاہدہ کریں؛ ان کی ہموار، چمکیلی سفیدی کے علاوہ اور کیا ہے کہ وہ ان سے ماورائی ہولناکیاں ہیں؟ وہ بھیانک سفیدی یہ ہے جو ان کے پہلو کی گونگی چمک کو ایسی گھناؤنی نرمی، خوفناک سے بھی

زیادہ گھناؤنی، عطا کرتی ہے۔ تاکہ اپنے ہیرالڈک کوٹ میں موجود خوفناک دانتوں والا شیر سفید کفن والے ریچھ یا شارک کی طرح ہمت نہ دکھا سکے۔ *

قطبی ریچھ کے حوالے سے، ممکنہ طور پر اس کی طرف سے تاکید کی جاسکتی ہے کہ جو اس معاملے میں مزید گہرائی * میں جائے گا، کہ یہ سفیدی نہیں ہے، جسے الگ سے سمجھا جاتا ہے، جو اس وحشی کی ناقابل برداشت گھناؤنی کو بڑھاتا ہے۔ کیونکہ، تجزیہ کیا جائے تو، یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس بلند ترین گھناؤنی صورت حال سے ہی جنم لیتی ہے، کہ مخلوق کی غیر ذمہ دارانہ بے رحمی آسمانی معصومیت اور محبت کے اون میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔ اور اس لیے، ہمارے ذہنوں میں ایسے دو مخالف جذبات کو اکٹھا کر کے، قطبی ریچھ ہمیں اتنے غیر فطری تضاد سے خوفزدہ کرتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ درست مان کر بھی۔ پھر بھی، اگر یہ سفیدی نہ ہوتی تو آپ کو اتنی شدت سے دہشت نہ ہوتی۔

جہاں تک سفید شارک کا تعلق ہے، اس مخلوق میں آرام کی سفید چمکتی بھوت پن، جب اس کے عام مزاج میں نظر آتی ہے، تو قطبی میں ایک ہی معیار کے ساتھ عجیب لمبا قد ہوتا ہے۔ اس خاصیت کو فرانسیسیوں نے سب سے زیادہ واضح طور پر اس نام پر مارا ہے جو وہ اس مچھلی کو دیتے ہیں۔ مُردوں کے لیے رومیش ماس کا آغاز "Requiem Eternam" (ابدی آرام) سے ہوتا ہے، جہاں سے *Requiem* اپنے آپ کو ماس کا نام دیتا ہے، اور کوئی بھی دیگر جنازہ موسیقی۔ اب، اس شارک میں موت کی سفید، خاموش خاموشی، اور اس کی عادات کی ہلکی ڈیڈلائنس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، فرانسیسی اسے *Requin* کہتے ہیں۔

albatross کے بارے میں سوچو، روحانی حیرت اور ہلکے خوف کے بادل کہاں سے آتے ہیں، جس میں وہ آپ کو سفید پریت تمام تخیلات میں چلتی ہے؟ کولرج نے پہلے وہ جادو نہیں پھینکا تھا۔ لیکن خدا کا عظیم، بے لوث انعام، فطرت *

مجھے وہ پہلا الباٹراس یاد ہے جو میں نے کبھی دیکھا تھا۔ یہ انٹارکٹک سمندروں پر سخت پانیوں میں، ایک طویل * آندھی کے دوران تھا۔ نیچے اپنی دوپہر کی گھڑی سے، میں ابر آلود ڈیک پر چڑھ گیا۔ اور وہاں، مین ہیچز پر ٹکرا کر، میں نے بے داغ سفیدی کی ایک شاہانہ، پنکھوں والی چیز دیکھی، اور ایک جھکا ہوا، رومن بل شاندار تھا۔ وقفے وقفے سے،

اس نے اپنے وسیع فرشتہ پروں کو آگے بڑھایا، گویا کسی مقدس صندوق کو گلے لگاتا ہے۔ حیرت انگیز پھڑپھڑاہٹ اور دھڑکنوں نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔ اگرچہ جسمانی طور پر کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا، لیکن اس نے روتے ہوئے کہا، جیسے مافوق الفطرت مصیبت میں کسی بادشاہ کا بھوت۔ اس کی ناقابل بیان، عجیب و غریب آنکھوں سے، میں نے سوچا کہ میں نے ان رازوں کی طرف جھانکا جو خدا کو پکڑے ہوئے تھے۔ فرشتوں کے سامنے ابراہیم کی طرح، میں نے اپنے آپ کو جھکایا۔ سفید چیز اتنی سفید تھی، اس کے پر اتنے چوڑے تھے، اور ہمیشہ کے لیے جلاوطن پانیوں میں، میں ،روایات اور قصبوں کی دکھی یادیں کھو چکا تھا۔ میں نے بہت دیر تک پلمیج کے اس شاندار کو دیکھا۔ میں نہیں بتا سکتا صرف اشارہ کر سکتا ہوں، وہ چیزیں جو اس وقت میرے ذریعے چلی تھیں۔ لیکن آخر کار میں جاگ اٹھا۔ اور مڑ کر ایک ملاح سے پوچھا کہ یہ کون سا پرندہ ہے؟ ایک گونی، اس نے جواب دیا۔ گونی! یہ نام پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ کیا یہ قابل فہم ہے کہ یہ شاندار چیز ساحل کے مردوں کے لیے بالکل ناواقف ہے! کبھی نہیں! لیکن کچھ عرصے بعد، مجھے معلوم ہوا کہ گونی البیٹراس کے لیے کسی سمندری آدمی کا نام تھا۔ تاکہ کولرج کی جنگلی شاعری کا ان صوفیانہ تاثرات سے کوئی تعلق نہ ہو جو میرے تھے، جب میں نے اس پرندے کو اپنے عرشے پر دیکھا۔ کیونکہ اس وقت میں نے نہ تو شاعری پڑھی تھی اور نہ ہی پرندے کو الباٹراس معلوم تھا۔ پھر بھی، یہ کہہ کر، میں بالواسطہ طور پر نظم اور شاعر کی عمدہ خوبی کو کچھ زیادہ ہی روشن کرتا ہوں۔

پھر، میں دعویٰ کرتا ہوں کہ پرندے کی حیرت انگیز جسمانی سفیدی میں بنیادی طور پر جادو کا راز چھپا ہوا ہے۔ اس میں ایک سچائی زیادہ واضح ہوتی ہے، یہ کہ اصطلاحات کی واحدیت سے پرندے ہیں جنہیں گرے الباٹروس کہتے ہیں۔ اور یہ میں نے اکثر دیکھے ہیں، لیکن اس طرح کے جذبات کے ساتھ کبھی نہیں دیکھے جیسے میں نے انٹارکٹک پرندوں کو دیکھا تھا۔

لیکن صوفیانہ چیز کیسے پکڑی گئی؟ سرگوشی نہ کرو، میں بتاؤں گا۔ ایک غدار ہک اور لائن کے ساتھ، جیسے پرندہ سمندر ، پر تیرتا ہے۔ آخر کار کپتان نے اس کا ایک ڈاکیا بنا دیا۔ جہاز کے وقت اور جگہ کے ساتھ، اس کی گردن میں ایک خط ، چمڑے کا ٹیلی باندھنا؛ اور پھر اسے فرار ہونے دینا۔ لیکن مجھے کوئی شک نہیں، وہ چمڑے کا ٹیل، جو انسان کے لیے تھا

آسمان میں اتار دیا گیا تھا، جب سفید پرندہ پروں کی تہہ میں، پکارنے والا، اور پیار کرنے والے کروبیوں میں شامل ہونے کے لیے اُڑا!

ہماری مغربی تاریخوں اور ہندوستانی روایات میں سب سے زیادہ مشہور وائٹ اسٹیڈ آف دی پریریز ہے۔ ایک شاندار دودھ سفید چارجر، بڑی آنکھوں والا، چھوٹے سروں والا، بلف سینے والا، اور اپنی بلند و بالا گاڑی میں ہزار بادشاہوں کے وقار کے ساتھ۔ وہ جنگلی گھوڑوں کے وسیع ریوڑ میں سے منتخب زرکسز تھے، جن کی چراگاہوں پر ان دنوں صرف راکی پہاڑوں اور ایلیگینی کی باڑ لگی ہوئی تھی۔ ان کے بھڑکتے ہوئے سر پر اس نے اسے اس منتخب ستارے کی طرح مغرب کی طرف متوجہ کیا جو ہر شام روشنی کے میزبانوں پر لے جاتا ہے۔ اس کی ایال کی چمکتی جھرنا، اس کی دم کے مڑے ہوئے دومکیت نے اسے سونے اور چاندی کے بیٹروں سے زیادہ شاندار مکانات کے ساتھ سرمایہ کاری کی تھی۔ اُس ناپید، مغربی دنیا کا ایک انتہائی سامراجی اور قدیم ترین ظہور، جس نے پرانے جال اور شکاریوں کی نظروں میں اُن اولین دور کی شانوں کو زندہ کر دیا جب آدم ایک دیوتا کے طور پر شاندار، بلف براؤز اور اس طاقتور سوار کی طرح بے خوف چلتا تھا۔ چاہے اس کے معاونین اور مارشلوں کے درمیان لاتعداد ساتھیوں کی وین میں مارچ کر رہے ہوں جو اسے اوہائیو کی طرح میدانی علاقوں میں لامتناہی طور پر بہا رہے ہیں۔ یا چاہے افق پر چاروں طرف گھومنے والے اپنے محیط مضامین کے ساتھ، وائٹ اسٹیڈ نے سرپٹ دھڑام سے ان کا جائزہ لیا جس کے گرم نتھنے اس کی ٹھنڈی دودھ کی وجہ سے سرخ ہو رہے ہیں۔ اس نے اپنے آپ کو جس بھی پہلو میں پیش کیا، ہمیشہ بہادر ہندوستانیوں کے سامنے وہ کانپنے والی تعظیم اور خوف کا نشانہ بنے۔ اور نہ ہی یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ اس عظیم گھوڑے کے افسانوی ریکارڈ پر کیا کھڑا ہے، کہ یہ اس کی روحانی سفیدی تھی، جس نے اسے الٰہی کا لبادہ پہنایا تھا۔ اور یہ کہ اس میں وہ الوہیت تھی جس نے عبادت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ ایک بے نام دہشت کو نافذ کیا۔

لیکن ایسی دوسری مثالیں ہیں جہاں یہ سفیدی وہ تمام لوازمات اور عجیب و غریب شان کھو دیتی ہے جو اسے وائٹ اسٹیڈ اور الباٹراس میں لگاتی ہے۔

یہ کیا ہے کہ البینو میں آدمی اس قدر عجیب و غریب طور پر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اکثر آنکھ کو جھٹکا دیتا ہے، جیسا کہ بعض اوقات اسے اپنے ہی رشتہ داروں سے نفرت ہوتی ہے! یہ وہی سفیدی ہے جو اسے لگاتی ہے، ایک ایسی چیز جس کا اظہار اس کے نام سے ہوتا ہے۔ البینو بھی دوسرے مردوں کی طرح ہی بنا ہوا ہے — اس میں کوئی خاص خرابی نہیں ہے — اور اس کے باوجود ہر طرف پھیلی ہوئی سفیدی کا یہ محض پہلو اسے بدصورت اسقاط حمل سے زیادہ عجیب و غریب بنا دیتا ہے۔ ایسا کیوں ہونا چاہیے؟

اور نہ ہی، بالکل دوسرے پہلوؤں میں، کیا فطرت اپنی کم سے کم واضح لیکن کم بدنیتی پر مبنی ایجنسیوں میں، خوفناک کی اس اہم صفت کو اپنی افواج میں شامل کرنے میں ناکام ہے۔ اس کے برفانی پہلو سے، جنوبی سمندروں کے بھوت بھوت کو وائٹ اسکوال کا نام دیا گیا ہے۔ اور نہ ہی، بعض تاریخی واقعات میں، انسانی بدنیتی کے فن کو اس قدر طاقتور میں اس راستے کے اثر کو کس قدر وحشیانہ طور پر بڑھاتا ہے، جب، اپنے Froissart معاون کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ دھڑے کی برفانی علامت میں نقاب پوش، گھنٹ کے مایوس وائٹ ہڈز نے بازار میں اپنے بیلف کو قتل کر دیا!

اور نہ ہی، کچھ چیزوں میں، تمام بنی نوع انسان کا مشترکہ، موروثی تجربہ اس رنگت کی مافوق الفطرتیت کی گواہی دینے میں ناکام ہے۔ اس میں شک نہیں کیا جا سکتا کہ مردہ کے پہلو میں ایک نمایاں خوبی جو دیکھنے والوں کو سب سے زیادہ حیران کر دیتی ہے، وہ ہے سنگ مرمر کا پیلا رنگ۔ گویا حقیقتاً وہ پیلاہٹ اتنی ہی دوسری دنیا میں گھبراہٹ کے بیج کی طرح تھی، جتنی یہاں فانی گھبراہٹ کے۔ اور مُردوں کے اُس پیلے رنگ سے، ہم کفن کی وہ تاثراتی رنگت لیتے ہیں جس میں ہم انہیں لپیٹتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنے توہمات میں بھی ہم اپنے پریت کے گرد وہی برفیلے چادر پھینکنے میں ناکام رہتے ہیں۔ دودھ کی سفید دھند میں ابھرتے ہوئے تمام بھوت - جی ہاں، جب کہ یہ دہشت ہمیں اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے، آیئے یہ بھی شامل کریں، کہ دہشت کا بادشاہ بھی، جب مبشر کے ذریعے تصوّر کیا گیا، اپنے پیلے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔

لہٰذا، اس کے دوسرے مزاج میں، وہ جس بھی عظیم یا مہربان چیز کو سفیدی کے ذریعے ظاہر کرے، کوئی بھی آدمی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ اس کی سب سے گہری مثالی اہمیت میں یہ روح کے لیے ایک عجیب و غریب منظر کو پکارتی ہے۔

، لیکن اگرچہ اختلاف رائے کے بغیر یہ نکتہ طے ہو جائے، لیکن فانی انسان اس کا حساب کیسے لے گا؟ اس کا تجزیہ کرنا -ناممکن لگتا ہے۔ تو کیا ہم ان میں سے کچھ مثالوں کے حوالے سے جن میں سفیدی کی اس چیز کا حوالہ دیا جا سکتا ہے حالانکہ اس وقت کے لیے یا تو مکمل طور پر یا بڑے پیمانے پر ان تمام براہ راست انجمنوں کو چھین لیا گیا ہے جو اس کو دینے کے لیے شمار کیے گئے خوفناک تھے، لیکن اس کے باوجود، اس پر عمل کرتے ہوئے پایا جاتا ہے؟ ہمارے لیے وہی جادوگرنی، خواہ اس میں ترمیم کی گئی ہو؛— کیا ہم اس طرح سے چھپے ہوئے مقصد کی طرف ہمیں لے جانے کے لیے کسی موقعے پر روشنی ڈالنے کی امید کر سکتے ہیں؟

آیئے کوشش کریں۔ لیکن اس طرح کے معاملے میں، باریک بینی باریک بینی کو اپیل کرتی ہے، اور تصور کے بغیر کوئی آدمی ان ہالوں میں دوسرے کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اور اگرچہ، بلاشبہ، پیش کیے جانے والے کچھ کم از کم تخیلاتی نقوش زیادہ تر مردوں نے شیئر کیے ہوں گے، لیکن شاید کچھ لوگ اس وقت ان کے بارے میں پوری طرح سے ہوش میں تھے، اور اس لیے شاید اب انہیں یاد نہ کر سکیں۔

غیر پڑھے لکھے آدرش کے آدمی کے لیے، جو ہوتا ہے لیکن اس وقت کے عجیب و غریب کردار سے ڈھیلا سا آشنا ہوتا ہے، دھیرے دھیرے چلنے والے زائرین کے اتنے لمبے، سنسنی خیز، بے آواز جلوسوں میں وٹسنٹائیڈ مارشل کا کھلا ذکر کیوں کرتا ہے؟ نئی گری ہوئی برف سے ڈھکی ہوئی ہے؟ یا، درمیانی امریکی ریاستوں کے غیر پڑھے ہوئے، غیر نفیس پروٹسٹنٹ کے لیے، ایک سفید فام یا سفید راہبہ کا گزر جانے والا تذکرہ، روح میں ایسے بے چشم مجسمے کو کیوں جگاتا ہے؟

یا تھانے جنگجوؤں اور بادشاہوں کی روایات کے علاوہ اور کیا ہے (جو اس کا مکمل محاسبہ نہیں کرے گا) جو لندن کے وائٹ ٹاور کو ان دیگر منزلہ ڈھانچے، اس کے پڑوسیوں کے مقابلے میں، ایک بے سفر امریکی کے تصور پر زیادہ

،مضبوطی سے بتاتا ہے۔ بائیورڈ ٹاور، یا یہاں تک کہ خونی؟ اور وہ شاندار ٹاورز، نیو ہیمپشائر کے سفید پہاڑ، جہاں سے عجیب مزاج میں، اس نام کے ننگے ذکر پر روح پر وہ بہت بڑا بھوت چھا جاتا ہے، جب کہ ورجینیا کے بلیو رج کی سوچ نرم، اوس، دور خوابیدگی سے بھری ہوئی ہے۔؟ یا کیوں، تمام عرض بلد اور طول البلد سے قطع نظر، بحیرہ وائٹ کا نام خوبصورتی پر اس طرح کی تماشا دکھاتا ہے، جبکہ بحیرہ زرد ہمیں لہروں پر لمبی لکیر والی ہلکی ہلکی دوپہروں کے فانی خیالات سے دوچار کرتا ہے، اس کے بعد سب سے زیادہ شائستہ اور ابھی تک غروب آفتاب کی سب سے زیادہ نیند؟ یا، مکمل طور پر غیر حقیقی مثال کا انتخاب کرنے کے لیے، خالصتاً اس خیال سے مخاطب ہو، کیوں، وسطی یورپ کی پرانی کہانیوں کو پڑھتے ہوئے، ہارٹز کے جنگلات کا "لمبا پیلا آدمی" کیوں کرتا ہے، جس کا بے بدل پیلا پن بے ہنگم طور پر درختوں کے سبزہ زاروں میں سے گزرتا ہے۔—یہ پریت بلاکس برگ کے تمام تر ہو ہنگ امپس سے زیادہ خوفناک کیوں ہے؟

اور نہ ہی یہ، مکمل طور پر، اس کے کیتھیڈرل کو گرانے والے زلزلوں کی یاد ہے۔ اور نہ ہی اس کے انمٹ سمندروں کی بھگدڑ۔ اور نہ ہی خشک آسمان کی آنسو جو کبھی بارش نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس کے جھکے ہوئے اسپائرز کے وسیع میدان، ٹوٹے ہوئے کوپ پتھروں، اور تمام اڈروپ (جیسے لنگر انداز بیڑے کے کنٹینڈ گز) کو عبور کرتے ہوئے نظر آئے۔ اور گھر کی دیواروں کے اس کے مضافاتی راستے ایک دوسرے پر تاش کے اچھلتے ہوئے پیکٹ کے طور پر؛- یہ اکیلے چیزیں نہیں ہیں جو آنسوؤں سے پاک لیما بناتی ہیں، جو سب سے عجیب اور اداس شہر ہے جسے آپ نہیں دیکھ سکتے۔ کیونکہ لیمانے سفید پردہ لیا ہے۔ اور اس کے غم کی اس سفیدی میں زیادہ وحشت ہے۔ پیزارو کی طرح پرانی، یہ سفیدی اس کے کھنڈرات کو ہمیشہ کے لیے نئے رکھتی ہے۔ مکمل زوال کی خوشگوار ہریالی کو تسلیم نہیں کرتا؛ کا سخت پیلا پھیلتا ہے جو اپنی ہی بگاڑ کو ٹھیک کرتا ہے۔ apoplexy اس کی ٹوٹی ہوئی دیواروں پر ایک

میں جانتا ہوں کہ، عام اندیشے کے مطابق، سفیدی کے اس رجحان کو اشیا کی دہشت کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے میں بنیادی ایجنٹ ہونے کا اعتراف نہیں کیا گیا ہے ورنہ خوفناک؛ اور نہ ہی غیر تصوراتی ذہن کے لیے ان صورتوں میں دہشت کی کوئی بات نہیں ہے جس کی کسی دوسرے ذہن کے لیے خوفناکی تقریباً صرف اور صرف اس ایک رجحان پر مشتمل ہے، خاص طور پر جب کسی بھی شکل میں گونگا پن یا آفاقیت کے قریب ہو۔ ان دو بیانات سے میرا کیا مطلب ہے شاید درج ذیل مثالوں سے بالترتیب واضح کیا جا سکتا ہے۔

، پہلا: سمندری، جب غیر ملکی زمینوں کے ساحلوں کے قریب آتا ہے، اگر وہ رات کو توڑنے والوں کی دہاڑ سنتا ہے چوکنا ہونا شروع کر دیتا ہے، اور اپنی تمام صلاحیتوں کو تیز کرنے کے لیے صرف گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ لیکن بالکل اسی طرح کے حالات میں، اسے اس کے جھولے سے بلایا جائے تاکہ وہ اپنے جہاز کو آدھی رات کو دودھیا سفیدی کے سمندر سے گزرتے ہوئے دیکھے - گویا سروں کے گھیرے ہوئے سروں سے کنگھی سفید ریچھوں کی جوتیاں اس کے گرد تیر رہی ہیں، پھر وہ ایک خاموش، توہم پرستانہ خوف محسوس کرتا ہے۔ سفید پانیوں کا پریت اس کے لیے ایک حقیقی بھوت کی طرح خوفناک ہے۔ بیکار میں لیڈ نے اسے یقین دلایا کہ وہ اب بھی آواز سے دور ہے۔ دل اور ہیلم دونوں نیچے جاتے ہیں۔ وہ اس وقت تک آرام نہیں کرتا جب تک کہ اس کے نیچے نیلا پانی دوبارہ نہ ، آجائے۔ پھر بھی وہ بحری جہاز کہاں ہے جو آپ سے کہے، "جناب، چھپی ہوئی چٹانوں سے ٹکرانے کا اتنا خوف نہیں تھا "جتنا اس خوفناک سفیدی کا خوف جس نے مجھے اُلجھایا؟

دوسرا: پیرو کے مقامی ہندوستانیوں کے لیے، برف سے ڈھکی ہوئی اینڈیس کا مسلسل نظارہ خوف کی کوئی چیز نہیں دیتا، سوائے اس کے، کہ شاید اتنی وسیع اونچائیوں پر راج کرنے والی ابدی ٹھنڈ زدہ ویرانی کے محض تصور میں، اور اس فطری گھمنڈ کے کہ کس قدر خوف ہے۔ اس طرح کی غیر انسانی تنہائیوں میں خود کو کھونا ہوگا۔ مغرب کے بیک ووڈسمین کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے، جو تقابلی بے حسی کے ساتھ برف سے ڈھکی ہوئی ایک غیر محدود پریری کو دیکھتا ہے، سفیدی کے مقررہ ٹرانس کو توڑنے کے لیے درخت یا ٹہنی کا کوئی سایہ نہیں۔ ایسا نہیں ملاح، انٹارکٹک سمندروں کے مناظر کو دیکھ رہا ہے؛ جہاں کبھی کبھی، ٹھنڈ اور ہوا کی طاقتوں میں لیجرڈمین کی کچھ وحشیانہ چالوں سے، وہ، کانپتا ہوا اور آدھا جہاز تباہ، قوس قزح کے بجائے اس کے مصائب پر امید اور تسلی کا اظہار کرتا ہے، وہ ایسا نظارہ کرتا ہے جو ایک بے حد چرچ یارڈ اپنی دبلی پتلی برف کی یادگاروں کے ساتھ اس پر ہنس رہا ہے۔ اور منقسم کراس۔

لیکن آپ کہتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ سفیدی کے بارے میں وائٹ لیڈ باب صرف ایک سفید جھنڈا ہے جو ایک لالچی روح سے لٹکا ہوا ہے۔ تم ایک ہائپو کے سامنے ہتھیار ڈال دو، اسماعیل۔

مجھے بتاؤ، یہ مضبوط جوان بچہ، ورمونٹ کی کسی پر امن وادی میں بکھرے ہوئے، تمام شکاری حیوانوں سے بہت دور کیوں ہے- ایسا کیوں ہے کہ دھوپ والے دن، اگر آپ اس کے پیچھے ایک تازہ بھینس کو جھاڑتے ہیں، تاکہ وہ بھی نہ کر سکے۔ اسے دیکھو، لیکن صرف اس کے جنگلی جانوروں کی مشک سونگھ رہا ہے- وہ کیوں شروع کرے گا، خراشیں کرے گا، اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے خوف کے فقرے میں زمین کو کیوں گھیرے گا؟ اس کو اپنے سبز شمالی گھر میں جنگلی مخلوق کی کسی بھی قسم کی کوئی چیز یاد نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہ جس عجیب وغریب خوشبو کو سونگھ رہا ہے وہ اسے سابقہ خطرات کے تجربے سے وابستہ کوئی چیز یاد نہیں کر سکتی۔ وہ کیا جانتا ہے، نیو انگلینڈ کا بچہ، دور دراز اوریگون کے سیاہ بائسن کا؟

نہیں: لیکن یہاں آپ کو ایک گونگے جانور میں بھی، دنیا میں شیطانیت کے علم کی جبلت نظر آتی ہے۔ اگرچہ اوریگون سے ہزاروں میل کے فاصلے پر، پھر بھی جب وہ اس وحشی مشک کو سونگھتا ہے، تو جھرنے والے، گھورتے ہوئے بائسن کے ریوڑ پریوں کے ویران جنگلی بچھڑوں کی طرح موجود ہوتے ہیں، جسے وہ اس وقت مٹی میں روندرہے ہوتے ہیں۔

اس طرح، پھر، ایک دودھیا سمندر کی دبی ہوئی رولنگ؛ پہاڑوں کی ٹھنڈ کی تاریک سرسراہٹ؛ پریوں کی ہوادار برف کی ویران تبدیلیاں؛ یہ سب، اسماعیل کے لیے، خوفزدہ بچے کے لیے اس بھینس کے چوغے کے ہلانے کے مترادف ہیں۔

اگرچہ دونوں میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ وہ بے نام چیزیں کہاں ہیں جن کے بارے میں صوفیانہ نشان اس طرح کے اشارے دیتا ہے۔ پھر بھی میرے ساتھ، جیسے گدھے کے بچے کے ساتھ، کہیں نہ کہیں وہ چیزیں ضرور موجود ہوں۔ اگرچہ اس کے بہت سے پہلوؤں میں یہ نظر آنے والی دنیا محبت میں بنی نظر آتی ہے، لیکن غیر مرئی دائرے خوف میں بنتے ہیں۔

لیکن ابھی تک ہم نے اس سفیدی کی تشنگی کو حل نہیں کیا ہے، اور یہ نہیں سیکھا ہے کہ یہ روح کو اتنی طاقت کے ساتھ کیوں اپیل کرتی ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ عجیب اور کہیں زیادہ نمایاں - کیوں، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، یہ

ایک ہی وقت میں روحانی چیزوں کی سب سے زیادہ معنی خیز علامت ہے، بلکہ عیسائیوں کے دیوتا کا پردہ ہے۔ اور پھر بھی ایسا ہی ہونا چاہیے، چیزوں میں شدت پیدا کرنے والا ایجنٹ جو بنی نوع انسان کے لیے سب سے زیادہ خوفناک ہے۔

کیا یہ ہے کہ اپنی غیر معینیت سے یہ کائنات کے بے دل خلاء اور وسعتوں کو سایہ کرتا ہے اور اس طرح آکاش کی سفید گہرائیوں کو دیکھتے ہوئے فنا کے خیال سے ہمیں پیچھے سے گھونپ دیتا ہے؟ یا یہ ہے کہ جوہر میں سفیدی اتنی رنگ نہیں ہے جتنی رنگ کی ظاہری عدم موجودگی؛ اور ایک ہی وقت میں تمام رنگوں کا کنکریٹ؛ کیا ان وجوہات کی بناء پر برف کے وسیع منظر نامے میں ایسا گونگا خالی پن ہے، معنی سے بھرا ہوا ہے - ایک بے رنگ، ہمہ رنگ الحاد جس سے ہم سکڑ جاتے ہیں؟ اور جب ہم فطری فلسفیوں کے اس دوسرے نظریہ پر غور کرتے ہیں، کہ دیگر تمام زمینی رنگ - ہر خوبصورت یا خوبصورت چمکدار - غروب آفتاب کے آسمانوں اور جنگلوں کی میٹھی رنگت؛ ہاں، اور تتلیوں کے سنہری مخمل، اور جوان لڑکیوں کے تتلی گال؛ یہ سب لطیف فریب ہیں، اصل میں مادّہ میں شامل نہیں، بلکہ صرف باہر سے رکھے گئے ہیں۔ تاکہ تمام دیوتا فطرت بالکل اس فاحشہ کی طرح رنگین ہو، جس کی رغبتیں سوائے چارنی کے گھر کے کچھ نہیں چھپاتی۔ اور جب ہم آگے بڑھتے ہیں، اور غور کرتے ہیں کہ صوفیانہ کاسمیٹک جو اس کے ہر رنگ کو پیدا کرتا ہے، روشنی کا عظیم اصول، ہمیشہ کے لیے اپنے آپ میں سفید یا بے رنگ رہتا ہے، اور اگر مادے پر درمیانے درجے کے بغیر کام کرتا ہے، تو تمام اشیاء کو چھو لے گا، یہاں تک کہ ٹیولپس بھی۔ اور گلاب، اپنے خالی رنگ کے ساتھ —ان سب پر غور کرتے ہوئے، فالج زدہ کائنات ہمارے سامنے ایک کوڑھی ہے۔ اور لیپ لینڈ کے جان بوجھ کر مسافروں کی طرح، جو اپنی آنکھوں پر رنگین اور رنگین شیشے پہننے سے انکار کرتے ہیں، اسی طرح بدبخت کافر اپنے آپ کو اندھی نظروں سے اس یادگار سفید کفن کی طرف دیکھتا ہے جو اس کے گرد تمام امکانات کو لپیٹ لیتا ہے۔ اور ان تمام چیزوں میں البینو وہیل علامت تھی۔ آپ کو آگ کے شکار پر حیرت ہے؟

!باب 43. ہارک

ہسٹ! کیا تم نے وہ شور سنا، کابا کو؟"

یہ درمیانی گھڑی تھی: منصفانہ چاندنی۔ بحری جہاز ایک گھیرے میں کھڑے تھے، کمر میں میٹھے پانی کے بٹوں میں سے ایک سے لے کر ٹیفریل کے قریب سکٹل بٹ تک پھیلے ہوئے تھے۔ اس طرح، انہوں نے بالٹیاں بھرنے کے لیے پاس کیا۔ زیادہ تر حصے کے لیے، کوارٹر ڈیک کے مقدس احاطے پر کھڑے ہو کر، وہ محتاط رہتے تھے کہ نہ بولیں اور نہ ہی اپنے پیروں میں سرسراہٹ کریں۔ ہاتھ سے دوسرے، بالٹیاں گہری خاموشی میں چلی گئیں، بس کبھی کبھار بادبان کے پھڑپھڑانے سے ٹوٹتی تھیں، اور مسلسل آگے بڑھتے ہوئے الٹنے کی مسلسل آواز سے۔

اس آرام کے درمیان ہی تھا کہ آرچی، ایک گھیرے میں سے ایک، جس کی پوسٹ آفٹر ہیچز کے قریب تھی، نے اپنے پڑوسی، ایک چولو سے سرگوشی کی، اوپر کے الفاظ۔

ہسٹ! کیا تم نے وہ شور سنا، کابا کو؟"

بالٹی لے لو، کیا تم، آرچی؟ آپ کا کیا مطلب ہے شور؟"

یہ پھر ہے—ہیچوں کے نیچے—کیا آپ اسے نہیں سنتے—ایک کھانسی—یہ کھانسی کی طرح لگ رہی تھی۔"

" کھانسی لعنت ہو! اس واپسی کی بالٹی کے ساتھ گزر جاؤ۔"

"!وہاں ایک بار پھر یہ ہے! ایسا لگتا ہے جیسے دو یا تین سلیپر پلٹ رہے ہیں، اب"

کارمبا! کیا ہے، جہاز کے ساتھی، کیا آپ کریں گے؟ یہ وہ تین بھیگے ہوئے بسکٹ ہیں جو آپ رات کے کھانے کے "
"! لیے کھاتے ہیں اور کچھ نہیں بالٹی کو دیکھو

"جو چاہو کہو، جہاز کے ساتھی؛ میرے کان تیز ہیں۔"

ہاں، تم وہ آدمی ہو، کیا تم نہیں ہو، جس نے نانٹکیٹ سے سمندر میں پچاس میل دور پرانی کو کیریس کی بنائی ہوئی"
"سوئیوں کی آواز سنی تھی۔ تم آدمی ہو۔

ہنساؤ؛ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔ ہارک یو، کاباکو، افٹر ہولڈ میں کوئی ہے جو ابھی تک ڈیک پر نہیں دیکھا گیا" ہے۔ اور مجھے شک ہے کہ ہمارا پرانا مغل بھی اس کے بارے میں کچھ جانتا ہے۔ میں نے سٹب کو صبح کی ایک گھڑی نے فلاسک کو یہ کہتے سنا کہ ہوا میں اس طرح کی کوئی چیز تھی۔

"ٹش! بالٹی"

باب44۔ چارٹ۔

اگر آپ نے اپنے عملے کے ساتھ اپنے مقصد کی جنگلی توثیق کے بعد رات کو ہونے والے طوفان کے بعد کیپٹن احاب کے کیبن میں اس کا پیچھا کیا ہوتا، تو آپ نے اسے ٹرانزوم میں ایک لاکر میں جاتے ہوئے دیکھا ہوتا، اور ایک بڑی جھریوں والا رول نکالتا تھا۔ پیلے رنگ کے سمندری چارٹ، انہیں اس کے سامنے اس کی خراب میز پر پھیلا دیا۔ پھر اس کے سامنے بیٹھ کر آپ نے اسے ان مختلف لکیروں اور شیڈ نگوں کا بغور مطالعہ کرتے دیکھا ہوگا جو اس کی آنکھ سے ملتے ہیں۔ اور سست لیکن مستحکم پنسل کے ساتھ خالی جگہوں پر اضافی کورسز کا پتہ لگائیں جو پہلے خالی تھیں۔ وقفے وقفے سے ، وہ اپنے پاس موجود پرانی لاگ بکوں کے ڈھیروں کا حوالہ دیتا، جس میں موسموں اور مقامات کو متعین کیا گیا تھا جہاں مختلف بحری جہازوں کے مختلف سابقہ سفروں پر، سپرم وہیل کو پکڑا یا دیکھا گیا تھا۔

اس طرح کام کرتے ہوئے، بھاری پیوٹر لیمپ اس کے سر پر زنجیروں میں جکڑا ہوا، جہاز کی حرکت سے مسلسل لرزتا رہا، اور ہمیشہ کے لیے اس کی جھریوں والی پیشانی پر بدلتی ہوئی چمک اور لکیروں کے سائے پھینکتا رہا، یہاں تک کہ لگ رہا تھا کہ جب وہ خود ہی باہر نکل رہا ہے۔ جھریوں والے چارٹ پر لکیریں اور کورسز، کچھ پوشیدہ پنسل اس کے ماتھے کے گہرے نشان والے چارٹ پر لکیروں اور کورسز کو بھی ٹریس کر رہی تھی۔

لیکن یہ خاص طور پر یہ رات نہیں تھی کہ، اپنے کیبن کی تنہائی میں، احاب نے اس طرح اپنے چارٹ پر غور کیا۔ تقریباً ہر رات انہیں باہر لایا جاتا تھا۔ تقریباً ہر رات کچھ پنسل کے نشان مٹ جاتے تھے، اور کچھ بدل جاتے تھے۔ کیونکہ اپنے سامنے موجود چاروں سمندروں کے چارٹ کے ساتھ، احاب اپنی روح کے بارے میں اس یکیانہ سوچ کی زیادہ یقینی کامیابی کے لیے کرنٹ اور ایڈیز کی بھولبلییا بنا رہا تھا۔

اب، کسی بھی شخص کے لیے جو لیویتھنز کے طریقوں سے پوری طرح واقف نہیں ہے، اس طرح اس سیارے کے بے ہودہ سمندروں میں ایک تنہا مخلوق کو تلاش کرنا ایک مضحکہ خیز طور پر ناامید کام لگ سکتا ہے۔ لیکن احاب کو ایسا ، نہیں لگتا تھا، جو تمام لہروں اور دھاروں کو جانتا تھا۔ اور اس طرح سپرم وہیل کے کھانے کے بہنے کا حساب لگانا؛ اور اس کے علاوہ، خاص عرض البلد میں اس کے شکار کے لیے باقاعدہ، طے شدہ موسموں کو ذہن میں رکھنا؛ اپنے شکار کی تلاش میں اس یا اس زمین پر آنے والے وقتی دن کے بارے میں، تقریباً یقینی باتوں کے قریب پہنچ کر، معقول قیاس آرائیوں پر پہنچ سکتا ہے۔

اتنی یقین دہانی، در حقیقت، دیے گئے پانیوں کا سہارا لینے والے اسپرم وہیل کے متواتر ہونے کے بارے میں حقیقت ہے، کہ بہت سے شکاریوں کا خیال ہے کہ، کیا اسے پوری دنیا میں قریب سے دیکھا اور مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر وہیل کے پورے بحری بیڑے کے ایک سفر کے نوشتہ جات کو احتیاط سے جوڑا جاتا، تو سپرم وہیل کی نقل مکانی ہیرنگ شوال یا نگلنے والی پروازوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ اس اشارے پر، سپرم وہیل کے وسیع ہجرت کرنے والے * چارٹ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

چونکہ اوپر لکھا گیا تھا، بیان خوشی سے برداشت کیا جاتا ہے۔ *
ایک سرکاری سرکلر کے ذریعے باہر، لیفٹیننٹ موری کی طرف سے جاری
نیشنل آبزرویٹری، واشنگٹن، 16 اپریل 1851۔ بذریعہ
وہ سرکلر، ایسا لگتا ہے کہ بالکل ایسا چارٹ موجود ہے۔
تکمیل کا کورس؛ اور اس کے کچھ حصے پیش کیے گئے ہیں۔

سر کلر "یہ چارٹ سمندر کو اضلاع میں تقسیم کرتا ہے۔
عرض البلد کے پانچ ڈگری بذریعہ طول البلد کے پانچ ڈگری؛
کھڑے طور پر جن میں سے ہر ایک اضلاع بارہ ہیں۔
بارہ مہینوں کے کالم؛ اور ہر ایک کے ذریعے افقی طور پر
جن میں سے تین لائنیں ہیں؛ نمبر دکھانے کے لیے ایک
ان دنوں کا جو ہر مہینے میں ہر ایک میں گزارے گئے ہیں۔
ضلع، اور دو دیگر میں دنوں کی تعداد دکھانے کے لیے
"کون سی وہیل، نطفہ یا دائیں، دیکھی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ، جب ایک خوراک کی زمین سے دوسرے کو گزرتے ہیں تو، سپرم وہیل، جو کسی بے تکلف جبلت کے ذریعے رہنمائی کرتی ہیں- کہتی ہیں، بلکہ، دیوتا کی خفیہ ذہانت- زیادہ تر رگوں میں تیرتی ہیں، جیسا کہ انہیں کہا جاتا ہے؛ ایک دی گئی سمندری لکیر کے ساتھ اس قدر غیر متزلزل درستگی کے ساتھ اپنا راستہ جاری رکھتے ہوئے، کہ کسی بھی جہاز نے کبھی بھی اپنے راستے پر، کسی چارٹ کے ذریعے، اتنی شاندار درستگی کے ایک دسواں حصے کے ساتھ سفر نہیں کیا۔ اگرچہ، ان معاملات میں، کسی بھی ایک وہیل کی طرف سے لی گئی سمت ایک سرویئر کے متوازی کے طور پر سیدھی ہوتی ہے، اور اگرچہ پیش قدمی کی لکیر سختی سے اس کے اپنے ناگزیر، سیدھے ویک تک محدود ہوتی ہے، پھر بھی وہ من مانی رگ جس میں اس وقت اسے کہا جاتا ہے ۔ تیرنا، عام طور پر کچھ میل چوڑائی کو گلے لگاتا ہے (کم یا زیادہ، جیسا کہ سمجھا جاتا ہے کہ رگ پھیلتی ہے یا سکڑتی ہے)؛ لیکن وہیل جہاز کے مستول سروں سے بصری جھاڑو سے زیادہ نہیں ہوتا ہے، جب اس جادوئی زون کے ساتھ محتاط انداز میں گلائڈنگ کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس چوڑائی کے اندر اور اس راستے کے ساتھ مخصوص موسموں میں، ہجرت کرنے والی وہیلوں کو بڑے اعتماد کے ساتھ تلاش کیا جا سکتا ہے۔

اور اس لیے نہ صرف ثابت شدہ اوقات میں، معروف علیحدہ خوراک کے میدانوں پر، احاب اپنے شکار سے ملنے کی امید کر سکتا تھا۔ لیکن ان میدانوں کے درمیان پانی کی وسیع ترین وسعتوں کو عبور کرتے ہوئے، وہ اپنے فن سے، اس لیے جگہ اور وقت خود کو اپنے راستے پر گامزن کر سکتا تھا، اور پھر بھی ملاقات کے مکمل امکانات کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

ایک ایسی صورت حال تھی جو پہلی نظر میں اس کی پر فریب لیکن پھر بھی طریقہ کار کی اسکیم کو الجھارہی تھی۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں، شاید۔ گو کہ گریگریئس سپرم وہیل کے مخصوص موسموں کے لیے باقاعدہ موسم ہوتے ہیں، پھر، بھی عام طور پر آپ یہ نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے کہ جو ریوڑ اس سال فلاں فلاں عرض البلد یا عرض البلد کا شکار ہوئے کہتے ہیں کہ وہاں پائے جانے والے ریوڑوں کے ساتھ ایک جیسا ہی نکلے گا۔ پچھلے موسم؛ حالانکہ ایسی عجیب وغریب ،مثالیں موجود ہیں جہاں اس کے برعکس سچ ثابت ہوا ہے۔ عام طور پر، یہی تبصرہ، صرف ایک کم وسیع حد کے اندر بالغ، عمر رسیدہ سپرم وہیلوں میں تنہائیوں اور ہرمٹس پر لاگو ہوتا ہے۔ اس لیے کہ اگرچہ موبی ڈک کو ایک سابقہ سال میں دیکھا گیا تھا، مثال کے طور پر، بحر ہند میں سیشیل گراؤنڈ، یا جاپانی ساحل پر آتش فشاں خلیج؛ ابھی تک اس کی پیروی نہیں کی گئی تھی، کہ پیکوڈ ان جگہوں میں سے کسی بھی اس کے بعد کے اسی سیزن میں جانا چاہتے تھے، وہ ان سے بے خبری سے وہاں ملیں گی۔ تو، بھی، کھانا کھلانے کے کچھ اور میدانوں کے ساتھ، جہاں اس نے کبھی کبھی خود کو ظاہر ، کیا تھا۔ لیکن یہ سب اس کے آرام سے ٹھہرنے کی جگہیں اور سمندری سرائے لگ رہے تھے، تو بات کرنے کے لیے اس کے طویل قیام کے مقامات نہیں۔ اور جہاں اب تک احاب کے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے امکانات کے بارے میں بات کی گئی ہے، صرف اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اس کے کسی بھی پہلو، سابقہ، اضافی امکانات تھے، جب تک کہ ایک خاص وقت یا جگہ حاصل ہو جائے، جب تمام امکانات امکانات بن جائیں، اور, جیسا کہ احاب نے شوق سے سوچا، ہر امکان ایک یقینی چیز کے لئے اگلی چیز ہے۔ اس مخصوص وقت اور جگہ کو ایک تکنیکی فقرے یعنی سیزن آن دی لائن میں جوڑ دیا گیا تھا۔ وہاں اور اس کے بعد، مسلسل کئی سالوں تک، موبی ڈِک کو وقتاً فوقتاً بیان کیا جاتا رہا، ان پانیوں میں تھوڑی دیر کے لیے ٹھہرا رہا، جیسا کہ سورج، اپنے سالانہ دور میں، رقم کے کسی ایک نشان میں پیشین گوئی کے وقفے کے لیے ڈھل جاتا ہے۔ وہاں یہ بھی تھا کہ وائٹ وہیل کے ساتھ زیادہ تر مہلک مقابلے ہوئے تھے۔ وہاں

لہریں اس کے کرتوتوں سے بھری ہوئی تھیں۔ وہ اذیت ناک جگہ بھی تھی جہاں ایک بوڑھے آدمی کو اپنے انتقام کا خوفناک مقصد مل گیا تھا۔ لیکن جس محتاط جامعیت اور بے لوث چوکسی کے ساتھ احاب نے اپنی روح کو اس غیر ،متزلزل شکار میں جھونک دیا، وہ خود کو اپنی تمام امیدیں مذکورہ بالا ایک حقیقت پر قائم رکھنے کی اجازت نہیں دے گا خواہ وہ ان امیدوں کی چاپلوسی کیوں نہ کرے۔ اور نہ ہی اپنی منت کی نیند میں وہ اپنے بے چین دل کو اتنا سکون دے سکتا تھا کہ تمام مداخلت کی تلاش کو ملتوی کر دے۔

اب، پیکوڈ سیزن آن دی لائن کے بالکل شروع میں نانٹکیٹ سے روانہ ہوا تھا۔ اس کے بعد کوئی بھی ممکنہ کوشش اس کے کمانڈر کو اس قابل نہیں بنا سکی کہ وہ عظیم گزر گاہ کو جنوب کی طرف دوگنا کیپ ہارن بنا سکے، اور پھر ساٹھ ڈگری عرض البلد کو نیچے دوڑتا ہوا استوائی بحرالکاہل میں بروقت سیر کر سکے۔ اس لیے اسے اگلے سیزن کا انتظار کرنا ہو گا۔ اس کے باوجود پیکوڈ کے جہاز رانی کے وقت سے پہلے کا وقت، شاید، احاب نے چیزوں کے اسی رنگت کے پیش نظر صحیح طریقے سے منتخب کیا تھا۔ کیونکہ اس کے سامنے تین سو پینسٹھ دن اور رات کا وقفہ تھا۔ ایک وقفہ جو ساحل پر بے صبری سے برداشت کرنے کے بجائے وہ متفرق شکار میں گزارے گا۔ اگر اتفاقاً وائٹ وہیل اپنی چھٹیاں اپنے وقتاً فوقتاً کھانے پینے کی جگہوں سے دور سمندروں میں گزارتی ہے، تو خلیج فارس، یا خلیج بنگال، یا بحیرہ چین، یا کسی دوسرے پانیوں میں اس کی جھریوں والی پیشانی کو پھیر لے۔ دوڑ. تاکہ مون سون، پامپاس، نور' ویسٹرس، ہرمٹن، تجارت؛ لیونٹر اور سائمن کے علاوہ کوئی بھی ہوا، موبی ڈک کو پیکوڈ کے گردشی ویک کے منحرف زگ زیگ ورلڈ سرکل میں اڑا سکتی ہے۔

لیکن یہ سب کچھ دینا؛ پھر بھی، احتیاط اور ٹھنڈے انداز میں دیکھا جائے تو یہ ایک پاگل خیال نہیں لگتا، یہ۔ کہ وسیع ،لامحدود سمندر میں، ایک تنہا وہیل، چاہے اس کا سامنا ہو، اپنے شکاری سے انفرادی شناخت کے قابل سمجھا جائے یہاں تک کہ قسطنطنیہ کے ہجوم والے راستوں میں سفید داڑھی والے مفتی کی طرح؟ جی ہاں. موبی ڈک کے عجیب وغریب اسنو وائٹ براؤ اور اس کے اسنو وائٹ کوبڑ کے لیے، اس میں کوئی شک نہیں تھا۔ اور کیا میں نے وہیل کو لمبا نہیں کیا، احاب اپنے آپ سے بڑبڑائے گا، جیسا کہ آدھی رات کے بعد تک اپنے چارٹ پر چھیڑ چھاڑ کرنے کے بعد وہ اپنے آپ کو پیچھے پیچھے پھینک دے گا—اسے لمبا کیا، اور کیا وہ بچ جائے گا؟ اُس کے چوڑے پنکھے غضب ناک ہیں، اور

کھوئے ہوئے بھیڑوں کے کان کی طرح باہر نکل گئے ہیں! اور یہاں، اس کا دیوانہ دماغ ایک دم سے دوڑتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس پر غور و فکر کی تھکن اور بیہوشی چھا گئی۔ اور ڈیک کی کھلی ہوا میں وہ اپنی طاقت بحال کرنے کی کوشش کرے گا۔ اے خدا! وہ انسان کس عذاب کی کیا کیفیتیں برداشت کرتا ہے جو ایک ناقابل حصول انتقامی خواہش کے ساتھ کھا جاتا ہے۔ وہ بندھے ہاتھوں سے سوتا ہے۔ اور اپنی ہتھیلیوں میں اپنے خونی ناخن لے کر جاگتا ہے۔

اکثر، جب رات کے تھکا دینے والے اور ناقابل برداشت حد تک وشد خوابوں کے ذریعے اپنے جھولے سے مجبور کیا ، جاتا تھا، جو دن بھر اپنی شدید سوچوں کو دوبارہ شروع کرتے ہوئے، ان کوفسوں کے تصادم کے درمیان لے جاتا تھا اور اپنے دہکتے ہوئے دماغ میں انہیں چکرا دیتا تھا۔ یہاں تک کہ اس کی زندگی کی جگہ کی دھڑکن ناقابل برداشت اذیت بن گئی۔ اور جب، جیسا کہ کبھی کبھار ہوتا تھا، اس کے اندر ان روحانی ارتعاشات نے اس کے وجود کو اس کی بنیاد سے اٹھالیا، اور اس کے اندر ایک کھائی کھلتی ہوئی دکھائی دی، جس سے کانٹے دار شعلے اور بجلیاں اٹھیں، اور ملعون شیطانوں نے اسے اپنے درمیان کودنے کا اشارہ کیا۔ جب یہ جہنم اس کے نیچے جمائی لیتا تو جہاز میں سے ایک جنگلی چیخ سنائی دیتی۔ اور چمکتی آنکھوں کے ساتھ احاب اپنے سٹیٹ روم سے پھٹ پڑے گا، گویا آگ جلنے والے بستر سے فرار ، ہو رہا ہے۔ پھر بھی، شاید یہ، کسی پوشیدہ کمزوری، یا اس کے اپنے عزم پر خوف کی ناقابلِ دبائی علامات ہونے کے بجائے اس کی شدت کی سب سے واضح نشانیاں تھیں۔ کے لیے، ایسے وقتوں میں، پاگل احاب، تدبیر کرنے والا، سفید وہیل کا غیر مطمئن طور پر ثابت قدم شکاری؛ یہ احاب جو اپنے جھولے پر چلا گیا تھا، وہ ایجنٹ نہیں تھا جس کی وجہ سے وہ دوبارہ اس سے خوفزدہ ہو گیا۔ مؤخر الذکر اس میں ابدی، زندہ اصول یا روح تھا۔ اور نیند میں، وقتی طور پر کردار ساز ذہن سے الگ ہونے کی وجہ سے، جس نے اسے اپنی بیرونی گاڑی یا ایجنٹ کے لیے استعمال کیا تھا، اس نے بے ساختہ اس جنونی چیز کی جھلسا دینے والی کنجیوٹی سے بچنا چاہا، جس میں سے، وقت کے لیے، یہ کوئی نہیں تھا۔ اب ایک لازمی. لیکن چونکہ ذہن اس وقت تک وجود نہیں رکھتا جب تک کہ روح سے تعلق نہ رکھا جائے، لہٰذا یہ ضرور ہو گا کہ احاب کے معاملے میں، اپنے تمام خیالات اور خواہشات کو اپنے ایک اعلیٰ مقصد کے لیے پیش کر دینا۔ اس مقصد نے، اپنی مرضی کی اپنی سراسر مداخلت سے، خود کو دیوتاؤں اور شیطانوں کے خلاف ایک قسم کے خود ساختہ، خود مختار ہونے پر مجبور کیا۔ نہیں، سنگین طور پر زندہ رہ سکتا تھا اور جل سکتا تھا، جب کہ عام جیور نبل جس کے ساتھ اس کا تعلق تھا، غیر اعلانیہ اور

،بے باپ کی پیدائش سے خوف زدہ ہو کر بھاگ گیا تھا۔ لہذا، اذیت زدہ روح جو جسمانی آنکھوں سے چمک رہی تھی جب ایسا لگتا تھا کہ احاب اپنے کمرے سے بھاگا ہے، وہ اس وقت کے لیے لیکن ایک خالی چیز تھی، ایک بے شکل بے خوابی کا وجود، زندہ روشنی کی کرن، یقینی طور پر، لیکن اس پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ رنگ، اور اس وجہ سے اپنے آپ میں ایک خالی پن۔ خدا تیری مدد کرے، بوڑھے، تیرے خیالات نے تجھ میں ایک مخلوق پیدا کر دی ہے۔ اور جس کی شدید سوچ اس کو پرومیتھیس بناتی ہے۔ ایک گدھ ہمیشہ کے لیے اس دل کو پالتا ہے۔ کہ گدھ وہی مخلوق ہے جسے وہ تخلیق کرتا ہے۔

باب 45۔ حلف نامہ۔

جہاں تک اس کتاب میں کوئی داستان ہو سکتی ہے۔ اور، در حقیقت، سپرم وہیل کی عادات میں بالواسطہ طور پر ایک یا دو بہت ہی دلچسپ اور متجسس تفصیلات کو چھونے سے، اس کے پہلے حصے میں مذکورہ بالا باب اتنا ہی اہم ہے جتنا اس جلد ،میں پایا جائے گا۔ لیکن اس کے سر کردہ معاملے کو مزید اور زیادہ واقفیت کے ساتھ وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ مناسب طریقے سے سمجھا جا سکے، اور اس کے علاوہ کسی بھی ایسی بے اعتباری کو دور کرنے کے لیے جو اس پورے موضوع کی گہری جہالت کچھ ذہنوں میں پیدا کر سکتی ہے، جیسا کہ فطری حقیقت کے بارے میں۔ اس معاملے کے اہم نکات میں سے۔

مجھے پرواہ ہے کہ میں اپنے کام کے اس حصے کو طریقہ کار سے انجام نہ دوں۔ لیکن اشیاء کے الگ الگ حوالوں سے مطلوبہ تاثر پیدا کرنے پر راضی ہوں گے، عملی طور پر یا معتبر طور پر مجھے وہیل مین کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اور ان اقتباسات سے، میں اسے لیتا ہوں- جس کا مقصد فطری طور پر خود ہی عمل کرے گا۔

پہلا: میں ذاتی طور پر تین ایسے واقعات کو جانتا ہوں جہاں ایک وہیل نے ہارپون حاصل کرنے کے بعد، مکمل طور پر فرار ہو گیا تھا۔ اور، وقفہ کے بعد (تین سال کی ایک مثال میں) دوبارہ اسی ہاتھ سے مارا گیا، اور مارا گیا۔ جب ایک ہی پرائیویٹ سائفر سے نشان زد دونوں آئرن جسم سے نکالے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر جہاں تین سال دو ہارپون کے اڑانے کے درمیان مداخلت کرتے ہیں؛ اور مجھے لگتا ہے کہ یہ اس سے زیادہ کچھ ہو سکتا ہے؛ وہ شخص جس نے انہیں وقفہ وقفہ سے ایک تجارتی جہاز میں افریقہ کے سفر پر جانے کے لیے پیش کیا، وہاں ساحل پر گیا، ایک دریافت پارٹی ، میں شامل ہوا، اور اندرونی حصے میں بہت دور گھس گیا، جہاں اس نے تقریباً دو سال کا سفر کیا، اکثر سانپوں، وحشیوں شیر وں، زہر یلے ماسما سے خطرے میں پڑ جاتے ہیں، اور نامعلوم علاقوں کے دل میں گھومنے کے دیگر تمام عام خطرات کے ساتھ۔ دریں اثنا، اس نے جس وہیل کو مارا تھا وہ بھی اس کے سفر پر رہا ہو گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے افریقہ کے تمام ساحلوں کو اپنے کناروں سے صاف کرتے ہوئے تین بار دنیا کا چکر لگایا تھا۔ لیکن کوئی مقصد نہیں. یہ آدمی اور یہ وہیل پھر اکٹھے ہوئے، اور ایک نے دوسرے کو شکست دی۔ میں کہتا ہوں کہ میں خود اس سے ملتی جلتی تین مثالیں جانتا ہوں۔ کہ ان میں سے دو میں میں نے وہیل کو مارتے دیکھا۔ اور، دوسرے حملے پر، دو لوہے کو ان میں کٹے ہوئے نشانات کے ساتھ دیکھا، جو بعد میں مردہ مچھلیوں سے لیے گئے تھے۔ تین سال کی مثال میں، یہ اس طرح گرا کہ میں پہلی بار اور آخری دونوں بار کشتی میں تھا، اور آخری بار وہیل کی آنکھ کے نیچے ایک عجیب قسم کے بڑے تل کو واضح طور پر پہچانا، جسے میں نے تین سال پہلے وہاں دیکھا تھا۔ میں تین سال کہتا ہوں، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ اس سے زیادہ تھا۔ پھر یہ تین مثالیں ہیں، جن کی حقیقت میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ لیکن میں نے ایسے لوگوں سے اور بھی بہت سے واقعات کے بارے میں سنا ہے جن کے معاملے میں مواخذے کی کوئی اچھی وجہ نہیں ہے۔

دوم: سپرم وہیل مچھلیوں کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ دنیا اس سے کتنی ہی ناواقف کیوں نہ ہو، کہ کئی یادگار تاریخی واقعات ہیں کہ سمندر میں ایک خاص وہیل دور دور کے وقت اور مشہور مقامات پر موجود رہی ہے۔ اس طرح کی وہیل کیوں اس طرح نشان زد ہوئی تھی یہ مکمل طور پر اور اصل میں اس کی جسمانی خصوصیات کی وجہ سے دوسری وہیل سے ممتاز نہیں تھی۔ کیوں کہ اس لحاظ سے وہیل کا کوئی بھی موقع ہو، وہ جلد ہی اسے مار کر، اور اسے ایک خاص قیمتی تیل میں ابال کر اس کی خصوصیات کو ختم کر دیتے ہیں۔ نہیں: وجہ یہ تھی: کہ ماہی گیری کے مہلک تجربات سے

وہیل کے بارے میں ایک خوفناک وقار لٹکا ہوا تھا جیسا کہ رینالڈو رینالڈینی کے بارے میں تھا، یہاں تک کہ زیادہ تر ،ماہی گیر اسے صرف اپنی ترپالوں کو چھونے سے پہچاننے پر راضی تھے۔ سمندر پر ان کی طرف سے تلاش کیا جائے ایک زیادہ قریبی واقفیت کاشت کرنے کی کوشش کے بغیر. ساحل پر موجود کچھ غریب شیطانوں کی طرح جو کسی غضبناک عظیم آدمی کو جانتے ہیں، وہ گلی کوچوں میں اس کو دور دراز سے بلا روک ٹوک سلام کرتے ہیں، ایسا نہ ہو کہ اگر وہ اس شناسا کا مزید تعاقب کریں تو انہیں اپنے گمان کا خلاصہ تھپتھپ جائے۔

لیکن نہ صرف ان مشہور وہیلوں میں سے ہر ایک عظیم انفرادی مشہور شخصیت سے لطف اندوز ہوا — نہیں، آپ اسے ایک سمندری شہرت کہہ سکتے ہیں۔ وہ نہ صرف زندگی میں مشہور تھا اور اب موت کے بعد کی پیشین گوئی کی کہانیوں میں امر ہے، بلکہ اسے نام کے تمام حقوق، مراعات اور امتیازات میں داخل کیا گیا تھا۔ واقعی اتنا ہی نام تھا جتنا کیمبیس یا سیزر۔ کیا ایسا نہیں تھا اے تیمور ٹام! آپ لیویتھن کے نام سے مشہور، برف کے تودے کی طرح داغدار ہیں، جو اتنے عرصے سے اس نام کے مشرقی آبنائے میں چھپے رہے، جس کی ٹونٹی اومبے کے پامی ساحل سے اکثر نظر آتی تھی؟ کیا ایسا نہیں تھا اے نیوزی لینڈ جیک! آپ ان تمام کروزروں سے خوفزدہ ہیں جنہوں نے ٹیٹو لینڈ کے آس پاس اپنے جاگوں کو عبور کیا؟ کیا ایسا نہیں تھا اے مرقان! جاپان کا بادشاہ، جس کا اونچا جیٹ وہ کہتے ہیں کہ اس نے کبھی ،کبھی آسمان کے خلاف برف کی سفید صلیب کی شکل اختیار کی؟ کیا ایسا نہیں تھا، اے ڈان میگوئل! تم چلین وہیل جس کی پشت پر صوفیانہ ہیرو گلیفکس کے ساتھ ایک پرانے کچھوے کی طرح نشان زد! سادہ نثر میں، یہاں چار وہیل ہیں کے نام سے مشہور ہیں۔ Sylla تاریخ کے طالب علموں کے لیے ماریئس یا کلاسیکی اسکالر کے لیے Cetaceanجو

لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ نیوزی لینڈ کے ٹام اور ڈان میگوئل، مختلف اوقات میں مختلف بحری جہازوں کی کشتیوں کے درمیان زبردست تباہی پھیلانے کے بعد، آخر کار وہیل مچھلی کے بہادر کپتانوں کی تلاش میں چلے گئے، منظم طریقے سے شکار کیا، پیچھا کیا اور مار ڈالا، جنہوں نے اپنے اینکروں کو اس واضح چیز کے ساتھ کھڑا کیا۔ بہت کچھ دیکھتے ہوئے، جیسا کہ نارا گنسیٹ ووڈس کے ذریعے نکلتے ہوئے، پرانے زمانے کے کیپٹن بٹلر کے ذہن میں یہ تھا کہ وہ اس بدنام زمانہ قاتل وحشی اناون کو پکڑ لے، جو ہندوستانی بادشاہ فلپ کا سب سے بڑا جنگجو ہے۔

میں نہیں جانتا کہ مجھے یہاں سے بہتر جگہ کہاں مل سکتی ہے، ایک یا دو دوسری چیزوں کا ذکر کروں، جو میرے لیے اہم معلوم ہوتی ہیں، جیسا کہ پرنٹ شدہ شکل میں ہر لحاظ سے وائٹ وہیل کی پوری کہانی کی معقولیت ثابت ہوتی ہے۔ خاص طور پر تباہی. کیونکہ یہ ان مایوس کن مثالوں میں سے ایک ہے جہاں سچائی کو غلطی کی طرح مضبوطی کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا کے چند سادہ ترین اور نمایاں ترین عجائبات سے زیادہ تر جاہل زمیندار ہیں کہ فشریز کے تاریخی اور بصورت دیگر حقائق کو چھوئے بغیر کچھ اشارے کے بغیر وہ موبی ڈک کو ایک شیطانی افسانہ سمجھ سکتے ہیں، یا اس سے بھی بد تر۔ زیادہ قابل نفرت، ایک گھناؤنی اور نا قابل برداشت تشبیہ۔

، پہلا: اگرچہ زیادہ تر مردوں کے پاس عظیم ماہی گیری کے عمومی خطرات کے بارے میں کچھ مبہم خیالات ہوتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے پاس ان خطرات کے بارے میں ایک مقررہ، واضح تصور، اور جس تعدد کے ساتھ وہ بار بار ہوتے ہیں، جیسا کچھ نہیں ہے۔ اس کی ایک وجہ شاید یہ ہے کہ ماہی گیری میں ہونے والی حقیقی آفات اور ہلاکتوں میں سے پچاس میں سے کسی ایک کو بھی گھر پر کوئی عوامی ریکارڈ نہیں ملتا، خواہ وہ اس ریکارڈ کو عارضی اور فوری طور پر بھول ، جائے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہاں کا وہ غریب آدمی، جسے شاید اس لمحے نیو گنی کے ساحل پر وہیل کی لکیر نے پکڑا تھا لیویتھن کی آواز کے ذریعے سمندر کی تہہ تک لے جایا جا رہا ہے - کیا آپ کو لگتا ہے کہ اس غریب آدمی کا نام ہو گا؟ کیا ، آپ کل اپنے ناشتے میں پڑھیں گے ؟ نہیں: کیونکہ میل یہاں اور نیو گنی کے درمیان بہت بے قاعدہ ہیں۔ در حقیقت کیا آپ نے کبھی سنا ہے کہ نیو گنی سے آنے والی براہ راست یا بلاواسطہ خبروں کو کیا کہا جا سکتا ہے ؟ پھر بھی میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ایک خاص سفر پر جو میں نے بحر الکاہل تک کیا تھا، بہت سے دوسرے لوگوں کے درمیان ہم نے تیس ، مختلف بحری جہازوں پر بات کی تھی، جن میں سے ہر ایک کو وہیل نے ہلاک کیا تھا، ان میں سے کچھ ایک سے زیادہ اور تین جو کہ ہر ایک کو کھو دیا تھا۔ ایک کشتی کا عملہ۔ خدا کے لیے، اپنے چراغوں اور موم بتیوں کے ساتھ معاشی بنیں! آپ نے ایک گیلن نہیں جلایا، لیکن اس کے لیے انسان کے خون کا کم از کم ایک قطرہ بہایا گیا۔

دوم: ساحل کے لوگوں کے پاس واقعی کچھ غیر معینہ خیال ہے کہ وہیل بہت بڑی طاقت کی ایک بہت بڑی مخلوق ہے۔ لیکن میں نے کبھی دیکھا ہے کہ جب ان کو اس دوگنا عمدگی کی کوئی خاص مثال بیان کرتے ہوئے، انہوں نے

میری غیرت مندی پر میری تعریف کی ہے۔ جب، میں اپنی جان پر اعلان کرتا ہوں، مجھے موسیٰ سے زیادہ غیرت مند ہونے کا کوئی تصور نہیں تھا، جب اس نے مصر کی طاعون کی تاریخ لکھی۔

لیکن خوش قسمتی سے جو خاص نکتہ میں یہاں تلاش کر رہا ہوں وہ مکمل طور پر میری اپنی گواہی پر قائم ہو سکتا ہے۔ وہ ، نکتہ یہ ہے: سپرم وہیل بعض صورتوں میں کافی طاقتور، جاننے والی، اور انصاف پسندانہ طور پر بدنیتی پر مبنی ہوتی ہے جیسا کہ ایک بڑے جہاز کو روکنے، مکمل طور پر تباہ کرنے اور ڈوبنے کے لیے براہ راست پہلے سے سوچا جاتا ہے۔ اور مزید یہ کہ سپرم وہیل نے یہ کیا ہے۔

پہلا: سال 1820 میں نانٹکیٹ کا جہاز ایسیکس، کیپٹن پولارڈ، بحر الکاہل میں سیر کر رہا تھا۔ ایک دن اس نے سپوتوں ، کو دیکھا، اپنی کشتیاں نیچے کیں، اور اسپرم وہیل مچھلیوں کا پیچھا کیا۔ بہت طویل، وہیل کے کئی زخمی ہو گئے تھے؛ جب اچانک، ایک بہت بڑی وہیل کشتیوں سے فرار ہوتی ہے، جو شوال سے جاری ہوتی ہے، اور براہ راست جہاز پر گرتی ہے۔ اس نے اپنی پیشانی کو اس کے ہل کے ساتھ ٹکرایا، اس نے اسے اس قدر چولہا دیا کہ "دس منٹ" سے بھی کم وقت میں وہ بیٹھ گئی اور گر گئی۔ اس کے بعد سے اس کا کوئی زندہ تختہ نہیں دیکھا گیا۔ شدید ترین نمائش کے بعد عملے کا کچھ حصہ اپنی کشتیوں میں زمین پر پہنچ گیا۔ آخر کار گھر واپس آنے کے بعد، کیپٹن پولارڈ ایک بار پھر دوسرے جہاز کی کمان میں بحر الکاہل کے لیے روانہ ہوا، لیکن دیوتاؤں نے اسے دوبارہ نامعلوم پتھروں اور توڑنے والوں پر تباہ کر دیا۔ دوسری بار اس کا جہاز مکمل طور پر کھو گیا تھا، اور فوری طور پر سمندر کی قسم کھائی، اس کے بعد اس نے کبھی اسے آزمایا نہیں۔ اس دن کیپٹن پولارڈ نانٹکٹ کا رہائشی ہے۔ میں نے اوون چیس کو دیکھا ہے، جو اس سانحے کے وقت ایسیکس کے چیف ساتھی تھے۔ میں نے اس کی سادہ اور وفادار داستان پڑھی ہے۔ میں نے اس کے بیٹے سے بات کی ہے۔ اور یہ *سب کچھ تباہی کے منظر سے چند میل کے فاصلے پر۔

چیز کی داستان سے مندرجہ ذیل اقتباسات ہیں: "ہر حقیقت مجھے اس نتیجے پر پہنچانے کی ضمانت دیتی تھی کہ یہ* موقع کے سوا کچھ تھا جس نے اس کی کارروائیوں کو ہدایت کی تھی۔ اس نے جہاز پر دو کئی حملے کیے، ان کے درمیان تھوڑے وقفے سے، ان دونوں میں سے، ان کی سمت کے مطابق، ہمیں سب سے زیادہ چوٹ پہنچانے کے لیے، آگے

کر کے، اور اس طرح دونوں چیزوں کی رفتار کو ملا کر جھٹکا جس پر اثر انداز ہونے کے لیے، اس نے جو درست تدبیریں کیں وہ ضروری تھیں۔ اس کا پہلو انتہائی خوفناک تھا، اور جیسا کہ ناراضگی اور غصے کا اشارہ تھا۔ وہ سیدھا اس شوال سے آیا جس میں ہم داخل ہوئے تھے اور جس میں ہم نے اس کے تین ساتھیوں کو مارا تھا، گویا ان کے دکھوں کا بدلہ لے کر گولی چلا دی تھی۔ ایک بار پھر: "تمام واقعات میں، تمام حالات کو ایک ساتھ لیا گیا، یہ سب میری اپنی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے، اور اس وقت، میرے ذہن میں وہیل کی طرف سے فیصلہ کن تاثرات پیدا کرنا، فساد کا حساب لگانا (جن میں سے بہت سے تاثرات میں نہیں کر سکتا۔ اب یاد کریں)، مجھے مطمئن کرنے کی ترغیب دیں کہ میں اپنی "رائے میں درست ہوں۔

جہاز چھوڑنے کے کچھ دیر بعد، ایک کھلی کشتی میں کالی رات کے دوران، جب کسی بھی مہمان نواز ساحل تک پہنچنے سے تقریباً مایوسی ہوئی، اس کے عکس یہاں ہیں۔ "تاریک سمندر اور سوجن پانی کچھ بھی نہیں تھا۔ کسی خوفناک طوفان کے نگل جانے یا چھپے چٹانوں پر ٹکرا جانے کا خوف، خوفناک غور و فکر کے دیگر تمام عام مضامین کے ساتھ، ایک لمحے کی سوچ کے حقدار نہیں تھے۔ تباہ کن نظر آنے والا ملبہ، اور *وہیل کے خوفناک پہلو اور انتقام* نے، مکمل طور پر میرے تاثرات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، یہاں تک کہ دن پھر سے ظاہر ہو گیا۔

ایک اور جگہ - صفحہ۔ 45،—وہ "*جانور کے پراسرار اور فانی حملے* " کے بارے میں بات کرتا ہے۔

، دوم: بحری جہاز یونین، نانٹکیٹ کا بھی، 1807 میں اسی طرح کے آغاز سے ازورس سے مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا لیکن اس تباہی کی مستند تفصیلات میں نے کبھی بھی اس کا سامنا نہیں کیا، حالانکہ وہیل کے شکاریوں سے میں نے ابھی اور پھر سنا ہے۔ اس کے لئے آرام دہ اور پر سکون اشارہ.

تیسرا: تقریباً اٹھارہ یا بیس سال پہلے کموڈور جے ——، جو اس وقت فرسٹ کلاس کی ایک امریکی جنگ کی کمان کر رہے تھے، ایسا ہوا کہ وہ وہیل مچھلی کے کپتانوں کی ایک پارٹی کے ساتھ اوہو، سینڈوچ کی بندرگاہ میں نانٹکیٹ جہاز پر بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ جزائر بات چیت کا رخ وہیل مچھلیوں پر ہوتا ہے، کموڈور اس حیرت انگیز طاقت کو چھوتے ہوئے خوش ہوا جو وہاں موجود پیشہ ور حضرات نے ان سے منسوب کیا تھا۔ اس نے مثال کے طور پر اس بات کی تردید

کی کہ کوئی بھی وہیل اس کی مضبوط ڈھلوان کو اس قدر مار سکتی ہے کہ وہ ایک انگوٹھے کی طرح اس سے باہر نکل جائے۔ بہت اچھا؛ لیکن مزید آنے والا ہے. کچھ ہفتوں کے بعد، کموڈور نے والپرائیسو کے لیے اس ناقابل تسخیر کرافٹ میں سفر کیا۔ لیکن اسے راستے میں ایک پورٹلی سپرم وہیل نے روکا، جس نے اس کے ساتھ چند لمحوں کے خفیہ کاروبار کی بھیک مانگی۔ اس کاروبار میں کموڈور کے ہنر کو اس قدر جھٹکا دینا شامل تھا کہ اپنے تمام پمپوں کے ساتھ اس نے سیدھا قریبی بندرگاہ کو نیچے اتارا اور مرمت کی۔ میں توہم پرست نہیں ہوں، لیکن میں اس وہیل کے ساتھ کموڈور کے انٹرویو کو ایماندار سمجھتا ہوں۔ کیا ترسس کا ساؤل بھی اسی طرح کے خوف سے بے اعتقادی سے تبدیل نہیں ہوا تھا؟ میں آپ کو بتاتا ہوں، سپرم وہیل کوئی بکواس نہیں کرے گی۔

اب میں آپ کو لینگزڈورف کے سفر کا حوالہ دوں گا تھوڑی سی صورت حال کے لیے، جو یہاں کے مصنف کے لیے خاص طور پر دلچسپ ہے۔ لینگزڈورف، ویسے آپ کو معلوم ہی ہو گا کہ موجودہ صدی کے آغاز میں روسی ایڈمرل کروسینسٹرن کی مشہور ڈسکوری مہم سے منسلک تھا۔ کیپٹن لینگزڈورف اس طرح اپنے سترھویں باب کا آغاز کرتا ہے:

مئی کی تیرہ تاریخ تک ہمارا جہاز روانہ ہونے کے لیے تیار تھا، اور اگلے دن ہم کھلے سمندر میں اوکوتش کے راستے پر" تھے۔ موسم بہت صاف اور ٹھیک تھا، لیکن اتنی سردی تھی کہ ہم اپنی کھال کے کپڑے پہننے پر مجبور تھے۔ کچھ دنوں سے ہمارے پاس بہت کم ہوا چل رہی تھی۔ ابھی انیسویں تک نہیں گزری تھی کہ شمال مغرب سے ایک تیز آندھی چل پڑی۔ ایک غیر معمولی بڑی وہیل، جس کا جسم خود جہاز سے بھی بڑا تھا، تقریباً پانی کی سطح پر پڑی تھی، لیکن جہاز میں موجود کسی کو بھی اس وقت تک اس کا احساس نہیں ہوا جب تک کہ جہاز، جو پوری طرح سے چل رہا تھا، تقریباً اوپر پہنچ چکا تھا۔ اسے، تاکہ اس کے خلاف اس کے حملے کو روکنا ناممکن تھا۔ اس طرح ہمیں سب سے زیادہ خطرے میں ڈال دیا گیا، کیونکہ اس دیوہیکل مخلوق نے، اپنی پیٹھ کھڑی کرتے ہوئے، جہاز کو پانی سے کم از کم تین فٹ اونچا کیا۔ مستولیں اڑ گئیں، اور بادبان مکمل طور پر گر گئے، جب کہ ہم جو سب سے نیچے تھے، فوری طور پر ڈیک پر چڑھ گئے، یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ہم نے کسی چٹان پر حملہ کیا ہے۔ اس کے بجائے ہم نے عفریت کو انتہائی کشش ثقل اور سنجیدگی کے ساتھ روانہ ہوتے دیکھا۔ کیپٹن ڈی وولف نے فوری طور پر پمپوں پر درخواست کی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا جھٹکے سے جہاز کو کوئی نقصان پہنچا ہے یا نہیں، لیکن ہم نے بہت خوشی سے دیکھا کہ یہ مکمل طور پر بغیر کسی زخم کے بچ گیا تھا۔

اب، یہاں کیپٹن ڈی وولف جس کا اشارہ زیر بحث جہاز کی کمانڈنگ کے طور پر کیا گیا ہے، وہ ایک نیو انگلینڈ کا ہے، جو سمندری کپتان کے طور پر ایک طویل عرصے تک غیر معمولی مہم جوئی کی زندگی گزارنے کے بعد، اس دن بوسٹن کے قریب ڈور چیسٹر گاؤں میں مقیم ہے۔ مجھے ان کا بھتیجا ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ میں نے خاص طور پر اس سے لینگزڈورف میں اس حوالے کے بارے میں سوال کیا ہے۔ وہ ہر لفظ کو ثابت کرتا ہے۔ جہاز، تاہم، کسی بھی طرح سے بڑا نہیں تھا: ایک روسی دستہ جو سائبیریا کے ساحل پر بنایا گیا تھا، اور میرے چچا نے اس جہاز کو بارٹر کرنے کے بعد خریدا تھا جس میں وہ گھر سے روانہ ہوا تھا۔

پرانے زمانے کی مہم جوئی کی اس اوپر اور نیچے کی مردانہ کتاب میں، اتنی بھرپور، ایماندارانہ عجائبات سے بھی بھری ہوئی —لیونل ویفر کا سفر، جو ڈیمپیئر کے قدیم چمچوں میں سے ایک ہے — میں نے ایک چھوٹا سا معاملہ اس طرح ترتیب دیا ہے جیسا کہ لینگزڈورف سے نقل کیا گیا ہے، کہ اگر ضرورت ہو تو میں اسے ایک مصدقہ مثال کے طور پر یہاں داخل کرنے کو برداشت نہیں کر سکتا۔

ایسا لگتا ہے کہ لیونل "جان فرڈینینڈو" کی طرف جا رہا تھا، جیسا کہ وہ جدید جو آن فرنینڈس کہتا ہے۔ "ہمارے راستے میں،" وہ کہتے ہیں، "صبح تقریباً چار بجے، جب ہم مین آف امریکہ سے تقریباً ڈیڑھ سو لیگ پر تھے، ہمارے جہاز کو ایک خوفناک جھٹکا لگا، جس نے ہمارے آدمیوں کو اس قدر خوف میں مبتلا کر دیا۔ وہ مشکل سے بتا سکتے تھے کہ وہ کہاں ہیں یا کیا سوچنا ہے۔ لیکن ہر ایک موت کی تیاری کرنے لگا۔ اور، در حقیقت، جھٹکا اتنا اچانک اور پر تشدد تھا، کہ ہم نے اسے یہ سمجھا کہ جہاز کسی چٹان سے ٹکرا گیا تھا۔ لیکن جب حیرت تھوڑی سی ختم ہوئی تو ہم نے سیسہ ڈالا، اور آواز لگائی، لیکن کوئی زمین نہیں ملی۔ ***** اچانک جھٹکے سے بندوقیں ان کی گاڑیوں میں اچھل پڑیں اور کئی آدمی اپنے جھولوں سے ہل گئے۔ کیپٹن ڈیوس، جو بندوق پر سر رکھے ہوئے تھا، کو اپنے کیبن سے باہر پھینک دیا گیا! لیونل اس کے بعد زلزلے کے جھٹکے کا حساب لگاتا ہے، اور لگتا ہے کہ یہ کہہ کر اس الزام کو ثابت کرتا ہے کہ ایک عظیم زلزلہ، اس وقت کے، قریب، واقعتاً ہسپانوی سرزمین کے ساتھ بہت بڑا فساد کیا تھا۔ لیکن مجھے اس بات پر زیادہ تعجب نہیں ہونا چاہیے کہ کیا صبح کے اس ابتدائی گھنٹہ کی تاریکی میں، یہ جھٹکا آخر کار ایک نادیدہ وہیل کے نیچے سے ہل کو عمودی طور پر ٹکرانے کی وجہ سے لگا تھا۔

میں کئی اور مثالوں کے ساتھ آگے بڑھ سکتا ہوں، ایک یا دوسرا طریقہ جو مجھے معلوم ہے، سپرم وہیل کے اوقات میں عظیم طاقت اور بددیانتی کی ہے۔ ایک سے زیادہ مثالوں میں، وہ نہ صرف حملہ آور کشتیوں کا پیچھا کرنے کے لیے ان کے جہازوں کی طرف واپس جانے کے لیے جانا جاتا ہے، بلکہ خود جہاز کا پیچھا کرنے کے لیے، اور اس کے عرشے سے اس پر پھینکے جانے والے تمام لینسوں کو طویل عرصے تک برداشت کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ انگریزی جہاز Pusie Hall اس سر پر ایک کہانی سنا سکتا ہے۔ اور، جہاں تک اس کی طاقت کا تعلق ہے، میں یہ کہوں، کہ ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں ایک دوڑتی ہوئی سپرم وہیل سے جڑی لکیروں کو، پر سکون انداز میں، جہاز میں منتقل کیا گیا، اور وہاں محفوظ کیا گیا۔ وہیل اپنی بڑی ہل کو پانی میں کھینچ رہی ہے، جیسے گھوڑا گاڑی کے ساتھ چلتا ہے۔ ایک بار پھر، یہ اکثر مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ، اگر سپرم وہیل کو، ایک بار مارا جاتا ہے، اسے ریلی نکالنے کا وقت دیا جاتا ہے، تو وہ اندھا غصے کے ساتھ ایسا نہیں کرتا، جیسا کہ اس کے تعاقب کرنے والوں کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کے ارادے کے ساتھ؛ اور نہ ہی یہ اس کے کردار کے بارے میں کچھ فصیح اشارے دینے کے بغیر ہے، کہ حملہ ہونے پر وہ اکثر اپنا منہ کھولے گا، اور مسلسل کئی منٹ تک اس خوفناک توسیع میں اسے برقرار رکھے گا۔ لیکن مجھے صرف ایک اور اور ایک حتمی مثال سے مطمئن ہونا چاہیے؛ ایک قابل ذکر اور سب سے اہم، جس سے آپ یہ دیکھنے میں ناکام نہیں ہوں گے کہ نہ صرف اس کتاب کا سب سے حیرت انگیز واقعہ موجودہ دور کے واضح حقائق سے تصدیق شدہ ہے، بلکہ یہ کہ یہ عجائبات (تمام عجائبات کی طرح) محض اس کی تکرار ہیں۔ عمر تاکہ ہم دس لاکھ مرتبہ سلیمان کے ساتھ آمین کہیں– بے شک سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے۔

چھٹی عیسائی صدی میں قسطنطنیہ کا ایک عیسائی مجسٹریٹ پروکوپیئس رہتا تھا، ان دنوں میں جب جسٹنین شہنشاہ اور بیلیساریس جنرل تھے۔ جیسا کہ بہت سے لوگ جانتے ہیں، اس نے اپنے زمانے کی تاریخ لکھی، ہر طرح سے غیر ، معمولی قدر کا کام۔ بہترین حکام کی طرف سے، وہ ہمیشہ ایک قابل اعتماد اور غیر مبالغہ آمیز مورخ سمجھا جاتا رہا ہے سوائے کچھ ایک یا دو تفصیلات کے، اس معاملے پر کوئی اثر نہیں ڈالا جس کا فی الحال ذکر کیا جائے۔

اب، اس کی اس تاریخ میں، پروکوپیئس نے ذکر کیا ہے کہ قسطنطنیہ میں اپنے پریفیکچر کی مدت کے دوران، ایک بہت بڑا سمندری عفریت پڑوسی Propontis، یا Marmora کے سمندر میں پکڑا گیا تھا، جس نے ان پانیوں میں

وقفے وقفے سے جہازوں کو تباہ کر دیا تھا۔ پچاس سال سے زیادہ. اس طرح ایک حقیقت جو کافی تاریخ میں بیان کی گئی ہے اسے آسانی سے نہیں کہا جا سکتا۔ نہ ہی اس کی کوئی وجہ ہونی چاہیے۔ یہ سمندری عفریت کس عین پر جاتیوں میں ،سے تھا، اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن جیسا کہ اس نے بحری جہازوں کو تباہ کیا، اسی طرح دوسری وجوہات کی بناء پر وہ ضرور وہیل رہا ہو گا۔ اور میں اسپرم وہیل کے بارے میں سوچنے کی طرف مائل ہوں۔ اور میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیوں۔ ایک طویل عرصے سے میں نے تصور کیا کہ سپرم وہیل بحیرہ روم اور اس سے جڑے گہرے پانیوں میں ہمیشہ سے نامعلوم رہی ہے۔ اب بھی مجھے یقین ہے کہ وہ سمندر نہیں ہیں، اور شاید کبھی نہیں ہو سکتے، چیزوں کے موجودہ آئین میں، اس کی عادت کے ساتھ رہنے کی جگہ۔ لیکن مزید تحقیقات نے حال ہی میں مجھے ثابت کیا ہے کہ جدید دور میں بحیرہ روم میں سپرم وہیل کی موجودگی کے الگ تھلگ واقعات سامنے آئے ہیں۔ مجھے، اچھی اتھارٹی کے ساتھ، بتایا گیا ہے کہ باربری ساحل پر، برطانوی بحریہ کے ایک کموڈور ڈیوس کو ایک سپرم وہیل کا کنکال ملا۔ اب، جیسا کہ جنگ کا سے گزرتا ہے، اس لیے ایک سپرم وہیل، اسی راستے سے، بحیرہ روم سے نکل Dardanellesایک برتن آسانی سے میں جا سکتی ہے۔ Proponitsکر

میں، جہاں تک میں سیکھ سکتا ہوں، *برٹ نامی اس عجیب و غریب مادے میں سے کوئی بھی نہیں ملا* Propontis ہے، دائیں وہیل کی غذا۔ لیکن میرے پاس اس بات پر یقین کرنے کی ہر وجہ ہے کہ اسپرم وہیل یعنی اسکویڈ یا کٹل فش کا کھانا اس سمندر کی تہہ میں موجود ہے، کیونکہ بڑی مخلوقات، لیکن اس قسم کی سب سے بڑی، اس کی سطح پر نہیں پائی گئی ہیں۔ پھر، اگر آپ ان بیانات کو صحیح طریقے سے یکجا کرتے ہیں، اور ان پر تھوڑا سا استدلال کرتے ہیں، تو آپ کو واضح طور پر معلوم ہو جائے گا کہ، تمام انسانی استدلال کے مطابق، پروکوپئیس کا سمندری عفریت، جو نصف صدی تک رومی شہنشاہ کے بحری جہازوں کو چولہا بناتا رہا۔ تمام امکان ایک سپرم وہیل رہا ہے.

باب46۔ قیاس آرائیاں۔

اگرچہ، اپنے مقصد کی گرم آگ سے بھسم ہو گئے، احاب نے اپنے تمام خیالات اور اعمال میں موبی ڈک کی حتمی گرفتاری کو ذہن میں رکھا تھا۔ اگرچہ وہ اس ایک جذبے کے لیے تمام فانی مفادات قربان کرنے کے لیے تیار نظر آتا تھا۔ اس کے باوجود یہ ہو سکتا ہے کہ وہ فطرتاً تھا اور طویل عادت کی وجہ سے ایک آتش گیر وہیل مین کے طریقوں سے بہت زیادہ شادی شدہ تھی، مکمل طور پر سفر کے ضمنی قانونی چارہ جوئی کو ترک کرنے کے لیے۔ یا کم از کم اگر یہ دوسری صورت میں ہوتا تو، اس کے ساتھ زیادہ اثر انداز ہونے والے دوسرے مقاصد نہیں چاہتے تھے۔ یہ بہت زیادہ تطہیر ہو گا، شاید، یہاں تک کہ اس کی مونومینیا پر غور کرتے ہوئے، اس بات کا اشارہ دینا کہ وائٹ وہیل کے تئیں اس کی انتقامی کارروائی ممکنہ طور پر کسی حد تک تمام سپرم وہیل تک پھیل گئی ہو گی، اور یہ کہ اس نے جتنے زیادہ راکششوں کو مارا ہے، اتنا ہی اس نے بڑھایا ہے۔ اس بات کے امکانات کہ بعد میں آنے والی ہر وہیل وہیل ثابت ہو گی جس کا اس نے شکار کیا تھا۔ لیکن اگر اس طرح کا مفروضہ واقعی غیر معمولی ہے، تو پھر بھی اضافی تحفظات باقی تھے جو اگرچہ اس کے حکمران جذبے کی جنگلی پن کے مطابق اتنے سختی سے نہیں تھے، پھر بھی وہ اسے متاثر کرنے کے قابل نہیں تھے۔

اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے اخاب کو اوزار استعمال کرنا ہوں گے۔ اور چاند کے سائے میں استعمال ہونے والے تمام آلات میں سے، مرد سب سے زیادہ ترتیب سے باہر نکلنے کے لیے موزوں ہیں۔ وہ جانتا تھا، مثال کے طور پر، کہ کچھ حوالوں سے اس کی بلندی سٹاربک پر کتنی ہی مقناطیسی تھی، پھر بھی اس عروج نے مکمل روحانی آدمی کا احاطہ نہیں کیا، صرف جسمانی برتری میں فکری مہارت شامل ہے۔ کیونکہ خالصتاً روحانی، فکری لیکن ایک طرح کے جسمانی تعلق میں کھڑے ہیں۔ سٹاربک کا جسم اور سٹاربک کی زبردستی مرضی احاب کی تھی، جب تک احاب نے اپنا مقناطیس سٹاربک کے دماغ پر رکھا۔ پھر بھی وہ جانتا تھا کہ اس سب کے لیے چیف ساتھی، اس کی روح میں، اپنے کپتان کی تلاش سے نفرت کرتا ہے، اور کیا وہ خوشی خوشی خود کو اس سے الگ کر سکتا ہے، یا اسے مایوس بھی کر سکتا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وائٹ وہیل کے دیکھنے سے پہلے ایک طویل وقفہ گزر جائے۔ اس طویل وقفے کے دوران سٹاربک کبھی بھی اپنے ،کپتان کی قیادت کے خلاف کھلے عام بغاوت میں پڑنے کے لیے موزوں رہے گا، جب تک کہ کچھ عام، دانشمندانہ

حالات کے اثرات اس پر برداشت نہ کیے جائیں۔ یہی نہیں، بلکہ موبی ڈک کا احترام کرنے والے احاب کا لطیف پاگل پن اب اس کے اعلیٰ احساس اور ہوشیاری سے زیادہ نمایاں طور پر ظاہر ہو رہا تھا کہ فی الحال، شکار کو کسی نہ کسی طرح اس عجیب و غریب تخیلاتی بے حیائی سے چھین لیا جائے جس نے فطری طور پر اس میں سرمایہ کاری کی تھی۔ ; کہ بحری سفر کی پوری دہشت کو غیر واضح پس منظر میں واپس رکھا جانا چاہیے (چند مردوں کی ہمت طویل مراقبہ کے خلاف ثبوت ہے جو عمل سے بے راحت نہیں ہوتی)؛ کہ جب وہ اپنی لمبی رات کی گھڑیاں کھڑے کرتے، تو اس کے افسروں اور جوانوں کو موبی ڈک کے مقابلے میں کچھ قریب تر چیزیں ضرور ہوتی تھیں۔ تاہم وحشی عملے نے بے تابی اور بے صبری سے اس کی تلاش کے اعلان کا خیر مقدم کیا تھا۔ پھر بھی تمام قسم کے ملاح کم و بیش دلکش اور ناقابل بھروسہ ہوتے ہیں وہ مختلف بیرونی موسم میں رہتے ہیں، اور وہ اس کی چستگی کو سانس لیتے ہیں—اور جب کسی بھی چیز کو برقرار رکھا جائے تو اس کی تلاش میں دور دراز اور خالی ہو، خواہ آخر میں زندگی اور جذبہ کا وعدہ ہی کیوں نہ ہو۔، یہ سب سے بڑھ کر ضروری ہے کہ عارضی مفادات اور ملازمتیں مداخلت کریں اور انہیں حتمی ڈیش کے لئے صحت مندانہ طور پر معطل رکھیں۔

اور نہ ہی اخاب کسی اور چیز سے بے خبر تھا۔ مضبوط جذبات کے زمانے میں بنی نوع تمام بنیادی باتوں سے نفرت کرتی ہے۔ لیکن اس طرح کے اوقات غائب ہیں. اخاب نے سوچا کہ تیار شدہ انسان کی مستقل آئینی حالت بدتمیزی ہے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ وائٹ وہیل اس میرے وحشی عملے کے دلوں کو مکمل طور پر اکساتی ہے، اور ان کی وحشیانہ حرکتوں سے ان میں ایک خاص فراخدلی نائٹ گمراہی پیدا ہوتی ہے، پھر بھی، جب کہ اس کی محبت کے لیے وہ موبی ڈک کا پیچھا کرتے ہیں، ان کے پاس بھی ہونا چاہیے۔ ان کی زیادہ عام، روزانہ کی بھوک کے لیے کھانا۔ یہاں تک کہ پرانے زمانے کے اونچے اونچے اور بہادر صلیبی بھی اپنے مقدس مقبرے کے لیے لڑنے کے لیے دو ہزار میل کا فاصلہ طے کرنے پر راضی نہیں تھے، بغیر چوریاں کیے، جیبیں اٹھائے، اور راہ میں دیگر پاکیزہ مراعات حاصل کیے تھے۔ اگر وہ اپنی ایک آخری اور رومانوی چیز یعنی آخری اور رومانوی شے کو سختی سے تھامے رہتے تو بہت سے لوگ نفرت سے منہ موڑ چکے ہوتے۔ میں ان لوگوں کو نہیں چھینوں گا، احاب نے سوچا، نقدی کی تمام امیدیں-ہاں، نقد۔ وہ اب نقدی کو

طعنہ دے سکتے ہیں۔ لیکن کچھ مہینوں کو گزرنے دیں، اور ان سے اس کا کوئی وعدہ نہیں، اور پھر وہی خاموش نقد ان میں ایک دم بغاوت کرتا ہے، یہی نقد جلد ہی احاب کو کیشئر کر دے گا۔

اور نہ ہی ذاتی طور پر اخاب سے متعلق ایک اور احتیاطی مقصد کی ضرورت تھی۔ جذباتی طور پر، یہ ممکنہ ہے، اور شاید کسی حد تک قبل از وقت پیکوڈ کے سفر کے بنیادی لیکن نجی مقصد کو ظاہر کر دیا گیا تھا، احاب اب پوری طرح سے ہوش میں تھا کہ، ایسا کرتے ہوئے، اس نے بالواسطہ طور پر خود کو غصب کرنے کے ناقابل جواب الزام کے لیے کھلا کر دیا تھا۔ اور کامل استثنیٰ کے ساتھ، اخلاقی اور قانونی دونوں طرح سے، اس کا عملہ اگر ایسا نمٹا جائے، اور اس حد تک قابل ہو، تو اس کی مزید اطاعت سے انکار کر سکتا ہے، اور یہاں تک کہ پر تشدد طریقے سے اس سے حکم چھین سکتا ہے۔ یہاں تک کہ قبضے کے بمشکل اشارہ سے، اور اس طرح کے دبے ہوئے تاثر کے ممکنہ نتائج کی بنیاد پر، احاب یقیناً اپنی حفاظت کے لیے سب سے زیادہ فکر مند رہا ہو گا۔ یہ تحفظ صرف اس کے اپنے غالب دماغ اور دل اور ہاتھ پر مشتمل ہو سکتا ہے، جس کی حمایت ایک ہوشیار، باریک بینی سے ہر منٹ کے ماحول کے اثر ورسوخ پر توجہ مرکوز کرنے والا ہے جس کا نشانہ اس کے عملے کے لیے ممکن تھا۔

ان تمام وجوہات کی بناء پر، اور دوسرے شاید زبانی طور پر یہاں تیار کیے جانے کے لیے بہت زیادہ تجزیاتی، احاب نے واضح طور پر دیکھا کہ اسے پیکوڈ کے سفر کے فطری، برائے نام مقصد کے لیے اب بھی اچھی ڈگری پر قائم رہنا چاہیے۔ تمام روایتی استعمال کا مشاہدہ کریں؛ اور نہ صرف یہ، بلکہ اپنے پیشے کے عمومی حصول میں اپنی تمام معروف پرجوش دلچسپی کو ظاہر کرنے کے لیے خود کو مجبور کرتا ہے۔

یہ سب کچھ جیسا بھی ہو، اس کی آواز اب اکثر تینوں مست سروں کو سلام کرتے ہوئے سنائی دیتی تھی اور انہیں یہ نصیحت کرتی تھی کہ وہ ایک چمکدار نظر رکھیں، اور یہاں تک کہ ایک پورپوز کی اطلاع بھی نہ دیں۔ یہ چوکسی انعام کے بغیر طویل نہیں تھی۔

باب 47۔ چٹائی بنانے والا۔

یہ ایک ابر آلود، امس بھری دوپہر تھی۔ بحری جہاز ڈیکوں پر سستی سے لیٹ رہے تھے، یا خالی نظروں سے سیسے اور میں نے اپنی کشتی پر اضافی کوڑے مارنے کے لیے Queequeg کے رنگ کے پانیوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ہلکے سے کام کیا جو تلوار کی چٹائی کہلاتا ہے۔ اتنا ساکت اور دب کر رہ گیا اور پھر بھی کسی نہ کسی طرح یہ سارا منظر پیش کر رہا تھا، اور فضاؤں میں ایسی تعظیم چھائی ہوئی تھی کہ ہر خاموش ملاح اپنے غیر مرئی نفس میں سما گیا تھا۔

کا اٹینڈنٹ یا صفحہ تھا۔ جیسے جیسے میں تنے کے لمبے دھاگوں Queequeg چٹائی پر مصروف ہونے کے دوران میں کے درمیان مارلائن کی بھرائی یا اون کو گزرتا اور بار بار کرتا رہا، شٹل کے لیے اپنے ہاتھ کا استعمال کرتا رہا، اور کیو کیگ کے طور پر، ایک طرف کھڑا، ہمیشہ اور اینون نے اپنی بھاری بلوط تلوار کو دھاگوں کے درمیان پھسلایا، اور خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ پانی پر اترا، لاپرواہی اور غیر سوچے سمجھے ہر سوت کو گھر پہنچا دیا: میں کہتا ہوں کہ وہاں ایک عجیب ، خوابیدگی کا راج ہوا پھر سارے جہاز اور سارے سمندر پر راج کیا، صرف تلوار کی وقفے وقفے سے مدھم آواز سے ٹوٹا ایسا لگتا تھا جیسے یہ وقت کا لوم تھے، اور میں خود بھی ایک شٹل تھا جو میکانکی طور پر فیٹس کو بُن رہا تھا۔ وہاں وارپ کے فکسڈ دھاگوں کو صرف ایک واحد، ہمیشہ واپس آنے والی، غیر تبدیل ہونے والی کمپن کے تابع رکھا گیا ہے، اور وہ کمپن محض اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے کافی ہے کہ دوسرے دھاگوں کے اس کے اپنے ساتھ مل کر یہ وارپ ضرورت لگتی تھی۔ اور یہاں، میں نے سوچا، میں اپنے ہاتھ سے اپنی شٹل چلاتا ہوں اور اپنی قسمت کو ان غیر متغیر ، کی متاثر کن، لاتعلق تلوار، کبھی کبھار اون کو ترچھی، یا ٹیڑھی Queequeg، دھاگوں میں باندھتا ہوں۔ اس دوران یا مضبوطی سے، یا کمزوری سے، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔ اور اختتامی دھچکے میں اس فرق سے مکمل شدہ تانے بانے

کے آخری پہلو میں اسی طرح کا تضاد پیدا ہوتا ہے۔ اس وحشی کی تلوار، میں نے سوچا، جو آخر کار تانے اور اون دونوں کی شکلیں اور فیشن بناتی ہے۔ اس آسان، لاتعلق تلوار کو موقع ہونا چاہیے —ہاں، موقع، آزاد مرضی، اور ضرورت ہر گز متضاد — سبھی ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ضرورت کی سیدھی تاریکی، اپنے حتمی راستے — سے ہٹنے کے لیے نہیں —اس کی ہر باری باری کمپن، درحقیقت، صرف اس کی طرف مائل ہے۔ مفت دیے گئے دھاگوں کے درمیان اپنی شٹل چلانے کے لیے آزاد ہوں گے۔ اور موقع، اگرچہ ضرورت کے صحیح خطوط کے اندر اپنے کھیل میں روکا ہوا ہے، اور اپنی مرضی کے مطابق اپنی حرکات کے ساتھ ساتھ، اگرچہ اس طرح دونوں کی طرف سے تجویز کیا گیا ہے، یا تو موقع کی طرف سے قوانین، اور واقعات میں آخری نمایاں دھچکا ہے۔

اس طرح ہم بُن رہے تھے اور بُن رہے تھے جب میں نے ایک ایسی عجیب و غریب، لمبی کھینچی ہوئی، اور موسیقی کے لحاظ سے جنگلی اور غیر معمولی آواز شروع کی، کہ میرے ہاتھ سے فری وِل کی گیند گر گئی، اور میں اُن بادلوں کی طرف دیکھتا رہا جہاں سے وہ آواز گویا گری۔ بازو کر اس درختوں میں اونچی اونچی وہ پاگل ہم جنس پرست ہیڈر، تاشٹیگو تھا۔ اس کا جسم بے تابی سے آگے کی طرف بڑھ رہا تھا، اس کا ہاتھ چھڑی کی طرح پھیلا ہوا تھا، اور اچانک مختصر وقفوں سے اس نے اپنی پکار جاری رکھی۔ اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ وہی آواز اسی لمحے تھی جو شاید سارے سمندروں میں سنائی دے رہی تھی، سینکڑوں وہیل مینوں کی نظروں سے جو ہوا میں اونچی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ لیکن ان پھیپھڑوں میں سے چند ایک سے عادی پرانے رونے نے ایسی شاندار کیڈنس حاصل کی ہے جیسا کہ ہندوستان کے تشٹیگو سے۔

جب وہ ہوا میں آدھے معلق آپ کے اوپر منڈلاتا ہوا کھڑا تھا، اتنی بے تابی اور بے تابی سے افق کی طرف جھانک رہا تھا، آپ نے اسے کوئی نبی یا دیدار سمجھا ہو گا جو تقدیر کے سائے دیکھ رہا ہے، اور ان جنگلی چیخوں سے ان کے آنے کا اعلان کر رہا ہے۔

"!وہاں وہ چل رہی ہے !وہاں !وہاں !وہاں !وہ چل رہی ہے !وہ اڑا دیتی ہے"

"کہاں دور؟"

"!لی بیم پر، تقریباً دو میل دور !ان کا ایک اسکول"

فوراً ہی سب ہنگامہ تھا۔

اسپرم وہیل ایک ہی غیر منحرف اور قابل اعتماد یکسانیت کے ساتھ، گھڑی کی ٹک ٹک کے ساتھ چلتی ہے۔ اور اس طرح وہیل مین اس مچھلی کو اس کی نسل کے دوسرے قبائل سے ممتاز کرتے ہیں۔

وہاں فلیکس جاتے ہیں!" اب تشٹیگو کی پکار تھی۔ اور وہیل غائب ہو گئیں۔"

"!جلدی، نگران!" احاب نے پکارا۔ "وقت !وقت"

ڈوف بوائے تیزی سے نیچے آیا، گھڑی پر نظر ڈالی، اور احاب کو عین وقت کی اطلاع دی۔

جہاز کو اب ہوا سے دور رکھا گیا تھا، اور وہ آہستہ سے اس کے آگے لڑھکتی چلی گئی۔ تاشٹیگو نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہ وہیل مچھلیاں نیچے کی طرف جا رہی تھیں، ہم نے اعتماد کے ساتھ اپنی کمانوں سے پہلے براہ راست انہیں دوبارہ دیکھنے کے لیے دیکھا۔ اس واحد ہنر کے لیے کبھی کبھار اسپرم وہیل کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے سر کو ایک سمت میں آواز دے رہا تھا، اس کے باوجود وہ سطح کے نیچے چھپا ہوا تھا، ملوں کو گول کرتا تھا، اور تیزی سے مخالف کوارٹر میں تیرتا تھا- اب اس کا یہ فریب نہیں ہو سکتا عمل میں؛ کیونکہ یہ سوچنے کی کوئی وجہ نہیں تھی کہ تاشٹیگو نے جو مچھلی دیکھی تھی وہ کسی بھی طرح سے گھبرا گئی تھی، یا واقعی ہمارے آس پاس کے تمام لوگوں کو جانتی تھی۔ جہازوں کے کیپرز کے لیے منتخب کیے گئے آدمیوں میں سے ایک، یعنی جو کشتیوں پر تعینات نہیں تھے، اس وقت تک ہندوستانی کو مرکزی سر پر فارغ کر دیا تھا۔ سب سے آگے ملاح اور میزین نیچے آ چکے تھے۔ لائن ٹب اپنی جگہوں پر طے کیے گئے تھے۔ کرینوں کو باہر نکال دیا گیا تھا۔ مین یارڈ کو سہارا دیا گیا تھا، اور تین کشتیاں سمندر پر اس طرح جھوم رہی تھیں ، جیسے اونچی چٹانوں پر تین سمفائر ٹوکریاں ہوں۔ بلوارکس کے باہر ان کا شوقین عملہ ایک ہاتھ سے ریل سے چمٹا ہوا تھا جبکہ ایک پاؤں متوقع طور پر بندوق والے پر کھڑا تھا۔ تو دیکھو مین آف وار کے جوانوں کی لمبی قطار دشمن کے جہاز پر سوار ہونے کے بارے میں۔

لیکن اس نازک لمحے میں اچانک ایک صدا سنائی دی جس نے وہیل مچھلی سے ہر آنکھ اشکبار کر دی۔ آغاز کے ساتھ ہی سب نے تاریک احاب پر نظر ڈالی، جس کے چاروں طرف پانچ گہرے پریت تھے جو ہوا سے تازہ نظر آتے تھے۔

باب 48۔ پہلا نیچے کرنا۔

پریت، کیونکہ وہ اس وقت ایسا لگ رہا تھا، ڈیک کے دوسری طرف اڑ رہے تھے، اور، ایک بے آواز شخصیت کے ساتھ، وہاں جھومنے والی کشتی کے ٹیکل اور بینڈ کو ڈھیلے کر رہے تھے۔ اس کشتی کو ہمیشہ فالتو کشتیوں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا، حالانکہ تکنیکی طور پر اسے کپتان کی کہا جاتا ہے، اس کی وجہ سے اس کے اسٹار بورڈ کوارٹر سے لٹکی ہوئی تھی۔ جو شکل اب اس کی کمانوں کے ساتھ کھڑی تھی وہ لمبا اور کڑوا تھا، اس کے فولادی جیسے ہونٹوں سے ایک سفید دانت بری طرح سے نکل رہا تھا۔ سیاہ روئی کی ایک ڈھلتی ہوئی چینی جیکٹ نے اس کے جنازے میں سرمایہ کاری کی، اسی سیاہ سامان کے چوڑے کالے پتلون کے ساتھ۔ لیکن عجیب طور پر اس آب و تاب کا تاج ایک چمکتی ہوئی سفید عمامہ والی پگڑی تھی، زندہ بالوں کی لٹ اور کنڈلی اس کے سر پر گول گول۔ پہلو میں کم، اس شخصیت کے ساتھی اس وشد، ٹائیگر پیلے رنگ کے تھے جو مانیلا کے کچھ مقامی باشندوں کے لیے مخصوص تھے؛—ایک نسل جو ایک مخصوص ذہانت کے لیے، بدنام ہے، اور کچھ ایماندار سفید فام مرینرز کے لیے اداشدہ جاسوس اور شیطان کے پانی پر خفیہ خفیہ ایجنٹ، ان کا رب جن کا گنتی کا کمرہ وہ کہیں اور سمجھتے ہیں۔

ابھی تک حیران کن جہاز کی کمپنی ان اجنبیوں کو دیکھ رہی تھی، احاب نے سفید پگڑی والے بوڑھے کو ان کے سر پر "پکارا،" وہاں سب تیار ہیں، فید اللہ؟

تیار ہے،" آدھی ہچکی والا جواب تھا۔"

''پھر نیچے نیچے؛ کیا تم نے سنا؟" ڈیک کے پار چیخنا.'' وہاں نیچے، میں کہتا ہوں۔"

اس کی آواز کی گرج ایسی تھی کہ لوگ حیرانی کے باوجود ریل پر چڑھ گئے۔ شیفیں بلاکس میں گھومتی ہیں؛ ایک دیوار کے ساتھ، تین کشتیاں سمندر میں گر گئیں۔ جب کہ، ایک ہنر مند، بے دست و پا ہمت کے ساتھ، کسی دوسرے پیشے میں نامعلوم، ملاح، بکرے کی طرح، نیچے پھینکی ہوئی کشتیوں میں رولنگ جہاز کے کنارے سے نیچے کود پڑے۔

مشکل سے وہ جہاز کے نیچے سے باہر نکلے تھے، جب ہوا کی طرف سے آنے والی چوتھی الٹی نے سٹرن کے نیچے سے گول کھینچا اور پانچ اجنبیوں کو دکھایا جو احاب کو قطار میں کھڑا کر رہے تھے، جو سٹاربک، سٹب، اونچی آواز میں پکار رہے تھے۔ اور فلاسک، اپنے آپ کو وسیع پیمانے پر پھیلانے کے لیے، تاکہ پانی کی ایک بڑی مقدار کو ڈھانپ سکے۔ لیکن اپنی تمام نظریں پھر سے فداء اللہ اور اس کے عملے پر ٹکی ہوئی تھیں، دوسری کشتیوں کے قیدیوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی۔

کیپٹن احاب؟'' اسٹاربک نے کہا۔''

''!اپنے آپ کو پھیلاؤ،" احاب نے پکارا۔ "راستہ دو، چاروں کشتیاں۔ تم، فلاسک، آگے بڑھنے کے لیے مزید نکالو"

ہاں، ہاں، جناب،" چھوٹے کنگ پوسٹ نے اپنے عظیم اسٹیئرنگ کے گرد جھاڑو دیتے ہوئے خوشی سے پکارا۔" ،واپس لیٹ جاؤ!" اپنے عملے سے خطاب کرتے ہوئے "وہاں!—وہاں!—وہاں پھر! وہاں وہ بالکل آگے چلتی ہے" !لڑکوں!—پیچھے لیٹ جاؤ

"پیلے لڑکوں کی طرف کبھی توجہ نہ دیں، آرچی۔"

اوہ، مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں، جناب،" آرچی نے کہا۔ "میں یہ سب پہلے ہی جانتا تھا۔ کیا میں نے انہیں ہولڈ" میں نہیں سنا؟ اور کیا میں نے یہاں کاباکو کو نہیں بتایا تھا؟ تم کیا کہتے ہو، کیباکو؟ مسٹر فلاسک، وہ سٹوویز ہیں۔

کھینچو، کھینچو، میرے اچھے دل زندہ ہیں؛ کھینچو، میرے بچے کھینچو، میرے بچو،" سٹب کو اپنے عملے کی طرف متوجہ" اور سکون بھرا آہ بھری، جن میں سے کچھ نے اب بھی بے چینی کے آثار دکھائے۔ "میرے لڑکوں، تم اپنی ریڑھ کی ہڈی کیوں نہیں توڑتے؟ یہ آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ اِدھر کشتی میں وہ لوگ؟ توت! وہ صرف پانچ اور ہاتھ ہیں جو ہماری

مدد کے لیے آتے ہیں — کوئی بات نہیں کہ کہاں سے — جتنا زیادہ خوش ہوتا ہے۔ ھیں بچو، پھر، ھیں بچو کرو؛ گندھک پر کوئی اعتراض نہ کریں - شیطان کافی اچھے ساتھی ہیں۔ کچھ خاص نہیں؛ اب آپ وہاں ہیں یہ ایک ہزار پاؤنڈ کا فالج ہے۔ یہ داؤ پر جھاڑو دینے کا سٹروک ہے! سپرم آئل کے سونے کے کپ کے لیے جلدی کرو، میرے ہیرو! تھری چیئرز، مرد - تمام دل زندہ! آسان آسان؛ جلدی میں نہ ہو - جلدی میں نہ ہو۔ بدمعاشو، تم اپنے اونچے کیوں نہیں !چھین لیتے؟ کچھ کاٹو، تم کتے! تو، تو، تو، پھر:- آہستہ، نرمی سے! یہ ہے -بس! طویل اور مضبوط. وہاں راستہ دو، راستہ دو ؛ تم سب سورہے ہو خراٹے بند کرو، تم سونے والے ragamuffin rapscallions شیطان آپ کو لاتا ہے، آپ اور کھینچو۔ کھینچو گے، کیا تم؟ کھینچو، کیا تم نہیں کر سکتے؟ کھینچو، کیا تم نہیں کرو گے؟ گجوں اور ادرک کے کیک کے نام پر تم کیوں نہیں کھینچتے؟ — کچھ کھینچو اور توڑو! کھینچیں، اور اپنی آنکھیں نکالیں! یہاں!" اس کی کمر سے تیز چاقو نکالنا؛ "تم میں سے ہر ماں کا بیٹا اپنی چھری کھینچتا ہے، اور اپنے دانتوں کے درمیان بلیڈ سے کھینچتا ہے۔ یہ ہے -بس۔ اب تم کچھ ،کرو۔ ایسا لگتا ہے، میرے سٹیل کے بٹس۔ اسے شروع کرو، اسے شروع کرو، میرے چاندی کے چمچ! اسے شروع کرو !مارلنگ اسپائکس

اپنے عملے کے لیے اسٹب کی زبردستی یہاں بڑے پیمانے پر دی گئی ہے، کیونکہ اس کے پاس عام طور پر ان سے بات کرنے کا اور خاص طور پر روئنگ کے مذہب کو فروغ دینے کا ایک عجیب طریقہ تھا۔ لیکن آپ کو اس کے واعظ کے اس نمونے سے یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ کبھی اپنی جماعت کے ساتھ سیدھے جذبوں میں اڑ گیا ہے۔ بالکل نہیں؛ اور اس میں اس کی سب سے بڑی خصوصیت تھی۔ وہ اپنے عملے سے انتہائی خوفناک باتیں کہتا، ایسے لہجے میں جو عجیب وغریب انداز میں مذاق اور غصے سے بھرا ہوتا تھا، اور غصہ محض مزے کے مسالے کے طور پر اس قدر شمار کیا جاتا تھا کہ کوئی بھی شہنشاہ عزیز جان کی طرف کھینچے بغیر ایسی عجیب وغریب دعائیں نہیں سن سکتا تھا۔ اور پھر بھی چیز کے محض مذاق کے لیے کھینچنا۔ اس کے علاوہ وہ ہر وقت اپنے آپ کو اتنا آسان اور بے بس نظر آتا تھا، اس نے اپنے اسٹیئرنگ کو اس قدر دھیمے سے سنبھالا، اور اس قدر وسیع وعریض - کبھی کبھار کھلے منہ سے - کہ ایسے جمائی لینے والے کمانڈر کی محض نظر، اس کے برعکس، سراسر طاقت سے، ایسا کام کرتی تھی۔ عملے پر توجہ. پھر ایک بار پھر، سٹب ان عجیب قسم کے

مزاح نگاروں میں سے ایک تھا، جن کی خوشامد بعض اوقات اس قدر متجسس طور پر مبہم ہوتی ہے کہ ان کی اطاعت کے معاملے میں تمام کمتر لوگوں کو اپنی حفاظت پر مامور کر دیں۔

احاب کی طرف سے ایک نشانی کی فرمانبرداری میں، سٹاربک اب سٹب کی کمان کو ترچھا انداز میں کھینچ رہا تھا۔ اور جب ایک منٹ یا اس سے زیادہ کے لیے دونوں کشتیاں ایک دوسرے کے بہت قریب تھیں، سٹب نے ساتھی کو خوش آمدید کہا۔

"!آپ کے ساتھ ایک لفظ، جناب، اگر آپ چاہیں !ahoy، کشتی larboard مسٹر. سٹاربک !وہاں"

ہیلو!" سٹاربک واپس آیا، ایک انچ بھی نہیں گھومتا جیسے وہ بولتا تھا۔ اب بھی خلوص سے لیکن سرگوشی میں اپنے" عملے کو تاکید کر رہا ہے۔ اس کا چہرہ سٹب کی طرف سے ایک چقمک کی طرح سیٹ کیا گیا تھا۔

"!آپ ان پیلے رنگ کے لڑکوں کے بارے میں کیا سوچتے ہیں، جناب"

جہاز پر اسمگل کیا گیا، کسی طرح، جہاز کے روانہ ہونے سے پہلے۔ (مضبوط، مضبوط، لڑکے!)" اپنے عملے سے سرگوشی میں، پھر دوبارہ بلند آواز میں بولا: "ایک افسوسناک کاروبار، مسٹر اسٹب! (اسے دیکھو، اسے دیکھو، میرے لڑکوں!) لیکن کوئی بات نہیں، مسٹر سٹب، بہترین کے لئے. اپنے تمام عملے کو مضبوطی سے کھینچنے دو، جو مرضی آئے۔ (بہار، میرے آدمی، بہار!) آگے سپرم کے ہوگ ہیڈز ہیں، مسٹر اسٹب، اور آپ اسی کے لیے آئے ہیں۔ (کھینچو، "میرے لڑکوں!) نطفہ، نطفہ کا کھیل ہے! یہ کم از کم فرض ہے۔ ڈیوٹی اور منافع ایک دوسرے کے ساتھ۔

ہاں، ہاں، میں نے اتنا ہی سوچا،" سٹب نے کہا، جب کشتیاں ہٹ گئیں، "جیسے ہی میں نے ان پر تالیاں بجائیں، میں" نے ایسا ہی سوچا۔ ہاں، اور یہ وہی ہے جس کے لیے وہ اس کے بعد ہولڈ میں چلا گیا، اکثر، جیسا کہ آٹا بوائے کو طویل عرصے سے شبہ تھا۔ وہ وہیں چھپے ہوئے تھے۔ وائٹ وہیل اس کے نیچے ہے۔ ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، ایسا ہی ہو! مدد "!نہیں کی جا سکتی! بالکل ٹھیک! راستہ دو، مرد! یہ آج کل وائٹ وہیل نہیں ہے! راستہ دیجئے

اب ان اجنبیوں کی آمد جیسے نازک لمحے میں کشتیوں کے عرشے سے نیچے اترنا، اس نے جہاز کی کمپنی میں سے کچھ میں غیر معقول طور پر ایک قسم کی توہم پرستانہ حیرت کو بیدار نہیں کیا تھا۔ لیکن آرکی کی خیالی دریافت ان کے

درمیان کچھ عرصہ قبل بیرون ملک ہو گئی تھی، حالانکہ اس وقت اس کا اعتبار نہیں کیا گیا تھا، اس نے انہیں اس تقریب کے لیے تیار کر دیا تھا۔ اس نے ان کی حیرت کی انتہا کو دور کر دیا۔ اور تو کیا اس سب کے ساتھ اور سٹب کے ان کی ظاہری شکل کے حساب کتاب کے پر اعتماد طریقے سے، وہ اس وقت کے لیے توہم پرستی سے آزاد تھے۔ اگرچہ اس معاملے نے اب بھی ہر طرح کے جنگلی قیاس آرائیوں کے لئے پر چر جگہ چھوڑی ہے کیونکہ اس معاملے میں احاب کی عین مطابق ایجنسی شروع سے ہی تاریک تھی۔ میرے لیے، میں نے خاموشی سے ان پراسرار سائے کو یاد کیا جو میں نے نانٹکیٹ ڈان کے دوران پیکوڈ پر رینگتے ہوئے دیکھے تھے، اور ساتھ ہی بے حساب ایلیاہ کے پراسرار اشارے بھی۔

اس دوران، احاب، اپنے افسروں کی بات سن کر، ہوا کی طرف سب سے زیادہ دور جانے کے بعد، دوسری کشتیوں سے آگے بڑھ رہا تھا۔ ایک ایسی صورت حال بتا رہی ہے کہ عملہ کتنا طاقتور اسے کھینچ رہا تھا۔ اس کے وہ شیر پیلے رنگ کی مخلوق تمام فولادی اور وہیل کی ہڈی لگتی تھی۔ پانچ ٹرپ ہتھوڑوں کی طرح وہ اٹھے اور باقاعدہ طاقت کے جھٹکے کے ساتھ گرے، جو وقتاً فوقتاً کشتی کو پانی کے ساتھ ساتھ مسیسیپی سٹیمر سے افقی برسٹ بوائلر کی طرح شروع کر دیتے تھے۔ جہاں تک فید اللہ کا تعلق ہے، جسے ہارپونیر اوئر کھینچتے ہوئے دیکھا گیا تھا، اس نے اپنی کالی جیکٹ ایک طرف پھینک دی تھی، اور اپنے ننگے سینہ کو اپنے جسم کے پورے حصے کے ساتھ بندوق والے کے اوپر ظاہر کیا تھا، جو پانی کے افق کے بدلتے ہوئے دباؤ کے خلاف واضح طور پر کٹا ہوا تھا۔ جب کہ کشتی کے دوسرے سرے پر احاب نے، ایک بازو کے ساتھ، ایک باڑ کی طرح، آدھا پیچھے ہوا میں پھینک دیا، گویا سفر کرنے کے کسی بھی رجحان کا مقابلہ کرنا؛ احاب کو اپنے اسٹیئرنگ اوئر کو مستقل طور پر سنبھالتے ہوئے دیکھا گیا تھا جیسا کہ ایک ہزار کشتی کو نیچے اتارنے سے پہلے وائٹ وہیل نے اسے پھاڑ دیا تھا۔ ایک ہی وقت میں پھیلے ہوئے بازو نے ایک عجیب حرکت کی اور پھر وہ ٹھہر گیا، جب کہ کشتی کے پانچوں اونچے بیک وقت بلند ہوتے ہوئے دیکھے گئے۔ کشتی اور عملہ سمندر پر بے حرکت بیٹھ گیا۔ فوراً ہی عقب میں پھیلی ہوئی تین کشتیاں اپنے راستے میں رک گئیں۔ وہیل بے ترتیب طور پر جسمانی طور پر نیچے نیلے رنگ میں آباد ہو گئی تھیں، اس طرح اس کی نقل و حرکت کا کوئی دور سے قابل فہم نشان نہیں تھا، حالانکہ احاب نے اسے اپنے قریب سے دیکھا تھا۔

"!ہر آدمی اپنے بالوں کے ساتھ باہر دیکھتا ہے!" سٹاربک نے پکارا۔ "تم، کوئیگ، کھڑے ہو جاؤ"

کمان میں سہ رخی ابھرے ہوئے باکس پر دھیمے انداز میں اٹھتے ہوئے، وحشی وہیں کھڑا ہو گیا، اور شدت سے بے چین نظروں سے اس جگہ کی طرف دیکھنے لگا جہاں آخری بار پیچھا کیا گیا تھا۔ اسی طرح کشتی کی انتہائی سختی پر جہاں یہ گنوال کے ساتھ سہ رخی سطح پر پلیٹ فارم بھی تھی، خود سٹاربک کو ٹھنڈک اور مہارت کے ساتھ اپنے دستکاری کی چپ کے جھٹکے سے خود کو متوازن کرتے ہوئے اور خاموشی سے سمندر کی وسیع نیلی آنکھ کو دیکھتے ہوئے دیکھا گیا۔

زیادہ دور نہیں فلاسک کی کشتی بھی بے دم پڑی تھی۔ اس کا کمانڈر لاپرواہی سے لاگر ہیڈ کے اوپر کھڑا ہے، ایک مضبوط قسم کی پوسٹ جو الٹنے میں جڑی ہوئی ہے، اور سخت پلیٹ فارم کی سطح سے کچھ دو فٹ اوپر ہے۔ یہ وہیل لائن کے ساتھ موڑ پکڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی چوٹی آدمی کے ہاتھ کی ہتھیلی سے زیادہ کشادہ نہیں ہے، اور اس طرح کی بنیاد پر کھڑا، فلاسک کسی جہاز کے مستول کے سر پر بیٹھا ہوا لگتا تھا جو اس کے ٹرکوں کے علاوہ سب کے لیے ڈوب گیا تھا۔ لیکن چھوٹا کنگ پوسٹ چھوٹا اور چھوٹا تھا، اور ساتھ ہی چھوٹا کنگ پوسٹ ایک بڑے اور لمبے عزائم سے بھرا ہوا تھا، تاکہ اس کا یہ لاگر ہیڈ پوائنٹ کنگ پوسٹ کو مطمئن نہ کر سکے۔

میں تین سمندروں کو نہیں دیکھ سکتا۔ ہمیں وہاں ایک اون کا اشارہ دیں، اور مجھے اس پر جانے دو۔"

،اس پر، ڈگو، دونوں ہاتھ بندوق والے پر رکھ کر اپنا راستہ مستحکم کرنے کے لیے، تیزی سے پیچھے کی طرف کھسک گیا اور پھر خود کو کھڑا کرتے ہوئے اپنے اونچے کندھوں کو پیڈسٹل کے لیے رضاکارانہ طور پر کھڑا کیا۔

"اچھا ایک مست سر جیسا کہ، جناب۔ کیا آپ چڑھیں گے؟"

کہ میں کروں گا، اور آپ کا بہت شکریہ، میرے اچھے ساتھی؛ صرف میری خواہش ہے کہ آپ پچاس فٹ لمبے" ہوں۔

جب کشتی کے دو مخالف تختوں کے خلاف اپنے پاؤں مضبوطی سے لگائے، بڑے نیگرو نے تھوڑا سا جھک کر اپنی چپٹی ہتھیلی فلاسک کے پاؤں کے سامنے پیش کی، اور پھر فلاسک کا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر اس سے بہار کی بولی لگائی جیسے اسے خود پھینکنا تھا۔ ایک ہوشیار اڑنے سے چھوٹے آدمی کو اپنے کندھوں پر اونچا اور خشک اترا۔ اور اب یہاں فلاسک

کھڑا تھا، ڈیگوا ایک اٹھائے ہوئے بازو کے ساتھ اسے چھاتی کی پٹی کے ساتھ جھکنے اور اپنے آپ کو مستحکم کرنے کے لئے پیش کر رہا تھا۔

کسی بھی وقت ٹائرو کے لیے یہ دیکھنا ایک عجیب سا نظارہ ہے کہ وہیل مین بے ہوشی کی مہارت کی کس حیرت انگیز عادت کے ساتھ اپنی کشتی میں ایک سیدھی کرنسی برقرار رکھے گا، یہاں تک کہ جب سب سے زیادہ ہنگامہ خیز ٹیڑھے اور کراس کرتے ہوئے سمندروں کے درمیان کھڑا ہو۔ اس طرح کے حالات میں اسے اپنے آپ کو چھبتے ہوئے دیکھ کر اور بھی عجیب لگتا ہے۔ لیکن بہت بڑے ڈیگو پر نصب چھوٹے فلاسک کا نظارہ اور بھی دلچسپ تھا۔ اپنے آپ کو ایک ٹھنڈی، لاتعلق، آسان، غیر سوچی سمجھی، وحشیانہ عظمت کے ساتھ برقرار رکھنے کے لیے، سمندر کے ہر رول پر نوبل نیگرو نے ہم آہنگی سے اپنی عمدہ شکل کو رول کیا۔ اس کی چوڑی پیٹھ پر، فلیکسن بالوں والا فلاسک ایک برف کا ٹکڑا الگ رہا تھا۔ اٹھانے والا سوار سے زیادہ شریف لگتا تھا۔ اگرچہ واقعی متحرک، ہنگامہ خیز، شوخ فلاسک اب اور پھر بے صبری کے ساتھ مہر ثبت کرے گا۔ لیکن اس نے اس طرح ایک بھی اضافہ نہیں کیا اس نے نیگرو کے رب کے سینے کو دیا۔ تو کیا میں نے جذبہ اور باطل کو زندہ عظیم الشان زمین پر مہر لگاتے دیکھا ہے، لیکن زمین نے اس کے لیے اپنے جوار اور موسموں کو تبدیل نہیں کیا۔

دریں اثنا، تیسرے ساتھی، اسٹب نے اس طرح کے کسی بھی دور تک نظر آنے والے مسائل کو دھوکہ نہیں دیا۔ ہو سکتا ہے کہ وہیل نے اپنی باقاعدہ آوازوں میں سے کوئی ایک آواز نکالی ہو، نہ کہ محض خوف سے عارضی غوطہ لگانا۔ اس طرح کے معاملات میں اس کی مرضی کے طور پر، ایسا لگتا ہے، اس کے پائپ کے ،Stubb، اور اگر ایسا ہوتا تو ساتھ سست وقفہ کو آرام کرنے کے لئے حل کیا گیا تھا. اس نے اسے اپنے ہیٹ بینڈ سے واپس لے لیا، جہاں وہ اسے ہمیشہ پنکھوں کی طرح جھکا کر پہنتا تھا۔ اس نے اسے لوڈ کیا، اور اپنے انگوٹھے کے سرے سے لوڈنگ کو گھر تک پہنچایا۔ لیکن شاید ہی اس نے اپنے ہاتھ کے کھردرے سینڈ پیپر پر اپنا ماچس جلائی ہو، جب اس کا ہارپونر، تاشتیگو، جس کی آنکھیں دو ستاروں کی طرح ہوا کی طرف متوجہ ہو رہی تھیں، اچانک روشنی کی طرح اپنی سیٹ پر کھڑے رویے سے "! گرا، اور تیزی سے پکارا۔ جلدی کا فسانہ، "نیچے، سب نیچے، اور راستہ دینا!—وہ وہاں ہیں

زمیندار کو، اس وقت کوئی وہیل، اور نہ ہی ہیر نگ کا کوئی نشان نظر آتا۔ کچھ نہیں سوائے ایک پریشان سا سبز مائل سفید پانی کے، اور بخارات کے پتلے بکھرے ہوئے پف اس پر منڈلا رہے ہیں، اور سفید گھومنے والے بلووں سے الجھے ، ہوئے اسکڈ کی طرح جھکتے ہوئے پانی کی طرف اڑ رہے ہیں۔ ارد گرد کی ہوا اچانک کمپن اور جھنجھلاہٹ کا شکار ہو گئی جیسے کہ ہوا لوہے کی شدید گرم پلیٹوں پر ہو۔ اس فضا میں لہراتے اور گھومتے ہوئے، اور جزوی طور پر پانی کی ایک پتلی تہہ کے نیچے بھی، وہیلیں تیر رہی تھیں۔ دیگر تمام اشارے سے پہلے دیکھا گیا، بخارات کے جو جھونکے انہوں نے نکالے تھے، وہ ان کے پیشگی کوریئرز اور اڑان بھرنے والے الگ تھلگ تھے۔

چاروں کشتیاں اب پانی اور ہوا کے اُس ایک مقام کے شدید تعاقب میں تھیں۔ لیکن ان سے آگے نکلنا مناسب تھا۔ یہ پہاڑیوں سے ایک تیز دھارے کے نیچے پیدا ہونے والے آپس میں ملانے والے بلبلوں کے بڑے پیمانے پر اڑتا چلا گیا۔

کھینچو، کھینچو، میرے اچھے لڑکوں،" سٹاربک نے اپنے آدمیوں سے کم سے کم لیکن شدید مرتکز سرگوشی میں کہا۔" جب کہ اس کی آنکھوں سے تیز ٹھوس نظر کمان سے سیدھی آگے جا رہی تھی، تقریباً ایسا لگ رہا تھا جیسے دو بے نظیر کمپاس میں دو نظر آنے والی سوئیاں۔ اس نے اپنے عملے سے زیادہ کچھ نہیں کہا، اگرچہ، اور نہ ہی اس کے عملے نے اسے کچھ کہا۔ وقفے وقفے سے صرف کشتی کی خاموشی ہی اس کی ایک عجیب سی سرگوشی نے چونکا دی تھی، جو اب حکم سے سخت، اب التجا کے ساتھ نرم۔

، اونچی آواز میں کنگ پوسٹ کتنا مختلف ہے۔ "گاؤ اور کچھ کہو، میرے دلوں. گرج اور کھینچو، میری گرج! مجھے بیچ دو مجھے ان کی کالی پیٹھ پر بیچ دو، لڑکے۔ صرف میرے لیے ایسا کرو، اور میں تمہیں اپنے مارتھا کے انگور کے باغات پر دستخط ! کروں گا، لڑکوں۔ بیوی بچوں سمیت لڑکے۔ مجھے لیٹ کرو۔ اے رب، رب! لیکن میں بالکل پاگل ہو جاؤں گا! دیکھو وہ سفید پانی دیکھو! اور اس طرح چیختے ہوئے، اس نے اپنی ٹوپی اپنے سر سے کھینچ لی، اور اس پر مہر لگا دی۔ پھر اسے اٹھا کر سمندر پر دور تک چھیڑ چھاڑ کیا۔ اور آخر کار پریری سے پاگل بچھڑے کی طرح پالنے اور کشتی کے سٹرن میں ڈوبنے پر گر پڑا۔

ابھی اس چیپ کو دیکھو،" فلسفیانہ انداز میں سٹب کو کھینچا، جس نے اپنے غیر روشن چھوٹے پائپ کے ساتھ، میکانکی" طور پر اپنے دانتوں کے درمیان، تھوڑے فاصلے پر رکھا، اس کے بعد -" وہ فٹ ہو گیا ہے، فلاسک کے پاس ہے۔ فٹ بیٹھتا ہے؟ جی ہاں، اسے فٹ ہونے دیں - یہ وہی لفظ ہے - پیچ ان میں فٹ بیٹھتی ہے۔ خوشی سے، خوشی سے، دلوں میں ، زندہ۔ رات کے کھانے کے لیے پڈنگ، آپ جانتے ہیں؛— میری لفظ ہے۔ کھینچنا، بیبس — کھینچنا، دودھ پینا — کھینچنا سب۔ لیکن شیطان تم کس چیز میں جلدی کر رہے ہو؟ نرمی سے، نرمی سے، اور مستقل طور پر، میرے آدمی۔ صرف - کھینچیں، اور کھینچتے رہیں؛ بس مزید کچھ نہیں. اپنی تمام ریڑھ کی ہڈیوں کو توڑ دو، اور اپنے چاقو کو دو حصوں میں کاٹ دو !بس۔ اسے آرام سے لے لو، میں کہتا ہوں، تم اسے آسان کیوں نہیں لیتے، اور اپنے سارے جگر اور پھیپھڑے پھاڑ دو

لیکن یہ کیا تھا کہ ناقابل فہم احاب نے اپنے شیر کے پیلے رنگ کے عملے سے کیا کہا - یہ الفاظ یہاں سب سے بہتر تھے؛ کیونکہ آپ انجیلی بشارت کی سرزمین کی بابرکت روشنی کے نیچے رہتے ہیں۔ بے باک سمندروں میں صرف کافر شارک ہی ایسے الفاظ کو سن سکتی ہیں، جب، بگولے کی پیشانی، سرخ قتل کی آنکھوں، اور جھاگ سے چپکے ہوئے ہونٹوں کے ساتھ، احاب اپنے شکار کے پیچھے چھلانگ لگاتا ہے۔

اسی دوران تمام کشتیاں پھٹ گئیں۔ فلاسک کے بار بار مخصوص اشارے "وہ وہیل" کے لیے، جیسا کہ اس نے فرضی عفریت کہا تھا جسے اس نے اپنی کشتی کے کمان کو اس کی دم سے لگاتار ٹالنے کا اعلان کیا تھا - اس کے یہ اشارے بعض اوقات اتنے وشد اور جاندار ہوتے تھے کہ ان کی وجہ سے اس کے ایک یا دو آدمی کندھے پر خوف زدہ نظر ڈالنے کے لیے۔ لیکن یہ تمام اصولوں کے خلاف تھا۔ کیونکہ سواروں کو اپنی آنکھیں نکالنی ہوں گی، اور اپنی گردنوں میں سیخ ڈالنا چاہیے۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ ان کے پاس کانوں کے علاوہ کوئی اعضاء نہیں ہونا چاہیے اور ان نازک لمحات میں کوئی اعضاء نہیں بلکہ بازو ہونا چاہیے۔

یہ فوری حیرت اور خوف سے بھرا ہوا نظارہ تھا! قادرِ مطلق سمندر کی وسیع لہریں؛ بڑھتے ہوئے، کھوکھلی دھاڑ انہوں نے بنائی، جب وہ آٹھ گنوالوں کے ساتھ گھوم رہے تھے، جیسے بے حد باؤلنگ سبز میں بڑے پیالوں کی طرح۔ کشتی کی مختصر معلق اذیت، کیونکہ یہ تیز لہروں کے چاقو نما کنارے پر ایک لمحے کے لیے ٹپ دے گی، جو تقریباً اسے دو حصوں

میں کاٹ دینے کا خطرہ محسوس کرتی تھی۔ پانی والے گلینز اور کھو کھلیوں میں اچانک گہرا ڈبونا؛ مخالف پہاڑی کی چوٹی کو ،حاصل کرنے کے لیے تیز رفتاری اور آگے بڑھنا؛ سر لمبا، سلیج کی طرح اس کی دوسری طرف نیچے پھسل گیا؛ یہ سب سرداروں اور ہارپونرز کے چیخ و پکار کے ساتھ، اور سواروں کی تھرتھرانے والی ہانپوں کے ساتھ، ہاتھی دانت کے پیکوڈ کے حیرت انگیز نظارے کے ساتھ اپنی کشتیوں پر پھیلے ہوئے بادبانوں کے ساتھ، جنگلی مرغی کی طرح اپنے چیخنے والے بچے کے بعد؛ یہ سب کچھ سنسنی خیز تھا۔

کچا بھرتی نہیں، اپنی بیوی کے سینے سے اپنی پہلی جنگ کے بخار کی گرمی میں مارچ کر رہا ہے۔ مردہ آدمی کا بھوت نہیں جو دوسری دنیا میں پہلی نامعلوم پریت کا سامنا کرتا ہے؛—ان میں سے کوئی بھی اس آدمی سے زیادہ اجنبی اور مضبوط جذبات محسوس نہیں کر سکتا، جو پہلی بار اپنے آپ کو شکار شدہ سپرم وہیل کے دلکش، منحنی دائرے میں کھینچتا ہوا پایا۔

سمندر پر چھائے ہوئے بادلوں کے سائے کی بڑھتی ہوئی تاریکی کی وجہ سے پیچھا کرنے والا ناچتا ہوا سفید پانی اب زیادہ سے زیادہ نظر آنے لگا تھا۔ بخارات کے جیٹ اب گھل مل نہیں گئے، بلکہ ہر طرف دائیں اور بائیں جھکے ہوئے ہیں۔ وہیل اپنے جاگوں کو الگ کر رہی تھی۔ کشتیاں زیادہ الگ ہو گئیں۔ سٹاربک تین وہیل مچھلیوں کا پیچھا کر رہا ہے جو مردہ کی طرف بھاگ رہا ہے۔ ہمارا جہاز اب سیٹ ہو چکا تھا، اور، اب بھی بڑھتی ہوئی ہوا کے ساتھ، ہم ساتھ دوڑے؛ کشتی پانی میں اس قدر پاگل پن کے ساتھ گزر رہی تھی کہ لی اوئرز شاید ہی اتنی تیزی سے کام کر سکیں کہ قطار کے تالے پھٹے ہونے سے بچ سکیں۔

جلد ہی ہم دھند کے وسیع پردے سے گزر رہے تھے۔ نہ جہاز اور نہ کشتی نظر آتی ہے۔

سٹاربک نے سرگوشی میں کہا، آدمی، راستہ دو، اور اپنے جہاز کی چادر کے پیچھے مزید نقشہ کھینچ رہا تھا۔ "ابھی تک "! طوفان آنے سے پہلے مچھلی کو مارنے کا وقت ہے۔ ایک بار پھر سفید پانی ہے!—کے قریب! بہار

کچھ ہی دیر بعد، ہم دونوں طرف سے یکے بعد دیگرے دو چیخیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ دوسری کشتیاں تیز "! ہو گئی ہیں۔ لیکن انہیں شاید ہی سنا گیا ہو، جب سٹاربک نے آسمانی بجلی جیسی سرگوشی کے ساتھ کہا: "کھڑے ہو جاؤ

.sprang ہاتھ میں ہارپون، اس کے پاؤں پر ،Queequeg اور

اگرچہ اس وقت ان میں سے کوئی ایک بھی ان کے سامنے زندگی اور موت کے خطرے کا سامنا نہیں کر رہا تھا، پھر بھی کشتی کے کنارے پر موجود ساتھی کے شدید چہرے پر نگاہ ڈال کر، وہ جانتے تھے کہ قریب آنے والا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے بھی ایک بہت بڑی دھڑکن کی آواز سنی جس طرح پچاس ہاتھی اپنے کوڑے میں ہل رہے تھے۔ اس دوران کشتی ابھی بھی دھند کے درمیان سے عروج پر تھی، لہریں ہمارے ارد گرد مشتعل سانپوں کی سیڑھیوں کی طرح سرک رہی تھیں۔

یہ اس کا کوبڑ ہے۔ وہاں، وہاں، اسے دے دو!" سٹاربک نے سرگوشی کی۔"

کاڈارڈ آئرن تھا۔ پھر ایک ہی ویلڈ ڈہنگامے میں مشرقی Queequeg ایک چھوٹی سی تیز آواز کشتی سے باہر نکلی۔ یہ جانب سے ایک پوشیدہ دھکا آیا، جب کہ آگے کشتی ایک کنارے پر ٹکرا رہی تھی۔ بادبان گر گیا اور پھٹ گیا۔ تیز بخارات کا ایک جھونکا قریب سے اٹھتا ہے۔ کوئی چیز ہمارے نیچے زلزلے کی طرح لڑھک کر گر گئی۔ پورے عملے کا آدھا دم گھٹ گیا تھا کیونکہ انہیں اسکوال کی سفید دہی کریم میں ہیلٹر اسکیلٹر پھینک دیا گیا تھا۔ اسکوال، وہیل اور ہارپون سب آپس میں گھل مل گئے تھے۔ اور وہیل، جو صرف لوہے سے چرتی تھی، بچ نکلی۔

اگرچہ مکمل طور پر دلدل میں ڈوبی ہوئی تھی، لیکن کشتی کو تقریباً کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا۔ اس کے چاروں طرف تیرتے ہوئے ہم نے تیرتے ہوئے ڈاروں کو اٹھایا، اور انہیں بندوق والے کے پار مارتے ہوئے واپس اپنی جگہ پر آ گئے۔ وہاں ہم اپنے گھٹنوں تک سمندر میں بیٹھ گئے، پانی نے ہر پسلی اور تختے کو ڈھانپ لیا، تاکہ ہماری نیچے کی طرف دیکھنے والی آنکھوں کو یہ معلق جہاز سمندر کی تہہ سے ہمارے سامنے ایک مرجان کی کشتی نظر آئے۔

ہوا ایک چیخ تک بڑھ گئی؛ لہروں نے اپنے بکلرز کو ایک ساتھ ٹکرا دیا۔ سارا طوفان گرجتا، کانٹے دار، اور ہمارے ارد گرد اس طرح کڑکتا ہے جیسے پریری پر سفید آگ، جس میں ہم جل رہے تھے۔ موت کے ان جبڑوں میں امر! بیکار ہم نے دوسری کشتیوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک بھڑکتی ہوئی بھٹی کی چمنی کے نیچے زندہ انگاروں پر گر جیں جیسے اس طوفان میں ان کشتیوں کو اولے پڑیں۔ اس دوران ڈرائیونگ اسکڈ، ریک، اور دھند، رات کے سائے کے ساتھ گہرے ہوتے گئے۔ جہاز کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تھا۔ بڑھتے ہوئے سمندر نے کشتی کو باہر

پروپیلر کے طور پر بیکار تھے، جو اب زندگی بچانے والوں کا دفتر انجام دے oars نکالنے کی تمام کوششوں کو روک دیا۔ رہے ہیں۔ لہذا، واٹر پروف ماچس کے کیگ کو کاٹتے ہوئے، بہت سی ناکامیوں کے بعد سٹاربک نے لالٹین میں چراغ کے حوالے کر دیا جو اس لاغر امید Queequeg، کھمبے پر پھیلاتے ہوئے waif جلانے کی کوشش کی۔ پھر اسے ایک ،کے معیار کا حامل ہے۔ پھر وہ وہاں بیٹھا، اس بے وقوف موم بتی کو اس قادر مطلق کے دل میں تھامے بیٹھا تھا۔ وہاں پھر، وہ ایک ایسے آدمی کی نشانی اور علامت کے طور پر بیٹھا تھا، جو ایمان کے بغیر، مایوسی کے عالم میں ناامیدی کے ساتھ امید کو تھامے ہوئے تھا۔

گیلے، بھیگے، اور کانپتی سردی، جہاز یا کشتی سے مایوسی کے عالم میں، ہم نے صبح ہوتے ہی آنکھیں اٹھالیں۔ سمندر پر ابھی بھی دھند پھیلی ہوئی تھی، خالی لالٹین کشتی کے نچلے حصے میں ریزہ ریزہ پڑی تھی۔ اچانک کوئیگ نے اپنے ہاتھ کو اپنے کان تک کھوکھلا کرتے ہوئے اپنے پیروں کی طرف جانا شروع کیا۔ ہم سب نے ایک ہلکی ہلکی چیخیں سنی، جیسے ،رسیوں اور گزوں کو اب تک طوفان سے دب گیا تھا۔ آواز قریب سے قریب آتی گئی۔ موٹی دھند ایک بہت بڑی مبہم شکل سے مدھم ہو کر الگ ہو گئی تھی۔ خوفزدہ ہو کر، ہم سب سمندر میں اُچھل پڑے جب آخر کار جہاز نظر آنے لگا، جو اس کی لمبائی سے زیادہ فاصلے پر ہمارے اوپر نیچے آگیا۔

لہروں پر تیرتے ہوئے ہم نے لاوارث کشتی کو دیکھا، جیسے ایک لمحے کے لیے اس نے موتیابند کی بنیاد پر چپ کی طرح جہاز کی کمانوں کے نیچے اُچھال دیا اور پھنس گیا۔ اور پھر وسیع کھڑکی اس کے اوپر لڑھک گئی، اور اس وقت تک اسے مزید نظر نہیں آیا جب تک کہ وہ ہلچل مچا کر اوپر نہ آئے۔ ہم ایک بار پھر اس کے لیے تیرے، سمندروں سے اس سے ٹکرا گئے، اور آخر کار اٹھا کر بحفاظت جہاز پر اتر گئے۔ طوفان کے قریب آتے ہی دوسری کشتیاں اپنی مچھلیوں سے کاٹ کر اچھے وقت پر جہاز پر واپس آگئیں۔ جہاز نے ہمیں چھوڑ دیا تھا، لیکن پھر بھی سیر کر رہا تھا، اگر شاید یہ ہمارے ہلاک ہونے کے کسی نشان پر روشنی ڈالے، ایک اوئریالینس پول۔

باب 49۔ ہائینا۔

اس عجیب و غریب ملے جلے معاملے میں کچھ عجیب و غریب اوقات اور مواقع ہوتے ہیں جنہیں ہم زندگی کہتے ہیں ، جب ایک آدمی اس پوری کائنات کو ایک وسیع عملی مذاق کے لیے لے لیتا ہے، حالانکہ اس کی عقل اسے سمجھ لیتی ہے ، اور اس سے زیادہ شبہ ہے کہ یہ مذاق کسی کے خرچے پر نہیں ہے، لیکن اس کے اپنے تاہم، کچھ بھی ناپسندیدہ نہیں ہے اور تنازعہ کے دوران کچھ بھی قابل قدر نہیں لگتا ہے. وہ تمام واقعات، تمام عقائد، اور عقائد، اور قائل، تمام سخت knobby؛ چیزیں نظر آنے والی اور پوشیدہ چیزوں کو ختم کر دیتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کس طرح جیسے ایک قوی ہاضمہ شتر مرغ گولیوں اور بندوق کی چقماقوں کو گرا دیتا ہے۔ اور جہاں تک چھوٹی مشکلات اور پریشانیوں کا تعلق ہے، ناگہانی آفت کے امکانات، جان اور اعضاء کا خطرہ؛ یہ سب، اور خود موت، اسے صرف چالاک، اچھی فطرت کے ہٹ، اور غیب اور بے حساب بوڑھے جوکر کی طرف سے دیے گئے پُر تکلف مکے لگتے ہیں۔ وہ عجیب قسم کا بے راہ روی جس کے بارے میں میں بات کر رہا ہوں، ایک آدمی پر صرف شدید مصیبت کے وقت آتا ہے۔ یہ اس کی سنجیدگی کے بیچ میں آتا ہے، تاکہ جو کچھ اس سے پہلے اسے سب سے اہم چیز لگتی تھی، اب لگتا ہے لیکن عام مذاق کا ایک حصہ ہے۔ اس آزاد اور آسان قسم کے جینیل، مایوس کن فلسفے کی افزائش کے لیے وہیلنگ کے خطرات جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور اس کے ساتھ اب میں نے پیکوڈ کے اس پورے سفر کو اور عظیم وائٹ وہیل کو اس کا مقصد سمجھا۔

میں نے کہا، جب وہ مجھے، آخری آدمی، کو گھسیٹ کر ڈیک پر لے گئے، اور میں ابھی بھی اپنی "،Queequeg" میرے اچھے دوست، کیا اکثر ایسا ہوتا ہے؟" بہت ،Queequeg" جیکٹ میں خود کو ہلا رہا تھا کہ وہ پانی سے بھاگے۔ زیادہ جذبات کے بغیر، اگرچہ بالکل میری طرح اس نے مجھے یہ سمجھا دیا کہ ایسی چیزیں اکثر ہوتی ہیں۔

مسٹر. سٹب، میں نے اس قابل کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا، جو اپنی آئل جیکٹ میں بٹن لگا کر بارش میں" سکون سے اپنا پائپ پی رہا تھا۔ "مسٹر. سٹب، میرا خیال ہے کہ میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ آپ جتنے بھی وہیل مین ملے ہیں، ہمارے چیف ساتھی، مسٹر سٹاربک، اب تک سب سے زیادہ محتاط اور سمجھدار ہیں۔ پھر مجھے لگتا ہے کہ اڑتی ہوئی وہیل پر دھند کے طوفان میں اپنے بادبان کے ساتھ چلنا وہیل مین کی صوابدید کی بلندی ہے؟

ضرور۔ میں نے کیپ ہارن کے قریب آندھی میں رستے ہوئے جہاز سے وہیل مچھلیوں کے لیے نیچے اتارا ہے۔"

مسٹر. فلاسک"، میں نے چھوٹے کنگ پوسٹ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا، جو قریب ہی کھڑا تھا۔ "تم ان" چیزوں میں تجربہ کار ہو، اور میں نہیں ہوں۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ کیا اس ماہی گیری میں ایک ناقابل تبدیلی قانون ہے، مسٹر فلاسک، ایک شہاب ثاقب کے لیے اپنی کمر توڑ کر خود کو موت کے جبڑوں میں پیچھے ہٹانا ہے؟

کیا تم اس سے چھوٹا موڑ نہیں سکتے؟" فلاسک نے کہا. "ہاں، یہی قانون ہے۔ مجھے ایک کشتی کے عملے کو وہیل کے" چہرے تک پانی کی پشت پناہی کرتے ہوئے دیکھنا چاہیے۔ ہا، ہا! وہیل ان کو بھیانک کے بدلے منہ میں ڈالے گی، یاد !رکھیں

یہاں پھر، تین غیر جانبدار گواہوں سے، میں نے پورے کیس کا جان بوجھ کر بیان لیا۔ لہٰذا، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ پانی میں جھڑپیں اور گہرائیوں پر پڑنے والے پڑاؤ، اس قسم کی زندگی میں عام واقعات تھے۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ وہیل پر جانے کے انتہائی نازک لمحے میں مجھے اپنی زندگی اس کے ہاتھ میں سونپ دینی چاہیے جس نے کشتی کو چلایا تھا- اکثر ایک ایسا ساتھی جو اسی لمحے اس ہنر کو اپنے ہی ہاتھ سے چھلنی کرنے کے معاملے میں اپنی حوصلہ افزائی میں ہوتا ہے۔ جنونی مہریں اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ ہماری اپنی مخصوص کشتی کے لیے خاص تباہی کا بنیادی طور پر سٹاربک کے اپنی وہیل پر گاڑی چلانا تقریباً ایک طوفان کے دانتوں میں تھا، اور اس بات پر غور کرتے

ہوئے کہ سٹاربک، اس کے باوجود، ماہی گیری میں اپنی بڑی توجہ کے لیے مشہور تھا۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ میں اس غیر معمولی سمجھدار سٹاربک کی کشتی سے تعلق رکھتا ہوں؛ اور آخر میں اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ میں کس شیطان کے تعاقب میں ملوث تھا، وائٹ وہیل کو چھوتے ہوئے: تمام چیزوں کو ساتھ لے کر، میں کہتا ہوں، میں نے سوچا کہ شاید میں بھی نیچے جا کر اپنی مرضی کا ایک کچا مسودہ بناؤں۔ میں نے کہا، "کوئیگ، ساتھ چلو، تم میرے "وکیل، عملدار اور وارث بنو گے۔

یہ عجیب معلوم ہو سکتا ہے کہ تمام مردوں میں سے ملاح اپنی آخری وصیت اور وصیتوں میں چھیڑ چھاڑ کر رہے ہوں، لیکن دنیا میں اس موڑ کا زیادہ شوقین کوئی نہیں ہے۔ میری سمندری زندگی میں یہ چوتھی بار تھا کہ میں نے ایسا ہی کیا تھا۔ موجودہ موقع پر تقریب کے اختتام کے بعد، میں نے سب کچھ آسان محسوس کیا۔ میرے دل سے پتھر ہٹ گیا۔ اس کے علاوہ، اب مجھے جتنے دن جینے چاہئیں اتنے ہی اچھے ہوں گے جتنے دن لعزر اپنے جی اٹھنے کے بعد جیے تھے۔ اتنے مہینوں یا ہفتوں کا ایک ضمنی صاف فائدہ جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔ میں خود بچ گیا؛ میری موت اور تدفین میرے سینے میں بند تھی۔ میں نے اپنے ارد گرد اطمینان اور اطمینان سے دیکھا، جیسے کسی خاموش ضمیر کے ساتھ ایک خاموش خاندانی والٹ کی سلاخوں کے اندر بیٹھا ہو۔

،اب پھر، میں نے سوچا، لاشعوری طور پر اپنے فراک کی آستینیں لپیٹتے ہوئے، یہاں موت اور تباہی کے وقت ٹھنڈا اکٹھا غوطہ لگانے کے لیے جاتا ہوں، اور شیطان سب سے پیچھے لے آتا ہے۔

باب 50۔ اخاب کی کشتی اور عملہ۔ فید اللہ۔

پکارا؛ "اگر میرے پاس صرف ایک ٹانگ ہوتی تو آپ مجھے کشتی میں Stubb "!یہ کس نے سوچا ہو گا، فلاسک"
"!نہیں پکڑتے، جب تک کہ میرے لکڑی کے پیر سے پلگ ہول کو نہ روکیں۔ اوہ!وہ ایک شاندار بوڑھا آدمی ہے

فلاسک نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ یہ اتنا عجیب ہے۔ "اگر اس کی ٹانگ کولہے سے ہٹ جاتی تو اب یہ الگ بات ہوتی۔ اس سے وہ معذور ہو جائے گا۔ لیکن اس کا ایک گھٹنا ہے اور دوسرے کا اچھا حصہ باقی ہے، آپ جانتے ہیں۔

"میں یہ نہیں جانتا، میرے چھوٹے آدمی؛ میں نے اسے ابھی تک گھٹنے ٹیکتے ہوئے نہیں دیکھا۔"

وہیل مچھلیوں کے بارے میں اکثر یہ بحث کی جاتی رہی ہے کہ کیا سفر کی کامیابی کے لیے اس کی زندگی کی بنیادی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، وہیل مچھلی کے کپتان کے لیے پیچھا کے فعال خطرات میں اس زندگی کو خطرے میں ڈالنا درست ہے۔ اس لیے ٹیمرلین کے سپاہی اکثر اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ بحث کرتے تھے کہ آیا اس کی اس انمول زندگی کو لڑائی کے سب سے بڑے حصے میں لے جانا چاہیے۔

لیکن احاب کے ساتھ سوال نے ایک تبدیل شدہ پہلو اختیار کیا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ دو ٹانگوں والا انسان ہر خطرے کے وقت ایک ہچکچاہٹ کا شکار ہوتا ہے۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ وہیل مچھلیوں کا تعاقب ہمیشہ بڑی اور غیر معمولی مشکلات میں ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک لمحہ، درحقیقت، پھر ایک خطرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان ،حالات میں کیا کسی بھی معذور آدمی کے لیے شکار میں وہیل کشتی میں داخل ہونا عقلمندی ہے؟ ایک عام چیز کے طور پر پیکوڈ کے مشترکہ مالکان نے واضح طور پر نہیں سوچا ہو گا۔

اخاب بخوبی جانتا تھا کہ اگرچہ اس کے گھر کے دوست تعاقب کے کچھ نسبتاً بے ضرر حالات میں کشتی میں داخل ، ہونے کے بارے میں بہت کم سوچیں گے، اس لیے کہ وہ جائے وقوعہ کے قریب ہوں اور ذاتی طور پر اپنا حکم دے - پھر بھی کیپٹن احاب کے لیے کشتی درحقیقت اس کے لیے شکار میں ایک باقاعدہ سربراہ کے طور پر تقسیم کی گئی تھی سب سے بڑھ کر کیپٹن احاب کے لیے پانچ اضافی آدمی فراہم کیے جائیں گے، اسی کشتی کے عملے کے طور پر، وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ پیکوڈ کے مالکان کے سروں میں اس طرح کی فراخ دلی کبھی نہیں آئی۔ اس لیے اس نے ان سے کشتی کے عملے کی درخواست نہیں کی تھی اور نہ ہی اس سر پر اپنی خواہشات کا اشارہ کیا تھا۔ اس کے باوجود اس نے اس

کی شائع شدہ دریافت تک، ملاحوں نے Cabaco سارے معاملے کو چھونے کے لیے اپنے ذاتی اقدامات کیے تھے۔ اس کا بہت کم اندازہ لگایا تھا، حالانکہ اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ جب، بندرگاہ سے تھوڑی دیر باہر رہنے کے بعد، تمام ہاتھوں نے وہیل کشتیوں کو خدمت کے لیے فٹ کرنے کے روایتی کاروبار کو ختم کر دیا تھا۔ جب اس کے کچھ عرصے بعد احاب اب تھا اور پھر اس نے خود کو اپنے ہاتھوں سے فالتو کشتیوں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا، اور یہاں تک کہ لکڑی کے چھوٹے سیخوں کو کاٹتے ہوئے خود کو اپنے ہاتھوں سے بنانے کے معاملے میں سب سے اچھا محسوس کیا۔ کمان کی نالی پر چپکے ہوئے ہیں: جب یہ سب کچھ اس میں دیکھا گیا تھا، اور خاص طور پر کشتی کے نچلے حصے میں شیتھنگ کا ایک اضافی کوٹ رکھنے میں اس کی خواہش، گویا اس کے نوکدار دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے اسے بہتر بنایا جائے۔ ہاتھی دانت کا اعضاء؛ اور وہ بے چینی بھی جو اس نے ران کے تختے یا اناڑی کلیٹ کو درست شکل دینے میں ظاہر کی ہے، جیسا کہ اسے کبھی کبھی کہا جاتا ہے، وہیل پر ڈارٹنگ یا چھرا مارنے میں گھٹنے کو دبانے کے لیے کشتی کے کمان میں افقی ٹکڑا؛ جب یہ دیکھا گیا کہ وہ کتنی بار اس کشتی میں کھڑا ہوا اپنے تنہا گھٹنے کے ساتھ کلیٹ میں نیم سرکلر ڈپریشن میں، اور بڑھئی کی چھینی سے یہاں تھوڑا سا باہر نکالا اور اسے تھوڑا سا وہاں سیدھا کیا۔ ان تمام چیزوں نے، میں کہتا ہوں، اس وقت بہت زیادہ دلچسپی اور تجسس بیدار کر دیا تھا۔ لیکن تقریباً ہر ایک کا خیال تھا کہ احاب میں یہ خاص تیاری کی توجہ صرف موبی ڈک کے حتمی پیچھا کے لیے ہونی چاہیے۔ کیونکہ اس نے پہلے ہی ذاتی طور پر اس فانی عفریت کا شکار کرنے کا اپنا ارادہ ظاہر کر دیا تھا۔ لیکن اس طرح کے قیاس میں کسی بھی طرح سے دور دراز کا شک شامل نہیں ہے کہ کسی کشتی کے عملے کو اس کشتی پر تفویض کیا گیا ہے۔

اب، ماتحت پریت کے ساتھ، جو حیرت باقی تھی وہ جلد ہی ختم ہو گئی۔ کیونکہ وہیل میں عجائبات جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اب اور پھر عجیب و غریب قوموں کی ایسی بے حساب مشکلات اور سرے زمین کے نامعلوم کونوں اور راکھ کے سوراخوں سے انسانوں کے لئے وہیلر کے ان تیرتے ہوئے باہر نکلتے ہیں۔ اور بحری جہاز خود اکثر ایسی عجیب و غریب مخلوقات کو اٹھا لیتے ہیں جو کھلے سمندر میں تختوں، ملبے کے ٹکڑوں، اورز، وہیل بوٹس، کینو، اڑا ہوا جاپانی کباڑ، اور کیا نہیں؛ کہ بیلزبب بذات خود اوپر چڑھ جائے اور کپتان کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے کیبن میں اتر جائے، اور اس سے پیشن گوئی میں کوئی ناقابل تسخیر جوش پیدا نہیں ہو گا۔

، لیکن یہ سب کچھ جیسا بھی ہو، یہ بات یقینی ہے کہ ماتحت پریتوں نے جلد ہی عملے کے درمیان اپنا مقام حاصل کر لیا اگرچہ یہ ان سے کسی نہ کسی طرح الگ تھا، پھر بھی وہ بالوں والی پگڑی والا فید اللہ آخری وقت تک ایک گہرا معمہ بنا رہا۔ وہ اس طرح کی دنیا میں کہاں سے آیا، کس طرح کے بے حساب بندھن سے اس نے جلد ہی اپنے آپ کو احاب کے عجیب و غریب خوش قسمتی سے جوڑ دیا؛ نہیں، جہاں تک کسی قسم کا آدھے اشارے کا اثر ہو؛ آسمان جانتا ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ اس پر اس کا اختیار بھی رہا ہو۔ یہ سب کوئی نہیں جانتا تھا. لیکن فید اللہ کے بارے میں کوئی بے حسی بر قرار نہیں رکھ سکتا۔ وہ ایک مہذب مخلوق تھی، معتدل علاقے میں گھریلو لوگ صرف اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں، اور وہ لیکن مدھم۔ لیکن جن کی طرح اب اور پھر کبھی نہ بدلنے والی ایشیائی کمیونٹیز، خاص طور پر براعظم کے مشرق میں مشرقی جزائر کے درمیان گھومتے ہیں – وہ غیر محفوظ، قدیم، ناقابل تبدیلی ممالک، جو ان جدید دنوں میں بھی زمین کی قدیم نسل کی بھوت پریت کو محفوظ رکھتے ہیں۔ نسلیں، جب پہلے انسان کی یاد ایک الگ یاد تھی، اور اس کی اولاد کے تمام لوگ، یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ کہاں سے آیا، ایک دوسرے کو حقیقی پریت کے طور پر دیکھا، اور سورج اور چاند سے پوچھا کہ وہ کیوں پیدا ہوئے اور کس مقصد کے لیے؛ جب کہ، پیدائش کے مطابق، فرشتے واقعی مردوں کی بیٹیوں کے ساتھ ملتے ہیں، شیطان بھی، غیر معمولی ربنز کو شامل کرتے ہیں، جو کہ دنیاوی محبتوں میں ملوث ہیں۔

باب 51۔ روح کا سپوت۔

دن، ہفتے گزر گئے، اور آسان بحری جہاز کے نیچے، ہاتھی دانت کا پیکوڈ آہستہ آہستہ چار کئی سیر کے میدانوں میں پھیل گیا تھا۔ کہ ازورس سے دور؛ کیپ ڈی ورڈیس سے دور؛ پلیٹ پر (نام نہاد)، ریوڈی لا پلاٹا کے منہ سے دور ہونا؛ اور کیرول گراؤنڈ، سینٹ ہیلینا سے جنوب کی طرف ایک بے داغ، پانی والا علاقہ۔

یہ ان آخری پانیوں میں سے گزرتے ہوئے ایک پر سکون اور چاندنی رات تھی، جب تمام لہریں چاندی کے طومار کی طرح لپکتی تھیں۔ اور، ان کی نرم، دم بھرنے والی سیتھنگوں سے، جو ایک چاندی کی خاموشی تھی، تنہائی نہیں؛ ایسی خاموش رات میں ایک چاندی کا طیارہ کمان پر سفید بلبلوں سے بہت پہلے دیکھا گیا تھا۔ چاند کی طرف سے روشن، یہ آسمانی لگ رہا تھا؛ سمندر سے کچھ پلے ہوئے اور چمکتے ہوئے خدا کی بغاوت لگ رہی تھی۔ فدا اللہ نے سب سے پہلے اس جیٹ کو بیان کیا۔ ان چاندنی راتوں میں، یہ اس کی مرضی تھی کہ وہ مرکزی مستول کے سر پر چڑھے، اور وہاں کھڑے نظروں کو اسی درستگی کے ساتھ دیکھے، جیسے وہ دن تھا۔ اور پھر بھی، اگرچہ رات کو وہیل کے ریوڑ نظر آتے تھے، لیکن سو میں سے ایک بھی وہیل ان کے لیے نیچے اترنے کی کوشش نہیں کرتا تھا۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ کس جذبات کے ، ساتھ، پھر، بحری جہاز نے اس پرانے اوریئنٹل کو ایسے غیر معمولی اوقات میں اونچے بیٹھے دیکھا۔ اس کی پگڑی اور چاند ایک آسمان میں ساتھی۔ لیکن جب، اپنا یکساں وقفہ وہاں لگاتار کئی راتوں تک بغیر ایک آواز کے گزارنے کے بعد؛ جب، اس ساری خاموشی کے بعد، اس کی بے ہنگم آواز یہ اعلان کرتی ہوئی سنائی دی کہ چاندی، چاند کی روشنی والی جیٹ، ہر ٹیک لگائے ہوئے سمندری اس کے قدموں کی طرف اس طرح شروع ہوا جیسے دھاندلی میں کوئی پروں والی روح روشن ہو گئی ہو، اور فانی عملے کو خوش آمدید کہہ رہا ہو۔ "وہاں وہ چل رہی ہے!" اگر فیصلے کا ٹرمپ پھونکا ہوتا تو وہ مزید کانپ نہیں سکتے تھے۔ پھر بھی انہوں نے کوئی خوف محسوس نہیں کیا۔ بلکہ خوشی. کیونکہ اگرچہ یہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ گھنٹہ تھا، لیکن اس کے باوجود رونا اتنا متاثر کن تھا، اور اتنا پرجوش تھا کہ بورڈ پر موجود تقریباً ہر ذی روح نے فطری طور پر نیچے اترنے کی خواہش کی۔

، عرشے پر تیز رفتاری کے ساتھ چلتے ہوئے، احاب نے بہادر بادبانوں اور شاہی خاندانوں کو ترتیب دینے کا حکم دیا اور ہر سٹن سیل پھیل گیا۔ جہاز میں بہترین آدمی کو ہیلم لینا چاہیے۔ پھر، ہر مستول سر کے ساتھ، ڈھیر شدہ جہاز ہوا کے آگے نیچے لڑھک گیا۔ بہت سارے جہازوں کے سوراخوں کو بھرنے والی طفیلی ہوا کے عجیب، ہلچل، اٹھانے کے رجحان نے خوش کن، منڈلاتے ہوئے ڈیک کو ایسا محسوس کیا جیسے پاؤں کے نیچے ہوا ہو۔ جب کہ وہ ابھی بھی ساتھ دوڑ ، رہی تھی، گویا دو مخالف اثرات اس کے اندر جدوجہد کر رہے تھے - ایک براہ راست آسمان کی طرف چڑھنے کے لیے دوسرا جھجکتے ہوئے کسی افقی مقصد کی طرف لے جانے کے لیے۔ اور اگر آپ نے اس رات احاب کا چہرہ دیکھا ہوتا تو

آپ کو لگتا کہ اس میں بھی دو مختلف چیزیں آپس میں لڑ رہی ہیں۔ جب کہ اس کی ایک زندہ ٹانگ ڈیک کے ساتھ زندہ بازگشت کرتی تھی، اس کے مردہ اعضاء کا ہر جھٹکا تابوت کے نل کی طرح لگتا تھا۔ زندگی اور موت کی کشمکش میں یہ بوڑھا چل پڑا۔ لیکن اگرچہ جہاز اتنی تیزی سے چل رہا تھا، اور اگرچہ ہر آنکھ سے، تیروں کی طرح، بے تاب نظریں ، چلی تھیں، پھر بھی اس رات چاندی کا جیٹ مزید نظر نہیں آیا۔ ہر ملاح نے قسم کھائی کہ اس نے اسے ایک بار دیکھا لیکن دوسری بار نہیں۔

یہ آدھی رات کی ٹونٹی تقریباً ایک بھولی ہوئی چیز بن چکی تھی، جب، کچھ دنوں بعد، لو! اسی خاموش گھڑی میں، یہ دوبارہ اعلان کیا گیا: ایک بار پھر یہ سب کی طرف سے بیان کیا گیا تھا؛ لیکن جب اس سے آگے نکلنے کے لیے جہاز چلایا تو وہ ایک بار پھر ایسے غائب ہو گیا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ اور یوں اس نے رات رات ہماری خدمت کی، یہاں تک کہ اس پر تعجب کے سوا کسی نے اس پر دھیان نہیں دیا۔ پراسرار طور پر صاف چاندنی، یا ستارے کی روشنی، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔ ایک پورے دن، یا دو دن، یا تین کے لیے دوبارہ غائب ہونا؛ اور کسی نہ کسی طرح ہماری وین میں مزید اور آگے بڑھتے ہوئے ہر الگ الگ تکرار پر ایسا لگتا ہے کہ یہ تنہا جیٹ ہمیں ہمیشہ پرکشش بنا رہا ہے۔

اور نہ ہی ان کی نسل کے قدیم توہم پرستی کے ساتھ، اور ماقبلیت کے مطابق، جیسا کہ ایسا لگتا تھا، جس نے پیکوڈ کو بہت سی چیزوں میں سرمایہ کاری کی تھی، وہاں کچھ بحری جہازوں کی ضرورت تھی جنہوں نے قسم کھائی کہ جب بھی اور جہاں بھی بیان کیا گیا؛ دور دراز کے اوقات میں، یا اس سے بھی دور عرض بلد اور عرض البلد میں، وہ ناقابل تسخیر سپوت ایک ہی وہیل مچھلی نے ڈالا تھا۔ اور وہ وہیل، موبی ڈک۔ ایک وقت کے لیے، اس جھرجھری ہوئی صورت پر ایک عجیب و غریب خوف کا بھی راج رہا، گویا یہ غداری کے ساتھ ہمیں مسلسل اشارہ کر رہا ہے، تاکہ عفریت ہم پر پھرے، اور آخرکار ہمیں دور دراز سے پھاڑ ڈالے۔ سب سے زیادہ وحشی سمندر.

یہ عارضی خدشات، بہت مبہم لیکن بہت خوفناک، موسم کے متضاد سکون سے ایک حیرت انگیز طاقت حاصل کرتے ہیں، جس میں، اس کے تمام نیلے پن کے نیچے، کچھ کا خیال تھا کہ وہاں ایک شیطانی دلکشی چھپی ہوئی ہے، جیسا کہ

ہم دنوں اور دنوں تک سمندروں کے ذریعے سفر کرتے تھے۔ اتنا تھکا ہوا، تنہائی سے ہلکا، کہ ساری جگہ، ہمارے انتقامی کام کی نافرمانی میں، ہمارے کلش کی طرح پیش آنے سے پہلے خود کو زندگی سے خالی کر رہی تھی۔

لیکن، آخر کار، جب مشرق کی طرف مڑیں، کیپ کی ہوائیں ہمارے چاروں طرف رونے لگیں، اور ہم اٹھ کر وہاں موجود طویل، پریشان کن سمندروں پر گر پڑے۔ جب ہاتھی دانت کے دانت والے پیکوڈ نے زور سے دھماکے کے سامنے جھک لیا، اور اپنے دیوانگی میں اندھیری لہروں کو گھیر لیا، یہاں تک کہ چاندی کے چپلوں کی بارش کی طرح جھاگ کے فلیکس اس کے بلواروں پر اڑ گئے۔ پھر زندگی کا یہ تمام ویران خلا دور ہو گیا، لیکن پہلے سے زیادہ مایوس کن مقامات کو جگہ دی۔

ہماری کمانوں کے قریب، پانی میں عجیب و غریب شکلیں ہمارے سامنے اِدھر اُدھر دوڑ رہی تھیں۔ جبکہ ہمارے عقب میں موٹے سمندری کوّے اڑ گئے۔ اور ہر صبح، ہمارے قیام پر ان پرندوں کی قطاریں نظر آتی تھیں۔ اور ہماری ہنگامہ آرائی کے باوجود، ایک لمبے عرصے تک بانگ سے چمٹے رہے، گویا انہوں نے ہمارے جہاز کو بہتا ہوا، غیر آباد ہنر سمجھا۔ ایک چیز جو ویرانی کے لئے مقرر کی گئی ہے، اور اس وجہ سے ان کے بے گھر افراد کے لئے بسنے کی جگہ ہے۔ اور بلند ہو کر، اب بھی بے چینی سے بحیرہ اسود کو، گویا اس کی وسیع لہروں کا ضمیر ہے۔ اور عظیم دُنیاوی روح اُس لمبے گناہ اور تکلیف کے لیے غم اور پچھتاوا میں تھی۔

کیپ آف گڈ ہوپ، کیا وہ آپ کو کہتے ہیں؟ بلکہ کیپ ٹور مینٹو سو، جیسا کہ پہلے کہا جاتا ہے۔ طویل عرصے تک جھوٹی خاموشی کی طرف راغب ہو کر جو اس سے پہلے ہم میں شامل ہو چکے تھے، ہم نے خود کو اس اذیت زدہ سمندر میں اتارا، جہاں مجرم انسان ان پرندوں اور ان مچھلیوں میں تبدیل ہو گئے، بغیر کسی پناہ گاہ کے ہمیشہ کے لیے تیرنا، یا اس کالی ہوا کو شکست دینے کی مذمت کی گئی۔ بغیر کسی افق کے۔ لیکن پر سکون، برف سفید، اور غیر متغیر؛ اب بھی اپنے پروں کے چشمے کو آسمان کی طرف لے جا رہا ہے۔ اب بھی ہمیں پہلے سے اشارہ کرتا ہے، کبھی کبھی تنہا جیٹ بیان کیا جائے گا.

عناصر کی اس تمام سیاہی کے دوران، احاب، اگرچہ اس وقت کے لیے بھیگے ہوئے اور خطرناک ڈیک کی تقریباً مسلسل کمانڈ کو سنبھالتے ہوئے، سب سے زیادہ اداس ریزرو کو ظاہر کیا۔ اور شاذونادر ہی اپنے ساتھیوں کو مخاطب کیا۔ اس طرح کے طوفانی اوقات میں، اوپر اور اوپر کی ہر چیز کو محفوظ کر لینے کے بعد، آندھی کے مسئلے کا انتظار کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ پھر کیپٹن اور عملہ عملی مہلک بن جاتے ہیں۔ لہٰذا، ہاتھی دانت کی ٹانگ کو اس کے عادی سوراخ میں ڈال کر، اور ایک ہاتھ سے کفن کو مضبوطی سے پکڑے، احاب گھنٹوں اور گھنٹوں تک ہوا کی طرف مردہ نظروں سے دیکھتا رہتا، جب کہ کبھی کبھار ہوا یا برف کا جھونکا اس کی پلکوں کو اکٹھا کر دیتا۔ اس دوران، جہاز کے آگے والے حصے سے خطرناک سمندروں کی طرف سے چلایا جانے والا عملہ جو اس کی کمانوں پر پھٹ پڑا، کمر میں بلوار کس کے ساتھ ایک قطار میں کھڑا تھا۔ اور اچھلتی لہروں سے بچنا بہتر ہے، ہر آدمی نے خود کو ریل کی طرف محفوظ ایک قسم کے باؤلائن میں پھسلایا تھا، جس میں وہ ڈھیلے بیلٹ کی طرح جھوم رہا تھا۔ کچھ یا کوئی الفاظ نہیں بولے گئے تھے۔ اور خاموش جہاز، گویا موم میں پینٹ ملاحوں کے ذریعہ چلایا جاتا ہے، دن بہ دن شیطانی لہروں کے تمام تیز پاگل پن اور خوشی سے پھٹ جاتا ہے۔ رات کے وقت سمندر کی چیخوں کے سامنے انسانیت کی وہی خاموشی غالب تھی۔ اب بھی خاموشی میں آدمی پیالوں میں جھوم رہے تھے۔ پھر بھی بے معنی احاب دھماکے کے لیے کھڑا رہا۔ یہاں تک کہ جب تھکی ہوئی طبیعت آرام کا تقاضا کرتی نظر آتی تھی تو وہ اس سکون کو اپنے جھولا میں نہیں ڈھونڈتا تھا۔ سٹاربک اس بوڑھے آدمی کے پہلو کو کبھی نہیں بھول سکتا تھا، جب ایک رات کیبن میں جا کر یہ نشان زد کر رہا تھا کہ بیرومیٹر کس طرح کھڑا ہے، اس نے بند آنکھوں سے اسے اپنی فرش سے بنی کرسی پر سیدھے بیٹھے دیکھا۔ طوفان کی بارش اور آدھی پگھلی ہوئی ژالہ باری جس سے وہ کچھ دیر پہلے ابھرا تھا، اب بھی آہستہ آہستہ بغیر ہٹائے گئے ٹوپی اور کوٹ سے ٹپک رہا ہے۔ اس کے ساتھ والی میز پر لہروں اور دھاروں کے ان چارٹوں میں سے ایک کو کھولا ہوا تھا جس کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے۔ اس کی لالٹین اس کے مضبوطی سے بندھے ہاتھ سے جھول گئی۔ اگرچہ جسم کھڑا تھا، سر کو پیچھے پھینک دیا گیا تھا تاکہ بند آنکھوں کو کہانی کی سوئی کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جو چھت میں شہتیر سے جھولتی تھی.

* کیبن کمپاس کو ٹیل ٹیل کہا جاتا ہے، کیونکہ ہیلم میں کمپاس پر جانے کے بغیر، کیپٹن، نیچے رہتے ہوئے، خود کو جہاز کے راستے سے آگاہ کر سکتا ہے۔

خوفناک بوڑھا آدمی! سٹاربک نے کپکپاہٹ کے ساتھ سوچا، اس آندھی میں سو رہا ہے، پھر بھی تم اپنے مقصد کو ثابت قدمی سے دیکھ رہے ہو۔

باب 52۔ البیٹروس۔

کیپ سے جنوب مشرق کی طرف، دور کروزیٹس سے دور، رائٹ وہیل مین کے لیے ایک اچھا سفری میدان، آگے ایک بحری جہاز، گونی (البٹراس) نام سے۔ جب وہ دھیرے دھیرے قریب پہنچی تو میرے اونچے پرچے سے، میں نے اس نظارے کا ایک اچھا نظارہ کیا جو دور دراز کے سمندری ماہی گیر میں ٹائرو کے لیے قابل ذکر تھا— سمندر میں ایک وہیلر، اور طویل عرصے سے گھر سے غائب تھا۔

گویا لہریں بھری ہوئی تھیں، اس دستکاری کو کسی پھنسے ہوئے والرس کے کنکال کی طرح بلیچ کیا گیا تھا۔ اس کے تمام اطراف میں، یہ طنزیہ ظہور سرخ زنگ کے لمبے لمبے چینلوں کے ساتھ پایا گیا تھا، جب کہ اس کے تمام چھلکے اور اس کی دھاندلی درختوں کی گھنی شاخوں کی مانند تھی جو ٹھنڈ کے ساتھ پھٹی ہوئی تھی۔ صرف اس کے نچلے سیل لگائے گئے تھے۔ ان تین مستولوں کے سروں پر اس کی لمبی داڑھی والی جھلکیاں دیکھنا ایک جنگلی منظر تھا۔ وہ درندوں کی کھالوں میں ملبوس لگ رہے تھے، لہٰذا پھٹے ہوئے کپڑے جو تقریباً چار سال کی سیر کے دوران بچ گئے تھے۔ مستول پر کیلوں سے جڑے لوہے کے کناروں میں کھڑے ہو کر، وہ ڈولتے اور ایک بے مثال سمندر پر جھومتے رہے۔ اور اگرچہ، جب جہاز آہستہ آہستہ ہمارے سٹرن کے نیچے سے گزرا تو ہم چھ آدمی ہوا میں ایک دوسرے کے اتنے قریب آ گئے کہ شاید ہم ایک جہاز کے مستول سے دوسرے جہاز کی طرف چھلانگ لگا چکے ہوں گے۔ پھر بھی، وہ اداس نظر آنے والے

ماہی گیر، گزرتے وقت ہم پر ہلکی نظروں سے نظریں جمائے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے نظر آنے والوں کے لیے ایک لفظ بھی نہیں کہا، جب کہ نیچے سے کوارٹر ڈیک کے اولے سنائی دے رہے تھے۔

"جہاز آہو! کیا آپ نے وائٹ وہیل کو دیکھا ہے؟"

لیکن جیسے ہی عجیب کپتان، پیلڈ بلوارکس پر ٹیک لگائے ہوئے، اپنے صور کو اپنے منہ میں ڈالنے کے کام میں تھا، وہ کسی طرح اس کے ہاتھ سے سمندر میں گر گیا۔ اور ہوا اب اچھی طرح چل رہی ہے، اس نے اپنے آپ کو اس کے بغیر سنانے کی بے سود کوشش کی۔ اس دوران اس کا جہاز اب بھی درمیان کا فاصلہ بڑھا رہا تھا۔ جب پیکوڈ کے بحری جہاز مختلف خاموش طریقوں سے اس ناخوشگوار واقعے کے بارے میں اپنے مشاہدے کا ثبوت دے رہے تھے صرف ایک اور جہاز کو وائٹ وہیل کے نام کے پہلے ذکر پر، احاب ایک لمحے کے لیے رک گیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے اجنبی پر سوار ہونے کے لیے ایک کشتی نیچے کی ہوگی، اگر خطرناک ہوا منع نہ کرتی۔ لیکن اپنی ہوا کی طرف جانے والی پوزیشن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، اس نے ایک بار پھر اپنا بگل پکڑ لیا، اور اس کے پہلو سے یہ جانتے ہوئے کہ اجنبی جہاز ایک نانٹکیٹر ! تھا اور جلد ہی گھر کی طرف جا رہا تھا، اس نے بلند آواز سے کہا- "اوئے وہاں! یہ پیکوڈ ہے، پوری دنیا میں جکڑا ہوا ہے ان سے کہو کہ وہ بحرالکاہل کے مستقبل کے تمام خطوط کو ایڈریس کریں! اور اس بار تین سال، اگر میں گھر پر نہیں ہوں "——تو ان سے کہو کہ وہ ان سے مخاطب ہوں

اسی لمحے دونوں جاگ کافی حد تک پار ہو چکے تھے، اور فوراً ہی، اپنے الگ الگ طریقوں کے مطابق، چھوٹی بے ضرر مچھلیوں کی جوتیاں، جو کچھ دنوں سے ہمارے پہلو میں تیر رہی تھیں، لرزتے پنکھوں کے ساتھ چلی گئیں، اور اجنبی کے پہلوؤں کے ساتھ آگے پیچھے ہو گئے۔ اگرچہ اپنے مسلسل سفر کے دوران احاب نے اس سے پہلے بھی اکثر ایسا ہی نظارہ دیکھا ہو گا، پھر بھی، کسی بھی منحوس آدمی کے لیے، سب سے زیادہ چھوٹی چھوٹی باتوں کے معنی خیز معنی ہوتے ہیں۔

مجھ سے دور تیرنا، کیا تم؟" احاب بڑبڑایا، پانی کی طرف دیکھ رہا تھا۔ الفاظ میں بہت کم لگ رہا تھا، لیکن لہجے نے اس" پاگل بوڑھے آدمی سے کہیں زیادہ گہری بے بسی کا اظہار کیا جو پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ لیکن اسٹیئرمین کی طرف متوجہ ہو

کر، جو اب تک جہاز کو ہوا میں پکڑے ہوئے تھا تاکہ اس کی پیش قدمی کو کم کر سکے، اس نے اپنی بوڑھی شیر آواز میں پکارا، "اوپر، ہیلم! اسے پوری دنیا سے دور رکھیں!"

دنیا بھر میں! اس آواز میں فخر کے جذبات کو متاثر کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ لیکن یہ ساری گردش کہاں کرتی ہے؟ صرف بے شمار خطرات کے ذریعے اس مقام تک جہاں سے ہم نے آغاز کیا، جہاں سے ہم محفوظ رہ گئے وہ ہر وقت ہمارے سامنے تھے۔

اگر یہ دنیا ایک نہ ختم ہونے والا میدان ہوتا، اور مشرق کی طرف سفر کرتے ہوئے ہم ہمیشہ کے لیے نئی مسافتوں تک پہنچ سکتے تھے، اور شاہ سلیمان کے کسی بھی سائکلیڈس یا جزیروں سے زیادہ پیارے اور عجیب مقامات کو دریافت کر سکتے تھے، تو سفر میں وعدے تھے۔ لیکن ان دور اسرار کے تعاقب میں جن کا ہم خواب دیکھتے ہیں، یا اس شیطانی پریت کے عذاب زدہ تعاقب میں جو، کسی نہ کسی وقت، تمام انسانی دلوں کے سامنے تیرتا ہے۔ اس گول دنیا میں اس طرح کا پیچھا کرتے ہوئے، وہ یا تو ہمیں بنجر بھول بھلیاں میں لے جاتے ہیں یا درمیان میں ہمیں پریشان چھوڑ دیتے ہیں۔

باب 53۔ گیم۔

اخیاب کے وہیل پر سوار نہ ہونے کی واضح وجہ یہ تھی: ہوا اور سمندر نے طوفانوں کی نشاندہی کی۔ لیکن اگر ایسا نہ بھی ہوتا، تو وہ اس پر سوار نہ ہوتا، شاید، اسی طرح کے مواقع پر اس کے بعد کے طرز عمل سے اندازہ لگاتے ہوئے اگر ایسا ہوتا تو، اس کے استقبال کے عمل سے، اس نے منفی جواب حاصل کیا ہوتا۔ سوال اس نے کیا. کیونکہ، جیسا کہ آخر کار یہ نکلا، اس نے کسی بھی اجنبی کپتان کے ساتھ پانچ منٹ تک ہم آہنگی کرنے کی پرواہ نہیں کی، سوائے اس کے کہ وہ اس معلومات میں سے کچھ حصہ دے سکے جس کی اس نے اتنی جاذبیت سے تلاش کی تھی۔ لیکن یہ سب کچھ ناکافی

تخمینہ رہ سکتا ہے، کیا یہاں غیر ملکی سمندروں میں، اور خاص طور پر ایک عام سیر کے میدان پر ایک دوسرے سے ملتے وقت وہیلنگ کے جہازوں کے مخصوص استعمال کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا تھا۔

اگر دو اجنبی نیویارک اسٹیٹ میں پائن بیرنز کو عبور کر رہے ہیں، یا انگلینڈ میں اتنا ہی ویران سیلسبری میدان؛ اگر اتفاق سے اس طرح کے غیر مہمان جنگلیوں میں ایک دوسرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو یہ دونوں، ان کی زندگی کے لئے، اچھی طرح سے ایک باہمی سلام سے بچ نہیں سکتے ہیں؛ اور خبروں کا تبادلہ کرنے کے لیے ایک لمحے کے لیے رک جانا۔ اور، شاید، تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنا اور کنسرٹ میں آرام کرنا: پھر، کتنا زیادہ فطری ہے کہ سمندر کے لامتناہی پائن بیرنز اور سیلسبری کے میدانوں پر، دو وہیل بحری جہاز زمین کے کناروں پر ایک دوسرے کو بیان کر رہے ہیں۔، یا دور کنگز ملز؛ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ کتنا فطری ہے کہ ایسے حالات میں ان جہازوں کو نہ صرف اولوں کا تبادلہ کرنا چاہیے بلکہ مزید قریبی، زیادہ دوستانہ اور ملنسار رابطے میں آنا چاہیے۔ اور خاص طور پر یہ بات یقیناً ایک بندرگاہ پر موجود جہازوں کے معاملے میں ہو گی، اور جن کے کپتان، افسران، اور چند آدمی ذاتی طور پر ایک دوسرے سے واقف نہیں ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں، ہر طرح کی پیاری گھریلو چیزوں کے بارے میں بات کریں۔

، طویل عرصے سے غیر حاضر جہاز کے لیے، باہر کی طرف جانے والا، شاید، بورڈ پر خطوط ہوتا ہے۔ کسی بھی قیمت پر وہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اسے اپنی دھندلی اور انگوٹھے سے بنی فائلوں پر آخری کاغذات کے مقابلے میں ایک یا دو سال بعد کی تاریخ کے کچھ کاغذات رکھنے دیں۔ اور اس شائستگی کے بدلے میں، ظاہری طور پر جانے والے جہاز کو کروزنگ گراؤنڈ سے وہیل کی تازہ ترین انٹیلی جنس ملے گی جس تک اس کی منزل مقصود ہو سکتی ہے، جو اس کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اور ڈگری کے لحاظ سے، یہ سب وہیلنگ کے جہازوں کے بارے میں درست ہو گا جو کروزنگ گراؤنڈ پر ہی ایک دوسرے کے ٹریک کو عبور کرتے ہیں، حالانکہ وہ گھر سے اتنی ہی دیر تک غائب رہتے ہیں۔ ان میں سے کسی کو کسی تیسرے سے خطوط کی منتقلی موصول ہوئی ہو گی، اور اب دور دراز کے جہاز۔ اور ان میں سے کچھ خط جہاز کے لوگوں کے لیے ہو سکتے ہیں جن سے وہ اب مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ، وہ وہیلنگ کی خبروں کا تبادلہ کریں گے، اور ایک متفقہ بات چیت کریں گے۔ کیونکہ وہ نہ صرف ملاحوں کی تمام ہمدردیوں سے ملیں گے بلکہ اسی طرح

ایک مشترکہ تلاش اور باہمی طور پر مشترکہ ذاتیات اور خطرات سے پیدا ہونے والی تمام عجیب وغریب ہمدردیوں سے بھی ملیں گے۔

، اور نہ ہی ملک کے فرق سے کوئی بہت ضروری فرق پڑے گا۔ یعنی جب تک دونوں فریق ایک ہی زبان بولتے ہیں جیسا کہ امریکیوں اور انگریزی کا معاملہ ہے۔ اگرچہ، یقینی طور پر، انگلش وہیلرز کی بہت کم تعداد سے، اس طرح کی ملاقاتیں اکثر نہیں ہوتی ہیں، اور جب وہ ہوتی ہیں تو ان کے درمیان ایک قسم کی شرم و حیا کا ہونا بہت موزوں ہوتا ہے۔ کیونکہ آپ کا انگریز کافی محفوظ ہے، اور آپ کا یانکی، وہ اس قسم کی چیز کو اپنے علاوہ کسی اور میں پسند نہیں کرتا۔ ، اس کے علاوہ، انگریزی وہیلر بعض اوقات امریکی وہیلر پر ایک قسم کی میٹروپولیٹن برتری کو متاثر کرتے ہیں۔ لمبے دبلے پتلے نانٹکیٹر کے بارے میں، اپنی غیر رسمی صوبائیت کے ساتھ، سمندری کسان کی طرح۔ لیکن جہاں انگلش ،وہیل مین میں یہ برتری واقعی پر مشتمل ہے، یہ کہنا مشکل ہو گا کہ یانکیز ایک دن میں، اجتماعی طور پر، دس سالوں میں ، تمام انگریزوں سے زیادہ وہیل کو مار ڈالتے ہیں۔ لیکن انگلش وہیل شکاریوں میں یہ ایک بے ضرر چھوٹا سا فوئبل ہے جسے نانٹکیٹر زیادہ دل نہیں لگاتا۔ شاید، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس خود کچھ غلطیاں ہیں۔

لہذا، پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ تمام بحری جہاز الگ الگ سمندر میں سفر کرتے ہیں، وہیلر کے پاس ملنسار ہونے کی سب سے زیادہ وجہ ہوتی ہے — اور وہ ایسا ہی ہیں۔ جبکہ، کچھ تجارتی بحری جہاز وسط بحر اوقیانوس میں ایک دوسرے کو عبور کرتے ہوئے، اکثر اوقات تسلیم کے ایک لفظ کے بغیر گزر جاتے ہیں، اونچے سمندروں پر ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے، براڈوے میں ڈینڈیوں کے تسمہ کی طرح؛ اور ہر وقت، شاید، ایک دوسرے کی رگ پر حتمی تنقید میں ملوث۔ جہاں تک جنگ کے آدمیوں کا تعلق ہے، جب انہیں سمندر میں ملنے کا موقع ملتا ہے، تو وہ سب سے پہلے ایسے احمقانہ جھکاؤ اور کھرچنے، جھنڈوں کی ایسی بطخ سے گزرتے ہیں کہ کہیں زیادہ دائیں طرف سے دلی نیک خواہشات نظر نہیں آتیں۔ اور اس کے بارے میں برادرانہ محبت بالکل۔ غلاموں کے جہازوں کی ملاقات کو چھوتے ہی، کیوں، وہ اتنی بڑی جلدی میں ہیں، وہ جلد از جلد ایک دوسرے سے بھاگ جاتے ہیں۔ اور جہاں تک بحری قزاقوں کا تعلق ہے، جب وہ ایک دوسرے کی ہڈیوں کو عبور کرنے کا موقع دیتے ہیں، تو پہلا اولے ہوتا ہے — "کتنی کھوپڑی؟" — جس طرح

وہیلر اولے کرتے ہیں —"کتنے بیرل؟" اور اس سوال کا جواب مل جانے کے بعد، قزاق فوراًالگ ہو جاتے ہیں، کیوں کہ وہ دونوں طرف سے وحشیانہ ولن ہیں، اور ایک دوسرے کی بہت زیادہ بدتمیزی پسندی دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

لیکن دیندار، دیانتدار، بے غیرت، مہمان نواز، ملنسار، آزاد اور آسان وہیلر کو دیکھو! وہیل کیا کرتی ہے جب وہ کسی بھی قسم کے مہذب موسم میں دوسری وہیلر سے ملتی ہے؟ اس کے پاس ایک "گام" ہے، ایک ایسی چیز جو دوسرے تمام بحری جہازوں کے لیے بالکل نامعلوم ہے کہ انہوں نے کبھی نام تک نہیں سنا۔ اور اگر اتفاق سے انہیں اس کے بارے میں سننا چاہئے، تو وہ صرف اس پر ہنستے ہیں، اور "سپاؤٹرز" اور "بلبر بوائلرز" کے بارے میں دلچسپ چیزیں دہراتے ہیں، اور جیسے کہ خوبصورت فجائیہ۔ ایسا کیوں ہے کہ تمام مرچنٹ بحری جہاز، اور تمام بحری قزاق اور جنگ کے آدمی، اور غلام جہاز کے ملاح، وہیل بحری جہازوں کے بارے میں اس طرح کے نفرت انگیز احساس کو پسند کرتے ہیں؛ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب دینا مشکل ہو گا۔ کیونکہ، قزاقوں کے معاملے میں، کہتے ہیں، مجھے یہ جاننا چاہیے کہ کیا ان کے اس پیشے کی کوئی خاص شان ہے؟ یہ کبھی کبھی غیر معمولی بلندی پر ختم ہوتا ہے، درحقیقت؛ لیکن صرف پھانسی پر. اور اس کے علاوہ، جب آدمی اس عجیب و غریب انداز میں بلند ہوتا ہے، تو اس کے پاس اپنی بلندی کی کوئی مناسب بنیاد نہیں ہوتی۔ لہٰذا، میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو وہیل مین سے اونچا ہونے پر فخر کرنا، اس دعوے میں سمندری ڈاکو کے پاس کھڑے ہونے کی کوئی ٹھوس بنیاد نہیں ہے۔

لیکن گام کیا ہے؟ آپ لغت کے کالموں کو اوپر اور نیچے دوڑتے ہوئے اپنی شہادت کی انگلی کو ختم کر سکتے ہیں، اور کبھی بھی لفظ تلاش نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر جانسن نے کبھی اس علم کو حاصل نہیں کیا۔ نوح ویبسٹر کی کشتی اسے نہیں رکھتی۔ بہر حال، یہ وہی معنی خیز لفظ اب کئی سالوں سے تقریباً پندرہ ہزار حقیقی پیدا ہونے والے یانکیوں کے درمیان مستقل استعمال میں ہے۔ یقینی طور پر، اسے ایک تعریف کی ضرورت ہے، اور اسے لغت میں شامل کیا جانا چاہیے۔ اس نقطہ نظر کے ساتھ، مجھے سیکھنے کے ساتھ اس کی وضاحت کرنے دو۔

دو (یا اس سے زیادہ) وہیل شپس کی ایک سماجی میٹنگ، عام طور پر کروزنگ گراؤنڈ پر؛ —NOUN جی اے ایم۔ جب، اولوں کے تبادلے کے بعد، وہ کشتیوں کے عملے کے ذریعے دوروں کا تبادلہ کرتے ہیں: باقی دو کپتان، وقت کے لیے، ایک جہاز پر سوار ہوتے ہیں، اور دوسرے پر دو چیف ساتھی۔

گیمنگ کے بارے میں ایک اور چھوٹی چیز ہے جسے یہاں نہیں بھولنا چاہیے۔ تمام پیشوں کی تفصیل کی اپنی چھوٹی چھوٹی خصوصیات ہیں۔ اسی طرح وہیل مچھلیاں بھی ہیں۔ ایک بحری قزاق، مین آف وار، یا غلام جہاز میں، جب کپتان کو اپنی کشتی میں کہیں بھی سوار کیا جاتا ہے، تو وہ ہمیشہ ایک آرام دہ اور کبھی کبھار تکیے والی نشست پر سخت چادروں میں بیٹھتا ہے، اور اکثر خود کو ایک چھوٹے سے ملنر کے ٹلر کے ساتھ چلاتا ہے۔ ہم جنس پرستوں کی ڈوریوں اور ربنوں سے سجا ہوا ہے۔ لیکن وہیل کی کشتی میں کوئی سیٹ نہیں ہے، اس قسم کا کوئی صوفہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ٹیلر ہے۔ واقعی بہت زیادہ، اگر وہیلنگ کے کپتانوں کو پیٹنٹ کرسیوں میں گاؤٹی بوڑھے ایلڈر مین کی طرح کاسٹروں پر پانی کے بارے میں پہیے لگائے گئے تھے۔ اور جہاں تک ایک کھیتی باڑی کا تعلق ہے، وہیل بوٹ کبھی بھی اس طرح کی تاثیر کا اعتراف نہیں کرتی ہے۔ اور اس لیے جیسا کہ گیمنگ میں کشتی کے مکمل عملے کو جہاز چھوڑنا پڑتا ہے، اور اس لیے جس طرح کشتی کا اسٹیئرر یا ہارپونیر نمبر کا ہوتا ہے، وہ ماتحت اس موقع پر اسٹیئرمین ہوتا ہے، اور کپتان، جس کے پاس بیٹھنے کی کوئی جگہ نہیں ہوتی، کھینچ لیا جاتا ہے۔ اس کے دورے کے لیے سب دیودار کے درخت کی طرح کھڑے ہیں۔ اور اکثر آپ دیکھیں گے کہ دو بحری جہازوں کے اطراف سے پوری دنیا کی نظریں اس پر ٹکی ہوئی ہیں، یہ کھڑا کپتان اپنی ٹانگیں سنبھال کر اپنے وقار کو برقرار رکھنے کی اہمیت کے لیے زندہ ہے۔ اور نہ ہی یہ کوئی بہت آسان معاملہ ہے۔ ، کیونکہ اس کے عقب میں بہت بڑا اسٹیئرنگ ڈنڈا ہے جو اسے اب اور پھر اس کی پیٹھ کے چھوٹے حصے میں مار رہا ہے بعد میں آنے والا ڈنڈا اس کے سامنے گھٹنوں کو ریپ کر کے جواب دے رہا ہے۔ اس طرح وہ پہلے اور پیچھے مکمل طور پر ، پھنس گیا ہے، اور اپنی پھیلی ہوئی ٹانگوں پر بیٹھ کر صرف اپنے آپ کو پہلو میں پھیلا سکتا ہے۔ لیکن کشتی کی اچانک پرتشدد پیچ اکثر اسے گرانے کے لیے بہت دور تک جاتی ہے، کیونکہ بنیاد کی لمبائی اسی چوڑائی کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ صرف دو کھمبوں کا پھیلا ہوا زاویہ بنائیں، اور آپ انہیں کھڑا نہیں کر سکتے۔ پھر، ایک بار پھر، یہ دنیا کی کٹی ہوئی آنکھوں کے سامنے کبھی ایسا نہیں کرے گا، یہ کبھی نہیں کرے گا، میں کہتا ہوں، اس ڈگمگاتے ہوئے کپتان کو اپنے ہاتھوں سے

کسی بھی چیز کو پکڑ کر اپنے آپ کو ذرا سا بھی ساکت کرتے ہوئے دیکھا جائے گا۔ درحقیقت، اپنے پورے، خوش کن خود حکم کی علامت کے طور پر، وہ عام طور پر اپنے ہاتھ اپنے ٹراؤزر کی جیبوں میں رکھتا ہے۔ لیکن شاید عام طور پر بہت بڑے، بھاری ہاتھ ہونے کی وجہ سے وہ انہیں گٹی کے لیے وہاں لے جاتا ہے۔ اس کے باوجود ایسی مثالیں بھی سامنے ، آئی ہیں، اچھی طرح سے تصدیق شدہ بھی، جہاں کپتان کو ایک یا دو غیر معمولی نازک لمحوں کے لیے جانا جاتا ہے اچانک ہنگامے میں کہا جاتا ہے کہ قریب ترین شہنشاہ کے بالوں کو پکڑنا، اور خوفناک موت کی طرح پکڑنا۔

باب 54۔ ٹاؤن ہو کی کہانی۔

(جیسا کہ گولڈن ان میں بتایا گیا ہے۔)

، کیپ آف گڈ ہوپ، اور اس کے آس پاس کا تمام پانی والا علاقہ ، ایک عظیم شاہراہ کے چاروں کونوں کی طرح ہے جہاں آپ کسی بھی دوسرے حصے سے زیادہ مسافروں سے ملتے ہیں۔

گونی کو بولنے میں زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ گھر کی طرف جانے والی ایک اور وہیل مین، ٹاؤن-ہو * کا سامنا ہوا۔ وہ تقریباً مکمل طور پر پولینیشین کے زیر انتظام تھی۔ اس کے بعد ہونے والے مختصر گیم میں اس نے ہمیں موبی ڈک کی مضبوط خبر دی۔ کچھ لوگوں کے لیے وائٹ وہیل میں عام دلچسپی اب ٹاؤن ہو کی کہانی کے ایک ایسے حالات سے بے حد بڑھ گئی تھی، جس میں وہیل کے ساتھ خدا کے ان نام نہاد فیصلوں میں سے ایک کی ایک خاص حیرت انگیز، الٹی ملاقات شامل تھی جو کبھی کبھار ہوتی ہے۔ کچھ مردوں سے آگے نکلنے کو کہا۔ یہ مؤخر الذکر صورتِ حال، اپنے مخصوص ساتھیوں کے ساتھ، جسے بیان کیے جانے والے سانحے کا خفیہ حصہ کہا جا سکتا ہے، کیپٹن احاب یا اس کے ساتھیوں کے کانوں تک نہیں پہنچا۔ کیونکہ کہانی کا وہ خفیہ حصہ خود ٹاؤن ہو کے کپتان کو معلوم نہیں تھا۔ یہ اس جہاز

کے تین کنفیڈریٹ سفید بحری جہازوں کی نجی ملکیت تھی، جن میں سے ایک نے، ایسا لگتا ہے، تاشتیگو کو رومش کے رازداری کے احکامات کے ساتھ اس کی اطلاع دی تھی، لیکن اگلی رات تاشتیگو اپنی نیند میں ہڑبڑا کر چلا گیا، اور اس نے اس میں بہت کچھ ظاہر کیا۔ ، کہ جب وہ بیدار ہوا تو وہ باقی کو اچھی طرح سے روک نہیں سکتا تھا۔ بہر حال، اس چیز کا اثر پیکوڈ کے ان بحری جہازوں پر پڑا جو اس کا پورا علم رکھتے تھے، اور کیا ان پر اس معاملے میں حکومت تھی، کہ انہوں نے اس بات کو راز میں رکھا۔ خود کو تاکہ یہ کبھی بھی پیکوڈ کے مرکزی مستول سے باہر نہ نکلے۔ اس گہرے دھاگے کو اس کہانی کے ساتھ اس کی صحیح جگہ پر باندھتے ہوئے جیسا کہ جہاز پر عوامی طور پر بیان کیا گیا تھا، اس سارے عجیب و غریب معاملے کو اب میں دیرپا ریکارڈ کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہوں۔

مستول کے سر سے وہیل کو پہلی بار دیکھنے پر قدیم وہیل کا رونا، جو اب بھی وہیل مین مشہور گیلیپاگوس ٹیراپین * کے شکار میں استعمال کرتے ہیں۔

اپنے مزاح کی خاطر، میں اس انداز کو محفوظ رکھوں گا جس میں میں نے اسے ایک بار لیما میں سنایا تھا، گولڈن ان کے موٹے گلٹ ٹائل والے پیزا پر سگریٹ نوشی کرتے ہوئے، اپنے ہسپانوی دوستوں، ایک سنت کی شام کے ایک حلقے کے سامنے۔ ان عمدہ گھڑ سواروں میں سے، نوجوان ڈان، پیڈرو اور سیباسٹین، میرے ساتھ قریبی تعلقات میں تھے۔ اور اس لیے وقفے وقفے سے سوالات جو وہ کبھی کبھار کرتے ہیں، اور جن کا مناسب جواب دیا جاتا ہے۔

، اپنی پہلی بار ان واقعات کو سیکھنے سے کچھ دو سال پہلے، جن کے بارے میں میں آپ کو ریہرسل کر رہا ہوں" یہاں آپ کے بحرالکاہل میں سیر کر رہا تھا، اس ،Nantucket کا Town-Ho، Sperm Wheeler، حضرات کے کنارے سے مشرق کی طرف بہت زیادہ دن نہیں گزرے تھے۔ اچھا گولڈن ہوٹل. وہ لائن کے شمال کی طرف کہیں تھی۔ ایک صبح پمپ کو سنبھالنے پر، روزمرہ کے استعمال کے مطابق، یہ دیکھا گیا کہ اس نے اپنے ہولڈ میں عام سے زیادہ پانی بنایا ہے۔ انہوں نے سمجھا کہ ایک تلوار مچھلی نے اسے وار کیا ہے، حضرات۔ لیکن کپتان کے پاس یہ یقین کرنے کی کوئی غیر معمولی وجہ ہے کہ ان عرض بلد میں اس کی خوش قسمتی نایاب تھی۔ اور اس وجہ سے ان کو چھوڑنے ، کے لئے بہت ناپسندیدہ تھا، اور اس کے بعد اس کے رساو کو بالکل بھی خطرناک نہیں سمجھا جاتا تھا، اگرچہ، درحقیقت

سخت موسم میں ہولڈ کو کم سے کم تلاش کرنے کے بعد بھی وہ اسے نہیں ڈھونڈ سکے، جہاز نے پھر بھی اپنی سیر جاری رکھی۔ وسیع اور آسان وقفوں پر پمپوں پر کام کرنے والے میر یز ز؛ لیکن اچھی قسمت نہیں آئی۔ مزید دن گزرتے گئے، اور نہ صرف یہ کہ رساوا ابھی تک دریافت نہیں ہوا، بلکہ اس میں سنجیدگی سے اضافہ ہوا۔ اتنا، کہ اب کچھ خطرے، کی گھنٹی بجاتے ہوئے، کپتان، تمام بحری جہاز بنا کر، جزیروں کے درمیان قریب ترین بندر گاہ کے لیے کھڑا ہو گیا جہاں اس کی جھاڑی نکال کر مرمت کی جائے۔

اگرچہ اس کے سامنے کوئی چھوٹا سا راستہ نہیں تھا، پھر بھی، اگر سب سے عام موقع مل گیا، تو اسے اس بات کا قطعاً" خوف نہیں تھا کہ اس کا جہاز راستے میں کھڑا ہو جائے گا، کیونکہ اس کے پمپ سب سے اچھے تھے، اور وقتاً فوقتاً ان سے چھٹکارا حاصل کیا جاتا تھا۔ اور اس کے تیس آدمی آسانی سے جہاز کو آزاد رکھ سکتے تھے۔ کوئی بات نہیں اگر لیک اس پر دوگنا ہو جائے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس پورے گزر گاہ کے قریب بہت خوشحال ہوائیں چل رہی تھیں، ٹاؤن ہو اپنی، بندر گاہ پر مکمل حفاظت کے ساتھ پہنچ چکا تھا، بغیر کسی جانی نقصان کے، اگر یہ ریڈنی کی وحشیانہ دبنگ نہ ہوتی۔ ساتھی ایک انگور کا باغبان، اور اسٹیلکلٹ، بفیلو سے تعلق رکھنے والے ایک لیک مین اور مایوسی کا انتقام لینے والا۔

لیک مین!— بھینس! دعا کرو، لیک مین کیا ہے اور بھینس کہاں ہے؟' ڈان سیبسٹین نے گھاس کی اپنی جھولتی"' چٹائی میں اٹھتے ہوئے کہا۔

ہماری جھیل ایری، ڈان کے مشرقی کنارے پر؛ لیکن—میں آپ کی مہربانی کا خواہاں ہوں—ہو سکتا ہے، آپ جلد" ہی اس سب کے بارے میں مزید سنیں گے۔ اب، حضرات، مربع سیل بریگز اور تین مستند جہازوں میں، اتنے ہی، قریب اتنے ہی بڑے اور مضبوط ہوں جتنے کہ آپ کے پرانے کالاؤ سے دور منیلا تک روانہ ہوئے ہیں۔ یہ لیک مین ہمارے امریکہ کے خشکی سے گھرے دل میں، ابھی تک کھلے سمندر سے جڑے ہوئے تمام زرعی فری بوٹنگ تاثرات، کی پرورش کر چکا تھا۔ کیونکہ ان کے ایک دوسرے سے بہنے والے مجموعی طور پر، ہمارے وہ عظیم میٹھے پانی کے سمندر ایری، اور اونٹاریو، اور ہورون، اور سپیریئر، اور مشی گن، سمندر کی طرح کی وسعت کے مالک ہیں، جس میں سمندر- کی بہت سی عمدہ خصوصیات ہیں۔ نسلوں اور آب و ہوا کی اس کی بہت سی رنگ اقسام کے ساتھ۔ ان میں رومانوی

جزیروں کے گول جزیرے شامل ہیں، یہاں تک کہ پولینیشیائی پانیوں کی طرح؛ بڑے حصے میں، دو عظیم متضاد قومیں ہیں، جیسا کہ بحر اوقیانوس ہے۔ وہ مشرق سے ہماری متعدد علاقائی کالونیوں تک طویل سمندری نقطہ نظر پیش کرتے ہیں، ان کے کناروں کے چاروں طرف نقطے نظر آتے ہیں۔ یہاں اور وہاں بیٹریاں، اور بلند میکناؤ کی بکری کی طرح کی کریگی بندوقوں کے ذریعے، انہوں نے بحری فتوحات کے بحری بیڑے کی گرجیں سنی ہیں۔ وقفے وقفے سے، وہ اپنے ساحلوں کو جنگلی وحشیوں کے حوالے کر دیتے ہیں، جن کے سرخ رنگ کے چہرے ان کے پیلٹری وگ وام سے چمکتے ہیں۔ کیونکہ لیگز اور لیگز قدیم اور غیر داخل شدہ جنگلات سے گھیرے ہوئے ہیں، جہاں گاؤنٹ پائنز گوتھک شجرہ نسب میں بادشاہوں کی سیریڈ لائنوں کی طرح کھڑے ہیں۔ وہی جنگل جو شکار کرنے والے جنگلی افریقی درندوں کو پناہ دیتے ہیں، اور ریشمی جانور جن کی برآمدی کھال تاتار بادشاہوں کو لباس دیتی ہے۔ وہ Cleveland اور Buffalo کے دیہاتوں کی عکس بندی کرتے ہیں۔ وہ مکمل دھاندلی سے Winnebago کے پختہ دارالحکومتوں کے ساتھ ساتھ بھرے تجارتی جہاز، ریاست کے مسلح کروزر، سٹیمر، اور بیچ کینو کے برابر تیرتے ہیں۔ وہ بورین اور تباہ کن دھماکوں سے بہہ جاتے ہیں جتنے خوفناک جو نمکین لہر کو مارتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جہاز کے ملبے کیا ہیں، کیوں کہ زمین کی نظروں سے باہر، خواہ اندرون ملک کیوں نہ ہو، انہوں نے آدھی رات کے کئی جہازوں کو اپنے تمام چیختے ہوئے عملے کے ساتھ غرق کر دیا ہے۔ اس طرح، حضرات، اندرون ملک ہونے کے باوجود، اسٹیل کلٹ جنگلی سمندر میں پیدا ہوا ، تھا، اور جنگلی سمندر نے پالا تھا۔ کسی بھی کے طور پر ایک بہادر سمندری کے طور پر زیادہ سے زیادہ. اور ریڈنی کے لیے اگرچہ اس کے بچپن میں ہی اس نے اسے نانٹکیٹ کے اکیلے ساحل پر، اپنے زچگی کے سمندر میں دودھ پلانے کے لیے لٹا دیا تھا۔ اگرچہ زندگی کے بعد میں اس نے طویل عرصے تک ہمارے سادگی بحر اوقیانوس اور آپ کے غور و فکر کرنے والے بحر الکاہل کی پیروی کی تھی۔ پھر بھی وہ اتنا ہی انتقامی اور سماجی جھگڑوں سے بھرا ہوا تھا جتنا کہ بیک ووڈس سیمین، بووی چھریوں سے ہینڈل بک ہارن کے طول بلد سے تازہ تھا۔ پھر بھی یہ نانٹکیٹر کچھ نیک دل خصلتوں والا آدمی ، تھا۔ اور یہ لیک مین، ایک بحری جہاز، جو درحقیقت ایک قسم کا شیطان تھا، لیکن پھر بھی ان کی لچکدار مضبوطی سے صرف انسانی پہچان کی اس عام شائستگی سے غصہ آیا جو کہ غلام کا حقیر ترین حق ہے۔ اس طرح علاج کیا گیا، اس اسٹیل

کیلٹ کو طویل عرصے سے بے ضرر اور شائستہ رکھا گیا تھا۔ تمام واقعات میں، وہ اب تک ثابت کر چکا تھا۔ لیکن ریڈنی برباد اور پاگل بنا دیا گیا تھا، اور اسٹیل کلٹ — لیکن، حضرات، آپ سنیں گے۔

اس کے جزیرے کی پناہ گاہ کی طرف اشارہ کرنے کے بعد سب سے زیادہ ایک یا دو دن سے زیادہ نہیں ہوا تھا کہ " ٹاؤن ہو کا رساو پھر سے بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، لیکن صرف اس لیے کہ ہر روز پمپ پر ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے بحر اوقیانوس جیسے آباد اور مہذب سمندر میں، مثال کے طور پر، کچھ کپتان اس کے پار جانے کے بارے میں بہت کم سوچتے ہیں۔ ایک خاموش، نیند کی رات کے باوجود، اگر ڈیک کا افسر اس سلسلے میں اپنی ڈیوٹی بھول جائے، تو امکان یہ ہو گا کہ وہ اور اس کے جہاز کے ساتھی اسے دوبارہ کبھی یاد نہیں کریں گے، کیونکہ تمام ہاتھ آہستہ سے نیچے کی طرف دب گئے ہیں۔ اور نہ ہی آپ سے مغرب کی طرف دور تنہائی اور وحشی سمندروں میں، حضرات، کیا یہ بحری جہازوں کے لیے بالکل غیر معمولی بات ہے کہ وہ کافی طوالت کے سفر کے لیے بھی اپنے پمپ ہینڈلز پر پوری طرح سے بجتے رہیں۔ یعنی، اگر یہ قابلِ برداشت ساحل کے ساتھ پڑا ہے، یا اگر کوئی اور معقول اعتکاف ان کے لیے ممکن ہے۔ یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب ایک رستا ہوا جہاز ان پانیوں کے کچھ بہت ہی راستے سے باہر ہوتا ہے، کچھ واقعی بے زمین طول بلد، اس کا کپتان تھوڑا بے چین ہونے لگتا ہے۔

اس طرح یہ ٹاؤن-ہو کے ساتھ کیا گیا تھا؛ اس لیے جب اس کا لیک ایک بار پھر بڑھتا ہوا پایا گیا تو حقیقت میں اس" کی کمپنی کے کئی افراد کی طرف سے کچھ چھوٹی تشویش ظاہر کی گئی تھی۔ خاص طور پر ریڈنی دی میٹ کے ذریعے۔ اس نے اوپری پالوں کو حکم دیا کہ وہ اچھی طرح سے لہرائے جائیں، گھر پر نئے سرے سے چادر چڑھائی جائے، اور ہر راستے کو ہوا کے جھونکے تک پھیلا دیا جائے۔ اب یہ ریڈنی، میرے خیال میں، اتنا ہی کم بزدل تھا، اور اپنے ہی انسان کو چھونے والی کسی بھی قسم کی اعصابی خوف کی طرف مائل تھا جتنا کہ خشکی یا سمندر پر کسی بھی نڈر، غیر سوچنے والی مخلوق جس کا آپ آسانی سے تصور کر سکتے ہیں، حضرات۔ اس لیے جب اس نے جہاز کی حفاظت کے بارے میں اس خلوت کو دھو کہ دیا تو کچھ بحری جہازوں نے اعلان کیا کہ یہ صرف اس کے اس میں حصہ دار ہونے کی وجہ سے ہے۔ چنانچہ جب وہ اس شام کو پمپوں پر کام کر رہے تھے، اس وقت ان کے درمیان کوئی چھوٹا سا کھیل نہیں چل رہا تھا، کیونکہ وہ اپنے ، پاؤں کے ساتھ کھڑے ہو کر صاف پانی کی لہروں سے مسلسل بہہ رہے تھے۔ کسی بھی پہاڑی چشمے کی طرح صاف

حضرات - جو پمپوں سے بلبلا ڈیک کے اس پار دوڑتا ہے، اور لی سکپر ہولز میں مستقل طور پر اپنے آپ کو انڈیل دیتا ہے۔

اب، جیسا کہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں، ہماری اس روایتی دنیا میں ایسا شاذ و نادر ہی نہیں ہوتا ہے۔ کہ جب کوئی" شخص اپنے ساتھیوں پر حکمراں ہوتا ہے تو وہ ان میں سے کسی کو مردانگی کے عمومی فخر میں بہت نمایاں طور پر اپنا برتر پاتا ہے، تو فوراًاس آدمی کے خلاف وہ ناقابل شکست ناپسندیدگی اور تلخی کا تصور کرتا ہے۔ اور اگر اسے موقع ملتا ہے تو وہ اس سبالٹرن کے ٹاور کو نیچے کھینچ لے گا اور اس پر مٹی کا ڈھیر بنا دے گا۔ میرا یہ فخر جیسا بھی ہو، حضرات، تمام واقعات میں اسٹیل کلٹ ایک لمبا اور عمدہ جانور تھا جس کا سر رومن جیسا تھا، اور آپ کے آخری وائسرائے کے چارجر کے ٹیسلڈ ہاؤسنگز کی طرح بہتی ہوئی سنہری داڑھی تھی۔ اور ایک دماغ، اور ایک دل، اور اس میں snorting ایک روح، حضرات، جنہوں نے اسٹیل کلٹ شارلیمین بنایا تھا، اگر وہ شارلیمین کے والد کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تھا۔ لیکن ریڈنی، ساتھی، خچر کی طرح بدصورت تھا۔ پھر بھی اتنا ہی سخت، جتنا ضدی، جتنا بدنیتی پر مبنی۔ وہ اسٹیل کلٹ سے محبت نہیں کرتا تھا، اور اسٹیل کلٹ اسے جانتا تھا۔

ساتھی کے قریب آنے کی جاسوسی کرتے ہوئے جب وہ باقی لوگوں کے ساتھ پمپ پر محنت کر رہا تھا، لیک مین نے" متاثر کیا کہ وہ اس پر توجہ نہ دے، لیکن بے خوف ہو کر، اپنی ہم جنس پرستوں کی جھڑکیاں جاری رکھے۔

ارے، ہاں، میرے پیارے لڑکے، یہ ایک جاندار لیک ہے؛ آپ میں سے ایک کینیکن پکڑو، اور آیئے ذائقہ "" لیں۔ رب کی قسم، یہ بوتل کے قابل ہے! میں آپ کو بتاتا ہوں، مرد، پرانے راڈ کی سرمایہ کاری کو اس کے لیے کیا جانا چاہیے! اس نے سب سے بہتر طریقے سے اس کا حصہ کاٹ کر گھر لے جانا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ لڑکوں، وہ تلوار مچھلی نے ہی کام شروع کیا تھا۔ وہ جہاز کے بڑھئیوں کے ایک گروہ کے ساتھ دوبارہ واپس آیا ہے، آری مچھلی، اور فائل مچھلی، اور کیا نہیں؛ اور ان کی پوری پوز اب نیچے سے کاٹنے اور سلیش کرنے میں سخت محنت کر رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ بہتری لانا۔ اگر بوڑھا راڈ اب یہاں ہوتا تو میں اسے کہوں گا کہ وہ اوپر سے چھلانگ لگا دے اور انہیں بکھیر دے۔ وہ ،اس کی جائیداد کے ساتھ شیطان کا کھیل کر رہے ہیں، میں اسے بتا سکتا ہوں۔ لیکن وہ ایک سادہ بوڑھی روح ہے، --راڈ

اور ایک خوبصورتی بھی۔ لڑکوں، وہ کہتے ہیں کہ اس کی باقی جائیداد دیکھنے کے چشموں میں لگائی گئی ہے۔ میں سوچتا ہوں 'کہ کیا وہ مجھ جیسے غریب شیطان کو اپنی ناک کا نمونہ دے گا۔

تیری آنکھوں پر لعنت! وہ پمپ کس لیے رک رہا ہے؟' ریڈنی نے گرجتے ہوئے یہ بہانہ کیا کہ ملاح کی بات نہیں" "! سنی۔' اس پر گرج

جی، ہاں، جناب،"' اسٹیل کلٹ نے کہا، کرکٹ کی طرح خوش ہوں۔' جاندار، لڑکوں، زندہ دل، اب!' اور اس کے" ساتھ پمپ پچاس فائر انجنوں کی طرح بجنے لگا۔ مردوں نے اپنی ٹوپیاں اس پر پھینک دیں، اور کافی دیر تک پھیپھڑوں کی عجیب سی ہانپنے کی آواز سنائی دی جو زندگی کی انتہائی توانائیوں کے مکمل تناؤ کو ظاہر کرتی ہے۔

آخر کار پمپ کو چھوڑ کر، اپنے باقی بینڈ کے ساتھ، لیک مین ہانپتا ہوا آگے بڑھا، اور خود کو ونڈ گلاس پر بیٹھ گیا۔ اس کا" ، چہرہ سرخ، اس کی آنکھیں خون آلود، اور پیشانی سے بہتا ہوا پسینہ پونچھ رہی تھی۔ اب یہ کیسا آرام دہ شوق تھا ، حضرات، جس نے ریڈنی کو اس جسمانی طور پر مایوس کن حالت میں ایسے آدمی کے ساتھ مداخلت کرنے کا اختیار دیا میں نہیں جانتا؛ لیکن ایسا ہوا. ناقابل برداشت طور پر ڈیک کے ساتھ چلتے ہوئے، ساتھی نے اسے جھاڑو لینے اور تختوں کو جھاڑو دینے کا حکم دیا، اور ایک بیلچہ بھی، اور کچھ جارحانہ معاملات کو ہٹا دیا جس کے نتیجے میں سور کو بڑے پیمانے پر بھاگنے دیا گیا۔

اب، حضرات، سمندر میں جہاز کے عرشے کو جھاڑو دینا گھر کا کام ہے جس میں ہر وقت تیز آندھی کے علاوہ ہر شام" باقاعدگی سے شرکت کی جاتی ہے۔ یہ اس وقت اصل میں بانی بحری جہازوں کے معاملے میں کیا جانا جاتا ہے۔ ایسے حضرات، سمندری استعمال کی لچک اور بحری جہاز میں صفائی کی فطری محبت ہے۔ جن میں سے کچھ اپنی مرضی سے پہلے منہ دھوئے بغیر ڈوب نہیں جائیں گے۔ لیکن تمام برتنوں میں یہ جھاڑو کا کاروبار لڑکوں کا نسخہ ہے، اگر وہاں لڑکے سوار ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ ٹاؤن-ہو کے مضبوط آدمی تھے جو گروہوں میں بٹے ہوئے تھے، پمپوں پر موڑ لیتے تھے۔ اور ان سب میں سب سے زیادہ ایتھلیٹک سیمین ہونے کے ناطے، اسٹیل کلٹ کو باقاعدگی سے ایک گینگ کا کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ نتیجتاً اسے کسی ایسے معمولی کاروبار سے آزاد کر دیا جانا چاہیے تھا جس کا حقیقی سمندری فرائض سے کوئی تعلق

نہ ہو، جیسا کہ اس کے ساتھیوں کا معاملہ ہے۔ میں ان تمام تفصیلات کا تذکرہ کرتا ہوں تاکہ آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائے کہ ان دونوں آدمیوں کے درمیان یہ معاملہ کیسا تھا۔

لیکن اس سے بڑھ کر بھی کچھ تھا: بیلچے کے بارے میں آرڈر کا مطلب تقریباً اتنا ہی واضح تھا کہ اسٹیل کلٹ کو ڈنک مارنا اور اس کی توہین کرنا تھا، جیسے کہ ریڈنی نے اس کے چہرے پر تھوک دیا ہو۔ کوئی بھی آدمی جو وہیل جہاز میں ملاح گیا ہے اسے سمجھ جائے گا۔ اور یہ سب اور بلاشبہ بہت کچھ، لیک مین نے اس وقت پوری طرح سمجھ لیا جب ساتھی نے اپنا حکم سنایا۔ لیکن جب وہ ایک لمحے کے لیے ساکت بیٹھا رہا، اور جب اس نے ثابت قدمی سے ساتھی کی مہلک آنکھ میں دیکھا اور دیکھا کہ اس میں پاؤڈر کے پیپوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور آہستہ میچ خاموشی سے ان کی طرف جل رہا ہے۔ جیسا کہ اس نے یہ سب کچھ فطری طور پر دیکھا، وہ عجیب بردباری اور کسی بھی پہلے سے غضبناک وجود میں گہرے جذبے کو ابھارنے کی خواہش - ایک نفرت سب سے زیادہ محسوس ہوتی ہے، جب بالکل محسوس ہوتی ہے، واقعی بہادر مردوں کی طرف سے، یہاں تک کہ غمگین ہونے کے باوجود، یہ بے نام پریتی احساس، حضرات، چوری ہو گیا۔ Steelkilt کے اوپر.

لہٰذا، اپنے عام لہجے میں، جسمانی تھکن سے تھوڑا سا ٹوٹا، جس میں وہ عارضی طور پر تھا، اس نے اسے جواب دیا کہ " ڈیک کو جھاڑو دینا اس کا کام نہیں ہے، اور وہ ایسا نہیں کرے گا۔ اور پھر، بیلچہ کی طرف اشارہ کیے بغیر، اس نے روایتی جھاڑو دینے والے تین لڑکوں کی طرف اشارہ کیا۔ جنہوں نے، پمپوں پر بل نہیں لگایا، سارا دن بہت کم یا کچھ نہیں کیا تھا۔ اس پر، ریڈنی نے حلف کے ساتھ جواب دیا، انتہائی دبنگ اور اشتعال انگیز انداز میں غیر مشروط طور پر اپنے حکم کا اعادہ کیا۔ اسی دوران میں ایک اوپر اٹھے ہوئے کوپر ز کلب کے ہتھوڑے کے ساتھ، جو اس نے قریب ہی ایک پیپے سے چھین لیا تھا، ساکت بیٹھے ہوئے لیک مین کی طرف بڑھا۔

گرم اور چڑچڑا ہوا جب وہ پمپوں پر اپنی اسپاسموڈک مشقت سے تھا، برداشت کے اس کے پہلے بے نام احساس کے " لیے پسینہ بہنے والا اسٹیل کلٹ اپنے ساتھی میں اس اثر کو خراب کر سکتا تھا۔ لیکن کسی نہ کسی طرح اس کے اندر کی

بھڑک اٹھی، بغیر کچھ بولے وہ سختی سے اپنی نشست پر کھڑا رہا، آخر کار مشتعل ریڈنی نے اس کے چہرے کے چند انچ کے اندر ہتھوڑا ہلایا، غصے سے اسے اپنی بولی کرنے کا حکم دیا۔

اسٹیل کلٹ اُٹھا، اور آہستہ آہستہ ونڈ گلاس کے گرد پیچھے ہٹتا ہوا، اپنے خطرناک ہتھوڑے کے ساتھ ساتھی کے " پیچھے پیچھے، جان بوجھ کر حکم نہ ماننے کے اپنے ارادے کو دہرایا۔ تاہم، یہ دیکھتے ہوئے کہ اس کی تحمل کا کوئی اثر نہیں ہوا، اپنے مڑے ہوئے ہاتھ سے ایک خوفناک اور نا قابل بیان انتباہ کے ذریعے اس نے احمق اور مرعوب آدمی کو ، خبردار کیا۔ لیکن یہ کوئی مقصد نہیں تھا. اور اس طرح دونوں ایک بار آہستہ آہستہ ونڈ گلاس کے گرد چلے گئے۔ جب آخر کار پیچھے ہٹنے کا عزم کر لیا، یہ سوچ کر کہ اب اس نے اپنے مزاح کے ساتھ اتنا کچھ چھوڑ دیا ہے، لیک مین نے ہیچ پر :رک کر افسر سے کہا

مسٹر . ریڈنی، میں تمہاری بات نہیں مانوں گا۔ اس ہتھوڑے کو لے جاؤ، یا اپنے آپ کو دیکھو. 'لیکن پہلے سے طے"' شدہ ساتھی اب بھی اس کے قریب آ رہا تھا، جہاں لیک مین کھڑا تھا، اب اس کے دانتوں کے ایک انچ کے اندر بھاری ہتھوڑے کو ہلا دیا؛ اس دوران نا قابل برداشت بدگمانیوں کا سلسلہ دہرانا۔ ایک انچ کا ہزارواں حصہ نہیں پیچھے ہٹنا۔ اس کی آنکھ میں چھرا گھونپتے ہوئے، اسٹیل کلٹ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اس کے پیچھے دبایا اور اسے پیچھے کھینچتے ہوئے، اپنے ، ستانے والے سے کہا کہ اگر ہتھوڑا لیکن اس کے گال کو چرائے گا تو وہ (اسٹیلکلٹ) اسے قتل کر دے گا۔ لیکن حضرات، احمق کو دیوتاؤں نے ذبح کرنے کے لیے داغدار کیا تھا۔ فوراً ہتھوڑا گال کو چھوا۔ اگلے ہی لمحے ساتھی کا نچلا جبڑا اس کے سر میں چولہا تھا۔ وہ وہیل کی طرح خون بہا رہا تھا۔

اس وقت رونا شروع ہو سکتا تھا جب اسٹیل کلٹ بیک سٹیز میں سے ایک کو ہلا رہا تھا جہاں اس کے دو ساتھی اپنے " ماسٹ ہیڈز کھڑے تھے۔ وہ دونوں کنالرز تھے۔

کینالرز!' ڈان پیڈرو نے پکارا۔ 'ہم نے اپنے بندرگاہوں میں بہت سے وہیل جہاز دیکھے ہیں، لیکن آپ کے نہروں"' ' کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔ معافی: کون اور کیا ہیں؟

کینالرز، ڈان، ہماری عظیم الشان ایری کینال سے تعلق رکھنے والے کشتی والے ہیں۔ آپ نے اس کے بارے میں"' 'سنا ہو گا۔

نہیں، سینئر؛ اس مدھم، گرم، انتہائی سست اور موروثی سرزمین کے بارے میں، ہم آپ کے زور دار شمال کے 'بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔

جی؟ ٹھیک ہے، ڈان، میرا کپ دوبارہ بھرو۔ آپ کی چیچا بہت اچھی ہے؛ اور آگے بڑھتے ہوئے میں آپ کو بتاؤں" 'گا کہ ہمارے کنالرز کیا ہیں؟ اس طرح کی معلومات میری کہانی پر روشنی ڈال سکتی ہے۔

تین سو ساٹھ میل تک، حضرات، ریاست نیویارک کی پوری چوڑائی میں؛ متعدد آبادی والے شہروں اور سب سے زیادہ ترقی پذیر دیہاتوں کے ذریعے؛ طویل، مایوس کن، غیر آباد دلدلوں، اور متمول، کاشت شدہ کھیتوں میں، زرخیزی کے لیے بے مثال؛ بلئرڈ روم اور بار روم کے ذریعے؛ عظیم جنگلات کے مقدس کے ذریعے؛ ہندوستانی دریاؤں پر رومن محرابوں پر؛ دھوپ اور سایہ کے ذریعے؛ خوش دل یا ٹوٹے ہوئے؛ ان عظیم موہاک کاؤنٹیوں کے تمام وسیع متضاد مناظر کے ذریعے؛ اور خاص طور پر، برف کے سفید چیپلوں کی قطاروں سے، جن کے اسپائر تقریباً سنگ میلوں کی طرح کھڑے ہیں، وینس کی بدعنوان اور اکثر لاقانونیت والی زندگی کا ایک مسلسل دھارا بہتا ہے۔ آپ کی سچی اشنتی ہے، حضرات؛ وہاں تمہارے مشرکین چیختے ہیں۔ جہاں آپ انہیں کبھی ملیں گے، آپ کے اگلے دروازے پر؛ لمبے لمبے سائے کے نیچے، اور گرجا گھروں کی اچھی سرپرستی کرنے والی لی۔ کچھ متجسس ہلاکتوں کی وجہ سے، جیسا کہ آپ کے میٹروپولیٹن فریبوٹرز کے بارے میں اکثر یہ بات نوٹ کی جاتی ہے کہ وہ کبھی بھی انصاف کے ہالوں کے گرد ڈیرے ڈالتے ہیں، اس لیے گنہگار، شریف لوگ، سب سے زیادہ مقدس مقامات پر موجود ہیں۔

کیا یہ ایک فریئر گزر رہا ہے؟' ڈان پیڈرو نے مزاحیہ تشویش کے ساتھ ہجوم والے پلازہ کی طرف نیچے کی طرف"' دیکھتے ہوئے کہا۔

،ہمارے شمالی دوست کے لیے، ڈیم ازابیلا کی تفتیش لیما میں ختم ہو گئی،' ڈان سیبسٹین نے ہنسا۔ 'آگے بڑھو"' 'سینئر۔

"'ایک لمحے ! معاف کر دو!' کمپنی کے ایک اور پکارا. 'ہم سب لیمیز کے نام پر، میں آپ سے یہ اظہار کرنا چاہتا ہوں، سر ملاح، کہ ہم نے آپ کے بد عنوانی کے مقابلے میں موجودہ لیما کو دور وینس کے لیے تبدیل نہ کرنے میں آپ کی نزاکت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا۔ اوہ! جھکنا اور حیران مت دیکھو آپ کو اس ساحل پر کہاوت معلوم ہے - لیما کی طرح بد عنوان۔" یہ لیکن آپ کے کہنے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ گرجا گھر بلئرڈ ٹیبلز سے زیادہ بکثرت ہیں، اور" ہمیشہ کے لیے کھلے ہیں —اور "لیما کی طرح بد عنوان۔" تو, بھی, وینس; میں وہاں پر تھا؛ مبارک مبشر کا مقدس شہر، سینٹ مارک !—سینٹ. ڈومینک، اسے صاف کرو! آپ کا کپ! شکریہ: یہاں میں دوبارہ بھرتا ہوں؛ اب، تم پھر سے باہر ڈالو.'

آزادانہ طور پر اپنے پیشے میں دکھایا گیا ہے، حضرات، کینلر ایک عمدہ ڈرامائی ہیرو بنائے گا، اس قدر کثرت سے اور" خوبصورتی سے بد کردار ہے۔ مارک انٹونی کی طرح، اپنے سبزہ زار، پھولوں سے بھرے نیل کے ساتھ دن دہاڑے، وہ بے دلی سے تیر تا رہتا ہے، کھلے عام اپنے سرخ گال والی کلیوپیٹرا کے ساتھ کھلواڑ کرتا ہے، دھوپ کی چھت پر اپنی خوبانی کی ران کو پکتا ہے۔ لیکن ساحل پر، یہ تمام اثر ورسوخ ختم ہو گیا ہے۔ بریگینڈش بھیس جسے کینلر بہت فخر سے کھیلتا ہے۔ اس کی جھکی ہوئی اور خوشی سے ربن والی ٹوپی اس کی عظیم خصوصیات کی نشاندہی کرتی ہے۔ دیہات کی مسکراتی معصومیت کے لیے ایک دہشت جس میں وہ تیرتا ہے۔ شہروں میں اُس کی تیز شکل اور جرات مندانہ اُڑ کتا نہیں چھوڑا جاتا۔ ایک بار اپنی ہی نہر پر آوارہ، میں نے ان میں سے ایک کی طرف سے اچھا موڑ لیا ہے۔ میں اس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں؛ ناشکرا نہیں ہو گا لیکن یہ اکثر آپ کے تشدد پسند آدمی کی بنیادی چھٹکارا پانے والی خصوصیات میں سے ایک ہے، کہ بعض اوقات وہ آبنائے میں کسی غریب اجنبی کی پشت پناہی کرنے کے لیے اتنا سخت بازور کھتا ہے، جیسا کہ کسی امیر کو لوٹنے کے لیے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرات، اس نہری زندگی کی جنگلی پن کیا ہے، اس سے واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہماری وائلڈ وہیل فشری میں اس کے بہت سارے فارغ التحصیل ہیں، اور یہ کہ سڈنی کے مردوں کے علاوہ بنی نوع انسان کی کسی بھی نسل کو ہمارے وہیل کے کپتانوں پر اتنا اعتماد نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس معاملے کے تجسس کو کم کرتا ہے، کہ ہمارے ہزاروں دیہاتی لڑکوں اور اس کے ساتھ پیدا ہونے والے نوجوانوں

کے لیے، گرینڈ کینال کی آزمائشی زندگی عیسائی مکئی کے کھیت میں خاموشی سے کاٹنے کے درمیان واحد تبدیلی پیش کرتی ہے۔ انتہائی وحشیانہ سمندروں کے پانیوں کو لاپرواہی سے ہلانا۔

میں سمجھ گیا، اچھا! میں سمجھ گیا، اچھا!' ڈان پیڈرو نے اپنے چاندی کے رفلز پر اپنا چچا چھڑکتے ہوئے تیزی سے کہا۔'" سفر کرنے کی ضرورت نہیں! دنیا کا ایک لیما۔ میں نے اب سوچا تھا کہ آپ کے معتدل شمال میں نسلیں پہاڑوں کی' 'طرح ٹھنڈی اور مقدس تھیں۔ —لیکن کہانی۔

میں وہاں سے چلا گیا، حضرات، جہاں لیک مین نے بیک اسٹے کو ہلایا۔ اس نے مشکل سے ایسا کیا تھا، جب اسے تین" جونیئر ساتھیوں اور چار ہارپونرز نے گھیر لیا تھا، جو سب نے اسے ڈیک تک لے جایا تھا۔ لیکن دو مکیتوں کی طرح رسیوں سے نیچے پھسلتے ہوئے، دونوں نہر والے ہنگامے میں دوڑ پڑے، اور اپنے آدمی کو اس سے باہر گھسیٹتے ہوئے پیشن گوئی کی طرف لے جانے لگے۔ اس کوشش میں دوسرے ملاح بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے، اور ایک گھمبیر ہنگامہ برپا ہو گیا۔ نقصان کے راستے سے باہر کھڑے ہوتے ہوئے، بہادر کپتان نے وہیل پائیک کے ساتھ اوپر نیچے رقص کیا، اپنے افسروں سے کہا کہ وہ اس ظالم بدمعاش کو ماریں، اور اسے کوارٹر ڈیک تک دھوئیں۔ وقفے وقفے سے، وہ الجھن کی گھومتی ہوئی سرحد کے قریب بھاگا، اور اپنے پائیک کے ساتھ اس کے دل میں گھستے ہوئے، اپنی ناراضگی کے اعتراض کو اور اس کے مایوسی ان سب کے لیے بہت زیادہ تھے۔ وہ پیشن گوئی کے ڈیک Steelkilt نکالنے کی کوشش کی۔ لیکن کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، جہاں، ونڈ گلاس کے ساتھ ایک قطار میں تقریباً تین یا چار بڑے پیپوں کو عجلت میں مارتے ہوئے، ان سمندری پیرس کے باشندوں نے بیریکیڈ کے پیچھے خود کو گھیر لیا۔

اس سے نکل آؤ، قزاقو!' کیپٹن نے گرج کر کہا، اب ہر ایک کے ہاتھ میں پستول لے کر انہیں ڈرا رہا ہے، بس اس'" '!کے پاس اسٹیورڈ لایا ہے۔' اس سے باہر آؤ، گلے کاٹنے والو

اسٹیل کلٹ نے بیریکیڈ پر چھلانگ لگائی، اور وہاں اوپر اور نیچے کی طرف بڑھتے ہوئے، پستول کے ذریعے بدترین" موت تمام ہاتھوں کی (کی Steelkilt) کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لیکن کپتان کو واضح طور پر سمجھنے کے لیے دیا کہ اس کی

طرف سے قاتلانہ بغاوت کا اشارہ ہو گی۔ اس کے دل میں خوف تھا کہ کہیں یہ سچ ثابت نہ ہو جائے، کپتان تھوڑا سا باز آیا، لیکن پھر بھی باغیوں کو فوراً اپنی ڈیوٹی پر واپس آنے کا حکم دیا۔

کیا آپ وعدہ کریں گے کہ اگر ہم کریں گے تو ہمیں ہاتھ نہیں لگائیں گے ؟' اپنے سرغنہ سے مطالبہ کیا۔"'

کی طرف رجوع اور قرب! کی طرف رجوع کریں! —میں کوئی وعدہ نہیں کرتا؛— آپ کے فرض سے! کیا آپ"' اس طرح کے وقت پر دستک دے کر جہاز کو ڈبونا چاہتے ہیں؟ کی طرف رجوع اور قرب!' اور اس نے ایک بار پھر پستول اٹھایا۔

پکارا. 'ہاں، اسے ڈوبنے دو۔ ہم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک رجوع نہیں کرتا جب Steelkilt' جہاز کو ڈوبنا؟' تک کہ آپ ہمارے خلاف رسی نہ اٹھانے کی قسم نہ کھائیں۔ تم لوگ کیا کہتے ہو؟ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ایک شدید خوشی ان کے جواب میں تھی۔

—: لیک مین اب بیریکیڈ پر گشت کر رہا تھا، ہر وقت کیپٹن پر نظریں جمائے ہوئے تھا، اور اس طرح کے جملے کہتا تھا یہ ہماری غلطی نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں چاہتے تھے۔ میں نے اس سے کہا کہ اپنا ہتھوڑا لے جا۔ یہ لڑکے کا کاروبار تھا۔ وہ' مجھے اس سے پہلے جانتا ہو گا۔ میں نے اس سے کہا کہ بھینس کو نہ چبو۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے یہاں اس کے ملعون جبڑے کے خلاف ایک انگلی توڑ دی ہے۔ کیا وہاں پیشن گوئی میں چاقو کیننگ کرنے والے نہیں ہیں؟ ان ہینڈ اسپائکس کو دیکھو، میرے دل والے۔ کپتان، خدا کی قسم، اپنے آپ کو دیکھو۔ کچھ کہو؛ بیوقوف نہ بنو یہ سب بھول جاؤ ہم رجوع کرنے کے لیے تیار ہیں؛ ہمارے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور ہم تمہارے آدمی ہیں۔ لیکن ہمیں کوڑے نہیں مارے ' جائیں گے۔

'! کی طرف رجوع اور قرب! میں کوئی وعدہ نہیں کرتا، میں کہتا ہوں، میں رجوع کرتا ہوں"'

دیکھو، اب،' لیک مین نے پکارا، اپنا بازو اس کی طرف بڑھاتے ہوئے،' یہاں ہم میں سے چند لوگ ہیں (اور میں"' ، ان میں سے ایک ہوں) جنھوں نے کروز کے لیے بھیج دیا ہے، تم نے دیکھا۔ اب جیسا کہ آپ بخوبی جانتے ہیں، جناب

لنگر بند ہوتے ہی ہم اپنے ڈسچارج کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ لہذا ہم ایک قطار نہیں چاہتے ہیں؛ یہ ہمارا مفاد نہیں ہے۔ ہم 'امن پسند ہونا چاہتے ہیں۔ ہم کام کرنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہمیں کوڑے نہیں مارے جائیں گے۔

کی طرف رجوع اور قرب!' کیپٹن نے گرج کر کہا۔"'

اسٹیل کلٹ نے ایک لمحہ اس کے ارد گرد دیکھا، اور پھر کہا: -'کیپٹن، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اب یہ کیا ہے، بجائے اس کے کہ آپ کو مار ڈالیں، اور ایسے گھٹیا بد معاش کو لٹکا دیا جائے، جب تک آپ حملہ نہیں کریں گے ہم آپ پر ہاتھ 'نہیں اٹھائیں گے۔ ہم لیکن جب تک آپ ہمیں کوڑے نہ مارنے کا لفظ نہیں کہتے، ہم ہاتھ کی باری نہیں کرتے۔

پھر پیشن گوئی میں نیچے، آپ کے ساتھ، میں آپ کو اس وقت تک وہاں رکھوں گا جب تک آپ اس سے بیمار"' 'نہیں ہو جاتے۔ تم نیچے جاؤ۔

، کیا ہم کریں؟' سرغنہ کو اپنے آدمیوں سے پکارا۔ ان میں سے اکثر اس کے خلاف تھے۔ لیکن طویل عرصے تک"' اسٹیل کلٹ کی فرمانبرداری میں، وہ اس سے پہلے اپنے اندھیرے ماند میں چلے گئے، جو ریچھوں کی طرح غار میں گھس کر غائب ہو گئے۔

چونکہ لیک مین کا ننگا سر تختوں کے ساتھ بالکل برابر تھا، کیپٹن اور اس کے پوز نے بیریکیڈ کو چھلانگ لگا دی، اور" تیزی سے سکٹل کی سلائیڈ پر کھینچتے ہوئے، اپنے ہاتھوں کا گروپ اس پر لگایا، اور زور سے اسٹیورڈ کو بھاری بھرکم سامان لانے کو کہا۔ ساتھی راستے سے تعلق رکھنے والا پیتل کا تالہ۔ پھر سلائیڈ کو تھوڑا سا کھولا، کیپٹن نے شگاف کے نیچے کچھ سرگوشی کی، اسے بند کر دیا، اور چابی ان پر پھیر دی - دس کی تعداد میں - بیس یا اس سے زیادہ ڈیک پر چھوڑ گئے، جو اب تک غیر جانبدار رہے تھے۔

ساری رات ایک وسیع جاگتے ہوئے تمام افسران، آگے اور پیچھے، خاص طور پر فورکاسل سکٹل اور فورہیچ وے پر" نظر رکھے ہوئے تھے۔ جس آخری جگہ پر یہ خدشہ تھا کہ باغی نیچے بلک ہیڈ کو توڑنے کے بعد ابھر سکتے ہیں۔ لیکن اندھیرے کے گھنٹے سکون سے گزر گئے۔ وہ لوگ جو ابھی بھی پمپوں پر سخت محنت کرتے ہوئے اپنی ڈیوٹی پر ڈٹے ہوئے تھے، جن کی راتوں رات وقفے وقفے سے ٹھلنا اور جھنجھلانا جہاز کے ذریعے مایوسی سے گونج اٹھا۔

طلوع آفتاب کے وقت کپتان آگے بڑھا، اور چھت پر دستک دے کر قیدیوں کو کام پر بلایا۔ لیکن ایک چیخ کے ساتھ انہوں نے انکار کر دیا. اس کے بعد پانی ان کے لیے نیچے اتارا گیا، اور اس کے بعد چند مٹھی بھر بسکٹ پھینکے گئے۔ جب دوبارہ چابی ان پر پھیر کر جیب میں ڈالی تو کیپٹن واپس کوارٹر ڈیک پر آ گیا۔ تین دن تک ہر دن دو بار اس کو دہرایا گیا۔ لیکن چوتھی صبح ایک الجھا ہوا جھگڑا، اور پھر ایک جھڑپ سنائی دی، جیسا کہ حسب روایت سمن پہنچایا گیا تھا۔ اور اچانک چار آدمی پیشن گوئی سے پھٹ پڑے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ جانے کے لیے تیار ہیں۔ ہوا کی بیوقوف قربت، اور ایک قحط زدہ خوراک، جو شاید حتمی انتقام کے کچھ خوف سے متحد تھی، نے انہیں صوابدید پر ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا تھا۔ اس سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، کیپٹن نے باقیوں سے اپنا مطالبہ دہرایا، لیکن اسٹیل کلٹ نے اسے ایک زبردست اشارہ دیا کہ وہ اپنی بڑبڑانا بند کر دے اور اپنے آپ کو وہیں لے جائے جہاں اس کا تعلق تھا۔ پانچویں صبح بغاوت کرنے والوں میں سے تین دوسرے نیچے کے مایوس بازوؤں سے ہوا میں اُٹھے جو انہیں روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ صرف تین رہ گئے تھے۔

بہتر ہے، اب؟' کیپٹن نے بے دلی سے کہا۔"'

.پکارا Steelkilt'! ہمیں دوبارہ چپ کرو، کیا تم کرو گے"'

اوہ یقیناً، "کیپٹن نے کہا، اور چابی کلک کی۔"

یہ اس وقت تھا، حضرات، جو اپنے سات سابق ساتھیوں کے منحرف ہونے سے مشتعل ہو گئے، اور اس طنزیہ آواز" سے ڈٹ گئے جس نے آخری بار اس کا خیر مقدم کیا تھا، اور مایوسی کی آنتوں کی طرح سیاہ جگہ پر اس کے لمبے قبر سے دیوانہ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ہی اسٹیل کلٹ نے دو کنالرز کو تجویز پیش کی، اس طرح بظاہر اس کے ساتھ ایک ہی ذہن ہے، گیریژن کی اگلی سمننگ پر اپنے سوراخ سے باہر نکل جائیں۔ اور اپنے گہری چھریوں سے لیس (لمبے، کریسنٹک، ہر ایک سرے پر ہینڈل کے ساتھ بھاری اوزار) بواسپرٹ سے ٹیفریل تک دوڑتے ہیں۔ اور اگر مایوسی کی کسی شیطانی حرکت سے ممکن ہو تو جہاز پر قبضہ کر لیں۔ اپنے لیے، وہ یہ کرے گا، اس نے کہا، چاہے وہ اس میں شامل ہوں یا نہ ہوں۔ وہ آخری رات تھی جو اسے اس ماند میں گزارنی تھی۔ لیکن دیگر دو کی جانب سے اس اسکیم کی کوئی مخالفت نہیں

، ہوئی۔ انہوں نے قسم کھائی کہ وہ اس کے لیے تیار ہیں، یا کسی اور پاگل چیز کے لیے، مختصراً کسی بھی چیز کے لیے سوائے ہتھیار ڈالنے کے۔ اور کیا تھا، وہ ہر ایک نے ڈیک پر پہلا آدمی ہونے پر اصرار کیا، جب رش کرنے کا وقت آنا چاہیے۔ لیکن اس پر ان کے رہنما نے شدید اعتراض کیا، اس ترجیح کو اپنے لیے محفوظ رکھا۔ خاص طور پر چونکہ اس کے دو ساتھی اس معاملے میں ایک دوسرے کے سامنے نہیں آئیں گے۔ اور وہ دونوں پہلے نہیں ہو سکتے تھے، کیونکہ سیڑھی ایک وقت میں ایک آدمی کو داخل کرے گی۔ اور یہاں، حضرات، ان شرپسندوں کا گھناؤنا کھیل سامنے آنا چاہیے۔

اپنے لیڈر کے انوکھے منصوبے کو سن کر، ہر ایک کی اپنی الگ روح میں اچانک روشنی آ گئی، ایسا لگتا ہے، اسی غداری" ، کے ٹکڑے پر، یعنی: ٹوٹ پھوٹ میں سب سے آگے، تینوں میں سے پہلا بننے کے لیے، اگرچہ دس میں سے آخری ہتھیار ڈالنے کے لیے۔ اور اس طرح معافی کا جو بھی چھوٹا سا موقع ہو اس طرح کے طرز عمل کو محفوظ بنائیں۔ لیکن جب سٹیل کِلٹ نے اپنے عزم کو اب بھی ظاہر کیا کہ وہ انہیں آخری طرف لے جائیں گے، تو انہوں نے کسی نہ کسی طرح، ولنی کی کچھ لطیف کیمسٹری کے ذریعے، اپنی پہلے کی خفیہ غداریوں کو ایک ساتھ ملا دیا۔ اور جب ان کا لیڈر ایک جھنجھلاہٹ میں گر گیا تو زبانی طور پر تین جملوں میں ایک دوسرے کے لیے روحیں کھول دیں۔ اور سونے والے کو رسیوں سے باندھا اور رسیوں سے گلا گھونٹ دیا۔ اور آدھی رات کو کپتان کے لیے چیخا۔

قتل ہاتھ میں سوچ کر، اور اندھیرے میں خون کی بو محسوس کرتے ہوئے، وہ اور اس کے تمام مسلح ساتھی اور" ہارپونرز پیشن گوئی کے لیے دوڑ پڑے۔ چند ہی منٹوں میں ڈنڈا کھول دیا گیا، اور ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے، ابھی تک جدوجہد کرنے والے سرغنہ کو اس کے ایماندار اتحادیوں نے ہوا میں اڑا دیا، جس نے ایک ہی وقت میں ایک ایسے شخص کو محفوظ کرنے کا اعزاز حاصل کیا جو قتل کے لیے مکمل طور پر تیار ہو چکا تھا۔ لیکن ان سب کو بند کیا گیا تھا، اور مردہ مویشیوں کی طرح چھت پر گھسیٹا گیا تھا۔ اور، ساتھ ساتھ، تین چوتھائی گوشت کی طرح میزین دھاندلی میں پکڑے گئے، اور وہ صبح تک وہاں لٹکے رہے۔ 'لعنت ہو،' کیپٹن نے پکارا، ان کے آگے آگے بڑھتے ہوئے، 'گدھ تمہیں '!ہاتھ نہیں لگائیں گے، ولن

طلوع آفتاب کے وقت اس نے تمام ہاتھوں کو بلایا۔ اور بغاوت کرنے والوں کو ان لوگوں سے الگ کرتے ہوئے جنہوں نے بغاوت میں کوئی حصہ نہیں لیا تھا، اس نے سابقہ کو بتایا کہ وہ ان کو چاروں طرف سے کوڑے مارنے کے ، لیے اچھا دماغ رکھتا ہے — سوچا، مجموعی طور پر، وہ ایسا کرے گا — اسے انصاف کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ یہ؛ لیکن فی الحال ان کے بروقت ہتھیار ڈالنے پر غور کرتے ہوئے، وہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ جانے دے گا، جس کے مطابق اس نے مقامی زبان میں انتظام کیا۔

لیکن جہاں تک تمھارے لیے، تم بد معاشوں،' دھاندلی میں تین آدمیوں کی طرف متوجہ ہو رہے ہو -'تمہارے"' لیے، میرا مطلب ہے تم کو آزمانے کے برتنوں کے لیے کیما بنانا؛' اور، ایک رسی پکڑ کر، اس نے اسے اپنی پوری طاقت سے ان دونوں غداروں کی پیٹھوں پر لگایا، یہاں تک کہ انہوں نے مزید چیخیں نہ ماریں، لیکن بے جان طریقے سے اپنے سروں کو ایک طرف لٹکا دیا، جیسا کہ دو مصلوب چور کھینچے گئے ہیں۔

میری کلائی تم سے موچ گئی ہے!' آخر کار وہ رو پڑا۔ 'لیکن ابھی بھی آپ کے لیے کافی رسی باقی ہے، میرے فائن"' 'بنٹم، جو ہمت نہیں ہارے گی۔ اس کے منہ سے وہ چیڑا سی نکالو، اور ہم سنتے ہیں کہ وہ اپنے لیے کیا کہہ سکتا ہے۔

تھکے ہوئے بلوائی نے ایک لمحے کے لیے اپنے تنگ جبڑوں کی ایک لرزہ خیز حرکت کی، اور پھر دردناک طریقے سے اپنے سر کو گھماتے ہوئے، ایک طرح سے ہنسنے کے انداز میں بولا، 'میں جو کہتا ہوں وہ یہ ہے - اور اچھی طرح سے یاد '!رکھیں - اگر تم مجھے کوڑے مارو گے تو میں قتل کر دوں گا۔ تم

آپ ایسا کہتے ہیں؟ پھر دیکھو تم مجھے کس طرح ڈراتے ہو" اور کیپٹن رسی کے ساتھ مارنے کے لیے نکلا۔"

بہتر نہیں، 'لیک مین نے ہسایا۔"'

لیکن مجھے چاہیے، 'اور رسی ایک بار پھر فالج کے لیے واپس کھینچ لی گئی۔"'

یہاں اسٹیل کلٹ نے کچھ ہسایا، جو کیپٹن کے علاوہ سب کے لیے ناقابل سماعت تھا۔ جس نے حیرانی کے عالم میں" پیچھے ہٹ کر دو تین بار ڈیک کو تیز کیا اور پھر اچانک اپنی رسی کو نیچے پھینکتے ہوئے کہا، 'میں ایسا نہیں کروں گا - اسے 'سنا ہے؟ d'ye: جانے دو - اسے کاٹ دو

لیکن جب جونیئر ساتھی حکم پر عمل درآمد کرنے میں جلدی کر رہے تھے، ایک پیلا آدمی، جس کے سر پر پٹی بندھی " ، تھی، نے انہیں گرفتار کر لیا — ریڈنی چیف ساتھی۔ جب سے دھچکا لگا، وہ اپنی برتھ میں لیٹ گیا تھا۔ لیکن اس صبح ڈیک پر ہنگامہ آرائی سن کر، وہ باہر نکل گیا تھا، اور اب تک وہ سارا منظر دیکھ چکا تھا۔ اس کے منہ کی حالت ایسی تھی کہ وہ مشکل سے بول سکتا تھا۔ لیکن اپنے آمادہ اور قابل ہونے کے بارے میں کچھ بڑبڑایا جس کی کپتان نے کوشش کرنے کی ہمت نہیں کی، اس نے رسی چھین لی اور اپنے دشمن کی طرف بڑھا۔

تم بزدل ہو! لیک مین نے کہا۔"

تو میں ہوں، لیکن اسے لے لو۔ 'ساتھی مارنے کی حرکت میں تھا، جب ایک اور سسکار اس کے بلند کیے ہوئے بازو"" پر ٹھہر گئی۔ اس نے توقف کیا: اور پھر مزید توقف نہ کرتے ہوئے، اسٹیل کلٹ کی دھمکی کے باوجود، جو کچھ بھی ہو سکتا تھا، اپنی بات کو درست کیا۔ اس کے بعد تینوں آدمیوں کو کاٹ دیا گیا، تمام ہاتھ ان کی طرف موڑ دیے گئے، اور خوش مزاج بحری جہازوں کے کام سے، لوہے کے پمپ پہلے کی طرح بجنے لگے۔

اس دن اندھیرے کے بعد، جب ایک گھڑی نیچے سے ریٹائر ہو چکی تھی، تو پیشن گوئی میں ایک شور سنائی دیا۔ اور دو" کانپتے ہوئے غدار بھاگتے ہوئے، کیبن کے دروازے کا محاصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ عملے کے ساتھ ہم آہنگی نہیں رکھتے۔ التجائیں، کف اور لاتیں انہیں پیچھے نہیں ہٹا سکتیں، اس لیے ان کی اپنی مثال پر انہیں نجات کے لیے جہاز کی دوڑ میں اتار دیا گیا۔ پھر بھی، باقیوں میں بغاوت کا کوئی نشان دوبارہ ظاہر نہیں ہوا۔ اس کے برعکس، ایسا لگتا تھا، کہ بنیادی طور پر اسٹیل کلٹ کے اکسانے پر، انہوں نے سخت ترین امن برقرار رکھنے، تمام احکامات کی آخری حد تک تعمیل کرنے کا عزم کیا تھا، اور جب جہاز بندرگاہ پر پہنچا تو اسے ایک جسم میں چھوڑ دیا۔ لیکن سفر کے تیز ترین اختتام کو یقینی بنانے کے لیے، وہ سب ایک اور چیز پر متفق ہو گئے، یعنی، وہیل مچھلیوں کے لیے گانا نہ گانا، اگر کوئی دریافت ہو جائے۔ کیونکہ، اس کے لیک ہونے کے باوجود، اور اس کے دیگر تمام خطرات کے باوجود، ٹاؤن-ہو نے اب بھی اپنے سر کو برقرار رکھا، اور اس کا کپتان اس لمحے ایک مچھلی کے لیے بھی اتنا ہی کم کرنے کے لیے تیار تھا، جس دن اس کے

ہنر نے پہلی بار اسے مارا تھا۔ کروزنگ گراؤنڈ؛ اور ریڈنی ساتھی کشتی کے لیے اپنی برتھ تبدیل کرنے کے لیے بالکل تیار تھا، اور اپنے منہ پر پٹی باندھ کر وہیل کے اہم جبڑے کو موت کے گھاٹ اتارنے کی کوشش کر رہا تھا۔

لیکن اگرچہ لیک مین نے بحری جہاز کو اپنے طرز عمل میں اس قسم کی غیر فعالی کو اپنانے پر آمادہ کیا تھا، لیکن اس" نے اس شخص سے اپنے مناسب اور نجی انتقام کے بارے میں اپنی صلاح (کم از کم اس وقت تک) برقرار رکھی جس نے اسے نچلے حصے میں ڈنک مارا تھا۔ اس کا دل وہ ریڈنی میں چیف ساتھی کی گھڑی میں تھا۔ اور گویا سحر زدہ شخص نے اپنے عذاب کو پورا کرنے کے لیے آدھے سے زیادہ راستے پر بھاگنے کی کوشش کی، دھاندلی کے منظر کے بعد، اس نے رات کو اپنی گھڑی دوبارہ شروع کرنے پر کپتان کے ایکسپریس کونسل کے خلاف اصرار کیا۔ اس پر، اور ایک یا دو دیگر حالات پر، اسٹیل کلٹ نے منظم طریقے سے اپنے انتقام کا منصوبہ بنایا۔

رات کے وقت، ریڈنی کے پاس کوارٹر ڈیک کے بلوارکس پر بیٹھنے اور جہاز کے کنارے سے تھوڑا اوپر، وہاں پر" لہرائی جانے والی کشتی کے گنوال پر اپنا بازو ٹیکنے کا ایک غیر سمندری طریقہ تھا۔ اس رویے میں یہ مشہور تھا، وہ کبھی کبھار سو جاتا تھا۔ کشتی اور جہاز کے درمیان کافی جگہ خالی تھی اور اس کے درمیان نیچے سمندر تھا۔ اسٹیل کلٹ نے اپنے وقت کا حساب لگایا، اور پتہ چلا کہ اس کی اگلی چال دوپہر دو بجے آئے گی، تیسرے دن کی صبح اس سے جس میں اسے دھوکہ دیا گیا تھا۔ اپنی فرصت میں، اس نے نیچے کی گھڑیوں میں کسی چیز کو بہت احتیاط سے باندھنے میں وقفہ لگایا۔

تم وہاں کیا کر رہے ہو؟' ایک جہاز کے ساتھی نے کہا۔"

'آپ کیا سوچتے ہیں؟ یہ کیسا لگتا ہے؟'"

'آپ کے بیگ کے لئے ایک لانیارڈ کی طرح؛ لیکن یہ ایک عجیب بات ہے، مجھے لگتا ہے۔'"

ہاں، بلکہ عجیب،' لیک مین نے اسے اپنے سامنے بازو کی لمبائی سے پکڑتے ہوئے کہا۔ 'لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ'" 'جواب دے گا۔ جہاز کے ساتھی، میرے پاس کافی دوائی نہیں ہے، کیا تمہارے پاس کوئی ہے؟

لیکن پیشن گوئی میں کوئی نہیں تھا۔"

پھر مجھے پرانے راڈ سے کچھ لینا چاہیے؛' اور وہ پیچھے جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔'"

تمہارا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کے پاس بھیک مانگو؟' ایک ملاح نے کہا۔"'

کیوں نہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ مجھے ایک باری نہیں کرے گا، جب یہ آخر میں خود کی مدد کرنے کے لئے"' ؟' اور ساتھی کے پاس جا کر، اس نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا، اور اس سے اپنے جھولا کو shipmate، ہے ٹھیک کرنے کے لیے کچھ دوائی مانگی۔ یہ اسے دیا گیا تھا- نہ تو جڑواں اور نہ ہی ڈوری دوبارہ نظر آئے۔ لیکن اگلی رات ایک لوہے کی گیند، قریب سے جالی ہوئی، جزوی طور پر لیک مین کی بندر جیکٹ کی جیب سے لڑھک گئی، جب وہ تکیے کے لیے کوٹ کو اپنے جھولا میں ڈال رہا تھا۔ چوبیس گھنٹوں کے بعد، خاموشی پر اس کی چال—اس آدمی کے قریب جو قبر کے اوپر اونگھنے کے لیے تیار تھا سمندر کے ہاتھ میں کھو دا ہوا—وہ مہلک گھڑی پھر آنے والی تھی۔ اور اسٹیل کلٹ کی پیشگی روح میں، ساتھی پہلے سے ہی سخت اور ایک لاش کی طرح پھیلا ہوا تھا، اس کی پیشانی کچل گئی تھی۔

لیکن، حضرات، ایک احمق نے قاتل کو اس خونی عمل سے بچا لیا جس کا اس نے منصوبہ بنایا تھا۔ اس کے باوجود" اس نے مکمل انتقام لیا تھا، اور بدلہ لینے والے کے بغیر۔ کیوں کہ ایک پر اسرار موت سے، جنت خود اس کے ہاتھوں سے نکلنے کے لیے قدم اٹھاتی نظر آتی ہے جو اس نے کیا ہوتا۔

دوسرے دن کی صبح طلوع آفتاب اور طلوع آفتاب کے درمیان ہی تھا، جب وہ ڈیکوں کو دھو رہے تھے، کہ ایک" احمق ٹینیرف آدمی، مین زنجیروں میں پانی بھر رہا تھا، ایک دم سے چیخا، 'وہاں وہ لڑھک رہی ہے! وہاں وہ رول کرتی ہے!' جیسو، کیا ایک وہیل! یہ موبی ڈک تھا۔

موبی ڈک!' ڈان سیبسٹین نے پکارا؛ سینٹ ڈومینک! سر ملاح، لیکن کیا وہیل کے نام ہوتے ہیں؟ آپ کو موبی ڈک"' 'کسے کہتے ہیں؟

'ایک بہت ہی سفید، اور مشہور، اور سب سے مہلک لافانی عفریت، ڈان؛ لیکن یہ بہت لمبی کہانی ہو گی۔"'

کیسے؟ کیسے؟' تمام نوجوان ہسپانوی ہجوم نے پکارا۔"'

'نہیں، ڈان، ڈان- نہیں، نہیں! میں اب اس کی مشق نہیں کر سکتا۔ مجھے مزید ہوا میں اترنے دو جناب۔"'

'! چیچا! چیچا!' ڈان پیڈرو پکارا؛ 'ہمارا پر جوش دوست بیہوش لگ رہا ہے؛ اس کا خالی گلاس بھر دو"'

ضرورت نہیں، حضرات؛ ایک لمحہ، اور میں آگے بڑھتا ہوں۔- اب، حضرات، اچانک جہاز کے پچاس گز کے " اندر برفیلی وہیل کو دیکھ کر- عملے کے درمیان ہونے والے معاہدے کو بھول کر- لمحے کے جوش میں، ٹینیرف آدمی نے فطری طور پر اور غیر ارادی طور پر اپنی آواز اٹھالی۔ عفریت کے لیے، اگرچہ کچھ عرصے سے اسے تین اداس مست سروں سے صاف طور پر دیکھا گیا تھا۔ اب سب کچھ فسانہ تھا۔ 'وائٹ وہیل ---وائٹ وہیل!' کپتان، ساتھیوں اور ہارپونرز کی پکار تھی، جو خوفناک افواہوں سے بے خوف ہو کر اتنی مشہور اور قیمتی مچھلی کو پکڑنے کے لیے بے چین تھے۔ جب کتے والے عملے نے آنکھیں موندیں، اور لعنتوں کے ساتھ، وسیع دودھیاماس کی خوفناک خوبصورتی، جو ،افقی چمکتے سورج سے روشن تھی، صبح کے نیلے سمندر میں ایک زندہ دودھیاپتھر کی طرح چمکتی اور چمکتی تھی۔ حضرات ان واقعات کے پورے کیریئر میں ایک عجیب و غریب موت کی کیفیت پھیلی ہوئی ہے، گویاواقعی دنیا کے نقشے سے پہلے ہی نقشہ بنادیا گیاہے۔ بغاوت کرنے والا ساتھی کا کمان تھا، اور جب مچھلی کی طرف تیز ہو، تو اس کا فرض تھا کہ وہ اس کے ساتھ بیٹھ جائے، جب کہ ریڈنی اپنے کمان کے ساتھ کھڑا ہو جاتا تھا، اور حکم کے لفظ پر لائن کو گھسیٹنا یا ڈھیلا کرتا تھا۔ مزید بر آں، جب چار کشتیاں نیچے کی گئیں تو ساتھی نے آغاز کر دیا۔ اور کوئی بھی اسٹیلکلٹ سے زیادہ خوشی ،کے ساتھ چیخ نہیں رہا تھا، جیسا کہ اس نے اپنی اون پر دباؤ ڈالا تھا۔ ایک سخت کھینچنے کے بعد، ان کا ہارپونیر تیز ہو گیا اور، ہاتھ میں نیزہ، ریڈنی کمان کی طرف بڑھ گیا۔ ایسا لگتاہے کہ وہ کشتی میں ہمیشہ ایک غصے والا آدمی تھا۔ اور اب اس کا پٹی بند رونا تھا، اسے وہیل کی سب سے اوپر کی پیٹھ پر پیچ دینا۔ کچھ بھی نفرت نہیں، اس کے کمان نے اسے ایک اندھی ہوئی جھاگ کے ذریعے اوپر اور اوپر اٹھایا جس نے دو سفیدی کو ایک ساتھ ملایا۔ یہاں تک کہ اچانک کشتی ڈوبے ہوئے ،کنارے سے ٹکرا گئی، اور جھکتے ہوئے کھڑے ساتھی کو باہر پھینک دیا۔ اسی لمحے، جیسے ہی وہ وہیل کی پھسلتی پیٹھ پر گرا کشتی ٹھیک ہو گئی، اور سوجن کی وجہ سے ایک طرف گر گئی، جب کہ ریڈنی کو وہیل کے دوسرے کنارے پر، سمندر ،میں پھینک دیا گیا۔ وہ اسپرے کے ذریعے باہر نکلا، اور، ایک لمحے کے لیے، اس پردے کے اندر سے دھندلا نظر آیا خود کو موبی ڈک کی آنکھ سے ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن وہیل ایک اچانک بھونچال میں دوڑی۔ تیراک کو اپنے جبڑوں کے درمیان پکڑ لیا؛ اور اس کے ساتھ اونچا پالتے ہوئے، ایک بار پھر سر جھکائے، اور نیچے چلا گیا۔

اس دوران، کشتی کے نچلے حصے کے پہلے نل پر، لیک مین نے لکیر کو ڈھیلا کر دیا تھا، تاکہ بھنور سے نیچے گر جائے۔ ،خاموشی سے اسے دیکھتے ہوئے اس نے اپنے خیالات سوچے۔ لیکن اچانک، خوفناک، کشتی کے نیچے کی طرف جھٹکا جلدی سے اس کی چاقو کو لائن پر لے آیا۔ اس نے اسے کاٹا۔ اور وہیل آزاد تھی۔ لیکن، کچھ فاصلے پر، موبی ڈک پھر سے اُٹھا، ریڈنی کی سرخ اونی قمیض کے کچھ پھٹے ہوئے، دانتوں میں پھنس گئے جنہوں نے اسے تباہ کر دیا تھا۔ چاروں کشتیوں نے پھر پیچھا کیا۔ لیکن وہیل ان سے بچ گئی، اور آخر کار مکمل طور پر غائب ہو گئی۔

اچھے وقت میں، ٹاؤن ہو اپنی بندرگاہ پر پہنچ گیا—ایک وحشی، تنہا جگہ — جہاں کوئی مہذب مخلوق نہیں رہتی" تھی۔ وہاں، لیک مین کی سربراہی میں، پانچ یا چھ کے علاوہ تمام پیشوا ہتھیلیوں کے درمیان جان بوجھ کر ویران ہو گئے۔ آخر کار، جیسا کہ یہ نکلا، وحشیوں کی ایک بڑی ڈبل جنگی ڈونگی پر قبضہ کر لیا، اور کسی اور بندرگاہ کی طرف سفر کیا۔

جہاز کی کمپنی مٹھی بھر رہ گئی تھی، کپتان نے جزیروں کے باشندوں سے مطالبہ کیا کہ وہ لیک کو روکنے کے لیے جہاز" کو نیچے اتارنے کے محنتی کاروبار میں اس کی مدد کریں۔ لیکن سفید فاموں کے اس چھوٹے سے گروہ کو اپنے خطرناک اتحادیوں پر اتنی بے چینی سے چوکنا رہنے کی ضرورت تھی، رات اور دن دونوں، اور ان کے لیے اتنی سخت محنت تھی کہ جب جہاز دوبارہ سمندر کے لیے تیار ہو رہا تھا، تو وہ اس قدر کمزور ہو گئے تھے۔ شرط یہ ہے کہ کپتان کی ہمت نہ ہو کہ اتنے بھاری جہاز میں ان کے ساتھ اتاریں۔ اپنے افسران سے مشورہ کرنے کے بعد، اس نے جہاز کو ساحل سے دور تک لنگر انداز کر دیا۔ لاد کر اپنی دو توپیں کمانوں سے باہر نکال دیں۔ اس کے مسکیٹس کو پاخانے پر سجایا۔ اور جزیرے والوں کو خبردار کیا کہ وہ اپنے خطرے میں جہاز کے قریب نہ جائیں، ایک آدمی کو اپنے ساتھ لے گئے، اور اپنی بہترین وہیل کشتی کا سفر طے کرتے ہوئے، ہوا کے آگے سیدھا پانچ سو میل دور تاہیٹی کے لیے روانہ ہو گئے، تاکہ اپنے عملے کو .کمک حاصل کر سکیں۔

بحری جہاز کے چوتھے دن، ایک بڑی ڈونگی کو بیان کیا گیا تھا، جو مرجان کے ایک نچلے جزیرے کو چھونے لگتا تھا۔ وہ" اس سے دور چلا گیا؛ لیکن وحشی ہنر اُس پر ٹوٹ پڑا۔ اور جلد ہی اسٹیل کلٹ کی آواز نے اسے خوش آمدید کہا، یا وہ ،اسے پانی کے نیچے بہالے گا۔ کپتان نے پستول پیش کیا۔ جوئے ہوئے جنگی ڈونگوں کے ہر ایک پر ایک پاؤں کے ساتھ

لیک مین نے اسے طعنہ دینے کے لیے ہنسا۔ اسے یقین دلاتے ہوئے کہ اگر پستول اتنی زیادہ تالے میں لگ گئی تو وہ اسے بلبلوں اور جھاگ میں دفن کر دے گا۔

تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟' کپتان نے پکارا۔"

'. کا مطالبہ کیا؛' کوئی جھوٹ نہیں Steelkilt' تم کہاں بندھے ہو؟ اور تم کس کے لیے پابند ہو؟"

'میں مزید مردوں کے لیے تاہیتی کا پابند ہوں۔'"

بہت اچھا. مجھے آپ کو ایک لمحے پر سوار ہونے دو- میں سکون سے آیا ہوں۔' اس کے ساتھ اس نے ڈونگی سے'" چھلانگ لگائی، تیر کر کشتی تک جا پہنچا۔ اور بندوق والے پر چڑھ کر کپتان سے آمنے سامنے کھڑے ہو گئے۔

اپنے بازوؤں کو عبور کریں، جناب؛ اپنا سر واپس پھینک دو. اب میرے بعد دہرائیں۔ جیسے ہی اسٹیل کلٹ مجھے'" چھوڑتا ہے، میں قسم کھاتا ہوں کہ اس کشتی کو اس جزیرے پر بیچوں گا، اور وہاں چھ دن رہوں گا۔ اگر میں ایسا نہ کروں '! تو کیا بجلی مجھ پر پڑ جائے

سینئر!' اور سمندر میں چھلانگ لگا کر، وہ تیر کر اپنے ساتھیوں کے ،Adios' ایک خوبصورت عالم،'' لیک مین ہنسا۔'' پاس واپس چلا گیا۔

کشتی کو دیکھتے ہوئے جب تک کہ یہ کافی حد تک ساحل پر نہ پہنچ گئی، اور کوکونٹ کے درختوں کی جڑوں تک کھینچی" گئی، اسٹیل کلٹ نے دوبارہ سفر کیا، اور مقررہ وقت پر اپنی منزل کی جگہ تاہیٹی پہنچ گیا۔ وہاں قسمت نے اس سے دوستی کر لی۔ دو بحری جہاز فرانس کے لیے روانہ ہونے والے تھے، اور ان کے پاس اتنی تعداد میں آدمیوں کی کمی تھی جس کا ملاح چلا گیا۔ انہوں نے سوار کیا؛ اور اس طرح ہمیشہ کے لئے ان کے سابق کپتان کی شروعات ہوئی، اگر وہ ان کے ساتھ قانونی انتقام لینے کا بالکل بھی ذہن رکھتے۔

فرانسیسی بحری جہازوں کے روانہ ہونے کے کچھ دس دن بعد، وہیل کشتی پہنچی، اور کپتان کو مجبور کیا گیا کہ وہ کچھ" زیادہ مہذب تاہیتی باشندوں کو شامل کرے، جو کچھ حد تک سمندر کے عادی تھے۔ ایک چھوٹے سے مقامی سکونر کو کرایہ پر لے کر، وہ ان کے ساتھ اپنے جہاز میں واپس آیا۔ اور وہاں سب کچھ ٹھیک پا کر دوبارہ اپنی سیر شروع کر دی۔

کی بیوہ Radney، کے جزیرے پر Nantucketاسٹیل کلٹ اب کہاں ہے، حضرات، کوئی نہیں جانتا۔ لیکن" اب بھی سمندر کا رخ کرتی ہے جو اپنے مردہ کو ترک کرنے سے انکاری ہے۔ وہ اب بھی خوابوں میں خوفناک سفید ****** وہیل دیکھتا ہے جس نے اسے تباہ کر دیا تھا۔

کیا تم گزر چکے ہو؟'ڈان سیبسٹین نے خاموشی سے کہا۔'"

'میں ہوں،ڈان۔'

پھر میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ کیا آپ کے اپنے بہترین اعتقادات کے مطابق، آپ کی یہ کہانی واقعی سچ ہے؟'" یہ بہت اچھا گزر رہا ہے! کیا آپ نے اسے کسی ناقابل تردید ذریعہ سے حاصل کیا؟ اگر میں دبانے لگتا ہوں تو میرے 'ساتھ برداشت کریں۔

ہم سب کو بھی برداشت کریں، صاحب ملاح؛ کیونکہ ہم سب ڈان سیبسٹین کے سوٹ میں شامل ہیں،" کمپنی نے'" حد سے زیادہ دلچسپی کے ساتھ پکارا۔

'کیا گولڈن ان میں مقدس مبشرین کی ایک نقل ہے، حضرات؟'"

نہیں،'ڈان سیبسٹین نے کہا۔ لیکن میں قریب ہی ایک لائق پادری کو جانتا ہوں، جو میرے لیے جلد ہی خرید لے'" '. گا۔ میں اس کے لیے جاتا ہوں؛ لیکن کیا آپ کو مشورہ دیا گیا ہے؟ یہ بہت سنگین ہو سکتا ہے

'کیا تم اتنے اچھے ہو گے کہ پادری کو بھی لے آؤ،ڈان؟'"

نہیں ہیں،'ایک کمپنی نے دوسرے سے کہا؛'مجھے ڈر ہے کہ ہمارا ملاح Auto-da-Fés اگرچہ اب لیما میں کوئی'" دوست آر کیپیسکوپیسی کے خطرے سے دوچار ہے۔ آیئے چاندنی سے باہر نکلیں۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نظر نہیں 'آتی۔

آپ کے پیچھے بھاگنے کے لیے معاف کیجئے گا،ڈان سیبسٹین؛ لیکن میں یہ بھی التجا کر سکتا ہوں کہ آپ سب سے'" 'بڑے مبشروں کو حاصل کرنے میں خاصی توجہ دیں گے جو آپ کر سکتے ہیں۔

* * * * *

"'یہ پادری ہے، وہ آپ کے لیے مبشروں کو لے کر آتا ہے،'ڈان سیبسٹین نے سنجیدگی سے کہا، ایک لمبے اور پختہ شخصیت کے ساتھ واپس آئے۔

"'مجھے اپنی ٹوپی ہٹانے دو۔ اب، قابل احترام پادری، مزید روشنی میں، اور مقدس کتاب کو میرے سامنے رکھیں تاکہ میں اسے چھوؤں۔

"'تو جنت میں میری مدد کریں، اور میرے اعزاز پر میں نے جو کہانی آپ کو سنائی ہے، حضرات، مادہ اور اس کی عظیم اشیاء میں ہے، سچ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ یہ اس گیند پر ہوا؛ میں نے جہاز کو چلایا۔ میں عملے کو جانتا تھا؛ میں نے ریڈنی کی موت کے بعد سے اسٹیل کلٹ کو دیکھا اور بات کی ہے۔"

باب 55۔ وہیل مچھلیوں کی خوفناک تصویروں کا۔

میں آپ کے لیے لمبا پینٹ کروں گا اور ساتھ ہی ایک کینوس کے بغیر، وہیل کی حقیقی شکل جیسا کہ وہ حقیقت میں وہیل مین کی آنکھ میں دکھائی دیتا ہے جب وہیل کو اس کے اپنے مکمل جسم میں وہیل جہاز کے ساتھ موڑ دیا جاتا ہے۔ وہ وہاں پر کافی حد تک قدم بڑھا سکتا ہے۔ اس لیے، اس سے پہلے اس کے ان دلچسپ خیالی پورٹریٹ کی تشہیر کرنے کے قابل ہو سکتا ہے جو آج تک زمیندار کے ایمان کو اعتماد کے ساتھ چیلنج کرتے ہیں۔ وہیل کی ایسی تصویروں کو غلط ثابت کر کے اس معاملے میں دنیا کو درست کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ ان تمام تصویری فریبوں کا بنیادی ماخذ قدیم ترین ہندو، مصری اور یونانی مجسموں میں پایا جائے۔ جب سے وہ اختراعی لیکن بے ایمان وقتوں سے جب مندروں کے سنگ مرمر کے تختوں پر، مجسموں کے پیڈسٹلوں پر، اور ڈھالوں، تمغوں، کپوں اور سکوں پر، ڈالفن کو صلاح الدین کی طرح زنجیر بکتر کے ترازو میں کھینچا جاتا تھا، اور ایک

ہیلمٹ والا سر۔ سینٹ جارج؛ تب سے لے کر اب تک اسی قسم کا لائسنس رائج ہے، نہ صرف وہیل کی سب سے مشہور تصویروں میں، بلکہ اس کی بہت سی سائنسی پیشکشوں میں۔

اب، تمام تر مشکلات سے، سب سے قدیم موجودہ پورٹریٹ جو بہر حال وہیل کا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، ہندوستان میں ایلیفینٹا کے مشہور غار پگوڈا میں پایا جاتا ہے۔ برہمنوں کا خیال ہے کہ اس قدیم پگوڈا کے تقریباً نہ ختم ہونے والے مجسموں میں، تمام تجارت اور مشاغل، انسان کی ہر قابل فہم کوشش، ان میں سے کسی کے بھی وجود میں آنے سے پہلے ہی پہلے سے ترتیب دی گئی تھیں۔ اس کے بعد کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ کسی نہ کسی طرح سے ہمارے وہیل کے عظیم پیشے کا سایہ ہونا چاہیے تھا۔ ہندو وہیل جس کا حوالہ دیا گیا ہے، دیوار کے ایک الگ حصے میں پایا جاتا ہے، جس میں لیویتھن کی شکل میں وشنو کے اوتار کو دکھایا گیا ہے، جسے متسی اوتار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ لیکن اگرچہ یہ مجسمہ آدھا انسان اور آدھا وہیل کا ہے، اس لیے صرف مؤخر الذکر کی دم دینے کے لیے، پھر بھی اس کا وہ چھوٹا سا حصہ غلط ہے۔ یہ حقیقی وہیل کے شاندار فلوکس کی چوڑی ہتھیلیوں سے زیادہ ایناکونڈا کی ٹیپرنگ دم کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

لیکن پرانی گیلریوں میں جائیں، اور اب ایک عظیم عیسائی مصور کی اس مچھلی کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ وہ مخالف ہندو سے زیادہ کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ گائیڈو کی پرسیئس کی تصویر ہے جو اینڈرومیڈا کو سمندری عفریت یا وہیل سے بچا رہا ہے۔ گائیڈو کو اس جیسی عجیب و غریب مخلوق کا ماڈل کہاں سے ملا؟ اور نہ ہی ہوگرتھ، اپنے "پرسیئس ڈیسڈنگ" میں ،اسی منظر کو پینٹ کرنے میں ایک حد تک بہتر بناتا ہے۔ اس ہوگارتھین عفریت کی بہت بڑی ماڈی سطح پر اُلجھ جاتی ہے ،شاید ہی ایک انچ پانی کھینچ سکے۔ اس کی پیٹھ پر ایک طرح کا ہاوڈا ہے، اور اس کا پھیلا ہوا منہ جس میں بلو گھوم رہے ہیں ٹیمز سے پانی کے ذریعے ٹاور میں جانے والے غداروں کے دروازے کے لیے لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد، پرانی اسکاچ سیبلڈ کی پروڈرومس وہیل، اور یوناکی وہیل ہیں، جیسا کہ پرانی بائبلوں کے پرنٹس اور پرانے پرائمر کے کٹوں میں دکھایا گیا ہے۔ ان کے بارے میں کیا کہا جائے گا؟ جہاں تک کتاب باندنے والے کی وہیل کا تعلق بیل کے ڈنٹھے کی طرح اترتے ہوئے لنگر کے ذخیرے کے گرد گھومتا ہے - جیسا کہ پرانی اور نئی بہت سی کتابوں کی پشتوں اور ٹائٹل کے صفحات پر مہر لگی ہوئی ہے - یہ ایک بہت ہی دلکش لیکن خالصتاً شاندار مخلوق ہے، نقل کی گئی، میں اسے قدیم گلدانوں کی طرح کے اعداد و شمار سے لیتا ہوں۔ اگرچہ عالمی سطح پر ڈولفن کا نام دیا گیا ہے، لیکن میں اس کے باوجود اس

بک بائنڈر کی مچھلی کو وہیل کی کوشش کہتا ہوں۔ کیونکہ اس کا مقصد اس وقت تھا جب ڈیوائس کو پہلی بار متعارف کرایا گیا تھا۔ اسے ایک پرانے اطالوی پبلشر نے 15 ویں صدی کے بارے میں Revival of Learning کے دوران متعارف کرایا تھا۔ اور ان دنوں میں، اور یہاں تک کہ نسبتاً دیر تک، ڈولفن کو لیویتھن کی ایک نسل سمجھا جاتا تھا۔

، کچھ قدیم کتابوں کے رنگوں اور دیگر زیورات میں آپ کو کبھی کبھار وہیل کے بہت ہی دلچسپ لمس سے ملیں گے جہاں ہر طرح کے سپوت، جیٹ ڈیو، گرم چشمے اور ٹھنڈے، ساراٹوگا اور بیڈن-بیڈن، اس کی طرف سے بلبلا اٹھتے ہیں۔ غیر تھکا ہوا دماغ. "ایڈوانسمنٹ آف لرننگ" کے اصل ایڈیشن کے ٹائٹل پیج میں آپ کو کچھ متجسس وہیل ملیں گی۔

لیکن ان تمام غیر پیشہ ورانہ کوششوں کو چھوڑتے ہوئے، آیئے لیویتھن کی ان تصویروں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جو جاننے والوں کی طرف سے سمجھدار، سائنسی بیانات ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پرانے ہیرس کے بحری سفروں کے سے نکالی گئی ہیں، جس کا AD 1671، مجموعے میں وہیل کی کچھ پلیٹیں ہیں جو کہ ایک ڈچ کتاب برائے بحری سفر "A Whaling Voyage to Spitzbergen in the ship Jonas in the Whale, Peter Peterson of Friesland, master" عنوان ہے۔ "ان پلیٹوں میں سے ایک میں وہیل مچھلیاں، جیسے بڑے بڑے بیڑے، برف کے جزیروں کے درمیان پڑے ہوئے ہیں، جن کی زندہ پیٹھوں پر سفید ریچھ دوڑ رہے ہیں۔ ایک اور پلیٹ میں عجیب وغریب غلطی وہیل کو کھڑے فلوکس کے ساتھ ظاہر کرنے سے کی گئی ہے۔

اس کے بعد ایک بار پھر، انگلش بحریہ کے ایک پوسٹ کیپٹن کیپٹن کولنیٹ کی طرف سے ایک زبردست کوارٹو لکھا گیا ہے، جس کا عنوان ہے "Spermaceti وہیل فشریز کو بڑھانے کے مقصد سے جنوبی سمندروں میں کیپ ہارن کا سفر۔" اس کتاب میں ایک خاکہ پیش کیا گیا ہے جو کہ "فائزیٹر یا اسپرمیسیٹی وہیل کی تصویر ہے، جسے میکسیکو کے ساحل پر اگست 1793 میں مارے گئے اور ڈیک پر لہرایا گیا تھا۔" مجھے شک نہیں کہ کپتان نے یہ جھوٹی تصویر اپنے میرین کے فائدے کے لیے لی تھی۔ اس کے بارے میں صرف ایک بات کا ذکر کرنے کے لیے، میں یہ کہوں کہ اس کی ایک آنکھ ہے جو ساتھ والے پیمانے کے مطابق، ایک مکمل نشوونما والی اسپرم وہیل پر لگائی گئی ہے، جو اس وہیل کی آنکھ کو تقریباً

پانچ فٹ لمبی دخش والی کھڑکی بنا دے گی۔ آہ، میرے بہادر کپتان، تم نے ہمیں یوناہ کو اس آنکھ سے دیکھنے کیوں نہیں دیا!

اور نہ ہی نیچرل ہسٹری کی سب سے باضمیر تالیفیں نوجوان اور کومل کے فائدے کے لیے ہیں، جو غلطی کے اسی ، گھناؤنے پن سے پاک ہیں۔ اس مقبول کام کو دیکھیں "سنار کی متحرک فطرت۔" 1807 کے مختصر لندن ایڈیشن میں ایک مبینہ "وہیل" اور "نارو ہیل" کی پلیٹیں ہیں۔ میں ناقص نظر آنا نہیں چاہتا، لیکن یہ بدصورت وہیل ایک کٹے ہوئے بونے کی طرح نظر آتی ہے۔ اور جہاں تک نارو ہیل کا تعلق ہے، اس کی ایک جھلک حیران کرنے کے لیے کافی ہے، کہ اس انیسویں صدی میں اس طرح کے ہپو گریف کو اسکول کے بچوں کے کسی بھی ذہین عوام کے لیے حقیقی طور پر ہتھیلی پر رکھا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد، ایک بار پھر، 1825 میں، برنارڈ جرمین، کاؤنٹ ڈی لیسیپیڈ، جو ایک عظیم ماہر فطرت ہے، نے ایک سائنسی منظم وہیل کتاب شائع کی، جس میں لیویتھن کی مختلف انواع کی کئی تصاویر ہیں۔ یہ سب نہ صرف غلط ہیں، بلکہ یا گرین لینڈ وہیل (یعنی دائیں وہیل) کی تصویر بھی، یہاں تک کہ اسکورسبی، اس نوع کو چھونے کا Mysticetus ایک طویل تجربہ کار آدمی، فطرت میں اس کا ہم منصب نہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

لیکن اس سارے غلط کاروبار کے لیے ٹوپی کی شیف ڈالنا سائنسی فریڈرک کیوئیر کے لیے مخصوص تھا، جو مشہور بیرن کے بھائی تھے۔ 1836 میں، اس نے وہیل کی ایک نیچرل ہسٹری شائع کی، جس میں وہ اسے دیتا ہے جسے وہ سپرم وہیل کی تصویر کہتے ہیں۔ کسی بھی نانٹکیٹر کو وہ تصویر دکھانے سے پہلے، آپ نے نانٹکیٹ سے اپنی سمری ریٹریٹ کے ، لیے بہترین انتظام کیا تھا۔ ایک لفظ میں، فریڈرک کیوئیر کی سپرم وہیل سپرم وہیل نہیں، بلکہ اسکواش ہے۔ بے شک اسے وہیل مچھلی کے سفر کا کوئی فائدہ نہیں ہوا (ایسے لوگ شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں)، لیکن اس نے یہ تصویر کہاں سے کے طور پر اس کا ایک Desmarest ، حاصل کی، کون بتا سکتا ہے؟ شاید اسے اسی میدان میں اپنے سائنسی پیشرو ، مستند اسقاط حمل مل گیا تھا۔ یعنی ایک چینی ڈرائنگ سے۔ اور پنسل کے ساتھ وہ چینی لڑکے کس قسم کے زندہ دل ہیں بہت سے عجیب کپ اور طشتری ہمیں مطلع کرتے ہیں۔

جہاں تک سڑکوں پر تیل فروشوں کی دکانوں پر لٹکتی نظر آنے والی سائن پینٹرز کی وہیلوں کا تعلق ہے تو ان کے ہیں۔ وہیل، ڈرومیڈری کو بڑوں کے ساتھ، اور بہت وحشی؛ تین یا III بارے میں کیا کہا جائے گا؟ وہ عام طور پر رچرڈ چار ملاحوں کے ٹارٹس پر ناشتہ کرنا، یہ وہیل بوٹس ہے جو بحری جہازوں سے بھری ہوئی ہے: ان کی خرابیاں خون اور نیلے رنگ کے سمندروں میں اڑ رہی ہیں۔

لیکن وہیل کی تصویر کشی میں یہ کئی گنا غلطیاں اتنی زیادہ حیران کن نہیں ہیں۔ غور کیجئے! زیادہ تر سائنسی خاکے پھنسے ، ہوئے مچھلیوں سے لیے گئے ہیں۔ اور یہ اتنے ہی درست ہیں جیسے کہ تباہ شدہ جہاز کی تصویر، جس کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے خود اس عظیم جانور کی صحیح طور پر نمائندگی کرتی ہے جو اس کے تمام بے دھڑک غرور اور اسپرس میں ہے۔ اگرچہ ہاتھی اپنی پوری لمبائی کے لیے کھڑے ہیں، لیکن زندہ لیویتھن نے ابھی تک اپنے پورٹریٹ کے لیے خود کو منصفانہ طور پر نہیں تیرا۔ زندہ وہیل، اپنی مکمل عظمت اور اہمیت کے ساتھ، صرف سمندر میں ناقابلِ فہم پانیوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اور اُس کا بہت بڑا حصہ نظروں سے اوجھل ہے، جیسے جنگی جہاز کا آغاز کیا گیا ہو۔ اور اس عنصر میں سے یہ فانی انسان کے لیے ابدی طور پر ناممکن ہے کہ وہ اسے جسمانی طور پر ہوا میں لہرائے، تاکہ اس کے تمام طاقتور پھولوں اور بے ترتیبیوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اور، ایک نوجوان چوسنے والی وہیل اور ایک مکمل بالغ پلاٹونین لیویتھن کے درمیان سموچ کے انتہائی ممکنہ فرق کے بارے میں بات نہ کریں۔ پھر بھی، یہاں تک کہ ان نوجوان چوسنے والی وہیل ، مچھلیوں میں سے ایک کے معاملے میں جو جہاز کے عرشے پر لہرائی گئی تھی، تب بھی اس کی غیر ملکی، ایپل جیسی، لمبڈ مختلف شکلیں ہیں، کہ اس کے عین مطابق اظہار کو شیطان خود نہیں پکڑ سکتا تھا۔

لیکن یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ پھنسے ہوئے وہیل کے ننگے کنکال سے اس کی حقیقی شکل کو چھونے کے لیے درست اشارے مل سکتے ہیں۔ بالکل نہیں. کیونکہ یہ اس لیویتھن کے بارے میں زیادہ دلچسپ باتوں میں سے ایک ہے، کہ اس کا کنکال اس کی عمومی شکل کا بہت کم اندازہ دیتا ہے۔ اگرچہ جیریمی بینتھم کا ڈھانچہ، جو کہ اس کے ایک ایگزیکیوٹر کی لائبریری میں موم بتی کے لیے لٹکا ہوا ہے، جیریمی کی دیگر اہم ذاتی خصوصیات کے ساتھ، ایک دھڑلے سے کام کرنے والے بوڑھے آدمی کے خیال کو صحیح طور پر پیش کرتا ہے۔ ابھی تک کسی بھی لیویتھن کی واضح ہڈیوں سے اس قسم کا کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے۔ درحقیقت، جیسا کہ عظیم ہنٹر کہتا ہے، وہیل کا محض ڈھانچہ مکمل طور پر لگائے گئے اور

پیڈڈ جانور سے وہی تعلق رکھتا ہے جیسا کہ کیڑے کا کریسالس سے ہوتا ہے جو اس کو اتنی گولائی سے لپیٹ لیتا ہے۔ یہ خصوصیت سر میں واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے، جیسا کہ اس کتاب کے کچھ حصے میں اتفاقی طور پر دکھایا جائے گا۔ یہ ، سائیڈ فین میں بھی بہت تجسس سے ظاہر ہوتا ہے، جس کی ہڈیاں انسانی ہاتھ کی ہڈیوں کا تقریباً ٹھیک جواب دیتی ہیں مائنس صرف انگوٹھا۔ اس پنکھ میں چار باقاعدہ ہڈی والی انگلیاں ہیں، انڈیکس، درمیانی، انگوٹھی اور چھوٹی انگلی۔ لیکن یہ سب مستقل طور پر اپنے گوشت دار غلاف میں ایسے ہی جمے رہتے ہیں جیسے انسانی انگلیاں مصنوعی غلاف میں۔ "تاہم لاپرواہی سے وہیل کبھی کبھی ہماری خدمت کر سکتی ہے،" مزاحیہ اسٹب نے ایک دن کہا، "وہ واقعی میں یہ نہیں کہا جا "سکتا کہ وہ ہمیں بغیر دانتوں کے ہینڈل کرتا ہے۔

ان تمام وجوہات کی بناء پر، آپ اسے کسی بھی طرح سے دیکھیں، آپ کو یہ نتیجہ اخذ کرنا ہوگا کہ عظیم لیویتھن دنیا کی ایک ایسی مخلوق ہے جسے آخری دم تک بے رنگ رہنا چاہیے۔ یہ سچ ہے کہ ایک پورٹریٹ دوسرے کے مقابلے میں بہت زیادہ نشان کو مار سکتا ہے، لیکن کوئی بھی اسے کسی بھی حد تک درستگی کے ساتھ نہیں مار سکتا۔ لہذا یہ معلوم کرنے کا کوئی زمینی طریقہ نہیں ہے کہ وہیل واقعی کیسی دکھتی ہے۔ اور واحد موڈ جس میں آپ اس کے زندہ سموچ کا ایک قابل برداشت خیال بھی حاصل کر سکتے ہیں، وہ ہے خود ایک وہیلنگ جانا۔ لیکن ایسا کرنے سے، آپ کو ہمیشہ کے لیے چولہا بننے اور اس کے ڈوبنے کا کوئی چھوٹا خطرہ نہیں۔ اس لیے، مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کو اس لیویتھن کو چھونے کے تجسس میں زیادہ پرہیز گار نہ ہونا چاہیے۔

باب 56. وہیل کی کم غلط تصویریں، اور وہیل کے مناظر کی حقیقی تصاویر۔

وہیل مچھلیوں کی خوفناک تصویروں کے سلسلے میں، میں یہاں ان کی ان اور بھی خوفناک کہانیوں کو درج کرنے کے ، لیے سخت لالچ میں آرہا ہوں جو کہ کچھ کتابوں میں، قدیم اور جدید، خاص طور پر پلینی، پورچاس، ہیکلویٹ، ہیرس کیویئر، میں پائی جاتی ہیں۔ وغیرہ لیکن میں اس معاملے سے گزرتا ہوں۔

میں عظیم سپرم وہیل کے صرف چار شائع شدہ خاکوں کے بارے میں جانتا ہوں۔ کولنیٹ، ہگنس، فریڈرک ان کے مقابلے میں کہیں Huggins کا حوالہ دیا گیا ہے۔ Cuvier اور Colnett کیویئرز، اور بیلز۔ پچھلے باب میں کی ڈرائنگ اچھی ہیں، مختلف Beale بہترین ہے۔ اس وہیل کی تمام Beale's، بہتر ہے؛ لیکن، بڑی مشکلات سے رویوں میں تین وہیل کی تصویر میں درمیانی شکل کو چھوڑ کر، اس کے دوسرے باب کو کیپ کرتے ہوئے اس کا فرنٹ اسپیس، اسپرم وہیل پر حملہ کرنے والی کشتیاں، اگرچہ اس میں کوئی شک نہیں کہ کچھ پارلر مردوں کے شہری شکوک و شبہات کو ہوا دینے کے لیے شمار کیا جاتا ہے، لیکن اس کے عمومی اثر میں یہ قابل تعریف طور پر درست اور زندگی کی طرح ہے۔ جے راس براؤن میں اسپرم وہیل کی کچھ ڈرائنگ سموچ میں بالکل درست ہیں۔ لیکن وہ بری طرح کندہ ہیں۔ حالانکہ یہ اس کا قصور نہیں ہے۔

رائٹ وہیل کی، بہترین خاکہ تصویریں اسکورسبی میں ہیں۔ لیکن وہ ایک مطلوبہ تاثر دینے کے لیے بہت چھوٹے ، پیمانے پر تیار کیے گئے ہیں۔ اس کے پاس وہیلنگ کے مناظر کی صرف ایک تصویر ہے، اور یہ ایک افسوسناک کمی ہے کیونکہ ایسی تصویروں سے ہی، جب بالکل ٹھیک ہو، تو آپ زندہ وہیل کے بارے میں سچا خیال جیسا کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں جیسا کہ اس کے زندہ شکاریوں نے دیکھا ہے۔

لیکن، سب کے لیے، اب تک سب سے بہترین، اگرچہ کچھ تفصیلات میں سب سے زیادہ درست نہیں، وہیل اور وہیل کے مناظر کی پیشکشیں کہیں بھی مل سکتی ہیں، دو بڑی فرانسیسی نقاشی ہیں، جو اچھی طرح سے بنائی گئی ہیں، اور ایک گارنی کی پینٹنگز سے لی گئی ہیں۔ بالترتیب، وہ سپرم اور رائٹ وہیل پر حملوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلی کندہ کاری میں ایک عظیم سپرم وہیل کو پوری طاقت کے ساتھ دکھایا گیا ہے، جو ابھی سمندر کی گہرائیوں سے کشتی کے نیچے سے اٹھی ہے، اور اپنی پیٹھ پر چولہے کے تختوں کے خوفناک ملبے کو ہوا میں بلند کرتی ہے۔ کشتی کا تیر جزوی طور پر ٹوٹا

ہوا ہے، اور عفریت کی ریڑھ کی ہڈی پر توازن رکھتے ہوئے کھینچا گیا ہے۔ اور اس پرے میں کھڑے ہو کر، وقت کی اس ایک بے حساب جھلک کے لیے، آپ کو ایک اوز مین نظر آتا ہے، جو وہیل کے ابلتے ہوئے ٹہنیوں سے آدھا ڈھانپے ہوئے، اور چھلانگ لگانے کے عمل میں، گویا کسی گھاٹ سے۔ پوری چیز کا عمل حیرت انگیز طور پر اچھا اور سچ ہے۔ آدھا خالی لائن ٹب سفید سمندر پر تیرتا ہے۔ اس میں گرے ہوئے ہارپون کے لکڑی کے کھمبے ترچھے طور پر بوب۔ تیراکی کے عملے کے سربراہ خوف کے متضاد تاثرات میں وہیل کے بارے میں بکھرے ہوئے ہیں۔ جب کہ سیاہ طوفانی فاصلے میں جہاز منظر پر گر رہا ہے۔ اس وہیل کی جسمانی تفصیلات میں سنگین غلطی پائی جا سکتی ہے، لیکن اسے گزرنے دو۔ چونکہ، میری زندگی کے لیے، میں اتنا اچھا نہیں بنا سکا۔

دوسری کندہ کاری میں، کشتی ایک بڑی دوڑتی ہوئی دائیں وہیل کے کنارے کے کنارے کے ساتھ ساتھ ڈرائنگ کرنے کے عمل میں ہے، جو پیٹا گونین کی چٹانوں سے کسی کائی دار چٹان کی سلائیڈ کی طرح سمندر میں اپنے کالے گھاس کے بلک کو لپیٹ رہی ہے۔ اس کے جیٹ سیدھا، بھرے اور کاجل کی طرح سیاہ ہیں۔ تاکہ چمنی میں دھوئیں کی بھرمار سے، آپ کو لگتا ہے کہ نیچے کی بڑی آنتوں میں رات کا کھانا پکانے کا بہادر ہونا ضروری ہے۔ سمندری پرندے چھوٹے کیکڑوں، خول والی مچھلیوں اور دیگر سمندری کینڈیوں اور میکرونی کو مار رہے ہیں، جنہیں دائیں وہیل بعض اوقات اپنی مہلک پیٹھ پر لے جاتی ہے۔ اور ہر وقت موٹے ہونٹوں والا لیویتھن گہرائی میں دوڑ رہا ہے، اس کے جاگنے میں ٹن ہنگامہ خیز سفید دہی چھوڑ رہا ہے، اور ہلکی سی کشتی کو اس طرح ہلچل مچا رہی ہے جیسے کسی سمندری اسٹیمر کے پیڈل پہیوں کے قریب پکڑی گئی ہو۔ اس طرح، پیش منظر تمام مشتعل ہنگامہ ہے؛ لیکن اس کے پیچھے، قابل تعریف فنکارانہ اس کے برعکس، ایک سمندر کی شیشے کی سطح کو پرسکون کر دیا گیا ہے، بے طاقت جہاز کی ڈھلتی ہوئی غیر اسٹارچ شدہ بادبانیں، اور ایک مردہ وہیل، ایک فتح شدہ قلعہ، جس میں وہیل سے پکڑے جانے کا جھنڈا سستی سے لٹکا ہوا ہے۔ کھمبے کو اس کے ٹونٹی کے سوراخ میں داخل کیا گیا۔

گارنی پینٹر کون ہے، یا تھا، میں نہیں جانتا۔ لیکن میری زندگی اس کے لیے وہ یا تو عملی طور پر اپنے مضمون سے واقف تھا، یا پھر کسی تجربہ کار وہیل مین کے ذریعے شاندار طریقے سے پڑھایا جاتا تھا۔ فرانسیسی پینٹنگ ایکشن کے لڑکے ہیں۔ ، جاؤ اور یورپ کی تمام پینٹنگز کو دیکھو، اور آپ کو کینوس پر رہنے اور سانس لینے کے ہنگامے کی ایسی گیلری کہاں ملے گی

جیسا کہ ورسائی کے اس فتح کے ہال میں ہے۔ جہاں دیکھنے والا فرانس کی مسلسل عظیم لڑائیوں کے ذریعے اپنا راستہ لڑتا ہے۔ جہاں ہر تلوار ناردرن لائٹس کی چمکتی دکھائی دیتی ہے، اور یکے بعد دیگرے مسلح بادشاہ اور شہنشاہ تاج پوش سینٹورز کے چارج کی طرح دوڑتے ہیں؟ اس گیلری میں جگہ کے مکمل طور پر نااہل نہیں، یہ گارنیری کے سمندری جنگ کے ٹکڑے ہیں۔

چیزوں کی خوبصورتی پر قبضہ کرنے کے لئے فرانسیسیوں کی فطری قابلیت ان کے وہیلنگ کے مناظر کی پینٹنگز اور کندہ کاری سے عجیب طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ ماہی گیری میں انگلستان کے دسویں تجربے کے ساتھ، اور امریکیوں کے ہزارواں حصے کے نہیں، اس کے باوجود انہوں نے دونوں قوموں کو وہیل کے شکار کی حقیقی روح تک پہنچانے کے قابل صرف مکمل خاکے فراہم کیے ہیں۔ زیادہ تر حصے کے لیے، انگریز اور امریکی وہیل ڈرافٹ مین چیزوں کا مکینیکل خاکہ پیش کرنے میں پوری طرح مطمئن نظر آتے ہیں، جیسے کہ وہیل کا خالی پروفائل؛ جہاں تک اثر کی خوبصورتی کا تعلق ہے، یہ اہرام کے پروفائل کو خاکہ بنانے کے مترادف ہے۔ یہاں تک کہ اسکورسبی، منصفانہ طور پر مشہور رائٹ وہیل مین، ہمیں گرین لینڈ وہیل کی ایک سخت پوری لمبائی، اور نارو ہیل اور پورپوز کے تین یا چار نازک چھوٹے نمونے دینے کے بعد، ہمارے ساتھ کشتی کے ہکس، چاقو کاٹنے اور انگوروں کی کلاسیکی نقاشیوں کی ایک سیریز سے برتاؤ کی خوردبینی مستعدی کے ساتھ ایک لرزتی ہوئی دنیا کے چھیانوے چہرے کی Leuwenhoeck کرتا ہے۔ اور ایک مشابہت والے آرکٹک برف کے کرسٹل کے معائنے کے لیے پیش کرتا ہے۔ میرا مطلب ہے کہ بہترین واجر کے لیے کوئی حقارت نہیں ہے (میں اسے ایک تجربہ کار کے لیے عزت دیتا ہوں)، لیکن اتنے اہم معاملے میں یہ یقینی طور پر ایک نگرانی تھی کہ ہر کرسٹل کے لیے گرین لینڈ جسٹس آف دی پیس کے سامنے حلف نامہ نہیں لیا گیا تھا۔

.H" گارنیری کی ان عمدہ نقاشیوں کے علاوہ، دو اور فرانسیسی نقاشی قابل توجہ ہیں، جن میں سے کسی نے خود کو ڈیورنڈ۔" ان میں سے ایک، اگرچہ ہمارے موجودہ مقصد کے مطابق نہیں ہے، اس کے باوجود دوسرے اکاؤنٹس پر ذکر کا مستحق ہے۔ یہ بحر الکاہل کے جزیروں کے درمیان دوپہر کا ایک پرسکون منظر ہے۔ ایک فرانسیسی وہیلر لنگر انداز، ساحل پر، پرسکون، اور سستی سے جہاز پر پانی لے رہا ہے۔ جہاز کے ڈھیلے ہوئے بادبان، اور پس منظر میں ہتھیلیوں کے لمبے پتے، دونوں بے ہنگم ہوا میں ایک ساتھ جھک رہے ہیں۔ اثر بہت عمدہ ہے، جب اس کے مشرقی

آرام کے چند پہلوؤں میں سے ایک کے تحت سخت ماہی گیروں کو پیش کرنے کے حوالے سے غور کیا جائے۔ دوسری کندہ کاری بالکل مختلف معاملہ ہے: کشتی کھلے سمندر پر، اور لیویتھنک زندگی کے بالکل دل میں، ایک دائیں وہیل کے ساتھ؛ برتن (کاٹنے کے عمل میں) عفریت کی طرف اس طرح لپکتا ہے جیسے کسی کھائی میں۔ اور ایک کشتی، تیزی سے سرگرمی کے اس منظر سے دھکیل رہی ہے، فاصلے پر وہیل مچھلیوں کا پیچھا کرنے کے بارے میں ہے۔ ہارپون اور لینس استعمال کے لیے برابر پڑے ہیں۔ تین اور زمین صرف اس کے سوراخ میں مستول لگا رہے ہیں۔ جب سمندر کے اچانک لڑھکنے سے، چھوٹا سا دستکاری گھوڑے کی پرورش کی طرح پانی سے آدھا سیدھا کھڑا ہے۔ جہاز سے ابلتی وہیل کے عذابوں کا دھواں اس طرح اٹھ رہا ہے جیسے اسمتھیوں کے گاؤں پر دھواں اٹھتا ہے۔ اور ہوا کی طرف، ایک سیاہ بادل، جو تیز ہواؤں اور بارشوں کے ساتھ اٹھ رہا ہے، پر جوش بحری جہازوں کی سرگرمی کو تیز کرتا دکھائی دیتا ہے۔

باب 57۔ پینٹ میں وہیل کا۔ دانتوں میں؛ لکڑی میں؛ شیٹ آئرن میں؛ پتھر میں پہاڑوں میں؛ ستاروں میں

ٹاور ہل پر، جب آپ نیچے لندن ڈاکس پر جاتے ہیں، تو آپ نے ایک اپاہج بھکاری (یا کیجر، جیسا کہ ملاح کہتے ہیں) کو اپنے سامنے ایک پینٹ بورڈ پکڑا ہوا دیکھا ہو گا، جو اس المناک منظر کی نمائندگی کرتا ہے جس میں اس نے اپنی ٹانگ کھو دی تھی۔ تین وہیل اور تین کشتیاں ہیں۔ اور کشتیوں میں سے ایک (قیاس کیا جاتا ہے کہ اس کی اصل سالمیت میں لاپتہ ٹانگ موجود ہے) سب سے آگے وہیل کے جبڑوں سے کچل رہی ہے۔ ان دس سالوں میں کسی بھی وقت، وہ مجھے بتاتے ہیں، کیا اس شخص نے وہ تصویر پکڑی ہے، اور اس سٹمپ کو ایک ناقابل یقین دنیا میں دکھایا ہے۔ لیکن اب اس میں شائع ہوئی Wapping کے جواز کا وقت آ گیا ہے۔ اس کی تین وہیلیں اتنی ہی اچھی وہیل ہیں جتنی کہ کبھی بھی

ہیں۔ اور اس کا اسٹمپ بلاشبہ ایک اسٹمپ جیسا کہ آپ کو مغربی کلیئرنگ میں ملے گا۔ لیکن، اس سٹمپ پر ہمیشہ کے ، لیے نصب ہونے کے باوجود، غریب وہیل مین کبھی سٹمپ والی تقریر نہیں کرتا۔ لیکن، جھکی ہوئی آنکھوں کے ساتھ اپنے ہی کٹنے جانے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔

پورے بحرالکاہل میں، اور نانٹکیٹ، نیو بیڈ فورڈ، اور ساگ ہاربر میں بھی، آپ کو وہیل کے جاندار خاکے اور وہیلنگ کے مناظر دیکھنے کو ملیں گے، جو خود ماہی گیروں نے اسپرم وہیل کے دانتوں پر بنائے ہیں، یا خواتین کی بسکس دائیں طرف سے بنائی گئی ہیں۔ وہیل کی ہڈی، اور اس طرح کے دیگر اسکریم شینڈر مضامین، جیسا کہ وہیل مین بہت سی چھوٹی ذہین سازشوں کو کہتے ہیں، وہ اپنے سمندری تفریح کے اوقات میں، کھردرے مواد سے بڑے پیمانے پر تراشتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کے پاس دانتوں کے نظر آنے والے آلات کے چھوٹے خانے ہیں، جو خاص طور پر اسکریم شینڈرنگ کے کاروبار کے لیے بنائے گئے ہیں۔ لیکن، عام طور پر، وہ اکیلے اپنے جیک چھریوں سے محنت کرتے ہیں۔ اور، نااخت کے اس تقریباً قادرِ مطلق آلے کے ساتھ، وہ آپ کو جو کچھ بھی چاہیں، ایک بحری جہاز کی پسند کے مطابق نکال دیں گے۔

عیسائیت اور تہذیب سے طویل جلاوطنی انسان کو لامحالہ اس حالت میں بحال کرتی ہے جس میں خدا نے اسے رکھا تھا،یعنی جسے وحشی کہا جاتا ہے۔ آپ کا حقیقی وہیل شکاری اتنا ہی وحشی ہے جتنا کہ ایک آئروکوئس۔ میں بذات خود ایک وحشی ہوں، میری کوئی وفاداری نہیں ہے سوائے نرخوں کے بادشاہ سے۔ اور کسی بھی وقت اس کے خلاف بغاوت کے لیے تیار ہیں۔

اب، اپنے گھریلو اوقات میں وحشی کی ایک خاص خصوصیت، صنعت کے بارے میں اس کا شاندار صبر ہے۔ ایک قدیم ہوائی جنگی کلب یا نیزہ کا پیڈل، نقش و نگار کی اپنی پوری کثرت اور وسعت میں، لاطینی لغت کی طرح انسانی استقامت کی ایک عظیم ٹرافی ہے۔ کیونکہ، تھوڑا سا ٹوٹے ہوئے سمندری خول یا شارک کے دانت کے ساتھ، لکڑی کے جال کی وہ معجزاتی پیچیدگی حاصل کرلی گئی ہے۔ اور اس کی لاگت مستحکم درخواست کے مسلسل سالوں میں ہے۔

جیسا کہ ہوائی کے وحشی کے ساتھ، اسی طرح سفید ملاح کے ساتھ۔ اسی شاندار صبر کے ساتھ، اور ایک ہی شارک کے دانت کے ساتھ، اس کے ایک ناقص جیک چاقو کے ساتھ، وہ آپ کو ہڈیوں کا تھوڑا سا مجسمہ تراشے گا، جو بالکل کاریگر جیسا نہیں، بلکہ یونانی کی طرح ڈیزائن کی حیرت انگیزی میں اتنا ہی قریب ہے۔ وحشی، اچیلز کی ڈھال؛ اور وحشیانہ جذبے اور مشورے سے بھرا ہوا، جیسا کہ اس عمدہ پرانے ڈچ وحشی البرٹ ڈیورر کے پرنٹس۔

نوبل ساؤتھ سی جنگ کی لکڑی کے چھوٹے سیاہ سلیبوں میں سے کٹی ہوئی لکڑی کی وہیلیں، یا وہیلیں امریکی وہیلر کی پیشین گوئیوں میں اکثر ملتی ہیں۔ ان میں سے کچھ بہت درستگی کے ساتھ کیے گئے ہیں۔

کچھ پرانے دیسی چھتوں والے گھروں میں آپ کو پیتل کی وہیلیں نظر آئیں گی جو سڑک کے کنارے دروازے پر دستک دینے کے لیے دم سے لٹکی ہوئی ہیں۔ جب پورٹر کو نیند آتی ہے، تو اینول سر والی وہیل بہترین ہو گی۔ لیکن یہ دستک دینے والی وہیلیں وفادار مضامین کے طور پر شاذ و نادر ہی قابل ذکر ہیں۔ کچھ پرانے زمانے کے گرجاگھروں کے اسپائرز پر آپ کو وہاں لوہے کی وہیلیں نظر آئیں گی جو موسمی مرغوں کے لیے رکھی گئی ہیں۔ لیکن وہ اتنے بلند ہیں، اور اس کے علاوہ تمام اغراض و مقاصد کے لیے ہیں اس لیے "ہاتھ بند! آپ ان کا اتنی باریک بینی سے جائزہ نہیں لے سکتے کہ ان کی اہلیت پر فیصلہ کر سکیں۔

زمین کے ہڈیوں والے، پسلیوں والے خطوں میں، جہاں اونچی ٹوٹی ہوئی چٹانوں کی بنیاد پر چٹان کے بڑے بڑے میدان میں شاندار گروہوں میں بکھرے پڑے ہیں، آپ کو اکثر ایسی تصاویر ملیں گی جیسے لیویتھن کی خوفناک شکلیں جزوی طور پر گھاس میں ضم ہو جاتی ہیں۔ ہوا کا دن سبز لہروں کے سرف میں ان کے خلاف ٹوٹ جاتا ہے۔

پھر، ایک بار پھر، پہاڑی ممالک میں جہاں مسافر کو مسلسل امیفی تھیٹر کی بلندیوں سے باندھا جاتا ہے۔ یہاں اور وہاں کچھ خوش قسمتی کے نقطہ نظر سے آپ کو وہیل کے پروفائلز کی گزرتی ہوئی جھلکیاں نظر آئیں گی جو غیر منقطع کناروں کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ لیکن ان مقامات کو دیکھنے کے لیے آپ کو ایک مکمل وہیل مین ہونا چاہیے۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ اگر آپ دوبارہ اس طرح کے نظارے کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں، تو آپ کو یقینی طور پر اپنے پہلے موقف کے عین مطابق طول البلد اور طول البلد کو لے لینا چاہیے، ورنہ پہاڑیوں کے ایسے مشاہدات کا امکان ہے، کہ آپ عین

مطابق، پچھلے موقف کے لیے ایک محنتی دوبارہ دریافت کی ضرورت ہو گی۔ جزائر سولوما کی طرح، جو اب بھی پوشیدہ ہیں، حالانکہ ایک بار اونچی رگوں والی مینڈانا نے انہیں کچل دیا اور بوڑھے فیگیرا نے ان کو دائمی بنا دیا۔

اور نہ ہی جب آپ کے موضوع کے ذریعے وسیع پیمانے پر اٹھایا جاتا ہے، کیا آپ ستاروں سے بھرے آسمانوں میں بڑی وہیل مچھلیوں اور ان کے تعاقب میں کشتیاں تلاش کرنے میں ناکام ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ طویل عرصے سے جنگ کے خیالات سے بھرا ہوا تھا جب مشرقی اقوام نے بادلوں کے درمیان جنگ میں بند فوجوں کو دیکھا۔ اس طرح شمال میں میں نے لیویتھن کا پیچھا کیا ہے اور قطب کے گرد ان روشن نکات کے انقلابات کے ساتھ جس نے سب سے پہلے پر سوار ہوا ہوں، اور Argo-Navis مجھے اس کی تعریف کی تھی۔ اور انٹارکٹک کے تیز آسمانوں کے نیچے میں ہائیڈرس اور فلائنگ فش کے انتہائی حصے سے کہیں زیادہ ستاروں والے سیٹس کے خلاف پیچھا کرنے میں شامل ہو گیا ہوں۔

اپنی لگام کے لیے فریگیٹ کے لنگر اور اسپرس کے لیے ہارپون کے لنگر کے ساتھ، کیا میں اس وہیل پر چڑھ سکتا تھا اور سب سے اوپر آسمان کو چھلانگ لگا سکتا تھا، یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا ان گنت خیموں کے ساتھ من گھڑت آسمان !واقعی میری نظروں سے پرے پڑے ہوئے ہیں

باب 58۔ برٹ۔

Crozetts سے شمال مشرق کی طرف چلتے ہوئے، ہم برٹ کے وسیع گھاس کے میدانوں کے ساتھ گرے، ایک منٹ، پیلے رنگ کا مادہ، جس پر رائٹ وہیل زیادہ تر خوراک کرتی ہے۔ لیگوں اور لیگوں کے لیے اس نے ہمارے گرد ایسا گھیر لیا کہ ہم پکی اور سنہری گندم کے لاتعداد کھیتوں میں سفر کر رہے تھے۔

دوسرے دن، دائیں وہیلوں کی تعداد دیکھی گئی، جو پیکوڈ جیسے سپرم وہیلر کے حملے سے محفوظ رہے، کھلے جبڑوں کے ساتھ آہستہ آہستہ برٹ میں تیر رہے تھے، جو اپنے منہ میں اس حیرت انگیز وینیشین نابینا کے جھالر کے ریشوں سے چمٹے ہوئے تھے۔ اس انداز میں ہونٹ سے نکلنے والے پانی سے الگ تھا۔

صبح کے گھاس کاٹنے والوں کے طور پر، جو دلدلی گھاس کی لمبی گیلی گھاس کے ذریعے آہستہ آہستہ اور سختی کے ساتھ اپنے کاٹھوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ راکشس ایک عجیب، گھاس دار، کاٹنے کی آواز نکالتے ہوئے تیرتے ہیں۔ اور اپنے پیچھے پیلے سمندر پر نیلے رنگ کی لامتناہی جھاڑیوں کو چھوڑ کر۔

سمندر کا وہ حصہ جسے وہیل مین کے درمیان "برازیل بینکس" کے نام سے جانا جاتا ہے، یہ نام نہیں رکھتا جیسا کہ * بینکس آف نیو فاؤنڈ لینڈ کرتے ہیں، کیونکہ وہاں پر ہلکی ہلکی اور آوازیں آتی ہیں، بلکہ اس قابل ذکر گھاس کے میدان جیسی ظاہری شکل کی وجہ سے، جس کی وجہ وسیع و عریض ہے۔ برٹ کے بہاؤ مسلسل ان عرض بلد میں تیرتے رہتے ہیں، جہاں دائیں وہیل کا اکثر پیچھا کیا جاتا ہے۔

لیکن یہ صرف وہی آواز تھی جو انہوں نے برٹ کو الگ کرتے ہوئے بنائی تھی جس نے ایک گھاس کاٹنے والے کی یاد تازہ کر دی تھی۔ مستول سروں سے دیکھا گیا، خاص طور پر جب وہ رکے اور کچھ دیر کے لیے ساکت رہے، ان کی وسیع سیاہ شکلیں کسی بھی چیز سے زیادہ چٹان کے بے جان لوگوں کی طرح دکھائی دیتی تھیں۔ اور جیسا کہ ہندوستان کے عظیم شکاری ممالک میں، کچھ فاصلے پر موجود اجنبی کبھی کبھی میدانی میدانی ہاتھیوں پر یہ جانے بغیر گزر جاتا ہے کہ وہ ایسے ہیں، انہیں مٹی کی ننگی، کالی بلندی پر لے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود، اکثر، اس کے ساتھ، جو پہلی بار سمندر کے لیویتھنز کی اس نوع کو دیکھتا ہے۔ اور یہاں تک کہ جب آخر کار پہچان لیا جائے، ان کی بے پناہ وسعت سے یہ یقین کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں افزائش ممکنہ طور پر جبلت ہو سکتی ہے، تمام حصوں میں، اسی قسم کی زندگی کے ساتھ جو کتے یا گھوڑے میں رہتی ہے۔

درحقیقت، دوسرے معاملات میں، آپ شاید ہی کسی بھی گہرائی کی مخلوق کو ان احساسات کے ساتھ دیکھ سکتے ہو جو آپ ساحل کے لوگوں کو کرتے ہیں۔ کیونکہ اگرچہ کچھ پرانے فطرت پسندوں کا کہنا ہے کہ زمین کی تمام مخلوقات

سمندر میں اپنی نوعیت کی ہیں۔ اور اگرچہ اس چیز کے بارے میں ایک وسیع عام نقطہ نظر کو لے کر، یہ بہت اچھا ہو سکتا ہے؛ پھر بھی خصوصیات کی طرف آتے ہیں، جہاں، مثال کے طور پر، کیا سمندر کسی ایسی مچھلی کو پیش کرتا ہے جو کتے کی عقلمندانہ مہربانی کا جواب دیتی ہے؟ اکیلے ملعون شارک کو کسی بھی عام احترام میں اس سے تقابلی مشابہت کہا جا سکتا ہے۔

لیکن اگرچہ، عام طور پر زمینداروں کے لیے، سمندروں کے مقامی باشندوں کو کبھی بھی ناقابل بیان غیر سماجی اور ،پسپا کرنے والے جذبات کے ساتھ دیکھا جاتا رہا ہے۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ سمندر ایک لازوال ٹیرا انکوگنیٹا ہے ،اس لیے کولمبس نے اپنی ایک سطحی مغربی دنیا کو دریافت کرنے کے لیے بے شمار نامعلوم دنیاوں پر سفر کیا۔ اگرچہ وسیع تر مشکلات کے ساتھ، تمام فانی آفات میں سے سب سے زیادہ خوفناک تباہی قدیم اور اندھا دھند دسیوں اور لاکھوں لوگوں پر پڑی ہے جو پانی پر چلے گئے ہیں۔ اگرچہ ایک لمحے کا غور و فکر سکھائے گا کہ بچہ چاہے اپنی سائنس اور ہنر کی ڈینگیں مارے، اور خواہ کتنا ہی خوش کن مستقبل میں، سائنس اور ہنر میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ پھر بھی ہمیشہ کے لیے اور ہمیشہ کے لیے، عذاب کی شگاف تک، سمندر اس کی توہین کرے گا اور اسے قتل کر دے گا، اور اس کی سب سے بڑی، سخت ترین فریگیٹ کو وہ بنا سکتا ہے۔ بہر حال، انہی تاثرات کے مسلسل دہرانے سے، انسان سمندر کی اس پوری بھیانکیت کا احساس کھو بیٹھا ہے جو کہ اس سے تعلق رکھتا ہے۔

پہلی کشتی جس کے بارے میں ہم پڑھتے ہیں، ایک سمندر میں تیرتی تھی، جس نے پرتگالیوں کے انتقام سے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، جس میں ایک بیوہ کو بھی چھوڑا گیا تھا۔ وہی سمندر اب لڑھکتا ہے۔ اسی سمندر نے پچھلے سال تباہ ہونے والے جہازوں کو تباہ کر دیا تھا۔ ہاں، احمق انسان، نوح کا سیلاب ابھی تھما نہیں ہے۔ منصفانہ دنیا کا دو تہائی ابھی تک اس کا احاطہ کرتا ہے۔

جس میں سمندر اور خشکی کا فرق ہے کہ ایک کا معجزہ دوسرے پر معجزہ نہیں ہے؟ عبرانیوں پر مافوق الفطرت دہشت طاری ہو گئی، جب کورہ اور اس کی کمپنی کے پاؤں کے نیچے زندہ زمین کھل گئی اور انہیں ہمیشہ کے لیے نگل گئی۔ ابھی

تک ایک جدید سورج کبھی غروب نہیں ہوتا ہے، لیکن بالکل اسی طرح زندہ سمندر بحری جہازوں اور عملے کو نگل جاتا ہے۔

لیکن سمندر نہ صرف انسان کا ایسا دشمن ہے جو اس کے لیے اجنبی ہے، بلکہ یہ اپنے چشمے کے لیے بھی دشمن ہے۔ فارسی میزبان سے بھی بدتر جس نے اپنے ہی مہمانوں کو قتل کر دیا۔ ان مخلوقات کو نہیں بخشتا جو خود پیدا ہوا ہے۔ ایک وحشی شیرنی کی طرح جو جنگل میں اچھالتے ہوئے اپنے ہی بچوں کو ڈھانپ لیتی ہے، اسی طرح سمندر طاقتور ترین وہیل مچھلیوں کو بھی چٹانوں سے ٹکرا دیتا ہے، اور انہیں جہازوں کے ٹوٹے ہوئے ملبے کے ساتھ ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔ کوئی رحم، کوئی طاقت نہیں لیکن اس کا اپنا کنٹرول ہے۔ ہانپتے ہوئے اور ایک پاگل جنگی سوار کی طرح خراٹے لے رہے ہیں جو اپنا سوار کھو بیٹھا ہے، بے ربط سمندر پوری دنیا کو زیر کر رہا ہے۔

سمندر کی نزاکت پر غور کریں۔ کس طرح اس کی سب سے خوفناک مخلوق پانی کے نیچے سرکتی ہے، زیادہ تر حصے کے کے خوبصورت ترین رنگوں کے نیچے چھپی ہوئی ہے۔ شارک کی بہت سی azure لئے غیر واضح، اور غداری کے ساتھ انواع کی دیدہ زیب شکل کے طور پر اس کے بہت سے نادم قبائل کی شیطانی چمک اور خوبصورتی پر بھی غور کریں۔ غور کریں، ایک بار پھر، سمندر کی عالمگیر کینبالزم؛ جن کی تمام مخلوقات ایک دوسرے کا شکار ہیں، دنیا کے آغاز سے ابدی جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ان سب پر غور کریں؛ اور پھر اس سبز، نرم، اور سب سے زیادہ نرم زمین کی طرف رجوع کریں؛ سمندر اور خشکی دونوں پر غور کریں۔ اور کیا تم اپنے اندر کسی چیز سے عجیب مشابہت نہیں پاتے؟ کیونکہ جیسا کہ یہ خوفناک سمندر سرسبز سرزمین کو گھیرے ہوئے ہے، اسی طرح انسان کی روح میں ایک انسولر تاہیتی ہے، جو امن اور خوشی سے بھرا ہوا ہے، لیکن آدھی معلوم زندگی کی تمام ہولناکیوں سے گھرا ہوا ہے۔ خدا آپ کو سلامت رکھے! اس جزیرے سے دور مت ہٹو، تم کبھی واپس نہیں آسکتے!

باب 59۔ سکویڈ۔

آہستہ آہستہ برٹ کے گھاس کے میدانوں میں گھومتے ہوئے، پیکوڈ ابھی بھی شمال مشرق کی طرف جاوا کے جزیرے کی طرف اپنے راستے پر تھا؛ ہلکی ہلکی ہوا اس کے الٹنے پر زور دے رہی تھی، تاکہ آس پاس کے سکون میں اس کے تین لمبے لمبے مسالیں ہلکی ہلکی ہوا کے جھونکے کی طرح ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہتھیلیوں کی طرح ایک میدان میں ہوں۔ اور پھر بھی، چاندی رات میں وسیع وقفوں پر، تنہا، دلکش جیٹ نظر آئے گا۔

لیکن ایک شفاف نیلی صبح، جب ایک خاموشی تقریباً قبل از وقت سمندر پر پھیلی ہوئی تھی، تاہم کسی بھی ٹھہرے ہوئے سکون کے ساتھ کوئی توجہ نہیں دی گئی تھی۔ جب پانیوں پر لمبے جلے ہوئے سورج کی چمک ان کے اوپر رکھی ہوئی سنہری انگلی دکھائی دیتی تھی، کچھ رازداری کا حکم دیتی تھی۔ جب پھسلتی لہریں ایک ساتھ سرگوشی کرتی تھیں جب وہ آہستہ سے چلتی تھیں۔ نظر آنے والے کرہ کی اس گہری خاموشی میں ایک عجیب و غریب تماشہ ڈیگو نے مین مست سر سے دیکھا۔

فاصلے پر، ایک بہت بڑا سفید ماس کاہلی سے اٹھ کھڑا ہوا، اور اوپر سے اونچا ہو رہا تھا، اور اپنے آپ کو آزور سے الگ کر رہا تھا، آخر کار پہاڑیوں سے برف کی پھسلن کی طرح ہماری جھلک کے سامنے چمکا۔ اس طرح ایک لمحے کے لیے چمکتی ہوئی، جیسے آہستہ آہستہ یہ کم ہوئی، اور ڈوب گئی۔ پھر ایک بار پھر اٹھی، اور خاموشی سے چمک اٹھی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہیل نہیں ہے۔ اور ابھی تک یہ موبی ڈک ہے؟ ڈیگو نے سوچا۔ ایک بار پھر پریت نیچے چلا گیا، لیکن ایک بار پھر دوبارہ نمودار ہونے پر، ایک سٹائلٹو جیسی چیخ کے ساتھ، جس نے ہر آدمی کو اس کی سر ہلانے سے چونکا دیا، نیگرو نے چیخ کر کہا:

!وہاں! وہاں پھر! وہاں وہ خلاف ورزی کرتی ہے! بالکل آگے! سفید وہیل، سفید وہیل"

اس پر، بحری جہاز صحن کے بازوؤں کی طرف بھاگے، جیسا کہ بھیڑ کے وقت میں شہد کی مکھیاں شاخوں کی طرف دوڑتی ہیں۔ تپتی دھوپ میں ننگے سر، احاب کمان کے نشان پر کھڑا تھا، اور ایک ہاتھ سے اپنے حکم کو ہیلمسمین کو لہرانے کی تیاری میں بہت پیچھے دھکیلا، ڈگو کے پھیلے ہوئے بے حرکت بازو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی بے تابی سے نظریں اس سمت ڈالیں۔

آیا ایک ساکن اور تنہا جیٹ کی فلک شگاف حاضری نے آہستہ آہستہ احاب پر کام کیا تھا، تاکہ وہ اب نرمی کے خیالات کو جوڑنے اور اس خاص وہیل کی پہلی نظر کے ساتھ آرام کرنے کے لیے تیار ہو جس کا اس نے تعاقب کیا تھا۔ تاہم یہ تھا، یا اس کی بے تابی نے اسے دھوکہ دیا۔ یہ جس طرح سے بھی ہو سکتا تھا، جلد ہی اس نے سفید ماس کو واضح طور پر محسوس کیا، بجائے اس کے کہ اس نے فوری طور پر اسے کم کرنے کا حکم دے دیا۔

چار کشتیاں جلد ہی پانی پر تھیں۔ احاب پہلے سے ہے، اور سب تیزی سے اپنے شکار کی طرف کھینچ رہے ہیں۔ جلد ہی یہ نیچے چلا گیا، اور جب کہ، موقوف کے ساتھ، ہم اس کے دوبارہ ظاہر ہونے کا انتظار کر رہے تھے، لو! اسی جگہ جہاں یہ ڈوبا تھا، ایک بار پھر آہستہ آہستہ اوپر اٹھ گیا۔ تقریباً اس لمحے کے لیے موبی ڈک کے تمام خیالات کو فراموش کرتے ہوئے، اب ہم نے سب سے زیادہ حیرت انگیز مظاہر پر نظر ڈالی جسے خفیہ سمندروں نے اب تک بنی نوع انسان پر ظاہر کیا ہے۔ ایک وسیع پلپی ماس، لمبائی اور چوڑائی میں فرلانگ، ایک نظر آنے والے کریم رنگ کا، پانی پر تیرتا ہوا، بے شمار لمبے بازو اس کے مرکز سے نکل رہے ہیں، اور اپنا کونڈا کے گھونسلے کی طرح گھماؤ اور گھماؤ، جیسے کسی بھی بے بس کو آنکھ بند کر کے پکڑ لیا جائے۔ پہنچ کے اندر اعتراض. اس کا کوئی قابل ادراک چہرہ یا سامنے نہیں تھا۔ احساس یا جبلت کا کوئی قابل فہم نشان نہیں؛ لیکن وہاں بلووں پر غیر منقولہ، زندگی کا ایک غیر معمولی، بے شکل، موقع جیسا منظر۔

دھیمی چوسنے والی آواز کے ساتھ جیسے یہ پھر سے غائب ہو گیا، سٹاربک اب بھی مشتعل پانیوں کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں وہ ڈوب گیا تھا، ایک جنگلی آواز کے ساتھ بولا- "تجھے دیکھنے کے بجائے میں نے موبی ڈک کو دیکھا اور اس سے لڑا تھا، اے سفید بھوت۔ !

.یہ کیا تھا سر؟'' فلاسک نے کہا''

عظیم زندہ سکویڈ، جس کے بارے میں وہ کہتے ہیں، چند وہیل بحری جہاز کبھی دیکھے تھے، اور اس کے بارے میں "
"بتانے کے لیے اپنی بندرگاہوں پر واپس آئے تھے۔

لیکن اخی اب نے کچھ نہیں کہا۔ اپنی کشتی کا رخ موڑ کر وہ واپس کشتی کی طرف روانہ ہوا۔ باقی خاموشی سے پیروی کرتے ہیں۔

عام طور پر سپرم وہیل مین نے جو بھی توہمات اس چیز کو دیکھنے کے ساتھ جوڑے ہیں، یہ یقینی ہے کہ اس کی ایک جھلک اس قدر غیر معمولی ہے، کہ حالات اس چیز کو ظاہر کرنے کے لیے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے، کہ اگرچہ ایک اور سبھی اسے سمندر کی سب سے بڑی متحرک چیز قرار دیتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت کم لوگوں کے پاس اس کی اصل نوعیت اور شکل کے بارے میں انتہائی مبہم خیالات ہیں۔ اس کے باوجود، وہ یہ مانتے ہیں کہ یہ سپرم وہیل کو اس کی واحد خوراک فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ وہیل کی دوسری نسلیں پانی کے اوپر اپنا کھانا تلاش کرتی ہیں، اور انسان کو کھانا کھلانے کے عمل میں دیکھا جا سکتا ہے، اسپرماسیٹی وہیل اپنی پوری خوراک سطح کے نیچے نامعلوم علاقوں میں حاصل کرتی ہے۔ اور صرف قیاس آرائی سے ہی کوئی بھی بتا سکتا ہے کہ یہ خوراک کس چیز پر مشتمل ہے۔ بعض اوقات، جب قریب سے تعاقب کیا جاتا ہے، تو وہ اسکویڈ کے علیحدہ بازوؤں کو ختم کر دیتا ہے۔ اس طرح ان میں سے کچھ کی لمبائی بیس اور تیس فٹ سے زیادہ تھی۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جس عفریت سے یہ بازو تعلق رکھتے ہیں وہ عام طور پر سمندر کے بستر سے چمٹ جاتا ہے۔ اور یہ کہ سپرم وہیل کو، دوسری پرجاتیوں کے برعکس، اس پر حملہ کرنے اور پھاڑنے کے لیے دانت فراہم کیے جاتے ہیں۔

یہ تصور کرنے کے لئے کچھ بنیاد معلوم ہوتی ہے کہ بشپ پونٹوپوڈن کا عظیم کریکن بالآخر اسکویڈ میں خود کو حل کر سکتا ہے۔ بشپ نے جس انداز میں اسے بیان کیا ہے، باری باری اٹھنے اور ڈوبنے کے طور پر، کچھ دیگر تفصیلات کے ساتھ وہ بیان کرتا ہے، اس سب میں دونوں ایک دوسرے سے مماثل ہیں۔ لیکن اس نے جس ناقابل یقین حد تک اسے تفویض کیا ہے اس کے حوالے سے بہت زیادہ تخفیف ضروری ہے۔

کچھ ماہرین فطرت کی طرف سے جنہوں نے مبہم طور پر پراسرار مخلوق کی افواہیں سنی ہیں، جن کے بارے میں یہاں بات کی گئی ہے، یہ کٹل مچھلی کے طبقے میں شامل ہے، جس سے در حقیقت، بعض بیرونی لحاظ سے اس کا تعلق لگتا ہے، لیکن صرف اناک کے طور پر۔ قبیلہ

باب60۔لائن۔

وہیلنگ کے منظر کے حوالے سے جو جلد ہی بیان کیا جائے گا، اور ساتھ ہی ساتھ دیگر جگہوں پر پیش کیے گئے اسی طرح کے تمام مناظر کی بہتر تفہیم کے لیے، میں یہاں جادوئی، بعض اوقات خوفناک وہیل لائن کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

ماہی گیری میں اصل میں استعمال ہونے والی لکیر بہترین بھنگ کی تھی، جس میں تارکول سے تھوڑا سا بخارات بنتے تھے، اس سے رنگدار نہیں، جیسا کہ عام رسیوں کے معاملے میں ہوتا ہے۔ جب کہ ٹار، جیسا کہ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے، رسی بنانے والے کے لیے بھنگ کو زیادہ لچکدار بناتا ہے، اور عام جہاز کے استعمال کے لیے ملاح کے لیے رسی کو خود بھی زیادہ آسان بناتا ہے۔ پھر بھی، نہ صرف عام مقدار بہت زیادہ وہیل لائن کو اس قریبی کوائلنگ کے لیے سخت کر دے گی جس کا اسے نشانہ بنایا جانا چاہیے۔ لیکن جیسا کہ زیادہ تر بحری جہاز سیکھنا شروع کر رہے ہیں، عام طور پر ٹار رسی کی استحکام یا مضبوطی میں کسی بھی طرح اضافہ نہیں کرتا، خواہ اس سے اس کو کمپیکٹینس اور چمک کیوں نہ ملے۔

آخری سالوں سے منیلا کی رسی امریکی ماہی گیری میں تقریباً مکمل طور پر بھنگ کو وہیل لائنوں کے لیے ایک مواد کے طور پر چھوڑ چکی ہے۔ کیونکہ، اگرچہ بھنگ کی طرح پائیدار نہیں، لیکن یہ زیادہ مضبوط، اور کہیں زیادہ نرم اور

بھنگ سے کہیں زیادہ خوبصورت اور ،(ہے æsthetics چونکہ ہر چیز میں ایک) لچکدار ہے۔ اور میں شامل کروں گا کشتی بنتا ہے۔ بھنگ ایک دھول دار، تاریک ساتھی، ایک طرح کا ہندوستانی ہے۔ لیکن منیلا دیکھنے کے لیے سنہری بالوں والی سر کیسیئن کی طرح ہے۔

وہیل لائن موٹائی میں ایک انچ کا صرف دو تہائی ہے۔ پہلی نظر میں، آپ اسے اتنا مضبوط نہیں سوچیں گے جتنا یہ واقعی ہے۔ تجربے سے اس کے ڈیڑھ سوت ہر ایک کا وزن ایک سو بیس پاؤنڈ ہو جائے گا۔ تاکہ پوری رسی تقریباً تین ٹن کے برابر تناؤ برداشت کرے۔ لمبائی میں، عام سپرم وہیل لائن کی پیمائش دو سو فیتھم سے زیادہ ہوتی ہے۔ کشتی کی کڑی کی طرف یہ ٹب میں گھوم کر کنڈلی ہوئی ہے، نہ کہ اسٹیل کے کیڑے کے پائپ کی طرح، بلکہ ایک گول، پنیر کی شکل کے گھنے پلنگوں والی "پنڈیاں" یا مر تکز سرپلائزیشن کی تہوں کی تشکیل کے لیے، بغیر کسی کھوکھلے لیکن "دل" یا ، پنیر کے محور پر ایک منٹ کی عمودی ٹیوب بنتی ہے۔ چونکہ کوائلنگ میں کم سے کم الجھنا یا کھٹکنا، بھاگنے میں، کسی کا بازو ٹانگ یا پورا جسم اکھاڑ پھینکتا ہے، اس لیے اس کے ٹب میں لکیر ڈالنے میں انتہائی احتیاط برتی جاتی ہے۔ کچھ ہارپونرز اس کاروبار میں تقریباً ایک پوری صبح کھائیں گے، لائن کو اونچی جگہ پر لے جائیں گے اور پھر اسے ٹب کی طرف ایک بلاک کے ذریعے نیچے کی طرف موڑ دیں گے، تاکہ کوائلنگ کے عمل میں اسے ہر ممکن جھریوں اور مروڑ سے آزاد کیا جا سکے۔

انگریزی کشتیوں میں ایک کے بجائے دو ٹب استعمال ہوتے ہیں۔ ایک ہی لائن دونوں ٹبوں میں مسلسل کنڈلی ہوئی ہے۔ اس میں کچھ فائدہ ہے؛ کیونکہ یہ جڑواں ٹب اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ وہ کشتی میں زیادہ آسانی سے فٹ ہو جاتے ہیں، اور اس پر اتنا دباؤ نہیں ڈالتے۔ جبکہ، امریکی ٹب، جس کا قطر تقریباً تین فٹ اور متناسب گہرائی ہے، ایک ایسے دستکاری کے لیے کافی بھاری بھرکم سامان بناتا ہے جس کے تختے صرف ڈیڑھ انچ موٹائی کے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہیل کشتی کا نچلا حصہ نازک برف کی طرح ہے، جو کافی تقسیم شدہ وزن کو برداشت کرے گا، لیکن زیادہ توجہ مرکوز کرنے والا نہیں۔ جب پینٹ شدہ کینوس کا احاطہ امریکی لائن ٹب پر تالیاں بجاتا ہے، تو کشتی ایسا لگتا ہے جیسے یہ وہیل مچھلیوں کو پیش کرنے کے لیے ایک شاندار شادی کا کیک لے کر نکل رہی ہو۔

لائن کے دونوں سرے بے نقاب ہیں؛ نچلا سرا آنکھ کے ٹکڑے یا لوپ میں ختم ہوتا ہے جو ٹب کے پہلو کے خلاف نیچے سے آتا ہے، اور اس کے کنارے پر لٹکتا ہے جو ہر چیز سے مکمل طور پر منقطع ہوتا ہے۔ نچلے سرے کی یہ ترتیب دو کھاتوں پر ضروری ہے۔ پہلا: پڑوسی کشتی سے ایک اضافی لائن کو باندھنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے، اگر وہیل کی آواز اتنی گہری ہو کہ ہارپون سے اصل میں منسلک پوری لائن کو لے جانے کا خطرہ ہو۔ ان مثالوں میں، وہیل یقیناً ایل کے پیالا کی طرح منتقل ہو جاتی ہے، جیسا کہ یہ ایک کشتی سے دوسری کشتی میں تھی۔ اگرچہ پہلی کشتی ہمیشہ اپنے ساتھی کی مدد کے لیے ہاتھ پر منڈلاتی ہے۔ دوسرا: یہ انتظام عام حفاظت کی خاطر ناگزیر ہے۔ کیوں کہ لکیر کا نچلا سرا کسی بھی طرح سے کشتی کے ساتھ جڑا ہوا تھا، اور اگر وہیل لائن کو ختم کرنے کے لیے تقریباً ایک ہی لمحے میں، تمباکو نوشی کرتی تھی، جیسا کہ وہ کبھی کبھی کرتا ہے، وہ وہاں نہیں رکتا، برباد ہونے والوں کے لیے۔ کشتی کو اس کے پیچھے سمندر کی گہرائی میں گھسیٹا جائے گا۔ اور اس صورت میں کوئی بھی ٹاؤن کرائیر اسے دوبارہ کبھی نہیں ملے گا۔

پیچھا کرنے کے لیے کشتی کو نیچے کرنے سے پہلے، لائن کے اوپری سرے کو ٹب سے پیچھے لے جایا جاتا ہے، اور وہاں لاگر ہیڈ کے گرد سے گزرتے ہوئے، دوبارہ کشتی کی پوری لمبائی کو آگے بڑھایا جاتا ہے، اور ہر آدمی کے ڈنڈے کے کرگھے یا ہینڈل پر کر اس کی طرف ٹکا ہوتا ہے۔, تا کہ یہ قطار میں اس کی کلائی سے ٹکرائے۔ اور مردوں کے درمیان سے گزرنا بھی، جب وہ باری باری مخالف بندوقوں پر بیٹھتے ہیں، کشتی کے انتہائی نوکدار پرے میں سیسے والے چوکوں یا سے یہ chocks نالیوں تک، جہاں ایک لکڑی کا پن یا سیخ ایک عام لحاف کے سائز کا ہے، اسے پھسلنے سے روکتا ہے۔ کمانوں کے اوپر ہلکی سی تہہ میں لٹک جاتا ہے، اور پھر دوبارہ کشتی کے اندر سے گزر جاتا ہے۔ اور کچھ دس یا بیس فیتھوم (جسے باکس لائن کہا جاتا ہے) کمانوں میں باکس پر باندھا جاتا ہے، یہ بندوق والے کی طرف تھوڑا آگے جاتا ہے، اور ، پھر مختصر وارپ سے منسلک ہوتا ہے - رسی جو فوری طور پر منسلک ہوتا ہے ہارپون کے ساتھ؛ لیکن اس تعلق سے پہلے شارٹ وارپ مختلف پراسراریت سے گزرتا ہے جو تفصیل کے لیے بہت تکلیف دہ ہے۔

اس طرح وہیل لائن پوری کشتی کو اپنی پیچیدہ کنڈلیوں میں جوڑ دیتی ہے، تقریباً ہر سمت اس کے گرد گھومتی اور مروڑتی ہے۔ تمام اور زمین اس کے خطرناک بگاڑ میں ملوث ہیں۔ تا کہ زمیندار کی ڈرپوک نظروں کو وہ ہندوستانی جادوگر لگتے ہیں، جن میں سب سے مہلک سانپ اپنے اعضاء کو کھیلتے ہوئے دکھا رہے ہیں۔ اور نہ ہی کوئی فانی عورت کا

بیٹا پہلی بار خود کو ان بھنگ کی پیچیدگیوں کے درمیان بیٹھا سکتا ہے، اور اس پر اپنی پوری کوشش کرتے ہوئے، اسے یہ خیال کرنا چاہیے کہ کسی نامعلوم لمحے میں ہارپون چلایا جائے گا، اور یہ تمام خوفناک کنٹریشنز ڈال دی جائیں گی۔ بجتی ہوئی بجلی کی طرح کھیلنا؛ اس طرح اس کی حالت ایسی لرزش کے بغیر نہیں ہو سکتی جو اس کی ہڈیوں کے گودے کو ہلتی ہوئی جیلی کی طرح اس میں کانپنے لگتی ہے۔ پھر بھی عادت — عجیب بات! عادت سے کیا حاصل نہیں ہو سکتا؟— گیئر سیلیز، زیادہ خوش مزاجی، بہتر لطیفے، اور خوش گوار باتیں، آپ نے اپنی مہوگنی کے بارے میں اس سے زیادہ کبھی نہیں سنا، جتنا کہ آپ وہیل بوٹ کے آدھے انچ کے سفید دیودار پر سنیں گے، جب اس طرح جلاد کے پھندے میں لٹکا دیا جائے گا۔ ; اور، کنگ ایڈورڈ کے سامنے کیلیس کے چھ برگرز کی طرح، عملے کی تشکیل کرنے والے چھ آدمی موت کے جبڑوں میں گھس جاتے ہیں، ہر گلے میں ایک ہیلٹر کے ساتھ، جیسا کہ آپ کہہ سکتے ہیں۔

شاید ایک بہت ہی کم سوچ اب آپ کو بار بار وہیلنگ کی ان آفات کا محاسبہ کرنے کے قابل بنائے گی — جن میں سے کچھ اتفاقی طور پر بیان کیے گئے ہیں — اس آدمی یا اس آدمی کو لائن سے کشتی سے باہر لے جایا گیا، اور گم ہو گیا۔ کیونکہ جب لکیر نکل رہی ہو تو کشتی میں بیٹھنا ایسا ہی ہے جیسے کسی بھاپ کے انجن کی پوری طرح سے جھنجھلاہٹ کے درمیان بیٹھا جائے، جب ہر اڑتی ہوئی شہتیر، شافٹ اور پہیہ چر رہا ہو۔ تم۔ یہ بدتر ہے؛ کیونکہ تم ان خطرات کے دل میں بے حرکت نہیں بیٹھ سکتے، کیونکہ کشتی جھولے کی طرح ہل رہی ہے، اور تم ایک طرف اور دوسری طرف، بغیر کسی انتباہ کے۔ اور صرف ایک خاص خود کو ایڈجسٹ کرنے والی خوشی اور ارادے اور عمل کے ساتھ ساتھ، کیا آپ مازپا بننے سے بچ سکتے ہیں، اور وہاں سے بھاگ سکتے ہیں جہاں سے دیکھنے والا سورج خود آپ کو کبھی نہیں چھید سکتا۔

ایک بار پھر: جیسا کہ گہرا سکون جو صرف بظاہر طوفان سے پہلے ہوتا ہے اور اس کی پیشین گوئی کرتا ہے، شاید طوفان سے بھی زیادہ خوفناک ہے۔ کیونکہ، بے شک، سکون صرف طوفان کی چادر اور لفافہ ہے۔ اور اسے اپنے اندر رکھتا ہے، جیسا کہ بظاہر بے ضرر رائفل میں مہلک پاؤڈر، اور گیند، اور دھماکہ ہوتا ہے۔ لہٰذا لکیر کا خوبصورت آرام، جیسا کہ یہ حقیقی کھیل میں لانے سے پہلے خاموشی سے شہابیوں کے بارے میں ناگن بناتا ہے- یہ ایک ایسی چیز ہے جو اس خطرناک معاملے کے کسی بھی دوسرے پہلو سے زیادہ حقیقی دہشت کا حامل ہے۔ لیکن مزید کیوں کہا؟ تمام مرد وہیل لائنوں میں لپٹے رہتے ہیں۔ سب اپنی گردنوں میں تالیوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن یہ تب ہی ہوتا ہے جب

موت کے تیز، اچانک موڑ میں پھنس جاتا ہے، کہ انسان کو زندگی کے خاموش، لطیف، ہمیشہ موجود خطرات کا احساس ہوتا ہے۔ اور اگر آپ فلسفی ہیں، اگرچہ وہیل کی کشتی میں بیٹھے ہوئے ہیں، آپ کو دل میں اس سے زیادہ خوف محسوس نہیں ہوگا کہ آپ شام کی آگ کے سامنے پوکر کے ساتھ بیٹھے ہیں، نہ کہ ہارپون کے ساتھ، آپ کے پہلو میں۔

باب 61۔ سٹب ایک وہیل کو مارتا ہے۔

اگر سٹاربک کے نزدیک سکویڈ کا ظہور ایک نشانی چیز تھی، تو Queequeg کے نزدیک یہ بالکل مختلف چیز تھی۔

"جب تم اسے 'کوئڈ' دیکھتے ہو،" وحشی نے اپنی لہرائی ہوئی کشتی کے کمان میں اپنے ہارپون کو ہانکتے ہوئے کہا، "تو تم جلدی سے اسے 'پارم وہیل' دیکھو گے۔"

اگلا دن انتہائی خاموش اور امس بھرا تھا، اور ان میں مشغول ہونے کے لیے کچھ خاص نہیں تھا، پیکوڈ کا عملہ اس طرح کے خالی سمندر کی وجہ سے نیند کے جادو کا مقابلہ مشکل سے کر سکتا تھا۔ بحر ہند کے اس حصے کے لیے جس کے ذریعے ہم اس وقت سفر کر رہے تھے وہ نہیں جسے وہیل مین ایک زندہ زمین کہتے ہیں۔ یعنی، یہ ریوڈی لا پلاٹا سے دور یا پیرو کے اندر ساحلی زمین کے مقابلے میں زیادہ ہلچل مچانے والے پانیوں کے پورپوز، ڈولفن، فلائنگ فش، اور دیگر متحرک باشندوں کی کم جھلکیاں فراہم کرتا ہے۔

اب میری باری تھی کہ میں سب سے آگے کھڑا ہوں۔ اور اپنے کندھوں کے ساتھ ڈھیلے شاہی کفنوں کے ساتھ جھکتے ہوئے، میں بے بسی سے اس میں ڈوبتا رہا جو ایک جادوئی ہوا لگ رہی تھی۔ کوئی قرارداد اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ اس خوابیدہ موڈ میں سارے ہوش و حواس کھو کر، آخر کار میری روح میرے جسم سے نکل گئی۔ اگرچہ میرا جسم

اب بھی پینڈولم کی مرضی کے طور پر ڈولتا رہا، طویل عرصے کے بعد جس طاقت نے اسے پہلے منتقل کیا تھا اسے واپس لے لیا گیا ہے۔

پہلے ہی بھولنے کی کیفیت مجھ پر چھائی ہوئی تھی، میں نے محسوس کیا تھا کہ مین اور میزن-مسٹ ہیڈز کے بحری جہاز پہلے ہی غنودگی میں تھے۔ یوں کہ آخر کار ہم تینوں بے جان ہو کر نیزوں سے جھول گئے، اور ہم نے جو بھی جھولا بنایا اس کے لیے نیچے سے سوتے ہوئے سرکار کی طرف سے ایک سر ہلایا گیا۔ لہروں نے بھی اپنی بے بسی سے سر ہلایا۔ اور سمندر کے وسیع ٹرانس کے پار، مشرق نے مغرب کی طرف سر ہلایا، اور سورج سب پر۔

اچانک میری بند آنکھوں کے نیچے بلبلے پھٹتے نظر آئے۔ برائیوں کی طرح میرے ہاتھوں نے کفنوں کو پکڑ لیا۔ کسی غیر مرئی، مہربان ایجنسی نے مجھے محفوظ رکھا۔ ایک جھٹکے کے ساتھ میں زندگی میں واپس آیا۔ اور لو! ہمارے لی کے نیچے، چالیس فیتھ دور نہیں، ایک بہت بڑا اسپرم وہیل پانی میں لپٹی ہوئی ہے جیسے فریگیٹ کے الٹنے والے ہول کی طرح، اس کی چوڑی، چمکیلی پیٹھ، ایتھوپیائی رنگت کی، سورج کی کرنوں میں آئینے کی طرح چمک رہی ہے۔ لیکن سمندر کی گرت میں سستی کے ساتھ ڈھلتی، اور ہمیشہ اور آرام سے اپنے بخارات سے بھرے جیٹ کو پھونکتی ہوئی، وہیل ایسی لگ رہی تھی جیسے ایک گرم دوپہر کے اپنے پائپ کو سگریٹ پی رہا ہو۔ لیکن وہ پائپ، غریب وہیل، تمہاری آخری تھی. گویا کسی جادوگر کی چھڑی سے ٹکرا گیا، سوئے ہوئے جہاز اور اس میں سوار ہر سونے والا ایک دم بیدار ہونے لگا۔ اور جہاز کے تمام حصوں سے آوازوں کے ایک سکور سے زیادہ، بیک وقت اوپر سے تین نوٹوں کے ساتھ، عادی رونے کی آوازیں، جیسے عظیم مچھلی آہستہ آہستہ اور باقاعدگی سے چمکتی ہوئی نمکین پانی کو ہوا میں پھینک رہی ہے۔

کشتیوں کو صاف کرو! لوف!" احاب نے پکارا۔ اور اپنے ہی حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اس نے ہیلم کو نیچے پھینک " دیا اس سے پہلے کہ ہیلم مین ترجمان کو سنبھال سکے۔

، عملے کی اچانک آوازوں نے وہیل کو گھبرا دیا ہو گا۔ اور کشتیاں گرنے سے پہلے، شاندار طریقے سے مڑتے ہوئے وہ تیراکی کی طرف چلا گیا، لیکن اس قدر مستحکم سکون کے ساتھ، اور تیرتے ہوئے اتنی کم لہریں پیدا کیں، کہ آخر کار وہ ابھی تک گھبرانے والا نہیں، احیاب نے حکم دیا کہ ایسا نہ ہو۔ ایک اون کا استعمال کیا جانا چاہئے، اور کوئی آدمی کو

سر گوشیوں میں نہیں بولنا چاہئے. کشتیوں کی بندوقوں پر اونٹاریو کے ہندوستانیوں کی طرح بیٹھے ہوئے، ہم تیزی سے لیکن خاموشی سے پیڈل چلاتے رہے۔ بے ہنگم بادبانوں کو تسلیم نہ کرنے والا پر سکون۔ اس وقت، جب ہم اس طرح پیچھا کرتے ہوئے آگے بڑھے، عفریت نے اپنی دم کو چالیس فٹ ہوا میں کھڑا کیا، اور پھر اس طرح نظروں سے اوجھل ہو گیا جیسے کوئی ٹاور نگل گیا ہو۔

وہاں فلیکس جاتے ہیں!" رونا تھا، ایک اعلان کے فوراً بعد سٹب نے اپنا میچ تیار کیا اور اپنے پائپ کو جلایا، ابھی کے " لیے مہلت دی گئی تھی۔ اس کی آواز کا پورا وقفہ ختم ہونے کے بعد، وہیل پھر سے اٹھی، اور اب تمبا کو نوشی کی کشتی سے پہلے، اور اس سے زیادہ قریب ہونے کی وجہ سے، سٹب نے پکڑے جانے کے اعزاز پر شمار کیا۔ اب صاف ظاہر تھا کہ وہیل اپنے تعاقب کرنے والوں سے واقف ہو چکی تھی۔ احتیاط کی ساری خاموشی اس لیے کسی کام کی نہ رہی۔ پیڈل گرا دیے گئے، اور اوز زور سے کھیل میں آ گئے۔ اور پھر بھی اپنے پائپ پر پھونک پھونک کر، سٹب نے حملہ کرنے پر اپنے عملے کو خوش کیا۔

ہاں، مچھلی میں ایک زبردست تبدیلی آئی تھی۔ اس کے خطرے میں سب زندہ، وہ جا رہا تھا" سر باہر"; وہ حصہ اس * پاگل خمیر سے ترچھا انداز میں پیش کر رہا ہے جسے اس نے تیار کیا تھا۔

یہ کسی اور جگہ دیکھا جائے گا کہ سپرم وہیل کے بڑے سر کا پورا اندرونی حصہ کس انتہائی ہلکے مادے پر مشتمل* ہے۔ اگرچہ بظاہر سب سے بڑا ہے، لیکن یہ اس کے بارے میں اب تک کا سب سے زیادہ خوش کن حصہ ہے۔ تاکہ وہ آسانی کے ساتھ اسے ہوا میں بلند کرتا ہے، اور اپنی انتہائی رفتار سے چلتے ہوئے ہمیشہ ایسا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے سر کے اگلے حصے کے اوپری حصے کی چوڑائی اور نچلے حصے کی ایسی ٹیپرنگ کٹ واٹر کی تشکیل، کہ اس کے سر کو ترچھا طور پر اونچا کر کے، اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایک جھکے ہوئے سے تبدیل کر دے گا۔ نیویارک کی ایک تیز پائلٹ کشتی میں سست گیلیوٹ۔

اسے شروع کرو، اسے شروع کرو، میرے آدمی! اپنے آپ کو جلدی نہ کرو؛ کافی وقت لگائیں - لیکن اسے شروع" کریں؛ اسے تالیوں کی طرح شروع کرو، بس اتنا ہی ہے،" سٹب نے پکارتے ہوئے دھواں چھوڑتے ہوئے کہا۔" اسے

۔ اسے شروع کرو، تاش، میرے لڑکے - اسے Tashtego ، شروع کرو، اب؛ انہیں لمبا اور مضبوط اسٹروک دو شروع کرو، سب؛ لیکن ٹھنڈا رہو، ٹھنڈا رکھو—کھیرے کا لفظ ہے—آسان، آسان—صرف اسے خوفناک موت اور ہنستے ہوئے شیطانوں کی طرح شروع کرو، اور دفن شدہ مردہ کو ان کی قبروں سے کھڑا کرو، لڑکوں—بس اتنا ہی "!ہے۔ اسے شروع کرو

وووو!واہ!" جواب میں ہم جنس پرستوں کے ہیڈر کو چیخا، کچھ پرانی جنگی لہروں کو آسمانوں تک پہنچایا۔ جب کشتی میں " سوار ہر سوار غیر ارادی طور پر ایک زبردست لیڈنگ اسٹروک کے ساتھ آگے بڑھتا ہے جو شوقین ہندوستانی نے دیا تھا۔

لیکن اس کی جنگلی چیخوں کا جواب دوسروں نے بالکل جنگلی کی طرح دیا۔ "کی-ہی! کی-ہی!" ڈگو نے چیخ ماری، اپنی سیٹ پر آگے اور پیچھے کی طرف دبائے ہوئے، اپنے پنجرے میں ٹائیگر کی طرح۔

کالا! کولو!" کوئکیگ نے چیخ ماری، جیسے گرینیڈیئر کے اسٹیک کے منہ پر اپنے ہونٹوں کو مار رہا ہو۔ اور اس طرح اوز" اور چیخوں سے کیل سمندر کو کاٹ دیتے ہیں۔ دریں اثنا، سٹب نے وین میں اپنی جگہ برقرار رکھتے ہوئے، پھر بھی اپنے آدمیوں کو شروع کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی، ہر وقت اس کے منہ سے دھواں نکلتا رہا۔ مایوسیوں کی طرح انہوں نے کھینچا اور تناؤ کیا، یہاں تک کہ استقبال کی پکار سنائی دی- "کھڑے ہو جاؤ، تشٹیگو! اسے دو!" ہارپون پھینکا گیا۔ "سب کو سخت کرو!" سواروں نے پانی کا سہارا لیا۔ اسی لمحے کچھ گرم ہوا اور ان کی کلائیوں میں سے ہر ایک کے ساتھ سسکارا۔ یہ جادوئی لکیر تھی۔ اس سے ایک لمحہ پہلے، سٹب نے تیزی سے اس کے ساتھ دو اضافی موڑ لاگر ہیڈ کے گرد پکڑ لیے تھے، جہاں سے، اس کے تیز رفتار چکروں کی وجہ سے، اب ایک بھنگ کا نیلا دھواں اُٹھ کر اس کے پائپ سے اٹھنے والے مستقل دھوئیں کے ساتھ گھل مل گیا۔ جیسے جیسے لکیر گول سر سے گزرتی گئی اسی طرح، اس مقام تک پہنچنے سے پہلے، یہ سٹب کے دونوں ہاتھوں میں سے اور اس کے درمیان سے پھسلتے ہوئے گزرا، جہاں سے ہاتھ کے کپڑے، یا ان اوقات میں کبھی کبھی پہنے ہوئے لحاف والے کینوس کے چوکور، حادثاتی طور پر گر گئے تھے۔ یہ ایسا ہی تھا جیسے کسی

دشمن کی تیز دو دھاری تلوار کو بلیڈ سے پکڑے، اور وہ دشمن ہر وقت اسے آپ کے چنگل سے چھیننے کی کوشش کرتا رہے۔

لائن کو گیلا کرو! لائن کو گیلا کرو!" سٹب نے ٹب اور سمین (وہ ٹب کے پاس بیٹھا ہوا تھا) کو پکارا جس نے اس کی" ٹوپی چھین کر سمندر کے پانی کو اس میں ڈال دیا۔ اب کشتی ابلتے ہوئے پانی میں سے شارک کے تمام پنکھوں کی طرح اڑ نے یہاں جگہوں کو تبدیل کر دیا—سٹرن کے لیے اسٹیم—ایک حیران کن کاروبار Tashtego اور Stubb گئی۔ واقعی اس ہلچل میں۔

، جزوی طور پر اس ایکٹ کی ناگزیریت کو ظاہر کرنے کے لیے، یہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ، پرانی ڈچ ماہی گیری میں * پانی کے ساتھ چلتی ہوئی لائن کو ڈیش کرنے کے لیے ایک موپ کا استعمال کیا جاتا تھا۔ بہت سے دوسرے بحری جہازوں میں، اس مقصد کے لیے ایک لکڑی کا پگن، یا بیلر رکھا جاتا ہے۔ تاہم، آپ کی ٹوپی سب سے زیادہ آسان ہے۔

کشتی کے اوپری حصے کی پوری لمبائی کو پھیلانے والی ہلنے والی لکیر سے، اور اب اس کے ہارپ سٹرنگ سے زیادہ تنگ ہونے کی وجہ سے، آپ نے سوچا ہوگا کہ کرافٹ کے دو الٹے ہیں - ایک پانی کو توڑنے والا، دوسرا ہوا کو کشتی کی طرح۔ ایک ہی وقت میں دونوں مخالف عناصر کے ذریعے منتشر ہوا۔ کمانوں پر کھیلا جانے والا ایک مسلسل جھرنا۔ اس کے ، جاگتے میں ایک لامتناہی گھومنے والا ایڈی؛ اور، اندر سے ہلکی سی حرکت پر، یہاں تک کہ ایک چھوٹی انگلی کی، ہلتی ہوئی کریکنگ کرافٹ اس کے اسپاسموڈک بندوق والے کے اوپر سمندر میں جا گرا۔ اس طرح وہ دوڑ پڑے۔ ہر ایک آدمی طاقت کے ساتھ اور اپنی سیٹ سے چمٹا ہوا ہے، تاکہ جھاگ پر پھینکا جا سکے۔ اور اسٹیئرنگ اور پر تاشٹیگو کی اونچی شکل تقریباً دوگنی ہوتی ہے، تاکہ اس کے مرکز ثقل کو نیچے لایا جا سکے۔ پورے بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل اپنے راستے میں گولی مارتے ہوئے گزرے ہوئے لگ رہے تھے، یہاں تک کہ وہیل نے اپنی پرواز کو کچھ ڈھیلا کر دیا۔

ہول ان - ہاول ان!" سٹب نے بوزمین کو پکارا! اور، وہیل کی طرف منہ کرتے ہوئے، تمام ہاتھ کشتی کو اپنی طرف" کھینچنے لگے، جب کہ کشتی کو کھینچا جا رہا تھا۔ جلد ہی اس کے پہلو کے ساتھ، سٹب، مضبوطی سے اناڑی کلیٹ میں اپنے گھٹنے

کو لگاتا ہوا، اڑنے والی مچھلی میں ڈارٹ کے بعد ڈارٹ کرتا ہوا؛ حکم کے مطابق، کشتی باری باری وہیل کے خوفناک دیوار کے راستے سے باہر نکلتی ہے، اور پھر ایک اور اڑانے کے لیے آگے بڑھتی ہے۔

سرخ لہر اب عفریت کے چاروں اطراف سے اس طرح بہہ رہی ہے جیسے پہاڑی کے نیچے نہر۔ اس کا اذیت زدہ جسم نمکین پانی میں نہیں بلکہ خون میں لپٹا تھا، جو ان کے پیچھے فرلانگ کے لیے بلبلا اور سیتا تھا۔ سمندر میں اس سرخ رنگ کے تالاب پر کھیلتے ہوئے جھکتے سورج نے ہر چہرے پر اپنا عکس واپس بھیج دیا، تاکہ وہ سب سرخ آدمیوں کی طرح ایک دوسرے پر چمکنے لگے۔ اور ہر وقت، سفید دھوئیں کے جیٹ کے بعد جیٹ وہیل کے اسپریکل سے اذیت ناک طور پر گولی مار دی گئی، اور پرجوش سربراہ کے منہ سے پف کے بعد شدید پف؛ جیسا کہ ہر ڈارٹ پر، اپنی ٹیڑھی لینس (اس کے ساتھ لگی لکیر کے ذریعے) کو پکڑتے ہوئے، سٹب نے اسے بار بار سیدھا کیا، بندوق والے کے خلاف چند تیز ضربیں لگا کر، پھر بار بار اسے وہیل میں بھیج دیا۔

اپ ھیں بچو - اوپر ھیں بچو!" اب اس نے جھکنے والے کو پکارا، جیسے ڈوبتی ہوئی وہیل اس کے غصے میں آرام کر رہی" تھی۔ "اوپر کھینچو!—قریب!" اور کشتی مچھلی کے کنارے کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ کمان کے اوپر پہنچ کر، سٹب نے آہستہ آہستہ اپنی لمبی تیز لانس مچھلی میں ڈالی، اور اسے وہیں رکھا، احتیاط سے منتھنا اور منتھنا، جیسے احتیاط سے سونے کی گھڑی کے بعد محسوس کرنا چاہ رہا ہو کہ شاید وہیل نگل گئی ہو، اور جس سے وہ خوف زدہ تھا۔ ٹوٹنے سے پہلے وہ اسے باہر نکال سکتا تھا۔ لیکن وہ سونے کی گھڑی جس کی اس نے تلاش کی تھی وہ مچھلی کی اندرونی زندگی تھی۔ اور اب یہ مارا گیا ہے؛ کیونکہ، اس کے ٹرانس سے شروع ہونے والی اس ناقابل بیان چیز میں جس کو اس کی "جھڑپ" کہا جاتا ہے، عفریت خوفناک طور پر اس کے خون میں ڈوبا ہوا تھا، اپنے آپ کو ناقابل تسخیر، پاگل، ابلتے ہوئے اسپرے میں لپیٹ لیا تھا، تاکہ اس خطرے سے دوچار ہنر، فوری طور پر اسٹرن کو گرا دے، آنکھیں بند کر کے جدوجہد کرنے کے لیے بہت کچھ کرنا پڑا۔ دن کی صاف ہوا میں اُس دھندلی گودھولی سے باہر۔

اور اب اپنے جھنجھلاہٹ میں ڈھلتے ہوئے، وہیل ایک بار پھر نظروں سے باہر نکل آئی۔ ایک طرف سے دوسری طرف بڑھنا؛ تیز، کریکنگ، اذیت ناک سانسوں کے ساتھ، اسپاسموڈیلی طور پر اس کے ٹونٹی کے سوراخ کو پھیلانا اور

، سکڑنا۔ آخر میں، جمے ہوئے سرخ گور کے ایک کے بعد ایک جھڑ کیں، جیسے کہ یہ سرخ شراب کی جامنی لیز تھی خوفزدہ ہوا میں گولی مار دی؛ اور دوبارہ گر کر، اپنی بے حرکت کناروں کو سمندر میں ٹپکاتے ہوئے بھاگا۔ اس کا دل پھٹ !گیا

وہ مر گیا، مسٹر سٹب،"ڈگو نے کہا۔"

جی ہاں؛ دونوں پائپوں سے دھواں نکل گیا!" اور سٹب نے اپنے منہ سے اپنا منہ نکال کر مردہ راکھ کو پانی پر بکھیر" دیا۔ اور، ایک لمحے کے لیے، سوچتے ہوئے کھڑا اس کی بنائی ہوئی وسیع لاش کو دیکھتا رہا۔

باب 62۔ ڈارٹ۔

آخری باب میں ایک واقعہ کے متعلق ایک لفظ۔

ماہی گیری کے لامتناہی استعمال کے مطابق، وہیل بوٹ جہاز سے دھکیلتی ہے، جس میں ہیڈ سمین یا وہیل مارنے والا .عارضی اسٹیئر مین ہوتا ہے، اور ہارپونیر یا وہیل فاسٹنر سب سے آگے اوئر کو کھینچتا ہے، جسے ہارپونیر-اوئر کہا جاتا ہے۔ اب اسے مچھلی میں پہلا لوہا مارنے کے لیے ایک مضبوط، اعصابی بازو کی ضرورت ہے۔ اکثر، جس کو لمبا ڈارٹ کہا جاتا ،ہے، بھاری سامان کو بیس یا تیس فٹ کے فاصلے تک پھینکنا پڑتا ہے۔ لیکن طویل اور تھکا دینے والے پیچھا کے باوجود ہارپونر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس دوران اپنی اون کو انتہائی حد تک کھینچ لے گا۔ درحقیقت، اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ باقی لوگوں کے لیے مافوق الفطرت سرگرمی کی ایک مثال قائم کرے گا، نہ صرف ناقابل یقین رونگ کے ذریعے، بلکہ بار بار بلند آواز اور نڈر فجائیوں سے؛ اور اپنے کمپاس کے اوپری حصے میں چیختے رہنا کیا ہے، جب کہ باقی تمام پٹھے تناؤ اور آدھے شروع ہو گئے ہیں- یہ کیا ہے وہ لوگ نہیں جانتے جنہوں نے اسے آزمایا ہے۔ ایک تو میں بہت دل

،سے بول نہیں سکتا اور ایک ہی وقت میں بہت لاپرواہی سے کام کر سکتا ہوں۔ اس کشیدہ، گھبراہٹ کی حالت میں، پھر مچھلی کی طرف اپنی پیٹھ کے ساتھ، تھکے ہوئے ہارپونر کو ایک دم پرجوش چیخ سنائی دیتی ہے- "کھڑے ہو جاؤ اور اسے دو!" اسے اب اپنی اون کو گرانا اور محفوظ کرنا ہے، اپنے بیچ میں آدھے راستے پر گھومنا ہے، کروٹ سے اپنا ہارپون پکڑنا ہے، اور جو تھوڑی سی طاقت باقی رہ سکتی ہے، وہ اسے کسی طرح وہیل میں ڈالنے کے لیے مضمون لکھتا ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں، وہیل مین کے پورے بیڑے کو ایک جسم میں لے جانا، کہ ایک ڈارٹ کے پچاس منصفانہ امکانات میں سے پانچ کامیاب نہیں ہوتے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اتنے بے بس ہارپونرز دیوانہ وار ملعون اور بدنام ہیں۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ ان میں سے کچھ نے دراصل کشتی میں خون کی نالیاں پھٹ دیں۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ کچھ سپرم وہیل مین چار بیرل کے ساتھ چار سال غائب رہتے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ بہت سے جہاز مالکان کے لیے وہیلنگ صرف ایک کھونے والی تشویش ہے۔ کیونکہ یہ ہارپونر ہے جو سفر کرتا ہے، اور اگر آپ اس کے جسم !سے سانس لے لیں تو آپ اسے وہاں ملنے کی توقع کیسے کر سکتے ہیں جب سب سے زیادہ مطلوب ہو

ایک بار پھر، اگر ڈارٹ کامیاب ہو جاتا ہے، تو دوسرے نازک لمحے، یعنی جب وہیل دوڑنے لگتی ہے، بوٹ ہیڈر اور ہارپونیر بھی اسی طرح آگے پیچھے بھاگنا شروع کر دیتے ہیں، اپنے اور ہر ایک کے لیے آنے والے خطرے میں۔ اس کے بعد وہ جگہیں بدلتے ہیں۔ اور سردار، چھوٹے ہنر کا چیف آفیسر، کشتی کی کمانوں میں اپنا مناسب مقام لے جاتا ہے۔

اب، مجھے پرواہ نہیں ہے کہ کون اس کے برعکس برقرار رکھتا ہے، لیکن یہ سب احمقانہ اور غیر ضروری ہے۔ سردار کو اول سے آخر تک کمان میں رہنا چاہیے۔ اسے ہارپون اور لانس دونوں کو ڈارٹ کرنا چاہئے، اور اس سے جس چیز کی توقع کی جانی چاہئے اس کے علاوہ کسی بھی ماہی گیر کے لئے واضح حالات کے تحت کوئی قطار نہیں لگانا چاہئے۔ میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض اوقات تعاقب میں رفتار کا تھوڑا سا نقصان ہوتا ہے۔ لیکن ایک سے زیادہ قوموں کے مختلف وہیل مینوں کے طویل تجربے نے مجھے یقین دلایا ہے کہ ماہی گیری میں ناکامیوں کی اکثریت میں، وہ کسی بھی طرح سے وہیل کی رفتار اتنی نہیں تھی جتنی کہ ہارپونیر کی پہلے بیان کردہ تھکن کا سبب بنی ہے۔ انہیں

ڈارٹ میں سب سے زیادہ کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے، اس دنیا کے ہارپونرز کو محنت سے نہیں بلکہ سستی سے اپنے قدموں کی طرف آنا چاہیے۔

باب 63۔ کروٹ۔

تنے سے شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں سے، ٹہنیاں۔ لہذا، نتیجہ خیز مضامین میں، ابواب بڑھائیں۔

پچھلے صفحے پر جس کروٹ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ آزادانہ ذکر کا مستحق ہے۔ یہ ایک مخصوص شکل کی ایک نشان والی چھڑی ہے، جس کی لمبائی کچھ دو فٹ ہوتی ہے، جسے کمان کے قریب ستارہ کے تختے والی بندوق والے میں کھڑا کیا جاتا ہے، ہارپون کے لکڑی کے سرے کے لیے آرام فراہم کرنے کے لیے، جس کا دوسرا برہنہ، خاردار سرہ ڈھلوان ہوتا ہے۔ پرو سے منصوبوں. اس طرح ہتھیار فوری طور پر اس کے پھینکنے والے کے ہاتھ میں آجاتا ہے، جو اسے اس کے آرام سے اس طرح آسانی سے چھین لیتا ہے جیسے کوئی بیک ووڈسمین دیوار سے اپنی رائفل جھولتا ہے۔ کروٹ میں دو ہارپون رکھنے کا رواج ہے، جنہیں بالترتیب پہلا اور دوسرا آئرن کہا جاتا ہے۔

لیکن یہ دو ہارپون، ہر ایک اپنی اپنی ڈوری سے، دونوں لائن سے جڑے ہوئے ہیں۔ اعتراض یہ ہے: ان دونوں کو ڈارٹ کرنا، اگر ممکن ہو تو، ایک کے بعد ایک فوراً ایک ہی وہیل میں۔ تاکہ اگر، آنے والے ڈریگ میں، ایک کو نکالنا چاہیے، دوسرا پھر بھی اپنی گرفت برقرار رکھ سکتا ہے۔ یہ امکانات کو دوگنا کرنا ہے۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پہلا لوہا حاصل کرنے پر وہیل کے فوری، پرتشدد، ارتعاش زدہ دوڑنے کی وجہ سے، ہارپونر کے لیے یہ ناممکن ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی حرکت میں بجلی جیسی کیوں نہ ہو، اس میں دوسرا لوہا ڈالنا۔ بہر حال، جیسا کہ دوسرا لوہا پہلے سے ہی لائن کے ساتھ جڑا ہوا ہے، اور لائن چل رہی ہے، اس لیے اس ہتھیار کو، ہر موقع پر، کسی نہ کسی طرح، کسی نہ کسی جگہ، متوقع طور پر

tumbled، کشتی سے باہر پھینکنا چاہیے۔ ورنہ سب سے زیادہ خوفناک خطرے میں تمام ہاتھ شامل ہوں گے۔ پانی میں اس کے مطابق اس طرح کے معاملات میں ہے؛ باکس لائن کے فالتو کنڈلی (جس کا تذکرہ پچھلے باب میں کیا گیا ہے) اس کارنامے کو، زیادہ تر صورتوں میں، ہوشیاری سے قابل عمل بناتے ہیں۔ لیکن یہ نازک عمل ہمیشہ سب سے زیادہ افسوسناک اور مہلک ہلاکتوں سے غافل نہیں ہوتا۔

مزید بر آں: آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب دوسرا لوہا جہاز پر پھینکا جاتا ہے، تو یہ اس کے بعد سے ایک لٹکتا ہوا، تیز دھار والا دہشت بن جاتا ہے، کشتی اور وہیل دونوں کے گرد گھماؤ پھراؤ، لکیروں میں الجھتا، یا انہیں کاٹتا، اور تمام سمتوں میں ایک شاندار سنسنی پیدا کرتا ہے۔ اور نہ ہی، عام طور پر، کیا اسے دوبارہ محفوظ کرنا ممکن ہے جب تک کہ وہیل کو اچھی طرح سے پکڑ کر لاش نہ مل جائے۔

غور کریں، اب، چار کشتیوں کے معاملے میں یہ کیسا ہونا چاہیے، سبھی ایک غیر معمولی طور پر مضبوط، فعال، اور جاننے والی وہیل کو شامل کر رہے ہیں۔ جب اس میں ان خوبیوں کی وجہ سے، اور ساتھ ہی اس طرح کے بے باک ادارے کے ایک ساتھ ہونے والے ہزار حادثات کی وجہ سے، آٹھ یا دس ڈھیلے دوسرے لوہے بیک وقت اس کے بارے میں لٹک رہے ہوں گے۔ کیونکہ، یقیناً، ہر کشتی کو لائن پر موڑنے کے لیے کئی ہارپون فراہم کیے جاتے ہیں، اگر ،پہلی کشتی بحالی کے بغیر غیر موثر طریقے سے چلائی جائے۔ یہ تمام تفصیلات یہاں ایمانداری کے ساتھ بیان کی گئی ہیں کیونکہ وہ اس کے بعد کے مناظر میں بہت سے اہم، تاہم پیچیدہ اقتباسات کو واضح کرنے میں ناکام نہیں ہوں گے۔

باب 64۔ سٹب کا کھانا۔

سٹب کی وہیل جہاز سے کچھ فاصلے پر ماری گئی تھی۔ یہ ایک پر سکون تھا؛اس لیے، تین کشتیوں کا ایک ٹینڈم بنا کر، ہم نے ٹرافی کو پیکوڈ کی طرف کھینچنے کا سست کاروبار شروع کیا۔ اور اب، جیسا کہ ہم اٹھارہ آدمی اپنے چھتیس بازوؤں، اور ایک سو اسی انگوٹھوں اور انگلیوں کے ساتھ، سمندر میں اس بے کار، کاہلی لاش پر دھیرے دھیرے گھنٹوں محنت کرتے ہیں۔ اور ایسا لگتا تھا کہ لمبے وقفوں کے علاوہ بالکل بھی ہلنا مشکل ہی ہے۔ اچھا ثبوت اس طرح پیش کیا گیا تھا کہ ہم جس بڑے پیمانے پر منتقل ہوئے ہیں۔ کیوں کہ، ہینگ ہو کی عظیم نہر پر، یا جسے بھی وہ کہتے ہیں، چین میں، چار یا پانچ مزدور فٹ پاتھ پر ایک میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاری بھر کم مال بردار کباڑ کھینچیں گے۔ لیکن اس عظیم آرگوسی کو ہم نے بہت زیادہ جعل سازی کے ساتھ باندھا، جیسے کہ بڑی تعداد میں سور کے سیسہ سے لدے ہوں۔

اندھیرا چھا گیا۔ لیکن پیکوڈ کی مین دھاندلی میں اوپر اور نیچے تین روشنیوں نے مدھم انداز میں ہماری راہنمائی کی۔ قریب آنے تک ہم نے دیکھا کہ احاب نے کئی اور لالٹینوں میں سے ایک کو بلوارکس پر گرا دیا۔ ایک لمحے کے لیے ہیوینگ وہیل کو خالی نظروں سے دیکھتے ہوئے، اس نے معمول کے مطابق اسے رات کے لیے محفوظ کرنے کے احکامات جاری کیے، اور پھر اپنی لالٹین ایک سمندری آدمی کو دے کر کیبن میں چلا گیا، اور صبح تک دوبارہ سامنے نہیں آیا۔

اگرچہ، اس وہیل کے تعاقب کی نگرانی کرتے ہوئے، کیپٹن احاب نے اپنی روایتی سرگرمی کو ظاہر کیا تھا، اسے اس طرح کہتے ہیں۔ پھر بھی اب جب کہ مخلوق مر چکی تھی، کچھ مبہم عدم اطمینان، یا بے صبری، یا مایوسی، اُس میں کام کر رہی تھی۔ گویا اس لاش کی نظر نے اسے یاد دلایا کہ موبی ڈک کو ابھی قتل ہونا باقی ہے۔ اور اگرچہ ایک ہزار دوسری وہیل مچھلیاں اس کے جہاز پر لائی گئی تھیں، لیکن یہ سب اس کے عظیم، مونومانیک آبجیکٹ کو آگے نہیں بڑھا سکیں گے۔ بہت جلد آپ نے پیکوڈ کے ڈیک پر آنے والی آواز سے سوچا ہو گا کہ تمام ہاتھ گہرائی میں لنگر ڈالنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ کیونکہ بھاری زنجیروں کو ڈیک کے ساتھ گھسیٹا جا رہا ہے، اور پورٹ کے سوراخوں سے باہر زور سے جھنجھوڑ رہا ہے۔ لیکن ان کڑکتی کڑیوں کے ذریعے، کشتی کو نہیں، خود ہی وسیع لاش کو موڑ دیا جانا ہے۔ سر سے کڑے سے، اور دم کو کمانوں سے باندھ کر، وہیل اب اپنے کالے پتلے کے ساتھ کشتی کے قریب پڑی ہے اور رات کی تاریکی میں نظر

آتی ہے، جس نے نیزوں اور دھاندلی کو اونچا کر دیا، دونوں جہاز اور وہیل، بڑے بیلوں کی طرح ایک ساتھ جوئے ہوئے دکھائی دیتی تھی، جن میں سے ایک تکیہ لگاتا ہے جبکہ دوسرا کھڑا رہتا ہے۔ *

ایک چھوٹی سی چیز کا تعلق یہاں بھی ہو سکتا ہے۔ سب سے مضبوط اور قابل اعتماد ہولڈ جو جہاز کے پاس وہیل پر * ہوتا ہے جب اس کے ساتھ موور کیا جاتا ہے، فلوکس یا دم سے ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ اس کی زیادہ کثافت کی وجہ سے وہ حصہ کسی بھی دوسرے سے نسبتاً بھاری ہے (سائیڈ پنکھوں کو چھوڑ کر)، موت میں بھی اس کی لچک اس کی سطح کے نیچے دھنس جاتی ہے۔ تاکہ ہاتھ سے کشتی سے اس تک نہ پہنچ سکے، تاکہ اس کے گرد زنجیر ڈال دے۔ لیکن اس مشکل کو ہوشیاری سے دور کیا جاتا ہے: ایک چھوٹی، مضبوط لکیر اس کے بیرونی سرے پر لکڑی کے فلوٹ کے ساتھ تیار کی جاتی ہے، اور اس کے درمیان میں وزن ہوتا ہے، جبکہ دوسرا سرا جہاز تک محفوظ ہوتا ہے۔ ایڈروائٹ مینجمنٹ کے ذریعے لکڑی کے فلوٹ کو بڑے پیمانے پر دوسری طرف بڑھایا جاتا ہے، تاکہ اب وہیل کی کمر باندھنے کے بعد، زنجیر آسانی سے اس کی پیروی کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے۔ اور جسم کے ساتھ پھسل جانے کے بعد، دم کے سب سے چھوٹے حصے کے گرد تیزی سے بند ہو جاتا ہے، اس کے چوڑے فلوکس یا لابس کے ساتھ سنگم کے مقام پر۔

اگر موڈی احاب اب بالکل خاموش تھا، کم از کم جہاں تک ڈیک پر جانا جا سکتا تھا، سٹب، اس کا دوسرا ساتھی، فتح سے بھرا ہوا تھا، اس نے ایک غیر معمولی لیکن پھر بھی اچھی فطرت کے جوش کو دھوکہ دیا۔ اس نے اس طرح کی ایک ناپسندیدہ ہلچل مچائی تھی کہ اس کے سرکاری اعلیٰ افسر، سٹیڈ اسٹاربک نے معاملات کے واحد انتظام کے لیے خاموشی میں اس ساری زندہ دلی کا ایک چھوٹا، مددگار سبب، جلد ہی عجیب طور پر Stubb سے اس کے پاس استعفیٰ دے دیا۔ ایک اعلی جگر تھا: وہ اپنے تالو میں ذائقہ دار چیز کے طور پر وہیل کو کسی حد تک بے حد پسند Stubb ظاہر ہو گیا تھا۔ کرتا تھا۔

!ایک سٹیک، ایک سٹیک، میں سو رہا ہوں! تم، ڈیگو! تم جاؤ، اور مجھے اس کے چھوٹے سے ایک کاٹ دو"

یہاں یہ جان لیا جائے کہ اگرچہ یہ جنگلی ماہی گیر ایک عمومی چیز کے طور پر، اور عظیم فوجی میکسم کے مطابق، دشمن کو جنگ کے موجودہ اخراجات (کم از کم بحری سفر کی آمدنی کا احساس کرنے سے پہلے) ادا کرنے پر مجبور نہیں کرتے

کے ذریعہ نامزد اسپرم وہیل Stubb ملیں گے جو Nantucketers ہیں، لیکن اب۔ اور پھر آپ کو ان میں سے کچھ کے اس مخصوص حصے کے لیے حقیقی ذائقہ رکھتے ہیں۔ جسم کی ٹیپرنگ انتہا پر مشتمل ہے۔

آدھی رات کے قریب اس سٹیک کو کاٹ کر پکایا گیا تھا۔ اور سپرم آئل کی دو لالٹینوں سے روشن، سٹب مضبوطی سے کیپسٹن ہیڈ پر اپنے سپرماسیٹی ناشتے کے لیے کھڑا ہوا، گویا وہ کیپسٹان ایک سائیڈ بورڈ ہو۔ اور نہ ہی اس رات وہیل کے گوشت پر سٹب واحد ضیافت تھا۔ ان کی بڑبڑاہٹوں کو اس کی اپنی مشکوں کے ساتھ ملاتے ہوئے، ہزاروں شارک پر ہزاروں، مردہ لیویتھن کے گرد گھومتے ہوئے، اس کی موٹاپے پر قہقہے لگاتے۔ اپنے بنکوں میں نیچے سونے والے اکثر نیند والوں کے دلوں کے چند انچ کے فاصلے پر اپنی دموں کے تیز تھپڑ سے چونک جاتے تھے۔ ایک طرف جھانکتے ہوئے آپ انہیں دیکھ سکتے تھے (جیسا کہ آپ نے انہیں سنا تھا) اداس، کالے پانیوں میں ڈوبتے ہوئے، اور ان کی پیٹھ پر پلٹتے ہوئے وہیل کے بڑے گول گول ٹکڑوں کو نکالتے ہوئے انسانی سر کی عظمت کا اندازہ لگا سکتے تھے۔ شارک کا یہ خاص کارنامہ معجزانہ ہی لگتا ہے۔ اس طرح کی بظاہر ناقابل رسائی سطح پر، وہ اس طرح کے متوازی منہ سے باہر نکلنے کی ،کوشش کرتے ہیں، تمام چیزوں کے عالمگیر مسئلہ کا ایک حصہ بنی ہوئی ہے۔ اس طرح وہ وہیل پر جو نشان چھوڑتے ہیں اس کا بہترین موازنہ اس کھوکھے سے کیا جا سکتا ہے جو بڑھئی کی طرف سے اسکرو کے لیے کاؤنٹر سنکنگ میں بنایا گیا تھا۔

اگرچہ سمندری لڑائی کے تمباکو نوشی کے خوف اور شیطانیت کے درمیان، شارک مچھلیاں بحری جہاز کے عرشوں کی طرف دیکھتی نظر آئیں گی، جیسے بھوکے کتوں کی میز کے گرد سرخ گوشت تراش رہے ہوں، ہر مارے جانے والے آدمی کو نیچے پھینکنے کے لیے تیار ہوں۔ انہیں اور اگرچہ، جب کہ ڈیک ٹیبل پر بہادر قصاب اس طرح ایک دوسرے کے زندہ گوشت کو سنہری چھریوں سے تراش رہے ہیں، جو کہ تمام سنہری اور چھلنی ہیں، شارک بھی، اپنے جواہرات سے لپٹے منہ کے ساتھ، میز کے نیچے جھگڑے سے تراش رہی ہیں۔ مردہ گوشت؛ اور اگرچہ، اگر آپ پورے معاملے کو الٹا کر دیتے ہیں، تب بھی یہ کافی حد تک ایک ہی چیز ہو گی، یعنی یہ کہنا کہ، ایک چونکا دینے والا شارک کاروبار تمام فریقوں کے لیے کافی ہے۔ اور اگرچہ شارک بھی بحراوقیانوس کو عبور کرنے والے تمام غلام بحری جہازوں کے لامتناہی آؤٹ رائیڈر ہیں، منظم طریقے سے ساتھ ساتھ چلتے ہیں، اگر پارسل کو کہیں بھی لے جانا ہو، یا کسی مردہ غلام کو اچھی طرح سے دفن کیا جائے تو یہ کام کرنے کے لیے۔ اور اگرچہ ایک یا دو دیگر مثالیں ترتیب دی جا سکتی ہیں، مقرر کردہ

شرائط، مقامات اور مواقع کو چھوتے ہوئے، جب شارک زیادہ تر سماجی طور پر جمع ہوتی ہے، اور سب سے زیادہ مزاحیہ طور پر دعوت دیتی ہے۔ ابھی تک کوئی قابل فہم وقت یا موقع نہیں ہے جب آپ انہیں اتنی بے شمار تعداد میں، اور غیوریا اس سے زیادہ خوش گوار اسپرٹ میں، ایک مردہ سپرم وہیل کے آس پاس، جو رات کو سمندر میں ایک وہیل شپ پر ڈھیلے ہوں گے۔ اگر آپ نے یہ نظارہ کبھی نہیں دیکھا تو شیطان کی پرستش اور شیطان کی مصالحت کے بارے میں اپنے فیصلے کو معطل کر دیں۔

لیکن، ابھی تک، سٹب نے ضیافت کی بڑبڑاہٹ پر دھیان نہیں دیا جو اس کے اتنے قریب چل رہا تھا، اس سے زیادہ شارکوں نے اپنے ہی اپنی کیورین ہونٹوں کو مارنے پر دھیان نہیں دیا۔

پکاؤ، پکاؤ! وہ پرانی اونی کہاں ہے؟" وہ لمبے لمبے روتے ہوئے، اپنی ٹانگوں کو مزید چوڑا کرتے ہوئے، گویا اس کے " رات کے کھانے کے لیے ایک محفوظ اڈہ بنانا ہے۔ اور، ایک ہی وقت میں اپنے کانٹے کو ڈش میں ڈالتے ہوئے، گویا اس "! کے لانس سے چھرا گھونپ رہا ہو۔ "پکاؤ، تم پکاؤ!—اس طرح جہاز چلاؤ، پکاؤ

بوڑھا سیاہ فام، جو پہلے کسی انتہائی غیر موسمی گھڑی میں اپنے گرم جھولے سے اٹھائے جانے پر کسی بہت زیادہ خوشی میں نہیں تھا، اپنی گیلی سے لرزتا ہوا آیا، کیونکہ بہت سے بوڑھے سیاہ فاموں کی طرح، اس کے گھٹنوں میں بھی کچھ معاملہ تھا۔ جسے اس نے اپنے دوسرے پین کی طرح اچھی طرح سے نہیں رکھا۔ یہ پرانا اونی، جیسا کہ انہوں نے اسے بلایا، لنگڑاتا ہوا اور لنگڑاتا ہوا، اپنے چمٹے سے اس کے قدموں میں مدد کرتا ہوا، جو کہ ایک اناڑی فیشن کے بعد، لوہے کی سیدھی ہوپس سے بنا ہوا تھا۔ یہ بوڑھا آبنوس ساتھ ساتھ اڑتا ہوا، اور حکم کی تعمیل میں، سٹب کے سائڈ بورڈ کے مخالف سمت پر ایک مردہ اسٹاپ پر آیا۔ جب، دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑ کر، اور اپنی دو ٹانگوں والی چھڑی پر آرام کرتے ہوئے، اس نے اپنے محراب کو مزید پیچھے جھکایا، اسی وقت اس کے سر کو ایک طرف جھکایا، تاکہ اس کے بہترین کان کو کھیل میں لایا جا سکے۔

کک،" سٹب نے تیزی سے ایک سرخی مائل لقمہ اپنے منہ پر اٹھاتے ہوئے کہا، "کیا آپ کو نہیں لگتا کہ یہ سٹیک " زیادہ ہو گیا ہے؟ آپ اس سٹیک کو بہت زیادہ مار رہے ہیں، کھانا پکانا؛ یہ بہت نرم ہے. کیا میں ہمیشہ یہ نہیں کہتا کہ اچھا

بننے کے لیے وہیل اسٹیک سخت ہونا چاہیے؟ وہ شارک اب ایک طرف ہیں، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ اسے سخت اور نایاب پسند کرتے ہیں؟ یہ کیسی شینڈی ہیں وہ لات مار رہے ہیں! کھانا پکانا، جاؤ اور ان سے بات کرو۔ انہیں بتائیں کہ وہ اپنی مدد آپ کو مہذب اور اعتدال میں کرنے کے لیے خوش آمدید کہتے ہیں، لیکن انہیں خاموش رہنا چاہیے۔ مجھے دھماکے سے اڑادو، اگر میں اپنی آواز سن سکتا ہوں۔ دور، کھانا پکانا، اور میرا پیغام پہنچانا۔ یہاں، یہ لالٹین لے لو،" اس کے سائیڈ بورڈ سے ایک چھین کر "تو اب جاؤ اور اُن کو منادی کرو!"

پیش کی گئی لالٹین کو خاموشی سے لے کر، پرانی اونی ڈیک کے پار لنگڑا کر بلوارکس تک پہنچ گئی۔ اور پھر، ایک ہاتھ سے اپنی روشنی سمندر پر گرا، تاکہ اس کی جماعت کو اچھی طرح سے دیکھا جا سکے، دوسرے ہاتھ سے اس نے پوری سنجیدگی سے اپنے چمٹے پھیلائے، اور بڑبڑاتی ہوئی آواز میں ایک طرف جھک کر شارک سے مخاطب ہونے لگا، جب آہستہ سے پیچھے رینگتے ہوئے، سب کچھ سن رہا تھا۔ Stubb،

ساتھی ناقدین: مجھے یہاں یہ کہنے کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ کو ڈیم کے شور کو روکنا چاہیے۔ تم نے سنا؟ سٹاپ ڈیٹ ڈیم سمیکن اوب ڈی ہونٹ! ماسا اسٹب کہتے ہیں کہ آپ ڈی ہیچنگ تک اپنے ڈیم کے پیٹ کو بھر سکتے ہیں، لیکن گور کی طرف سے! آپ کو ڈیم ریکیٹ کو روکنا ہو گا!

کک"، یہاں سٹب نے مداخلت کی، اس لفظ کے ساتھ کندھے پر اچانک تھپڑ مارا، -"کک! کیوں، آپ کی آنکھوں" پر لعنت، آپ کو تبلیغ کرتے وقت اس طرح کی قسم نہیں کھانی چاہیے۔ یہ گنہگاروں کو تبدیل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، کھانا پکائیں!"

یہ کون؟ ڈین خود ہی اس کو تبلیغ کرو،" اداسی سے جانے کی طرف مڑ گیا۔"

"نہیں، کھانا پکانا؛ چلو، چلو۔"

-": اچھا، ماند، بیلوبڈ ساتھی ناقدین"

ٹھیک ہے!" سٹب نے منظوری دیتے ہوئے کہا، "انہیں منانا۔ اس کی کوشش کریں،" اور اونی نے جاری رکھا۔"

کیا آپ سب شارک ہیں، اور فطرت کے لحاظ سے بہت پریشان ہیں، پھر بھی میں آپ سے کہتا ہوں، ساتھی" ناقدین، یہ آپ کی بے وقوفی ہے۔ آپ کو سن کر کیسا لگتا ہے، فرض کریں کہ آپ اس طرح کے تھپڑ مارتے رہتے ہیں "اور ہمت کرتے ہیں؟

"کک، "سٹب نے پکارا، اس کو پکارا، "میں یہ قسم نہیں کھاؤں گا۔ ان سے نرمی سے بات کرو۔"

ایک بار پھر خطبہ آگے بڑھا۔

تمہاری بے وقوفی، ساتھی ناقدین، میں تم پر اتنا الزام نہیں لگاتا۔ یہ فطرت ہے، اور اس کی مدد نہیں کی جاسکتی۔" لیکن گوبرن ڈیٹ ویکڈ نیچر کے لیے، یہ ڈی پنٹ ہے۔ آپ شارک ہیں، سارٹن؛ لیکن اگر آپ اپنے اندر شارک کو نہیں goberned گوبر کرتے ہیں تو آپ فرشتہ کیوں ہیں؟ تمام فرشتہ کے لئے زیادہ ڈین ڈی شارک اچھی طرح سے ہے. اب، یہاں دیکھو، نسل، صرف سیبل بننے کی کوشش کرو، جو کہ وہیل سے اپنے آپ کی مدد کرتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اپنے پڑوسی کے منہ سے کھلواڑ مت کرو۔ کیا ایک شارک ڈوڈ ٹوڈر ٹوڈاٹ وہیل کے طور پر صحیح نہیں ہے؟ وہیل کسی اور کی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے پاس dat اور، گور کی قسم، آپ پر کسی کو بھی وہیل کا حق نہیں ہے۔ میں کبھی کبھی چھوٹے پیٹ ہوتے ہیں۔ لہٰذا den de brig mouts بیری بریگ ماؤٹ، بریگر ڈان اوڈرز ہیں۔ لیکن ڈیٹ ڈی بریگینس آف ڈی ماؤٹ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ جھاڑ پھونک کرے بلکہ چھوٹی فرائی اوب شارک کے لیے "بلبر کو ختم کر دے، یہ خود کو بچانے کے لیے ڈی سکروج میں نہیں جاسکتا۔

"پکارا، "یہ عیسائیت ہے؛ چلو۔ Stubb "!بہت خوب، پرانی اونی"

جانے کا کوئی فائدہ نہیں؛ ڈی ڈیم ولنز ہر ایک کو اسکو گن رکھیں گے اور تھپڑ ماریں گے، ماسا اسٹب۔ ایک لفظ نہیں" سنتے ایسے ڈیم گٹنوں کو تبلیغ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں جب تک کہ آپ انہیں کہتے ہیں، جب تک ہمت کے پیٹ نہیں بھر جاتے، اور ہمت کے پیٹ اتھاہ نہیں ہوتے؛ اور جب وہ بھر جائیں گے تو وہ آپ کی آواز نہیں سنیں گے۔ سمندر میں ڈوبنے کے لیے، ڈی مرجان پر سونے کے لیے تیزی سے جانا، اور ایبر اور ایبر کے لیے بالکل بھی نہیں، مزید نہیں سن "سکتا۔

"میری روح پر، میں اسی رائے کا ہوں؛ تو دعا کرو، اونی، اور میں اپنے کھانے پر چلا جاؤں گا۔"

-اس پر، فلیس نے مچھلیوں کے ہجوم پر دونوں ہاتھ پکڑے، اپنی تیز آواز بلند کی، اور پکارا

قطار لات مارو؛ اپنا ڈیم پیٹ بھر وجب damndest لعنت کرنے والے ساتھی ناقدو! جیسا کہ آپ کر سکتے ہیں ڈی" تک کہ ٹوٹ نہ جائے اور ماند مر جائے۔

اب، پکاؤ،" سٹب نے کہا، اپنی رات کا کھانا کیپستان پر دوبارہ شروع کیا۔ "وہاں کھڑے ہو جاؤ جہاں تم پہلے کھڑے" "تھے، وہاں، میرے خلاف، اور خاص توجہ دو۔

تمام ڈینشن، "فلیس نے دوبارہ اپنے چمٹے پر مطلوبہ پوزیشن میں جھکتے ہوئے کہا۔"

ٹھیک ہے،" سٹب نے کہا، اس دوران آزادانہ طور پر اپنی مدد کی۔ "اب میں اس سٹیک کے موضوع پر واپس" "جاؤں گا۔ سب سے پہلے، آپ کی عمر کتنی ہے، باورچی؟

ساگو ان کو کیا کرنا ہے،" بوڑھے سیاہ فام نے اطمینان سے کہا۔"

"خاموشی! آپ کی عمر کتنی ہے، باورچی؟"

تقریباً نوے، کہو،" وہ اداسی سے بولا۔"

اور تم نے اس دنیا میں سو سال مشکل سے گزارے ہیں، کھانا پکاتے ہیں، اور ابھی تک وہیل اسٹیک کو پکانا نہیں" ، جانتے؟" آخری لفظ پر تیزی سے ایک اور منہ بولا، تاکہ یہ لقمہ سوال کا تسلسل نظر آئے۔ "تم کہاں پیدا ہوئے "باورچی؟

"ہنڈی ہیچ وے، فیری بوٹ میں، اوبر ڈی روانو کے جا رہا ہوں۔"

، فیری بوٹ میں پیدا ہوا! یہ بھی عجیب بات ہے۔ لیکن میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ کس ملک میں پیدا ہوئے ہیں" !باورچی

.کیا میں نے ڈی روانو کے ملک نہیں کہا؟" وہ زور سے پکارا"

نہیں، تم نے نہیں بنایا، پکایا۔ لیکن میں آپ کو بتاؤں گا کہ میں کیا کرنے آ رہا ہوں، کھانا پکانا۔ آپ کو گھر جانا چاہیے "
اور دوبارہ جنم لینا چاہیے۔ آپ ابھی تک وہیل اسٹیک کو پکانا نہیں جانتے۔

میری روح کو دبا دو، اگر میں نوڈر پکاؤں،" وہ غصے سے بولا، روانگی کے لیے مڑ گیا۔"

واپس آؤ، کھانا پکاؤ؛ یہاں، وہ چمٹے مجھے دے دو؛ اب وہ سٹیک کا تھوڑا سا وہاں لے جاؤ، اور مجھے بتاؤ کہ کیا آپ کو لگتا"
" ہے کہ وہ سٹیک جیسا پکا ہوا ہے؟ اسے لے لو، میں کہتا ہوں"—اس کی طرف چمٹے پکڑے ہوئے—"یہ لو اور چکھو۔

ایک لمحے کے لیے اپنے سوکھے ہونٹوں کو ہلکا سا مارتے ہوئے بوڑھے نیگرو نے بڑبڑایا، "بہترین پکا ہوا سا گوان کا
"ذائقہ۔ جوسی، بیری جوسی۔

"کک،" سٹب نے کہا، ایک بار پھر اپنے آپ کو چوکنا۔ "کیا آپ کا تعلق چرچ سے ہے؟"

کیپ ڈاون میں ایک بار پاس ہوا،'' بوڑھے نے اداسی سے کہا۔''

اور آپ نے اپنی زندگی میں ایک بار کیپ ٹاؤن میں ایک مقدس گرجا گھر سے گزرا ہے، جہاں آپ نے بلاشبہ "
، ایک مقدس پارسن کو اپنے سننے والوں کو اس کی پیاری ساتھی مخلوق کے طور پر مخاطب کرتے ہوئے سنا ہے، کیا آپ
نے Stubb'' باورچی! اور پھر بھی تم یہاں آکر مجھ سے ایسا خوفناک جھوٹ بول رہے ہو جیسا کہ تم نے ابھی کیا تھا، نا؟
"کہا. "تم کہاں جانا چاہتے ہو، کھانا پکانا؟

جلد بیڈ بیری پر جاؤ،" وہ بڑبڑا کر بولا، آدھا مڑ گیا۔"

ہیو! جس کا مطلب بولوں: جب آپ مر جائیں تو کھانا پکانا۔ یہ ایک خوفناک سوال ہے۔ اب آپ کا کیا Avast! "
"جواب ہے؟

جب یہ بوڑھا آدمی مر جائے گا،" نیگرو نے آہستہ سے کہا، اپنی ساری فضا اور طرز عمل بدلتے ہوئے، "وہ خود کہیں "
"نہیں جائے گا۔ لیکن کوئی فرشتہ آکر اسے لے آئے گا۔

"اسے لاؤ؟ کیسے؟ ایک کوچ اور چار میں، جیسا کہ وہ ایلیا کو لے آئے؟ اور اسے کہاں سے لاؤ؟"

اوپر ڈیرے،" فلیس نے اپنے چمٹے سیدھے اپنے سر پر رکھتے ہوئے کہا اور اسے نہایت سنجیدگی سے وہیں رکھا۔"

تو، پھر، آپ ہمارے مین ٹاپ پر جانے کی توقع کرتے ہیں، کیا آپ، پکائیں گے، جب آپ مر جائیں گے؟ لیکن کیا" " آپ نہیں جانتے کہ آپ جتنی بلندی پر چڑھتے ہیں، اتنی ہی سردی ہوتی جاتی ہے؟ مین ٹاپ، ہاں؟

یہ سب کچھ نہیں کہا، "فلیس نے دوبارہ غصے میں کہا۔"

، تم نے وہاں کہا، ہے نا؟ اور اب اپنے آپ کو دیکھیں، اور دیکھیں کہ آپ کے چمٹے کہاں اشارہ کر رہے ہیں۔ لیکن" ، شاید آپ لوبر کے سوراخ سے رینگتے ہوئے جنت میں جانے کی توقع رکھتے ہیں، کھانا پکانا؛ لیکن، نہیں، نہیں، کھانا پکانا ، آپ وہاں نہیں پہنچ سکتے، سوائے اس کے کہ آپ باقاعدہ راستے پر جائیں، دھاندلی سے۔ یہ ایک گدگدی کاروبار ہے لیکن یہ کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ نہیں ہے. لیکن ہم میں سے کوئی بھی ابھی تک جنت میں نہیں ہے۔ اپنے چمٹے ڈالو، پکاؤ، اور میرے حکم سنو۔ کیا تم سنتے ہو؟ اپنی ٹوپی کو ایک ہاتھ میں پکڑو، اور اپنے دل کی چوٹی پر تالی بجاو، جب میں حکم دے یہ ہے—اب آپ کے پاس ہے۔—!aloft! رہا ہوں، پکاؤ۔ کیا! وہ آپ کا دل، وہاں؟—یہ آپ کا گیزرڈ ہے! اونچا " اسے ابھی وہاں رکھو، اور توجہ دو۔

سب 'ڈینشن، " بوڑھے سیاہ فام نے کہا، دونوں ہاتھوں کو اپنی مرضی کے مطابق رکھ کر، اپنے گرجدار سر کو بے کار" طریقے سے گھماتے ہوئے، جیسے دونوں کان ایک ہی وقت میں سامنے آجائیں۔

تو ٹھیک ہے، باورچی، تم نے دیکھا کہ تمہارا یہ وہیل سٹیک بہت خراب تھا، میں نے اسے جلد از جلد نظروں سے" اوجھل کر دیا ہے۔ تم اسے دیکھتے ہو، ہے نا؟ ٹھیک ہے، مستقبل کے لیے، جب آپ یہاں میرے پرائیویٹ ٹیبل کے لیے ایک اور وہیل سٹیک پکائیں گے، کیپٹن، تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے تاکہ ضرورت سے زیادہ اسے خراب نہ کیا جائے۔ ایک ہاتھ میں سٹیک کو پکڑو، اور دوسرے کے ساتھ ایک زندہ کوئلہ دکھائیں؛ یہ ہو گیا، اسے ڈش کرو۔ کیا تم نے سنا؟ اور اب کل، کھانا پکانا، جب ہم مچھلی کاٹ رہے ہیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اس کے پنکھوں کے اشارے حاصل کرنے کے لیے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ انہیں اچار میں ڈال دو. جہاں تک فلوکس کے سروں کا " تعلق ہے، انہیں سوز کرو، پکاو۔ وہاں، اب آپ جا سکتے ہیں۔

لیکن جب اسے واپس بلایا گیا تو فلیس نے مشکل سے تین رفتار حاصل کی تھی۔

—باور کریں، مجھے کل رات کے وسط میں رات کے کھانے کے لیے کٹلٹس دیں۔ سن رہے ہو؟ پھر تم جہاز چلو۔"

"ہیلو! روکو! جانے سے پہلے کمان بنائیں۔ ناشتے کے لیے وہیل گیندیں - مت بھولنا۔

کاش، گور کی طرف سے! وہیل اسے کھاؤ، 'اس کی بجائے وہیل کھاؤ۔ اگر وہ خود شارک اور ماسا شارک سے زیادہ" نہیں ہے تو میں بریس ہوں،" بوڑھے آدمی نے لنگڑاتے ہوئے کہا۔ کس بابا کے انزال کے ساتھ وہ اپنے جھولی میں چلا گیا۔

باب 65۔ وہیل بطور ڈش۔

اس فانی انسان کو اس مخلوق کو کھانا کھلانا چاہئے جو اس کے چراغ کو کھلاتی ہے، اور اسٹب کی طرح، اسے اپنی روشنی سے کھائیں، جیسا کہ آپ کہہ سکتے ہیں۔ یہ بات اتنی عجیب لگتی ہے کہ اس کی تاریخ اور فلسفے میں تھوڑا سا جانے کی ضرورت ہے۔

یہ ریکارڈ پر ہے کہ تین صدیاں پہلے رائٹ وہیل کی زبان کو فرانس میں ایک بڑی لذت سمجھا جاتا تھا، اور وہاں اس کی بڑی قیمت تھی۔ اس کے علاوہ، ہینری ہشتم کے زمانے میں، دربار کے ایک خاص باورچی نے ایک قابل ستائش چٹنی ایجاد کرنے کے لیے ایک شاندار انعام حاصل کیا جو باربیکیو ڈ پورپوز کے ساتھ کھائی جائے، جو آپ کو یاد ہے، وہیل کی ایک نسل ہے۔ درحقیقت آج تک پورپوز کو اچھا کھانا سمجھا جاتا ہے۔ گوشت کو بلئرڈ گیندوں کے سائز کے بارے میں گیندوں میں بنایا جاتا ہے، اور اچھی طرح سے پکایا اور مسالہ دار ہونے کی وجہ سے کچھوے کی گیندوں یا ویل گیندوں کے لیے لیا جا سکتا ہے۔ ڈنفرم لائن کے پرانے راہب انہیں بہت پسند کرتے تھے۔ ان کے پاس تاج کی طرف سے بہت بڑا پورپوائز گرانٹ تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ، کم از کم اس کے شکاریوں میں، وہیل کو تمام ہاتھوں سے ایک عمدہ پکوان سمجھا جائے گا، اگر اس میں اتنا کچھ نہ ہوتا۔ لیکن جب آپ تقریباً ایک سوفٹ لمبی گوشت کی پائی کے سامنے بیٹھتے ہیں تو یہ آپ کی بھوک مٹا جیسے مردوں میں سب سے زیادہ غیر متعصب، آج کل پکی ہوئی وہیل کا حصہ لیتے ہیں۔ لیکن Stubb دیتا ہے۔ صرف اتنے فاسد نہیں ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ وہیل مچھلیوں پر کیسے رہتے ہیں، اور ان کے پاس پرانی Esquimaux ٹرین کے تیل کی نایاب پرانی ونٹیجز ہیں۔ زوگرانڈا، ان کے سب سے مشہور ڈاکٹروں میں سے ایک، شیر خوار بچوں کے لیے بلبر کی سٹرپس تجویز کرتے ہیں، کیونکہ یہ انتہائی رسیلی اور غذائیت بخش ہے۔ اور یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ کچھ انگریز، جنہیں بہت پہلے اتفاقی طور پر وہیل کے جہاز کے ذریعے گرین لینڈ میں چھوڑ دیا گیا تھا- کہ یہ لوگ دراصل وہیل مچھلیوں کے پھٹے ہوئے ٹکڑوں پر کئی مہینوں تک رہتے تھے جو بلبر کو آزمانے کے بعد ساحل پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ ڈچ whalemen کے درمیان ان سکریپ کو "پکوڑے" کہا جاتا ہے؛ جو کہ درحقیقت وہ بہت مشابہت رکھتے ہیں بھورے اور کرکرا ہونے کی وجہ سے، اور تازہ ہونے پر ایمسٹرڈیم کی پرانی گھریلو خواتین کے آٹے کے گری دار میوے یا اولی کک جیسی خوشبو آتی ہے۔ وہ ایسی کھانے کے قابل نظر آتے ہیں کہ سب سے زیادہ خود سے انکار کرنے والا اجنبی مشکل سے اپنے ہاتھ روک سکتا ہے۔

لیکن جو چیز وہیل کو ایک مہذب ڈش کے طور پر مزید کم کرتی ہے، وہ اس کی حد سے زیادہ دولت ہے۔ وہ سمندر کا عظیم انعامی بیل ہے، بہت موٹا ہے کہ نازک طور پر اچھا ہو۔ اس کے کوہان کو دیکھو، جو بھینس کے کھانے کی طرح ٹھیک ہو جائے گا (جو ایک نایاب پکوان کے طور پر جانا جاتا ہے)، اگر یہ چربی کا اتنا ٹھوس اہرام نہ ہوتا۔ لیکن نطفہ خود، کتنا ملائم اور کریمی ہے؛ جیسے کہ ناریل کا شفاف، آدھا جیلی، سفید گوشت اس کی نشوونما کے تیسرے مہینے میں ہوتا ہے لیکن یہ مکھن کا متبادل فراہم کرنے کے لیے بہت زیادہ امیر ہے۔ اس کے باوجود، بہت سے وہیل مینوں کے پاس اسے کسی دوسرے مادے میں جذب کرنے اور پھر اس میں حصہ لینے کا طریقہ ہے۔ رات کی لمبی کوششوں میں بحری جہاز کے بسکٹ کو تیل کے بڑے برتنوں میں ڈبو کر کچھ دیر وہیں تلنے دینا ایک عام سی بات ہے۔ اس طرح میں نے بہت اچھا کھانا بنایا ہے۔

چھوٹی سپرم وہیل کی صورت میں دماغ کو ایک عمدہ ڈش سمجھا جاتا ہے۔ کھوپڑی کے تابوت کو کلہاڑی سے توڑا جاتا ہے، اور دو بولڈ، سفید رنگ کے لوب کو واپس لے لیا جاتا ہے (بالکل دو بڑے کھیروں سے ملتا جلتا ہے)، پھر انہیں آٹے میں ملا کر ایک انتہائی لذیذ میس میں پکایا جاتا ہے، جس کا ذائقہ بچھڑوں کی طرح ہوتا ہے۔ سر، جو کچھ ایپیکیور کے درمیان کافی ڈش ہے؛ اور ہر کوئی جانتا ہے کہ مہاکاویوں میں سے کچھ نوجوان بچھڑوں کے دماغوں پر مسلسل کھانے کے ذریعے، اپنے اپنے دماغ کو حاصل کرتے ہیں، تاکہ اپنے ہی سر سے بچھڑے کا سر بتا سکیں۔ جو کہ درحقیقت ، غیر معمولی امتیاز کی ضرورت ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ایک نوجوان ہرن جس کے سامنے ایک ذہین بچھڑے کا سر ہے کے ساتھ "Et tu Brute!" کسی نہ کسی طرح سے آپ دیکھ سکتے ہیں سب سے افسوسناک مقامات میں سے ایک ہے۔ . سر اسے ایک طرح سے ملامت سے دیکھتا ہے۔ اظہار

ایسا نہیں ہے، شاید، مکمل طور پر اس لیے کہ وہیل اتنی زیادہ بے ہودہ ہے کہ زمیندار اس کے کھانے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرح سے پہلے ذکر کیا گیا ہے: یعنی آدمی سمندر کی نئی مری ہوئی چیز کھائے اور اسے بھی اپنی روشنی سے کھائے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ پہلا آدمی جس نے کسی بیل کو قتل کیا اسے قاتل سمجھا جاتا تھا۔ شاید اسے لٹکا دیا گیا تھا۔ اور اگر اسے بیلوں کے ذریعے آزمائش میں ڈالا جاتا تو وہ یقیناً ہوتا۔ اور اگر کوئی قاتل کرتا ہے تو وہ یقیناً اس کا مستحق تھا۔ ہفتہ کی رات کے گوشت کی منڈی میں جائیں اور زندہ بائیپڈز کے ہجوم کو مردہ چوگردوں کی لمبی قطاروں کو گھورتے ہوئے دیکھیں۔ کیا وہ نظارہ نخرے کے جبڑے سے دانت نہیں نکالتا؟ کینیبلز۔ کون نرب نہیں ہے؟ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ اس فیجی کے لیے زیادہ قابل برداشت ہو گا جس نے آنے والے قحط کے خلاف اپنے تہہ خانے میں ایک دبلے پتلے مشنری کو نمک پاشی کی تھی۔ میں کہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ کے لیے اس مہذب اور روشن خیال پیٹو کے لیے یہ سب سے زیادہ قابل برداشت ہو گا، جو آپ کے پیٹے-ڈی-فوئی گر اس میں اپنے پھولے ہوئے جگروں کو زمین پر کیلیں مارتا ہے۔

لیکن سٹب، وہ وہیل کو اپنی روشنی سے کھاتا ہے، کیا وہ؟ اور یہ چوٹ میں توہین کا اضافہ کر رہا ہے، کیا یہ ہے؟ اپنے چاقو کے ہینڈل کو دیکھو، وہاں، میرا مہذب اور روشن خیال پیٹو اس بھنے ہوئے گائے کے گوشت کو کھا رہا ہے، وہ ہینڈل کس چیز سے بنا ہے؟ جس بیل کے بھائی کی ہڈیاں تم کھا رہے ہو؟ اور اس موٹے ہنس کو کھا جانے کے بعد آپ اپنے

دانت کس چیز سے چنتے ہیں ؟ ایک ہی پرندے کے پنکھ کے ساتھ۔ اور کس لحظے سے سوسائٹی فار دی سپریشن آف کرولٹی ٹو گینڈرز کے سکریٹری نے اپنے سرکلر کی باقاعدہ نشاندہی کی؟ یہ صرف پچھلے ایک یا دو مہینوں میں ہی ہوا ہے کہ اس معاشرے نے فولادی قلم کے علاوہ کسی چیز کی سرپرستی کرنے کی قرارداد پاس کی۔

باب66۔شارک کا قتل عام۔

جب سدرن فشری میں، ایک پکڑی گئی سپرم وہیل کو، طویل اور تھکی محنت کے بعد، رات گئے تک ساتھ لایا جاتا ہے، تو کم از کم ایک عام چیز کے طور پر، اسے ایک ہی بار میں کاٹنے کے کاروبار میں جانے کا رواج نہیں ہے۔ کاروبار ایک انتہائی محنتی ہے؛ بہت جلد مکمل نہیں ہوتا۔ اور اس کے بارے میں ترتیب دینے کے لیے تمام ہاتھوں کی ضرورت ہے۔ لہذا، عام استعمال تمام جہاز میں لے جانا ہے؛ پتوار عیلی کو مارنا؛ اور پھر ہر ایک کو دن کے اجالے تک اس کے جھولا ، پر بھیج دیں، اس بکنگ کے ساتھ کہ، اس وقت تک، لنگر کی گھڑیاں رکھی جائیں گی۔ یعنی، ایک گھنٹے کے لیے دو اور دو ہر جوڑے، عملہ گردش میں ڈیک پر چڑھے گا تاکہ دیکھے کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔

لیکن بعض اوقات، خاص طور پر بحر الکاہل میں لائن پر، یہ منصوبہ بالکل جواب نہیں دے گا؛ کیونکہ شارک کے اتنے بے حساب میزبان لاش کے گرد جمع ہوتے ہیں، اگر اسے چھ گھنٹے کے لیے چھوڑ دیا جاتا، تو کہہ لیں، کنکال سے کچھ زیادہ ہی صبح تک دکھائی دے گا۔ سمندر کے بیشتر دوسرے حصوں میں، تاہم، جہاں یہ مچھلیاں اتنی زیادہ نہیں ہوتی ہیں، ان کی عجیب وغریب کشمکش بعض اوقات کافی حد تک کم ہو سکتی ہے، تیز وہیل اسپیڈ کے ساتھ ان کو زور سے ہلا کر، ایک ایسا طریقہ کار ہے جو، بعض صورتوں میں، ایسا لگتا ہے کہ وہ انہیں اب بھی زیادہ سرگرمی میں گدگدی کرتے ہیں۔ لیکن پیکوڈ شارک کے ساتھ موجودہ معاملے میں ایسا نہیں تھا۔ اگرچہ، اس بات کا یقین کرنے کے لیے، کوئی بھی

آدمی جو اس طرح کے نظاروں کا عادی نہیں، اس رات اس کی طرف دیکھتا، تقریباًیہ سوچتا کہ پورا گول سمندر ایک بہت بڑا پنیر ہے، اور اس میں موجود شارک مچھلیاں۔

، بہر حال، سٹب نے اپنے عشائیہ کے اختتام کے بعد لنگر گھڑی ترتیب دی تھی۔ اور جب، اس کے مطابق Queequeg اور ایک forecastle seaman ڈیک پر آئے، تو شارک کے درمیان کوئی چھوٹا سا جوش پیدا نہیں ہوا؛ کٹنگ کے مراحل کو فوری طور پر سائیڈ پر معطل کرنے، اور تین لالٹینوں کو نیچے کرنے کے لیے، تاکہ وہ گہرے سمندر پر روشنی کی لمبی چمکیں ڈالیں، یہ دونوں بحری جہاز، اپنے لمبے لمبے وہیلنگ اسپیڈز چلاتے ہوئے، شارک مچھلیوں کا مسلسل قتل کرتے رہے،* گہری اسٹیل کو ان کی کھوپڑیوں میں گہرائی میں مارنا، بظاہر ان کا واحد اہم حصہ ہے۔ لیکن اپنے ملے جلے اور جدوجہد کرنے والے میزبانوں کی جھاگ بھری الجھنوں میں، نشانے باز ہمیشہ اپنا نشان نہیں مار سکے۔ اور اس سے دشمن کی ناقابل یقین درندگی کے نئے انکشافات ہوئے۔ انہوں نے نہ صرف ایک دوسرے کے پیٹ کو توڑا، بلکہ لچکدار کمانوں کی طرح، گول جھکا ہوا، اور اپنے آپ کو کاٹ لیا۔ جب تک کہ وہ انتڑیوں کو ایک ہی منہ سے بار بار نگل جاتا دکھائی دے رہا تھا، اس کے برعکس دوری کے زخم سے خالی ہونے کے لیے۔ نہ ہی یہ سب کچھ تھا۔ ان مخلوقات کی لاشوں اور بھوتوں کے ساتھ مداخلت کرنا غیر محفوظ تھا۔ ان کے جوڑوں اور ہڈیوں میں ایک طرح کی عام جیور نبل چھپی ہوئی دکھائی دیتی تھی، جس کے بعد انفرادی زندگی کو رخصت کیا جا سکتا ہے۔ اس کی Pantheistic یا کھال کی خاطر ڈیک پر مارا گیا اور لہرایا گیا، ان شارکوں میں سے ایک نے غریب کوئکیگ کا ہاتھ تقریباً اُٹھا لیا، جب اس نے اپنے قاتل جبڑے کے مردہ ڈھکن کو بند کرنے کی کوشش کی۔

* وہیلنگ اسپیڈ کو کاٹنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو بہترین اسٹیل سے بنا ہوتا ہے۔ ایک آدمی کے پھیلے ہوئے ہاتھ کی عظمت کے بارے میں ہے۔ اور عام شکل میں، باغ کے نفاذ سے مماثل ہے جس کے بعد اس کا نام رکھا گیا ہے۔ صرف اس کے اطراف بالکل چپٹے ہیں، اور اس کا اوپری سرا نیچے سے کافی تنگ ہے۔ اس ہتھیار کو ہمیشہ ممکن حد تک تیز رکھا جاتا ہے۔ اور جب کبھی کبھار استعمال کیا جاتا ہے تو اس کو استرا کی طرح صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے ساکٹ میں ہینڈل کے لیے بیس سے تیس فٹ لمبا ایک سخت کھمبہ ڈالا جاتا ہے۔

کوئی پرواہ نہیں کہ کس خدا نے اسے شارک بنایا،" وحشی نے اذیت سے اپنا ہاتھ اوپر نیچے کرتے ہوئے کہا۔" شادی کرنے والا فیجی خدا یا نانٹکیٹ خدا؛ لیکن ڈی گاڈ واٹ میڈ شارک ایک ڈیم انگن ہونی چاہیے۔"

باب 67۔ کاٹنا۔

یہ ہفتہ کی رات تھی، اور اس کے بعد ایسا سبت! سبت بریکنگ کے سابقہ پروفیسر تمام وہیل مین ہیں۔ ہاتھی دانت پیکوڈ میں تبدیل کیا گیا تھا جو ایک ہلچل لگ رہا تھا؛ ہر ملاح قصاب تم نے سوچا ہو گا کہ ہم دس ہزار سرخ بیل سمندر کے دیوتاؤں کو پیش کر رہے ہیں۔

سب سے پہلے، بہت زیادہ کٹنگ ٹیکلز، دیگر قابل غور چیزوں کے علاوہ بلاکس کے ایک جھرمٹ پر مشتمل ہے جو عام طور پر سبز رنگ میں پینٹ کیا جاتا ہے، اور جسے کوئی بھی آدمی اٹھا نہیں سکتا۔ لوئر ماسٹ ہیڈ، جہاز کے ڈیک کے اوپر کہیں بھی مضبوط ترین نقطہ۔ ان پیچیدگیوں سے گزرتے ہوئے ہاوزر نما رسی کا اختتام، پھر ونڈ گلاس تک پہنچایا گیا، اور ٹیکلز کا بہت بڑا انچلا حصہ وہیل پر جھول گیا۔ اس بلاک کے ساتھ بڑا ابلبر ہک، جس کا وزن تقریباً ایک سو پاؤنڈ تھا، منسلک ، تھا۔ اور اب سائیڈ کے اوپر مراحل میں معلق، سٹاربک اور سٹب، ساتھی، اپنے لمبے لمبے دستوں سے لیس ہو کر دونوں طرف کے پنکھوں کے بالکل اوپر ہک کے اندراج کے لیے جسم میں ایک سوراخ کاٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ کیا گیا، ایک چوڑی، نیم سرکلر لکیر کو سوراخ کے چاروں طرف کاٹا جاتا ہے، ہک ڈالا جاتا ہے، اور عملے کا مرکزی جسم ایک جنگلی کورس کو مارتا ہے، اب ونڈ گلاس پر ایک گھنے ہجوم میں بھرنا شروع ہوتا ہے۔ جب فوری طور پر، پورا جہاز اس کی ، طرف دیکھتا ہے۔ اس کا ہر بولٹ ٹھنڈے موسم میں پرانے گھر کے کیلوں کی طرح شروع ہوتا ہے۔ وہ کانپتی ہے ، لرزتی ہے، اور اپنے خوف زدہ مست سروں کو آسمان کی طرف ہلاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ وہیل کی طرف جھکتی ہے

جب کہ ونڈ گلاس کی ہر ہانپتی ہوئی آواز کا جواب بلوز کی مدد سے اٹھتا ہے۔ آخر کار، ایک تیز، چونکا دینے والی آواز سنائی دیتی ہے۔ ایک زبردست جھاڑو کے ساتھ جہاز وہیل سے اوپر اور پیچھے کی طرف لڑھکتا ہے، اور فاتحانہ ٹیکل بصر کی پہلی پٹی کے منقطع نیم سر کلر سرے کو گھسیٹتے ہوئے بڑھتا ہے۔ اب جس طرح بلبر وہیل کو بالکل ٹھیک اسی طرح لپیٹتا ہے جس طرح چھلکا نارنجی کا کام کرتا ہے، اسی طرح یہ جسم سے بالکل اسی طرح چھین لیا جاتا ہے جیسے کبھی کبھی نارنجی کو سرپلائز کر کے چھین لیا جاتا ہے۔ ونڈ گلاس کے ذریعہ مسلسل برقرار رکھا ہوا تناؤ وہیل کو پانی میں بار بار گھومتا رہتا ہے، اور جیسا کہ ایک پٹی میں بلبر یکساں طور پر "اسکارف" کہلانے والی لکیر کے ساتھ یکساں طور پر چھلکتا ہے، بیک وقت سٹاربک اور سٹب کے اسپیڈز سے کاٹا جاتا ہے، ساتھیوں اور جتنی تیزی سے اسے چھلکا جاتا ہے، اور درحقیقت اسی عمل سے، یہ ہمہ وقت اونچے اور اونچے اونچے لہرایا جاتا ہے جب تک کہ اس کا اوپری سرہ مرکزی چوٹی کو نہیں چراتا۔ اس کے بعد ونڈ گلاس میں موجود لوگ جھومنا بند کر دیتے ہیں، اور ایک یا دو لمحوں کے لیے خون سے ٹپکنے والا شاندار ماس اِدھر اُدھر جھومتا ہے جیسے آسمان سے اترا ہو، اور وہاں موجود ہر ایک کو اس سے بچنے کے لیے اچھی طرح ہوشیار رہنا چاہیے جب وہ جھومتا ہے، ورنہ ہو سکتا ہے کہ اس کے کانوں کو باکس میں ڈالے اور اسے سر کے اوپر لے جائے۔

شرکت کرنے والے ہارپونرز میں سے ایک اب ایک لمبے اور تیز ہتھیار کے ساتھ آگے بڑھتا ہے جسے بورڈنگ تلوار کہا جاتا ہے، اور موقع دیکھتے ہوئے اس نے بڑی مہارت سے ڈولتے ہوئے ماس کے نچلے حصے میں ایک کافی سوراخ کاٹ دیا۔ اس سوراخ میں، دوسری باری باری عظیم ٹیکل کے اختتام کو پھر جھکا دیا جاتا ہے تاکہ بلبر پر اپنی گرفت کو برقرار رکھا جا سکے، تاکہ اس کے بعد کی تیاری کی جا سکے۔ اس کے بعد، یہ ماہر تلوار باز، تمام ہاتھوں کو کھڑے ہونے کی تنبیہ کرتا ہے، ایک بار پھر بڑے پیمانے پر سائنسی دھاک بٹھاتا ہے، اور چند پہلوؤں کے ساتھ، مایوس، پھیپھڑے کے ٹکڑے کر کے، اسے مکمل طور پر دو حصوں میں توڑ دیتا ہے۔ تاکہ چھوٹا نچلا حصہ ابھی بھی تیز ہو، لمبی اوپری پٹی، جسے کمبل پیس کہا جاتا ہے، صاف جھولتا ہے، اور نیچے کے لیے تیار ہے۔ آگے بڑھنے والے اب اپنا گانا دوبارہ شروع کرتے ہیں، اور جب ایک ٹیکل چھیل رہا ہے اور وہیل سے دوسری پٹی لہرا رہا ہے، تو دوسری آہستہ آہستہ ڈھیلی پڑی ہے، اور نیچے مین ہیچ وے سے پہلی پٹی نیچے ایک غیر فرنیچر پارلر میں جاتی ہے۔ بلبر روم اس گودھولی کے اپارٹمنٹ میں مختلف فرتیلا ہاتھ لمبے کمبل کے ٹکڑے کو اس طرح کھینچتے رہتے ہیں جیسے یہ پلے ہوئے سانپوں کا ایک بہت بڑا زندہ ماس ہو۔

،اور اس طرح کام آگے بڑھتا ہے۔ ایک ساتھ لہرانے اور نیچے کرنے کے دو ٹیکلز؛ وہیل اور ونڈ گلاس دونوں ہیوینگ ہیورز گانا، بلبر روم جنٹلمین کو ئنگ، میٹس سکارفنگ، جہاز میں تناؤ، اور تمام ہاتھ کبھی کبھار قسم کھاتے ہیں، عام رگڑ کو کم کرنے کے طریقے سے۔

باب68۔ کمبل۔

میں نے اس غیر متزلزل موضوع پر، وہیل کی جلد پر کوئی معمولی توجہ نہیں دی ہے۔ مجھے اس کے بارے میں تجربہ کار وہیل مینوں کے ساتھ تنازعات کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور ساحل پر فطرت کے ماہرین سیکھے ہیں۔ میری اصل رائے میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ لیکن یہ صرف ایک رائے ہے.

سوال یہ ہے کہ وہیل کی کھال کیا اور کہاں ہے؟ آپ پہلے ہی جانتے ہیں کہ اس کا بلبر کیا ہے۔ وہ بلبر مضبوط، قریبی دانے والے گائے کے گوشت کی مستقل مزاجی کی چیز ہے، لیکن زیادہ سخت، زیادہ لچکدار اور کمپیکٹ، اور اس کی موٹائی آٹھ یا دس سے بارہ اور پندرہ انچ تک ہوتی ہے۔

اب، خواہ کتنا ہی مضحکہ خیز کیوں نہ ہو، پہلے تو یہ کسی بھی مخلوق کی جلد کے بارے میں اس طرح کی مستقل مزاجی اور موٹائی کی بات کرنا لگتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ اس قسم کے قیاس کے خلاف کوئی دلیل نہیں ہیں۔ کیونکہ آپ وہیل کے جسم سے کوئی دوسری گھنی تہہ نہیں اٹھا سکتے مگر وہی بلبر۔ اور کسی بھی جانور کی سب سے بیرونی تہہ، اگر معقول حد تک گھنی ہو، تو وہ جلد کے سوا کیا ہو سکتی ہے؟ یہ سچ ہے کہ وہیل کی غیر شادی شدہ لاش سے، آپ اپنے ہاتھ سے ایک لامحدود پتلی، شفاف مادہ کو کھرچ سکتے ہیں، جو کسی حد تک اسنگ گلاس کے پتلے ٹکڑوں سے مشابہت رکھتا ہے، صرف یہ تقریباً ساٹن کی طرح لچکدار اور نرم ہوتا ہے۔ یعنی، خشک ہونے سے پہلے، جب یہ نہ صرف سکڑتا ہے اور گاڑھا ہو جاتا

ہے، بلکہ سخت اور ٹوٹ جاتا ہے۔ میرے پاس ایسے کئی خشک ٹکڑے ہیں، جنہیں میں اپنی وہیل کتابوں میں نشانات کے لیے استعمال کرتا ہوں۔ یہ شفاف ہے، جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا۔ اور مطبوعہ صفحہ پر رکھے جانے کے بعد، میں نے کبھی کبھی اپنے آپ کو اس بات سے خوش کیا کہ اس نے ایک بڑا اثر ڈالا۔ کسی بھی قیمت پر، وہیل کے بارے میں ان کے اپنے چشموں کے ذریعے پڑھنا خوشگوار ہے، جیسا کہ آپ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن میں یہاں جو گاڑی چلا رہا ہوں وہ یہ ہے۔ وہی لامحدود پتلا، آئنگ گلاس مادہ، جو میں تسلیم کرتا ہوں، وہیل کے پورے جسم پر سرمایہ کاری کرتا ہے، اتنا نہیں ہے کہ اسے مخلوق کی جلد، جلد کی جلد کے طور پر سمجھا جائے۔ کیونکہ یہ کہنا محض مضحکہ خیز تھا، کہ زبردست وہیل کی مناسب جلد نوزائیدہ بچے کی جلد سے پتلی اور زیادہ نرم ہوتی ہے۔ لیکن اس سے زیادہ نہیں۔

بلبر کو وہیل کی کھال سمجھنا؛ پھر، جب یہ جلد، جیسا کہ ایک بہت بڑی سپرم وہیل کی صورت میں، ایک سو بیرل تیل کا بڑا حصہ حاصل کرے گی۔ اور، جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ مقدار میں، یا وزن کے لحاظ سے، وہ تیل، اپنی ظاہری حالت ، میں، صرف تین چوتھائی ہے، اور کوٹ کا پورا مادہ نہیں؛ اس وجہ سے کچھ خیال اس متحرک ماس کی بہتات کا ہو سکتا ہے جس کا محض ایک حصہ اس طرح کی مائع کی جھیل پیدا کرتا ہے۔ دس بیرل ٹن کے حساب سے، آپ کے پاس وہیل کی کھال کے صرف تین چوتھائی سامان کے خالص وزن کے لیے دس ٹن ہیں۔

زندگی میں، سپرم وہیل کی نظر آنے والی سطح اس کے پیش کردہ بہت سے عجائبات میں سے کم نہیں ہے۔ تقریباً ہمیشہ یہ سب کچھ ترچھا کراس کیا جاتا ہے اور موٹی صف میں بے شمار سیدھے نشانات کے ساتھ دوبارہ کراس کیا جاتا ہے، جیسا کہ بہترین اطالوی لائن کندہ کاری میں ہے۔ لیکن یہ نشانات اوپر بیان کردہ آئنگ گلاس مادے پر نقش نہیں ، ہوتے بلکہ اس کے ذریعے دیکھے جاتے ہیں گویا جسم پر ہی کندہ ہوئے ہیں۔ نہ ہی یہ سب کچھ ہے۔ کچھ مثالوں میں، تیز مشاہدہ کرنے والی آنکھ کے لیے، وہ لکیری نشانات، جیسا کہ ایک درست کندہ کاری میں، لیکن زمین کو بہت زیادہ دیگر ہیں؛ یعنی، اگر آپ اہرام کی دیواروں پر موجود ان hieroglyphical خاکوں کے لیے متحمل کرتے ہیں۔ یہ پراسرار سائفرز کو ہائرو گلیفکس کہتے ہیں، تو موجودہ کنکشن میں استعمال کرنے کے لیے یہی مناسب لفظ ہے۔ خاص طور پر ایک سپرم وہیل پر ہائرو گلیفکس کی میری یادداشت کی وجہ سے، میں ایک پلیٹ سے بہت متاثر ہوا تھا جس میں پرانے ہندوستانی کرداروں کی نمائندگی کی گئی تھی جو بالائی مسیسیپی کے کنارے پر مشہور ہیرو گلیفک پیلیسیڈس پر چھینی ہوئی

تھی۔ ان صوفیانہ چٹانوں کی طرح، صوفیانہ نشان والی وہیل بھی ناقابل فہم ہے۔ ہندوستانی چٹانوں کا یہ اشارہ مجھے ایک اور چیز کی یاد دلاتا ہے۔ دیگر تمام مظاہر کے علاوہ جو اسپرم وہیل کا بیرونی حصہ پیش کرتا ہے، وہ شاذونادر ہی اپنی کمر کو ظاہر نہیں کرتا، اور خاص طور پر اس کے کنارے، باقاعدہ لکیری ظاہری شکل کے بڑے حصے میں، بے شمار غیر مہذب خروںچوں کی وجہ سے، مکمل طور پر ایک بے ترتیب، بے ترتیب۔ پہلو مجھے یہ کہنا چاہئے کہ نیو انگلینڈ کی وہ چٹانیں سمندری ساحل پر ہیں، جن کا اگاسز تصور کرتا ہے کہ وہ وسیع تر تیرتے ہوئے برف کے تودے کے ساتھ پر تشدد کھرچنے والے رابطے کے نشانات کو برداشت کرتے ہیں — مجھے یہ کہنا چاہیے کہ ان چٹانوں کو اس خاص طور پر اسپرم وہیل سے تھوڑا سا مشابہ نہیں ہونا چاہیے۔ مجھے یہ بھی لگتا ہے کہ وہیل میں اس طرح کے خروںچ شاید دوسری وہیل مچھلیوں کے ساتھ دشمنی کے باعث بنتے ہیں۔ کیونکہ میں نے سب سے زیادہ ان کا ذکر پرجاتیوں کے بڑے، مکمل بڑھے ہوئے بیلوں میں کیا ہے۔

وہیل کی جلد یا بلبر کے اس معاملے سے متعلق ایک یا دو مزید الفاظ۔ یہ پہلے ہی کہا جا چکا ہے، کہ یہ اس سے لمبے لمبے ٹکڑوں میں چھین لی جاتی ہے، جسے کمبل کے ٹکڑے کہتے ہیں۔ زیادہ تر سمندری اصطلاحات کی طرح، یہ بھی بہت خوش کن اور اہم ہے۔ کیونکہ وہیل واقعی اس کے بلبر میں لپٹی ہوئی ہے جیسے ایک حقیقی کمبل یا کاونٹر پین میں؛ یا، اس سے بھی بہتر، ایک ہندوستانی پونچو اس کے سر کے اوپر سے پھسل گیا، اور اس کی انتہا کو گھور رہا تھا۔ یہ اپنے جسم کے اس آرام دہ کمبل کی وجہ سے ہے، کہ وہیل اپنے آپ کو ہر موسم، تمام سمندروں، وقتوں اور جواروں میں آرام دہ رکھنے کے قابل بناتی ہے۔ ایک گرین لینڈ وہیل کا کیا بنے گا، کہتے ہیں، شمال کے ان لرزتے، برفیلے سمندروں میں، اگر اس کے آرام دہ سرٹ آؤٹ کی فراہمی نہ ہو؟ یہ سچ ہے کہ دوسری مچھلیاں ان ہائپر بورین پانیوں میں انتہائی تیز پائی جاتی ہیں۔ لیکن یہ آپ کی سرد خون والی، پھیپھڑوں کے بغیر مچھلیاں ہیں، جن کے پیٹ ریفریجریٹر ہیں۔ مخلوقات، جو برف کے تودے کے نیچے اپنے آپ کو گرم کرتی ہیں، جیسا کہ سردیوں میں کوئی مسافر سرائے کی آگ کے سامنے ٹہلتا ہے۔ جبکہ انسان کی طرح وہیل کے پھیپھڑے اور خون گرم ہوتا ہے۔ اس کا خون جما، اور وہ مر گیا۔ یہ کتنا حیرت انگیز ہے سوائے وضاحت کے - کہ یہ عظیم عفریت، جس کے لیے جسمانی گرمی اتنی ہی ناگزیر ہے جتنی کہ انسان کے لیے؛- کتنا شاندار ہے کہ وہ گھر پر پایا جائے، ان آرکٹک کے پانیوں میں زندگی کے لیے اپنے ہونٹوں پر ڈوبا ہوا! جہاں، جب

بحری جہاز جہاز پر گرتے ہیں، تو وہ کبھی کبھار پائے جاتے ہیں، مہینوں بعد، برف کے کھیتوں کے دلوں میں کھڑے ہو کر جم جاتے ہیں، جیسا کہ ایک مکھی عنبر میں چپکی ہوئی پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ جاننا زیادہ حیران کن ہے، جیسا کہ تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ پولر وہیل کا خون گرمیوں میں بورنیو نیگرو کے خون سے زیادہ گرم ہوتا ہے۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ یہاں ہم ایک مضبوط انفرادی قوت کی نادر خوبی، اور موٹی دیواروں کی نادر خوبی، اور اندرونی کشادہ کی نادر خوبی دیکھتے ہیں۔ اے انسان! تعریف کریں اور وہیل کے بعد اپنے آپ کو ماڈل بنائیں! کیا تم بھی برف کے درمیان گرم رہو۔ کیا تم بھی اس دنیا کے بغیر رہو۔ خط استوا پر ٹھنڈا رہو؛ اپنے خون کے سیال کو قطب پر رکھیں۔ سینٹ پیٹرز کے عظیم گنبد کی طرح، اور عظیم وہیل کی طرح، اے انسان! ہر موسم میں آپ کا اپنا درجہ حرارت۔

!لیکن ان عمدہ چیزوں کو سکھانا کتنا آسان اور کتنا ناامید ہے! تعمیرات کی، سینٹ پیٹر کی طرح گنبد کتنے ہی کم ہیں !مخلوقات میں سے، وہیل کے طور پر کتنے وسیع

باب69۔ جنازہ۔

"!زنجیروں میں جکڑو! لاش کو ایک طرف جانے دو"

وسیع ٹیکلز نے اب اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ سر قلم کی گئی وہیل کا کھلا ہوا سفید جسم ماربل کی قبر کی طرح چمکتا ہے۔ اگرچہ رنگت میں تبدیلی آئی ہے، لیکن اس نے بڑے پیمانے پر کچھ بھی نہیں کھویا ہے۔ یہ اب بھی زبردست ہے۔ دھیرے دھیرے یہ زیادہ سے زیادہ دور تک تیرتا چلا جاتا ہے، اس کے چاروں طرف پانی کو پھاڑ پھاڑ کر شارکوں نے چھڑک دیا ہے، اور اوپر کی ہوا چیخنے والے پرندوں کی بے ہودہ پروازوں سے پریشان ہے، جن کی چونچیں وہیل میں بہت سے توہین آمیز پونیارڈز کی طرح ہیں۔ وسیع سفید سر کے بغیر پریت جہاز سے آگے اور آگے تیرتا ہے، اور ہر

چھڑی جو اس طرح تیرتی ہے، جو شارک کی مربع سڑکیں اور پرندوں کی کیوبک روڈ لگتی ہیں، قاتل دن کو بڑھاتی ہیں۔ ، تقریباً ٹھہرے ہوئے جہاز سے گھنٹوں اور گھنٹہ تک خوفناک منظر نظر آتا ہے۔ ابر آلود اور ہلکے نیلے آسمان کے نیچے خوشگوار سمندر کے منصفانہ چہرے پر، خوشگوار ہواؤں کے جھونکوں سے لرزتے ہوئے، موت کا وہ عظیم اجتماع لامحدود تناظر میں گم ہونے تک تیرتا رہتا ہے۔

ایک انتہائی دردناک اور سب سے زیادہ طنزیہ جنازہ ہے! سمندری گدھ سب پرہیز گاری کے ماتم میں ہیں، ہوائی شارک سب وقتی طور پر سیاہ یا دھبوں والے ہیں۔ زندگی میں لیکن ان میں سے بہت کم لوگوں نے وہیل کی مدد کی ہو گی، مجھے لگتا ہے کہ اگر اسے اس کی ضرورت ہوتی۔ لیکن اس کے جنازے کی ضیافت پر وہ سب سے زیادہ پرہیز گاری سے جھپٹتے ہیں۔ اوہ، زمین کی خوفناک گدھ پرستی! جس سے سب سے طاقتور وہیل آزاد نہیں ہے۔

نہ ہی یہ انتہا ہے۔ جسم کی بے حرمتی کی گئی، ایک انتقامی بھوت زندہ رہتا ہے اور ڈرانے کے لیے اس پر منڈلاتا ہے۔ دور سے کچھ ڈرپوک آدمی یا غلط دریافت کرنے والے جہاز کی طرف سے جاسوسی کرتے ہوئے، جب بھیڑ کے پرندوں کی دوری کو دھندلا دیتا ہے، اس کے باوجود اب بھی دھوپ میں تیرتا ہوا سفید ماس، اور سفید سپرے اس کے خلاف ، بلند ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ فوراً وہیل کی بے ضرر لاش، کانپتی انگلیوں کے ساتھ لاگ میں نیچے رکھ دی گئی ہے–*جو توں پتھروں اور توڑنے والے یہاں: خبردار!* اور اس کے بعد برسوں تک، شاید، بحری جہاز اس جگہ سے دور رہتے ہیں۔ اس پر چھلانگ لگانا جیسے بے وقوف بھیڑ ایک خلا پر چھلانگ لگاتی ہے، کیونکہ ان کا لیڈر اصل میں وہاں چھلانگ لگاتا تھا جب چھڑی پکڑی جاتی تھی۔ آپ کی نظیر کا قانون ہے؛ آپ کی روایات کی افادیت ہے؛ پرانے عقائد کی آپ کی ضد کی ! کہانی کبھی زمین پر نہیں اتری، اور اب ہوا میں بھی نہیں منڈلا رہی! آرتھوڈوکس ہے

، اس طرح، اگرچہ زندگی میں عظیم وہیل کا جسم اس کے دشمنوں کے لیے ایک حقیقی دہشت کا باعث ہو سکتا ہے اس کی موت میں اس کا بھوت دنیا کے لیے ایک بے اختیار خوف بن جاتا ہے۔

کیا تم بھوتوں پر یقین رکھتے ہو، میرے دوست؟ کاک لین کے علاوہ اور بھی بھوت ہیں، اور ڈاکٹر جانسن سے کہیں زیادہ گہرے آدمی جو ان پر یقین رکھتے ہیں۔

باب 70۔ اسفنکس۔

یہ نہیں چھوڑنا چاہیے تھا کہ لیویتھن کے جسم کو مکمل طور پر اتارنے سے پہلے اس کا سر قلم کر دیا گیا تھا۔ اب، سپرم وہیل کا سر قلم کرنا ایک سائنسی جسمانی کارنامہ ہے، جس پر تجربہ کار وہیل سرجن خود کو بہت فخر محسوس کرتے ہیں اور بغیر کسی وجہ کے نہیں۔

غور کریں کہ وہیل کے پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہے جسے صحیح طور پر گردن کہا جا سکے۔ اس کے برعکس جہاں اس کا سر اور جسم آپس میں ملتے نظر آتے ہیں، اسی جگہ اس کا سب سے موٹا حصہ ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ سرجن کو اوپر سے، کام کرنا چاہیے، اس کے اور اس کے رعایا کے درمیان تقریباً آٹھ یا دس فٹ کا فاصلہ ہے، اور وہ موضوع تقریباً رنگین گھومتے ہوئے، اور اکثر ہنگامہ خیز اور پھٹنے والے سمندر میں چھپا ہوا ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ ان ناخوشگوار حالات میں اسے جسم میں کئی فٹ گہرائی تک کاٹنا پڑتی ہے۔ اور اس زمینی انداز میں، اس طرح سے کبھی بھی کنٹریکٹ ہونے والے گیسنج میں ایک ہی جھانکنے کے بغیر، اسے تمام ملحقہ، روکے ہوئے حصوں کو مہارت کے ساتھ صاف کرنا چاہیے، اور ریڑھ کی ہڈی کو ایک نازک موڑ پر قطعی طور پر تقسیم کرنا چاہیے۔ کھوپڑی. تو کیا آپ کو سٹب کے اس فخر پر تعجب نہیں ہوتا کہ اس نے ایک سپرم وہیل کا سر قلم کرنے کے لیے صرف دس منٹ کا مطالبہ کیا؟

جب پہلی بار کاٹا جاتا ہے، تو سر کو سیدھا کر دیا جاتا ہے اور جسم کو چھیننے تک ایک کیبل کے ذریعے پکڑا جاتا ہے۔ یہ ہو گیا، اگر یہ ایک چھوٹی وہیل سے تعلق رکھتا ہے تو اسے جان بوجھ کر ٹھکانے لگانے کے لیے ڈیک پر لہرایا جاتا ہے۔ لیکن، ایک مکمل بالغ لیویتھن کے ساتھ یہ ناممکن ہے۔ کیونکہ سپرم وہیل کا سر اپنے پورے بلک کا تقریباً ایک تہائی

حصہ لے لیتا ہے، اور اس بوجھ کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے، یہاں تک کہ ایک وہیل کے بے تحاشہ ہتھکنڈوں سے بھی، یہ اتنا ہی بیکار تھا جتنا کہ زیوروں کے ترازو میں ڈچ گودام کو تولنے کی کوشش کرنا۔

پیکوڈ وہیل کا سر قلم کیا جا رہا تھا اور جسم کو چھین لیا گیا تھا، سمندر سے تقریباً آدھے راستے پر جہاز کے کنارے پر سر کو ، لہرایا گیا تھا، تاکہ یہ ابھی تک اس کے آبائی عنصر سے بہت زیادہ خوش ہو جائے۔ اور وہاں کشیدہ دستکاری کے ساتھ نچلے مستول کے سر سے بہت زیادہ نیچے کی طرف کھینچنے کی وجہ سے، اور اس طرف ہر گز بازو لہروں پر کرین کی طرح پیش کرتا ہے؛ وہاں، وہ خون ٹپکتا ہوا سر پیکوڈ کی کمر سے لٹکا ہوا تھا جیسے جوڈتھ کی کمر سے دیو ہیلو فرنس کا۔

جب یہ آخری کام پورا ہوا تو دوپہر کا وقت تھا، اور بحری جہاز نیچے اپنے کھانے پر چلے گئے۔ پہلے ہنگامہ خیز لیکن اب ویران ڈیک پر خاموشی کا راج تھا۔ تانبے کا ایک شدید سکون، ایک عالمگیر پیلے کمل کی طرح، سمندر پر اپنے بے آواز پتے زیادہ سے زیادہ کھول رہا تھا۔

تھوڑی سی جگہ گزری، اور اس بے آوازی میں اخاب اپنے کیبن سے اکیلا آیا۔ کوارٹر ڈیک پر کچھ موڑ لے کر، اس نے ایک طرف دیکھنے کے لیے رکا، پھر آہستہ آہستہ مین زنجیروں میں داخل ہو کر اس نے سٹب کا لمبا سپیڈ لیا- جو وہیل کے کٹنے کے بعد بھی وہیں رہ گیا تھا- اور اسے آدھے حصے کے نچلے حصے پر مارا۔ -سسپنڈڈ ماس، اس کے دوسرے سرے کو بیساکھی کے حساب سے ایک بازو کے نیچے رکھا، اور اس طرح اس سر پر نظریں جمائے توجہ سے جھکائے کھڑا رہا۔

یہ ایک کالا اور سر والا سر تھا۔ اور اتنے شدید سکون کے درمیان وہاں لٹکتے ہوئے، ایسا لگتا تھا کہ صحرا میں اسفنکس ہے۔ "بات کرو، وسیع اور قابل احترام سر،" احاب نے بڑبڑاتے ہوئے کہا، "جو اگرچہ داڑھی سے بے مزین ہے، پھر بھی یہاں اور وہاں کائی سے بھرا نظر آتا ہے۔ اے طاقتور سر بولو اور ہمیں وہ راز بتاؤ جو تجھ میں ہے۔ تمام غوطہ خوروں میں، آپ نے سب سے گہرا غوطہ لگایا ہے۔ وہ سر جس پر اب اوپر کا سورج چمکتا ہے، اس دنیا کی بنیادوں کے درمیان حرکت کر چکا ہے۔ جہاں غیر ریکارڈ شدہ ناموں اور بحری جہازوں کو زنگ لگ جاتا ہے، اور ان کہی امیدیں اور اینکر سڑ جاتے ہیں۔ جہاں اس کے قاتلوں میں یہ فریگیٹ زمین ڈوب جانے والوں کی لاکھوں کی ہڈیوں سے بھری ہوئی ہے؛

وہاں، اس خوفناک پانی کی زمین میں، تمہارا سب سے زیادہ جانا پہچانا گھر تھا۔ آپ وہ جگہ رہے ہیں جہاں بیل یا غوطہ خور کبھی نہیں گیا تھا۔ بہت سے ملاح کے پہلو میں سو چکے ہیں، جہاں بے خواب مائیں انہیں لٹانے کے لیے اپنی جانیں دیں گی۔ تُو نے بند عاشقوں کو دیکھا جب اُن کے بھڑکتے ہوئے جہاز سے چھلانگ لگاتے ہوئے۔ دل سے دل وہ خوشی کی لہر کے نیچے ڈوب گئے۔ ایک دوسرے کے لیے سچے، جب آسمان انہیں جھوٹا لگتا تھا۔ آپ نے قتل شدہ ساتھی کو دیکھا جب قزاقوں نے آدھی رات کے ڈیک سے پھینکا تھا۔ گھنٹوں تک وہ گہرے ماؤ کی گہری آدھی رات میں گرتا رہا۔ اور اس کے قاتل ابھی تک بغیر کسی نقصان کے سفر کر رہے تھے—جب کہ تیز بجلی نے پڑوسی جہاز کو ہلا کر رکھ دیا تھا جس نے ایک نیک شوہر کو پھیلایا ہوا، آرزو مند بازو پیدا کیا تھا۔ اے سر! تم نے سیاروں کو تقسیم کرنے اور ابراہیم کو کافر کرنے کے لئے کافی دیکھا ہے، اور ایک حرف بھی تمہارا نہیں ہے!

سیل ہو!" مین مست سر سے فاتحانہ آواز چلائی۔ "

جی؟ ٹھیک ہے، اب، یہ خوش ہو رہا ہے،" احاب نے پکارا، اچانک خود کو کھڑا کیا، جب کہ گرج چمک کے پورے" بادل اس کی پیشانی سے ایک طرف ڈھل گئے۔ "اس جان لیوا سکون پر وہ جاندار رونا شاید ایک بہتر آدمی کو بدل دے گا۔ کہاں دور؟ "

استار بورڈ کمان پر تین پوائنٹس، جناب، اور اس کی ہوا کو ہمارے سامنے لا رہے ہیں"!

بہتر اور بہتر، آدمی. کیا اب سینٹ پال اس راستے پر آئے گا، اور میری بے بسی میں اپنی ہوا لے آئے گا! اے" فطرت، اور اے انسان کی روح! آپ کی جڑی ہوئی تشبیہات تمام باتوں سے کتنی دور ہیں! سب سے چھوٹا ایٹم نہیں ہلتا یا مادے پر رہتا ہے، لیکن ذہن میں اس کی چالاک نقل ہے۔

باب 71۔ یروبعام کی کہانی۔

ہاتھ میں ہاتھ، جہاز اور ہوا چلتی رہی۔ لیکن ہوا کا جھونکا جہاز سے زیادہ تیز آیا اور جلد ہی پیکوڈ ہلنے لگا۔

بہر حال، شیشے کے ذریعے اجنبی کی کشتیوں اور انسانوں سے بھرے مستولوں نے اسے وہیل جہاز ثابت کیا۔ لیکن چونکہ وہ ہوا کی طرف بہت دور تھی، اور شوٹنگ کرتے ہوئے، بظاہر کسی اور گراؤنڈ کا راستہ بنا رہی تھی، پیکوڈ اس تک پہنچنے کی امید نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا اشارہ طے کیا گیا کہ کیا جواب دیا جائے گا۔

یہاں یہ کہا جائے کہ فوجی میرینز کے جہازوں کی طرح، امریکن وہیل فلیٹ کے بحری جہازوں میں ہر ایک ، پرائیویٹ سگنل ہوتا ہے۔ جتنے بھی سگنلز کو ایک کتاب میں جمع کیا جا رہا ہے جس میں متعلقہ جہازوں کے نام منسلک ہیں ہر کپتان کو اس کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے۔ اس طرح، وہیل کمانڈر سمندر پر ایک دوسرے کو پہچاننے کے قابل ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ کافی فاصلے پر اور کوئی چھوٹی سہولت کے بغیر۔

پیکوڈ کے اشارے کا جواب آخر کار اجنبی کی اپنی سیٹنگ کے ذریعے دیا گیا۔ جس نے جہاز کو نانٹکیٹ کا یروبعام ثابت کیا۔ اس کے گز کا مربع کرتے ہوئے، وہ نیچے اتری، پیکوڈ لی کے نیچے ابیم کی حد تک، اور ایک کشتی نیچے کی؛ یہ جلد ہی قریب آ گیا۔ لیکن، جیسا کہ سٹاربک کی طرف سے آنے والے کپتان کو جگہ دینے کے حکم سے سائیڈ سیڑھی میں دھاندلی کی جا رہی تھی، سوال میں موجود اجنبی نے اس کارروائی کے مکمل طور پر غیر ضروری ہونے کی علامت میں اپنی کشتی کی سختی سے ہاتھ ہلایا۔ یہ پتہ چلا کہ یروبام کو جہاز پر ایک مہلک وبا تھی، اور یہ کہ اس کا کپتان میہیو پیکوڈ کی کمپنی کو متاثر کرنے سے خوفزدہ تھا۔ کیونکہ، اگرچہ وہ خود اور کشتی کا عملہ بے داغ رہا، اور اگرچہ اس کا جہاز آدھا رائفل شاٹ آف تھا، اور ایک لافانی سمندر اور ہوا ان کے درمیان بہتی اور بہتی تھی۔ پھر بھی مخلصانہ طور پر زمین کے ڈرپوک قرنطین پر عمل کرتے ہوئے، اس نے پیکوڈ کے ساتھ براہ راست رابطے میں آنے سے ہمیشہ انکار کر دیا۔

، لیکن اس نے کسی بھی طرح سے تمام مواصلات کو نہیں روکا۔ اپنے اور جہاز کے درمیان کچھ گز کا وقفہ رکھتے ہوئے یروبعام کی کشتی نے کبھی کبھار اپنے اورز کے استعمال سے پیکوڈ کے متوازی رہنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ سمندر میں بہت زیادہ نقل و حمل کرتی تھی (کیونکہ اس وقت تک یہ بہت تازہ ہوا)۔ اس کا اہم ٹاپ سیل اگرچہ، درحقیقت، بعض اوقات اچانک ایک بڑی لڑھکتی لہر کے شروع ہونے سے، کشتی کو کچھ آگے کی طرف دھکیل دیا جاتا تھا۔ لیکن جلد ہی

مہارت سے دوبارہ اس کے مناسب بیرنگ پر لایا جائے گا۔ اس سے مشروط، اور اس جیسی دوسری رکاوٹیں اب اور پھر، دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت جاری رہی۔ لیکن وقفوں پر اب بھی ایک بہت ہی مختلف قسم کی رکاوٹ کے بغیر نہیں۔

یروبعام کی کشتی میں ایک اون کھینچنا، ایک منفرد شکل کا آدمی تھا، یہاں تک کہ اس جنگلی وہیل کی زندگی میں بھی جہاں انفرادی قابلیتیں تمام مجموعی چیزیں بناتی ہیں۔ وہ ایک چھوٹا، چھوٹا، جوان آدمی تھا، اس کے چہرے پر جھائیاں چھائی ہوئی تھیں، اور بے کار پیلے بال پہنے ہوئے تھے۔ ایک دھندلا اخروٹ رنگ کا ایک لمبا سکرٹ، کیبلسٹک طور پر کٹے ہوئے کوٹ نے اسے لپیٹ لیا؛ جس کی اوور لیپنگ آستینیں اس کی کلائیوں پر لپٹی ہوئی تھیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک گہرا، آباد، جنونی جنون تھا۔

تو جیسے ہی اس اعداد و شمار کو پہلی بار بیان کیا گیا تھا، سٹب نے کہا تھا- "یہ وہی ہے! یہ وہی ہے!—لمبے لمبے اسکاراموچ کے بارے میں ٹاؤن ہو کی کمپنی نے ہمیں بتایا! یہاں سٹب نے ایک عجیب کہانی کی طرف اشارہ کیا جو یروبام اور اس کے عملے میں سے ایک خاص آدمی کے بارے میں بتایا گیا تھا، کچھ عرصہ پہلے جب پیکوڈ نے ٹاؤن ہو بولا تھا۔ اس بیان کے مطابق اور اس کے بعد جو کچھ سیکھا گیا، ایسا لگتا ہے کہ زیر بحث اسکاراموچ نے یروبعام میں تقریباً ہر ایک پر حیرت انگیز عروج حاصل کر لیا ہے۔ اس کی کہانی یہ تھی:

اس کی اصل پرورش نیسکیونا شیکرز کے پاگل معاشرے میں ہوئی تھی، جہاں وہ ایک عظیم پیغمبر تھے۔ ان کی ٹوٹی پھوٹی، خفیہ ملاقاتوں میں کئی بار آسمان سے پھندے کے دروازے کے راستے سے اتر کر ساتویں شیشی کے تیزی سے کھلنے کا اعلان کیا، جسے اس نے اپنی بنیان کی جیب میں رکھا تھا۔ لیکن، جس پر بارود رکھنے کے بجائے لاوڈینم کا الزام لگایا ، جانا تھا۔ ایک عجیب، رسولانہ خواہش نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا، وہ نیسکیونا کو نانٹکیٹ کے لیے چھوڑ دیا تھا، جہاں اس چالاک عجیب و غریب پاگل پن کے ساتھ، اس نے ایک مستحکم، عام فہم بیرونی حصہ سنبھالا، اور اپنے آپ کو جیروبام کے وہیلنگ کے سفر کے لیے سبز ہاتھ کے امیدوار کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے اس کی منگنی کر لی۔ لیکن جہاز کے زمین کی نظروں سے اوجھل ہوتے ہی، اس کا پاگل پن ایک تازہ دم سے پھوٹ پڑا۔ اس نے اپنے آپ کو

، مہاراج فرشتہ گیبریل کے طور پر اعلان کیا، اور کپتان کو جہاز سے چھلانگ لگانے کا حکم دیا۔ اس نے اپنا منشور شائع کیا جس کے تحت اس نے اپنے آپ کو سمندر کے جزیروں کے نجات دہندہ اور تمام اوشیانیکا کے وائسر جنرل کے طور پر پیش کیا۔ جس بے تکلفی کے ساتھ اس نے ان باتوں کا اعلان کیا؛ اس کی بے خوابی، پرجوش تخیل کا اندھیرا، دلیرانہ کھیل، اور حقیقی ڈیلیریم کے تمام ما قبل خوف، اس جبرائیل کو جاہل عملے کی اکثریت کے ذہنوں میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے متحد ہو گئے۔ تقدس کا ماحول. مزید یہ کہ وہ اس سے ڈرتے تھے۔ جیسا کہ ایک آدمی، تاہم، جہاز میں زیادہ عملی کام کا نہیں تھا، خاص طور پر جب اس نے کام کرنے سے انکار کر دیا تھا، سوائے اس کے کہ جب وہ خوش ہوتا، ناقابل ،یقین کپتان اس سے چھٹکارا پاتا؛ لیکن اس نے آگاہ کیا کہ اس شخص کا ارادہ اسے پہلی آسان بندرگاہ پر اتارنے کا ہے مہاراج فرشتے نے فوری طور پر اپنی تمام مہریں اور شیشیاں کھول دیں- جہاز اور تمام ہاتھوں کو غیر مشروط تباہی کے لیے وقف کر دیا، اگر یہ ارادہ پورا ہو گیا تو۔ اس نے عملے میں اپنے شاگردوں پر اتنی سختی سے کام لیا کہ آخر کار وہ ایک جسم میں کپتان کے پاس گئے اور اس سے کہا کہ اگر جبرائیل کو جہاز سے بھیج دیا جائے تو ان میں سے ایک آدمی بھی باقی نہیں رہے گا۔ اس لیے وہ اپنا منصوبہ ترک کرنے پر مجبور ہو گیا۔ نہ ہی وہ جبرائیل کے ساتھ بدسلوکی کی اجازت دیں گے، جو وہ چاہیں گے کہیں یا کریں۔ چنانچہ ایسا ہوا کہ جبرائیل کو جہاز کی مکمل آزادی تھی۔ اس سب کا نتیجہ یہ نکلا کہ مہاراج فرشتے کو کپتان اور ساتھیوں کی بہت کم یا کچھ بھی پرواہ نہیں تھی۔ اور جب سے وبا پھیل چکی تھی، اس نے پہلے سے زیادہ اونچا ہاتھ اٹھایا۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ طاعون، جیسا کہ اس نے اسے کہا، اس کے واحد حکم پر تھا۔ اور نہ ہی ٹھہرنا چاہئے مگر اس کی خوشنودی کے مطابق۔ ملاح، جن میں سے زیادہ تر غریب شیطان تھے، کڑکتے تھے، اور ان میں سے کچھ اس کے سامنے بھڑک اٹھے تھے۔ اس کی ہدایات کی فرمانبرداری میں، کبھی کبھی اسے ایک خدا کے طور پر ذاتی خراج عقیدت پیش کرنا۔ ایسی چیزیں ناقابل یقین لگ سکتی ہیں؛ لیکن، کتنی ہی حیرت انگیز، وہ سچ ہیں. اور نہ ہی جنونیوں کی آدھی تاریخ خود جنونی کی بے حد خود فریبی کے حوالے سے اتنی حیران کن ہے، جیسا کہ بہت سے لوگوں کو دھوکہ دینے اور بہکانے کی اس کی بے حد طاقت ہے۔ لیکن یہ پیکوڈ پر واپس آنے کا وقت ہے۔

"میں تمہاری وبا سے نہیں ڈرتا، یار،" احاب نے کشتی میں کھڑے کیپٹن میہیو سے کہا۔ "بورڈ پر آو۔"

لیکن اب جبرائیل اپنے قدموں پر چلنے لگا۔

''!سوچو، بخار کے بارے میں سوچو، پیلے اور بلیئس !خوفناک وبا سے بچو"

جبرائیل! جبرائیل! کیپٹن میہیو نے پکارا۔ "تمہیں یا تو کرنا چاہیے-"لیکن اسی لمحے ایک سرد لہر نے کشتی کو بہت" آگے لے جایا، اور اس کی تپش نے ساری تقریر کو غرق کر دیا۔

کیا تم نے وائٹ وہیل دیکھی ہے؟"جب کشتی واپس چلی گئی تو احاب نے پوچھا۔"

''!سوچو، اپنی وہیل کشتی کے بارے میں سوچو، چولہا اور ڈوب گیا!خوفناک دم سے بچو"

میں تمہیں پھر سے کہتا ہوں، جبرائیل، کہ ''لیکن پھر کشتی اس طرح پھٹ گئی جیسے شیطانوں نے گھسیٹا ہو۔ کچھ'' لمحوں کے لیے کچھ نہیں کہا گیا، جب کہ یکے بعد دیگرے ہنگامہ خیز موجیں ڈھل رہی تھیں، جن میں سے کبھی کبھار سمندروں کی ان میں سے ایک لہریں گر رہی تھیں۔ اس دوران، لہرائی ہوئی سپرم وہیل کا سر بہت پر تشدد انداز میں گھوم رہا تھا، اور گیبریل کو اس سے کہیں زیادہ خوف کی نگاہ سے دیکھا گیا تھا جتنا کہ اس کی مہاراج کی فطرت کی ضمانت تھی۔

جب یہ وقفہ ختم ہوا تو کیپٹن میہیو نے موبی ڈک کے بارے میں ایک تاریک کہانی شروع کی۔ تاہم، جبرائیل کی مسلسل رکاوٹوں کے بغیر، جب بھی اس کا نام لیا جاتا تھا، اور پاگل سمندر جو اس کے ساتھ جڑا ہوا لگتا تھا۔

ایسا لگتا تھا کہ یروبام نے گھر سے باہر نہیں نکلا تھا، جب وہیل جہاز سے بات کرتے ہوئے، اس کے لوگوں کو موبی ،ڈک کے وجود اور اس کی تباہی کے بارے میں قابل اعتماد طور پر آگاہ کیا گیا تھا۔ لالچ سے اس ذہانت کو چوستے ہوئے گیبریل نے کپتان کو وائٹ وہیل پر حملہ کرنے کے خلاف سختی سے خبردار کیا، اگر عفریت نظر آنے کی صورت میں؛ اپنے قہقہے لگانے والے پاگل پن میں، وائٹ وہیل کو شیکر خدا کے اوتار سے کم کوئی وجود قرار دینا۔ بائبل وصول کرنے ،والے شیکرز۔ لیکن جب، کچھ یا دو سال بعد، موبی ڈک کو مست سروں سے کافی حد تک دیکھا گیا، میسی، چیف ساتھی اس سے ملنے کے لیے جوش سے جل گیا۔ اور کپتان خود بھی اسے موقع دینے کے لیے تیار نہیں تھا، مہاراج فرشتہ کی تمام تر مذمتوں اور پیشگوئیوں کے باوجود، میسی پانچ آدمیوں کو اپنی کشتی چلانے پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ ان کے ساتھ اس نے دھکیل دیا۔ اور، بہت تھکی ہوئی کھینچنے کے بعد، اور بہت سے خطرناک، ناکام آغاز کے بعد، وہ آخر کار

ایک لوہا تیزی سے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس دوران، جبرائیل، مرکزی شاہی مست سر کی طرف بڑھتے ہوئے، ایک بازو کو بزدلانہ اشاروں میں پھینک رہا تھا، اور اپنی الوہیت کے توہین آمیز حملہ آوروں کے لیے تیزی سے عذاب کی پیشین گوئیاں کر رہا تھا۔ اب، جبکہ میسی، ساتھی، اپنی کشتی کی کمان میں کھڑا تھا، اور اپنے قبیلے کی تمام لاپرواہی کے ساتھ وہیل پر اپنی جنگلی فجائیہ نکال رہا تھا، اور اپنی متزلزل لانس کے لیے مناسب موقع حاصل کرنے کے لیے مضمون لکھ رہا تھا، لو! ایک وسیع سفید سایہ سمندر سے اُٹھا۔ اس کی تیز، فیننگ حرکت کے ذریعے، عارضی طور پر اوزمین کے جسموں سے سانس باہر لے جاتا ہے۔ اگلے ہی لمحے، وہ بدقسمت ساتھی، جو اس قدر غضبناک زندگی سے بھرا ہوا تھا، جسمانی طور پر ہوا میں اڑ گیا، اور اپنی نزول میں ایک لمبا قوس بناتا ہوا، تقریباً پچاس گز کے فاصلے پر سمندر میں جا گرا۔ نہ کشتی کے ایک چپے کو نقصان پہنچا اور نہ ہی کسی سوار کے سر کا بال۔ لیکن ساتھی ہمیشہ کے لیے ڈوب گیا۔

یہاں قوسین کرنا اچھا ہے، سپرم وہیل فشری میں ہونے والے مہلک حادثات میں سے، اس قسم کا شاید تقریباً اتنا ہی ہوتا ہے جتنا کہ کوئی بھی۔ کبھی کبھی، کچھ بھی زخمی نہیں ہوتا سوائے اس آدمی کے جو اس طرح فنا ہو جاتا ہے۔ اکثر کشتی کا کمان گر جاتا ہے یا ران کا تختہ جس میں سربراہ کھڑا ہوتا ہے اپنی جگہ سے پھٹ جاتا ہے اور جسم کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ عجیب صورت حال یہ ہے کہ ایک سے زیادہ واقعات میں، جب لاش برآمد ہوئی ہے، تشدد کا .ایک نشان بھی نظر نہیں آتا ہے۔ آدمی بالکل مردہ ہو رہا ہے

میسی کی گرتی ہوئی شکل کے ساتھ پوری آفت کو جہاز سے واضح طور پر بیان کیا گیا تھا۔ ایک چھیدنے والی چیخ بلند کرتے ہوئے — "شیشی! شیشی!" جبرائیل نے دہشت زدہ عملے کو وہیل کے مزید شکار سے باز رکھا۔ اس خوفناک واقعے نے مہادوت کو اضافی اثر و رسوخ پہنایا۔ کیونکہ اس کے معتبر شاگردوں کا خیال تھا کہ اس نے صرف ایک عام پیشین گوئی کرنے کے بجائے اس کا خاص طور پر پہلے سے اعلان کیا تھا، جو کسی نے بھی کیا ہو گا، اور اس طرح اس نے اجازت دیے گئے وسیع مارجن میں بہت سے نمبروں میں سے ایک کو مارنے کا موقع دیا ہے۔ وہ جہاز کے لیے ایک بے نام دہشت بن گیا۔

میہیو نے اپنی کہانی ختم کرنے کے بعد، احاب نے اس سے ایسے سوالات کیے، کہ اجنبی کپتان یہ پوچھنا برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ آیا وہ وائٹ وہیل کا شکار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر موقع ملے۔ جس پر اخی اب نے جواب دیا ،ہاں۔ "سیدھے راستے میں، جبرائیل ایک بار پھر اپنے قدموں کی طرف بڑھنے لگا، بوڑھے آدمی کی طرف دیکھنے لگا" اور نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سختی سے کہا- "سوچو، گستاخ کے بارے میں سوچو، مر گیا، اور وہیں نیچے! گستاخ "!کے انجام سے بچو

اخیاب خاموشی سے ایک طرف ہو گیا۔ پھر میہیو سے کہا، "کیپٹن، میں نے ابھی اپنے لیٹر بیگ کے بارے میں سوچا ہے۔ آپ کے افسروں میں سے ایک کے لیے ایک خط ہے، اگر میں نے غلطی نہیں کی۔ سٹاربک، بیگ کو دیکھو۔

ہر وہیل بحری جہاز مختلف بحری جہازوں کے لیے اچھی خاصی تعداد میں خطوط نکالتا ہے، جن کی ترسیل ان لوگوں تک ہوتی ہے جن سے وہ مخاطب ہو سکتے ہیں، چار سمندروں میں ان کے سامنے آنے کے محض موقع پر منحصر ہے۔ اس طرح، زیادہ تر حروف اپنے نشان تک نہیں پہنچ پاتے۔ اور بہت سے لوگ صرف دو یا تین سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے بعد وصول کیے جاتے ہیں۔

جلد ہی سٹاربک اپنے ہاتھ میں ایک خط لے کر واپس آیا۔ کیبن کے تاریک لاکر میں رکھنے کی وجہ سے یہ بری طرح سے گرا ہوا، نم تھا، اور ایک مدھم، دھبے والے، سبز سانچے سے ڈھکا ہوا تھا۔ اس طرح کے ایک خط میں سے، موت خود بھی پوسٹ بوائے ہو سکتی ہے۔

"اسے نہیں پڑھ سکتے؟" احاب نے پکارا۔ "یہ مجھے دو، یار. ہاں، ہاں، یہ صرف ایک مدھم کھجلی ہے؛ یہ کیا ہے؟" جب وہ اس کا مطالعہ کر رہا تھا، سٹاربک نے ایک لمبا کٹنگ اسپیڈ پول لیا، اور اپنے چاقو سے سرے کو تھوڑا سا الگ کر کے .خط کو وہاں ڈالا، اور اس طرح اسے کشتی کے حوالے کر دیا، بغیر یہ کہ وہ جہاز کے قریب آئے۔

اس دوران، اخاب نے خط کو پکڑا ہوا، بڑبڑایا، "مسٹر! ہار—ہاں، مسٹر ہیری—(عورت کا چٹکی والا ہاتھ،—اس !شخص کی بیوی، میں شرط لگاؤں گا)—ہاں— مسٹر۔ ہیری میسی، جہاز جیروبام؛ کیوں یہ میسی ہے، اور وہ مر گیا ہے

"بیچارے! غریب آدمی! اور اس کی بیوی کی طرف سے،" میہیو نے آہ بھری۔ "لیکن مجھے لینے دو۔"

"نہیں، اسے اپنے پاس رکھو،" جبرائیل نے اخیاب کو پکارا۔ "آپ جلد ہی اس طرف جا رہے ہیں۔"

لعنتیں تمہیں گلا دیتی ہیں!" احاب نے چیخا۔ "کیپٹن میہیو، اسے لینے کے لیے ابھی کھڑے ہوں"؛ اور سٹاربک" کے ہاتھ سے مہلک یادداشت لے کر، اس نے اسے کھمبے کے ٹکڑے میں پکڑا، اور اسے کشتی کی طرف بڑھایا۔ لیکن جیسا کہ اس نے ایسا کیا، سواروں نے متوقع طور پر قطار چلانے سے باز آ گئے۔ کشتی جہاز کی کڑی کی طرف تھوڑی سی ،چلی گئی۔ اس طرح، جیسے جادو سے، خط اچانک جبریل کے بے چین ہاتھ کے ساتھ لگ گیا۔ اس نے فوراً اسے پکڑ لیا کشتی کا چاقو پکڑا اور اس پر خط کو لپیٹ کر اس طرح لاد کر جہاز میں واپس بھیج دیا۔ یہ اخی اب کے قدموں میں گر گیا۔ پھر جبرائیل نے چیخ کر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ اپنی اوڑ کے ساتھ راستہ دیں، اور اس طرح باغی کشتی تیزی سے پیکوڈ سے دور ہو گئی۔

جیسا کہ اس وقفے کے بعد، بحری جہاز نے وہیل کی جیکٹ پر اپنا کام دوبارہ شروع کیا، اس جنگلی معاملے کے حوالے سے بہت سی عجیب و غریب باتوں کا اشارہ دیا گیا۔

باب 72۔ بندر رسی۔

وہیل مچھلی کو کاٹنے اور اس کی طرف جانے کے ہنگامہ خیز کاروبار میں، عملے کے درمیان بہت پیچھے اور آگے دوڑ رہا ہے۔ اب یہاں ہاتھ مطلوب ہیں اور پھر ہاتھ وہاں چاہیں گے۔ کسی ایک جگہ ٹھہرنا نہیں ہے۔ کیونکہ ایک ہی وقت میں سب کچھ ہر جگہ ہونا ہے۔ اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے جو منظر کی تفصیل کی کوشش کرتا ہے۔ اب ہمیں اپنا راستہ تھوڑا سا پیچھے کرنا ہو گا۔ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ وہیل کی پیٹھ میں پہلی بار زمین ٹوٹنے پر، بلبر ہک کو اصل سوراخ میں داخل کیا گیا تھا جسے ساتھیوں کی کودوں سے کاٹا گیا تھا۔ لیکن اس سوراخ میں اتنا اناڑی اور وزنی ایک ہک کیسے جم گیا؟ اسے

نے داخل کیا تھا، جس کا فرض تھا کہ بطور ہارپونیر، عفریت کی پیٹھ پر اس Queequeg وہاں میرے خاص دوست خاص مقصد کے لیے نیچے اترے۔ لیکن بہت سے معاملات میں، حالات کا تقاضا ہے کہ ہارپونیر وہیل پر ہی رہے جب تک کہ فلنسنگ یا اسٹرپنگ کا پورا عمل مکمل نہ ہو جائے۔ وہیل، خواہ اس کا مشاہدہ کیا جائے، تقریباً مکمل طور پر ڈوبی ہوئی ہے، سوائے اس کے فوری طور پر چلنے والے حصوں کے۔ تو وہاں، ڈیک کی سطح سے تقریباً دس فٹ نیچے، غریب ہارپونیر تقریباً آدھا وہیل پر اور آدھا پانی میں، جیسے وسیع پیمانے پر اس کے نیچے ایک ٹریڈ مل کی طرح گھومتا ہے۔ نے ہائی لینڈ کا سٹیوم — ایک قمیض اور موزے — جس میں میری نظروں میں، کم Queequeg، سوال کے موقع پر از کم، وہ غیر معمولی فائدہ کے لیے دکھائی دیا۔ اور کسی کے پاس اس کا مشاہدہ کرنے کا اس سے بہتر موقع نہیں تھا، جیسا کہ اس وقت دیکھا جائے گا۔

وحشی کا کمان ہونے کے ناطے، یعنی وہ شخص جس نے اپنی کشتی میں کمان کھینچی تھی (آگے سے دوسری)، یہ میرا خوش دلی سے فرض تھا کہ میں مردہ وہیل کی پیٹھ پر اس سخت سکریبل کو اٹھاتے ہوئے اس پر حاضر ہوں۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ اطالوی آرگن لڑکوں کو ایک لمبی ڈوری سے ڈانسنگ ایپ پکڑے ہوئے ہے۔ بس اسی طرح، جہاز کی کو سمندر میں نیچے رکھا، جسے تکنیکی طور پر ماہی گیری میں بندر کی رسی کہا Queequeg کھڑی طرف سے، کیا میں نے جاتا ہے، جو اس کی کمر کے گرد کینوس کی ایک مضبوط پٹی سے جڑی ہوئی تھی۔

یہ ہم دونوں کے لیے مزاحیہ طور پر خطرناک کاروبار تھا۔ کیونکہ، اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں، یہ کہنا ضروری کی چوڑی کینوس کی پٹی پر تیز، اور میری تنگ چمڑے والی Queequeg ہے کہ بندر کی رسی دونوں سروں پر تیز تھی۔ بیلٹ کی طرف تیزی سے۔ تاکہ بہتر ہو یا بدتر، ہم دونوں، وقت کے لیے، شادی کر چکے تھے۔ اور کیا غریب مزید نہ اٹھنے کے لیے ڈوب جائے، پھر استعمال اور عزت دونوں نے مطالبہ کیا کہ ڈوری کو کاٹنے کے Queequeg بجائے، یہ مجھے اپنی لپیٹ میں لے کر نیچے لے جائے۔ تو، پھر، ایک لمبے لمبے سیامیز لیگیچر نے ہمیں متحد کیا۔ میرا اپنا لازم و ملزوم جڑواں بھائی تھا۔ اور نہ ہی میں کسی بھی طرح سے ان خطرناک ذمہ داریوں سے Queequeg چھٹکارا حاصل کر سکتا ہوں جو ہیمپن بانڈ میں شامل ہیں۔

اس وقت میں نے اپنی صورت حال کا اتنی مضبوطی اور مابعد الطبیعاتی طور پر تصور کیا، کہ اس کی حرکات و سکنات کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے، میں نے واضح طور پر محسوس کیا کہ میری اپنی انفرادیت اب دو افراد کی مشترکہ اسٹاک کمپنی میں ضم ہو گئی ہے۔ کہ میری آزاد مرضی کو ایک جان لیوا زخم ملا تھا۔ اور یہ کہ کسی دوسرے کی غلطی یا بد قسمتی مجھے بے قصور تباہی اور موت میں ڈوب سکتی ہے۔ لہذا، میں نے دیکھا کہ یہاں پرووِیڈنس میں ایک قسم کا وقفہ تھا۔ کیوں کہ اس کی برابری میں اتنی بڑی ناانصافی کبھی نہیں ہو سکتی تھی۔ اور پھر بھی مزید سوچتے ہوئے —جب میں نے اسے وہیل ، اور جہاز کے درمیان سے جھٹکا دیا، جس سے اسے جام کرنے کا خطرہ ہو گا— پھر بھی مزید غور کرتے ہوئے کہتا ہوں ، میں نے دیکھا کہ میری یہ صورت حال ہر سانس لینے والے انسان کی عین حالت تھی۔ ; صرف، زیادہ تر صورتوں میں وہ، کسی نہ کسی طرح، دوسرے انسانوں کی کثرت کے ساتھ یہ سیام زبان کا تعلق رکھتا ہے۔ اگر آپ کا بینکر ٹوٹ جاتا ہے، تو آپ چھین لیتے ہیں۔ اگر غلطی سے آپ کا علاج آپ کو آپ کی گولیوں میں زہر بھیج دیتا ہے، تو آپ مر جائیں گے۔ سچ ہے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ، حد سے زیادہ احتیاط کرنے سے، آپ ممکنہ طور پر ان اور زندگی کے بہت سے کی بندر کی رسی کو دھیان سے سنبھالو جیسا کہ میں Queequeg دوسرے برے امکانات سے بچ سکتے ہیں۔ لیکن چاہوں گا، کبھی کبھی اس نے اسے اس طرح جھٹکا دیا کہ میں جہاز پر پھسلتے ہوئے بہت قریب آ گیا۔ اور نہ ہی میں یہ * بھول سکتا ہوں کہ میں جو چاہوں کروں، اس کے صرف ایک سرے کا انتظام میرے پاس تھا۔

بندر کی رسی تمام وہیلر میں پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ صرف پیکوڈ میں ہی تھا کہ بندر اور اس کا ہولڈر کبھی ایک ساتھ * سے کم کسی آدمی نے متعارف کرائی تھی، تاکہ خطرے سے Stubb بندھے ہوئے تھے۔ اصل استعمال میں یہ بہتری دو چار ہارپونر کو اس کے بندر رسی رکھنے والے کی وفاداری اور چوکسی کی مضبوط ترین ممکنہ ضمانت فراہم کی جا سکے۔

کو وہیل اور جہاز کے درمیان سے جھٹکا دیتا تھا جہاں وہ کبھی Quequeg میں نے اشارہ کیا ہے کہ میں اکثر غریب کبھار گر جاتا تھا، دونوں کے مسلسل لڑھکنے اور ہلنے سے۔ لیکن یہ واحد جامنگ خطرہ نہیں تھا جس سے وہ بے نقاب ہوا تھا۔ رات کے وقت ان پر ہونے والے قتل عام سے ناخوش، شارک اب تازہ اور زیادہ شدت کے ساتھ پہلے سے چھپے ہوئے خون کی طرف متوجہ ہو گئی تھی جو لاش سے بہنے لگا تھا- پاگل مخلوق شہد کی مکھیوں کی طرح اس کے گرد گھومتی تھی۔

اور ان شارکوں میں کوئیکگ بھی تھی۔ جو اکثر اپنے لرزتے قدموں سے انہیں ایک طرف دھکیل دیتا تھا۔ ایک چیز مکمل طور پر ناقابل یقین تھی اگر یہ مردہ وہیل جیسے شکار کی طرف متوجہ نہ ہو، دوسری صورت میں متفرق گوشت خور شارک شاذونادر ہی کسی آدمی کو چھوئے گی۔

بہر حال، یہ اچھی طرح سے مانا جاسکتا ہے کہ چونکہ ان کی پائی میں ایسی بے ہنگم انگلی ہے، اس لیے ان کو تیز نظر آنا عقلمندی بلکہ عقلمندی ہے۔ اس کے مطابق، بندر کی رسی کے علاوہ، جس کے ساتھ میں نے اس غریب ساتھی کو قریب سے جھٹکا دیا اور اسے ایک عجیب و غریب شارک لگنے والے ماو تک پہنچایا، اسے ایک اور تحفظ فراہم کیا گیا۔ ایک مرحلے میں سائیڈ پر معلق، تاشتیگو اور ڈیگو مسلسل اس کے سر پر وہیل کے چند جوڑے پھلتے پھولتے رہے، جس کے ذریعے انہوں نے جتنی شارک مچھلیاں تک پہنچ سکیں ذبح کر دیں۔ ان کا یہ طریقہ کار، یقینی طور پر، ان کے لیے بہت کی بہترین خوشی ہے، میں تسلیم کرتا ہوں؛ لیکن اس سے Queequeg غیر دلچسپی اور خیر خواہ تھا۔ ان کا مطلب دوستی کرنے کے عجلت میں، اور اس صورت حال سے کہ وہ اور شارک دونوں ہی بعض اوقات خون آلود پانی سے آدھے چھپے رہتے تھے، ان کے وہ بے ہودہ کوڑے دم سے زیادہ ٹانگ کاٹتے ہوئے قریب آتے تھے۔ لیکن غریب کوئکیگ، میرا خیال ہے، اس عظیم لوہے کے ہک کے ساتھ وہاں دباؤ اور ہانپ رہا ہے — میرے خیال میں غریب کوئکیگ نے صرف اپنے یوجو سے دعا کی تھی، اور اپنی جان اپنے دیوتاؤں کے حوالے کر دی تھی۔

ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، میرے پیارے ساتھی اور جڑواں بھائی، میں نے سوچا، جیسے ہی میں نے اپنی طرف متوجہ کیا اور پھر رسی کو سمندر کے ہر سوجن کے لیے ڈھیلا کر دیا- آخر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ کیا آپ اس وہیلنگ کی دنیا میں ہم سب مردوں کی قیمتی تصویر نہیں ہیں؟ وہ بے آواز سمندر جس میں آپ ہانپتے ہیں، زندگی ہے۔ وہ شارک، آپ ،کے دشمن؛ وہ سپیڈز، آپ کے دوست؛ اور شارک اور سپیڈز کے درمیان آپ ایک اداس اچار اور خطرے میں ہیں غریب لڑکا۔

۔ ابھی کے لیے، جیسے نیلے ہونٹوں اور خون آلود آنکھوںQueequeg، لیکن ہمت! آپ کے لیے اچھی خوشی ہے کے ساتھ، تھکا ہوا وحشی آخر کار زنجیروں پر چڑھ جاتا ہے اور تمام ٹپکتے ہوئے اور غیر ارادی طور پر کانپتے ہوئے کھڑا

ہوتا ہے۔ اسٹیورڈ آگے بڑھتا ہے، اور ایک مہربان، تسلی بخش نظر کے ساتھ اسے ہاتھ لگاتا ہے- کیا؟ کچھ گرم Cognacدو دے اور پانی ادرک گرم کپ ایک اسے !خداو اے دو، ہاتھ اسے !نہیں ؟!

ادرک؟ کیا مجھے ادرک کی خوشبو آتی ہے ؟" قریب آتے ہوئے سٹب نے مشکوک انداز میں پوچھا۔ "ہاں، یہ" ادرک ضرور ہے،" ابھی تک بغیر چکھائے گئے کپ میں جھانکتے ہوئے کہا۔ پھر کچھ دیر کے لیے بے یقین کی طرح کھڑا رہا، وہ خاموشی سے حیرانی کے عالم کی طرف آہستہ آہستہ کہتا ہوا چلا، "ادرک؟ ادرک اور کیا آپ مجھے بتانے کی بھلائی کریں گے، مسٹر ڈوف بوائے، ادرک کی خوبی کہاں ہے؟ ادرک! کیا ادرک وہ ایندھن ہے جسے آپ استعمال کرتے ہیں، آٹا لڑکا، اس کانپتے ہوئے کینبل میں آگ بھڑکانے کے لیے؟ ادرک! ادرک شیطان کیا ہے؟ سمندری کوئلہ؟ آگ کی لکڑی؟—لوسیفر ماچس؟—ٹنڈر؟—بارود؟—شیطان ادرک کیا ہے، میں کہتا ہوں کہ آپ یہ پیالہ ہمارے غریب کوئیک کو یہاں پیش کرتے ہیں۔

اس کاروبار کے بارے میں کچھ چپکے چپکے ٹمپرینس سوسائٹی کی تحریک ہے،" اس نے اچانک مزید کہا، اب سٹاربک" کے قریب پہنچ رہے ہیں، جو ابھی آگے سے آیا تھا۔ "کیا آپ اس کا نکن کو دیکھیں گے، جناب: اس کی خوشبو، اگر آپ چاہیں تو۔" پھر ساتھی کے چہرے کو دیکھتے ہوئے، اس نے مزید کہا، "اسٹیورڈ، مسٹر سٹاربک کا چہرہ تھا کہ وہ وہیل کے ہے، جناب؟ اور کیا میں پوچھ apothecary اس لمحے کوئیگ کو وہ کیلومل اور جالپ پیش کرے۔ کیا سٹیورڈ ایک سکتا ہوں کہ کیا یہ ایسی کڑواہٹ ہے جس کے ذریعے وہ آدھے ڈوبے ہوئے آدمی کی زندگی واپس لے جاتا ہے؟

"مجھے یقین نہیں ہے،" سٹاربک نے کہا، "یہ کافی ناقص چیز ہے۔"

سٹب نے پکارا، "ہاں، ہاں، اسٹیورڈ،" ہم تمہیں ہارپونیر کو نشہ کرنا سکھائیں گے۔ یہاں آپ کی کوئی بھی دوا نہیں ہے۔ کیا آپ ہمیں زہر دینا چاہتے ہیں؟ آپ نے ہماری زندگیوں کا بیمہ لیا ہے اور ہم سب کو قتل کرنا چاہتے ہیں، اور "اس کی آمدنی کو جیب میں ڈالنا چاہتے ہیں، کیا آپ؟

یہ میں نہیں تھا،" ڈوف بوائے نے پکارا، "یہ آنٹ چیریٹی تھی جس نے ادرک کو بورڈ پر لایا تھا۔ اور مجھے کہا کہ" "ہارپونرز کو کبھی بھی کوئی روح نہ دو، صرف یہ ادرک کا جوب- اس لیے اس نے اسے کہا۔

ادرک جوب! تم بڑے بدمعاش ہو! اسے لے لو! اور آپ کے ساتھ لاکر کی طرف بھاگیں، اور کچھ بہتر حاصل" کریں۔ مجھے امید ہے کہ میں کوئی غلط کام نہیں کروں گا، مسٹر سٹاربک۔ یہ کپتان کا حکم ہے -وہیل پر ہارپونیر کے لیے گراؤ۔

"-بہت ہو گیا،" سٹاربک نے جواب دیا، "صرف اسے دوبارہ مت مارو، لیکن"

اوہ، جب میں مارتا ہوں تو مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوتی، سوائے اس کے جب میں وہیل یا اس طرح کی کوئی چیز مارتا"

"ہوں۔ اور یہ آدمی ایک ویزل ہے۔ آپ کیا کہہ رہے تھے جناب؟

"صرف یہ: اس کے ساتھ نیچے جاؤ، اور جو تم چاہتے ہو اسے حاصل کرو۔"

جب سٹب دوبارہ نمودار ہوا تو وہ ایک ہاتھ میں گہرا فلاسک اور دوسرے ہاتھ میں چائے کا ڈھیر لے کر آیا۔ پہلے میں کے حوالے کیا گیا تھا۔ دوسرا آنٹی چیریٹی کا تحفہ تھا، اور یہ لہروں کو Queequeg مضبوط روحیں تھیں، اور اسے آزادانہ طور پر دیا گیا تھا۔

باب 73۔ سٹب اور فلاسک دائیں وہیل کو مارتے ہیں۔
اور پھر اس پر بات کریں۔

یہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ اس وقت ہمارے پاس ایک سپرم وہیل کا شاندار سر پیکوڈ کی طرف لٹکا ہوا ہے۔ لیکن ہمیں اسے کچھ دیر وہاں لٹکتے رہنے دینا چاہیے جب تک کہ ہمیں اس میں شرکت کا موقع نہ مل جائے۔ موجودہ دیگر معاملات کے لیے دبائیں، اور اب ہم سر کے لیے سب سے بہتر کام کر سکتے ہیں، یہ ہے کہ جنت کی دعا کریں

اب، پچھلی رات اور دوپہر کے دوران، پیکوڈ دھیرے دھیرے ایک سمندر میں چلا گیا تھا، جس نے کبھی کبھار پیلے رنگ کے دھبوں کے ذریعے، رائٹ وہیل کے آس پاس کے غیر معمولی نشانات دیے تھے، جو لیویتھن کی ایک نوع تھی، لیکن اس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں بہت کم ہیں۔ یہ خاص وقت قریب کہیں بھی چھپا ہوا ہے۔ اور اگرچہ تمام ہاتھ عام طور پر ان کمتر مخلوق کی گرفتاری کو حقیر سمجھتے تھے۔ اور اگرچہ پیکوڈ کو ان کے لیے بالکل بھی سیر کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا، اور اگرچہ اس نے کشتی کو نیچے کیے بغیر کروزیٹس کے قریب سے ان میں سے کئی کو گزرا تھا۔ اس کے باوجود اب جب کہ ایک سپرم وہیل کو ساتھ لایا گیا تھا اور اس کا سر قلم کیا گیا تھا، سب کو حیرت میں ڈال دیا گیا تھا، اعلان کیا گیا تھا کہ اگر موقع ملا تو اس دن رائٹ وہیل کو پکڑ لیا جائے۔

اور Stubb's، نہ ہی یہ طویل عرصے سے خواہش تھی. لمبے لمبے سپوتوں کو جھکاؤ دیکھا جاتا تھا۔ اور دو کشتیاں تعاقب میں الگ کر دی گئیں۔ مزید اور دور کھینچتے ہوئے، وہ آخر کار مستول کے سر پر موجود مردوں کے Flask's، لیے تقریباً پوشیدہ ہو گئے۔ لیکن اچانک انہیں دور سے سفید پانی کا ایک بڑا ڈھیر نظر آیا اور کچھ ہی دیر میں اوپر سے خبر آئی کہ ایک یا دونوں کشتیاں تیز ہوں گی۔ ایک وقفہ گزر گیا اور کشتیاں صاف نظر میں تھیں، اس عمل میں کہ وہیل کو کھینچ کر جہاز کی طرف کھینچا جا رہا تھا۔ عفریت ہل کے اتنے قریب آیا کہ پہلے تو ایسا لگا جیسے اس کا مطلب بددیانتی ہے۔ ، لیکن اچانک تختوں کی تین سلاخوں کے اندر ایک جھنجھلاہٹ میں اترتے ہوئے، وہ بالکل نظروں سے اوجھل ہو گیا جیسے الٹنے کے نیچے غوطہ لگا رہا ہو۔ "کاٹ، کاٹ!" یہ جہاز سے کشتیوں تک کی پکار تھی، جو ایک لمحے کے لیے، جہاز کی طرف سے ایک مہلک ڈیش کے ساتھ لایا جا رہا تھا۔ لیکن ابھی تک ٹبوں میں کافی حد تک لائن ہونے کی وجہ سے، اور وہیل بہت تیزی سے آواز نہیں دے رہی تھی، انہوں نے رسی کی کثرت ادا کی، اور ساتھ ہی اپنی پوری طاقت سے کھینچا تاکہ جہاز سے آگے نکل سکے۔ چند منٹوں کے لیے جدوجہد انتہائی نازک تھی۔ کیونکہ جب وہ اب بھی ایک سمت میں سخت لکیر کو ڈھیل دے رہے تھے، اور پھر بھی دوسری سمت میں اپنی اوڑ پھیر رہے تھے، تنازعہ کا تناؤ انہیں نیچے لے جانے کی دھمکی دے رہا تھا۔ لیکن یہ صرف چند فٹ آگے تھا جو وہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور وہ اس پر قائم رہے یہاں تک کہ وہ اسے حاصل کر گئے۔ جب فوری طور پر، ایک تیز جھٹکا بجلی کی طرح الٹنے کے ساتھ ساتھ دوڑتا ہوا محسوس کیا گیا، جیسے کشیدہ لکیر، جہاز کے نیچے کھرچتی ہوئی، اچانک اس کی کمانوں کے نیچے دیکھنے کے لیے

اٹھی، پھڑ پھڑاتی اور کانپ رہی تھی۔ اور اس کے ٹپکنے سے اس قدر اڑتا کہ قطرے ٹوٹے ہوئے شیشے کے ٹکڑوں کی طرح پانی پر گرے، جب کہ اس سے آگے کی وہیل بھی نظر آنے لگی، اور ایک بار پھر کشتیاں اڑنے کے لیے آزاد ہو گئیں۔ لیکن دھندلی وہیل نے اپنی رفتار کو کم کیا، اور آنکھیں بند کر کے اپنا راستہ بدلتے ہوئے، اپنے پیچھے دو کشتیوں کو کھینچتے ہوئے جہاز کے کنارے کے گرد گھومنے لگی، تاکہ انہوں نے مکمل چکر لگایا۔

اس دوران، انہوں نے اپنی لائنوں پر زیادہ سے زیادہ کھینچا، یہاں تک کہ اسے دونوں طرف سے قریب کر لیا، سٹب نے فلاسک کو لانس فار لانس کے ساتھ جواب دیا۔ اور یوں پیکوڈ کے چاروں طرف جنگ جاری رہی، جب کہ شارک مچھلیوں کی بھیڑ جو اس سے پہلے سپرم وہیل کے جسم کے گرد تیرتی تھی، اس تازہ خون کی طرف دوڑتی تھی جو ہر نئے گیسن پر پیاس سے پیتے تھے، جیسا کہ بے تاب اسرائیلیوں نے نئے سرے پر کیا تھا۔ پھٹتے ہوئے چشمے جو ٹوٹی ہوئی چٹان سے برستے ہیں۔

آخر کار اس کی تھن موٹی ہو گئی، اور ایک خوفناک رول اور قے کے ساتھ، اس نے اپنی پیٹھ پر ایک لاش کا رخ کیا۔

جب دونوں سربراہان اس کے فلوکس کے لیے تیزی سے ڈوری بنانے میں مصروف تھے، اور دوسرے طریقوں سے بڑے پیمانے پر کھینچنے کے لیے تیار ہو رہے تھے، ان کے درمیان کچھ بات چیت ہوئی۔

میں حیران ہوں کہ بوڑھا آدمی اس گندی چربی کے گانٹھ سے کیا چاہتا ہے،" سٹب نے کہا، اس خیال پر کہ اس قدر" ناگوار لیویتھن کے ساتھ کیا تعلق ہے۔

اس کے ساتھ چاہتے ہیں؟" فلاسک نے، کشتی کے کمان میں کچھ اضافی لائن کو جوڑتے ہوئے کہا، "کیا آپ نے" کبھی نہیں سنا کہ وہ جہاز جس میں ایک بار اسپرم وہیل کا سر اس کے اسٹار بورڈ پر لہرایا گیا ہو، اور ساتھ ہی ساتھ ایک رائٹ وہیل لار بورڈ پر۔ کیا تم نے کبھی نہیں سنا کہ وہ جہاز اس کے بعد کبھی نہیں الٹ سکتا؟

کیوں نہیں؟"

میں نہیں جانتا، لیکن میں نے ایک فید اللہ کے گمبوج بھوت کو ایسا کہتے سنا ہے، اور لگتا ہے کہ وہ جہازوں کے" کرشموں کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ لیکن میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ وہ جہاز کو دلکش کر دے گا آخر کار کوئی

فائدہ نہیں۔ مجھے وہ چیپ آدھا پسند نہیں ہے، اسٹب۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ اس کا وہ دانت کس طرح سانپ کے سر میں نقش ہے، سٹب؟

اسے ڈوب دو! میں اسے کبھی نہیں دیکھتا۔ لیکن اگر کبھی مجھے اندھیری رات کا موقع ملتا ہے، اور وہ مضبوطی کے " ساتھ کھڑا ہے، اور کوئی نہیں؛ نیچے دیکھو، فلاسک "—دونوں ہاتھوں کی عجیب حرکت کے ساتھ سمندر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے—"ہاں، میں کروں گا! فلاسک، میں اس فید اللہ کو بھیس میں شیطان سمجھتا ہوں۔ کیا آپ اس بات پر یقین کرتے ہیں کہ مرغ اور بیل کی کہانی اس کے جہاز پر اتار دی گئی تھی؟ وہ شیطان ہے، میں کہتا ہوں۔ آپ کو اس کی دم نظر نہ آنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسے نظروں سے اوجھل کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اسے اپنی جیب میں کنڈی لگا کر لے جاتا ہے۔ اسے دھماکے سے اڑا دو! اب جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں، وہ ہمیشہ اوکم کو اپنے جوتے کی انگلیوں میں بھرنا چاہتا ہے۔

وہ اپنے جوتے میں سوتا ہے، کیا وہ نہیں؟ اس کے پاس کوئی جھولا نہیں ہے۔ لیکن میں نے اسے دھاندلی کی کنڈلی" "میں راتیں لیٹتے دیکھا ہے۔

کوئی شک نہیں، اور یہ اس کی لعنتی دم کی وجہ سے ہے۔ وہ اسے نیچے کر دیتا ہے، کیا آپ دیکھتے ہیں، دھاندلی کی آنکھ " "میں۔

"بوڑھے کو اس سے اتنا کیا لینا دینا ہے؟"

"مجھے لگتا ہے کہ ایک تبادلہ یا سودا کرنا۔"

"سودا؟ کس بارے میں؟"

کیوں، تم دیکھتے ہو، بوڑھا آدمی اس وائٹ وہیل کے پیچھے سخت جھکا ہوا ہے، اور وہاں کا شیطان اس کے ارد گرد " آنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اسے اس کی چاندی کی گھڑی، اس کی روح، یا اس طرح کی کوئی چیز، اور پھر وہ موبی ڈک کو ہتھیار ڈال دے گا۔

"پوہ! سٹب، آپ آسمانی ہیں؛ فید اللہ ایسا کیسے کر سکتا ہے؟"

میں نہیں جانتا، فلاسک، لیکن شیطان ایک متجسس آدمی ہے، اور ایک شریر، میں آپ کو بتاتا ہوں۔ کیوں، وہ کہتے " ہیں کہ کس طرح وہ ایک بار پرانے جھنڈے والے جہاز میں گھستے ہوئے، شیطانی آسان اور شریف آدمی کے بارے میں دم بدلتے ہوئے، اور پوچھتے ہیں کہ کیا بوڑھا گورنر گھر پر ہے۔ ٹھیک ہے، وہ گھر پر تھا، اور شیطان سے پوچھا کہ وہ 'کیا چاہتا ہے؟ شیطان، اپنے کھروں کو بدلتے ہوئے، اوپر کرتا ہے اور کہتا ہے، 'مجھے جان چاہیے'۔ 'کس کے لئے؟ پرانے گورنر کہتے ہیں. 'تمہارا کیا کام ہے،' شیطان پاگل ہو کر کہتا ہے، 'میں اسے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔' گورنر کہتا ہے، 'اسے لے جاؤ،' اور رب کی قسم، فلاسک، اگر شیطان نے جان کو ایشیائی ہیضہ نہ دیا، تو میں اس وہیل کو ایک ہی منہ میں کھاؤں گا۔ لیکن تیز نظر - کیا آپ وہاں تیار نہیں ہیں؟ ٹھیک ہے، پھر، آگے کی طرف کھینچیں، اور آیئے وہیل "کو ساتھ لے آئیں۔

مجھے لگتا ہے کہ مجھے کچھ ایسی ہی کہانی یاد ہے جو آپ کہہ رہے تھے،" فلاسک نے کہا، جب آخر کار دو کشتیاں آہستہ " "آہستہ اپنے بوجھ کے ساتھ جہاز کی طرف بڑھ رہی تھیں، "لیکن مجھے یاد نہیں کہ کہاں۔

تین ہسپانوی؟ ان تینوں خونی ذہن رکھنے والے سولڈوز کی مہم جوئی؟ کیا تم نے اسے وہاں پڑھا، فلاسک؟ مجھے لگتا" "ہے کہ تم نے کیا؟

نہیں: ایسی کتاب کبھی نہیں دیکھی۔ اس کے بارے میں سنا، اگرچہ. لیکن اب، مجھے بتاؤ، سٹب، کیا تم سمجھتے ہو کہ " "جس شیطان کے بارے میں تم ابھی کہہ رہے تھے، وہی تھا جو تم کہتے ہو کہ اب پیکوڈ پر سوار ہے؟

کیا میں وہی آدمی ہوں جس نے اس وہیل کو مارنے میں مدد کی؟ کیا شیطان ہمیشہ زندہ نہیں رہتا؟ کس نے کبھی سنا" ہے کہ شیطان مر گیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی کسی پارسن کو شیطان کے لیے ماتم کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ اور اگر شیطان کے پاس ایڈمرل کے کیبن میں گھسنے کے لیے کنڈی کی چابی ہے، تو کیا آپ کو نہیں لگتا کہ وہ ایک پورتھول میں رینگ سکتا ہے؟ یہ بتاؤ مسٹر فلاسک؟

''تمہارے خیال میں فید اللہ کی عمر کتنی ہے، اسٹب؟''

کیا تم وہاں وہ مین ماسٹر دیکھ رہے ہو؟" جہاز کی طرف اشارہ کرنا؛ "ٹھیک ہے، یہ اعداد و شمار ایک ہے؛ اب پیکوڈ" کے ہولڈ میں تمام ہوپس لیں، اور اس مستول کے ساتھ ایک قطار میں تار لگائیں، کیا آپ دیکھتے ہیں؛ ٹھیک ہے، یہ "فید اللہ کی عمر شروع نہیں ہو گی۔ اور نہ ہی تخلیق میں تمام کوپرز کافی بنانے کے لئے کافی ہوپس نہیں دکھا سکتے تھے۔

لیکن یہاں دیکھو، سٹب، میں نے سوچا کہ تم ابھی تھوڑا سا گھمنڈ کر رہے ہو، کہ اگر تمہیں اچھا موقع ملا تو تمہارا" مطلب فید اللہ کو سمندر میں ٹاس دینا ہے۔ اب، اگر وہ اتنا بوڑھا ہو گیا ہے کہ آپ کے وہ تمام ہپس آتے ہیں، اور اگر وہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہنے والا ہے، تو اسے کیا فائدہ ہو گا کہ اسے سمندر میں پھینک دیا جائے—مجھے بتاؤ؟

"اسے ایک اچھی بطخ دے، بہر حال۔"

"لیکن وہ واپس رینگے گا۔"

"اسے دوبارہ بتھ؛ اور اسے بتھ مارتے رہیں۔"

فرض کریں کہ وہ آپ کو بطخ کرنے کے لیے اسے اپنے سر میں لے لے، حالانکہ -ہاں، اور آپ کو ڈبو دے گا- پھر" "کیا ہو گا؟

میں اسے اسے آزماتے ہوئے دیکھنا چاہوں گا۔ میں اسے سیاہ آنکھوں کی ایسی جوڑی دوں گا کہ وہ ایڈمرل کے" کیبن میں زیادہ دیر تک اپنا چہرہ دکھانے کی ہمت نہیں کرے گا، اور لوپ میں، جہاں وہ رہتا ہے، اور اس کے اوپری ڈیکوں پر جہاں وہ رہتا ہے۔ وہ بہت چپکے سے لعنت شیطان، فلاسک؛ تو کیا تم سمجھتے ہو کہ میں شیطان سے ڈرتا ہوں؟ اس سے کون ڈرتا ہے، سوائے اس بوڑھے گورنر کے جو کہ اسے پکڑ کر ڈبل ڈربی میں ڈالنے کی ہمت نہیں کرتا، جیسا کہ وہ مستحق ہے، لیکن اسے لوگوں کو اغوا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ہاں، اور اس کے ساتھ ایک بانڈ پر دستخط کیے، کہ "! شیطان نے جتنے لوگوں کو اغوا کیا، وہ اس کے لیے بھونے گا؟ ایک گورنر ہے

"کیا آپ کو لگتا ہے کہ فید اللہ کیپٹن احب کو اغوا کرنا چاہتا ہے؟"

کیا مجھے لگتا ہے؟ آپ کو یہ بہت پہلے معلوم ہو جائے گا، فلاسک۔ لیکن میں اب اس پر گہری نظر رکھنے جا رہا ہوں۔" اور اگر مجھے کوئی بہت مشکوک چیز نظر آتی ہے، تو میں اسے صرف اس کی گردن سے پکڑ کر کہوں گا، یہاں دیکھو

بیلزبب، تم ایسامت کرو۔ اور اگر اس نے کوئی ہنگامہ کیاتو رب کی قسم میں اس کی دُم کے لیے اس کی جیب میں ڈالوں گا، اسے ٹوپی کے پاس لے جاؤں گا، اور اسے ایسی رگڑ اور گھماؤ دونگا کہ اس کی دُم سٹمپ سے چھوٹی ہو جائے گی۔ آپ دیکھئے؛ اور پھر، میرا اندازہ ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو اس عجیب و غریب انداز میں ڈوبا ہوا پائے گا، تو وہ اپنی دم کو اپنی "ٹانگوں کے درمیان محسوس کرنے کے ناقص اطمینان کے بغیر چپکے سے چلا جائے گا۔

"اور تم دم کا کیا کروگے، اسٹب؟"

"اس کے ساتھ کرو؟ جب ہم گھر پہنچیں گے تو اسے بیل کے کوڑے کے عوض بیچ دیں؛ اور کیا؟"

"اب، کیا آپ کا مطلب ہے کہ آپ کیا کہتے ہیں، اور ہمیشہ سے کہہ رہے ہیں، سٹب؟"

"مطلب ہے یا نہیں، یہاں ہم جہاز پر ہیں۔"

وہیل کو لاربورڈ کی طرف لے جانے کے لیے کشتیوں کا استقبال کیا گیا، جہاں اس کی حفاظت کے لیے فلوک چینز اور دیگر ضروری سامان پہلے سے ہی تیار تھا۔

کیا میں نے تمہیں ایسا نہیں کہا تھا؟" فلاسک نے کہا؛ "ہاں، آپ جلد ہی دیکھیں گے کہ اس دائیں وہیل کا سر اس" "پارماسیٹی کے سامنے اٹھا ہوا ہے۔

اچھے وقت میں فلاسک کی یہ بات سچ ثابت ہوئی۔ پہلے کی طرح، پیکوڈ تیزی سے سپرم وہیل کے سر کی طرف جھک گیا، اب، دونوں سروں کے جواب سے، اس نے اپنا الٹنا دوبارہ حاصل کر لیا؛ اگرچہ سخت تناؤ ہے، آپ اچھی طرح یقین کر سکتے ہیں. لہذا، جب آپ ایک طرف لاک کے سر پر لہراتے ہیں، تو آپ اس راستے پر چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب، دوسری طرف، کانٹ میں لہرائیں اور آپ دوبارہ واپس آئیں۔ لیکن بہت غریب حالت میں. اس طرح کچھ ذہن ہمیشہ کے لیے کشتی کو تراشتے رہتے ہیں۔ اے احمق! ان تمام گرج کے سروں کو جہاز پر پھینک دو، اور پھر آپ روشنی اور دائیں طرف تیریں گے۔

دائیں وہیل کے جسم کو ٹھکانے لگانے میں، جب جہاز کے ساتھ لایا جاتا ہے، وہی ابتدائی کارروائی عام طور پر ہوتی ہے جیسا کہ سپرم وہیل کے معاملے میں؛ صرف، بعد کی مثال میں، سر کو پورا کاٹ دیا جاتا ہے، لیکن پہلے ہونٹوں اور

زبان کو الگ الگ ہٹا کر ڈیک پر لہرایا جاتا ہے، جس کے ساتھ تمام معروف کالی ہڈی جڑی ہوتی ہے جسے کراؤن پیس کہا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ معاملے میں ایسا کچھ بھی نہیں کیا گیا تھا۔ دونوں وہیل مچھلیوں کی لاشیں نیچے گر چکی تھیں۔ اور سر سے لدا ہوا جہاز ایک خچر سے مشابہت نہیں رکھتا تھا جس میں زیادہ بوجھ ڈالنے والے پنیروں کا جوڑا تھا۔

اس دوران، فیداللہ اطمینان سے دائیں وہیل کے سر کو دیکھ رہا تھا، اور ہمیشہ اور آنون وہاں موجود گہری جھریوں سے اپنے ہاتھ کی لکیروں کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اور اخیاب نے کھڑے ہونے کا موقع دیا کہ پارسی نے اس کے سائے پر قبضہ کر لیا۔ جب کہ اگر پارسی کا سایہ بالکل بھی موجود تھا تو یہ صرف اخاب کے ساتھ گھل مل جانا اور لمبا کرنا لگتا تھا۔ جیسے ہی عملہ محنت کر رہا تھا، ان تمام گزرنے والی چیزوں کے بارے میں، ان کے درمیان لاپلینڈش قیاس آرائیوں پر پابندی لگا دی گئی۔

باب 74۔ سپرم وہیل کا سر - متضاد منظر۔

یہاں، اب، دو عظیم وہیل ہیں، اپنے سر ایک ساتھ رکھے ہوئے ہیں۔ آیئے ہم ان میں شامل ہوں، اور اپنے آپ کو اکٹھا کریں۔

فولیولیویتھنز کی عظیم ترتیب میں، سپرم وہیل اور رائٹ وہیل اب تک سب سے زیادہ قابل ذکر ہیں۔ وہ واحد وہیل مچھلیاں ہیں جن کا انسان باقاعدگی سے شکار کرتا ہے۔ نانٹکیٹر کے سامنے، وہ وہیل کی تمام معلوم اقسام کی دو انتہاؤں کو پیش کرتے ہیں۔ چونکہ ان کے درمیان بیرونی فرق بنیادی طور پر ان کے سروں میں قابل مشاہدہ ہے۔ اور ہر ایک کے سربراہ کے طور پر یہ لمحہ پیکوڈ کی طرف سے لٹکا ہوا ہے۔ اور جیسا کہ ہم آزادانہ طور پر ایک سے دوسرے تک جا

سکتے ہیں، محض ڈیک پر قدم رکھ کر:— جہاں، میں جاننا چاہوں گا، کیا آپ کو یہاں سے عملی سیٹولوجی کا مطالعہ کرنے کا بہتر موقع ملے گا؟

سب سے پہلے، آپ کو ان سروں کے درمیان عام تضاد کی طرف سے مارا جاتا ہے. دونوں تمام ضمیر میں کافی بڑے ہیں۔ لیکن اسپرم وہیل میں ایک خاص ریاضیاتی ہم آہنگی ہے جس کی دائیں وہیل میں بدقسمتی سے کمی ہے۔ سپرم وہیل کے سر میں زیادہ کردار ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اسے دیکھتے ہیں، آپ غیر ارادی طور پر وسیع وقار کے نقطہ نظر میں، اس کو بے پناہ برتری حاصل کرتے ہیں۔ موجودہ مثال میں بھی، یہ وقار چوٹی پر اس کے سر کے کالی مرچ اور نمک کے رنگ سے بلند ہوا ہے، جو ترقی یافتہ عمر اور بڑے تجربے کی علامت ہے۔ مختصراً، وہ وہی ہے جسے ماہی گیر تکنیکی طور پر "گرے سر والی وہیل" کہتے ہیں۔

، آیئے اب نوٹ کرتے ہیں کہ ان سروں میں کیا فرق ہے یعنی دو اہم ترین اعضاء، آنکھ اور کان۔ سر کے بالکل پیچھے اور نیچے کی طرف، دونوں وہیل کے جبڑے کے زاویہ کے قریب، اگر آپ مختصر طور پر تلاش کریں گے، تو آپ کو آخر کار ایک بے عیب آنکھ نظر آئے گی، جسے آپ ایک چھوٹے بچے کی آنکھ سمجھیں گے۔ لہذا تمام تناسب سے یہ سر کی وسعت کے برابر ہے۔

اب، وہیل کی آنکھوں کی اس عجیب و غریب جگہ سے، یہ واضح ہے کہ وہ کبھی بھی کسی ایسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا جو بالکل آگے ہے، اس سے زیادہ نہیں کہ وہ بالکل ایک طرف دیکھ سکتا ہے۔ ایک لفظ میں، وہیل کی آنکھوں کی پوزیشن آدمی کے کانوں کے مساوی ہے۔ اور آپ خود سوچ سکتے ہیں کہ یہ آپ کے ساتھ کیسا رہے گا، کیا آپ نے اپنے کانوں کے ذریعے چیزوں کا جائزہ لیا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ نظر کی سیدھی سائیڈ لائن سے پہلے صرف تیس ڈگری بصارت کا حکم دے سکتے ہیں۔ اور اس کے پیچھے تیس مزید۔ اگر آپ کا سخت ترین دشمن دن بھر خنجر اٹھائے سیدھے آپ کی طرف چل رہا ہو تو آپ اسے نہیں دیکھ پائیں گے، اس سے زیادہ کہ وہ آپ کو پیچھے سے چوری کر رہا ہو۔ ایک لفظ میں، آپ کی دو پشتیں ہوں گی، تو بات کرنے کے لیے؛ لیکن، ایک ہی وقت میں، بھی، دو محاذ (سائیڈ فرنٹ): کیوں کہ وہ کیا چیز ہے جو آدمی کے سامنے کو بناتی ہے — حقیقت میں، اس کی آنکھوں کے علاوہ؟

مزید بر آں، جب کہ دوسرے جانوروں میں جن کے بارے میں میں اب سوچ سکتا ہوں، آنکھیں اتنی غیر محسوس طریقے سے لگائی گئی ہیں کہ ان کی بصری طاقت کو ملایا جائے، تاکہ دماغ میں دو نہیں بلکہ ایک تصویر بن سکے۔ وہیل کی آنکھوں کی مخصوص پوزیشن، مؤثر طریقے سے تقسیم کی گئی ہے کیونکہ وہ ٹھوس سر کے کئی کیوبک فٹ ہیں، جو ان کے درمیان ایک عظیم پہاڑ کی طرح ٹاور ہیں جو وادیوں میں دو جھیلوں کو الگ کرتا ہے۔ بلاشبہ یہ ان تاثرات کو مکمل طور پر الگ کرے گا جو ہر ایک آزاد عضو دیتا ہے۔ اس لیے وہیل کو اس طرف ایک الگ تصویر اور اس طرف دوسری الگ تصویر دیکھنی چاہیے۔ جب کہ اس کے لیے گہرا اندھیرا اور کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے۔ انسان کو، درحقیقت، کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی کھڑکی کے لیے دو جوڑے ہوئے سیشوں کے ساتھ ایک سنٹری باکس سے دنیا کو دیکھتا ہے۔ لیکن وہیل کے ساتھ، یہ دونوں سیشیں الگ الگ ڈالی جاتی ہیں، جو دو الگ الگ کھڑکیاں بناتی ہیں، لیکن افسوسناک طور پر منظر کو خراب کرتی ہیں۔ وہیل کی آنکھوں کی یہ خصوصیت ماہی گیری میں ہمیشہ ذہن میں رکھنے کی چیز ہے۔ اور اس کے بعد کے کچھ مناظر میں قاری کو یاد رکھا جائے گا۔

لیویتھن کو چھونے کے اس بصری معاملے کے بارے میں ایک دلچسپ اور سب سے زیادہ حیران کن سوال شروع ، کیا جا سکتا ہے۔ لیکن مجھے ایک اشارے سے مطمئن ہونا چاہیے۔ جب تک آدمی کی آنکھیں روشنی میں کھلی رہتی ہیں دیکھنے کا عمل غیر ارادی ہے۔ یعنی پھر وہ میکانکی طور پر اپنے سامنے موجود چیزوں کو دیکھنے میں مدد نہیں کر سکتا۔ اس کے باوجود، کسی کا بھی تجربہ اسے سکھائے گا، کہ اگرچہ وہ ایک نظر میں چیزوں کو بلا امتیاز جھاڑو دے سکتا ہے، لیکن اس کے لیے یہ بالکل ناممکن ہے کہ وہ کسی بھی دو چیزوں کا جائزہ لے، خواہ وہ بڑی ہو یا کتنی ہی چھوٹی۔ اور وقت کا ایک ہی لمحہ: کوئی بات نہیں اگر وہ ساتھ ساتھ لیٹیں اور ایک دوسرے کو چھوئیں۔ لیکن اگر اب آپ ان دو چیزوں کو الگ کرنے کے لیے آتے ہیں، اور ہر ایک کو گہرے اندھیرے کے دائرے سے گھیر لیتے ہیں؛ پھر، ان میں سے ایک کو دیکھنے کے لیے، اس طرح آپ کے ذہن کو اس پر برداشت کرنے کے لیے، دوسرے کو آپ کے عصری شعور سے بالکل خارج کر دیا جائے گا۔ پھر، وہیل کے ساتھ یہ کیسا ہے؟ سچ ہے، اس کی دونوں آنکھیں، اپنے آپ میں، بیک وقت کام کرتی ہیں۔ لیکن کیا اس کا دماغ انسان کے مقابلے میں اتنا زیادہ جامع، یکجا اور لطیف ہے کہ وہ ایک ہی لمحے میں دو الگ الگ امکانات کا بغور جائزہ لے سکتا ہے، ایک اس کے ایک طرف اور دوسرا بالکل مخالف سمت میں؟ اگر وہ کر سکتا ہے، تو کیا

یہ اس میں اتنی حیرت انگیز چیز ہے، جیسے کہ ایک آدمی بیک وقت یوکلڈ میں دو الگ الگ مسائل کے مظاہروں سے گزر سکتا ہے۔ نہ ہی، سختی سے چھان بین کی گئی، کیا اس موازنہ میں کوئی تضاد ہے۔

ہو سکتا ہے کہ یہ ایک بیکار خواہش ہو، لیکن مجھے ہمیشہ ایسا لگتا ہے کہ تین یا چار کشتیوں کے گھیرے میں آنے پر کچھ ، وہیل مچھلیوں کی طرف سے حرکت کی غیر معمولی خلفشار دکھائی دیتی ہے۔ ڈرپوک اور خوفزدہ کرنے کی ذمہ داری ایسی وہیل مچھلیوں کے لیے بہت عام ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ بالواسطہ طور پر خواہش کی بے بسی کی الجھنوں سے ہوتا ہے، جس میں ان کی منقسم اور متضاد قوتیں بصارت کو ضرور شامل کرتی ہیں۔

لیکن وہیل کا کان آنکھ کی طرح متجسس ہے۔ اگر آپ ان کی نسل کے لیے بالکل اجنبی ہیں، تو آپ گھنٹوں ان دونوں سروں کا شکار کر سکتے ہیں، اور کبھی بھی اس عضو کو دریافت نہیں کر سکتے۔ کان میں کوئی بیرونی پتا نہیں ہوتا۔ اور سوراخ میں ہی آپ مشکل سے کوئی لحاف ڈال سکتے ہیں، اتنا حیرت انگیز لمحہ ہے۔ یہ آنکھ کے پیچھے تھوڑا سا لگا ہوا ہے۔ ان کے کانوں کے حوالے سے، یہ اہم فرق سپرم وہیل اور دائیں طرف کے درمیان دیکھا جاتا ہے۔ جب کہ پہلے کے کان میں ایک بیرونی سوراخ ہوتا ہے، بعد والے کا کان مکمل طور پر اور یکساں طور پر ایک جھلی سے ڈھکا ہوتا ہے، تاکہ باہر سے بالکل ناقابل تصور ہو۔

کیا یہ تجسس نہیں ہے کہ وہیل جیسی وسیع ہستی دنیا کو اتنی چھوٹی آنکھ سے دیکھے اور ایک کان سے گرج سنائے جو خرگوش سے بھی چھوٹی ہے؟ لیکن اگر اس کی آنکھیں ہرشل کی عظیم دوربین کے عینک کی طرح چوڑی تھیں۔ اور اس کے کان گرجا گھروں کے برآمدوں کی طرح کشادہ ہیں۔ کیا اس سے اس کی بینائی زیادہ لمبی ہو جائے گی، یا سماعت تیز ہو جائے گی؟ ہرگز نہیں۔ — تو پھر آپ اپنے دماغ کو "بڑھانے" کی کوشش کیوں کرتے ہیں؟ اسے ذیلی بنائیں۔

آیئے اب ہمارے ہاتھ میں جو بھی لیور اور سٹیم انجن ہیں، وہ سپرم وہیل کے سر کے اوپر نہیں جاسکتے، تاکہ وہ نیچے تک پڑے۔ پھر، ایک سیڑھی سے چوٹی پر چڑھتے ہوئے، منہ سے نیچے جھانکیں؛ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جسم اب اس سے مکمل طور پر الگ ہو چکا ہے، تو ہم لالٹین کے ساتھ اس کے پیٹ کے عظیم کینٹکی میمتھ غار میں اتر سکتے ہیں۔ لیکن آیئے اس دانت کو پکڑے رکھیں، اور اپنے ارد گرد دیکھیں کہ ہم کہاں ہیں۔ کیا واقعی خوبصورت اور پاکیزہ نظر آنے

والا منہ! فرش سے چھت تک، لکیروں میں، یا اس کے بجائے ایک چمکتی ہوئی سفید جھلی کے ساتھ کاغذی، دلہن کے ساٹن کی طرح چمکدار۔

لیکن اب باہر آؤ، اور اس دلکش نچلے جبڑے کو دیکھو، جو ایک بہت بڑے نسوار خانے کے لمبے تنگ ڈھکن کی طرح لگتا ہے، جس کے ایک سرے پر قبضہ ایک طرف کی بجائے ہے۔ اگر آپ اسے اٹھاتے ہیں، تاکہ اسے سر کے اوپر لے جایا جائے، اور اس کے دانتوں کی قطاروں کو بے نقاب کیا جائے، تو یہ ایک زبردست پورٹکلس لگتا ہے۔ اور اس طرح، افسوس! یہ ماہی گیری میں بہت سے غریبوں کے لیے ثابت ہوتا ہے، جن پر یہ سپائیکس طاقت کے ساتھ گرتے ہیں۔ لیکن اس سے کہیں زیادہ خوفناک یہ دیکھنے کے لیے ہے کہ جب سمندر میں اترتی ہے تو آپ کو کچھ سلیکی وہیل نظر آتی ہے، جو وہاں پر تیرتی ہوئی، اپنے شاندار جبڑے کے ساتھ، تقریباً پندرہ فٹ لمبا، اپنے جسم کے ساتھ سیدھے زاویے پر لٹکی ہوئی تھی، دنیا ایک جہاز کے جھونکے کی طرح۔ یہ وہیل مری نہیں ہے۔ وہ صرف مایوس ہے۔ قسم سے ؛ اور اس قدر دبلا، کہ اس کے جبڑے کے قبضے میں نرمی آ گئی ہے، اور اسے اسhypochondriac باہر، شاید؛ ناخوشگوار حالت میں وہیں چھوڑ دیا ہے، جو اس کے تمام قبیلے کے لیے ایک ملامت ہے، جس میں کوئی شک نہیں کہ اس پر تالے والے جبڑے ڈالے جائیں گے۔

زیادہ تر صورتوں میں اس نچلے جبڑے کو- جو کہ ایک ماہر فنکار کے ذریعے آسانی سے کھولا جاتا ہے- ہاتھی دانت کے دانت نکالنے اور اس سخت سفید وہیل کی ہڈی کی فراہمی کے مقصد سے منقطع اور ڈیک پر لہرایا جاتا ہے جس کے ساتھ ماہی گیر ہر طرح کے دلچسپ مضامین تیار کرتے ہیں، چھڑیوں، چھتریوں کے سٹاک، اور سواری کوڑے کے ہینڈلز سمیت۔

ایک لمبے، تھکے ہوئے لہرانے کے ساتھ جبڑے کو تختے پر گھسیٹا جاتا ہے، جیسے کہ یہ کوئی لنگر ہو۔ اور جب مناسب وقت آتا ہے—دوسرے کام کے کچھ دنوں بعد—Queequeg, Daggoo, اور Tashtego، تمام ماہر ڈینٹسٹ ہونے کے ناطے، دانت کھینچنے کے لیے تیار ہیں۔ ایک گہری کٹنگ سپیڈ کے ساتھ Queequeg مسوڑھوں کو لینس کرتا ہے۔ اس کے بعد جبڑے کو رنگ بولٹ تک مارا جاتا ہے، اور اوپر سے دھاندلی کی جاتی ہے، وہ ان دانتوں کو کھینچتے

ہیں، جیسا کہ مشی گن کے بیل جنگلی لکڑی کی زمینوں سے پرانے بلوط کے اسٹمپ کو گھسیٹتے ہیں۔ عام طور پر مجموعی طور پر بیالیس دانت ہوتے ہیں۔ پرانی وہیل مچھلیوں میں، بہت زیادہ بوسیدہ، لیکن غیر محفوظ؛ اور نہ ہی ہمارے مصنوعی فیشن کے بعد بھرا ہوا ہے۔ جبڑے کو بعد میں سلیبوں میں کاٹا جاتا ہے، اور گھروں کی تعمیر کے لیے جوسٹوں کی طرح ڈھیر لگا دیا جاتا ہے۔

باب 75۔ دائیں وہیل کا سر — متضاد منظر۔

ڈیک کو عبور کرتے ہوئے، آیئے اب دائیں وہیل کے سر کو اچھی طرح سے دیکھتے ہیں۔

، جیسا کہ عام شکل میں نوبل سپرم وہیل کے سر کا موازنہ رومن جنگی رتھ سے کیا جا سکتا ہے (خاص طور پر سامنے جہاں یہ اتنا وسیع گول ہے)؛ لہذا، ایک وسیع نقطہ نظر میں، دائیں وہیل کا سر ایک بہت بڑے گیلیٹ پیر والے جوتے سے غیر معمولی مشابہت رکھتا ہے۔ دو سو سال پہلے ایک بوڑھے ولندیزی نے اس کی شکل کو جوتا بنانے والے کی آخری ، شکل سے تشبیہ دی تھی۔ اور اسی آخری یا جوتے میں، نرسری کی کہانی کی وہ بوڑھی عورت، جو بھیڑ کے بچے کے ساتھ بہت آرام سے، وہ اور اس کی تمام اولادیں رہ سکتی ہیں۔

لیکن جب آپ اس عظیم سر کے قریب آتے ہیں تو یہ آپ کے نقطہ نظر کے مطابق مختلف پہلوؤں کو فرض کرنے لگتا ہے۔ اگر آپ اس کی چوٹی پر کھڑے ہو کر ان دو ایف کے سائز کے اسپاؤٹ ھولز کو دیکھیں تو آپ پورے سر کو ایک بہت بڑے باس وائل، اور ان اسپریکلز، اس کے ساؤنڈنگ بورڈ میں موجود پیرچز کے لیے لے جائیں گے۔ پھر، ایک بار پھر، اگر آپ بڑے پیمانے پر اوپری حصے پر اس عجیب و غریب، جھاڑی والے، کنگھی نما انکروسٹیشن پر اپنی نظر ڈالتے ہیں — یہ سبز، بارناک چیز، جسے گرین لینڈ والے "تاج" کہتے ہیں اور جنوبی ماہی گیر اس کا "بونٹ" کہتے ہیں۔

دائیں وہیل؛ اپنی نظریں صرف اس پر مرکوز کرتے ہوئے، آپ کسی بڑے بلوط کے تنے کے لیے سر لیں گے، جس کی کروٹ میں پرندے کا گھونسلا ہے۔ بہر حال، جب آپ ان زندہ کیکڑوں کو دیکھیں گے جو یہاں اس بونٹ پر گھونسلے ہیں، تو آپ کو ایسا خیال ضرور آئے گا۔ جب تک کہ، درحقیقت، آپ کی پسندیدگی کو تکنیکی اصطلاح "تاج" کے ذریعے بھی طے کیا گیا ہو؛ ایسی صورت میں آپ یہ سوچنے میں بڑی دلچسپی لیں گے کہ یہ طاقتور عفریت دراصل سمندر کا ایک ڈائیڈیڈ بادشاہ کیسے ہے، جس کا سبز تاج اس کے لیے اس شاندار طریقے سے رکھا گیا ہے۔ لیکن اگر یہ وہیل ایک بادشاہ ہے، تو وہ ایک ڈائیڈم کو حاصل کرنے کے لئے ایک بہت ہی بدتمیز نظر آنے والا ساتھی ہے۔ اس لٹکتے نچلے ہونٹ کو دیکھو! وہاں کتنا بڑا گدلا اور پاؤٹ ہے! بڑھئی کی پیمائش کے مطابق، تقریباً بیس فٹ لمبا اور پانچ فٹ گہرا؛ ایک سلک اور پاؤٹ جو آپ کو تقریباً500 گیلن تیل اور اس سے زیادہ حاصل کرے گا۔

بڑے افسوس کی بات ہے، اب، کہ اس بدقسمت وہیل کو خرگوش کیا جائے۔ دراڑ تقریباً ایک فٹ کے پار ہے۔ غالباً ماں ایک اہم وقفے کے دوران پیرو کے ساحل سے نیچے جا رہی تھی، جب زلزلے نے ساحل کو گھیرے میں لے لیا۔ اس ہونٹ کے اوپر، ایک پھسلتی دہلیز کی طرح، اب ہم منہ میں پھسلتے ہیں۔ میرے کہنے پر میں میکناؤ میں تھا، مجھے اسے ہندوستانی وگ وام کے اندر سمجھنا چاہیے۔ اچھے رب! کیا یہ وہی راستہ ہے جس پر یونس گیا تھا؟ چھت تقریباً بارہ فٹ اونچی ہے، اور بہت تیز زاویہ پر چلتی ہے، جیسے وہاں کوئی باقاعدہ کھمبہ ہو۔ جب کہ یہ پسلیوں والے، محراب والے، بالوں والے پہلو، ہمیں وہیل بون کے وہ حیرت انگیز، نصف عمودی، سکیمیٹر کے سائز کے سلیٹ کے ساتھ پیش کرتے ہیں، ایک طرف تین سو کہتے ہیں، جو سر کے اوپری حصے یا تاج کی ہڈی سے منحصر ہوتے ہیں، وہ وینیشین بلائنڈز بناتے ہیں۔ دوسری جگہ سرسری طور پر ذکر کیا ہے۔ ان ہڈیوں کے کنارے بالوں والے ریشوں سے بنے ہوئے ہیں، جن کے ذریعے دائیں وہیل پانی کو دباتی ہے، اور جس کی پیچیدگیوں میں وہ چھوٹی مچھلیوں کو برقرار رکھتی ہے، جب کھلے منہ سے وہ کھانا کھلانے کے وقت برٹ کے سمندروں سے گزرتی ہے۔ ہڈیوں کے مرکزی بلائنڈز میں، جیسا کہ وہ اپنی فطری ترتیب میں کھڑے ہوتے ہیں، کچھ متجسس نشانات، منحنی خطوط، کھوکھلے اور کنارے ہوتے ہیں جس کے تحت کچھ وہیل مین اس مخلوق کی عمر کو بلوط کی عمر کے حساب سے اس کے گول حلقوں سے لگاتے ہیں۔ اگرچہ

اس کسوٹی کا یقین ظاہر سے دور ہے، پھر بھی اس میں مشابہ امکان کا ذائقہ ہے۔ کسی بھی قیمت پر، اگر ہم اس پر عمل کرتے ہیں، تو ہمیں رائٹ وہیل کو اس سے کہیں زیادہ عمر دینا چاہیے جو پہلی نظر میں مناسب معلوم ہو گی۔

پرانے زمانے میں، ایسا لگتا ہے کہ ان بلائنڈز کے بارے میں سب سے زیادہ متجسس تصورات غالب تھے۔ پرچاس میں ایک سیاح انہیں وہیل کے منہ کے اندر حیرت انگیز "سرگوشیاں" کہتا ہے؛ دوسرا، "ہوگس کے برسلز"؛ میں ایک تیسرا بوڑھا شریف آدمی مندرجہ ذیل خوبصورت زبان استعمال کرتا ہے: "اس کے اوپری Hackluyt "حصے کے ہر طرف تقریباً ڈھائی سو پنکھ اُگتے ہیں، جو اس کے منہ کے ہر طرف اس کی زبان پر محیط ہیں۔

یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دائیں وہیل میں واقعی ایک قسم کی سرگوشیاں ہوتی ہیں، یا ایک مونچھیں، جو کہ نچلے * جبڑے کے بیرونی سرے کے اوپری حصے پر چند بکھرے ہوئے سفید بالوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ ٹفٹس اس کے بصورت دیگر سنجیدہ چہرے پر ایک شاندار اظہار فراہم کرتے ہیں۔

، جیسا کہ ہر کوئی جانتا ہے، یہ وہی "ہوگس کے برسلز،" "پنکھ،" "سرگوشیاں،" "بلائنڈز،" یا جو بھی آپ چاہیں .خواتین کو ان کی بسکیں اور دیگر سختی کی چیزیں پیش کریں۔ لیکن اس خاص طور پر، مطالبہ طویل عرصے سے کمی پر ہے یہ ملکہ این کے زمانے میں تھا کہ ہڈی اس کی شان میں تھی، فارتھینگل اس وقت تمام فیشن تھا۔ اور جیسا کہ وہ قدیم ڈیمز خوشی سے گھومتے تھے، اگرچہ وہیل کے جبڑوں میں، جیسا کہ آپ کہہ سکتے ہیں؛ پھر بھی، شاور میں، بے خیالی کے ساتھ، کیا آج کل ہم حفاظت کے لیے انہی جبڑوں کے نیچے اڑتے ہیں؟ چھتری ایک ہی ہڈی پر پھیلا ہوا خیمہ ہے۔

لیکن اب ایک لمحے کے لیے بلائنڈز اور سرگوشیاں بھول جائیں، اور رائٹ وہیل کے منہ میں کھڑے ہو کر اپنے اردگرد نئے سرے سے دیکھیں۔ ہڈیوں کے ان تمام کالونیڈس کو اس طریقہ کار کے ساتھ دیکھ کر، کیا آپ یہ نہیں سوچیں گے کہ آپ ہارلیم کے عظیم عضو کے اندر ہیں، اور اس کے ہزار پائپوں کو دیکھ رہے ہیں؟ عضو کے لیے قالین کے لیے ہمارے پاس نرم ترین ترکی کا قالین ہوتا ہے—زبان، جو منہ کے فرش تک چپکی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ بہت موٹا اور نرم ہے، اور اسے ڈیک پر لہرانے میں ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لیے موزوں ہے۔ یہ خاص زبان اب ہمارے سامنے ہے۔ گزرتی ہوئی نظر میں مجھے کہنا چاہیے کہ یہ چھ بیرل تھا۔ یعنی، اس سے آپ کو اتنی مقدار میں تیل ملے گا۔

اس سے پہلے، آپ نے واضح طور پر اس حقیقت کو دیکھا ہو گا جس کے ساتھ میں نے آغاز کیا تھا- کہ سپرم وہیل اور رائٹ وہیل کے سر تقریباً بالکل مختلف ہیں۔ خلاصہ یہ کہ: رائٹ وہیل میں سپرم کا کوئی بڑا کنواں نہیں ہے۔ ہاتھی دانت کے دانت بالکل نہیں اسپرم وہیل کی طرح نچلے جبڑے کا کوئی لمبا، پتلا جبڑا نہیں۔ اور نہ ہی سپرم وہیل میں ، ہڈیوں کے ان پردوں میں سے کوئی ہے؛ کوئی بڑا نچلا ہونٹ نہیں؛ اور شاذ و نادر ہی زبان کی کوئی چیز۔ ایک بار پھر دائیں وہیل میں دو بیرونی سوراخ ہیں، صرف ایک سپرم وہیل۔

اپنا آخری دیکھو، اب، ان قابل احترام سروں پر، جب کہ وہ ابھی تک ایک ساتھ پڑے ہیں۔ کیونکہ کوئی جلد ہی سمندر میں ڈوب جائے گا۔ دوسرے کی پیروی میں زیادہ دیر نہیں ہو گی۔

کیا آپ وہاں اسپرم وہیل کے اظہار کو پکڑ سکتے ہیں؟ یہ وہی ہے جس کے ساتھ وہ مر گیا تھا، صرف پیشانی کی کچھ لمبی جھریاں اب مٹتی دکھائی دیتی ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اس کی چوڑی پیشانی ایک پریری جیسی نرمی سے بھری ہوئی ہے، جو موت کے بارے میں قیاس آرائی پر مبنی بے حسی سے پیدا ہوئی ہے۔ لیکن دوسرے سر کے اظہار کو نشان زد کریں۔ اس حیرت انگیز نچلے ہونٹ کو دیکھیں، حادثے سے برتن کی طرف سے دبایا گیا، تاکہ جبڑے کو مضبوطی سے گلے لگایا جا سکے۔ کیا یہ سارا سر موت کا سامنا کرنے کے ایک بہت بڑے عملی حل کی بات نہیں کرتا؟ یہ رائٹ وہیل جسے میں ہے؛ سپرم وہیل، ایک افلاطون، جس نے اپنے آخری سالوں میں اسپینوزا کو اٹھایا ہو گا۔ Stoic سمجھتا ہوں کہ وہ

باب76۔ بیٹرنگ-رام۔

اسپرم وہیل کے سر کو چھوڑنے سے پہلے، میں آپ کو ایک سمجھدار فزیالوجسٹ کے طور پر، خاص طور پر اس کے سامنے والے پہلو پر، اس کے تمام ترجمع ہونے کے ساتھ، اس پر تبصرہ کرنا چاہوں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اب اس

کی تحقیقات اپنے آپ کو کچھ غیر مبالغہ آمیز، ذہین اندازے کے ساتھ کرنے کے واحد نقطہ نظر کے ساتھ کریں جو کچھ بھی بیٹرنگ رام پاور وہاں درج کیا جا سکتا ہے۔ یہاں ایک اہم نکتہ ہے؛ اس لیے کہ آپ کو یا تو اس معاملے کو اپنے ساتھ تسلی بخش طریقے سے طے کرنا چاہیے، یا ہمیشہ کے لیے ایک انتہائی خوفناک، لیکن کم سچے واقعات میں سے ایک کے لیے کافر ہی رہنا چاہیے، جو شاید تمام ریکارڈ شدہ تاریخ میں کہیں بھی مل جائے۔

آپ نے مشاہدہ کیا کہ سپرم وہیل کی تیراکی کی عام پوزیشن میں، اس کے سر کا اگلا حصہ پانی کی طرف تقریباً مکمل ، طور پر عمودی طیارہ پیش کرتا ہے۔ آپ نے مشاہدہ کیا کہ اس سامنے کی ڈھلوان کا نچلا حصہ کافی پیچھے کی طرف ہے تاکہ لمبے ساکٹ کے لیے زیادہ سے زیادہ اعتکاف کیا جا سکے جو بوم جیسا نچلا جبڑا حاصل کرتا ہے۔ آپ نے مشاہدہ کیا کہ منہ مکمل طور پر سر کے نیچے ہے، بالکل اسی طرح، واقعی، گویا آپ کا اپنا منہ مکمل طور پر آپ کی ٹھوڑی کے نیچے ہے۔ مزید یہ کہ آپ دیکھیں کہ وہیل کی کوئی بیرونی ناک نہیں ہوتی۔ اور یہ کہ اس کی جو ناک ہے -اس کے ٹونٹی کا سوراخ اس کے سر کے اوپر ہے۔ آپ نے مشاہدہ کیا کہ اس کی آنکھیں اور کان اس کے سر کے اطراف میں ہیں، اس کی - پوری لمبائی کا تقریباً ایک تہائی سامنے سے۔ اس لیے، آپ نے اب سمجھ لیا ہو گا کہ سپرم وہیل کے سر کا اگلا حصہ ایک مردہ، اندھی دیوار ہے، جس میں کسی بھی عضو یا کسی بھی قسم کی نرمی نہیں ہے۔ مزید برآں، اب آپ کو غور کرنا ہے کہ کیا صرف سر کے اگلے حصے کے انتہائی، نچلے، پسماندہ ڈھلوان حصے میں، ہڈی کا معمولی سا حصہ ہے؛ اور جب تک آپ پیشانی سے بیس فٹ کے قریب نہ پہنچ جائیں آپ مکمل کرینیل ڈیولپمنٹ پر نہیں آتے۔ تاکہ یہ سارا بے حد ہڈیوں کا ماس ایک گٹھے کی طرح ہو۔ آخر میں، اگرچہ، جیسا کہ جلد ہی ظاہر کیا جائے گا، اس کے مواد جزوی طور پر انتہائی نازک تیل پر مشتمل ہیں۔ اس کے باوجود، اب آپ کو مادہ کی نوعیت سے آگاہ کیا جانا ہے جو اس تمام ظاہری تاثیر کو ناقابل تسخیر طور پر سرمایہ کاری کرتا ہے۔ پچھلی کسی جگہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ بلبر وہیل کے جسم کو کیسے لپیٹتا ہے، جیسے چھلکا نارنجی کو لپیٹتا ہے۔ بالکل اسی طرح سر کے ساتھ؛ لیکن اس فرق کے ساتھ: سر کے بارے میں یہ لفافہ، اگرچہ اتنا موٹا نہیں ہے، ہڈیوں کے بغیر سختی کا ہے، جس نے اسے سنبھالا ہی نہیں ہے، اس کا اندازہ کسی بھی ، آدمی کے لیے ممکن نہیں۔ سب سے شدید نوک دار ہارپون، سب سے مضبوط انسانی بازو کی طرف سے تیز ترین لانس

بے چارگی سے اس سے باز آتی ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے اسپرم وہیل کی پیشانی گھوڑوں کے کھروں سے ہموار ہو۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کوئی احساس چھپا ہوا ہے۔

اپنے آپ کو ایک اور چیز کے بارے میں بھی سوچیں۔ جب دو بڑے، بھاری بھر کم ہندوستانی گودیوں میں ہجوم اور ایک دوسرے کو کچلنے کا موقع دیتے ہیں، تو ملاح کیا کرتے ہیں؟ وہ ان کے درمیان معلق نہیں ہوتے، آنے والے رابطے کے وقت، کوئی بھی محض سخت مادہ، جیسے لوہا یا لکڑی۔ نہیں، انہوں نے وہاں ٹو اور کارک کا ایک بڑا، گول گڑھا پکڑا ہوا ہے، جو بیل کی سب سے موٹی اور سخت ترین کھال میں لپٹا ہوا ہے۔ وہ بہادری اور بغیر زخموں کے اس جام کو لے جاتا ہے جس نے ان کے تمام بلوط ہینڈ اسپائکس اور لوہے کی سلاخوں کو چھین لیا ہوتا۔ بذات خود یہ اس واضح حقیقت کو واضح کرتا ہے جس پر میں چلاتا ہوں۔ لیکن اس کے ضمنی طور پر، یہ میرے نزدیک فرضی طور پر واقع ہوا ہے، کہ عام مچھلیوں کی طرح ان میں جو تیراکی کا مثانہ کہلاتا ہے، قابل، اپنی مرضی سے، تناؤ یا سکڑاؤ کی صلاحیت رکھتا ، ہے۔ اور جیسا کہ سپرم وہیل، جہاں تک میں جانتا ہوں، اس میں ایسی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ غور کرتے ہوئے، بھی دوسری صورت میں نا قابل فہم انداز میں جس میں وہ اب اپنے سر کو مکمل طور پر سطح کے نیچے دباتا ہے، اور اینون پانی سے اونچے اس کے ساتھ تیراکی کرتا ہے۔ اس کے لفافے کی بلا روک ٹوک لچک پر غور کرنا؛ اس کے سر کے منفرد داخلہ پر غور کرنا؛ یہ میرے ساتھ فرضی طور پر ہوا ہے، میں کہتا ہوں، کہ وہاں موجود صوفیانہ پھیپھڑوں کے خلیے والے شہد کے چھتے ممکنہ طور پر بیرونی ہوا کے ساتھ اب تک نامعلوم اور غیر مشتبہ تعلق رکھتے ہیں، تاکہ ماحول کے پھیلاؤ اور سکڑاؤ کے لیے حساس ہوں۔ اگر ایسا ہے تو، اس طاقت کی نا قابل تلافی کو پسند کریں، جس میں تمام عناصر میں سے سب سے زیادہ نا قابل تسخیر اور تباہ کن کردار ادا کرتا ہے۔

اب، نشان زد کریں. اس مردہ، نا قابل تسخیر، نا قابلِ نقصان دیوار، اور اس کے اندر کی اس سب سے خوش کن چیز کو بلاوجہ مجبور کرنا؛ اس کے پیچھے بہت سی زبردست زندگی تیرتی ہے، صرف اس بات کا مناسب اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ڈھیر کی لکڑی ہے -ڈوری سے؛ اور سب سے چھوٹے کیڑے کے طور پر ایک مرضی کے فرمانبردار۔ تاکہ جب میں اس کے بعد آپ کو اس وسیع عفریت میں چھپی ہوئی طاقت کی تمام خصوصیات اور ارتکاز کی تفصیل بتاؤں۔ جب میں آپ کو اس کے مزید نا قابلِ غور دماغی کارنامے دکھاؤں گا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ تمام جاہلانہ بے اعتباری کو ترک کر

چکے ہوں گے، اور اس کی پابندی کرنے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ کہ اگرچہ اسپرم وہیل نے ڈیرین کے استھمس سے گزرنے کا راستہ بنایا، اور بحر اوقیانوس کو بحر الکاہل کے ساتھ ملا دیا، لیکن آپ اپنی آنکھ کا ایک بال بھی بلند نہیں کریں گے۔ کیونکہ جب تک آپ وہیل مچھلی کے مالک نہیں ہیں، آپ سچائی میں ایک صوبائی اور جذباتی ہیں۔ لیکن واضح سچائی صرف سامینڈر جنات کے لئے ایک چیز ہے جس کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پھر صوبوں کے لیے امکانات کتنے کم ہیں؟ لائس میں خوفناک دیوی کا پردہ اٹھانے والے کمزور نوجوانوں پر کیا گزری؟

باب 77۔ عظیم ہائیڈلبرگ ٹون۔

اب آتا ہے بالنگ آف دی کیس۔ لیکن اسے صحیح طور پر سمجھنے کے لیے، آپ کو اس چیز کی متجسس اندرونی ساخت کے بارے میں کچھ جاننا ضروری ہے۔

اسپرم وہیل کے سر کو ایک ٹھوس لمبوتر کے طور پر دیکھتے ہوئے، آپ، ایک مائل ہوائی جہاز پر، اسے دو کوئنز میں تقسیم کر سکتے ہیں،* جس میں سے نچلا حصہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے، جس سے کرینیم اور جبڑے بنتے ہیں، اور اوپری حصہ ہڈیوں سے مکمل طور پر آزاد ہوتا ہے۔: اس کا چوڑا آگے کا سرا وہیل کی پھیلی ہوئی عمودی ظاہری پیشانی کو تشکیل دیتا ،ہے۔ پیشانی کے وسط میں افقی طور پر اس اوپری کوئن کو ذیلی تقسیم کریں، اور پھر آپ کے پاس تقریباً دوبرابر حصے ہیں جو پہلے قدرتی طور پر ایک موٹی ٹینڈنس مادے کی اندرونی دیوار سے تقسیم ہوتے تھے۔

کوئن یوکلیڈین اصطلاح نہیں ہے۔ اس کا تعلق خالص سمندری ریاضی سے ہے۔ میں نہیں جانتا کہ اس کی تعریف* پہلے کی جا چکی ہے۔ ایک کوئن ایک ٹھوس ہے جو ایک پچر سے مختلف ہوتا ہے جس کا تیز سرہ دونوں اطراف کے باہمی ٹیپرنگ کے بجائے ایک طرف کے کھڑی جھکاؤ سے بنتا ہے۔

نچلا ذیلی منقسم حصہ، جسے ردی کہا جاتا ہے، تیل کا ایک بہت بڑا شہد کا چھلا ہے، جو اپنی پوری حد تک سخت لچکدار سفید ریشوں کے دس ہزار درانداز ی خلیوں میں کراسنگ اور ری کراسنگ سے بنتا ہے۔ اوپری حصہ، جسے کیس کے نام سے جانا جاتا ہے، کو سپرم وہیل کا عظیم ہیڈلبرگ ٹون سمجھا جا سکتا ہے۔ اور جیسا کہ اس مشہور عظیم ٹیرس کو صوفیانہ طور پر سامنے کندہ کیا گیا ہے، اسی طرح وہیل کی وسیع پلٹی ہوئی پیشانی اس کی حیرت انگیز ٹون کی علامتی زینت کے لیے بے شمار عجیب و غریب آلات بناتی ہے۔ مزید برآں، جیسا کہ ہائیڈلبرگ کو ہمیشہ رینش وادیوں کی بہترین شرابوں سے بھر دیا جاتا تھا، اسی طرح وہیل کی ٹون میں اس کی تمام تیلی ونٹیجز میں سے سب سے قیمتی چیزیں ہوتی ہیں۔ یعنی، انتہائی قیمتی سپرماسیٹی، اپنی بالکل خالص، لنگڑا اور بدبودار حالت میں۔ اور نہ ہی یہ قیمتی مادہ مخلوق کے کسی دوسرے حصے میں بے ساختہ پایا جاتا ہے۔ اگرچہ زندگی میں یہ بالکل سیال رہتا ہے، پھر بھی، ہوا کے سامنے آنے پر، موت کے بعد، یہ جلد ہی کنکریٹ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ خوبصورت کرسٹل ٹہنیاں بھیجنا، جیسے کہ جب پہلی باریک نازک برف پانی میں بن رہی ہو۔ ایک بڑی وہیل کے کیس سے عام طور پر تقریباً پانچ سو گیلن نطفہ حاصل ہوتا ہے، حالانکہ ناگزیر حالات سے، اس کا کافی حصہ بہہ جاتا ہے، لیک ہو جاتا ہے، اور بہہ جاتا ہے، یا بصورت دیگر جو کچھ آپ کر سکتے ہو اسے حاصل کرنے کے گدگدی کاروبار میں ناقابل تلافی طور پر کھو جاتا ہے۔

میں نہیں جانتا کہ ہائیڈلبرگ ٹن کو کس عمدہ اور مہنگے مواد کے ساتھ لیپت کیا گیا تھا، لیکن اعلیٰ ظرفی کے لحاظ سے یہ ملمع ریشمی موتی کے رنگ کی جھلی کے مقابلے میں ممکن نہیں ہو سکتی تھی، جیسے ایک باریک پیلس کی پرت، جو سپرم کی اندرونی سطح کو تشکیل دیتی ہے۔ وہیل کا معاملہ۔

یہ دیکھا گیا ہو گا کہ سپرم وہیل کی ہیڈلبرگ ٹن سر کے پورے اوپری حصے کی پوری لمبائی کو گلے لگا لیتی ہے۔ اور چونکہ - جیسا کہ کہیں اور بتایا گیا ہے - سر مخلوق کی پوری لمبائی کا ایک تہائی حصہ لے لیتا ہے، پھر اس لمبائی کو ایک اچھے سائز کی وہیل کے لیے اسّی فٹ پر رکھ دیں، آپ کے پاس اس کی گہرائی کے لیے چھبیس فٹ سے زیادہ ہے۔ tun، جب یہ جہاز کے پہلو کے خلاف لمبائی کی طرف اوپر اور نیچے لہرایا جاتا ہے۔

جیسا کہ وہیل کا سر کاٹتے ہوئے، آپریٹر کے آلے کو اس جگہ کے قریب لایا جاتا ہے جہاں بعد میں اسپر میسیٹی میگزین میں داخل ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس لیے اسے غیر معمولی طور پر ہوشیار رہنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی لاپرواہ، بے وقت حملہ مقدس پر حملہ کر دے اور اس کے انمول مواد کو ضائع کر دے۔ یہ سر کا کٹا ہوا سرا ابھی ہے، جو آخر کار پانی سے باہر نکالا جاتا ہے، اور بہت زیادہ کٹنگ ٹیکلز کے ذریعے اس پوزیشن پر برقرار رہتا ہے، جس کے بھنگ کے امتزاج، ایک طرف، اس سہ ماہی میں رسیوں کا کافی جنگل بنا دیتے ہیں۔

اس طرح بہت کچھ کہا جا رہا ہے، میں آپ سے دعا کرتا ہوں، اس شاندار اور - اس خاص مثال میں - تقریباً ایک مہلک آپریشن کے لیے، جس میں سپرم وہیل کے عظیم ہیڈلبرگ ٹن کو ٹیپ کیا گیا ہے۔

باب 78۔ حوض اور بالٹیاں۔

بلی کی طرح فرتیلا، تاشتیگو بلندی پر چڑھ جاتا ہے۔ اور اپنی کھڑی کرنسی کو بدلے بغیر، سیدھا باہر لٹکتے مین یارڈ بازو کے اوپر بالکل پروجیکٹ کرتا ہے۔ اس نے اپنے ساتھ Tun پر، اس حصے کی طرف بھاگتا ہے جہاں یہ لہرائے ہوئے ایک ہلکا سا ٹیکل لے رکھا ہے جسے وہپ کہتے ہیں، جو صرف دو حصوں پر مشتمل ہے، ایک ہی شیو شدہ بلاک سے گزرتا ہے۔ اس بلاک کو محفوظ کرتے ہوئے، تاکہ یہ صحن کے بازو سے نیچے لٹک جائے، وہ رسی کے ایک سرے کو جھولتا ہے، یہاں تک کہ اسے پکڑ کر ڈیک پر ہاتھ سے مضبوطی سے تھام لیا جائے۔ پھر، ہاتھ سے ہاتھ ملاتے ہوئے، دوسرے حصے سے نیچے، ہندوستانی ہوا سے ٹپکتا ہے، یہاں تک کہ وہ مہارت سے سر کی چوٹی پر اتر جاتا ہے۔ وہاں—اب بھی باقی کمپنی کے اوپر اونچا ہے، جس کے لیے وہ جانفشانی سے روتا ہے—ایسا لگتا ہے کہ کوئی ترک مؤذن ایک ٹاور کی چوٹی سے اچھے لوگوں کو دعاؤں کے لیے بلا رہا ہے۔ اس کی طرف ایک مختصر ہینڈل کیا ہوا تیز سپیڈ بھیجا جا رہا ہے، وہ تندہی سے

ٹون میں داخل ہونے کے لیے مناسب جگہ تلاش کرتا ہے۔ اس کاروبار میں وہ بہت احتیاط سے آگے بڑھتا ہے، کسی پرانے گھر میں خزانے کے شکاری کی طرح دیواروں پر آوازیں لگاتا ہے کہ سونا کہاں سے لگایا گیا ہے۔ جب تک یہ محتاط تلاش ختم ہو جاتی ہے، ایک مضبوط لوہے سے بندھی بالٹی، بالکل ایک کنویں کی طرح۔ -بالٹی، کوڑے کے ایک سرے سے منسلک کیا گیا ہے؛ جبکہ دوسرا سرا، ڈیک کے اس پار پھیلا ہوا ہے، وہاں دو یا تین الرٹ ہاتھوں سے پکڑے ہوئے ہیں۔ یہ آخری اب ہندوستانی کی گرفت میں بالٹی کو لہراتے ہیں، جس کے پاس ایک اور شخص بہت لمبا کھمبے تک میں لے جاتا ہے، یہاں تک Tun بالٹی کو نیچے کی طرف Tashtego، پہنچا ہے۔ اس کھمبے کو بالٹی میں ڈالتے ہوئے کہ یہ مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے۔ پھر کوڑے پر بحری جہاز کو لفظ دیتے ہوئے، بالٹی دوبارہ اوپر آتی ہے، تمام دودھ کی نوکرانی کی طرح نئے دودھ کی بالٹی کی طرح بلبلا رہی ہے۔ اس کی اونچائی سے احتیاط سے نیچے، مکمل مال بردار برتن کو ایک مقررہ ہاتھ سے پکڑا جاتا ہے، اور جلدی سے ایک بڑے ٹب میں خالی کر دیا جاتا ہے۔ پھر اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے، یہ دوبارہ اسی دور سے گزرتا ہے جب تک کہ گہرا حوض مزید نہیں نکلے گا۔ اختتام کی طرف، تاشٹیگو کو اپنے لمبے کھمبے کو سخت سے سخت اور گہرا اور گہرا کرنا پڑتا ہے، یہاں تک کہ کھمبے کے تقریباً بیس فٹ نیچے چلے جائیں۔

اب، پیکوڈ کے لوگ کچھ عرصے سے اس طرح گنگنا رہے تھے۔ کئی ٹب خوشبودار سپرم سے بھر چکے تھے۔ جب ایک دم ایک عجیب حادثہ پیش آیا۔ چاہے وہ تاشتیگو، وہ جنگلی ہندوستانی، اتنا غافل اور لاپرواہ تھا کہ ایک لمحے کے لیے اس کا ایک ہاتھ سر کو جھکائے ہوئے بڑے کیبل والے ٹیکلز پر تھا؛ یا وہ جگہ جہاں وہ کھڑا تھا وہ بہت غدار اور گندا تھا؟ یا ، آیا شیطان خود اسے گرا دے گا، بغیر اپنی خاص وجوہات بتائے؛ یہ بالکل کیسا تھا، اب کچھ نہیں بتایا جا سکتا۔ لیکن اچانک، جیسے ہی اسّیویں یا نویں بالٹی چوستے ہوئے اوپر آئی—میرے خدا! غریب تاشتیگو—جیسے کہ ایک حقیقی کنویں میں جڑواں باہم بالٹی، ہیڈلبرگ کے اس عظیم ٹن میں سر سے نیچے گرا، اور ایک خوفناک تیلی گڑبڑ کے ساتھ، نظروں !سے اوجھل ہو گیا

آدمی پانی میں گر گیا!" ڈگو نے پکارا، جو عام پریشانی کے درمیان پہلے اپنے ہوش میں آیا۔ "بالٹی کو اس طرح" جھولاؤ!" اور اس میں ایک پاؤں ڈالا، تاکہ بہتر ہو کہ اس کے پھسلتے ہاتھ کو چابک پر ہی پکڑ لیا جائے، لہرانے والوں نے اسے سر کے اوپری حصے تک اونچا دوڑایا، تقریباً اس سے پہلے کہ تاشتیگو اس کے اندرونی تہہ تک پہنچ جاتا۔ اس دوران

ایک خوفناک ہنگامہ ہوا۔ ایک طرف دیکھا، انہوں نے سمندر کی سطح کے بالکل نیچے بے جان سر کو دھڑکتے اور گرتے ہوئے دیکھا، جیسے وہ لمحہ کسی لمحہ فکریہ کے ساتھ چھپ گیا ہو۔ جبکہ یہ صرف غریب ہندوستانی ہی تھا جو ان جدوجہدوں سے لاشعوری طور پر اس خطرناک گہرائی کو ظاہر کر رہا تھا جس میں وہ ڈوب گیا تھا۔

اس لمحے، جب ڈیگو، سر کی چوٹی پر، چابک صاف کر رہا تھا- جس میں کسی نہ کسی طرح سے بڑے بڑے کٹنگ ٹیکلز کی خرابی ہوئی تھی- ایک تیز کریکنگ کی آواز سنائی دی؛ اور سب کی ناقابل بیان ہولناکی کے لیے، سر کو لٹکانے والے دو بہت بڑے ہکس میں سے ایک باہر نکل گیا، اور ایک وسیع کمپن کے ساتھ بہت بڑا ماس سائیڈ پر جھوم گیا، یہاں تک کہ ، نشے میں دھت جہاز ایسے لرز گیا جیسے کسی آئس برگ سے ٹکرا گیا ہو۔ ایک بقیہ ہک، جس پر اب تمام تناؤ کا انحصار تھا ہر لمحہ راستہ دینے کے مقام پر نظر آتا تھا۔ سر کی پر تشدد حرکات سے ایک واقعہ اب بھی زیادہ امکان ہے۔

نیچے آؤ، نیچے آؤ!" اس نے بحری جہاز کو ڈگو کو پکارا، لیکن ایک ہاتھ سے بھاری ٹیکلز کو پکڑے رکھا، تاکہ اگر سر گر" جائے، تب بھی وہ معلق رہے۔ نیگرو نے گندی لکیر کو صاف کرنے کے بعد، بالٹی کو اب گرے ہوئے کنویں میں پھینک دیا، مطلب یہ ہے کہ دفن ہارپونر اسے پکڑ لے، اور اس طرح باہر لہرایا جائے۔

یہ اس کی مدد !Avast — آسمان کے نام پر، آدمی،" سٹب نے پکارا، "کیا تم وہاں کارتوس گھر پر چڑھا رہے ہو؟"
!تم کروگے ،Avast کیسے کرے گا؛ اس کے سر کے اوپر لوہے سے بندھی بالٹی کو جام کرنا؟

ٹیکل سے صاف رہو!" کسی راکٹ کے پھٹنے کی طرح آواز آئی۔"

تقریباً اسی لمحے، گرج چمک کے ساتھ، بہت بڑا ماس سمندر میں گرا، جیسے نیاگرا کی ٹیبل راک بھنور میں۔ اچانک راحت ملی ہوئی ہل اس سے دور لڑھک گئی، اس کے چمکتے ہوئے تانبے تک۔ اور سب نے اپنی سانسیں پکڑ لیں، جیسے آدھا جھول رہا تھا— اب ملاحوں کے سروں کے اوپر، اور اب پانی کے اوپر —ڈگگو، اسپرے کی ایک گھنی دھند میں سے، دھیمی نظر سے دیکھا جا رہا تھا کہ لٹکنے والے ٹیکلز سے چمٹا ہوا تھا، جبکہ غریب، زندہ تاشٹیگو ڈوب رہا تھا۔ بالکل نیچے سمندر کی تہہ تک! لیکن مشکل سے اندھی ہوئی بخارات کو صاف کیا گیا تھا، جب ایک برہنہ شخصیت جس کے ہاتھ میں تختہ دار تلوار تھی، ایک تیز لمحے کے لیے بلوار کس پر منڈلاتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد، ایک زوردار چھڑکاؤ نے

اعلان کیا کہ میرا بہادر کوئیکیگ بچانے کے لیے غوطہ لگا چکا ہے۔ ایک بھر ارش ایک طرف کر دیا گیا، اور ہر آنکھ نے ہر ایک لہر کو شمار کیا، لمحہ کے بعد، اور ڈوبنے والے یا غوطہ خور کا کوئی نشان نہیں دیکھا گیا تھا. کچھ ہاتھ اب ساتھ والی کشتی میں کود پڑے، اور جہاز سے تھوڑا دور دھکیلے۔

،ہا! ہا!" ڈگو نے پکارا، ایک دم سے، اب خاموش، جھولتے ہوئے پرچ سے؛ اور ایک طرف سے دور دیکھتے ہوئے" ہم نے دیکھا کہ ایک بازو نیلی لہروں سے سیدھا کھڑا ہے۔ دیکھنے کے لئے ایک عجیب نظارہ، جیسا کہ ایک بازو قبر پر گھاس سے نکلتا ہے۔

،دونوں! دونوں!—یہ دونوں ہے!"—ڈگو نے ایک بار پھر خوشی بھری آواز میں پکارا۔ اور اس کے فوراً بعد" Queequeg کو ایک ہاتھ سے دلیری سے مارتے ہوئے اور دوسرے ہاتھ سے ہندوستانی کے لمبے بالوں کو پکڑے ،ہوئے دیکھا گیا۔ انتظار کشتی میں گھس کر انہیں جلدی سے عرشے پر لایا گیا۔ لیکن تاشٹیگو کو آنے میں کافی دیر لگی تھی اور کوئکیگ زیادہ تیز نظر نہیں آرہا تھا۔

اب، یہ عظیم بچاؤ کیسے پورا ہوا؟ کیوں، آہستہ آہستہ اترتے ہوئے سر کے بعد غوطہ خوری کرتے ہوئے، کوئکیگ نے اپنی تیز تلوار کے ساتھ اس کے نچلے حصے کے قریب پھیپھڑے بنائے تھے، تاکہ وہاں ایک بڑا سوراخ ہو جائے؛ پھر اپنی تلوار گرا کر اپنے لمبے بازو کو اندر اور اوپر کی طرف پھینک دیا اور اس طرح غریب تاش کو سر سے باہر نکال دیا۔ اس نے کہا، کہ پہلے اس کے لیے زور دینے پر، ایک ٹانگ پیش کی گئی تھی۔ لیکن اچھی طرح جانتے ہوئے کہ یہ ایسا نہیں تھا جیسا کہ ہونا چاہیے تھا، اور ہو سکتا ہے کہ بڑی پریشانی ہو؛ اس نے ٹانگ پیچھے کر دی تھی، اور ایک ہنر مندی اور ٹاس کے ذریعے، ہندوستانی پر ایک طنز کیا تھا۔ تاکہ اگلی آزمائش کے ساتھ، وہ اچھے پرانے طریقے سے سامنے آیا۔ جہاں تک خود عظیم سر کا تعلق ہے، وہ اسی طرح کر رہا تھا جس کی توقع کی جا سکتی تھی۔

کی نجات، یا اس کے Tashtego، کے زچگی میں ہمت اور بڑی مہارت کے ذریعے Queequeg، اور اس طرح بچائے، دانتوں میں بھی، انتہائی ناخوشگوار اور بظاہر ناامید رکاوٹوں سے، کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی۔ جو کسی بھی طرح

سے بھولنے والا سبق نہیں ہے۔ مڈوائفری کو ایک ہی کورس میں باڑ لگانے اور باکسنگ، سواری اور روئنگ کے ساتھ سکھایا جانا چاہئے۔

، میں جانتا ہوں کہ ہم جنس پرستوں کا یہ عجیب سا ایڈونچر یقینی طور پر کچھ زمینداروں کے لیے ناقابل یقین لگے گا ، حالانکہ انہوں نے خود یا تو کسی کے سمندر کے کنارے میں گرتے دیکھا یا سنا ہو گا۔ ایک حادثہ جو شاذونادر ہی ہوتا ہے اور ہندوستانیوں کے مقابلے میں بہت کم وجہ کے ساتھ، اسپرم وہیل کے کنویں کی حد سے زیادہ پھسلن کو دیکھتے ہوئے۔

لیکن، ہو سکتا ہے، یہ سمجھداری کے ساتھ زور دیا جا سکتا ہے، یہ کیسے ہے؟ ہم نے سوچا کہ سپرم وہیل کا ٹشوڈ، گھنے والا سر، اس کے بارے میں سب سے ہلکا اور سب سے زیادہ دلکش حصہ تھا۔ اور پھر بھی آپ اسے خود سے کہیں زیادہ مخصوص کشش ثقل کے عنصر میں ڈوبتے ہیں۔ ہمارے پاس تم وہاں ہو۔ ہرگز نہیں، لیکن میرے پاس تم ہو۔ کیونکہ جس وقت ناقص تاش میں گرا تھا، کیس اس کے ہلکے مواد سے تقریباً خالی ہو چکا تھا، جس سے کنویں کی گھنی دیوار تھوڑی رہ گئی تھی- ایک ڈبل ویلڈڈ، ہتھوڑے والا مادہ، جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں، سمندر کے پانی سے کہیں زیادہ بھاری تھا۔ ، اور جس کا ایک گانٹھ تقریباً سیسے کی طرح اس میں ڈوب جاتا ہے۔ لیکن اس مادے میں تیزی سے ڈوبنے کا رجحان موجودہ صورت میں مادی طور پر سر کے دوسرے حصوں کے ذریعہ اس کا مقابلہ کیا گیا جو اس سے الگ نہیں رہ گیا تھا، تاکہ یہ بہت آہستہ اور دانستہ طور پر ڈوب گیا، جس سے کوئیگ کو اس کی چست پرسوتی کی کارکردگی کا مناسب موقع ملا۔ چلائیں، جیسا کہ آپ کہہ سکتے ہیں. جی ہاں، یہ ایک رننگ ڈیلیوری تھی، تو یہ تھا۔

اب، اگر اس سر میں تشٹیگو فنا ہو جاتا تو یہ ایک بہت ہی قیمتی ہلاکت ہوتی۔ خوشبودار سپرماسیٹی کے سب سے سفید ؛ تابوت بند، سناء اور خفیہ اندرونی چیمبر اور وہیل کے حرم میں مقبرہ۔smothered اور سب سے خوبصورت میں صرف ایک میٹھا انجام آسانی سے یاد کیا جا سکتا ہے - اوہائیو کے ایک شہد کے شکاری کی مزیدار موت، جو کھوکھلے درخت کی کروٹ میں شہد تلاش کر رہا تھا، اس کا اتنا بڑا ذخیرہ ملا کہ بہت دور تک جھک گیا، اس نے اسے چوس لیا۔ وہ

مر گیا. کتنے، آپ کے خیال میں، اسی طرح افلاطون کے شہد کے سر میں گرے ہیں، اور وہیں پیارے طور پر ہلاک ہوئے ہیں؟

باب 79۔ پریری۔

اس کے چہرے کی لکیروں کو اسکین کرنے کے لیے، یا اس لیویتھن کے سر پر دھبے محسوس کرنے کے لیے؛ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے ابھی تک کسی فزیوگنومسٹ یا ماہر نفسیات نے نہیں کیا ہے۔ اس طرح کا ادارہ تقریباً اتنا ہی پر امید نظر آتا ہے جیسا کہ لاواٹر کے لیے جبر الٹر کی چٹان پر جھریوں کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے، یا گیل کے لیے سیڑھی چڑھ کر گنبد کے گنبد کو جوڑ توڑ کرنے کے لیے۔ پھر بھی، اپنے اس مشہور کام میں، لاواٹر نہ صرف مردوں کے مختلف چہروں کا علاج کرتا ہے، بلکہ گھوڑوں، پرندوں، سانپوں اور مچھلیوں کے چہروں کا بھی بغور مطالعہ کرتا ہے۔ اور اس میں واضح اظہار کی تبدیلیوں پر تفصیل سے غور کرتا ہے۔ اور نہ ہی گیل اور اس کا شاگرد اسپرزیم انسان کے علاوہ دیگر مخلوقات کی فنی خصوصیات کو چھونے والے کچھ اشارے دینے میں ناکام رہے ہیں۔ لہٰذا، اگرچہ میں ایک علمبردار کے لیے بیمار ہوں، لیکن وہیل پر ان دو نیم سائنسوں کے اطلاق میں، میں اپنی کوشش کروں گا۔ میں ہر چیز کی کوشش کرتا ہوں؛ میں جو کر سکتا ہوں اسے حاصل کرتا ہوں۔

جسمانی طور پر دیکھا جائے تو اسپرم وہیل ایک غیر معمولی مخلوق ہے۔ اس کی کوئی مناسب ناک نہیں ہے۔ اور چونکہ ناک مرکزی اور سب سے نمایاں خصوصیات ہے۔ اور چونکہ یہ شاید زیادہ تر ترمیم کرتا ہے اور آخر کار ان کے مشترکہ اظہار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس لیے ایسا لگتا ہے کہ اس کی مکمل غیر موجودگی، ایک بیرونی ضمیمہ کے طور پر، وہیل کے ، چہرے کو بہت حد تک متاثر کرتی ہے۔ جیسا کہ زمین کی تزئین کی باغبانی میں، ایک اسپائر، کپولا، یادگار، یا کسی قسم کا ٹاور

منظر کی تکمیل کے لیے تقریباً ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔لہذا کوئی بھی چہرہ جسمانی طور پر ناک کے اونچے کھلے کام کے بیلفری ،کے بغیر نہیں ہو سکتا ہے۔ فیڈیاس کے ماربل جوو سے ناک کو ڈیش کریں، اور کیا افسوس باقی ہے! اس کے باوجود لیو یتھن اتنا طاقتور ہے، اس کے تمام تناسب اس قدر شاندار ہیں، کہ مجسمہ جوو میں وہی کمی جو گھناؤنی تھی، اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک اضافی شان ہے۔ وہیل کے لیے ناک بے داغ ہوتی۔ جیسا کہ آپ کے طبیعی سفر کے دوران آپ اس کے وسیع سر پر اپنی جولی بوٹ میں سفر کرتے ہیں، اس کے بارے میں آپ کے عظیم تصورات کی کبھی اس عکاسی سے توہین نہیں ہوتی ہے کہ اس کی ناک کھینچنی ہے۔ایک مہلک تکبر، جو اپنے تخت پر سب سے طاقتور شاہی بیڈل کو دیکھتے ہوئے بھی اکثر رکاوٹ ڈالنے پر اصرار کرے گا۔

کچھ تفصیلات میں، اسپرم وہیل کے بارے میں شاید سب سے زیادہ متاثر کن جسمانی نظریہ اس کے سر کے پورے سامنے کا ہے۔ یہ پہلو شاندار ہے۔

سوچ میں، ایک عمدہ انسانی پیشانی مشرق کی طرح ہے جب صبح سے پریشان ہوتا ہے۔ چراگاہ کے آرام میں، بیل کی گھمائی ہوئی پیشانی اس میں عظیم الشان لمس ہے۔ بھاری توپ کو پہاڑی ناپاک اوپر دھکیلتے ہوئے، ہاتھی کی پیشانی شاندار ہے۔ انسان ہو یا جانور، صوفیانہ پیشانی اس عظیم سنہری مہر کی طرح ہے جو جرمن شہنشاہوں نے اپنے فرمانوں پر چسپاں کی تھی۔ اس کا مطلب ہے -" خدا: یہ دن میرے ہاتھ سے ہوا ہے۔" لیکن زیادہ تر مخلوقات میں، بلکہ خود انسان میں، اکثر پیشانی صرف برف کی لکیر کے ساتھ پڑی ہوئی الپائن زمین کی ایک پٹی ہوتی ہے۔ بہت کم پیشانیاں ہیں جو شیکسپیئر یا میلانکھون کی طرح اتنی بلندی پر اترتی ہیں، اور اتنی نیچے اترتی ہیں، کہ آنکھوں کو خود ہی صاف، ابدی، جوار کی جھیلیں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ان سب کے اوپر ماتھے کی جھریوں میں، آپ پینے کے لیے وہاں اترنے والے اینٹلڈ خیالات کا پتہ لگا رہے ہیں، جیسا کہ ہائی لینڈ کے شکاری ہرن کے برف کے نشانات کو ٹریک کرتے ہیں۔ لیکن عظیم اسپرم وہیل میں، پیشانی میں موجود اس اعلیٰ اور طاقتور خدا جیسی عظمت کو اتنا بڑھا دیا گیا ہے کہ اس پر نظر ڈالتے ہوئے، اس پورے سامنے والے منظر میں، آپ دیوتا اور خوفناک طاقتوں کو کسی دوسرے کو دیکھنے سے زیادہ زبردستی محسوس کرتے ہیں۔ زندہ فطرت میں اعتراض. کیونکہ آپ کو کوئی ایک نقطہ نظر نہیں آتا۔ ایک الگ خصوصیت سامنے نہیں آئی ہے۔ ناک، آنکھیں، کان، یا منہ نہیں؛ کوئی چہرہ نہیں؛ اس کے پاس کوئی نہیں، مناسب؛ پیشانی کے

اس ایک وسیع فضا کے سوا کچھ نہیں، پہیلیوں سے بھرا ہوا؛ کشتیوں اور بحری جہازوں اور مردوں کے عذاب کے ساتھ خاموشی سے نیچے اترنا۔ نہ ہی، پروفائل میں، یہ حیرت انگیز پیشانی کم ہوتی ہے؛ اگرچہ اس طرح دیکھا جائے تو اس کی عظمت آپ پر غالب نہیں آتی۔ پروفائل میں، آپ واضح طور پر پیشانی کے وسط میں افقی، نیم کریسنٹ ڈپریشن کو سمجھتے ہیں، جو کہ انسان میں لیواٹر کی ذہانت کا نشان ہے۔

لیکن کس طرح؟ سپرم وہیل میں جینیئس؟ کیا اسپرم وہیل نے کبھی کوئی کتاب لکھی ہے، تقریر کی ہے؟ نہیں۔ اس کا اعلان اس کی پراڈیکل خاموشی میں بھی کیا گیا ہے۔ اور یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ اگر عظیم سپرم وہیل نوجوان اورینٹ ورلڈ کو معلوم ہوتی تو وہ ان کے بچوں کے جادوگر خیالات سے معبود بنا ہوتا۔ انہوں نے نیل کے مگرمچھ کو معبود قرار دیا، کیونکہ مگرمچھ بے زبان ہے۔ اور اسپرم وہیل کی کوئی زبان نہیں ہے، یا کم از کم یہ اتنی چھوٹی ہے کہ پھیلنے سے قاصر ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی بھی اعلیٰ تہذیب یافتہ، شاعرانہ قوم اپنے پیدائشی حق، پرانے مئی ڈے کے دیوتاؤں کی طرف لوٹ جائے گی۔ اور اب کے مغرور آسمان میں انہیں زندہ طور پر تخت نشین کریں گے۔ اب غیر محفوظ پہاڑی میں؛ پھر یقین رکھو، جووکی اونچی نشست پر، عظیم سپرم وہیل اس پر راج کرے گی۔

چمپولین نے جھریوں والے گرینائٹ ہائرو گلیفکس کو سمجھایا۔ لیکن ہر انسان اور ہر وجود کے چہرے کے مصرعے کو سمجھنے کے لیے کوئی چیمپئن نہیں ہے۔ فزیوگنومی، ہر دوسری انسانی سائنس کی طرح، صرف ایک گزری ہوئی کہانی ہے۔ اگر پھر، سر ولیم جونز، جو تیس زبانوں میں پڑھتے ہیں، سادہ ترین کسان کے چہرے کو اس کے گہرے اور لطیف معانی میں نہیں پڑھ سکتے تھے، تو ان پڑھ اسماعیل اسپرم وہیل کی بھونڈی کی خوفناک چالڈی کو پڑھنے کی امید کیسے کر سکتے ہیں؟ لیکن میں نے وہ پیشانی آپ کے سامنے رکھی۔ ہو سکے تو پڑھ لیں۔

باب 80۔ نٹ۔

اگر سپرم وہیل جسمانی طور پر اسفنکس ہے تو ماہر نفسیات کے نزدیک اس کا دماغ ہندسی دائرہ لگتا ہے جس کا مربع کرنا ناممکن ہے۔

مکمل بالغ مخلوق میں کھوپڑی کی لمبائی کم از کم بیس فٹ ہو گی۔ نچلے جبڑے کو کھولیں، اور اس کھوپڑی کا سائیڈ ویو ایک اعتدال سے مائل ہوائی جہاز کا پہلو ہے جو سطح کی بنیاد پر آرام کرتا ہے۔ لیکن زندگی میں - جیسا کہ ہم نے دوسری جگہوں پر دیکھا ہے - یہ مائل طیارہ کونیی طور پر بھرا ہوا ہے، اور ردی اور نطفہ کے بے تحاشا اس سے تقریباً مربع ہے۔ اونچے سرے پر کھوپڑی بڑے پیمانے پر اس حصے کے بستر پر ایک گڑھا بناتی ہے۔ جب کہ اس گڑھے کے لمبے فرش کے نیچے — ایک اور گہا میں شاذ و نادر ہی دس انچ سے زیادہ لمبائی اور اتنی ہی گہرائی میں — اس عفریت کے دماغ کی محض مٹھی بھر جگہ کو بحال کرتا ہے۔ دماغ زندگی میں اس کی ظاہری پیشانی سے کم از کم بیس فٹ پر ہے۔ یہ کیوبیک کے وسیع قلعوں کے اندر اندر سب سے اندرونی قلعہ کی طرح اس کے وسیع آؤٹ ورکس کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ تو ایک انتخابی تابوت کی طرح اس میں یہ راز چھپا ہوا ہے، کہ میں نے کچھ وہیل مینوں کو جانا ہے جو اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ اسپرم وہیل کے پاس اس کے اسپرم میگزین کے کیوبک گز سے بننے والے اس واضح دماغ کے علاوہ کوئی دوسرا دماغ ہے۔ ان کے خدشات کے مطابق عجیب و غریب تہوں، کورسز اور کنوولوشنز میں پڑے ہوئے، یہ اپنے جنرل کی طاقت کے خیال کے مطابق اپنے اس صوفیانہ حصے کو اپنی ذہانت کا مرکز سمجھنا زیادہ لگتا ہے۔

پھر، یہ صاف ہے کہ اس لیویتھن کا سر، اس مخلوق کی زندہ حالت میں، ایک مکمل فریب ہے۔ جہاں تک اس کے حقیقی دماغ کا تعلق ہے، تو آپ اس کے کوئی اشارے نہیں دیکھ سکتے اور نہ ہی کوئی محسوس کر سکتے ہیں۔ وہیل، تمام طاقتور چیزوں کی طرح، عام دنیا کے سامنے جھوٹی پیشانی پہنتی ہے۔

اگر آپ اس کی کھوپڑی کو اس کے نطفہ کے ڈھیروں سے اتارتے ہیں اور پھر اس کے عقبی سرے کو دیکھیں، جو کہ اونچا حصہ ہے، تو آپ اس کی انسانی کھوپڑی سے مشابہت سے متاثر ہو جائیں گے، اسی حالت میں اور اسی مقام سے ، دیکھیں گے۔ دیکھیں در حقیقت، اس الٹی ہوئی کھوپڑی کو مردوں کی کھوپڑیوں کی ایک پلیٹ کے درمیان رکھ دیں اور آپ اسے غیر ارادی طور پر ان کے ساتھ الجھائیں گے۔ اور اس کے سربراہی اجلاس کے ایک حصے پر افسردگیوں کا

تذکرہ کرتے ہوئے، فرنیولوجیکل فقرے میں آپ کہیں گے کہ اس شخص کی نہ کوئی عزت تھی اور نہ ہی کوئی تعظیم۔ اور ان نفیوں کے ذریعے، جو اس کے شاندار بلک اور طاقت کی اثباتی حقیقت کے ساتھ سمجھی جاتی ہے، آپ اپنے آپ کو سب سے زیادہ سچا بنا سکتے ہیں، حالانکہ یہ سب سے زیادہ پرجوش تصور نہیں ہے کہ سب سے بلند طاقت کیا ہے۔

لیکن اگر وہیل کے مناسب دماغ کے تقابلی جہتوں سے، آپ اسے مناسب طریقے سے چارٹ کرنے کے قابل نہیں سمجھتے ہیں، تو میرے پاس آپ کے لیے ایک اور خیال ہے۔ اگر آپ دھیان سے تقریباً کسی بھی چوکور کی ریڑھ کی ہڈی کو دیکھیں گے تو آپ کو اس کے فقرے کی مماثلت بونی کھوپڑیوں کے ہار کے ساتھ مل جائے گی، جو کہ کھوپڑی بالکل غیر ترقی یافتہ کھوپڑیاں ہیں۔ لیکن حیرت vertebræ سے بالکل مماثلت رکھتی ہیں۔ یہ ایک جرمن فخر ہے، کہ انگیز بیرونی مشابہت، میں اسے سمجھتا ہوں کہ جرمن پہلے مرد نہیں تھے جنہوں نے اس کا ادراک کیا۔ ایک غیر ملکی دوست نے ایک بار مجھے اس کی نشاندہی کی، ایک دشمن کے کنکال میں جس کو اس نے مارا تھا، اور اس کے فقرے کے ساتھ جس میں وہ ڈال رہا تھا، ایک طرح کے باسور یلیو میں، اس کی ڈونگی کی چونچ والی سر۔ اب، میں سمجھتا ہوں کہ ماہر نفسیات نے دماغی نالی سے اپنی تحقیقات کو ریڑھ کی ہڈی کی نالی کے ذریعے آگے نہ بڑھانے میں ایک اہم چیز کو چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ انسان کے کردار کا زیادہ تر حصہ اس کی ریڑھ کی ہڈی میں پایا جائے گا۔ میں آپ کی کھوپڑی سے زیادہ آپ کی ریڑھ کی ہڈی کو محسوس کروں گا، آپ جو بھی ہوں۔ ریڑھ کی ہڈی کا ایک پتلا جوڑا ابھی تک ایک مکمل اور عظیم روح کو برقرار نہیں رکھتا ہے۔ میں اپنی ریڑھ کی ہڈی میں خوش ہوں، جیسا کہ اس جھنڈے کے مضبوط بہادر عملے میں ہے جسے میں آدھی دنیا کی طرف اڑاتا ہوں۔

فرینولوجی کی اس اسپائنل شاخ کو سپرم وہیل پر لگائیں۔ اس کی کرینیل گہا پہلی گردن کے فقرے کے ساتھ مسلسل ہے؛ اور اس ریڑھ کی ہڈی میں ریڑھ کی نالی کا نچلا حصہ دس انچ کے پار ناپے گا، جس کی اونچائی آٹھ ہوگی، اور ایک تکونی شکل کی ہوگی جس کی بنیاد نیچے کی طرف ہوگی۔ جب یہ بقیہ vertebræ سے گزرتا ہے تو نہر سائز میں ٹیپر ہوتی ہے، لیکن کافی فاصلے کے لیے بڑی گنجائش باقی رہتی ہے۔ اب، یقیناً، یہ نہر اسی عجیب و غریب ریشے دار مادے سے بھری ہوئی ہے —ریڑھ کی ہڈی— دماغ کی طرح۔ اور دماغ سے براہ راست رابطہ کرتا ہے۔ اور پھر بھی کیا ہے، دماغ کی گہا سے نکلنے کے بعد کئی فٹ تک، ریڑھ کی ہڈی ایک کم نہ ہونے والا گھیر بنی ہوئی ہے، تقریباً دماغ کے برابر۔ ان

تمام حالات میں، کیا وہیل کی ریڑھ کی ہڈی کا علمی اعتبار سے سروے کرنا اور اس کا نقشہ بنانا غیر معقول ہو گا؟ کیونکہ اس روشنی میں دیکھا جائے تو اس کے دماغ کی حیرت انگیز تقابلی چھوٹی پن اس کی ریڑھ کی ہڈی کی حیرت انگیز تقابلی وسعت سے زیادہ ہے۔

لیکن اس اشارے کو ماہر نفسیات کے ساتھ کام کرنے کے لیے چھوڑتے ہوئے، میں اسپرم وہیل کے کوہان کے ، حوالے سے صرف ایک لمحے کے لیے اسپائنل تھیوری کو فرض کروں گا۔ یہ اگست کوبڑ، اگر میں غلطی سے نہیں کرتا تو بڑے فقرے میں سے ایک پر چڑھتا ہے، اور اس وجہ سے، کسی طرح سے، اس کا بیرونی محدب سانچہ ہے۔ اس کی نسبتی صورت حال سے، مجھے اس اونچی کوبڑ کو سپرم وہیل میں مضبوطی یا ناقابل تسخیریت کا عضو کہنا چاہیے۔ اور یہ کہ عظیم عفریت ناقابل تسخیر ہے، آپ کے پاس ابھی تک جاننے کی وجہ ہو گی۔

باب 81۔ پیکوڈ ورجن سے ملتا ہے۔

پہلے سے طے شدہ دن آ پہنچا، اور ہم بریمن کے جہاز جنگفراؤ، ڈیرک ڈی ڈیئر، ماسٹر، سے ملے۔

کسی زمانے میں دنیا کے سب سے بڑے وہیلنگ لوگ، ڈچ اور جرمن اب سب سے کم لوگوں میں شامل ہیں۔ لیکن یہاں اور وہاں عرض البلد اور عرض البلد کے بہت وسیع وقفوں پر، آپ اب بھی کبھی کبھار بحر الکاہل میں ان کے جھنڈے سے ملتے ہیں۔

کسی وجہ سے، جنگ فراؤ اسے خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کافی بے چین نظر آیا۔ ابھی پیکوڈ سے کچھ فاصلے پر ہی، وہ گول کر کے ایک کشتی کو گرا رہی تھی، اس کا کپتان سختی کے بجائے کمانوں میں کھڑا بے صبری سے ہماری طرف مائل ہو گیا۔

وہاں اس کے ہاتھ میں کیا ہے ؟" سٹاربک نے پکارا، جرمن کی طرف سے لہراتے ہوئے کسی چیز کی طرف اشارہ"
"! کیا۔ "ناممکن !—ایک چراغ جلانے والا

، ایسا نہیں،" سٹب نے کہا، "نہیں، نہیں، یہ کافی کا برتن ہے، مسٹر سٹاربک؛ وہ ہمارے لیے کافی بنانے آ رہا ہے"
یارمان ہے۔ کیا آپ کو نظر نہیں آ رہا کہ اس کے ساتھ بڑا ٹن موجود ہے ؟—یہ اس کا کھولتا ہوا پانی ہے۔ اوہ! وہ ٹھیک
"ہے، یارمان ہے۔

آپ کے ساتھ چلیں،" فلاسک نے پکارا، "یہ ایک لیمپ فیڈر اور تیل کا ڈبہ ہے۔ اس کا تیل ختم ہو گیا ہے اور وہ"
بھیک مانگنے آیا ہے۔

تیل کے جہاز کے لیے وہیل کی زمین پر تیل ادھار لینا خواہ کتنا ہی دلچسپ معلوم ہو، اور چاہے وہ نیو کیسل تک کوئلے لے جانے کے بارے میں پرانے محاورے سے الٹا ہی متصادم ہو، پھر بھی کبھی کبھی ایسا واقع ہوتا ہے۔ اور موجودہ معاملے میں کیپٹن ڈیرک ڈی ڈیئر نے بلاشبہ لیمپ فیڈر کا انتظام کیا جیسا کہ فلاسک نے اعلان کیا تھا۔

جب وہ چھت پر چڑھ رہا تھا، اخاب نے اچانک اس پر الزام لگایا، اس کے ہاتھ میں جو کچھ تھا اس کی پرواہ کیے بغیر۔ لیکن اپنے ٹوٹے ہوئے لنگو میں، جرمن نے جلد ہی وائٹ وہیل کے بارے میں اپنی مکمل لاعلمی کا ثبوت دیا۔ فوری طور پر گفتگو کو اپنے لیمپ فیڈر اور آئل کی طرف موڑتے ہوئے، کچھ ایسے ریمارکس کے ساتھ جو اسے رات کے گہرے اندھیرے میں اپنے جھولا میں تبدیل ہونا پڑا - اس کا بریمن آئل کا آخری قطرہ ختم ہو گیا، اور ایک بھی اڑن مچھلی ابھی تک سپلائی کے لیے نہیں پکڑی گئی۔ کمی؛ یہ اشارہ کرتے ہوئے کہ اس کا جہاز واقعی وہی تھا جو فشری میں تکنیکی طور پر صاف کہا جاتا ہے (یعنی ایک خالی)، جو جنگفراؤ یا ورجن کے نام کا خوب مستحق ہے۔

اس کی ضروریات کی فراہمی، ڈیرک چلا گیا؛ لیکن اس نے اپنے جہاز کی طرف حاصل نہیں کیا تھا، جب وہیل تقریباً ایک ہی وقت میں دونوں جہازوں کے مستول سروں سے اٹھائے گئے تھے؛ اور ڈیرک پیچھا کرنے کے لیے اتنا بے تاب تھا کہ اپنے تیل کے ڈبے اور لیمپ فیڈر کو جہاز میں رکھے بغیر، اس نے اپنی کشتی کو چاروں طرف مارا اور لیویتھن لیمپ فیڈرز کے پیچھے لگ گیا۔

اب، کھیل کی طرف بڑھنے کے بعد، وہ اور دیگر تین جرمن کشتیاں جو جلد ہی اس کا پیچھا کر رہی تھیں، کافی حد تک پیکوڈ کی کیلز کا آغاز کر چکی تھیں۔ آٹھ وہیل مچھلیاں تھیں، ایک اوسط پھلی۔ اپنے خطرے سے آگاہ کرتے ہوئے، وہ تیز رفتاری کے ساتھ ہوا کے آگے سیدھے آگے بڑھ رہے تھے، اپنے کناروں کو اتنے ہی قریب سے رگڑ رہے تھے جتنا کہ گھوڑوں کے گھوڑوں کے گھوڑوں کو۔ انہوں نے ایک عظیم، وسیع و عریض جاگ چھوڑا، جیسے سمندر پر ایک عظیم چوڑا پارچمنٹ مسلسل اتار رہے ہوں۔

اس تیزی سے اٹھنے میں بھرا ہوا، اور عقبی حصے میں بہت سے فتھموں نے ایک بہت بڑا، کوہ دار بوڑھا بیل تیرا، جو ، اس کی نسبتاً سست رفتاری کے ساتھ ساتھ اس کے بڑھنے والے غیر معمولی پیلے رنگ کے انکروسٹوں کی وجہ سے یرقان یا کسی اور کمزوری میں مبتلا نظر آتا تھا۔ آیا یہ وہیل پہلے سے پھلی سے تعلق رکھتی تھی، سوالیہ لگتی تھی۔ کیونکہ اس طرح کے قابل احترام لیویتھنز کے لیے بالکل بھی سماجی ہونا رواج نہیں ہے۔ اس کے باوجود، وہ ان کے جاگنے پر ڈٹا رہا، حالانکہ یقیناً ان کے پچھلے پانی نے اسے روک دیا ہوگا، کیونکہ اس کے چوڑے مغز پر سفید ہڈی یا سوجن ایک پھٹی ہوئی تھی، جیسے دو مخالف دھاروں کے ملنے پر بنتی ہے۔ اس کی ٹونٹی چھوٹی، سست اور محنتی تھی۔ ایک دم گھٹنے والی دھڑکن کے ساتھ باہر نکلنا، اور خود کو پھٹے ہوئے ٹکڑوں میں گزارنا، اس کے بعد اس کے اندر عجیب و غریب ہنگامہ آرائی ہوئی، جو اس کے دوسرے دبے ہوئے سرے سے نکلتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، جس سے اس کے پیچھے کا پانی ابلنے لگا تھا۔

کس کے پاس کچھ پیریگورک ہے؟" سٹب نے کہا، "اس کے پیٹ میں درد ہے، مجھے ڈر ہے۔ آدھے ایکڑ کے پیٹ" میں درد ہونے کا سوچو! ناگوار ہوائیں اس میں دیوانہ وار کرسمس پکڑ رہی ہیں لڑکوں۔ یہ پہلی گندی ہوا ہے جسے میں نے کبھی بھی ایسٹرن سے چلنا جانا تھا۔ لیکن دیکھو، کیا پہلے کبھی وہیل نے ایسا جمایا؟ یہ ضرور ہے، اس نے اپنا ٹیلر کھو دیا "ہے۔

ایک اوور لدے ہوئے ہندوستانی کے طور پر اپنے راستے میں خوفزدہ گھوڑوں، کیریبز، بیریوں، رولوں اور دیواروں کے ڈیک کے ساتھ ہندستان کے ساحل پر اتر رہے ہیں۔ اسی طرح اس بوڑھی وہیل نے اپنے بوڑھے بڑے حصے کو

اٹھایا، اور اب اور پھر جزوی طور پر اپنی پسلیوں کے سروں پر پلٹتے ہوئے، اس کے سٹار بورڈ کے پنکھ کے غیر فطری سٹمپ میں اس کے شیطانی جاگنے کی وجہ کو بے نقاب کیا۔ آیا اس نے وہ پنکھ جنگ میں کھو دیا تھا، یا اس کے بغیر پیدا ہوا تھا، یہ کہنا مشکل تھا۔

صرف تھوڑا انتظار کرو، بوڑھا آدمی، اور میں تمہیں اس زخمی بازو کے لیے ایک چھینک دوں گا،" ظالم فلاسک نے" اپنے قریب وہیل کی لکیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"سٹاربک نے پکارا۔ "راستہ دو، ورنہ جرمن اسے حاصل کرلے گا۔

ایک ہی ارادے سے تمام مشترکہ حریف کشتیوں کو اس ایک مچھلی کی طرف اشارہ کیا گیا، کیونکہ وہ نہ صرف سب سے بڑی تھی، اور اس لیے سب سے قیمتی وہیل تھی، بلکہ وہ ان کے سب سے قریب تھی، اور دوسری وہیلیں اتنی تیز رفتاری کے ساتھ جارہی تھیں۔ کے طور پر تقریباوقت کے لئے تعاقب سے انکار کرنے کے لئے. اس موڑ پر پیکوڈ کی ،کیلز کو تین جرمن کشتیوں نے گولی ماردی تھی جو آخری بار نیچے اتری تھیں۔ لیکن جب سے اس نے شاندار آغاز کیا تھا ڈیرک کی کشتی نے پھر بھی پیچھا کیا، حالانکہ ہر لمحہ اس کے غیر ملکی حریفوں کے قریب تھا۔ انہیں صرف ایک چیز کا خوف تھا، وہ یہ تھا کہ اس کے نشان کے اتنے قریب ہونے کی وجہ سے، وہ اس قابل ہو جائے گا کہ اس سے پہلے کہ وہ مکمل طور پر آگے نکل جائیں اور اسے عبور کر سکیں۔ جہاں تک ڈیرک کا تعلق ہے، وہ کافی پر اعتماد دکھائی دے رہا تھا کہ ایسا ہی ہو گا، اور کبھی کبھار طنزیہ اشارے سے دوسری کشتیوں پر اپنے لیمپ فیڈر کو ہلا دیتا تھا۔

بے رحم اور ناشکرا کتا!" سٹاربک پکارا؛" وہ میرا مذاق اڑاتا ہے اور اس غریب خانے کے ساتھ ہمت کرتا ہے جو میں" "!نے اس کے لیے پانچ منٹ پہلے بھرا تھا!" - پھر اپنی پرانی شدید سرگوشی میں - "راستہ دو، گرے ہاؤنڈز! اس پر کتا

میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہے، مرد" - سٹب نے اپنے عملے کو پکارا - "پاگل ہونا میرے مذہب کے خلاف ہے۔" لیکن میں اس بدمعاش یارمن کو کھانا چاہوں گا - کیا تم نہیں کرو گے؟ کیا آپ اس بدمعاش کو آپ کو مارنے دیں گے؟ کیا آپ کو برانڈی پسند ہے؟ برانڈی کا ایک ہوگ ہیڈ، پھر، بہترین آدمی کے لیے۔ آؤ، تم میں سے کچھ خون کی نالی کیوں نہیں پھٹ دیتے؟ کون ہے جو ایک لنگر کو اوور بورڈ گرا رہا ہے — ہم ایک انچ بھی نہیں ملتے — ہم بے چین ہیں۔

.ہیلو، یہاں کشتی کے نچلے حصے میں گھاس اُگ رہی ہے اور رب کی قسم، مستول ابھر رہا ہے۔ یہ نہیں کرے گا، لڑکوں
"وہ یار من دیکھو! اس کا چھوٹا اور لمبا ہے، لوگو، کیا آپ آگ تھوکیں گے یا نہیں؟

اوہ! دیکھو وہ کیا بناتا ہے!" فلاسک چیختا ہے، اوپر نیچے رقص کرتا ہے — "کیا کوبڑ ہے — اوہ، گائے کے گوشت پر" ڈھیر لگاؤ — ایک لاگ کی طرح پڑا ہے! اوہ! میرے لڑکوں، ٹو سپرنگ — تھپڑ جیک اور کوہاگس فار ڈپر، آپ جانتے ہیں، میرے لڑکوں — بیکڈ کلیمز اور مفنز — اوہ، ٹو، ٹو، اسپرنگ، — وہ سو بیرل ہے — اب اسے کھونا مت — اوہ مت، مت کرو! - دیکھو کہ یار من — اوہ، کیا تم اپنے ڈف کے لیے نہیں کھینچو گے، میرے لڑکوں — ایسی سوگ! اس طرح کی ایک بو گی! کیا تم نطفہ سے محبت نہیں کرتے؟ تین ہزار ڈالر جاتے ہیں، آدمی! — ایک بینک! — ایک پورا "بینک! بینک آف انگلینڈ! — اوہ، کرو، کرو، کرو!" یہ یار من اب کیا ہے؟

اس وقت ڈیرک آگے بڑھنے والی کشتیوں پر اپنا لیمپ فیڈر لگانے کے کام میں تھا، اور تیل کا ڈبہ بھی۔ شاید اپنے حریفوں کے راستے کو روکنے کے دوہرے نقطہ نظر کے ساتھ، اور ایک ہی وقت میں پسماندہ ٹاس کے لحاتی محرک سے معاشی طور پر خود کو تیز کرنا۔

پکارا. "اب کھینچو، مرد، پچاس ہزار جنگی جہاز کے سرخ بالوں والے شیطانوں کی Stubb "! غیر اخلاقی ڈچ ڈوگر" طرح۔ تم کیا کہتے ہو، تشٹیگو؛ کیا آپ بوڑھے گی ہیڈ کی عزت کے لیے اپنی ریڑھ کی ہڈی کو دو اور بیس ٹکڑوں میں توڑ "دینے والے آدمی ہیں؟ تم کیا کہتے ہو؟

میں کہتا ہوں، گاڈڈیم کی طرح کھینچو، "ہندوستانی نے پکارا۔"

سختی سے، لیکن جرمنوں کے طعنوں سے یکساں طور پر اکسایا گیا، پیکوڈ کی تین کشتیاں اب تقریباً برابر ہونے لگیں۔ ، اور، اس قدر ڈسپوزل، لمحہ بہ لمحہ اس کے قریب آ گیا۔ اپنے شکار کے قریب پہنچنے پر سردار کے اس عمدہ، ڈھیلے بہادرانہ رویے میں، تینوں ساتھی فخر سے کھڑے ہو گئے، اور کبھی کبھار پُرجوش چیخ کے ساتھ شہنشاہ کی پشت پناہی کر رہے تھے، "اب وہ وہاں پھسل رہی ہے! سفید راکھ کی ہوا کے لیے جلدی کرو! نیچے یار من کے ساتھ! اس پر "!سوار ہو جاؤ

لیکن اس طرح ایک اصل آغاز کا فیصلہ کیا اگر ڈیرک کے پاس ہوتا، کہ ان کی تمام تر بہادری کے باوجود، وہ اس دوڑ میں فاتح ثابت ہوتا، اگر ایک کیکڑے میں اس پر کوئی درست فیصلہ نہ آتا جس نے اس کے درمیانی جہاز کے بلیڈ کو پکڑ لیا۔ جب یہ اناڑی لبر اپنی سفید راکھ کو چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا، اور اس کے نتیجے میں، ڈیرک کی کشتی الٹنے کے قریب تھی، اور وہ شدید غصے میں اپنے آدمیوں پر گرج رہا تھا؛ — یہ سٹاربک، سٹب اور کے لیے اچھا وقت تھا۔ فلاسک۔ ایک چیخ کے ساتھ، انہوں نے ایک فانی آغاز آگے بڑھایا، اور جھک کر جرمن کے کوارٹر پر چڑھ گئے۔ ایک لمحہ اور، اور چاروں کشتیاں وہیل کے فوراً جاگنے میں ترچھی تھیں، جب کہ ان سے دونوں طرف پھیلی ہوئی جھاگ اس نے بنائی تھی۔

یہ ایک لاجواب، انتہائی قابل رحم اور دیوانہ وار نظارہ تھا۔ وہیل اب باہر نکل رہی تھی، اور مسلسل اذیت والے جہاز میں اس کے آگے اپنی ٹونٹی بھیج رہی تھی۔ جب کہ اس کے ایک غریب پنکھ نے خوف کے عالم میں اس کے پہلو کو پیٹا۔ اب اس ہاتھ کی طرف، اب اس کی طرف، اس نے اپنی لڑکھڑاتی ہوئی اڑان میں جمایا، اور پھر بھی ہر بلو پر جو اس نے توڑا، وہ بے حسی سے سمندر میں ڈوب گیا، یا اس کا ایک دھڑکتا پنکھا آسمان کی طرف لپکا۔ تو کیا میں نے ایک پرندے کو دیکھا ہے جس کے بازو تراشے ہوئے ہیں جو ہوا میں خوف زدہ ٹوٹے ہوئے حلقے بناتا ہے، جو بحری قزاقوں سے بچنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ لیکن پرندے کی آواز ہے، اور فریاد کی آواز سے اپنا خوف ظاہر کرے گا۔ لیکن سمندر کے اس وسیع گونگے جانور کا خوف، زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا اور اس پر جادو کر دیا گیا تھا۔ اس کی کوئی آواز نہیں تھی، سوائے اس کے سپیریکل کے ذریعے اس دم گھٹنے والی سانس کے، اور اس نے اس کی بینائی ناقابل بیان حد تک قابل رحم بنادی۔ ابھی تک، اس کے حیرت انگیز بلک، پورٹکلس جبڑے، اور پوری طاقت والی دم میں، سب سے زیادہ ترس کھانے والے شخص کو چت کرنے کے لیے کافی تھا۔

اب یہ دیکھ کر لیکن کچھ ہی لمحے مزید پیکوڈ کی کشتیوں کو فائدہ پہنچائیں گے، اور اس طرح اپنے کھیل کو ناکام بنانے کے بجائے، ڈیرک نے اس خطرے کا انتخاب کیا جو اسے سب سے زیادہ غیر معمولی طور پر طویل ڈارٹ لگ رہا تھا، اس سے پہلے کہ آخری موقع ہمیشہ کے لیے ملے۔ فرار

-Queequeg، Tashtego، Daggoo- لیکن جیسے ہی اس کا ہارپونر فالج کے لیے کھڑا ہوا، تینوں شیروں فطری طور پر اپنے پیروں کی طرف لپکے، اور ایک ترچھی قطار میں کھڑے ہو کر بیک وقت اپنے کناروں کی طرف اشارہ کیا۔ اور جرمن ہارپونیر کے سر پر چڑھ کر ان کے تین نانٹکٹ آئرن وہیل میں داخل ہو گئے۔ جھاگ اور سفید آگ کے اندھے ہوئے بخارات! تینوں کشتیوں نے، وہیل کی سر دوڑ کے پہلے غصے میں، جرمن کی ایک طرف اتنی طاقت سے ٹکرا دی، کہ ڈیرک اور اس کا حیران کن ہارپونیر دونوں ہی باہر نکل گئے، اور تینوں اڑتی ہوئی کیلوں کے ذریعے اوپر سے چل پڑے۔

ڈرومت، میرے مکھن کے ڈبوں،" سٹب نے ان پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا جب اس نے گولی چلائی۔ "آپ کو" ابھی اٹھالیا جائے گا—ٹھیک ہے—میں نے کچھ شارک کو دیکھا—سینٹ۔ برنارڈ کے کتے، آپ جانتے ہیں کہ پریشان یہاں ہم ایک—!Hurrah! مسافروں کو راحت پہنچاتے ہیں۔ حور! یہ اب جہاز کا راستہ ہے. ہر الٹنا سورج کی کرن پاگل کوگر کی دم پر تین ٹن کیتلیوں کی طرح چلتے ہیں! اس سے میرے ذہن میں ایک ٹیلبری میں ایک ہاتھی کو ایک میدان میں باندھنے کا خیال آتا ہے— لڑکوں، جب تم اسے اس طرح باندھتے ہو تو وہیل سپوکس اڑ جاتا ہے۔ اور جب آپ کسی پہاڑی سے ٹکراتے ہیں تو باہر نکل جانے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ حور! جب ایک ساتھی ڈیوی جونز کے پاس جارہا ہوتا ہے تو اسے ایسا ہی محسوس ہوتا ہے—ایک لامتناہی مائل ہوائی جہاز کے نیچے سب کارش! حور! یہ وہیل لازوال ڈاک لے جاتی ہے!"

، لیکن عفریت کی دوڑ ایک مختصر تھی۔ اچانک ہانپتے ہوئے اس نے ہڑبڑا کر آواز دی۔ جھنجھری کے رش کے ساتھ تین لکیریں لاگر ہیڈز کے گرد اتنی طاقت کے ساتھ اڑتی ہیں کہ ان میں گہرے نالیوں کو کھینچنا ہے۔ جبکہ ہارپونرز اس قدر خوفزدہ تھے کہ یہ تیز آواز جلد ہی لائنوں کو ختم کر دے گی، کہ اپنی تمام تر مہارت کا استعمال کرتے ہوئے، انہوں نے رسی کے ساتھ بار بار سگریٹ نوشی کے موڑ کو پکڑ لیا؛ آخر تک - کشتیوں کے سیسہ سے جڑے چوکوں سے کھڑے تناؤ کی وجہ سے، جہاں سے تین رسیاں سیدھی نیلے رنگ میں چلی گئیں - کمانوں کی بندوقیں تقریباً پانی کے ساتھ ہی تھیں، جب کہ تینوں تاریں اونچی طرف جھک گئیں۔ ہوا اور وہیل نے جلد ہی آواز دینا بند کر دیا، کچھ دیر تک وہ اسی رویے میں رہے، مزید لائن خرچ کرنے کے خوف سے، حالانکہ پوزیشن تھوڑی گدگدی تھی۔ لیکن اگرچہ کشتیاں اُس

طرح سے اُتار کر کھو دی گئی ہیں، پھر بھی یہ " تھامے رکھنا" ہے جیسا کہ اسے کہا جاتا ہے۔ یہ پیچھے سے اس کے زندہ گوشت کی تیز چھڑیوں سے جڑا ہوا ہے۔ یہ وہ ہے جو اکثر لیویتھن کو اپنے دشمنوں کی تیز دھار سے نمٹنے کے لیے جلد ہی دوبارہ اٹھنے پر اذیت دیتا ہے۔ پھر بھی اس چیز کے خطرے کے بارے میں بات نہ کریں، اس بات پر شک کیا جانا چاہیے کہ آیا یہ کورس ہمیشہ بہترین ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ قیاس کرنا مناسب ہے کہ وہیل جتنی دیر تک پانی کے اندر رہتی ہے، وہ اتنی ہی زیادہ تھک جاتی ہے۔ کیونکہ، اس کی بہت بڑی سطح کی وجہ سے - ایک مکمل اگائی ہوئی سپرم وہیل میں جو مربع فٹ سے بھی کم ہے - پانی کا دباؤ بہت زیادہ ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم خود کتنے حیران کن ماحولیاتی 2000 وزن کے نیچے کھڑے ہیں۔ یہاں تک کہ، زمین کے اوپر، ہوا میں؛ پھر، ایک وہیل کا بوجھ کتنا وسیع ہے، جو اپنی پیٹھ پر سمندر کے دو سو فیتھ کا ایک کالم اٹھائے ہوئے ہے! اسے کم از کم پچاس ماحول کے وزن کے برابر ہونا چاہیے۔ ایک ،وہیل مین نے اس کا اندازہ بیس لائن آف بیٹل بحری جہازوں کے وزن پر لگایا ہے، جس میں ان کی تمام بندوقیں دکانیں اور آدمی سوار تھے۔

جیسے ہی تین کشتیاں اس آہستہ سے گھومتے ہوئے سمندر پر پڑی ہیں، اس کی ابدی نیلی دوپہر میں نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ اور جیسا کہ کسی بھی قسم کی کراہ یا رونا نہیں، بلکہ اتنا نہیں جتنا اس کی گہرائی سے کوئی لہر یا بلبلا نہیں نکلا۔ زمیندار نے کیا سوچا ہو گا، کہ اس خاموشی اور نرمی کے نیچے، سمندر کا سب سے بڑا عفریت تڑپ رہا تھا اور اذیت میں تڑپ رہا تھا! کمانوں پر آٹھ انچ کی کھڑی رسی نظر نہیں آتی تھی۔ یہ معتبر معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح کے تین باریک دھاگوں سے عظیم لیویتھن کو آٹھ دن کی گھڑی میں بڑے وزن کی طرح معطل کر دیا گیا تھا۔ معطل؟ اور کیا بورڈ کے تین بٹس تک۔ کیا یہ وہ مخلوق ہے جس کے بارے میں یہ ایک بار فتح مندانہ طور پر کہا گیا تھا - "کیا تم اس کی کھال کو ،خاردار لوہے سے بھر سکتے ہو؟ یا مچھلی کے نیزوں سے اس کا سر؟ جو اُس پر لٹاتا ہے اُس کی تلوار نہ برچھی کو پکڑ سکتی ہے نہ تابوت اور نہ ہیبر جیون۔ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا۔ ڈارٹس کو کھونٹی کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ وہ نیزے کے ہلانے پر ہنستا ہے! یہ مخلوق؟ یہ وہ؟ اوہ! کہ ادھورے نبیوں کی پیروی کریں۔ کیونکہ اپنی دم میں ہزار رانوں کی طاقت کے ساتھ، لیویتھن نے سمندر کے پہاڑوں کے نیچے اپنا سر دوڑایا تھا، تاکہ اسے پیکوڈ کے مچھلیوں کے نیزوں سے چھپا سکے۔

اس ڈھلوان دوپہر کی سورج کی روشنی میں، تین کشتیوں نے سطح کے نیچے جو سائے بھیجے تھے، وہ کافی لمبے اور اتنے کی فوج کو سایہ دے سکیں۔ کون بتا سکتا ہے کہ زخمی وہیل کو کتنا خوفناک تھا کہ Xerxes چوڑے ہوں گے کہ آدھے !اس کے سر پر اتنی بڑی پریتیں اڑ رہی ہوں گی

، مردوں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ؛ وہ ہلتا ہے،" اسٹاربک نے پکارا، جیسے ہی تین لائنیں اچانک پانی میں ہلنے لگیں" واضح طور پر ان کی طرف اوپر کی طرف چل رہی ہیں، جیسے مقناطیسی تاروں کے ذریعے، وہیل کی زندگی اور موت کی دھڑکنیں، اس طرح کہ ہر اوزمین نے انہیں اپنی نشست پر محسوس کیا۔ اگلے ہی لمحے، کمانوں کے نیچے کی طرف دباؤ ، سے کافی حد تک راحت ملی، کشتیوں نے اچانک اوپر کی طرف اچھال دیا، جیسا کہ ایک چھوٹا سا برف کا میدان ہو گا جب سفید ریچھوں کا ایک گھنا ریوڑ اس سے ڈر کر سمندر میں چلا جائے گا۔

"اندر لے جاؤ! اندر لے جاؤ!" سٹاربک نے پھر پکارا۔ "وہ اٹھ رہا ہے۔"

وہ لکیریں، جن میں سے شاید ہی ایک لمحہ پہلے، ایک ہاتھ کی چوڑائی حاصل نہیں کی جا سکتی تھی، اب لمبے لمبے کنڈلیوں میں تھی جو تمام کشتیوں میں ٹپک رہی تھی، اور جلد ہی وہیل نے شکاریوں کے دو جہازوں کی لمبائی میں پانی توڑ دیا۔

اس کی حرکات واضح طور پر اس کی انتہائی تھکن کی نشاندہی کرتی تھیں۔ زیادہ تر زمینی جانوروں میں ان کی بہت سی رگوں میں کچھ خاص والوز یا فلڈ گیٹس ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے زخمی ہونے پر خون کسی حد تک کم از کم کچھ سمتوں میں فوری طور پر بند ہو جاتا ہے۔ وہیل کے ساتھ ایسا نہیں ہے؛ جس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ خون کی نالیوں کا ایک مکمل غیر والوولر ڈھانچہ ہوتا ہے، تاکہ جب ہارپون جیسے چھوٹے سے نقطے سے بھی سوراخ کیا جائے تو اس کے پورے شریان کے نظام پر ایک ہی دم سے ایک مہلک نالی شروع ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ سطح کے نیچے بہت زیادہ فاصلے پر پانی کے غیر معمولی دباؤ کی وجہ سے بڑھ جاتا ہے، تو اس کی زندگی اس سے مسلسل ندیوں میں بہنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ پھر بھی اس کے اندر خون کی مقدار اتنی وسیع ہے اور اس کے اندرونی چشمے اتنے دور اور بے شمار ہیں کہ وہ اس طرح کافی مدت تک خون بہتا رہے گا۔ جیسے خشک سالی میں ایک دریا بہے گا جس کا منبع دور دراز اور ناقابل فہم پہاڑیوں کے چشموں میں

ہے۔ اب بھی، جب کشتیاں اس وہیل کو کھینچتی تھیں، اور خطرناک طور پر اس کے ڈولتے ہوئے فلوکس کو اپنی طرف کھینچتی تھیں، اور نیزے اس میں داخل ہوتے تھے، ان کے پیچھے نئے بنے ہوئے زخم سے مستحکم جیٹ طیارے آتے تھے، جو مسلسل کھیلتے رہتے تھے، جبکہ قدرتی سوراخ اس کے سر میں وقفے وقفے سے ہی تھے، خواہ کتنی ہی تیز، اس کی خوفناک نمی ہوا میں بھیج رہی تھی۔ اس آخری وینٹ سے ابھی تک کوئی خون نہیں آیا، کیونکہ اس کے کسی اہم حصے کو ابھی تک کوئی ضرب نہیں لگی تھی۔ اس کی زندگی، جیسا کہ وہ اسے نمایاں طور پر کہتے ہیں، اچھوتا تھا۔

چونکہ اب کشتیوں نے اسے زیادہ قریب سے گھیر لیا تھا، اس کی شکل کا پورا اوپری حصہ، جس کا زیادہ تر حصہ عام طور پر ڈوبا ہوا ہے، صاف ظاہر ہو گیا تھا۔ اس کی آنکھیں، یا وہ جگہیں جہاں اس کی آنکھیں تھیں، دیکھی گئیں۔ جیسا کہ عجیب و غریب بوڑھے لوگ سجدہ کرتے وقت عظیم ترین بلوط کے گانٹھوں کے سوراخوں میں جمع ہوتے ہیں، اسی طرح ان مقامات سے جن پر وہیل کی آنکھوں نے کبھی قبضہ کیا تھا، اب اندھی بلب پھیلے ہوئے ہیں، جو دیکھنے کے لیے انتہائی، قابل رحم ہیں۔ لیکن افسوس کوئی نہ تھا۔ اس کے تمام بڑھاپے، اس کے ایک بازو، اور اس کی اندھی آنکھوں کے لیے اسے موت کی موت مرنا چاہیے اور قتل کیا جانا چاہیے، تاکہ ہم جنس پرستوں کی دلہنوں اور مردوں کی دیگر خوشیوں کو روشن کیا جا سکے، اور غیر مشروط تبلیغ کرنے والے پختہ گرجاگھروں کو بھی روشن کیا جا سکے۔ سب کی طرف سے سب کے لیے ناگوار پن۔ اب بھی اس کے خون میں گھوم رہا ہے، آخر کار اس نے جزوی طور پر ایک عجیب طرح سے رنگین جھنڈ یا پھیلاؤ کا انکشاف کیا، جس کا سائز بشل کے برابر تھا، نیچے کی طرف۔

"ایک اچھی جگہ،" فلاسک نے پکارا۔ "بس ایک بار مجھے اسے وہاں چبانے دو۔"

"!اسٹاربک نے پکارا، "اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے "Avast!"

، لیکن انسانی سٹاربک بہت دیر ہو چکی تھی۔ ڈارٹ کے فوراً بعد اس ظالمانہ زخم سے ایک السرس جیٹ گولی ماری گئی اور اس سے زیادہ تکلیف دہ اذیت میں ڈوب گئی، وہیل اب گاڑھا خون بہا رہی تھی، تیز غصے کے ساتھ اس ہنر کی طرف آنکھ بند کر کے ان کو اور ان کے شاندار عملے کو ہر طرف سے مار رہی تھی۔ گور کی بارش، فلاسک کی کشتی الٹ رہی ہے اور کمانوں کو مار رہی ہے۔ یہ اس کی موت کا دورہ تھا۔ کیونکہ، اس وقت تک، وہ خون خرابے کی وجہ سے اتنا خرچ کر چکا

تھا، کہ وہ بے بس ہو کر اپنے بنائے ہوئے ملبے سے لڑھک گیا۔ اس کے پہلو پر ہانپتے ہوئے، بے چارگی سے اپنے سٹمپڑ پنکھ سے پھڑ پھڑاتے ہوئے، پھر آہستہ آہستہ ایک ڈھلتی دنیا کی طرح گھومتے رہے۔ اس نے اپنے پیٹ کے سفید راز کھول دیئے۔ ایک لاگ کی طرح پڑا، اور مر گیا. یہ سب سے زیادہ قابل رحم تھا، آخری میعاد ختم ہونے والا ٹونٹی۔ جیسا کہ جب نادیدہ ہاتھوں سے پانی آہستہ آہستہ کسی طاقتور چشمے سے کھینچا جاتا ہے، اور آدھے دبائے ہوئے اداسی کے گڑبڑ کے ساتھ اسپرے کالم نیچے اور زمین پر گر جاتا ہے—اسی طرح وہیل کا آخری طویل مرنے والا ٹھنی۔

جلد ہی، جب عملہ جہاز کی آمد کا انتظار کر رہا تھا، جسم نے اپنے تمام خزانوں کے بغیر ڈوبنے کی علامات ظاہر کیں۔ فوری طور پر، سٹاربک کے حکم سے، مختلف مقامات پر اس کے لیے لائنیں محفوظ کر دی گئیں، تاکہ ہر کشتی طویل عرصے تک ایک بوائے بن جائے۔ ڈوبی ہوئی وہیل کو ڈوریوں کے ذریعے ان کے نیچے چند انچ لٹکایا جا رہا ہے۔ انتہائی محتاط انتظام کے ذریعے، جب جہاز قریب آیا، وہیل کو اس کی طرف منتقل کر دیا گیا، اور وہاں سخت ترین فلوک چینز کے ، ذریعے اسے مضبوطی سے محفوظ کر لیا گیا، کیونکہ یہ واضح تھا کہ جب تک اسے مصنوعی طور پر برقرار نہیں رکھا جاتا جسم ایک دم نیچے تک ڈوب جائے گا۔

یہ اس قدر امکان ہے کہ تقریباً سب سے پہلے اسے کودال سے کاٹتے ہی، ایک خستہ حال ہارپون کی پوری لمبائی اس کے گوشت میں پیوست پائی گئی تھی، جو کہ بیان کرنے سے پہلے گچھے کے نچلے حصے پر تھی۔ لیکن جیسا کہ ہارپون کے سٹمپ اکثر پکڑے گئے وہیل کی لاشوں میں پائے جاتے ہیں، ان کے ارد گرد گوشت بالکل ٹھیک ہو چکا ہے، اور ان کی جگہ کو ظاہر کرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ لہٰذا، موجودہ معاملے میں کسی اور نامعلوم وجہ کی ضرورت ہو گی جس کی طرف اشارہ کیا گیا السریشن کا مکمل طور پر حساب کتاب کیا جائے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ دلچسپ بات یہ تھی کہ اس میں پتھر کا ایک لینس سر پایا گیا تھا، دفن شدہ لوہے سے زیادہ دور نہیں، گوشت اس کے بارے میں بالکل مضبوط تھا۔ اس پتھر کی لانس کس نے چلائی تھی؟ اور کب؟ امریکہ کے دریافت ہونے سے بہت پہلے کسی نہ کسی مغربی ہندوستانی نے اس کی نشاندہی کی ہو گی۔

اس شیطانی کابینہ سے اور کیا کیا کمالات ہوئے ہوں گے اس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا جا سکتا۔ لیکن جہاز کو غیر معمولی طور پر سمندر کی طرف گھسیٹ کر لے جانے سے، جسم کے ڈوبنے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے، مزید دریافتوں کو اچانک روک دیا گیا۔ تاہم، سٹاربک، جس کے پاس معاملات کی ترتیب تھی، آخری دم تک اس پر قائم رہا۔ اس پر اتنی پختگی کے ساتھ لٹکا، در حقیقت، کہ جب طوالت میں جہاز الٹ چکا ہوتا، اگر اب بھی جسم کے ساتھ بازوؤں کو بند کرنے پر قائم رہتا۔ پھر جب اس سے الگ ہونے کا حکم دیا گیا تو لکڑی کے سروں پر جن پر فلک چینز اور تاریں جکڑے ہوئے تھے ان پر ایسا غیر منقولہ دباؤ تھا کہ انہیں اتارنا ناممکن تھا۔ اس دوران پیکوڈ میں سب کچھ کھڑا تھا۔ ڈیک کے دوسری طرف کو عبور کرنا گھر کی کھڑی چھت پر چلنے کے مترادف تھا۔ جہاز کراہتا اور ہانپتا رہا۔ اس کے بلوارکس اور کیبنوں کے ہاتھی دانت کی بہت سی جڑیں ان کی جگہوں سے غیر فطری نقل مکانی سے شروع کی گئیں۔ بیکار ہینڈ اسپائکس اور کووں کو غیر منقولہ زنجیروں کو برداشت کرنے کے لئے لایا گیا تھا، تاکہ وہ لکڑی کے سروں سے دور ہو جائیں؛ اور وہیل اب اس قدر کم ہو چکی تھی کہ ڈوبے ہوئے سروں کے قریب بالکل بھی نہیں جا سکتے تھے، جبکہ ہر لمحہ ڈوبتے ہوئے بڑے حصے میں پوری ٹن غور و فکر کا اضافہ ہوتا دکھائی دے رہا تھا، اور ایسا لگتا تھا کہ جہاز اوپر جانے کے قریب ہے۔

رکو، رکو، کیا تم نہیں؟" سٹب نے جسم کو پکارا، "ڈوبنے کی اتنی جلدی میں مت بنو! گرج کے ساتھ، مرد، ہمیں کچھ " میں آپ کے ہاتھ سے کہتا ہوں، اور ،Avast کرنا چاہیے یا اس کے لیے جانا چاہیے۔ وہاں چھیڑ چھاڑ کا کوئی فائدہ نہیں۔ " آپ میں سے ایک کو نماز کی کتاب اور قلم چھری کے لیے چلائیں، اور بڑی زنجیریں کاٹ دیں۔

چھری؟ ارے، ہاں، "کوئیکیگ نے پکارا، اور بڑھئی کی بھاری ہیچیٹ کو پکڑتے ہوئے، وہ ایک پورتھول سے باہر " جھک گیا، اور اسٹیل کو لوہے کی طرف، سب سے بڑی فلوک چینز پر کاٹنا شروع کر دیا۔ لیکن چند جھٹکے، چنگاریوں سے بھرے، دیے گئے، جب حد سے زیادہ دباؤ نے باقی کو متاثر کیا۔ ایک زبردست سنیپ کے ساتھ، ہر بندھن اچھلتا چلا گیا۔ جہاز ٹھیک ہو گیا، لاش ڈوب گئی۔

اب، حال ہی میں ہلاک ہونے والی اسپرم وہیل کا کبھی کبھار ناگزیر ڈوب جانا ایک بہت ہی دلچسپ بات ہے۔ اور نہ ہی کسی ماہی گیر نے ابھی تک اس کا مناسب حساب لیا ہے۔ عام طور پر مردہ سپرم وہیل بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ تیرتی ہے، اس کا پہلو یا پیٹ سطح سے کافی بلند ہوتا ہے۔ اگر اس طرح ڈوبنے والی واحد وہیل بوڑھی، ناقص، اور ٹوٹے دل کی مخلوق تھیں، تو ان کے سور کے پیڈ کم ہو گئے اور ان کی تمام ہڈیاں بھاری اور ریمیٹک؛ پھر آپ کسی وجہ سے یہ دعوی کر سکتے ہیں کہ یہ ڈوبنا مچھلی میں ایک غیر معمولی مخصوص کشش ثقل کی وجہ سے ہے اس طرح ڈوب رہا ہے، اس کے نتیجے میں اس میں خوشگوار مادے کی عدم موجودگی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ نوجوان وہیلوں کے لیے، اعلیٰ ترین صحت میں، اور نیک خواہشات کے ساتھ سوجن، زندگی کے گرم فلش اور مئی میں وقت سے پہلے کٹ جاتی ہے، ان کے بارے میں ان کی تمام ہانپتی ہوئی سور کے ساتھ؛ یہاں تک کہ یہ دلیر، خوش مزاج ہیرو بھی کبھی کبھی ڈوب جاتے ہیں۔

تاہم، یہ کہا جائے کہ سپرم وہیل کسی بھی دوسری نسل کے مقابلے میں اس حادثے کے لیے بہت کم ذمہ دار ہے۔ جہاں اس قسم میں سے ایک نیچے جاتی ہے، وہاں بیس رائٹ وہیل کرتی ہیں۔ پرجاتیوں میں یہ فرق بلاشبہ دائیں وہیل میں ہڈیوں کی زیادہ مقدار کے مقابلے میں کسی بھی حد تک ناقابل قبول ہے۔ اس کے وینیشین بلائنڈز کا وزن کبھی کبھی ایک ٹن سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس بوجھ سے سپرم وہیل مکمل طور پر آزاد ہے۔ لیکن ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں کئی گھنٹے یا کئی دنوں کے وقفے کے بعد ڈوبی ہوئی وہیل پھر سے اٹھتی ہے، جو زندگی سے زیادہ خوش کن ہوتی ہے۔ لیکن اس کی وجہ واضح ہے۔ اس میں گیسیں پیدا ہوتی ہیں۔ وہ ایک حیرت انگیز وسعت پر پھول جاتا ہے۔ جانوروں کے غبارے کی طرح بن جاتا ہے۔ اس وقت ایک لائن آف بیٹل جہاز شاید ہی اسے اپنے نیچے رکھ سکے۔ ساحلی وہیل میں، آوازوں پر، نیوزی لینڈ کی خلیجوں کے درمیان، جب ایک رائٹ وہیل ڈوبنے کا اشارہ دیتی ہے، تو وہ کافی رسی کے ساتھ بوائے کو باندھ دیتی ہے۔ تاکہ جب جسم نیچے چلا جائے تو وہ جانتے ہیں کہ اسے کہاں تلاش کرنا ہے جب وہ دوبارہ اوپر چڑھے گا۔

لاش کے ڈوبنے کو کچھ دیر نہیں گزری تھی کہ پیکوڈ کے مست سروں سے ایک چیخ سنائی دی، جس میں اعلان کیا گیا کہ جنگ فراؤ اپنی کشتیاں دوبارہ نیچے کر رہا ہے۔ اگرچہ نظر آنے والی واحد ٹونٹی فن بیک تھی، جو ناقابل گرفت وہیل

کی نسل سے تعلق رکھتی تھی، کیونکہ اس کی تیراکی کی ناقابل یقین طاقت تھی۔ بہر حال، فن بیک کا ٹھنی سپرم وہیل سے اس قدر مماثلت رکھتی ہے کہ غیر ہنر مند ماہی گیروں کی طرف سے اسے اکثر غلط سمجھا جاتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں ڈیرک اور اس کے تمام میزبان اب اس ناقابل تسخیر درندے کا بہادری سے پیچھا کر رہے تھے۔ کنواری تمام بحری جہازوں کو ہجوم کر رہی ہے، جو اس کے چار جوان الٹوں کے بعد بنائی گئی ہے، اور اس طرح وہ سب بہت دور تک غائب ہو گئے، ابھی تک جرات مندانہ، امید بھرے تعاقب میں۔

اوہ! بہت سے فن بیک ہیں، اور بہت سے ڈیرک ہیں، میرے دوست۔

باب 82۔ وہیلنگ کی عزت اور شان۔

کچھ ادارے ایسے ہیں جن میں احتیاط برتنا ہی صحیح طریقہ ہے۔

میں وہیل کے اس معاملے میں جتنا زیادہ غوطہ لگاتا ہوں، اور اپنی تحقیق کو اس کے بالکل بہار تک پہنچاتا ہوں، اتنا ہی میں اس کی عظیم شان اور قدیمی سے متاثر ہوتا ہوں۔ اور خاص طور پر جب میں بہت سارے عظیم دیوتا اور ہیرو، ہر طرح کے پیغمبروں کو پاتا ہوں، جنہوں نے کسی نہ کسی طریقے سے اس پر تفریق کی ہے، تو مجھے اس عکاسی کے ساتھ منتقل کیا جاتا ہے کہ میں خود اس سے تعلق رکھتا ہوں، اگرچہ، لیکن ماتحت طور پر، ایک بھائی چارے کو اس قدر زیب دیتا ہے۔.

بہادر پرسیئس، مشتری کا بیٹا، پہلا وہیل مین تھا۔ اور ہمارے بلاوے کے ابدی اعزاز کے لیے یہ کہا جائے کہ ہمارے بھائی چارے کی طرف سے حملہ کرنے والی پہلی وہیل کو کسی بھیانک ارادے سے نہیں مارا گیا تھا۔ وہ ہمارے پیشے کے وہ دن تھے جب ہم نے صرف مصیبت زدہ کی مدد کے لیے ہتھیار اٹھائے تھے، نہ کہ مردوں کے چراغاں

، کی عمدہ کہانی جانتا ہے۔ کس طرح خوبصورت اینڈرومیڈا Andromeda اور Perseus کرنے کے لیے۔ ہر کوئی ایک بادشاہ کی بیٹی، کو سمندر کے ساحل پر ایک چٹان سے باندھ دیا گیا تھا، اور جیسا کہ لیویتھن اسے لے جانے کے عمل میں تھا، پرسیئس، وہیل مین کے شہزادے نے، خوفزدہ ہو کر آگے بڑھتے ہوئے، عفریت کو ہارپون کیا، اور پہنچایا اور نوکرانی سے شادی کی۔ یہ ایک قابل تعریف فنکارانہ کارنامہ تھا، جو آج کل کے بہترین ہارپونرز نے شاذ و نادر ہی حاصل کیا ہے۔ جیسا کہ یہ لیویتھن پہلے ہی ڈارٹ میں مارا گیا تھا۔ اور کسی کو اس آرکیائی کہانی پر شک نہ ہو۔ کیونکہ قدیم جوپا میں، اب جافا، شام کے ساحل پر، کافر مندروں میں سے ایک میں، ایک وہیل کا وسیع کنکال کئی سالوں سے کھڑا تھا، جسے شہر کے افسانوی اور تمام باشندوں نے عفریت کی ایک جیسی ہڈیوں کا دعویٰ کیا تھا۔ کہ پرسیوس نے مار ڈالا۔ جب رومیوں نے جوپا پر قبضہ کیا تو وہی کنکال فاتحانہ طور پر اٹلی لے جایا گیا۔ اس کہانی میں جو چیز سب سے زیادہ منفرد اور اہم معلوم ہوتی ہے، وہ یہ ہے: یہ جوپا سے تھا کہ یونس نے سفر کیا۔

پرسیئس اور اینڈرومیڈا کی مہم جوئی کے مترادف - درحقیقت، بعض لوگوں کے نزدیک بالواسطہ طور پر اس سے اخذ کیا گیا ہے - یہ سینٹ جارج اور ڈریگن کی مشہور کہانی ہے۔ جس ڈریگن کو میں وہیل سمجھتا ہوں؛ کیونکہ بہت سی پرانی تاریخوں میں وہیل اور ڈریگن عجیب طور پر ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے ہیں، اور اکثر ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ حزقیل کہتا ہے، ”تم پانی کے شیر اور سمندر کے اژدہے کی مانند ہو۔ اس طرح، واضح طور پر ایک وہیل کا مطلب ہے؛ درحقیقت، بائبل کے کچھ ورژن اس لفظ کو خود استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ سینٹ جارج کے استحصال کی شان سے بہت زیادہ گھٹ جائے گا لیکن گہرے کے عظیم عفریت سے جنگ کرنے کے بجائے، زمین کے ایک رینگنے والے رینگنے والے جانور کا سامنا کرنا پڑا۔ کوئی بھی آدمی سانپ کو مار سکتا ہے، لیکن صرف ایک پرسیئس، ایک سینٹ جارج، ایک تابوت میں وہیل تک دلیری کے ساتھ مارچ کرنے کا دل ہوتا ہے۔

اس منظر کی جدید پینٹنگز ہمیں گمراہ نہ کریں۔ کیونکہ اگرچہ قدیم زمانے کے اس بہادر وہیل مین کے سامنے آنے والی مخلوق کو مبہم طور پر ایک گرفن نما شکل کی نمائندگی کی گئی ہے، اور اگرچہ جنگ کو زمین پر دکھایا گیا ہے اور گھوڑے کی پیٹھ پر سنت، پھر بھی اس زمانے کی عظیم جہالت کو دیکھتے ہوئے، جب اس کی حقیقی شکل وہیل فنکاروں کے لیے نامعلوم تھی؛ اور اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ جیسا کہ پرسیئس کے معاملے میں، سینٹ جارج کی وہیل ساحل

پر سمندر سے باہر رینگتی ہو سکتی ہے۔ اور اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ سینٹ جارج پر سوار جانور شاید ایک بڑی مہر یا سمندری گھوڑا تھا۔ ان سب باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اس نام نہاد ڈریگن کو پکڑنے کے لیے یہ مقدس لیجنڈ اور منظر کے قدیم ترین مسودوں سے بالکل مطابقت نہیں رکھتا بلکہ خود عظیم لیویتھن کے پاس ہے۔ در حقیقت، سخت اور ، چھیدنے والی سچائی کے سامنے رکھ کر، یہ پوری کہانی فلستیوں کی مچھلی، گوشت اور پرندوں کے بت کی طرح ہو گی ڈیگن نام سے؛ جس کو اسرائیل کے صندوق کے سامنے لگایا گیا تو اس کے گھوڑے کا سر اور اس کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس سے گر گئیں اور اس کا صرف سٹمپ یا مچھلی والا حصہ باقی رہ گیا۔ اس طرح، پھر، ہمارے اپنے عظیم ڈاک ٹکٹوں میں سے ایک، یہاں تک کہ ایک وہیل مین، انگلستان کا سرپرست ہے؛ اور اچھے حقوق کے ساتھ، ہم کے ہارپونرز کو سینٹ جارج کے سب سے عظیم ترتیب میں اندراج کیا جانا چاہئے. اور اس لیے، اس Nantucket معزز کمپنی کے شورویروں کو (جن میں سے کسی کو بھی، میں یہ کہنے کا ارادہ نہیں رکھتا، اپنے عظیم سرپرست کی طرح وہیل مچھلی کے ساتھ کبھی بھی تعلق نہیں رکھتا تھا)، وہ کبھی بھی نانٹکیٹر کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھیں، کیونکہ ہمارے ہم ان سے زیادہ سینٹ جارج کی سجاوٹ کے حقدار ہیں۔ tarred trowsers اونی فراکس میں بھی۔ اور

ہرکولیس کو ہمارے درمیان ماننا ہے یا نہیں، اس کے بارے میں میں طویل عرصے سے مشکوک رہا: کیونکہ اگرچہ ، یونانی افسانوں کے مطابق، وہ قدیم کروکیٹ اور کٹ کارسن، جو اچھے کاموں میں خوشی کا اظہار کرنے والا بدمعاش وہیل مچھلی کے ذریعے نگل گیا اور پھینک دیا گیا۔ پھر بھی، چاہے وہ سختی سے اس کا وہیل مین بنا، اس پر بحث ہو سکتی ہے۔ یہ کہیں بھی ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ اس نے کبھی بھی اپنی مچھلی کو ہارپون کیا ہے، جب تک کہ، واقعی، اندر سے۔ اس کے باوجود، اسے ایک طرح کا غیر رضاکار وہیل مین سمجھا جا سکتا ہے۔ کسی بھی قیمت پر وہیل نے اسے پکڑ لیا، اگر اس نے وہیل نہیں پکڑی۔ میں اسے اپنے قبیلے میں سے ایک کا دعویٰ کرتا ہوں۔

لیکن، بہترین متضاد حکام کے ذریعہ، ہرکولیس اور وہیل کی یہ یونانی کہانی یونس اور وہیل کی اب بھی قدیم عبرانی کہانی سے ماخوذ سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کے برعکس؛ یقیناً وہ بہت ملتے جلتے ہیں. اگر میں خدا کا دعویٰ کرتا ہوں تو نبی کیوں نہیں؟

اور نہ ہی ہیرو، اولیاء، دیوتا، اور انبیاء اکیلے ہماری ترتیب کے پورے رول پر مشتمل ہیں۔ ہمارے عظیم آقا کا نام ابھی باقی ہے۔ کیونکہ پرانے زمانے کے شاہی بادشاہوں کی طرح، ہم اپنے بھائی چارے کا سرپانی خود بڑے دیوتاؤں سے کم نہیں پاتے۔ اس حیرت انگیز مشرقی کہانی کو اب شاستر سے سنایا جاتا ہے، جو ہمیں خوف وشنو دیتا ہے، جو ہندوؤں کے دیوتا میں تین افراد میں سے ایک ہے۔ ہمیں یہ الہی وشنو خود ہمارے رب کے لیے دیتا ہے؛ وشنو، جس نے اپنے دس زمینی اوتاروں میں سے پہلے، وہیل کو ہمیشہ کے لیے الگ اور مقدس کیا ہے۔ جب برہما، یا دیوتا کے خدا، شاستر ، کہتے ہیں، دنیا کو اس کے وقفے وقفے سے تحلیل کرنے کے بعد دوبارہ تخلیق کرنے کا عزم کیا، تو اس نے وشنو کو جنم دیا کام کی صدارت کے لیے؛ لیکن وید، یا صوفیانہ کتابیں، جن کا مشاہدہ تخلیق کے آغاز سے پہلے وشنو کے لیے ناگزیر معلوم ہوتا ہے، اور اس لیے ان میں نوجوان معماروں کے لیے عملی اشارے کی شکل میں کچھ ضرور ہوتا، یہ وید پانی کی تہہ میں پڑے تھے۔ ؛ لہذا وشنو وہیل میں اوتار بن گئے، اور اس میں انتہائی گہرائیوں تک آوازیں لگاتے ہوئے، مقدس جلدوں کو بچایا۔ کیا یہ وشنو وہیل مین نہیں تھا؟ جیسا کہ گھوڑے پر سوار آدمی کو گھڑ سوار کہا جاتا ہے؟

پر سیئس، سینٹ جارج، ہرکولیس، یونا اور وشنو! آپ کے لیے ایک ممبر رول ہے! وہیل مین کے علاوہ کون سا کلب اس طرح جا سکتا ہے؟

باب 83۔ یونس تاریخی اعتبار سے۔

پچھلے باب میں یونس اور وہیل کی تاریخی کہانی کا حوالہ دیا گیا تھا۔ اب کچھ نانٹکیٹر یونس اور وہیل کی اس تاریخی کہانی ، پر اعتماد نہیں کرتے۔ لیکن پھر کچھ شکی یونانی اور رومی تھے، جو اپنے زمانے کے آرتھوڈوکس کافروں سے الگ ہو کر

ہر کولیس اور وہیل، اور ایریون اور ڈولفن کی کہانی پر یکساں طور پر شک کرتے تھے۔ اور پھر بھی ان کے ان روایات پر شک کرنے نے ان روایات کو کم حقیقت نہیں بنا دیا۔

ایک پرانے ساگ ہاربر وہیل مین کی عبرانی کہانی پر سوال اٹھانے کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی:-اس کے پاس پرانے زمانے کی ان عجیب و غریب بائبلوں میں سے ایک تھی، جو متجسس، غیر سائنسی پلیٹوں سے مزین تھی۔ جن میں سے ایک یونس کی وہیل کی نمائندگی کرتا ہے جس کے سر میں دو ٹہنیاں ہیں - ایک خاصیت صرف لیویتھن کی ایک نوع (دائیں وہیل، اور اس ترتیب کی اقسام) کے حوالے سے درست ہے، جس کے بارے میں ماہی گیروں کا یہ قول ہے، "ایک پینی رول اس کا گلا دبا دے گا"؛ اس کا نگل بہت چھوٹا ہے۔ لیکن، اس پر، بشپ جیب کا متوقع جواب تیار ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے، بشپ کا اشارہ ہے، کہ ہم یونس کو وہیل کے پیٹ میں مقبرہ سمجھتے ہیں، بلکہ اس کے منہ کے کسی حصے میں عارضی طور پر رکھا ہوا ہے۔ اور اچھے بشپ میں یہ کافی معقول معلوم ہوتا ہے۔ صحیح معنوں میں، رائٹ وہیل کے منہ میں ایک دو سیٹی میزیں ہوں گی، اور تمام کھلاڑیوں کو آرام سے بٹھایا جائے گا۔ ممکنہ طور پر، یوناہ نے بھی اپنے آپ کو کھوکھلے دانت میں جکڑ لیا ہو گا۔ لیکن، دوسرے خیالات پر، دائیں وہیل دانتوں کے بغیر ہے۔

ایک اور وجہ جو ساگ ہاربر (وہ اس نام سے گیا تھا) نے نبی کے اس معاملے میں اپنے ایمان کی کمی پر زور دیا، وہ اس کے قید جسم اور وہیل کے معدے کے رس کے حوالے سے کچھ مبہم تھا۔ لیکن یہ اعتراض بھی اسی طرح زمین بوس ہو جاتا ہے، کیونکہ ایک جرمن ماہر کا خیال ہے کہ یونانے ایک مردہ وہیل کی تیرتی ہوئی لاش میں پناہ لی ہو گی، یہاں تک کہ روسی مہم میں فرانسیسی فوجیوں نے اپنے مردہ گھوڑوں کو خیموں میں تبدیل کر دیا، اور ان میں رینگنے لگے۔ اس کے علاوہ، دوسرے براعظمی مبصرین نے یہ بھی کہا ہے کہ جب یونس کو جوپا کے جہاز سے اوپر پھینکا گیا تو اس نے فوراً ہی، قریب کے ایک اور بحری جہاز کی طرف بھاگا، جس میں کچھ وہیل تھی جس میں وہیل تھی؛ اور، میں شامل کروں گا جسے ممکنہ طور پر "وہیل" کہا جاتا ہے، جیسا کہ آج کل کچھ ہنر کو "شارک"، "گل"، "ایگل" کا نام دیا جاتا ہے۔ اور نہ ہی ایسے پڑھے لکھے ماہرین تعلیم تھے جنہوں نے یہ رائے دی ہو کہ یوناہ کی کتاب میں مذکور وہیل کا مطلب محض ایک جان بچانے والا تھا—ہوا کا ایک پھولا ہوا تھیلا—جس کی طرف خطرے سے دوچار نبی تیرا تھا، اور اسی طرح پانی کے عذاب سے بچایا گیا تھا۔ غریب ساگ ہاربر، اس وجہ سے، ہر طرف بدتر دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس کے پاس ایمان کی

کمی کی ایک اور وجہ بھی تھی۔ یہ تھا، اگر مجھے صحیح یاد ہے: یونس کو بحیرہ روم میں وہیل مچھلی نے نگل لیا تھا، اور تین دن کے بعد دجلہ پر واقع شہر نینوی کے تین دن کے سفر کے اندر کہیں اس کی قے ہو گئی تھی، جو کہ تین دن سے بہت زیادہ ہے۔ بحیرہ روم کے ساحل کے قریب ترین مقام سے سفر کریں۔ وہ کیسا ہے ؟

لیکن کیا وہیل کے پاس نینویٰ کے اس مختصر فاصلے پر نبی کو اتارنے کا کوئی اور راستہ نہیں تھا؟ جی ہاں. ہو سکتا ہے کہ وہ اسے کیپ آف گڈ ہوپ کے راستے سے لے گیا ہو۔ لیکن بحیرہ روم کی پوری لمبائی سے گزرنے اور خلیج فارس اور بحیرہ احمر تک ایک اور گزرنے کے بارے میں بات نہ کریں، اس طرح کے قیاس میں پورے افریقہ کا تین دنوں میں مکمل چکر لگایا جائے گا، نہ کہ دجلہ کے پانیوں کی بات کرنا۔ نینوا کی جگہ، کسی بھی وہیل کے تیرنے کے لیے بہت کم ہونے کی وجہ سے۔ اس کے علاوہ، یونس کے کیپ آف گڈ ہوپ کو اتنی جلدی ایک دن میں موسم گرما دینے کا یہ خیال اس کے مشہور دریافت کنندہ بارتھولومیوڈیاز سے اس عظیم سرزمین کی دریافت کا اعزاز چھین لے گا۔ اور اس طرح جدید تاریخ کو جھوٹا بنا دیں۔

لیکن پرانے ساگ ہاربر کے ان تمام احمقانہ دلائل نے صرف اس کے احمقانہ غرور کو ظاہر کیا - ایک چیز جو اس کے اندر اور بھی قابل مذمت ہے، یہ دیکھ کر کہ اس کے پاس بہت کم علم تھا سوائے اس کے جو اس نے سورج اور سمندر سے اٹھایا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ یہ صرف اس کے احمقانہ، ناپاک فخر، اور قابل احترام پادریوں کے خلاف مکروہ، شیطانی بغاوت کو ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ ایک پرتگالی کیتھولک پادری کی طرف سے، یونس کے کیپ آف گڈ ہوپ کے راستے ، نینویٰ جانے کا یہ ہی خیال عام معجزے کے اشارے کے طور پر بڑھایا گیا تھا۔ اور ایسا ہی تھا۔ اس کے علاوہ، آج تک انتہائی روشن خیال ترک یونس کی تاریخی کہانی پر عقیدت سے یقین رکھتے ہیں۔ اور کوئی تین صدیاں پہلے، پرانے ہیرس کے سفر میں ایک انگریز سیاح، یونس کے اعزاز میں تعمیر کی گئی ترکی کی مسجد کا ذکر کرتا ہے، جس میں مسجد ایک معجزاتی چراغ تھی جو بغیر تیل کے جلتا تھا۔

باب84۔ پچ پولنگ۔

،انہیں آسانی سے اور تیزی سے چلانے کے لیے، گاڑیوں کے ایکسل مسح کیے جاتے ہیں۔ اور اسی مقصد کے لیے کچھ وہیلر اپنی کشتی پر مشابہ آپریشن کرتے ہیں۔ وہ نیچے چکنائی کرتے ہیں. اور نہ ہی اس میں شک نہیں کیا جا سکتا کہ اس طرح کے طریقہ کار سے کوئی نقصان نہیں ہو سکتا، اس لیے اس کا کوئی حقیر فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ تیل اور پانی مخالف ہیں۔ وہ تیل ایک پھسلنے والی چیز ہے، اور یہ کہ نظر آنے والی چیز کشتی کو بہادری سے پھسلنا ہے۔ Queequeg اپنی کشتی کو مسح کرنے میں پختہ یقین رکھتا تھا، اور ایک صبح جرمن جہاز جنگفراؤ کے غائب ہونے کے کچھ دیر بعد، اس قبضے میں روایتی درد سے زیادہ تکلیف اٹھائی۔ اس کے نچلے حصے کے نیچے رینگتا ہے، جہاں یہ ایک طرف لٹکا ہوا ہے، اور بے وقوفی میں رگڑ رہا ہے گویا تندہی سے دستکاری کے گنجے کیل سے بالوں کی فصل کا بیمہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی خاص پیشے کی اطاعت میں کام کر رہا ہے۔ اور نہ ہی یہ واقعہ کی وجہ سے غیر ضروری رہا۔

دوپہر کی طرف وہیلیں اٹھائی گئیں؛ لیکن جیسے ہی جہاز اُن کی طرف روانہ ہوا، وہ مڑ گئے اور تیز رفتاری کے ساتھ بھاگ گئے۔ ایک بے ترتیب پرواز، جیسا کہ ایکٹیم سے کلیوپیٹرا کے بارجز۔

سب سے آگے تھا۔ بڑی محنت سے، تاشتیگو آخر کار ایک لوہا Stubb's اس کے باوجود، کشتیوں نے تعاقب کیا، اور لگانے میں کامیاب ہو گیا۔ لیکن متاثرہ وہیل نے، بغیر کسی آواز کے، پھر بھی اپنی افقی پرواز جاری رکھی، جس میں اضافی اڑان بھری۔ لگائے گئے لوہے پر اس طرح کے غیر متواتر دباؤ کو جلد یا بدیر لامحالہ اسے نکالنا چاہیے۔ اڑتی ہوئی

وہیل کو لانس کرنا یا اسے کھونے پر راضی ہونا ضروری ہو گیا۔ لیکن کشتی کو اس کے کنارے تک لے جانا ناممکن تھا، وہ بہت تیز اور غصے میں تیرا۔ پھر کیا رہ گیا؟

تمام حیرت انگیز آلات اور مہارتوں میں سے، ہاتھ کی سلیٹس اور ان گنت باریکیاں، جن کے لیے تجربہ کار وہیل مین کو اکثر مجبور کیا جاتا ہے، کوئی بھی پچ پولنگ نامی لانس کے ساتھ اس عمدہ تدبیر سے زیادہ نہیں ہے۔ چھوٹی تلوار، یا چوڑی تلوار، اپنی تمام مشقوں میں اس جیسی کوئی چیز نہیں رکھتی۔ یہ صرف ایک غیر معمولی دوڑنے والی وہیل کے ساتھ ناگزیر ہے۔ اس کی عظیم حقیقت اور خصوصیت وہ حیرت انگیز فاصلہ ہے جس تک لمبے لانس کو ایک پر تشدد طور پر لرزتی ہوئی، جھٹکے دینے والی کشتی سے درست طریقے سے تیز رفتاری کے ساتھ چلایا جاتا ہے۔ فولاد اور لکڑی شامل ہے، پورے نیزے کی لمبائی دس یا بارہ فٹ ہے۔ عملہ ہارپون کے مقابلے میں بہت ہلکا ہے، اور ہلکے مواد کا بھی ہے پائن۔ اسے ایک چھوٹی رسی سے مزین کیا جاتا ہے جسے وارپ کہا جاتا ہے، کافی لمبائی کی، جس کے ذریعے اسے ڈارٹنگ کے بعد واپس ہاتھ تک لایا جا سکتا ہے۔

لیکن آگے جانے سے پہلے، یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اگرچہ ہارپون کو نیزے کے ساتھ اسی طرح سے لگایا جا سکتا ہے، لیکن ایسا شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے۔ اور جب کیا جاتا ہے، تب بھی کم کثرت سے کامیاب ہوتا ہے، لانس کے مقابلے ہارپون کے زیادہ وزن اور کمتر لمبائی کی وجہ سے، جو درحقیقت سنگین خرابیاں بن جاتی ہیں۔ ایک عام چیز کے طور پر، اس لیے، آپ کو سب سے پہلے وہیل تک تیزی سے جانا چاہیے، اس سے پہلے کہ کوئی پچ پولنگ عمل میں آئے۔

Stubb کو دیکھو؛ ایک ایسا آدمی جس نے اپنی مزاحیہ، جان بوجھ کر ٹھنڈک اور سخت ترین ہنگامی حالات میں اب ہم آہنگی سے، خاص طور پر پچ پولنگ میں مہارت حاصل کرنے کا اہل تھا۔ اس کو دیکھو؛ وہ اڑتی ہوئی کشتی کے اچھلتے ہوئے کمان میں سیدھا کھڑا ہے۔ موٹے جھاگ میں لپٹی، ٹوونگ وہیل چالیس فٹ آگے ہے۔ لمبے لانس کو ہلکے سے سنبھالتے ہوئے، اس کی لمبائی کے ساتھ دو یا تین بار جھانک کر یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا یہ بالکل سیدھا ہے، سٹب سیٹی ، بجاتے ہوئے تانے کی کنڈلی کو ایک ہاتھ میں جمع کرتا ہے، تاکہ اس کے آزاد سرے کو اپنی گرفت میں محفوظ کر لے

باقی کو بغیر کسی رکاوٹ کے چھوڑ دے۔ پھر کمر بند کے درمیان سے پہلے لانس کو مکمل پکڑ کر، وہ اسے وہیل پر برابر کرتا ہے۔ جب، اسے اس سے ڈھانپتا ہے، تو وہ اپنے ہاتھ کے بٹ اینڈ کو مسلسل دباتا ہے، اس طرح اس نقطہ کو بلند کرتا ہے ، جب تک کہ ہتھیار اس کی ہتھیلی پر بالکل متوازن نہ ہو، ہوا میں پندرہ فٹ۔ وہ آپ کو کسی حد تک جادوگر سمجھتا ہے اپنی ٹھوڑی پر ایک لمبا عملہ متوازن رکھتا ہے۔ اگلے ہی لمحے تیز رفتار، بے نام تحریک کے ساتھ، ایک شاندار بلند محراب میں روشن سٹیل جھاگ کی دوری تک پھیلا ہوا ہے، اور وہیل کی زندگی کے مقام پر کانپ اٹھتا ہے۔ چمکتے ہوئے پانی کے بجائے، اب وہ سرخ خون نکالتا ہے۔

پکارا. "'ٹیس جولائی کا لافانی چوتھا; تمام فوارے آج Stubb "!اس نے اس کے اندر سے تھوک کو نکال دیا" ، شراب چلائیں! کیا اب، یہ پرانی اور لینز وہسکی تھی، یا پرانی اوہائیو، یا ناقابل بیان پرانی مونونگھیلا! پھر، تاشتیگو، لڑکا ، میں آپ کو جیٹ کے پاس ایک کنا کین پکڑنے کے لیے کہوں گا، اور ہم اسے پی لیں گے! جی ہاں، واقعی، دل زندہ ہے ہم وہاں اس کے اسپاؤٹ ہول کے پھیلاؤ میں چوائس پنچ بنائیں گے، اور اس زندہ پنچ باؤل سے زندہ چیزوں کو کچل دیا "جائے گا۔

بار بار اس طرح کی دلچسپ باتوں کے لئے، ہنر مند ڈارٹ کو دہرایا جاتا ہے، نیزہ اپنے مالک کی طرف لوٹتا ہے جیسے کسی ہنر مند پٹے میں پکڑے ہوئے گرے ہاؤنڈ۔ تڑپتی ہوئی وہیل اپنے جھنجھلاہٹ میں چلی جاتی ہے۔ ٹو لائن ڈھیلی پڑ گئی ہے، اور پچ پولر ایسٹرن کو گرا رہا ہے، اپنے ہاتھ جوڑتا ہے، اور خاموشی سے عفریت کو مرتے ہوئے دیکھتا ہے۔

باب 85۔ چشمہ۔

یہ کہ چھ ہزار سال تک —اور کوئی نہیں جانتا کہ اس سے پہلے کتنے ملین سال ہو چکے ہیں — عظیم وہیل کو پورے سمندر میں پھوٹنا چاہیے تھا، اور گہرے باغات کو چھڑکنا اور خراب کرنا چاہیے تھا، جیسا کہ بہت سارے چھڑکاؤ یا غلط برتنوں کے ساتھ؛ اور یہ کہ کچھ صدیوں پہلے، ہزاروں شکاریوں کو وہیل کے چشمے کے قریب ہونا چاہیے تھا، ان چھڑکاؤ اور پھوٹوں کو دیکھ رہے تھے - کہ یہ سب کچھ ہونا چاہیے، اور پھر بھی، اس بابرکت منٹ تک (ایک بج کر پندرہ کے بجے)، یہ اب بھی ایک مسئلہ بننا چاہیے، کہ آیا یہ پھوڑے، آخر AD 1851، منٹ) دسمبر کے اس سولہویں دن کار، واقعی پانی ہیں، یا بخارات کے سوا کچھ نہیں - یہ یقیناً ایک قابلِ غور بات ہے۔

آیئے، اس معاملے کو کچھ دلچسپ اشیاء کے دستے کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ اپنے گلوں کی عجیب چالاکی سے، پتلی قبائل عام طور پر اس ہوا میں سانس لیتے ہیں جو ہر وقت اس عنصر کے ساتھ مل جاتی ہے جس میں وہ تیرتے ہیں۔ لہذا، ایک ہیرنگ یا میثاق جمہوریت ایک صدی زندہ رہ سکتا ہے، اور کبھی بھی اپنا سر سطح سے اوپر نہیں اٹھاتا ہے۔ لیکن اس کی نمایاں اندرونی ساخت کی وجہ سے جو اسے انسان کی طرح باقاعدہ پھیپھڑے دیتی ہے، وہیل کھلی فضا میں منقطع ہوا کو سانس لے کر ہی زندہ رہ سکتی ہے۔ اس لیے ان کے وقتاً فوقتاً بالائی دنیا کے دوروں کی ضرورت ہے۔ لیکن وہ کسی بھی حد تک اپنے منہ سے سانس نہیں لے سکتا، کیونکہ، اس کے عام رویے میں، سپرم وہیل کا منہ کم از کم آٹھ فٹ سطح کے نیچے دفن ہوتا ہے۔ اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ اس کے ونڈ پائپ کا اس کے منہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہیں، وہ اکیلے اپنے سپیریکل سے سانس لیتا ہے۔ اور یہ اس کے سر کے اوپر ہے۔

اگر میں یہ کہوں کہ کسی بھی مخلوق میں سانس لینا صرف حیاتیات کے لیے ناگزیر فعل ہے، جب کہ یہ ہوا سے ایک خاص عنصر کو نکال لیتی ہے، جس کے بعد خون کے ساتھ رابطے میں آنے سے خون کو اس کا زندہ کرنے والا اصول ملتا ہے، تو میں نہیں سمجھتا کہ میں غلطی کرے گا اگرچہ میں ممکنہ طور پر کچھ ضرورت سے زیادہ سائنسی الفاظ استعمال کر سکتا ہوں۔ اس کا اندازہ لگائیں، اور یہ اس کے بعد ہوتا ہے کہ اگر ایک آدمی کا سارا خون ایک سانس کے ساتھ پھوٹ سکتا ہے، تو وہ اپنے نتھنوں کو بند کر سکتا ہے اور کافی وقت تک دوسرا نہیں لے سکتا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ پھر سانس لیے بغیر زندہ رہے گا۔ جیسا کہ یہ غیر معمولی لگتا ہے، یہ وہیل کے ساتھ بالکل معاملہ ہے، جو منظم طریقے سے، وقفوں کے ذریعہ، اپنے پورے گھنٹے اور اس سے زیادہ (جب نیچے کی طرف سے) ایک سانس بھی کھینچے بغیر، یا اتنا زیادہ ہے جتنا

کہ کسی بھی طرح سے کسی ذرہ کو سانس لینے میں ہوا کیونکہ، یاد رکھیں، اس کے پاس کوئی گل نہیں ہے۔ یہ کیسا ہے؟ اس کی پسلیوں کے درمیان اور اس کی ریڑھ کی ہڈی کے ہر طرف اسے ورمیسیلی نمار گوں کی ایک قابل ذکر ملوث کریٹن بھولبلییا کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے، جو بر تن، جب وہ سطح سے باہر نکلتے ہیں، مکمل طور پر آکسیجن والے خون سے لیس ہو جاتے ہیں۔ تاکہ سمندر میں ایک گھنٹے یا اس سے زیادہ ہزار فیتھم تک وہ اپنے اندر حیاتیات کا زائد ذخیرہ رکھتا ہے، جس طرح بے آب صحرا کو عبور کرنے والا اونٹ اپنے چار اضافی معدے میں مستقبل کے استعمال کے لیے مشروب کی اضافی سپلائی رکھتا ہے۔ اس بھولبلییا کی جسمانی حقیقت ناقابل تردید ہے۔ اور یہ کہ اس پر جو قیاس قائم کیا گیا ہے وہ معقول اور سچا ہے، میرے لیے اس وقت زیادہ درست معلوم ہوتا ہے، جب میں اس لیویتھن کی اس کے باہر نکلنے میں دوسری صورت میں ناقابل فہم ضد پر غور کرتا ہوں، جیسا کہ ماہی گیروں نے کہا ہے۔ میرا مطلب یہی ہے۔ اگر بغیر چھیڑ چھاڑ کی گئی تو، سطح پر اٹھنے پر، سپرم وہیل اپنے دیگر تمام غیر چھلکے ہوئے ابھرتے ہوئے بالکل یکساں وقت کے لیے وہاں جاری رہے گی۔ کہتے ہیں کہ وہ گیارہ منٹ ٹھہرتا ہے، اور ستر بار جیٹ کرتا ہے، یعنی ستر سانسیں لیتا ہے۔ پھر جب بھی وہ دوبارہ اٹھے گا، اس کو یقین ہو گا کہ اس کی ستر سانسیں دوبارہ، ایک منٹ تک ہوں گی۔ اب، اگر اس کے چند سانس لینے کے بعد آپ اسے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہیں، تاکہ وہ آواز دے، تو وہ اپنی ہوا کے باقاعدہ الاؤنس کو بہتر بنانے کے لیے ہمیشہ پھر سے چکر لگاتا رہے گا۔ اور جب تک وہ ستر سانسیں نہیں بتائی جاتیں، کیا وہ آخر کار اپنی پوری مدت سے باہر رہنے کے لیے نیچے جائے گا۔ تاہم، تبصرہ کریں کہ مختلف افراد میں یہ شرحیں مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن کسی ایک میں وہ ایک جیسے ہیں۔ اب، وہیل اس طرح اپنے پھوڑوں کو باہر نکالنے پر کیوں اصرار کرے جب تک کہ وہ اس کے ہوا کے ذخائر کو بھر نا نہ ہو، پہلے ہی اچھے طریقے سے اتر رہا ہو؟ یہ بھی کتنا واضح ہے کہ وہیل کے بڑھنے کی یہ ضرورت اسے پیچھا کرنے کے تمام مہلک خطرات سے دوچار کرتی ہے۔ کیونکہ سورج کی روشنی کے نیچے ایک ہزار فیتھوم تک سفر کرتے ہوئے اس وسیع لیویتھن کو ہک یا جال سے نہیں پکڑا جا سکتا تھا۔ تیرا ہنر اتنا نہیں ہے، اے شکاری، جتنی بڑی ضرورتیں جو تجھے فتح دلاتی ہیں!

انسان میں، سانس مسلسل چلتی رہتی ہے - ایک سانس صرف دو یا تین دھڑکنوں کے لیے کام کرتی ہے۔ تاکہ اسے جس بھی دوسرے کام میں جانا ہو، جاگنا ہو یا سونا ہو، اسے سانس لینا چاہیے، یا وہ مر جائے گا۔ لیکن سپرم وہیل اپنے وقت کے صرف ساتویں یا اتوار کو سانس لیتی ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ وہیل صرف اپنے ٹونٹی کے سوراخ سے سانس لیتی ہے۔ اگر یہ سچائی سے شامل کیا جاسکتا ہے کہ اس کے ٹہنیاں پانی میں ملی ہوئی ہیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس وجہ سے پیش کیا جانا چاہئے کہ اس کی سونگھنے کی حس ختم ہو گئی ہے۔ اس کے بارے میں صرف ایک ہی چیز ہے کہ اس کی ناک کے جواب میں وہ ایک جیسی ٹونٹی سوراخ ہے۔ اور دو عناصر سے بھرے ہونے کی وجہ سے اس سے سونگھنے کی طاقت کی توقع نہیں کی جاسکتی تھی۔ لیکن ٹونٹی کے اسرار کی وجہ سے - چاہے وہ پانی ہو یا بخارات - اس سر پر ابھی تک کوئی قطعی یقین نہیں آسکتا ہے۔ اس کے باوجود یہ یقینی ہے کہ سپرم وہیل میں مناسب ولفیکٹریز نہیں ہیں۔ لیکن وہ ان سے کیا چاہتا ہے؟ کوئی گلاب، کوئی وایلیٹ، سمندر میں کولون کا پانی نہیں۔

مزید بر آں، چونکہ اس کی ونڈ پائپ مکمل طور پر اس کی سپوٹنگ نہر کی ٹیوب میں کھلتی ہے، اور وہ لمبی نہر — جیسے عظیم الشان ایری کینال — ہوا کے نیچے کی طرف برقرار رکھنے یا اوپر کی طرف اخراج کے لیے ایک طرح کے تالے (جو کھلے اور بند) سے مزین ہیں۔ پانی کی، اس لیے وہیل کی کوئی آواز نہیں ہے۔ جب تک کہ آپ یہ کہہ کر اس کی توہین نہ کریں، کہ جب وہ اتنی عجیب طرح سے گڑگڑاتا ہے، تو وہ اپنی ناک سے بات کرتا ہے۔ لیکن پھر، وہیل کے پاس کیا کہنا ہے؟ میں نے شاذونادر ہی کسی ایسے گہرے وجود کو جانا ہے جس کے پاس اس دنیا سے کہنے کے لیے کچھ بھی ہو، جب تک کہ روزی کمانے کے لیے کسی چیز کو ٹھکرانے پر مجبور نہ کیا جائے۔ اوہ! خوشی ہے کہ دنیا اتنی بہترین سننے والی ہے!

اب، سپرم وہیل کی سپاؤٹنگ کینال، جس کا مقصد بنیادی طور پر ہوا کی نقل و حمل کے لیے ہے، اور اس کے سر کی اوپری سطح کے بالکل نیچے، افقی طور پر کئی فٹ بچھائے گئے ہیں، اور تھوڑا سا ایک طرف؛ یہ متجسس نہر کافی حد تک شہر میں گلی کے ایک کنارے بچھائی گئی گیس پائپ کی طرح ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ گیس پائپ بھی پانی کی پائپ

ہے؟ دوسرے لفظوں میں، چاہے اسپرم وہیل کا ٹہنیاں خارج کی جانے والی سانس کا محض بخارات ہیں، یا اس سانس کو منہ میں لیے جانے والے پانی کے ساتھ ملا کر اسپریکل کے ذریعے خارج کیا گیا ہے۔ یہ یقینی ہے کہ منہ بالواسطہ طور پر نالی کے ساتھ رابطہ کرتا ہے۔ لیکن یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ یہ اسپریکل کے ذریعے پانی کے اخراج کے لیے ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے کی سب سے بڑی ضرورت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب وہ کھانا کھلاتے وقت غلطی سے پانی میں لے جاتا ہے۔ لیکن اسپرم وہیل کا کھانا سطح سے بہت نیچے ہوتا ہے، اور وہاں وہ اگر چاہے تو پھوڑا نہیں سکتا۔ اس کے علاوہ، اگر آپ اسے بہت قریب سے دیکھتے ہیں، اور اسے اپنی گھڑی کے ساتھ وقت لگاتے ہیں، تو آپ کو معلوم ہو گا کہ جب اسے بے نقاب نہیں کیا جاتا ہے، تو اس کے طیاروں کے ادوار اور سانس کے عام ادوار کے درمیان ایک غیر منحرف شاعری ہوتی ہے۔

لیکن اس موضوع پر اس سارے استدلال کے ساتھ ایک کو کیوں پریشان کریں؟ آواز اٹھاؤ! تُو نے اُسے پھوٹتے دیکھا ہے۔ پھر اعلان کریں کہ ٹونٹی کیا ہے؛ کیا آپ ہوا سے پانی نہیں بتا سکتے؟ میرے پیارے صاحب، اس دنیا میں ان سادہ چیزوں کو طے کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ میں نے کبھی آپ کی سادہ چیزوں کو سب سے زیادہ گہرا پایا ہے۔ اور جہاں تک اس وہیل کی ٹونٹی کا تعلق ہے، تو آپ اس میں تقریباً کھڑے ہو سکتے ہیں، اور ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ یہ بالکل ٹھیک کیا ہے۔

اس کا مرکزی جسم برفانی چمکتی دھند میں چھپا ہوا ہے جو اسے لپیٹے ہوئے ہے۔ اور آپ یقینی طور پر یہ کیسے بتا سکتے ہیں کہ اس سے کوئی پانی گرتا ہے، جب، ہمیشہ، جب آپ وہیل مچھلی کے اتنے قریب ہوتے ہیں کہ اس کی ٹونٹی کو قریب سے دیکھ سکیں، وہ ایک عجیب ہنگامے میں ہے، پانی اس کے چاروں طرف پھیل رہا ہے۔ اور اگر ایسے موقعوں پر آپ کو یہ خیال کرنا چاہیے کہ آپ نے واقعی ٹونٹی میں نمی کے قطرے دیکھے ہیں، تو آپ کو کیسے معلوم ہو گا کہ وہ اس کے بخارات سے محض گاڑھا نہیں ہیں؟ یا آپ کیسے جانتے ہیں کہ یہ وہ ایک جیسے قطرے نہیں ہیں جو سطحی طور پر سپاؤٹ ہول فشر میں رکھے گئے ہیں، جو وہیل کے سر کی چوٹی میں دھنسے ہوئے ہیں؟ یہاں تک کہ جب دوپہر کے سمندر میں پر سکون طور پر تیراکی کرتے ہوئے، اپنے بلند کوہان کے ساتھ صحرا میں ڈرومیڈری کی طرح دھوپ میں سوکھا ہوا تھا۔

اس کے باوجود، وہیل ہمیشہ اپنے سر پر پانی کا ایک چھوٹا سا بیسن اٹھائے رکھتی ہے، جیسا کہ ایک چمکتے ہوئے سورج کے نیچے آپ کو کبھی کبھی بارش سے بھری ہوئی چٹان میں گھا نظر آئے گا۔

اور نہ ہی شکاری کے لیے وہیل کی ٹونٹی کی عین فطرت کو چھونے کے لیے متجسس ہونا بالکل بھی سمجھداری کی بات ہے۔ اس میں جھانکنا، اور اس میں اپنا چہرہ ڈالنا اس کے لیے نہیں ہو گا۔ تم اپنے گھڑے کے ساتھ اس چشمے کے پاس نہیں جا سکتے اور اسے بھر کر لے نہیں سکتے۔ یہاں تک کہ جب جیٹ کے بیرونی، بخارات کے ٹکڑوں کے ساتھ ہلکے رابطے میں آتے ہیں، جو اکثر ہوتا ہے، آپ کی جلد اس چیز کے تیز ہونے کی وجہ سے ہوشیار ہو جائے گی، اس چیز کے چھونے سے۔ اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں، جو اب بھی ٹہنی کے ساتھ قریبی رابطے میں آ رہا ہے، چاہے کوئی سائنسی چیز نظر میں ہو، یا دوسری صورت میں، میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کے گال اور بازو سے جلد چھلک گئی ہے۔ اس لیے، وہیل مین کے درمیان، ٹونٹی کو زہریلا سمجھا جاتا ہے۔ وہ اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں. ایک اور بات؛ میں نے اسے کہتے سنا ہے، اور مجھے اس میں زیادہ شک نہیں ہے، کہ اگر جیٹ آپ کی آنکھوں میں اچھی طرح سے پھینک دیا جائے تو یہ آپ کو اندھا کر دے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ تفتیش کار سب سے دانشمندانہ کام کر سکتا ہے، یہ ہے کہ اس مہلک سپوت کو تنہا چھوڑ دیا جائے۔

پھر بھی، ہم قیاس کر سکتے ہیں، چاہے ہم ثابت اور قائم نہ کر سکیں۔ میرا مفروضہ یہ ہے: کہ ٹونٹی دھند کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور دیگر وجوہات کے علاوہ، میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں، سپرم وہیل کے عظیم موروثی وقار اور عظمت کو چھونے سے۔ میں اسے کوئی عام، اتلی مخلوق نہیں سمجھتا، کیونکہ یہ ایک غیر متنازعہ حقیقت ہے کہ وہ کبھی آوازوں یا ساحلوں کے قریب نہیں پایا جاتا۔ دیگر تمام وہیل کبھی کبھی ہیں. وہ سوچنے والا بھی ہے اور گہرا بھی۔ اور مجھے یقین ہے کہ افلاطون، پائرو، شیطان، مشتری، دانتے اور اسی طرح کے تمام گہرے گہرے انسانوں کے سروں سے، گہرے پر ایک Eternity. خیالات سوچنے کے عمل کے دوران، ہمیشہ ایک مخصوص نیم دکھائی دینے والی بھاپ اٹھتی ہے۔ ، چھوٹا سا مقالہ لکھتے ہوئے، مجھے اپنے سامنے ایک آئینہ رکھنے کا تجسس تھا۔ اور پہلے سے ہی طویل دیکھا وہاں جھلک رہا تھا میرے سر کے اوپر ماحول میں ایک متجسس کیڑے اور انڈولیشن شامل تھے۔ اگست کی ایک دوپہر میں، میرے پتلے

چمکدار اٹاری میں گرم چائے کے چھ کپ کے بعد، گہری سوچ میں ڈوبتے ہوئے میرے بالوں کی لازوال نمی؛ یہ مندرجہ بالا قیاس کے لیے ایک اضافی دلیل لگتا ہے۔

اور کس قدر شاندار طریقے سے اس طاقتور، دھندلے عفریت کے بارے میں ہمارے غرور کو بڑھاتا ہے، اسے ایک پرسکون اشنکٹبندیی سمندر میں سنجیدگی سے سفر کرتے ہوئے دیکھنا؛ اس کا وسیع، ہلکا سر بخارات کی چھتری سے لٹکا ہوا ہے، جو اس کے غیر متعدی تصورات سے پیدا ہوا ہے، اور وہ بخارات - جیسا کہ آپ اسے کبھی کبھار دیکھیں گے ایک قوس قزح سے جلالی ہے، گویا آسمان نے خود اس کے خیالات پر اپنی مہر لگا دی ہے۔ کیونکہ، آپ دیکھتے ہیں، قوس قزح صاف ہوا کا دورہ نہیں کرتی۔ وہ صرف بخارات کو روشن کرتے ہیں۔ اور اس طرح، میرے ذہن میں مدھم شکوک و شبہات کی تمام گھنی دھندوں کے ذریعے، الہی وجدان اب اور پھر گولی مارتے ہوئے، میری دھند کو آسمانی کرن سے روشن کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ سب کو شک ہے؛ بہت سے لوگ انکار کرتے ہیں لیکن شکوک و شبہات یا تردید، ان کے ساتھ بہت کم، وجدان رکھتے ہیں۔ دنیا کی تمام چیزوں کے بارے میں شکوک و شبہات، اور کچھ آسمانی چیزوں کے بارے میں وجدان؛ یہ امتزاج نہ تو مومن بناتا ہے اور نہ کافر، بلکہ ایسا آدمی بناتا ہے جو ان دونوں کو برابر کی نگاہ سے دیکھے۔

باب86۔دم۔

دوسرے شاعروں نے ہرن کی نرم آنکھ اور پرندے کے خوبصورت پنکھوں کی تعریف کی ہے جو کبھی نہیں اُڑتی ہے۔ کم آسمانی، میں ایک دم مناتا ہوں۔

سب سے بڑے سائز کے سپرم وہیل کی دم کا شمار تننے کے اس مقام سے شروع ہوتا ہے جہاں سے یہ آدمی کے گھیر کے قریب ہوتی ہے، یہ صرف اس کی اوپری سطح پر مشتمل ہوتی ہے، جس کا رقبہ کم از کم پچاس مربع فٹ ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کا کومپیکٹ گول جسم دو چوڑے، مضبوط، چپٹی ہتھیلیوں یا فلوکس میں پھیلتا ہے، جو آہستہ آہستہ موٹائی میں ایک انچ سے بھی کم رہ جاتا ہے۔ کروٹ یا جنکشن پر، یہ فلوکس قدرے اوورلیپ ہو جاتے ہیں، پھر ایک دوسرے سے پروں کی طرح پیچھے ہٹ جاتے ہیں، جس کے درمیان ایک وسیع خالی جگہ رہ جاتی ہے۔ کسی بھی جاندار چیز میں خوبصورتی کی لکیریں ان فلوکس کی ہلال کی سرحدوں سے زیادہ شاندار طور پر بیان کی گئی ہیں۔ مکمل طور پر بڑھی ہوئی وہیل میں اس کی انتہائی توسیع پر، دم کافی حد تک بیس فٹ سے تجاوز کر جائے گی۔

پورا ممبر ویلڈڈ سائیونز کا ایک گھنا جالا بیڈ لگتا ہے۔ لیکن اس میں کاٹ دیں، اور آپ دیکھیں گے کہ تین الگ الگ طبقے اس کی تشکیل کرتے ہیں: اوپری، درمیانی اور نچلی۔ اوپری اور نچلی تہوں میں ریشے لمبے اور افقی ہوتے ہیں۔ وہ درمیانی، بہت مختصر، اور باہر کی تہوں کے درمیان کراس وائز چل رہے ہیں۔ یہ سہ رخی ڈھانچہ، جتنا کچھ اور ہے، دم کو طاقت فراہم کرتا ہے۔ پرانی رومن دیواروں کے طالب علم کے لیے، درمیانی تہہ قدیم چیزوں کے ان شاندار آثار میں ہمیشہ پتھر کے ساتھ باری باری ٹائلوں کے پتلے راستے کے متوازی متوازی پیش کرے گی، اور جو بلاشبہ چنائی کی عظیم طاقت میں بہت زیادہ حصہ ڈالتی ہے۔

لیکن گویا ٹینڈ ینس دم میں یہ وسیع مقامی طاقت کافی نہیں تھی، لیویتھن کا پورا بڑا حصہ پٹھوں کے ریشوں اور تنتوں کے تننے اور اون سے بنا ہوا ہے، جو کمر کے دونوں طرف سے گزرتا ہے اور بے حسی کے ساتھ فلیکس میں گرتا ہے۔ ان کے ساتھ گھل مل جائیں، اور بڑی حد تک ان کی طاقت میں حصہ ڈالیں۔ تاکہ پونچھ میں پوری وہیل کی سنگم ناپتی قوت ایک نقطہ پر مرتکز نظر آئے۔ کیا فنا مادّہ سے ہو سکتی ہے، یہ کرنے کی چیز تھی۔

اور نہ ہی یہ - اس کی حیرت انگیز طاقت، ہرگز اس کی حرکات کے خوبصورت موڑ کو معذور کر دیتی ہے۔ جہاں طاقت کے ٹائٹنزم کے ذریعے آسانی کی شیر خواریت ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس، وہ حرکات اس سے اپنی انتہائی خوفناک خوبصورتی حاصل کرتی ہیں۔ حقیقی طاقت کبھی بھی خوبصورتی یا ہم آہنگی کو متاثر نہیں کرتی ہے، لیکن یہ اکثر

اسے عطا کرتی ہے۔ اور ہر چیز میں زبردست خوبصورت، طاقت کا جادو سے بہت کچھ لینا دینا ہے۔ بندھے ہوئے کنڈرا کو ہٹا دیں جو ہرکولیس میں سنگ مرمر سے پھٹتے نظر آتے ہیں، اور اس کی توجہ ختم ہو جائے گی۔ جیسے ہی عقیدت مند ایکرمین نے گوئٹے کی برہنہ لاش سے لینن کی چادر اٹھائی، وہ اس آدمی کے بڑے سینے سے مغلوب ہو گیا، جو کہ ایک رومی فتح کی چاپ لگ رہی تھی۔ جب اینجلو خدا باپ کو بھی انسانی شکل میں پینٹ کرتا ہے تو نشان زد کریں کہ اس میں کیا مضبوطی ہے۔ اور جو کچھ بھی وہ بیٹے میں الٰہی محبت کو ظاہر کر سکتے ہیں، نرم، گھومنے والی، ہرمافروڈیٹیکل اطالوی تصویریں، جن میں اس کا خیال سب سے زیادہ کامیابی کے ساتھ مجسم ہوا ہے۔ یہ تصویریں، اس قدر بے بس ہیں جیسے کہ وہ تمام ڈھٹائی کی ہیں، کسی بھی طاقت کا اشارہ نہیں دیتی ہیں، لیکن محض منفی، نسائی تسلیم اور برداشت کی ایک تصویر، جس کو ہر طرف سے تسلیم کیا جاتا ہے، اس کی تعلیمات کی عجیب و غریب عملی خوبیوں کی تشکیل کرتی ہے۔

میں جس عضو کا علاج کرتا ہوں اس کی لطیف لچک یہ ہے کہ خواہ کھیل کود میں ہو، یا سنجیدگی سے، یا غصے میں، خواہ اس کا مزاج جیسا بھی ہو، اس کے جھکاؤ ہمیشہ حد سے زیادہ فضل سے نشان زد ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی پری کا بازو اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔

پانچ عظیم حرکات اس کے لیے خاص ہیں۔ سب سے پہلے، جب ترقی کے لیے فن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ، دوسرا، جب جنگ میں گدی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تیسرا، جھاڑو دینے میں؛ چوتھا، لاب ٹیلنگ میں؛ پانچویں چوٹی کے فلوکس میں۔

پہلا: اپنی پوزیشن میں افقی ہونے کی وجہ سے، لیویتھن کی دم دیگر تمام سمندری مخلوقات کی دم سے مختلف انداز میں کام کرتی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہلتا۔ انسان ہو یا مچھلی میں، جھرجھری کمتری کی علامت ہے۔ وہیل کے لیے، اس کی دم ہی پروپلشن کا واحد ذریعہ ہے۔ طومار کے حساب سے جسم کے نیچے آگے کی طرف کوائل کیا جاتا ہے، اور پھر تیزی سے پیچھے کی طرف بڑھتا ہے، یہ وہی ہے جو غصے سے تیراکی کرتے وقت عفریت کو ایک ہی تیز رفتار، اچھلنے والی حرکت دیتا ہے۔ اس کے سائیڈ پنکھ صرف آگے بڑھنے کی خدمت کرتے ہیں۔

،دوسرا: یہ قدرے اہم ہے کہ ایک سپرم وہیل دوسرے سپرم وہیل سے صرف اپنے سر اور جبڑے سے لڑتی ہے اس کے باوجود انسان کے ساتھ تنازعات میں وہ اپنی دم کا استعمال بڑی حد تک حقارت سے کرتا ہے۔ کشتی پر حملہ کرتے ہوئے، وہ تیزی سے اس سے اپنے فلک کو ہٹاتا ہے، اور دھچکا صرف پیچھے ہٹنے سے ہی ہوتا ہے۔ اگر اسے بلا روک ٹوک ہوا میں بنایا جائے، خاص طور پر اگر یہ اپنے نشان پر اترتا ہے، تو فالج صرف ناقابلِ مزاحمت ہے۔ انسان یا کشتی کی کوئی پسلیاں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ آپ کی واحد نجات اس سے بچنے میں ہے۔ لیکن اگر یہ مخالف پانی سے گزرتا ہے، تو جزوی طور پر وہیل کی کشتی کی ہلکی پھلکی پن اور اس کے مواد کی لچک کی وجہ سے، ایک پھٹی ہوئی پسلی یا پھٹے ہوئے تختے یا دو، ایک طرح کی سلائی، عام طور پر۔ سب سے سنگین نتیجہ . یہ ڈوبے ہوئے ضمنی دھچکے ماہی گیری میں اتنی کثرت سے موصول ہوتے ہیں کہ انہیں محض بچوں کا کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کوئی فراک اتار دیتا ہے، اور سوراخ بند ہو جاتا ہے۔

تیسرا: میں اس کا مظاہرہ نہیں کر سکتا، لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہیل میں چھونے کا احساس دم میں مرتکز ہے۔ کیونکہ اس لحاظ سے اس میں ایک نفاست ہے جو صرف ہاتھی کی سونڈ کی دلکشی کے برابر ہے۔ یہ نزاکت بنیادی طور پر جھاڑو دینے کے عمل میں ظاہر ہوتی ہے، جب پہلی نرمی میں وہیل ایک خاص نرمی کے ساتھ سمندر کی سطح پر اپنے بے ،تحاشہ فلکس کو ایک دوسرے سے دوسری طرف منتقل کرتی ہے۔ اور اگر وہ ملاح کی سرگوشی کے سوا محسوس کرتا ہے تو اس ملاح پر افسوس، سرگوشیاں اور سب کچھ۔ اس ابتدائی لمس میں کتنی نرمی ہے! اگر اس دم میں کوئی غیر معمولی ،طاقت ہوتی تو مجھے فوراً ہی ڈرمونوڈس کے ہاتھی کے بارے میں سوچنا چاہیے جو پھولوں کی منڈی میں کثرت سے آتا تھا اور کم سلامی کے ساتھ لڑکیوں کو نواسے پیش کرتا تھا، اور پھر ان کے علاقوں کو پیار کرتا تھا۔ ایک سے زیادہ اکاؤنٹس پر، افسوس کی بات یہ ہے کہ وہیل اپنی دم میں یہ غیر معمولی خوبی نہیں رکھتی۔ کیونکہ میں نے ایک اور ہاتھی کے بارے میں سنا ہے، جو لڑائی میں زخمی ہونے پر اپنی سونڈ کے گرد گھما کر ڈارٹ نکالتا ہے۔

چوتھا: تنہا سمندروں کے وسط میں خیالی حفاظت میں وہیل پر بے خبری میں چوری کرتے ہوئے، آپ اسے اس کے وقار کے وسیع بدنیت سے بے نیاز پاتے ہیں، اور بلی کے بچے کی طرح، وہ سمندر پر اس طرح کھیلتا ہے جیسے وہ چولہا ہو۔ لیکن پھر بھی آپ کو اس کے کھیل میں اس کی طاقت نظر آتی ہے۔ اس کی دم کی چوڑی ہتھیلیاں ہوا میں بلند ہو رہی

ہیں۔ پھر سطح کو مارتے ہوئے، گرجدار ہنگامہ میلوں تک گونجتا ہے۔ آپ تقریباً سوچیں گے کہ ایک عظیم بندوق کو خارج کر دیا گیا تھا؛ اور اگر آپ نے اس کی دوسری انتہا پر اسپریکل سے بخارات کی ہلکی چادر دیکھی تو آپ سوچیں گے کہ یہ بچ ہول کا دھواں تھا۔

پانچواں: جیسا کہ لیویتھن کی عام تیرتی کرنسی میں فلوکس اس کی پیٹھ کی سطح سے کافی نیچے ہوتے ہیں، اس کے بعد وہ سطح کے نیچے مکمل طور پر نظر نہیں آتے۔ لیکن جب وہ گہرائیوں میں ڈوبنے والا ہوتا ہے، تو اس کے جسم کے کم از کم تیس فٹ کے پورے فلوکس کو ہوا میں کھڑا کر دیا جاتا ہے، اور اس طرح ایک لمحہ ہلتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ نیچے کی طرف نظروں سے باہر نکل جاتے ہیں۔ شاندار خلاف ورزی کو چھوڑ کر — جس کو کہیں اور بیان کیا جائے — وہیل کے فلوکس کی یہ چوٹی شاید تمام متحرک فطرت میں دیکھا جانے والا عظیم ترین نظارہ ہے۔ اتھاہ گہرائیوں میں سے بہت بڑا دم آسمان کی بلندی پر بے حسی سے چھین رہا ہے۔ تو کیا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ شیطان کو جہنم کے شعلے بالٹک سے اپنے عذاب والے زبردست پنجے کو باہر نکالتے ہوئے دیکھا ہے۔ لیکن اس طرح کے مناظر کو دیکھنے میں، یہ ،سب کچھ ہے کہ آپ کس موڈ میں ہیں؛ اگر ڈینٹین میں، شیطان آپ کو پیش آئیں گے؛ اگر یسعیاہ کے اس میں آسمان اور سمندر میں سرخی مائل سورج طلوع ہونے کے دوران اپنے جہاز کے مستول کے سر پر archangels. کھڑے ہو کر، میں نے ایک بار مشرق میں وہیل مچھلیوں کے ایک بڑے ریوڑ کو دیکھا، جو سب سورج کی طرف بڑھ ،رہے تھے، اور ایک لمحے کے لیے چوٹیوں کے ساتھ کنسرٹ میں ہل رہے تھے۔ جیسا کہ اس وقت مجھے لگ رہا تھا دیوتاؤں کی پرستش کا ایسا عظیم مجسمہ کبھی نہیں دیکھا گیا تھا، یہاں تک کہ فارس میں بھی، جو آتش پرستوں کا گھر ہے۔ جیسا کہ ٹولیمی فلوپیٹر نے افریقی ہاتھی کی گواہی دی، میں نے پھر وہیل کی گواہی دی، اور اسے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ عقیدت مند قرار دیا۔ کنگ جوبا کے مطابق، قدیم زمانے کے فوجی ہاتھی اکثر گہری خاموشی میں اپنی سونڈوں کو اونچا کر کے صبح کا استقبال کرتے تھے۔

اس باب میں وہیل اور ہاتھی کے درمیان موقع کا موازنہ، جہاں تک ایک کی دم اور دوسرے کی سونڈ کے کچھ پہلوؤں کا تعلق ہے، ان دو مخالف اعضاء کو برابری پر نہیں رکھنا چاہیے، بہت کم۔ وہ مخلوق جس سے وہ بالترتیب تعلق رکھتے ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ سب سے طاقتور ہاتھی لیویتھن کے لئے ایک ٹیریر ہے، اسی طرح لیویتھن کی دم کے مقابلے

میں، اس کی سونڈ صرف ایک کنول کی ڈنٹھل ہے۔ ہاتھی کی سونڈ سے سب سے زیادہ خوفناک دھچکا پنکھے کے چنچل نل کے طور پر تھا، اس کے مقابلے میں سپرم وہیل کے پنڈرس فلوکس کے ناپے سے کھلنے اور گرنے کے مقابلے میں، جو بارہا واقعات میں ایک کے بعد ایک پوری کشتیوں کو اپنے تمام اونرز اور عملے کے ساتھ پھینک دیتے ہیں۔ ہوا، بالکل اسی *طرح جیسے کوئی ہندوستانی جادوگر اپنی گیندوں کو اچھالتا ہے۔

اگرچہ وہیل اور ہاتھی کے درمیان عمومی تعداد کے لحاظ سے تمام تقابل مضحکہ خیز ہے، جیسا کہ خاص طور پر ہاتھی* وہیل کے حوالے سے بالکل اسی طرح کھڑا ہے جو ایک کتا ہاتھی کے ساتھ کرتا ہے۔ اس کے باوجود، متجسس مماثلت کے کچھ نکات نہیں چاہتے ہیں۔ ان میں سے ٹونٹی ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ ہاتھی اکثر اپنی سونڈ میں پانی یا مٹی ڈالتا ہے، اور پھر اسے اوپر کرتے ہوئے اسے ایک ندی میں بہا دیتا ہے۔

میں جتنا زیادہ اس طاقتور دم پر غور کرتا ہوں، اتنا ہی میں اس کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتا ہوں۔ بعض اوقات اس میں ایسے اشارے ہوتے ہیں، جو اگرچہ انسان کے ہاتھ کو خوش کر دیتے ہیں، لیکن بالکل ناقابل فہم رہتے ہیں۔ ایک وسیع ریوڑ میں، کبھی کبھار، یہ صوفیانہ اشارے اتنے قابل ذکر ہیں، کہ میں نے شکاریوں کو سنا ہے جنہوں نے انہیں فری میسن کے نشانات اور علامتوں کے مترادف قرار دیا ہے۔ کہ وہیل، درحقیقت، ان طریقوں سے ذہانت سے دنیا کے ساتھ بات چیت کرتی ہے۔ اور نہ ہی اس کے عمومی جسم میں وہیل کی دوسری حرکات کے خواہاں ہیں، جو عجیب سے بھرے ہوئے ہیں، اور اس کے سب سے تجربہ کار حملہ آور کے لیے ناقابل جواب ہیں۔ میں اس کو کس طرح سے جدا کر سکتا ہوں، پھر، میں لیکن جلد کی گہرائی میں جاتا ہوں؛ میں اسے نہیں جانتا، اور کبھی نہیں کروں گا. لیکن اگر میں اس وہیل کی دم تک نہیں جانتا تو اس کا سر کیسے سمجھوں؟ بہت کچھ، اس کے چہرے کو کیسے سمجھیں، جب چہرہ اس کا کوئی نہیں ہے؟ تم میرے پچھلے حصے دیکھو گے، میری دم، وہ کہنے لگتا ہے، لیکن میرا چہرہ نظر نہیں آئے گا۔ لیکن میں اس کے پچھلے حصوں کو مکمل طور پر نہیں بنا سکتا۔ اور اشارہ کیا کہ وہ اپنے چہرے کے بارے میں کیا کرے گا، میں پھر کہتا ہوں کہ اس کا کوئی چہرہ نہیں ہے۔

باب87۔ گرینڈ آرماڈا۔

ملاکا کا لمبا اور تنگ جزیرہ نما، برمہ کے علاقوں سے جنوب مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے، تمام ایشیا کا سب سے جنوبی نقطہ بناتا ہے۔ اس جزیرہ نما سے ایک مسلسل لائن میں سماٹرا، جاوا، بالی، اور تیمور کے طویل جزیروں کو پھیلاتے ہیں۔ جو، بہت سے دوسرے لوگوں کے ساتھ، ایک وسیع تل، یا ریمپارٹ بناتا ہے، جو ایشیا کو آسٹریلیا کے ساتھ لمبائی میں جوڑتا ہے، اور لمبے لمبے اٹوٹ بحر ہند کو گھنے جڑے ہوئے مشرقی جزائر سے تقسیم کرتا ہے۔ بحری جہازوں اور وہیل مچھلیوں کی سہولت کے لیے اس قلعے کو کئی سیلی بندر گاہوں سے چھیدا جاتا ہے۔ جن میں آبنائے سندہ اور ملاکا نمایاں ہیں۔ آبنائے سندا سے، خاص طور پر، مغرب سے چین کے لیے جانے والے جہاز، چین کے سمندروں میں ابھرتے ہیں۔

سنڈا کے وہ تنگ آبنائے سماٹرا کو جاوا سے تقسیم کرتے ہیں۔ اور جزیروں کے اس وسیع قلعے میں بیچ میں کھڑا، اس جرات مندانہ سبز رنگ کی طرف سے دبایا گیا، جو جاوا ہیڈ کے نام سے سیمین کو جانا جاتا ہے۔ وہ کسی وسیع دیوار والی سلطنت میں کھلنے والے مرکزی گیٹ وے سے تھوڑا سا مطابقت نہیں رکھتے ہیں: اور مصالحوں، ریشم، زیورات، سونے اور ہاتھی دانت کی لازوال دولت پر غور کرتے ہوئے، جس سے مشرقی سمندر کے ہزار جزیرے مالا مال ہیں، ایسا لگتا ہے۔ قدرت کی ایک اہم فراہمی، کہ اس طرح کے خزانے، زمین کی تشکیل کے ساتھ، کم از کم ظاہری شکل کو برداشت کرنا چاہیے، چاہے وہ بے اثر ہی کیوں نہ ہو، ہمہ گیر مغربی دنیا سے محفوظ رہے۔ آبنائے سنڈا کے ساحل ان دبنگ قلعوں کے ساتھ ناپید ہیں جو بحیرہ روم، بالٹک اور پروپونٹس کے داخلی راستوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ڈینز کے برعکس، یہ مشرقی لوگ ہوا کے سامنے بحری جہازوں کے لامتناہی جلوس سے نیچے کی ٹاپ سیلوں کی غیرت مندانہ تعظیم

کا مطالبہ نہیں کرتے، جو صدیوں سے، رات اور دن، سماٹرا اور جاوا کے جزیروں کے درمیان سے گزرتے رہے ہیں۔ مشرق کا سب سے مہنگا کار گو۔ لیکن جب وہ آزادانہ طور پر اس طرح کی رسم کو معاف کرتے ہیں، وہ کسی بھی طرح سے زیادہ ٹھوس خراج تحسین پیش کرنے کے اپنے دعوے سے دستبردار نہیں ہوتے ہیں۔

سماٹرا کے نچلے سایہ دار کوفوں اور جزیروں کے درمیان چھپے ہوئے ملائیوں کے سمندری حربے دماغ سے باہر نکل چکے ہیں، آبنائے سے گزرنے والے جہازوں پر چڑھ گئے ہیں، اپنے نیزوں کے مقام پر خراج تحسین کا شدید مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ یورپی کروزروں کے ہاتھوں انہیں بار بار خونی عذابوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن ان کی corsairs جرات دیر سے کچھ دب گئی ہے۔ اس کے باوجود، آج کے دور میں بھی، ہم کبھی کبھار انگریزی اور امریکی جہازوں کے بارے میں سنتے ہیں، جو ان پانیوں میں، بے حسی کے ساتھ سوار ہوئے اور لوٹے گئے۔

ایک صاف، تازہ ہوا کے ساتھ، پیکوڈ اب ان آبنائے کے قریب آ رہا تھا۔ احاب نے ان سے گزر کر جاون سمندر میں جانے کا ارادہ کیا، اور وہاں سے، شمال کی طرف سفر کرتے ہوئے، اسپرم وہیل کے پانیوں کے اوپر سے جانا جاتا ہے، فلپائن کے جزیروں کے اندر سے جھاڑو لگاتا ہے، اور وقت کے ساتھ جاپان کے دور ساحل کو حاصل کرتا ہے۔ وہاں وہیلنگ کا زبردست موسم۔ ان ذرائع سے، چکر لگانے والا پیکوڈ دنیا کے تقریباً تمام معروف سپرم وہیل کے سمندری سفر کے میدانوں کو جھاڑ دے گا، جو بحر الکاہل میں لائن پر اترنے سے پہلے؛ جہاں احاب، اگرچہ ہر جگہ اس کے تعاقب میں ناکام رہے، موبی ڈک کو جنگ کرنے پر مضبوطی سے شمار کیا، سمندر میں وہ اکثر جانا جاتا تھا۔ اور ایک ایسے موسم میں جب اسے سب سے زیادہ معقول طور پر یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ وہ اسے پریشان کر رہا ہے۔

لیکن اب کیسے؟ اس زون کی تلاش میں، کیا احاب کسی زمین کو نہیں چھوتا؟ کیا اس کا عملہ ہوا پیتا ہے؟ یقیناً وہ پانی کے ، لیے رکے گا۔ نہیں. ایک طویل عرصے سے، اب، سرکس چلانے والا سورج اس کی آگ کے دائرے میں دوڑ رہا ہے اور اسے کسی رزق کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کے اندر کیا ہے۔ تو احاب۔ اسے بھی وہیلر میں نشان زد کریں۔ جب کہ دیگر سوراخوں پر اجنبی سامان لدا ہوا ہے، جسے غیر ملکی گھاٹوں میں منتقل کیا جائے گا۔ دنیا بھر میں گھومنے والی وہیل جہاز میں کوئی سامان نہیں بلکہ خود اور عملہ، ان کے ہتھیار اور ان کی ضروریات ہیں۔ اس کے پاس کافی ہولڈ میں پوری

ہے; مکمل طور پر نا قابل استعمال پگ لیڈ اور کینٹلج کے ساتھ۔ وہ ballasted جھیل کا مواد ہے۔ وہ افادیت کے ساتھ برسوں کا پانی اپنے اندر رکھتی ہے۔ صاف پرانا پرائم نانٹکیٹ پانی؛ جو، جب تین سال تک چلتے ہیں، بحر الکاہل میں نانٹکیٹر، نمکین سیال سے پہلے پینے کو ترجیح دیتا ہے، لیکن کل پیرو یا ہندوستانی ندیوں سے پیپوں میں چلا گیا۔ لہٰذا، یہ ہے کہ، جب کہ دیگر بحری جہاز نیویارک سے چین گئے ہوں گے، اور ایک بار پھر، بندرگاہوں کے اسکور کو چھو رہے ہوں گے، وہیل جہاز نے، اس سارے وقفے میں، مٹی کا ایک دانہ بھی نہیں دیکھا ہو گا۔ اس کے عملے نے کوئی آدمی نہیں دیکھا بلکہ اپنے جیسے تیرتے سمندری جہاز کو دیکھا۔ تو کیا تم نے انہیں خبر دی کہ ایک اور سیلاب آیا ہے؟ وہ صرف "!جواب دیں گے -"ٹھیک ہے، لڑکوں، یہ کشتی ہے

،اب، جتنے اسپرم وہیل جاوا کے مغربی ساحل سے، آبنائے سنڈا کے قریبی علاقے میں پکڑے گئے تھے۔ در حقیقت جیسا کہ زیادہ تر گراؤنڈ، گول چکر، عام طور پر ماہی گیروں نے سمندری سفر کے لیے ایک بہترین جگہ کے طور پر پہچانا تھا۔ لہذا، جیسا کہ پیکوڈ نے جاوا ہیڈ پر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا، نظر آنے والوں کو بار بار سراہا گیا، اور وسیع بیدار رہنے کی نصیحت کی گئی۔ لیکن اگرچہ زمین کی سبز کھجور کی چٹانیں جلد ہی ستارے کی کمان پر ڈھلنے لگیں، اور خوش کن نتھنوں کے ساتھ تازہ دار چینی کو ہوا میں سونگھ گیا، پھر بھی ایک بھی طیارہ بیان نہیں ہوا۔ یہاں کے کسی بھی کھیل میں پڑنے کے بارے میں تمام سوچوں کو ترک کرتے ہوئے، جہاز آبنائے میں داخل ہونے کے قریب پہنچ چکا تھا، جب اوپر سے روایتی چیخ و پکار کی آواز سنائی دی، اور کافی دیر تک ایک ہی شان و شوکت کے تماشے نے ہمیں سلام کیا۔

لیکن یہاں اس کی بنیاد رکھی جائے، کہ آخر کار چاروں سمندروں میں ان کا شکار کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اسپرم وہیل چھوٹی چھوٹی کمپنیوں میں سفر کرنے کے بجائے، جیسا کہ پہلے زمانے میں تھا، اب اکثر ان سے ملتے ہیں۔ وسیع ریوڑ، بعض اوقات اتنی بڑی بھیڑ کو گلے لگا لیتے ہیں، کہ لگ بھگ ایسا لگتا ہے جیسے ان میں سے بہت سی قوموں نے باہمی مدد اور تحفظ کے لیے پختہ لیگ اور عہد کا حلف اٹھایا ہو۔ اسپرم وہیل کے اتنے بڑے قافلوں میں جمع ہونے کے لیے، اس صورت حال سے تعبیر کیا جا سکتا ہے کہ بہترین سمندری سفر کے میدانوں میں بھی، اب آپ کبھی کبھار ہفتوں اور مہینوں تک ایک ساتھ سفر کر سکتے ہیں، بغیر کسی ایک ٹونٹی کے استقبال کے۔ اور پھر اچانک سلام کیا جائے جو کبھی کبھی ہزاروں پر ہزاروں لگتا ہے۔

دونوں کمانوں پر چوڑا، کوئی دو یا تین میل کے فاصلے پر، اور ایک بڑا نیم دائرہ بنا کر، سطحی افق کے ایک آدھے حصے کو اپنائے ہوئے، وہیل طیاروں کا ایک مسلسل سلسلہ دوپہر کی ہوا میں کھیلتا اور چمک رہا تھا۔ دائیں وہیل کے سیدھے سیدھے کھڑے جڑواں جیٹوں کے برعکس، جو اوپر سے تقسیم ہوتے ہوئے، دو شاخوں میں گرتے ہیں، جیسے ولو کی ٹوٹی پھوٹی ٹہنیوں کی طرح، سپرم وہیل کا ایک ہی آگے کی طرف جھکا ہوا اٹھنی سفید رنگ کی گھنے گھماؤ جھاڑی پیش کرتا ہے۔ دھند، مسلسل بڑھ رہی ہے اور نیچے کی طرف گر رہی ہے۔

پیکوڈ کے عرشے سے دیکھا، پھر، جب وہ سمندر کی ایک اونچی پہاڑی پر اٹھے گی، بخارات کی یہ جھونپڑیاں، انفرادی طور پر ہوا میں گھوم رہی تھیں، اور نیلی کہر کے گھل مل جانے والے ماحول سے نظر آئیں، جیسے ہزاروں خوش گوار چمنیاں۔ کچھ گھنے شہر، جس میں خزاں بھری صبح کا بیان کیا گیا، اونچائی پر کسی گھوڑ سوار نے۔

جوں جوں مارچ کرنے والی فوجیں پہاڑوں میں ایک غیر دوستانہ ناپاک جگہ کے قریب پہنچ رہی ہیں، اپنے مارچ کو تیز کریں، اس خطرناک راستے کو اپنے عقب میں رکھنے کے لیے تمام بے تابی، اور ایک بار پھر میدان میں تقابلی حفاظت میں توسیع کریں۔ اس کے باوجود وہیل مچھلیوں کا یہ وسیع بیڑہ اب آبنائے کے ذریعے تیزی سے آگے بڑھتا نظر آتا ہے۔ دھیرے دھیرے اپنے نیم دائرے کے پروں کو سکڑنا، اور ایک ٹھوس، لیکن پھر بھی ہلال کے مرکز میں تیراکی کرنا۔

ہجوم تمام جہاز پیکوڈ کو ان کے پیچھے دبایا جاتا ہے۔ ہارپونرز اپنے ہتھیاروں کو سنبھال رہے ہیں، اور اپنی ابھی تک لٹکی ہوئی کشتیوں کے سروں سے زور سے خوش ہو رہے ہیں۔ اگر ہوا صرف روکے رکھتی، تو اس میں کوئی شک نہیں تھا، جو ان آبنائے سنڈا کے ذریعے پیچھا کرتی تھی، تو وسیع میزبان صرف مشرقی سمندروں میں اپنی تعداد میں سے چند کی گرفتاری کا مشاہدہ کرنے کے لیے تعینات ہوتا۔ اور کون بتا سکتا ہے کہ کیا، اس اجتماعی کارواں میں، موبی ڈک خود بھی عارضی طور پر تیراکی نہیں کر رہے ہوں گے، جیسے سیام کے تاجپوشی کے جلوس میں پوجا جانے والے سفید ہاتھی! چنانچہ سٹن سیل پر ڈھیروں ڈھیروں کے ساتھ، ہم ان لیویتھنز کو اپنے آگے چلاتے ہوئے ساتھ ساتھ روانہ ہوئے۔ جب، اچانک، تاشتیگو کی آواز سنائی دی، زور سے ہماری توجہ کسی چیز کی طرف مبذول کروائی۔

اپنی وین میں ہلال کے مطابق، ہم نے اپنے عقب میں ایک اور دیکھا۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ الگ تھلگ سفید بخارات سے بنی ہوئی ہے، وہیل کے ٹہنیوں کی طرح اٹھتی اور گرتی ہے۔ صرف وہ مکمل طور پر آئے اور نہیں گئے؛ کیونکہ وہ مسلسل منڈلا رہے تھے، آخر کار غائب ہوئے بغیر۔ یہ دیکھ کر اپنے شیشے کو برابر کرتے ہوئے، احاب تیزی سے اپنے محور کے سوراخ میں گھومتے ہوئے روتے ہوئے بولا، "اوپر وہاں، اور رگ کوڑے اور بالٹیاں پال گیلا کرنے کے لیے؛—سالائی، صاحب، اور ہمارے بعد!"

گویا سرزمین کے پیچھے بہت لمبا چھپا ہوا تھا، جب تک کہ پیکوڈ کو آبنائے میں داخل ہونا چاہیے تھا، یہ بدمعاش ایشیائی، باشندے اب اپنی حد سے زیادہ محتاط تاخیر کا ازالہ کرنے کے لیے سخت تعاقب میں تھے۔ لیکن جب تیز رفتار پیکوڈ ایک تازہ ہوا کے ساتھ، گرم پیچھا میں تھا؛ اس کے اپنے منتخب کردہ تعاقب کو تیز کرنے میں اس کی مدد کرنے کے لئے یہ دھندلے مخیر حضرات کتنے مہربان ہیں، - اس کے لئے صرف سواری کوڑے اور رویل، کہ وہ تھے۔ بازو کے نیچے، شیشے کی طرح، احاب نے ڈیک کو آگے بڑھایا۔ آگے کی باری میں وہ راکشسوں کو دیکھتا ہے جن کا اس نے پیچھا کیا تھا اور ایک کے بعد خونخوار قزاق اس کا پیچھا کرتے ہوئے؛ کچھ اس طرح کے فینسی جیسا کہ مندرجہ بالا اس کے لگ رہا تھا. اور جب اس نے پانی بھری ناپاکی کی سبز دیواروں پر نظر ڈالی جس میں جہاز اس وقت چل رہا تھا، اور اس نے سوچا کہ اس دروازے سے اس کے انتقام کا راستہ ہے، اور دیکھا کہ اسی دروازے سے وہ اب کس طرح پیچھا کر رہا تھا اس کے مہلک انجام تک پیچھا کیا؛ اور صرف یہی نہیں، بلکہ پشیمان جنگلی بحری قزاقوں اور غیر انسانی ملحد شیطانوں کا ایک غول وحشیانہ طور پر اپنی لعنتوں سے اسے خوش کر رہا تھا؛—جب یہ تمام مفروضے اس کے دماغ سے گزر چکے تھے، تو احاب کی پیشانی اس طرح کٹی ہوئی تھی جیسے کالی ریت کے ساحل کے بعد۔ کوئی طوفانی لہر اس کو گھسیٹ رہی ہے، بغیر کسی مضبوط چیز کو اپنی جگہ سے کھینچنے کے قابل۔

لیکن اس طرح کے خیالات نے لاپرواہ عملے میں سے بہت کم کو پریشان کیا۔ اور جب، قزاقوں کے مشرقی حصے میں مسلسل گرنے اور گرانے کے بعد، پیکوڈ آخر کار سماٹرا کی طرف وشد سبز کو کاٹو پوائنٹ سے گولی مار کر باہر کے وسیع، پانیوں پر ابھرتا ہے۔ اس کے بعد، ہارپونرز اس بات پر زیادہ غمگین تھے کہ تیز رفتار وہیلیں جہاز پر چڑھ رہی تھیں اس خوشی کے بجائے کہ جہاز نے ملائیوں پر اتنی فتح حاصل کی تھی۔ لیکن پھر بھی وہیلوں کے تناظر میں گاڑی چلاتے

ہوئے، لمبے عرصے تک وہ اپنی رفتار کو کم کرتے نظر آئے۔ رفتہ رفتہ جہاز ان کے قریب آ گیا۔ اور ہوا اب ختم ہو رہی ہے، لفظ کشتیوں کو بہار کی طرف منتقل کر دیا گیا تھا۔ لیکن جیسے ہی اس ریوڑ کو، سپرم وہیل کی کچھ حیرت انگیز جبلت کے ذریعے، ان کے پیچھے موجود تین الٹوں کے بارے میں مطلع کیا گیا، - حالانکہ ان کے عقب میں ایک میل کے فاصلے پر تھا، اس سے زیادہ کہ وہ دوبارہ جمع ہو گئے، اور قریبی صفوں میں کھڑے ہو گئے۔ بٹالین، تاکہ ان کے ٹہنیاں ڈھیروں بیونٹس کی چمکتی ہوئی لکیروں کی طرح دکھائی دیں، دوگنی رفتار کے ساتھ آگے بڑھیں۔

اپنی قمیضوں اور درازوں سے چھین کر، ہم سفید راکھ کی طرف بڑھے، اور کئی گھنٹوں کی کھینچا تانی کے بعد پیچھا چھوڑنے کے لیے تقریباً نمٹا دیا گیا، جب وہیل مچھلیوں کے درمیان ایک عام تھمنے والے ہنگامے نے ایک متحرک ٹوکن دیا کہ وہ اب آخر کار اس کے زیر اثر آ چکے ہیں۔ بے ترتیب بے ترتیبی کی وہ عجیب الجھن، جسے ماہی گیر جب وہیل میں دیکھتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ وہ گلا ہوا ہے۔ وہ کمپیکٹ مارشل کالم جن میں وہ اب تک تیزی سے اور مستقل تیراکی کرتے تھے، اب ایک ناپے کے بغیر ٹوٹ گئے تھے۔ اور سکندر کے ساتھ ہندوستانی جنگ میں بادشاہ پورس کے ہاتھیوں کی طرح، وہ خوف سے پاگل ہو رہے تھے۔ تمام سمتوں میں وسیع بے قاعدہ دائروں میں پھیلتے ہوئے، اور بے مقصد تیراکی کرتے ہوئے، اپنے چھوٹے موٹے دھبوں سے، انھوں نے اپنی گھبراہٹ کے خلفشار کو واضح طور پر دھوکہ دیا۔ یہ اور بھی عجیب طور پر ان کی تعداد کے لوگوں نے ظاہر کیا، جو مکمل طور پر مفلوج ہو کر سمندر میں پانی سے بھرے تباہ سادہ بھیڑوں کا ایک ریوڑ ہوتا، جو چراگاہ Leviathans شدہ جہازوں کی طرح بے بس ہو کر تیر رہے تھے۔ اگر یہ کے اوپر تین خوفناک بھیڑیوں کا تعاقب کرتے، تو شاید وہ اتنی زیادہ مایوسی کا اظہار نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن یہ کبھی، کبھار ڈرپوک تقریباً تمام گلہ بانی مخلوق کی خصوصیت ہے۔ اگرچہ دسیوں ہزار کی تعداد میں اکٹھے ہونے کے باوجود مغرب کی شیر سے چلنے والی بھینسیں ایک تنہا گھوڑ سوار کے سامنے بھاگ گئیں۔ تمام انسان بھی گواہ ہیں کہ جب تھیٹر کے گڑھے میں بکریوں کے باڑے میں اکٹھے ہو جائیں گے تو وہ آگ کے ہلکے سے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہی دکانوں کے لیے دوڑیں گے، ہجوم لگا دیں گے، روندیں گے، جام کریں گے، اور بے حسی کے ساتھ ایک دوسرے کو دھکیل دیں گے۔ موت. اس لیے بہتر ہے کہ ہمارے سامنے عجیب و غریب وہیل مچھلیوں کو دیکھ کر حیرت سے بچیں، کیونکہ زمین کے درندوں کی کوئی حماقت نہیں ہے جو انسانوں کے پاگل پن سے لامحدود حد تک ختم نہ ہو۔

اگرچہ بہت سی وہیل مچھلیاں، جیسا کہ کہا جا چکا ہے، پر تشدد حرکت میں تھیں، پھر بھی دیکھنا یہ ہے کہ بحیثیت مجموعی ریوڑ نہ تو آگے بڑھا اور نہ ہی پیچھے ہٹی، بلکہ اجتماعی طور پر ایک ہی جگہ پر جمی رہی۔ جیسا کہ ان صورتوں میں رواج ہے، کشتیاں ایک ساتھ الگ ہو جاتی ہیں، ہر ایک شوال کے مضافات میں ایک واحد وہیل بناتی ہے۔ تقریباً تین کا ہارپون اڑایا گیا۔ ماری ہوئی مچھلی نے ہمارے چہروں پر اندھا دھند چھڑکایا، اور Queequeg، منٹ کے وقت میں پھر روشنی کی طرح ہمارے ساتھ بھاگتی ہوئی، ریوڑ کے دل کی طرف سیدھی چلی گئی۔ اگرچہ اس طرح کے حالات میں وہیل کی طرف سے اس طرح کی نقل و حرکت کسی بھی لحاظ سے بے مثال نہیں ہے۔ اور واقعی تقریباً ہمیشہ کم و بیش متوقع ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یہ ماہی گیری کے زیادہ خطرناک انتشار میں سے ایک پیش کرتا ہے۔ کیونکہ جیسے ہی تیز عفریت آپ کو گہرے سے گہرے گھسیٹتا ہے، آپ زندگی پر نظر ڈالنے کے لیے الوداع کہتے ہیں اور صرف ایک دلفریب دھڑکن میں موجود ہوتے ہیں۔

جیسا کہ، اندھی اور بہری، وہیل آگے بڑھی، گویا تیز رفتاری سے اپنے آپ کو لوہے کی جونک سے چھٹکارا دلانے کے لیے جو اسے جکڑ چکی تھی۔ جیسا کہ ہم نے اس طرح سمندر میں ایک سفید گیش کو پھاڑ دیا، ہر طرف سے ہم اڑتے ہوئے خوف زدہ تھے، پاگل مخلوق ہمارے ارد گرد بھاگتے ہوئے؛ ہماری گھیرے ہوئے کشتی طوفان میں برف کے جزیروں سے ہجوم کرنے والے جہاز کی طرح تھی، اور اپنے پیچیدہ راستوں اور آبنائے سے گزرنے کی کوشش کر رہی تھی، نہ جانے کس لمحے اسے بند کر کے کچل دیا جائے گا۔

Queequeg نے ہمیں مردانہ طریقے سے آگے بڑھایا۔ اب اس عفریت سے براہ راست ہمارے راستے میں پہلے سے ہی باہر نکل رہے ہیں۔ اب اس سے دور جا رہا ہے، جس کے زبردست فلوکس سر کے اوپر معطل تھے، جب کہ ہر وقت، سٹاربک کمانوں میں کھڑا رہتا تھا، ہاتھ میں لینس کرتا تھا، جو بھی وہیل مچھلیوں کو وہ شارٹ ڈارٹس کے ذریعے پہنچا سکتا تھا، ہمارے راستے سے ہٹ جاتا تھا، کیونکہ اس کے پاس بنانے کا وقت نہیں تھا۔ لیکن تھوڑا سا ہمت نہیں لمبے اور نہ ہی اوزمین بالکل بیکار تھے، حالانکہ اب ان کا یہ فرض مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا۔ وہ بنیادی طور پر کاروبار کے شور مچانے والے حصے میں شریک ہوئے۔ "راستے سے باہر، کموڈور!" ایک نے پکارا، ایک عظیم ڈرومیڈری کی طرف جو

"! کہ اچانک جسمانی طور پر سطح پر آ گیا، اور ایک لمحے کے لیے ہمیں دلدل کی دھمکی دی۔ " اپنی دم سے سخت نیچے، وہاں ایک سیکنڈ سے دوسرے کو پکارا، جو ہمارے بندوق والے کے قریب، اپنے ہی پنکھے جیسی انتہا سے خود کو ٹھنڈا کر رہا تھا۔

تمام وہیل بوٹس میں کچھ متجسس تضادات ہوتے ہیں، جن کی ایجاد اصل میں نانٹکیٹ انڈینز نے کی تھی، جسے ڈرگس کہتے ہیں۔ یکساں سائز کی لکڑی کے دو موٹے مربعوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے باندھا جاتا ہے، تاکہ وہ ایک دوسرے کے دانے کو دائیں زاویوں پر عبور کر سکیں۔ اس کے بعد کافی لمبائی کی ایک لکیر اس بلاک کے وسط سے جوڑ دی جاتی ہے، اور لائن کے دوسرے سرے کو لوپ کیا جاتا ہے، اسے ایک لمحے میں ہارپون سے جوڑا جا سکتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر گلیڈ وہیل کے درمیان ہے کہ یہ دوائی استعمال کی جاتی ہے۔ اس وقت کے لیے، آپ کے آس پاس اس سے زیادہ وہیل ہیں جو آپ ممکنہ طور پر ایک وقت میں پیچھا کر سکتے ہیں۔ لیکن سپرم وہیل کا سامنا ہر روز نہیں ہوتا ہے۔ جب تک آپ کر سکتے ہیں، پھر، آپ کو اپنی تمام کوششوں کو مار ڈالنا چاہیے۔ اور اگر آپ ان سب کو ایک ساتھ نہیں مار سکتے، تو آپ کو ان کو بازو لگانا چاہیے، تاکہ وہ بعد میں آپ کی فرصت میں مارے جا سکیں۔ اس لیے یہ ہے کہ اس طرح کے اوقات میں دوائیاں طلب میں آتی ہیں۔ ہماری کشتی ان میں سے تین سے آراستہ تھی۔ پہلی اور دوسری کامیابی کے ساتھ چلائی گئی، اور ہم نے وہیلوں کو حیرت انگیز طور پر بھاگتے ہوئے دیکھا، جو ڈرگ کی زبردست مزاحمت سے جکڑے ہوئے تھے۔ وہ زنجیر اور گیند سے بدکاروں کی طرح تنگ تھے۔ لیکن تیسرے کو اڑانے پر، اناڑی لکڑی کے بلاک کو اوپر سے پھینکنے کے عمل میں، اس نے کشتی کی ایک نشست کے نیچے پکڑ لیا، اور ایک ہی لمحے میں اسے پھاڑ کر باہر لے گیا، اور سوار کو کشتی کے نچلے حصے میں سیٹ کے طور پر گرا دیا۔ اس کے نیچے سے پھسل گیا۔ دونوں طرف سے سمندر زخمی تختوں پر آ گیا، لیکن ہم نے دو تین دراز اور قمیضیں اندر بھریں، اور اس طرح وقت کے لیے رساو روک دیا۔

ان نشہ آور ہارپون کو تیز کرنا ناممکن تھا، کیا ایسا نہیں تھا کہ جیسے جیسے ہم ریوڑ میں آگے بڑھے، ہماری وہیل کا راستہ بہت کم ہو گیا؛ مزید یہ کہ جیسے جیسے ہم ہنگامہ آرائی کے دائرے سے مزید آگے بڑھے، خوفناک عوارض کم ہوتے دکھائی دے رہے تھے۔ تاکہ آخر کار جب جھٹکا دینے والا ہارپون باہر نکل گیا، اور وہیل جو کنارے سے غائب ہو گئی؛ پھر، اس کی جدائی کی رفتار کو کم کرنے والی قوت کے ساتھ، ہم دو وہیل مچھلیوں کے درمیان سے شوال کے سب سے

اندرونی دل کی طرف لپکے، جیسے کسی پہاڑی دھار سے ہم ایک پر سکون وادی کی جھیل میں جا گرے ہوں۔ یہاں سب سے باہر کی وہیلوں کے درمیان گرجتے ہوئے طوفانوں کو سنا گیا لیکن محسوس نہیں کیا گیا۔ اس مرکزی وسعت میں سمندر نے وہ ہموار ساٹن نما سطح پیش کی، جسے ایک چیکنا کہا جاتا ہے، جو کہ وہیل کی طرف سے اس کے زیادہ پر سکون مزاج میں پھینکی گئی لطیف نمی سے پیدا ہوتی ہے۔ ہاں، اب ہم اس جادوئی سکون میں تھے جسے وہ کہتے ہیں کہ ہر ہنگامے کے دل میں چھایا ہوا ہے۔ اور پھر بھی پریشان کن فاصلے پر ہم نے بیرونی مرتکز دائروں کی ہنگامہ آرائی کو دیکھا، اور وہیل کی پے درپے پھلیاں، ہر ایک میں آٹھ یا دس، تیزی سے گول گھومتے ہوئے، جیسے گھوڑوں کی انگوٹھی میں کئی گنا بڑھتے ہوئے دیکھا۔ اور اس قدر قریب سے کندھے سے کندھا ملا کر، کہ ایک ٹائی ٹینک سرکس سوار آسانی سے درمیانی محرابوں کو اوپر کر چکا ہو گا، اور اسی طرح ان کی پیٹھ پر گول چلا گیا ہے۔ ریپوزنگ وہیل کے ہجوم کی کثافت کی وجہ سے، ریوڑ کے ابھرے ہوئے محور کے ارد گرد زیادہ فوری طور پر، فرار کا کوئی امکان فی الحال ہمارے لیے متحمل نہیں تھا۔ ہمیں زندہ دیوار میں کسی شگاف پر نظر رکھنی چاہیے جس نے ہمیں گھیر لیا۔ وہ دیوار جس نے صرف ہمیں بند کرنے کے لیے داخل کیا تھا۔ جھیل کے مرکز میں رہتے ہوئے، ہمیں کبھی کبھار چھوٹی چھوٹی گائیں اور بچھڑے ملتے تھے۔ اس شکست خوردہ میزبان کی خواتین اور بچے۔

اب، گھومنے والے بیرونی دائروں کے درمیان کبھی کبھار وسیع وقفوں سمیت، اور ان میں سے کسی ایک دائرے ، میں مختلف پوڈز کے درمیان خالی جگہوں کو شامل کرتے ہوئے، اس موڑ پر پورا علاقہ، جس کو پوری بھیڑ نے قبول کیا میں کم از کم دو یا تین مربع میل. کسی بھی قیمت پر—حالانکہ ایسے وقت میں اس طرح کا امتحان دھوکہ دہی کا باعث ہو سکتا ہے—ہماری نچلی کشتی سے جو افق کے کنارے سے تقریباً اوپر چلتی نظر آتی ہیں، سے پھوٹ پھوٹ کا پتہ چل سکتا ہے۔ میں اس صورت حال کا ذکر کرتا ہوں، کیونکہ، گویا گائے اور بچھڑے جان بوجھ کر اس اندرونی تہہ میں بند کر دیے گئے تھے۔ اور گویا ریوڑ کی وسیع حد نے انہیں اس کے رکنے کی صحیح وجہ جاننے سے روکا تھا۔ یا، ممکنہ طور پر، اتنا جوان، غیر نفیس، اور ہر طرح سے معصوم اور ناتجربہ کار ہونا؛ بہر حال یہ ہو سکتا ہے، یہ چھوٹی وہیل مچھلیاں - اب اور پھر جھیل کے حاشیے سے ہماری پُرسکون کشتی کا دورہ کرنا ایک حیرت انگیز بے خوفی اور اعتماد کا اظہار کرتی ہیں، ورنہ ، ایک خوفناک گھبراہٹ جس پر حیران ہونا ناممکن تھا۔ گھر کے کتوں کی طرح وہ ہمارے ارد گرد گھونگھتے ہوئے آئے

ہماری بندوقوں تک، اور انہیں چھوتے رہے۔ یہاں تک کہ ایسا لگ رہا تھا کہ اچانک کسی جادو نے انہیں پال لیا ہے۔ ،نے ان کے ماتھے پر تھپکی دی۔ سٹاربک نے اپنی لانس سے ان کی پیٹھ کھرچائی۔ لیکن نتائج سے خوفزدہ Queequeg وقتی طور پر اس پر عمل کرنے سے گریز کیا۔

لیکن سطح پر اس حیرت انگیز دنیا کے نیچے، ایک اور اور ابھی تک اجنبی دنیا ہماری آنکھوں سے اس طرف دیکھنے لگی۔ کیونکہ، ان پانیوں میں لٹکائے ہوئے، وہیل مچھلیوں کی دودھ پلانے والی ماؤں کی شکلیں تیرنے لگیں، اور وہ جو ان کے بہت زیادہ گھیرے سے جلد ہی مائیں بنتی نظر آئیں۔ جھیل، جیسا کہ میں نے اشارہ کیا ہے، کافی گہرائی تک انتہائی شفاف تھی۔ اور دودھ پلانے کے دوران انسانی شیر خوار بچے کی طرح سکون سے اور مستقل طور پر چھاتی سے دور نظر آئیں گے، جیسے اس وقت دو مختلف زندگیاں گزار رہے ہوں؛ اور ابھی تک فانی پرورش حاصل کرتے ہوئے، روحانی طور پر ،کچھ غیر معمولی یادوں پر کھانا کھا رہے ہیں؛- اسی طرح ان وہیل مچھلیوں کے بچے بھی ہماری طرف دیکھ رہے تھے لیکن ہماری طرف نہیں، گویا ہم ان کے نوزائیدہ بچوں میں گلف ویڈ کا ایک سا حصہ ہیں۔ نظر اپنے اطراف میں تیرتی ہوئی مائیں بھی خاموشی سے ہم پر نظریں جمائے نظر آئیں۔ ان چھوٹے بچوں میں سے ایک، جو کچھ عجیب و غریب ٹوکنوں سے شاید ہی ایک دن پرانا لگتا تھا، اس کی لمبائی چودہ فٹ اور کسی چھ فٹ کا رقبہ تھا۔ وہ تھوڑا سا تیز تھا؛ اگرچہ ابھی تک اس کا جسم نایاب لگتا تھا لیکن اس پریشان کن پوزیشن سے اس نے حال ہی میں زچگی کے جالیوں میں قبضہ کر لیا تھا۔ جہاں، دم سے سر تک، اور آخری موسم بہار کے لیے بالکل تیار، غیر پیدائشی وہیل ٹارٹر کی کمان کی طرح جھکی ہوئی ہے۔ نازک پہلو کے پنکھوں اور اس کی ہتھیلیوں نے غیر ملکی حصوں سے نئے آنے والے بچے کے کانوں کی شکل کو ابھی تک تازہ رکھا ہوا تھا۔

پکارا۔ "اسے جلدی! اسے جلدی سے کس نے Queequeg لائن! لائن!" بندوق والے کی طرف دیکھتے ہوئے" "!مارا؟—دو وہیل؛ ایک بڑا، ایک چھوٹا

تمہیں کیا تکلیف ہے یار؟'' سٹاربک نے پکارا۔''

نے نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ Queequeg" ، یہاں دیکھو"

جیسا کہ جب ماری ہوئی وہیل، جو ٹب سے رسی کے سیکڑوں فیتھموں کو باہر نکال چکی ہے۔ جیسا کہ، گہری آواز کے بعد، وہ دوبارہ تیرتا ہے، اور ڈھیلی ہوئی کرلنگ لائن کو خوش دلی سے بڑھتا اور ہوا کی طرف بڑھتا ہوا دکھاتا ہے۔ تو اب، سٹاربک نے میڈم لیویتھن کی نال کی لمبی کنڈلی دیکھی، جس سے ایسا لگتا تھا کہ بچہ ابھی تک اپنے ڈیم سے جڑا ہوا ہے۔ پیچھا کرنے کے تیز رفتار چکروں میں شاذ و نادر ہی نہیں، یہ قدرتی لکیر، زچگی کے اختتام کے ساتھ، ہیمپن کے ساتھ الجھ جاتی ہے، تاکہ بچہ اس طرح پھنس جائے۔ اس جادوئی تالاب میں سمندروں کے کچھ باریک ترین راز ہم پر کھلتے نظر آئے۔ ہم نے گہرائی میں نوجوان لیویتھن اموروس کو دیکھا۔*

اسپرم وہیل، جیسا کہ لیویتھن کی دیگر تمام پرجاتیوں کے ساتھ ہے، لیکن زیادہ تر دیگر مچھلیوں کے برعکس، ہر* موسم میں لاتعلق نسل پیدا کرتی ہے۔ حمل کے بعد جو شاید نو ماہ میں طے ہو، ایک وقت میں ایک لیکن پیدا ہو؛ اگرچہ کچھ معلوم واقعات میں عیسو اور جیکب کو جنم دیا گیا ہے:- ایک ہنگامی صورت حال جو کہ مقعد کے ہر ایک طرف واقع ہے، دو چائے کے ذریعے دودھ پلانے کے لیے فراہم کی گئی ہے۔ لیکن چھاتیاں خود اس سے اوپر کی طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ جب اتفاق سے نرسنگ وہیل کے ان قیمتی حصوں کو شکاری کے لانس سے کاٹ دیا جاتا ہے، تو ماں کا بہنے والا دودھ اور خون سمندر کو چھڑیوں کے لیے بے رنگ کر دیتا ہے۔ دودھ بہت میٹھا اور بھرپور ہوتا ہے۔ اسے انسان نے چکھ لیا ہے۔ یہ سٹرابیری کے ساتھ اچھا کر سکتا ہے. جب باہمی احترام سے لبریز ہو جائے تو وہیل زیادہ ہومین کو سلام کرتی ہیں۔

اور اس طرح، اگرچہ گھبراہٹ اور خوف کے دائرے میں گھیرے ہوئے تھے، کیا مرکز میں یہ ناقابل یقین مخلوق آزادانہ طور پر اور بے خوفی کے ساتھ تمام پرامن خدشات میں ملوث تھی؛ ہاں، پرسکون طور پر جوش اور مسرت میں مگن۔ لیکن اس کے باوجود، میرے وجود کے بگولے بحر اوقیانوس کے درمیان، کیا میں خود کو اب بھی ہمیشہ کے لیے، مرکزی طور پر خاموشی میں منتقل کرتا ہوں؛ اور جب کہ بے خبری کے خوفناک سیارے میرے گرد گھوم رہے ہیں گہرے نیچے اور اندر کی گہرائیوں میں، میں اب بھی مجھے خوشی کی ابدی ہلکی سی نہلا رہا ہوں۔

دریں اثنا، جب ہم اس طرح داخل ہوئے، تو فاصلے پر کبھی کبھار اچانک دیکھے جانے والے تماشوں نے دوسری کشتیوں کی سرگرمی کو ظاہر کیا، جو اب بھی میزبان کے سرحد پر وہیل مچھلیوں کو نشہ کرنے میں مصروف تھیں۔ یا ممکنہ طور پر پہلے دائرے کے اندر جنگ جاری رکھنا، جہاں بہت زیادہ کمرے اور کچھ آسان اعتکاف ان کو فراہم کیے گئے ، تھے۔ لیکن غصے میں ڈوبی ہوئی وہیل مچھلیوں کا اب اور پھر آنکھیں بند کر کے دائروں میں ادھر ادھر بھاگنے کا نظارہ آخر کار ہماری آنکھوں کے سامنے کیا کچھ نہیں تھا۔ بعض اوقات یہ رواج ہوتا ہے کہ جب وہیل مچھلی کے لیے عام طور پر طاقتور اور چوکس سے زیادہ تیز ہوتی ہے، تو اس کی دُم کے بڑے کنڈرا کو گھونپ کر یا معذور کر کے اسے ہیمسٹرنگ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ ایک شارٹ ہینڈل کٹنگ اسپیڈ کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس کے ساتھ اسے دوبارہ لے جانے کے لیے ایک رسی جوڑی جاتی ہے۔ اس حصے میں ایک وہیل زخمی (جیسا کہ ہم نے بعد میں سیکھا)، لیکن مؤثر طریقے سے نہیں، جیسا کہ ایسا لگتا تھا، کشتی سے الگ ہو گئی تھی، اپنے ساتھ ہارپون لائن کا آدھا حصہ لے کر چلی گئی تھی۔ اور زخم کی غیر معمولی اذیت میں، وہ اب سراٹوگا کی جنگ میں تنہا ماؤنٹ ڈیسپراڈو آرنلڈ کی طرح گھومتے دائروں کے درمیان دوڑ رہا تھا، وہ جہاں بھی جاتا مایوسی کو لے کر جاتا۔

لیکن اذیت ناک جیسا کہ اس وہیل کا زخم تھا، اور ایک خوفناک تماشا کافی، کسی بھی طرح سے؛ پھر بھی وہ عجیب وحشت جس سے وہ بقیہ ریوڑ کو متاثر کرتا دکھائی دے رہا تھا، وہ ایک وجہ تھی جس نے پہلے تو درمیانی فاصلہ ہم سے اوجھل کر دیا۔ لیکن طوالت میں ہم نے محسوس کیا کہ ماہی گیری کے ناقابل تصور حادثات میں سے ایک سے، یہ وہیل اس ہارپون لائن میں الجھ گئی تھی جسے اس نے کھینچا تھا۔ وہ بھی اس میں کاٹنے والی سپیڈ لے کر بھاگ گیا تھا۔ اور جب اس ہتھیار سے جڑی رسی کا آزاد سرہ اس کی دم کے گرد ہارپون لائن کی کنڈلیوں میں مستقل طور پر پھنس چکا تھا، کٹنگ اسپیڈ خود ہی اس کے گوشت سے ڈھیلی پڑ گئی تھی۔ اس لیے وہ پاگل پن کے عذاب میں مبتلا ہو کر اب پانی کے ذریعے منڈلا رہا تھا، اپنی لچکدار دم سے پر تشدد طریقے سے پھڑ پھڑا رہا تھا، اور اپنے ساتھیوں کو زخمی اور قتل کر رہا تھا۔

ایسا لگتا تھا کہ یہ خوفناک چیز پورے ریوڑ کو ان کے ساکن خوف سے یاد کرتی ہے۔ سب سے پہلے، ہماری جھیل کے حاشیے کو بنانے والی وہیلوں نے تھوڑا سا ہجوم کرنا شروع کر دیا، اور ایک دوسرے سے یوں ٹکرانے لگے، جیسے دور سے آدھے خرچ شدہ بلوؤں نے اٹھا لیا ہو۔ پھر جھیل خود ہی بے ہوش ہونے لگی اور پھولنے لگی۔ سب میرین برائیڈل

چیمبرز اور نرسریاں غائب ہو گئیں۔ زیادہ سے زیادہ سکڑنے والے مداروں میں زیادہ مرکزی دائروں میں وہیل نے گھنے جھرمٹ میں تیرنا شروع کر دیا۔ ہاں، طویل سکون رخصت ہو رہا تھا۔ جلد ہی ایک ہلکی آواز سنائی دی۔ اور پھر بلاک آئس کے ہنگامہ خیز عوام کی طرح جب بہار میں عظیم دریاہڈسن ٹوٹ جاتا ہے، وہیل مچھلیوں کا پورا میزبان اپنے اندرونی مرکز پر یوں گر پڑا، جیسے اپنے آپ کو ایک مشترکہ پہاڑ میں ڈھیر کر رہا ہو۔ فوری طور پر Starbuck اور Queequeg نے جگہیں بدل دیں۔ سٹاربک سٹرن لے رہا ہے۔

!اورز! اوز!" اس نے سختی سے سرگوشی کی، ہیلم کو پکڑ لیا—"اپنی اونرز کو پکڑو، اور اپنی روحوں کو پکڑو، اب" !میرے خدا، آدمیوں، ساتھ کھڑے ہو جاؤ! اسے بھگا دو، آپ کوئیگ-وہاں وہیل!—اسے چبھو!—اسے مارو کھڑے ہو جاؤ— کھڑے ہو جاؤ، اور ایسے ہی رہو! موسم بہار، مرد-ھیں بچو، مرد؛ ان کی پیٹھ پر کوئی اعتراض نہ کریں !انہیں کھرچیں!—کھرچ کر دور کریں—

کشتی اب تمام تھی لیکن دو وسیع سیاہ بلکوں کے درمیان جام ہو گئی تھی اور ان کی لمبی لمبائی کے درمیان ایک تنگ ڈارڈینیلس چھوڑ دیا گیا تھا۔ لیکن مایوس کن کوشش سے ہم نے آخر کار ایک عارضی افتتاحی قدم اٹھایا۔ پھر تیزی سے راستہ دے رہا ہے، اور ایک ہی وقت میں سنجیدگی سے ایک اور دکان کے لئے دیکھ رہا ہے. اسی طرح کے بالوں کی چوڑائی کے بہت سے فرار کے بعد، ہم نے آخر کار تیزی سے اس طرف لپک لیا جو ابھی بیرونی دائروں میں سے ایک تھا، لیکن اب بے ترتیب وہیلوں کے ذریعے عبور کیا گیا، یہ سب پر تشدد طریقے سے ایک مرکز کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ خوش قسمت نجات Queequeg کی ٹوپی کے کھو جانے سے سستی میں خریدی گئی تھی، جس نے بھاگنے والی وہیل مچھلیوں کو چبھنے کے لیے کمانوں میں کھڑے ہوتے ہوئے، چوڑے فلوکس کے جوڑے کے اچانک اچھلنے سے اس کی ٹوپی کو ایئر ایڈی نے اپنے سر سے صاف کر لیا تھا۔ قریب سے

ہنگامہ خیز اور بے ترتیبی جیسا کہ اب عالمگیر ہنگامہ تھا، اس نے جلد ہی اپنے آپ کو حل کر لیا جو ایک منظم تحریک لگتی تھی۔ آخر کار ایک گھنے جسم میں اکٹھے ہونے کی وجہ سے، پھر انہوں نے اپنی اگلی پرواز کو بڑھا ہوا بحری بیڑہ پن کے ساتھ تجدید کیا۔ مزید تعاقب بیکار تھا۔ لیکن کشتیاں اب بھی اس بات کو لینے کے لیے التوا میں تھیں کہ نشہ والی وہیل

کو کس سمت سے گرایا جاسکتا ہے، اور اسی طرح اس کو محفوظ کرنے کے لیے جس کو فلاسک نے مارا تھا وائف ایک قلمی قطب ہے، جس میں سے دو یا تین ہر کشتی کے ذریعے اٹھائے جاتے ہیں۔ اور جو، جب اضافی کھیل ہاتھ میں ہو، ایک ، مردہ وہیل کے تیرتے ہوئے جسم میں سیدھا داخل کیا جاتا ہے، دونوں سمندر پر اس کی جگہ کو نشان زد کرنے کے لیے اور یہ بھی کہ کسی دوسرے بحری جہاز کی کشتیاں قریب آنے کی صورت میں پیشگی ملکیت کی علامت کے طور پر۔

اس کمی کا نتیجہ فشری میں اس ہوشیار کہاوت کی کسی حد تک مثال تھا، - جتنی زیادہ وہیل اتنی کم مچھلی۔ تمام نشہ آور وہیل مچھلیوں میں سے صرف ایک پکڑی گئی۔ باقیوں نے وقت کے لیے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن صرف لے جانے کے لیے، جیسا کہ بعد میں دیکھا جائے گا، پیکوڈ کے علاوہ کسی اور ہنر سے۔

باب 88۔ اسکول اور اسکول ماسٹر۔

پچھلے باب میں سپرم وہیل کے ایک بہت بڑے جسم یا ریوڑ کا ذکر کیا گیا تھا، اور اس کے بعد ان وسیع مجموعوں کو پیدا کرنے کی ممکنہ وجہ بھی بتائی گئی تھی۔

اب، اگرچہ اس طرح کے عظیم جسموں کا کبھی کبھی سامنا ہوتا ہے، پھر بھی، جیسا کہ دیکھا گیا ہوگا، یہاں تک کہ موجودہ دور میں بھی، چھوٹے الگ الگ بینڈ کبھی کبھار دیکھے جاتے ہیں، جو بیس سے پچاس افراد کو گلے لگاتے ہیں۔ اس طرح کے بینڈ کو اسکول کہا جاتا ہے۔ وہ عام طور پر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ جو تقریباً مکمل طور پر خواتین پر مشتمل ہوتے ہیں، اور جو کہ جوان جوش و خروش والے نر، یا بیلوں کے علاوہ کسی کو جمع نہیں کرتے، جیسا کہ انہیں جانا پہچانا نامزد کیا گیا ہے۔

خواتین کے اسکول میں گھڑ سوار کی حاضری میں، آپ کو ہمیشہ ایک مکمل بالغ مرد نظر آتا ہے، لیکن بوڑھا نہیں۔ جو کسی بھی خطرے کی گھنٹی پر، عقب میں گر کر اور اپنی خواتین کی پرواز کو ڈھانپ کر اپنی بہادری کا ثبوت دیتا ہے۔ درحقیقت یہ شریف آدمی ایک پر تعیش عثمانی ہے، پانی بھری دنیا میں تیراکی کرتا ہے، اس کے ساتھ حرم کی تمام آسائشیں اور محبتیں ہیں۔ اس عثمانی اور اس کی لونڈیوں کے درمیان فرق حیران کن ہے۔ کیونکہ، جب کہ وہ ہمیشہ سب سے بڑے لیویتھنک تناسب کا ہوتا ہے، خواتین، یہاں تک کہ پوری نشوونما کے باوجود، اوسط سائز کے مردوں کے ایک تہائی سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ وہ نسبتاً نازک ہیں، درحقیقت؛ میں یہ کہنے کی جسارت کرتا ہوں کہ کمر کے گرد نصف درجن گز سے زیادہ نہ ہو۔ بہرحال، اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مجموعی طور پر وہ موروثی طور پر *این بون پوائنٹ کے حقدار ہیں*۔

اس حرم اور اس کے آقا کو ان کی بے بسی میں دیکھنا بہت دلچسپ ہے۔ فیشن ایبلز کی طرح، وہ مختلف قسم کی تفریحی تلاش میں ہمیشہ کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ آپ ان سے خط استوا کی خوراک کے موسم کے مکمل پھول کے لیے وقت پر ان سے ملتے ہیں، شاید، شمالی سمندروں میں موسم گرما گزار کر، اور اس طرح تمام ناخوشگوار تھکاوٹ اور گرمی کی دھوکہ دہی سے موسم گرما میں واپس آئے۔ اس وقت تک جب وہ کچھ دیر کے لیے خط استوا کے اوپر اور نیچے گھومتے ہیں، وہ وہاں کے ٹھنڈے موسم کی توقع میں مشرقی پانیوں کے لیے شروع ہو جاتے ہیں، اور اس طرح سال کے دوسرے ضرورت سے زیادہ درجہ حرارت سے بچ جاتے ہیں۔

ان سفروں میں سے کسی ایک پر سکون کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے، اگر کوئی عجیب و غریب مشکوک نظارہ نظر آتا ہے، تو مائی لارڈ وہیل اپنے دلچسپ خاندان پر گہری نظر رکھتی ہے۔ اگر کوئی غیر ضروری طور پر نوجوان لیویتھن کو اس راستے پر آنے کی اجازت دیتا ہے، تو یہ فرض کریں کہ وہ خفیہ طور پر کسی ایک خاتون کے قریب آئے، بشانے کس غصے کے ساتھ اس پر حملہ کیا، اور اس کا پیچھا کیا! اعلیٰ مرتبہ، واقعی، اگر ان جیسے غیر اصولی نوجوان ریکوں کو گھریلو خوشیوں کے تقدس کو پامال کرنے کی اجازت دی جائے۔ اگرچہ بشاو جو چاہے کرے، لیکن وہ سب سے بدنام لوتھریو کو اپنے بستر سے باہر نہیں رکھ سکتا۔ کے لیے، افسوس! تمام فش بیڈ مشترک ہیں۔ ساحل کے طور پر، خواتین اکثر اپنے حریف مداحوں کے درمیان سب سے زیادہ خوفناک لڑائی کا سبب بنتی ہیں؛ بالکل اسی طرح وہیل مچھلیوں کے ساتھ، جو کبھی

کبھی مہلک جنگ میں آتی ہیں، اور سب کچھ محبت کے لیے۔ وہ اپنے لمبے نچلے جبڑوں کے ساتھ باڑ لگاتے ہیں، کبھی کبھی ان کو ایک ساتھ بند کر دیتے ہیں، اور اس طرح بالادستی کے لیے کوشش کرتے ہیں جیسے ایلکس جو جنگجوی طور پر اپنے سینگوں کو بانٹتے ہیں۔ ان مقابلوں کے گہرے نشانات کے ساتھ چند ایک کو گرفتار نہیں کیا گیا،- کھالیں بھرے ہوئے سر، ٹوٹے ہوئے دانت، کھردری پنکھ؛ اور بعض صورتوں میں، مسخ شدہ اور منتشر منہ۔

لیکن فرض کریں کہ گھریلو خوشیوں کا حملہ آور حرم کے آقا کے پہلے رش میں خود کو لے جائے، تو کیا اس رب کو دیکھنا بہت زیادہ پریشان کن ہے۔ آہستہ سے وہ ان کے درمیان اپنے وسیع پیمانے پر دوبارہ اشارہ کرتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے وہاں پر لطف اندوز ہوتا ہے، اب بھی نوجوان لوتھاریو کے آس پاس، متقی سلیمان کی طرح اپنی ہزار لونڈیوں کے درمیان عقیدت سے پوجا کرتا ہے۔ دوسری وہیل مچھلیوں کو نظر میں رکھنے کی اجازت دیتے ہوئے، ماہی گیر شاذونادر ہی ان عظیم ترکوں میں سے کسی ایک کا پیچھا کریں گے۔ کیونکہ یہ عظیم ترک اپنی طاقت کے لحاظ سے بہت زیادہ شاہانہ ہیں، اور اس وجہ سے ان کی بدتمیزی چھوٹی ہے۔ جہاں تک ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کا تعلق ہے، کیوں، ان بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنا خیال رکھنا چاہیے۔ کم از کم، صرف ماں کی مدد سے۔ کچھ دوسرے ہمنوورس گھومنے والے محبت کرنے والوں کی طرح جن کا نام لیا جا سکتا ہے، میری لارڈ وہیل کو نرسری کے لیے کوئی ذائقہ نہیں ہے، خواہ وہ کنج کے لیے زیادہ ہو۔ اور اس طرح، ایک عظیم مسافر ہونے کے ناطے، وہ اپنے گمنام بچوں کو پوری دنیا میں چھوڑ جاتا ہے۔ ہر بچہ ایک غیر ملکی. اچھے وقت میں، اس کے باوجود، جوانی کا جوش کم ہوتا جاتا ہے۔ جیسے جیسے سال اور ڈمپ بڑھتے ہیں: جیسا کہ عکاسی اس کے پختہ وقفوں کو قرض دیتی ہے۔ مختصراً، جیسا کہ ایک عام بے حسی سیادت ترک کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ پھر آسانی اور نیکی کی محبت کنواریوں کی محبت کی جگہ لے لیتی ہے۔ ہمارا عثمانی زندگی کے نامرد، توبہ کرنے والے نصیحت آمیز مرحلے میں داخل ہوتا ہے، حلف اٹھاتا ہے، حرم کو توڑ دیتا ہے، اور ایک مثالی، بوڑھی روح کی طرف بڑھتا ہے، میریڈیئنز اور متوازیوں کے درمیان اکیلے پھرتا ہے اور اپنی دعائیں مانگتا ہے، اور ہر نوجوان لیویتھن کو خبردار کرتا ہے کہ دلکش غلطیاں.

اب، جیسا کہ وہیل کے حرم کو ماہی گیر اسکول کہتے ہیں، اسی طرح اس اسکول کے مالک اور ماسٹر کو تکنیکی طور پر اسکول ماسٹر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس لیے یہ سخت کردار میں نہیں ہے، خواہ قابل تعریف حد تک طنزیہ کیوں نہ

ہو، کہ خود اسکول جانے کے بعد، وہ وہاں جو کچھ سیکھا ہے، اسے نہیں، بلکہ اس کی حماقت کا اظہار کرتے ہوئے بیرون ملک چلا جائے۔ اس کا لقب، اسکول ماسٹر، بہت فطری طور پر حرم کے نام سے ماخوذ معلوم ہوتا ہے، لیکن کچھ لوگوں نے قیاس کیا ہے کہ جس آدمی نے اس طرح کی عثمانی وہیل کا سب سے پہلے حقدار دیا، اس نے وِدوک کی یادداشتیں ضرور پڑھی ہوں گی، اور خود کو آگاہ کیا ہو گا کہ وہ کس قسم کا ہے۔ ایک ملک کے اسکول کا ماسٹر جو مشہور فرانسیسی اپنے چھوٹے دنوں میں تھا، اور اس نے اپنے کچھ شاگردوں میں ان جادوئی اسباق کی نوعیت کیا تھی۔

وہی تنہائی اور تنہائی جس میں اسکول ماسٹر وہیل اپنے آپ کو اپنے بڑھتے ہوئے سالوں میں دھکیلتی ہے، تمام عمر کے —اسپرم وہیل کے بارے میں سچ ہے۔ تقریباً عالمگیر طور پر، ایک تنہا وہیل —جیسا کہ ایک تنہا لیویتھن کہلاتا ہے ایک قدیم ثابت ہوتا ہے۔ قابل احترام کائی والی داڑھی والے ڈینیئل بون کی طرح، اس کے پاس کوئی نہیں ہو گا مگر فطرت خود۔ اور وہ پانی کے بیابان میں اس سے شادی کرتا ہے، اور وہ بیویوں میں سب سے اچھی ہے، حالانکہ وہ بہت سے موڈی راز رکھتی ہے۔

وہ اسکول جو پہلے ذکر کیے گئے نوجوان اور جوش و خروش والے مردوں کے علاوہ کوئی نہیں، حرم کے اسکولوں سے سخت تضاد پیش کرتے ہیں۔ چونکہ وہ مادہ وہیل خاص طور پر ڈرپوک ہوتی ہیں، نوجوان نر، یا چالیس بیرل بیل، جیسا کہ وہ انہیں کہتے ہیں، اب تک تمام لیویتھنز میں سب سے زیادہ بدتمیز ہیں، اور کہاوت کے لحاظ سے ان کا سامنا کرنا سب سے خطرناک ہے۔ ان حیرت انگیز سرمئی سروں والی، گریزڈ وہیلوں کو چھوڑ کر، جو کبھی کبھی ملتے ہیں، اور یہ آپ سے ایسے لڑیں گے جیسے ایک سنگین گاؤٹ سے پریشان خوفناک شیطان۔

، چالیس بیرل بیل اسکول حرم کے اسکولوں سے بڑے ہیں۔ نوجوان ساتھیوں کے ایک ہجوم کی طرح، وہ لڑائی مزے اور شرارت سے بھرے ہوئے ہیں، دنیا میں اتنی لاپرواہی سے گھوم رہے ہیں، کہ کوئی بھی ہوشیار انڈر رائٹر ان کا بیمہ نہیں کرے گا جتنا کہ وہ ییل یا ہارورڈ کے ایک فسادی لڑکے کی طرح ہے۔ وہ جلد ہی اس ہنگامہ خیزی کو ترک کر دیتے ہیں، اور جب تقریباً تین چوتھائی بڑے ہو جاتے ہیں، ٹوٹ جاتے ہیں، اور الگ الگ بستیوں یعنی حرموں کی تلاش میں نکل جاتے ہیں۔

مرد اور خواتین کے اسکولوں کے درمیان فرق کا ایک اور نکتہ اب بھی جنسوں کی زیادہ خصوصیت ہے۔ کہو کہ تم ایک چالیس بیرل بیل کو مارو - غریب شیطان! اس کے تمام ساتھیوں نے اسے چھوڑ دیا۔ لیکن حرم کے اسکول کے ایک رکن کو مارو، اور اس کے ساتھی اس کے ارد گرد ہر طرح کی تشویش کے ساتھ تیرتے ہیں، کبھی کبھی اس کے قریب اور اس قدر لمبے عرصے تک، جیسے کہ وہ خود شکار بن جائیں۔

باب 89۔ فاسٹ فش اور لوز فش۔

آخری باب میں وائف اور وائف پولز کی طرف اشارہ لیکن ایک، وہیل ماہی گیری کے قوانین اور ضوابط کے کچھ حساب کی ضرورت ہے، جن میں سے وائف کو عظیم علامت اور بیج سمجھا جاسکتا ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب کئی بحری جہاز مل کر سفر کر رہے ہوتے ہیں، تو ایک وہیل ایک جہاز سے ٹکرا جاتی ہے، پھر فرار ہو جاتی ہے، اور آخر کار دوسرے جہاز سے ماری جاتی ہے اور پکڑ لی جاتی ہے۔ اور اس میں بالواسطہ طور پر بہت سے چھوٹے موٹے حالات شامل ہیں، یہ سب اس ایک عظیم خصوصیت میں حصہ لے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک تھکے ہوئے اور خطرناک پیچھا کرنے اور وہیل کو پکڑنے کے بعد، پر تشدد طوفان کی وجہ سے جسم جہاز سے ڈھیلا ہو سکتا ہے۔ اور بہت دور لیوارڈ کی طرف بڑھتے ہوئے، ایک دوسرے وہیلر کے ذریعے دوبارہ پکڑ لیا جائے، جو، پر سکون انداز میں، جان یا لکیر کے خطرے کے بغیر، اس کے ساتھ چپکے سے لے جاتا ہے۔ اس طرح سب سے زیادہ گھمبیر اور پر تشدد جھگڑے اکثر ماہی گیروں کے درمیان پیدا ہوتے تھے، اگر وہاں کچھ تحریری یا غیر تحریری، عالمگیر، غیر متنازعہ قانون تمام معاملات پر لاگو نہ ہوتا۔

شاید وہیلنگ کا واحد رسمی کوڈ جسے قانون سازی کے ذریعے اختیار کیا گیا تھا، وہ ہالینڈ کا تھا۔ یہ سنہ 1695 میں اسٹیٹس جنرل کی طرف سے حکم دیا گیا تھا۔ لیکن اگرچہ کسی دوسری قوم کے پاس وہیلنگ کا کوئی تحریری قانون نہیں ہے، پھر بھی امریکی ماہی گیر اس معاملے میں اپنے قانون ساز اور وکیل رہے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا نظام فراہم کیا ہے جس کی جامعیت جسٹنین کے پینڈیکٹس اور دوسرے لوگوں کے کاروبار کے ساتھ مداخلت کی روک تھام کے لیے چینی سوسائٹی کے ضمنی قوانین کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ جی ہاں؛ ہو سکتا ہے کہ یہ قوانین ملکہ این کے فور تھنگ، یا ہارپون کے بارب پر کندہ ہوں، اور گلے میں پہنے جائیں، یہ اتنے چھوٹے ہیں۔

I. ایک فاسٹ فش پارٹی سے تعلق رکھتی ہے اس کے لیے فاسٹ۔

II. ایک ڈھیلی مچھلی کسی بھی شخص کے لئے منصفانہ کھیل ہے جو اسے جلد سے جلد پکڑ سکتا ہے۔

لیکن جو چیز اس شاندار ضابطے کے ساتھ شرارت کرتی ہے وہ اس کا قابل تعریف اختصار ہے، جس کی وضاحت کے لیے وسیع پیمانے پر تفسیروں کی ضرورت ہے۔

پہلا: فاسٹ فش کیا ہے؟ زندہ یا مردہ مچھلی تکنیکی طور پر تیز ہوتی ہے، جب وہ کسی زیر قبضہ جہاز یا کشتی کے ساتھ جڑی ہوتی ہے، کسی بھی ذریعہ سے جو کہ قابض یا مکینوں کے ذریعے قابو میں ہو، ایک مستول، ایک اوار، ایک نو انچ کیبل، ایک ٹیلی گراف کی تار، یا کوب جالے کا ایک پٹا، یہ سب ایک جیسا ہے۔ اسی طرح ایک مچھلی تکنیکی طور پر تیز ہوتی ہے جب اس کے پاس وائف ہو یا کوئی دوسری پہچان کی علامت ہو۔ جب تک کہ پارٹی اس سے دستبردار ہونے والی پارٹی کسی بھی وقت اسے ساتھ لے جانے کی اپنی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ایسا کرنے کا ارادہ بھی واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔

یہ سائنسی تفسیریں ہیں۔ لیکن خود وہیل مین کی تفسیریں بعض اوقات سخت الفاظ اور سخت دستکوں پر مشتمل ہوتی ہیں - مٹھی کا کوک اپ لٹلٹن۔ یہ سچ ہے کہ زیادہ سیدھی اور عزت دار وہیل مین کے الاؤنسز ہمیشہ مخصوص کیسوں کے لیے بنائے جاتے ہیں، جہاں ایک فریق کے لیے کسی دوسرے فریق کی جانب سے پہلے پیچھا کی گئی یا ماری گئی وہیل مچھلی کے قبضے کا دعویٰ کرنا ایک اشتعال انگیز اخلاقی ناانصافی ہو گی۔ لیکن دوسرے کسی بھی طرح اتنے محتاط نہیں ہیں۔

کوئی پچاس سال پہلے انگلینڈ میں وہیل ٹراور کا ایک دلچسپ مقدمہ چلایا گیا تھا، جس میں مدعی نے بیان کیا تھا کہ شمالی سمندروں میں ایک وہیل کا سخت پیچھا کرنے کے بعد؛ اور جب وہ (مدعی) مچھلی کو ہارپون کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ وہ آخر کار، اپنی جانوں کے خطرے کے باعث، نہ صرف اپنی لکیروں کو بلکہ اپنی کشتی کو بھی ترک کرنے کے پابند تھے۔ بالآخر مدعاعلیہ (دوسرے جہاز کا عملہ) وہیل کے ساتھ آئے، مارا، مارا، پکڑا، اور آخر کار مدعیان کی آنکھوں کے سامنے اسے مختص کیا۔ اور جب ان مدعاعلیہان کے ساتھ احتجاج کیا گیا تو ان کے کپتان نے مدعی کے دانتوں میں انگلیاں پھیریں، اور انہیں یقین دلایا کہ اس نے جو کام کیا ہے اس کے بارے میں ڈوکسولوجی کے ذریعہ، اب وہ ان کی لائن، ہارپون اور کشتی کو برقرار رکھے گا، جو ابھی تک لگی ہوئی تھی۔ قبضے کے وقت وہیل کو۔ اس لیے اب مدعیان نے اپنی وہیل، لائن، ہارپون اور کشتی کی قیمت کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا۔

مسٹر ایرسکائن مدعاعلیہان کے وکیل تھے۔ لارڈ ایلنبرو جج تھے۔ دفاع کے دوران، لطیف ایرسکائن نے ایک حالیہ کیس، جس میں ایک شریف آدمی، اپنی بیوی کی con جرم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی پوزیشن کو واضح کیا۔ شیطانیت پر لگام لگانے کی بیکار کوشش کے بعد، آخر کار اسے زندگی کے سمندروں پر چھوڑ گیا تھا۔ لیکن سالوں کے دوران، اس قدم سے توبہ کرتے ہوئے، اس نے اس کا قبضہ واپس لینے کے لیے ایک کارروائی شروع کی۔ ایرسکائن دوسری طرف تھی۔ اور پھر اس نے یہ کہہ کر اس کی تائید کی، کہ اگرچہ اس شریف آدمی نے اصل میں اس عورت کو ہارپون کیا تھا، اور اس نے ایک بار اس کا روزہ رکھا تھا، اور صرف اس کے ڈوبنے والی شیطانیت کے شدید دباؤ کی وجہ سے، آخر کار اسے چھوڑ دیا تھا۔ پھر بھی اُس نے اُسے ترک کر دیا، یوں وہ ڈھیلی مچھلی بن گئی۔ اور اس لیے جب بعد میں آنے والے ایک شریف آدمی نے اسے دوبارہ ہارپون کیا، تو وہ خاتون اس کے بعد والے شریف آدمی کی ملکیت بن گئی، اس کے ساتھ جو بھی ہارپون اس میں چپکا ہوا پایا گیا تھا۔

اب موجودہ کیس میں ایرسکائن نے دعویٰ کیا کہ وہیل اور عورت کی مثالیں ایک دوسرے کی مثالی تھیں۔

یہ التجا، اور جوابی التجا، مناسب طریقے سے سننے کے بعد، بہت ہی ماہر جج نے مقررہ شرائط میں فیصلہ کیا، - یہ کہ کشتی کا تعلق ہے، اس نے اسے مدعیان کو دیا، کیونکہ انہوں نے صرف اپنی جان بچانے کے لئے اسے چھوڑ دیا تھا؛ لیکن یہ

کہ متنازعہ وہیل، ہارپون اور لائن کے حوالے سے، وہ مدعاعلیہان سے تعلق رکھتے تھے۔ وہیل، کیونکہ آخری گرفتاری کے وقت یہ ایک ڈھیلی مچھلی تھی۔ اور ہارپون اور لائن کیونکہ جب مچھلی ان کے ساتھ چلی گئی تو اس (مچھلی) نے ان چیزوں میں جائیداد حاصل کرلی۔ اور اس کے بعد جس نے بھی مچھلی پکڑی اس کا ان پر حق تھا۔ اب مدعاعلیہان نے مچھلی لے لی۔ اس لیے، مذکورہ بالا مضامین ان کے تھے۔

ایک عام آدمی جو انتہائی باشعور جج کے اس فیصلے کو دیکھ رہا ہے، شاید اس پر اعتراض کرے۔ لیکن معاملے کی بنیادی چٹان تک ہل چل کر، وہیل کے جڑواں قوانین میں جو دو عظیم اصول پہلے سے نقل کیے گئے تھے، اور مندرجہ بالا حوالہ کے معاملے میں لارڈ ایلنبورو کے ذریعہ لاگو اور واضح کیے گئے تھے۔ فاسٹ فش اور لوز فش کو چھونے والے یہ دو قوانین، میں کہتا ہوں، غور کرنے پر، تمام انسانی فقہ کے بنیادی اصول پائے جائیں گے۔ مجسمہ سازی کے اس کے پیچیدہ سراغ کے باوجود، قانون کے مندر، فلستیوں کے مندر کی طرح، صرف دو سہارے کھڑے ہیں.

کیا یہ ہر ایک کے منہ پر یہ قول نہیں ہے کہ قبضہ قانون کا آدھا ہے: یعنی اس بات سے قطع نظر کہ چیز کس طرح قبضے میں آئی؟ لیکن اکثر قبضہ قانون کی پوری ہوتی ہے۔ روسی غلاموں اور ریپبلکن غلاموں کے دماغ اور روحیں فاسٹ فش کے علاوہ کیا ہیں، جن کے قبضے میں پورا قانون ہے؟ بدتمیز زمیندار کے لیے کیا ہے کہ بیوہ کا آخری چھوٹا سا فاسٹ فش ہے؟ ایک وائف کے لئے دروازے کی پلیٹ کے ساتھ ولن کی ماربل حویلی کا پتہ نہیں چل سکا ہے؟ یہ ایک فاسٹ فش کے سوا کیا ہے؟ وہ کون سی تباہ کن رعایت ہے جو مورڈکائی، بروکر، غریب ووبیگون، دیوالیہ، سے قرض پر حاصل کرتا ہے تاکہ ووبیگون کے خاندان کو فاقہ کشی سے بچایا جا سکے۔ وہ تباہ کن رعایت فاسٹ فش کے سوا کیا ہے؟ سیوسول کی آرچ بشپ کی 100,000£ کی آمدنی کیا ہے جو لاکھوں ٹوٹے پھوٹے مزدوروں کی قلیل روٹی اور پنیر سے ضبط کی گئی ہے (سب کو سیوسول کی مدد کے بغیر جنت کا یقین ہے) وہ گلوبلولر 100,000£ لیکن ایک فاسٹ فش کیا ہے؟ ڈیوک آف ڈنڈر کے موروثی قصبے اور بستیاں فاسٹ فش کے علاوہ کیا ہیں؟ اس شکوک والے ہارپونیر، جان بُل کو کیا، غریب آئرلینڈ، لیکن ایک فاسٹ فش ہے؟ اس رسولی لانسر، بھائی جوناتھن، کیا ٹیکساس ہے لیکن ایک تیز مچھلی ہے؟ اور ان سب کے بارے میں، کیا قبضہ مکمل قانون نہیں ہے؟

لیکن اگر فاسٹ فش کا نظریہ عام طور پر لاگو ہوتا ہے، تو لوز فش کا نظریہ اب بھی زیادہ وسیع ہے۔ یہ بین الاقوامی اور عالمی سطح پر لاگو ہے۔

میں امریکہ کیا تھا مگر ایک ڈھیلی مچھلی، جس میں کولمبس نے ہسپانوی معیار کو اپنے شاہی آقا اور مالکن کے 1492 لیے معاف کر دیا تھا؟ زار کے لیے پولینڈ کیا تھا؟ ترک کو یونان کیا؟ کیا ہندوستان سے انگلینڈ؟ آخر میکسیکو امریکہ کے لیے کیا ہوگا؟ تمام ڈھیلی مچھلی۔

انسان کے حقوق اور دنیا کی آزادی کیا ہیں سوائے ڈھیلی مچھلی کے؟ ڈھیلی مچھلی کے سوا تمام مردوں کے ذہن اور رائے کیا ہے؟ ان میں مذہبی عقیدہ کا اصول ایک لوز فش کے سوا کیا ہے؟ ظاہری اسمگلنگ کی زبانی کیا سوچنے والوں کے خیالات ہیں لیکن ڈھیلی مچھلی؟ ایک ڈھیلی مچھلی کے سوا عظیم دنیا کیا ہے؟ اور آپ کیا ہیں، قاری، لیکن ایک ڈھیلی مچھلی اور ایک تیز مچھلی بھی؟

باب 90۔ سر یا دم۔

"De balena vero sufficit، si rex habeat caput، et regina caudam." بریکٹن، ایل. 3. ج. 3.

انگلستان کے قوانین کی کتابوں سے لاطینی، جس میں سیاق و سباق کے ساتھ لیا گیا ہے، اس کا مطلب ہے کہ اس سرزمین کے ساحل پر کسی کے ذریعے پکڑی گئی تمام وہیل مچھلیوں کا، بادشاہ، بطور اعزازی گرینڈ ہارپونیر، کا سر ہونا چاہیے، اور ملکہ۔ احترام کے ساتھ دم کے ساتھ پیش کیا. ایک تقسیم جو، وہیل میں، سیب کو آدھا کرنے کی طرح ہے۔ کوئی درمیانی باقی نہیں ہے. اب چونکہ یہ قانون، ایک ترمیم شدہ شکل کے تحت، انگلینڈ میں آج تک نافذ ہے۔ اور جیسا

کہ یہ مختلف حوالوں سے فاسٹ اینڈ لوز فش کے عمومی قانون کو چھونے والی ایک عجیب بے ضابطگی پیش کرتا ہے، اس لیے یہاں ایک الگ باب میں اس کا علاج اسی شائستہ اصول پر کیا گیا ہے جو انگلش ریلوے کو ایک علیحدہ کار کی قیمت پر کرنے پر اکساتا ہے۔ خاص طور پر رائلٹی کی رہائش کے لیے مخصوص ہے۔ سب سے پہلے، اس حقیقت کے دلچسپ ثبوت میں کہ مذکورہ بالا قانون ابھی تک نافذ ہے، میں آپ کے سامنے ایک ایسی صورت حال پیش کرتا ہوں جو پچھلے دو سالوں میں پیش آیا۔

بندر گاہوں میں سے کسی ایک کے ایماندار بحری جہاز نے ایک مشکل Cinque ایسا لگتا ہے کہ ڈوور، یا سینڈوچ، یا تعاقب کے بعد ایک عمدہ وہیل کو مارنے اور ساحل سمندر پر جانے میں کامیابی حاصل کی تھی جس کے بارے میں بندر گاہیں جزوی طور پر یا کسی نہ کسی طرح ایک Cinque انہوں نے اصل میں ساحل سے بہت دور بیان کیا تھا۔ اب ، قسم کے پولیس مین یا بیڈل کے دائرہ اختیار میں ہیں، جنہیں لارڈ وارڈن کہا جاتا ہے۔ تاج سے براہ راست دفتر کا انعقاد پورٹ کے علاقوں میں تمام شاہی انعامات اس کی تفویض سے بن جاتے ہیں۔ کچھ مصنفین Cinque، مجھے یقین ہے کہا جاتا ہے. لیکن ایسا نہیں۔ کیونکہ لارڈ وارڈن کبھی کبھار اپنی سہولتوں کو sinecure کی طرف سے اس دفتر کو ایک چھیڑنے میں مصروف رہتا ہے۔ جو کہ ان کی اسی طرح کی دھوکہ دہی کی وجہ سے ہیں۔

اب جب یہ غریب دھوپ میں جلنے والے بحری جہاز، ننگے پاؤں، اور اپنی ٹانگوں پر اونچے اونچے لڑھکتے ہوئے، تھکے ہارے اپنی موٹی مچھلی کو اونچی اور خشک اٹھائے ہوئے تھے، اپنے آپ کو قیمتی تیل اور ہڈیوں سے 150 پاؤنڈ ملنے کا ،وعدہ کر رہے تھے۔ اور فنتاسی میں اپنی بیویوں کے ساتھ نایاب چائے کا گھونٹ پیتے ہیں، اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے اپنے حصے کی طاقت پر؛ اپنے بازو کے نیچے بلیک اسٹون کی ایک کاپی کے ساتھ ایک بہت ہی پڑھے لکھے اور سب سے زیادہ عیسائی اور خیراتی شریف آدمی کو قدم بڑھایا۔ اور اسے وہیل کے سر پر رکھ کر کہتا ہے-"ہاتھ بند کرو! یہ مچھلی، میرے آقا، ایک تیز مچھلی ہے۔ میں اسے لارڈ وارڈن کے طور پر پکڑ تا ہوں۔ اس پر بیچارے بحری بیوقوف اپنے قابل احترام گھبراہٹ میں —تو واقعی انگریزی — یہ نہ جانتے ہوئے کہ کیا کہنا ہے، سختی سے چاروں طرف سے سر کھجانے پر گر پڑے۔ دریں اثناء وہیل سے اجنبی کی طرف دیکھ رہا ہے۔ لیکن اس سے معاملہ ٹھیک نہیں ہوا، یا بلیک

اسٹون کی نقل کے ساتھ سیکھنے والے شریف آدمی کے سخت دل کو بالکل نرم کر دیا۔ ان میں سے ایک نے طویل عرصے تک اپنے خیالات کے بارے میں کھرچنے کے بعد بولنا شروع کر دیا۔

"براہ کرم، سر، لارڈ وارڈن کون ہے ؟"

"ڈیوک۔"

"لیکن ڈیوک کا اس مچھلی کو لینے سے کوئی تعلق نہیں تھا؟"

"یہ اس کا ہے۔"

ہم بڑی مصیبت، خطرے اور کچھ اخراجات کا شکار ہیں، اور یہ سب ڈیوک کے فائدے کے لیے ہے۔ ہمیں اپنے" دردوں کے لیے اپنے چھالوں کے سوا کچھ نہیں ملتا؟

"یہ اس کا ہے۔"

"کیا ڈیوک اتنا غریب ہے کہ روزی کمانے کے اس مایوس موڈ پر مجبور ہو جائے ؟"

"یہ اس کا ہے۔"

"میں نے سوچا کہ اس وہیل میں سے اپنے حصے کے کچھ حصے سے بستر پر پڑی اپنی بوڑھی ماں کو راحت پہنچا دوں۔"

"یہ اس کا ہے۔"

"کیا ڈیوک ڈیڑھ یا چوتھائی سے مطمئن نہیں ہو گا؟"

"یہ اس کا ہے۔"

ایک لفظ میں، وہیل کو پکڑ کر بیچ دیا گیا، اور اس کے فضل ڈیوک آف ویلنگٹن نے رقم وصول کی۔ یہ سوچتے ہوئے ، کہ کچھ خاص روشنیوں میں دیکھا جائے تو، اس معاملے کو کسی حد تک معمولی امکان سے سمجھا جا سکتا ہے، حالات میں ایک بہت ہی مشکل، قصبے کے ایک ایماندار پادری نے احتراماً اپنے فضل کو ایک نوٹ مخاطب کرتے ہوئے اس سے درخواست کی کہ ان بدقسمت میرینرز کے معاملے پر مکمل غور کیا جائے۔ جس کے جواب میں میرے لارڈ ڈیوک نے

جواب دیا (دونوں خطوط شائع ہو چکے ہیں) کہ وہ پہلے ہی ایسا کر چکا ہے، اور رقم وصول کر چکا ہے، اور اگر مستقبل کے لیے وہ (محترم شریف آدمی) دوسرے لوگوں کے ساتھ مداخلت کرنے سے انکار کر دے تو اس کا پابند ہو گا۔ کاروبار کیا یہ اب بھی وہ جنگجو بوڑھا آدمی ہے جو تینوں مملکتوں کے کونے کونے پر کھڑا ہے اور بھکاریوں سے بھیک مانگ رہا ہے؟

یہ آسانی سے دیکھا جائے گا کہ اس معاملے میں وہیل پر ڈیوک کا مبینہ حق خود مختار کی طرف سے تفویض کیا گیا تھا۔ ہمیں یہ دریافت کرنے کی ضرورت ہے کہ خود مختار اصل میں اس حق کے ساتھ کس اصول پر سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ قانون خود پہلے ہی طے کر چکا ہے۔ لیکن پلوڈن ہمیں اس کی وجہ بتاتا ہے۔ پلوڈن کا کہنا ہے کہ، اس طرح پکڑی گئی وہیل بادشاہ اور ملکہ کی ہے، "اس کی اعلیٰ فضیلت کی وجہ سے۔" اور سب سے اچھے مفسرین کی طرف سے اس طرح کے معاملات میں کبھی بھی ایک معقول دلیل رکھی گئی ہے۔

!لیکن بادشاہ کا سر اور ملکہ کے پاس دم کیوں؟ اس کی ایک وجہ، وکلاء

کوئن-گولڈ" یا کوئین پن منی پر اپنے مقالے میں، ایک پرانے کنگز بنچ کے مصنف، ایک ولیم پرین، اس طرح" "گفتگو کرتے ہیں: "یہ دم آپ کی ملکہ ہے، تاکہ آپ کو ملکہ کی الماری آپ کو وہیل کی ہڈی کے ساتھ فراہم کی جائے۔ اب یہ ایک ایسے وقت میں لکھا گیا تھا جب گرین لینڈ یا رائٹ وہیل کی کالی انگوٹھی کی ہڈی زیادہ تر خواتین کے جسموں میں استعمال ہوتی تھی۔ لیکن یہی ہڈی دم میں نہیں ہے۔ یہ سر میں ہے، جو پرین جیسے سمجھدار وکیل کے لیے ایک افسوسناک غلطی ہے۔ لیکن کیا ملکہ متسیانگنا ہے، اسے دم کے ساتھ پیش کیا جائے؟ یہاں ایک تشبیہاتی معنی چھپ سکتا ہے۔

انگریزی قانون کے مصنفین کی طرف سے اس طرح کی دو شاہی مچھلیاں ہیں - وہیل اور اسٹرجن؛ دونوں شاہی جائیدادیں کچھ حدود کے تحت، اور برائے نام طور پر تاج کی عام آمدنی کی دسویں شاخ کی فراہمی۔ میں نہیں جانتا کہ کسی اور مصنف نے اس معاملے کا اشارہ کیا ہے۔ لیکن قیاس سے مجھے لگتا ہے کہ سٹرجن کو وہیل کی طرح تقسیم کیا جانا

چاہیے، بادشاہ کو اس مچھلی کا انتہائی گھنا اور لچکدار سر ملتا ہے، جسے علامتی طور پر سمجھا جاتا ہے، ممکنہ طور پر مزاحیہ طور پر کچھ مفروضہ ہم آہنگی پر مبنی ہو سکتا ہے۔ اور اس طرح ہر چیز میں، یہاں تک کہ قانون میں بھی ایک وجہ نظر آتی ہے۔

باب 91۔ پیکوڈ گلاب کی کلی سے ملتا ہے۔

اس لیویتھن کے پنچ میں امبر گریز کے لئے دھاوا بولنا بیکار تھا، ناقابل برداشت جنین جو انکوائری سے انکار کر رہا" تھا۔ "*سر ٹی براؤن، وی ای*

وہیلنگ کے آخری منظر کو سنائے جانے کو ایک یا دو ہفتے گزرے تھے، اور جب ہم آہستہ آہستہ ایک نیند سے بھرے، بخارات بھرے، دوپہر کے سمندر پر سفر کر رہے تھے، کہ پیکوڈ کے ڈیک پر موجود بہت سی ناک آنکھوں کے تین جوڑوں کے مقابلے میں زیادہ چوکس دریافت کرنے والے ثابت ہوئیں۔ سمندر میں ایک انوکھی اور بہت ہی خوشگوار بو آ رہی تھی۔

میں ابھی کچھ شرط لگاؤں گا،" اسٹب نے کہا،" کہ کہیں نہ کہیں ان نشہ آور وہیلوں میں سے کچھ ہیں جنہیں ہم نے" دوسرے دن گدگدی کی تھی۔ میں نے سوچا کہ وہ بہت دیر سے آگے بڑھیں گے۔

فی الحال، پیشگی بخارات ایک طرف کھسک گئے ہیں۔ اور وہاں فاصلے پر ایک بحری جہاز پڑا تھا، جس کے اڑتے ہوئے بادبانوں نے یہ اشارہ دیا تھا کہ کسی قسم کی وہیل ضرور ساتھ ہے۔ جیسے ہی ہم قریب پہنچے، اجنبی نے اپنی چوٹی سے فرانسیسی رنگ دکھائے۔ اور گدھ سمندری پرندوں کے بادل سے جو کہ چکر لگاتا ہے، منڈلاتا ہے، اور اس کے گرد جھپٹتا ہے، یہ واضح تھا کہ ساتھ والی وہیل ضرور ہے جسے ماہی گیر بلاسٹڈ وہیل کہتے ہیں، یعنی ایک وہیل جو سمندر میں بغیر چھیڑ چھاڑ کے مر گئی ہے۔، اور اس طرح ایک نامناسب لاش کو تیرا۔ یہ اچھی طرح سے تصور کیا جا سکتا ہے، اس طرح

کے بڑے پیمانے پر سانس چھوڑنے کے لئے کیا ایک غیر مہذب گند ہے؛ طاعون میں اسوری شہر سے بھی بدتر، جب زندہ مرنے والوں کو دفن کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ کچھ لوگوں کے نزدیک یہ اتنا ناقابل برداشت ہے کہ کوئی بھی شہوت ان کو اس کے ساتھ ساتھ چلنے پر آمادہ نہیں کر سکتی ہے۔ پھر بھی وہ لوگ ہیں جو اب بھی ایسا کریں گے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ اس طرح کے مضامین سے حاصل کیا جانے والا تیل انتہائی کمتر معیار کا ہے اور عطر گلاب کی نوعیت کا نہیں ہے۔

ختم ہونے والی ہوا کے ساتھ اب بھی قریب آتے ہوئے، ہم نے دیکھا کہ فرانسیسی کے پاس دوسری وہیل تھی۔ اور یہ دوسری وہیل پہلی کے مقابلے میں اور بھی زیادہ ناک لگ رہی تھی۔ درحقیقت، یہ ان پریشانیوں والی وہیل مچھلیوں میں سے ایک نکلی جو بظاہر سوکھ جاتی ہیں اور ایک طرح کے بد ہضمی یا بد ہضمی کے ساتھ مر جاتی ہیں۔ ان کے ناکارہ جسموں کو تیل جیسی کسی بھی چیز سے تقریباً مکمل طور پر دیوالیہ چھوڑنا۔ بہر حال، مناسب جگہ پر ہم دیکھیں گے کہ کوئی بھی جاننے والا ماہی گیر اس طرح کی وہیل پر اپنی ناک نہیں پھیرے گا، چاہے وہ عام طور پر پھٹنے والی وہیل سے کتنا ہی پرہیز کرے۔

پیکوڈ اب اجنبی کے اس قدر قریب پہنچ چکا تھا کہ اسٹب نے قسم کھائی کہ اس نے ان وہیل مچھلیوں میں سے کسی ایک کی دم کے گرد گرے ہوئے لکیروں میں الجھے ہوئے اپنے کٹے ہوئے کھمبے کو پہچان لیا۔

اب ایک خوبصورت ساتھی ہے،" وہ جہاز کی کمانوں میں کھڑے ہو کر ہنستے ہوئے بولا، "تمہارے لیے ایک گیدڑ" ہے! میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ فرانسیسیوں کے یہ کریپو ماہی گیری کے غریب شیطان ہیں۔ بعض اوقات توڑنے والوں کے لیے اپنی کشتیوں کو نیچے کرنا، انہیں سپرم وہیل کے سپوت سمجھ کر؛ ہاں، اور کبھی کبھی اپنی بندرگاہ سے لمبے لمبے موم بتیوں کے ڈبوں اور نسوار کے کیسوں سے بھرے جہاز کے ساتھ، یہ دیکھتے ہوئے کہ جتنا تیل انہیں ملے گا وہ کپتان کی بتی کو ڈبونے کے لیے کافی نہیں ہو گا۔ ہاں، ہم سب یہ باتیں جانتے ہیں۔ لیکن دیکھو، یہاں ایک کریپو ہے جو ہمارے پتے سے مطمئن ہے، وہاں نشے والی وہیل، میرا مطلب ہے؛ ہاں، اور اس کے پاس موجود دیگر قیمتی مچھلیوں کی خشک ہڈیوں کو کھرچ کر بھی مطمئن ہے۔ بیچارہ شیطان! میں کہتا ہوں، کوئی ٹوپی لے کر آؤ، چلو پیارے خیرات کی

خاطر اسے تھوڑاسا تیل تحفہ بنا دیں۔ وہاں اس نشے والی وہیل سے اسے کیا تیل ملے گا، جیل میں جلانے کے قابل نہیں ہو گا۔ نہیں، مذمت شدہ سیل میں نہیں۔ اور جہاں تک دوسری وہیل کا تعلق ہے، کیوں، میں اپنے ان تین مستولوں کو کاٹ کر اور آزما کر زیادہ تیل حاصل کرنے پر راضی ہو جاؤں گا، جتنا کہ وہ ہڈیوں کے اس گٹھے سے حاصل کرے گا۔ اگرچہ، اب جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں، اس میں تیل سے زیادہ قیمتی چیز ہو سکتی ہے۔ ہاں، امبر گریس۔ میں اب سوچتا ہوں کہ کیا ہمارے بوڑھے آدمی نے یہ سوچا ہے؟ یہ کوشش کرنے کے قابل ہے۔ ہاں، میں اس کے لیے ہوں؛" اور یہ کہہ کر وہ کوارٹر ڈیک کی طرف چل پڑا۔

اس وقت تک ہلکی ہوا مکمل طور پر پر سکون ہو چکی تھی۔ تاکہ چاہے یا نہ ہو، پیکوڈ اب کافی حد تک بدبو میں پھنس چکا تھا، جس کے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی سوائے اس کے دوبارہ اٹھنے کے۔ کیبن سے جاری کرتے ہوئے، سٹب نے اب اپنی کشتی کے عملے کو بلایا، اور اجنبی کے لیے روانہ ہوا۔ اس کی کمان کے پار کھینچتے ہوئے، اس نے محسوس کیا کہ فرانسیسی ذائقے کے مطابق، اس کے تنے کے اوپری حصے کو ایک بہت بڑے ڈھلکتے ڈنٹھل کی شکل میں تراشی گئی تھی، اسے سبز رنگ دیا گیا تھا، اور کانٹوں کے لیے یہاں سے تانبے کی دھاریں نکل رہی تھیں۔ وہاں؛ ایک چمکدار سرخ رنگ کے سڈول فولڈ بلب میں پورا ختم ہوتا ہے۔ اس کے سر کے تختوں پر، بڑے گلٹ حروف میں، اس نے لکھا تھا "بوٹن ڈی روز،" —روز بٹن، یا گلاب کی کلی؛ اور یہ اس خوشبو والے جہاز کا رومانوی نام تھا۔

بوٹن حصے کی سمجھ نہیں آئی تھی، پھر بھی لفظ گلاب، اور بلبس فگر ہیڈ نے اس کے لیے کافی حد تک وضاحت کی۔

لکڑی کی گلاب کی کلی، ہاں؟" اس نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھ کر پکارا، "یہ بہت اچھا کرے گا۔ لیکن یہ تمام مخلوقات" !کی طرح مہکتی ہے

اب ڈیک پر موجود لوگوں سے براہِ راست رابطہ رکھنے کے لیے، اسے کمانوں کو سٹار بورڈ کی طرف کھینچنا پڑا، اور اس طرح پھٹنے والی وہیل کے قریب آنا پڑا۔ اور اس پر بات کریں.

اس کے بعد اس مقام پر پہنچا، ایک ہاتھ اپنی ناک پر جمائے ہوئے، وہ بولا -" بوٹن-ڈی-روز، ہائے! کیا آپ میں سے کوئی بوٹن-ڈی-روز ہے جو انگریزی بولتا ہے؟

ہاں،" بلوارکس میں سے ایک گرنسی آدمی دوبارہ شامل ہوا، جو چیف ساتھی نکلا۔"

"اچھا، تو میری بوٹن ڈی روزبڈ، کیا تم نے وائٹ وہیل دیکھی ہے؟"

"کیا وہیل؟ "

وائٹ وہیل - ایک سپرم وہیل - موبی ڈک، کیا آپ نے اسے دیکھا ہے؟ "

"وائٹ وہیل - نہیں !Cachalot Blanche ایسی وہیل کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔"

"بہت اچھا، پھر؛ اب الوداع، اور میں ایک منٹ میں دوبارہ کال کروں گا۔"

پھر تیزی سے پیکوڈ کی طرف پلٹتے ہوئے، اور احاب کو کوارٹرڈیک ریل پر ٹیک لگائے اپنی رپورٹ کا انتظار کرتے ہوئے دیکھ کر، اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ترہی میں ڈھالا اور چلا کر کہا- "نہیں، سر! نہیں!" جس پر احاب ریٹائر ہو گیا، اور سٹب فرانسیسی کے پاس واپس آ گیا۔

، اب اس نے محسوس کیا کہ گرنسی آدمی، جو ابھی ابھی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، اور کٹنگ سپیڈ کا استعمال کر رہا تھا اس نے اپنی ناک ایک طرح کے تھیلے میں ڈالی تھی۔

"نے کہا. "اسے توڑ دیا؟ Stubb "آپ کی ناک کا کیا معاملہ ہے، وہاں؟"

کاش یہ ٹوٹ جاتا، یا یہ کہ میری کوئی ناک ہی نہ ہوتی!" اس نے گرنزی آدمی کو جواب دیا، جو اس کام کو پسند نہیں" "کرتا تھا جس میں وہ بہت زیادہ تھا۔ "لیکن تم کس لیے/اپنے پاس رکھ رہے ہو؟

اوہ کچھ نہیں! یہ ایک موم کی ناک ہے؛ مجھے اسے تھامنا ہے۔ اچھا دن، ہے نا؟ ہوا کی بجائے باغبانی، مجھے کہنا چاہیے؛" "ہمیں پوزیشنوں کا ایک گروپ پھینک دو، کیا تم، بوٹن-ڈی-روز؟

تم یہاں شیطان کے نام سے کیا چاہتے ہو؟" اچانک جذبے میں اڑتے ہوئے، گرنزی مین گر جا۔"

اوہ! ٹھنڈا رکھیں؟ جی ہاں، یہ لفظ ہے! جب آپ ان پر کام کر رہے ہوتے ہیں تو آپ ان وہیل مچھلیوں کو برف" میں کیوں نہیں باندھتے؟ لیکن مذاق ایک طرف، اگرچہ؛ گلاب کی کلی، کیا آپ جانتے ہیں کہ ایسی وہیل مچھلیوں سے تیل نکالنے کی کوشش کرنا سب بکواس ہے؟ جہاں تک وہ سوکھا ہوا ہے، وہاں اس کی پوری لاش میں گل نہیں ہے۔

میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں؛ لیکن، دیکھو، یہاں کیپٹن اس پر یقین نہیں کرے گا؛ یہ اس کا پہلا سفر ہے۔ اس سے" پہلے وہ کولون کا کارخانہ دار تھا۔ لیکن جہاز پر آؤ، اور شاید وہ تم پر یقین کر لے، اگر وہ مجھ پر یقین نہیں کرے گا۔ اور "میں اس گندی کھرچ سے نکل جاؤں گا۔

میرے پیارے اور خوشگوار ساتھی، آپ کو کچھ بھی کرنا ہے،" سٹب دوبارہ شامل ہوا، اور اس کے ساتھ وہ جلد ہی" ڈیک پر چڑھ گیا۔ وہاں ایک عجیب منظر پیش کیا گیا۔ ملاح، سرخ بگڑے ہوئے ٹوپیوں میں، وہیلوں کے لیے تیاری میں بھاری نپٹ رہے تھے۔ لیکن وہ کافی سست کام کرتے تھے اور بہت تیز بات کرتے تھے، اور وہ ایک اچھے مزاح کے علاوہ کچھ بھی نظر آتے تھے۔ ان کی تمام ناک اوپر کی طرف ان کے چہروں سے بہت سی جھر جھریوں کی طرح نکل رہی تھیں۔ اب اور پھر ان کے جوڑے اپنا کام چھوڑ دیتے، اور تازہ ہوا لینے کے لیے مست سر کی طرف بھاگتے۔ کچھ سوچتے تھے کہ وہ طاعون کو پکڑ لیں گے، اوکم کو کوئلے کے تار میں ڈبو دیا، اور وقفے وقفے سے اسے اپنے نتھنوں سے پکڑ ،لیا۔ دوسروں نے اپنے پائپوں کے تنوں کو پیالے سے تقریباً کم ہی توڑ دیا تھا، زور سے تمبا کو کا دھواں پھونک رہے تھے تاکہ اس سے ان کی زنجیریں مسلسل بھر جائیں۔

سٹب کو کیپٹن کے راؤنڈ ہاؤس کے باہر سے چیخ و پکار کی بارش ہوئی تھی۔ اور اس طرف دیکھا تو دروازے کے پیچھے سے ایک جلتا ہوا چہرہ دیکھا، جو اندر سے اجڑا ہوا تھا۔ یہ عذاب زدہ سرجن تھا، جس نے دن بھر کی کارروائی کے خلاف ،بے فائدہ مظاہرہ کرنے کے بعد، کیڑوں سے بچنے کے لیے خود کو کیپٹن کے راؤنڈ ہاؤس میں لے جایا تھا۔ لیکن پھر بھی بعض اوقات اپنی التجاؤں اور غصے کو چیخنے میں مدد نہیں کر سکتا تھا۔

اس سب کو نشان زد کرتے ہوئے، سٹب نے اپنی اسکیم کے لیے اچھی بحث کی، اور گرنسی مین کی طرف متوجہ ہو کر اس کے ساتھ تھوڑی سی بات چیت کی، جس دوران اجنبی ساتھی نے اپنے کیپٹن سے نفرت کا اظہار ایک مغرور جاہل ، سمجھ کر کیا، جس نے ان سب کو اس قدر ناگوار بنا دیا تھا اور غیر منافع بخش اچار اسے احتیاط سے آواز دیتے ہوئے سٹب نے مزید سمجھا کہ گورنزی آدمی کو امبر گریس کے بارے میں ذرا سا بھی شبہ نہیں تھا۔ لہٰذا اس نے اپنے سر پر سکون رکھا، لیکن بصورت دیگر اس کے ساتھ بالکل بے تکلفی اور رازدارانہ رویہ اختیار کیا، تاکہ دونوں نے جلدی سے

کیپٹن کے خلوص پر اعتماد کیے بغیر، ان کو طعنہ دینے اور طنز کرنے کے لیے ایک چھوٹا سا منصوبہ بنایا۔ ان کے اس چھوٹے سے منصوبے کے مطابق، ایک ترجمان کے دفتر کے احاطہ میں گرنزی آدمی، کیپٹن کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ کیا چاہتا ہے، لیکن اسٹب کی طرف سے آیا ہے۔ اور جہاں تک سٹب کا تعلق ہے، وہ انٹرویو کے دوران کوئی ایسی بکواس بولنا چاہتا تھا جو اس میں سب سے اوپر آنی چاہیے۔

اس وقت تک ان کا مقدر کا شکار اس کے کیبن سے نمودار ہوا۔ وہ ایک چھوٹا اور سیاہ تھا، لیکن سمندری کپتان کے لیے بہت نازک آدمی تھا، تاہم، بڑی سرگوشیاں اور مونچھیں؛ اور اس کے پہلو میں گھڑی کی مہروں کے ساتھ سرخ سوتی مخمل کی بنیان پہنی ہوئی تھی۔ اس شریف آدمی سے، اسٹب کو اب شائستگی کے ساتھ گورنزی آدمی نے متعارف کرایا، جس نے فوراً ہی ان کے درمیان تشریح کا پہلو ظاہر کر دیا۔

.پہلے میں اس سے کیا کہوں؟'' اس نے کہا''

کیوں، "سٹب نے کہا، مخمل کی بنیان اور گھڑی اور مہروں پر نظر ڈالتے ہوئے، "آپ اسے یہ کہہ کر شروع کر سکتے "ہیں کہ وہ مجھے ایک چھوٹا سا لگتا ہے، حالانکہ میں جج ہونے کا بہانہ نہیں کرتا۔

وہ کہتا ہے، مونسیئر، "فرانسیسی میں، اپنے کپتان کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے، گرنزی آدمی نے کہا، "کل ہی اس" کے جہاز نے ایک جہاز بولا، جس کے کپتان اور چیف ساتھی، چھ ملاحوں کے ساتھ، بخار میں مبتلا ہو کر مر گئے تھے۔ ایک پھٹی ہوئی وہیل وہ ساتھ لائے تھے۔

اس پر کپتان شروع ہوا، اور مزید جاننے کی بے تابی سے خواہش کی۔

اب کیا؟" گرنسی مین نے اسٹب سے کہا۔"

کیوں، چونکہ وہ اسے اتنا آسان لیتا ہے، اس سے کہو کہ اب میں نے اسے غور سے دیکھا ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ" سینٹ جاگو بندر سے زیادہ وہیل جہاز کو چلانے کے قابل نہیں ہے۔ اصل میں، اسے مجھ سے بتاؤ کہ وہ ایک بابون ہے."

وہ قسم کھاتا ہے اور اعلان کرتا ہے، مونسیئر، کہ دوسری وہیل، سوکھی ہوئی، پھٹنے والی مچھلی سے کہیں زیادہ مہلک "ہے۔ ٹھیک ہے، مہاراج، وہ ہم پر جادو کرتا ہے، جیسا کہ ہم اپنی جانوں کی قدر کرتے ہیں، تاکہ ان مچھلیوں کو چھوڑ "دیں۔

فوری طور پر کپتان آگے بھاگا، اور اونچی آواز میں اپنے عملے کو حکم دیا کہ وہ کٹنگ ٹیکلز کو لہرانے سے باز آ جائیں، اور فوراً ہی وہیل مچھلیوں کو جہاز تک محدود رکھنے والی تاریں اور زنجیریں ڈھیلے کر دیں۔

اب کیا؟" گرنسی آدمی نے کہا، جب کیپٹن ان کے پاس واپس آیا تھا۔"

کیوں، مجھے دیکھنے دو۔ ہاں، آپ اسے اب یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ —وہ— درحقیقت، اسے بتائیں کہ میں نے اسے" ڈڈل کیا ہے، اور (اپنے آپ کو چھوڑ کر) شاید کسی اور کو۔

"وہ کہتے ہیں، مونسیئر، کہ وہ ہماری کوئی خدمت کر کے بہت خوش ہیں۔"

یہ سن کر، کپتان نے عہد کیا کہ وہ شکر گزار فریق ہیں (جس کا مطلب وہ خود اور ساتھی ہے) اور اسٹب کو بورڈو کی بوتل پینے کے لیے اپنے کیبن میں مدعو کر کے اختتام کیا۔

وہ چاہتا ہے کہ آپ شراب کا گلاس اپنے ساتھ لے جائیں،" ترجمان نے کہا۔"

اس کا تہہ دل سے شکریہ؛ لیکن اس سے کہو کہ اس آدمی کے ساتھ شراب پینا میرے اصولوں کے خلاف ہے۔" درحقیقت اس سے کہو کہ مجھے جانا چاہیے۔

وہ کہتا ہے، جناب، کہ اس کے اصول اس کے شراب پینے کو تسلیم نہیں کریں گے۔ لیکن یہ کہ اگر مونسیئر پینے" کے لیے ایک اور دن جینا چاہتے ہیں، تو مونسیئر کے لیے بہتر تھا کہ وہ چاروں کشتیوں کو گرا دیں، اور جہاز کو ان وہیل مچھلیوں سے دور کھینچ لیں، کیونکہ یہ اتنا پرسکون ہے کہ وہ بہہ نہیں پائیں گی۔

اس وقت تک سٹب نے اپنی کشتی میں سوار ہو کر گرنسی آدمی کی تعریف کی، کہ اس کی کشتی میں ایک لمبی ٹو لائن ہونے کی وجہ سے وہ ان کی مدد کے لیے جو کچھ کر سکتا تھا وہ کرے گا۔ جہاز کی طرف سے دونوں میں سے ہلکی وہیل۔

اس وقت جب فرانسیسیوں کی کشتیاں جہاز کو ایک طرف کھینچنے میں مصروف تھیں، سٹب نے احسان مندی کے ساتھ اپنی وہیل کو دوسری طرف کھینچ لیا، ظاہری طور پر ایک انتہائی غیر معمولی لمبی ٹولائن کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔

نے وہیل سے دور پھینکنے کا بہانہ کیا؛ اپنی کشتیاں لہراتے ہوئے، فرانسیسی Stubb اس وقت ہوا کا ایک جھونکا آیا۔ نے جلد ہی اپنا فاصلہ بڑھا لیا، جب کہ پیکوڈ اس کے اور سٹب کی وہیل کے درمیان پھسل گیا۔ اس کے بعد سٹب نے ، تیزی سے تیرتے ہوئے جسم کی طرف کھینچا، اور پیکوڈ کو اس کے ارادوں کی اطلاع دینے کے لیے سلام کرتے ہوئے فوراً ہی اس کی ناجائز چالاکیوں کا پھل کاٹنے کے لیے آگے بڑھا۔ اپنی تیز کشتی کو پکڑ کر، اس نے سائیڈ فین کے پیچھے تھوڑا سا جسم میں کھدائی شروع کی۔ آپ نے تقریباً سوچا ہو گا کہ وہ سمندر میں ایک تہھانے کھود رہا ہے۔ اور جب لمبا اس کی کودڑی پسلیوں سے ٹکرائی تو یہ پرانی رومن ٹائلوں اور چکنی انگلش لوم میں دفن مٹی کے برتنوں کو پھیرنے کے مترادف تھا۔ اس کی کشتی کا عملہ انتہائی جوش و خروش میں تھا، بے تابی سے اپنے سردار کی مدد کر رہا تھا، اور سونے کے شکاریوں کی طرح بے چین نظر آ رہا تھا۔

اور ہر وقت بے شمار پرندے غوطے مارتے، بطخیں مارتے، چیختے، چیختے، اور ان کے ارد گرد لڑتے رہتے تھے۔ سٹب مایوس نظر آنے لگا تھا، خاص طور پر جیسے جیسے خوفناک ناک میں اضافہ ہوتا ہے، جب اچانک اس طاعون کے دل سے عطر کی ایک مدھم دھار چرا لی گئی، جو اس میں جذب کیے بغیر بدبو کے جوار سے بہتی تھی، جیسے ایک دریا کی طرح۔ میں اور پھر دوسرے کے ساتھ بہہ جائے گا، بغیر کسی وقت کے اس کے ساتھ ملاوٹ کے۔

میرے پاس ہے، میرے پاس ہے،" سٹب نے خوشی کے ساتھ، زیرزمین علاقوں میں کچھ مارتے ہوئے کہا، "ایک "
"!پرس! ایک بٹوا

اپنا کوڑا گراتے ہوئے، اس نے دونوں ہاتھ اندر ڈالے، اور مٹھی بھر کوئی چیز نکالی جو پکے ہوئے ونڈسر صابن، یا پرانے پرانے پنیر کی طرح نظر آتی تھی۔ بہت ہی بے ہودہ اور لذیذ ساتھ۔ آپ اسے آسانی سے اپنے انگوٹھے سے ڈینٹ کر سکتے ہیں۔ یہ پیلے اور راکھ کے درمیان رنگت کا ہے۔ اور یہ، اچھے دوست، امبر گریس ہے، جو کسی بھی منشیات فروش کے لیے سونے کی گنی ایک اونس کے برابر ہے۔ کچھ چھ مٹھی بھر حاصل کیے گئے تھے۔ لیکن مزید سمندر میں

کو زور Stubb ناگزیر طور پر کھو گیا تھا، اور اب بھی زیادہ، شاید، محفوظ ہو سکتا تھا اگر یہ بے صبر احاب کی طرف سے سے حکم نہ دیا جاتا کہ وہ باز آ جائیں، اور جہاز پر آ جائیں، ورنہ جہاز انہیں الوداع کہہ دیتا۔

باب92۔امبر گریس۔

اب یہ امبر گریس ایک بہت ہی دلچسپ مادہ ہے، اور تجارت کے ایک مضمون کے طور پر اس قدر اہم ہے کہ میں اس موضوع پر انگلش ہاؤس آف کامنز کے بار میں ایک مخصوص نانٹکیٹ میں پیدا ہونے والے کیپٹن 1791 تابوت کا جائزہ لیا گیا۔ اس وقت کے لیے، اور در حقیقت نسبتاً آخری دن تک، امبر گریس کی اصل اصل، خود امبر کی طرح، سیکھنے والوں کے لیے ایک مسئلہ رہی۔ اگرچہ لفظ امبر گریس ہے لیکن سرمئی عنبر کے لیے فرانسیسی مرکب ہے، پھر بھی دونوں مادے بالکل الگ ہیں۔ امبر کے لیے، اگرچہ بعض اوقات سمندری ساحل پر پایا جاتا ہے، کچھ دور اندرون ملک مٹی میں بھی کھودا جاتا ہے، جبکہ امبر گریس سمندر کے علاوہ کبھی نہیں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، امبر ایک سخت، شفاف، ٹوٹنے والا، بو کے بغیر مادہ ہے، جو منہ کے ٹکڑوں سے لے کر پائپ، موتیوں اور زیورات کے لیے ، استعمال ہوتا ہے۔ لیکن امبر گریس نرم، مومی، اور اتنا زیادہ خوشبودار اور مسالہ دار ہے کہ یہ زیادہ تر خوشبو بنانے پیسٹائل، قیمتی موم بتیاں، بالوں کے پاؤڈر اور پومیٹم میں استعمال ہوتا ہے۔ ترک اسے کھانا پکانے میں استعمال کرتے ہیں، اور اسے مکہ بھی لے جاتے ہیں، اسی مقصد کے لیے لوبان روم میں سینٹ پیٹرز لے جایا جاتا ہے۔ شراب کے کچھ تاجر اس کا ذائقہ لینے کے لیے کچھ دانے کلیریٹ میں ڈالتے ہیں۔

پھر، کون سوچے گا کہ ایسے اچھے خواتین و حضرات کو ایک بیمار وہیل کی بے عزتی والی آنتوں میں پائے جانے والے جوہر کے ساتھ اپنے آپ کو بحال کرنا چاہیے! پھر بھی ایسا ہی ہے۔ کچھ لوگوں کے نزدیک امبر گریس کو وہیل میں

بد ہضمی کا سبب سمجھا جاتا ہے اور دوسروں کے نزدیک اس کا اثر۔ اس طرح کے ڈسپیپسیا کا علاج کیسے کیا جائے، یہ کہنا مشکل تھا، جب تک کہ تین یا چار کشتیوں کو برینڈریتھ کی گولیوں سے بھر کر نہ دیا جائے، اور پھر نقصان کے راستے سے باہر بھاگ جائے، جیسا کہ مزدور پتھروں کو پھٹنے میں کرتے ہیں۔

میں یہ کہنا بھول گیا ہوں کہ اس امبر گریس میں کچھ سخت، گول، بونی پلیٹیں پائی گئی ہیں، جو پہلے اسٹب نے سوچا کہ شاید ملاحوں کے ٹراؤزر کے بٹن ہوں گے۔ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ اس انداز میں چھپے ہوئے چھوٹے سکویڈ ہڈیوں کے ٹکڑوں سے زیادہ کچھ نہیں تھے۔

اب جب کہ اس انتہائی خوشبودار عنبر کا انخلا اس طرح کے زوال کے دل میں پایا جائے؛ کیا یہ کچھ نہیں ہے؟ کرنتھیوں میں سینٹ پال کے اس قول پر غور کریں، بدعنوانی اور بدعنوانی کے بارے میں۔ کیونکہ ہم بے عزتی میں کے اس قول کو ذہن میں رکھیں کہ یہ کیا چیز ہے جو Paracelsus بوئے گئے لیکن جلال میں جی اٹھے۔ اور اسی طرح بہترین کستوری بناتی ہے۔ اس عجیب و غریب حقیقت کو بھی نہ بھولیں کہ تمام ناگوار چیزوں میں کولون کا پانی، اپنے ابتدائی مینوفیکچرنگ مراحل میں، بدترین ہے۔

میں مذکورہ بالا اپیل کے ساتھ باب کا اختتام کرنا چاہوں گا، لیکن وہیل مین کے خلاف اکثر لگائے جانے والے ، الزامات کو رد کرنے کے لیے اپنی بے چینی کی وجہ سے، اور جو کچھ پہلے سے متعصب ذہنوں کے اندازے کے مطابق بالواسطہ طور پر اس بات کی تصدیق کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے جو کیا گیا ہے۔ فرانسیسی باشندے کی دو وہیل کے بارے ، میں کہا۔ اس جلد میں ایک اور جگہ اس تہمت آمیز دعوے کو غلط ثابت کیا گیا ہے کہ وہیل مچھلی کا پیشہ ایک سستی گندے کاروبار میں ہے۔ لیکن انکار کرنے کے لئے ایک اور چیز ہے. وہ اشارہ کرتے ہیں کہ تمام وہیل ہمیشہ بدبو آتی ہیں۔ اب یہ بدنما داغ کیسے پیدا ہوا؟

میرا خیال ہے کہ یہ واضح طور پر لندن میں گرین لینڈ وہیلنگ بحری جہازوں کی پہلی آمد کا سراغ لگا سکتا ہے، جو دو صدیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل ہوا تھا۔ کیونکہ وہیل مین تب نہیں کرتے تھے، اور اب نہیں کرتے، اپنا تیل سمندر میں آزماتے ہیں جیسا کہ جنوبی بحری جہاز ہمیشہ کرتے آئے ہیں۔ لیکن تازہ بلبر کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر، اسے

بڑے پیپوں کے سوراخوں میں ڈالیں، اور اس طریقے سے گھر لے جائیں۔ ان برفیلے سمندروں میں موسم کی کمی، اور اچانک اور پر تشدد طوفان جن کے سامنے وہ آ جاتے ہیں، کسی دوسرے راستے سے منع کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ گرین لینڈ کی گودی میں وہیل کے قبرستانوں میں سے کسی ایک کو پکڑنے اور اتارنے پر، کچھ ایسا ہی ذائقہ سامنے آتا ہے جو کہ ایک پرانے شہر کے قبرستان کی کھدائی سے پیدا ہوتا ہے، جو کہ جھوٹ کی بنیاد رکھنے کے لیے۔ ہسپتال میں.

میں جزوی طور پر یہ بھی سوچتا ہوں کہ وہیلرز کے خلاف یہ شریر الزام اسی طرح گرین لینڈ کے ساحل پر، سابقہ دور میں، شمرینبرگ یا سمیرنبرگ نامی ایک ڈچ گاؤں کے وجود پر بھی لگایا جا سکتا ہے، جس کا آخری نام سیکھنے والے فوگو پر ان کے عظیم کام میں، اس موضوع پر ایک درسی کتاب۔ جیسا کہ اس کا Smells وون سلیک نے استعمال کیا تھا۔ اس گاؤں کی بنیاد اس مقصد کے لیے ہالینڈ لے جانے کے ،(smeer, fat; berg, to put up)نام درآمد کرتا ہے بغیر، ڈچ وہیل کے بیڑے کے بلبر کے لیے ایک جگہ کی استطاعت کے لیے رکھی گئی تھی۔ یہ بھٹیوں، چربی کی کیتلیوں اور تیل کے شیڈوں کا مجموعہ تھا۔ اور جب کام مکمل طور پر کام کر رہے تھے تو یقینی طور پر کوئی بہت خوشگوار ذائقہ نہیں آیا۔ لیکن یہ سب ایک جنوبی سمندری سپرم وہیلر کے ساتھ بالکل مختلف ہے۔ جو شاید چار سال کے سفر میں تیل سے پوری طرح بھرنے کے بعد، شاید پچاس دن ابالنے کے کاروبار میں نہیں کھاتی۔ اور اس حالت میں کہ اسے پیپ میں رکھا جاتا ہے، تیل تقریباً بے خوشبو ہوتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ زندہ یا مردہ، اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے تو وہیل ایک نسل کے طور پر کسی بھی طرح بدبو والی مخلوق نہیں ہیں۔ اور نہ ہی وہیل مین کو پہچانا جا سکتا ہے، جیسا کہ درمیانی عمر کے لوگوں نے ناک سے کمپنی میں کسی یہودی کا پتہ لگانے کے لیے متاثر کیا تھا۔ اور نہ ہی حقیقت میں وہیل ممکنہ طور پر خوشبودار کے علاوہ ہو سکتی ہے، جب کہ ایک عام چیز کے طور پر، وہ اتنی اعلیٰ صحت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ ورزش کی کثرت لینا؛ ہمیشہ دروازے سے باہر؛ اگرچہ، یہ سچ ہے، شاذونادر ہی کھلی ہوا میں۔ میں کہتا ہوں، کہ پانی کے اوپر سپرم وہیل کی حرکت ایک عطر کو پھیلاتی ہے، جیسا کہ جب ایک کستوری کی خوشبو والی عورت گرم پارلر میں اپنے لباس کو سرسراتی ہے۔ تو پھر میں اس کی وسعت کو دیکھتے ہوئے اسپرم وہیل کو خوشبو کے لیے کس چیز سے تشبیہ دوں؟ کیا یہ اُس مشہور ہاتھی کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے، جس میں جواہرات سے لدے ہوئے دانتوں کے ساتھ، اور مرر کے ساتھ سرخی ہے، جسے سکندر اعظم کی تعظیم کے لیے ایک ہندوستانی شہر سے باہر لے جایا گیا تھا؟

باب 93۔ کاسٹ وے۔

فرانسیسی کا سامنا کرنے کے چند دن بعد ہی تھا کہ پیکوڈ کے عملے میں سب سے زیادہ غیر اہم واقعہ پیش آیا۔ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ؛ اور جس کا اختتام کبھی کبھی دیوانہ وار خوشگوار اور پہلے سے طے شدہ ہنر کو زندہ اور ہمیشہ ساتھ دینے والی پیشین گوئی فراہم کرنے پر ہوا جو کچھ بھی بکھرا ہوا اسکوئل اسے اپنا ثابت کر سکتا ہے۔

،اب، وہیل جہاز میں، یہ ہر ایک نہیں ہے جو کشتیوں میں جاتا ہے. کچھ ہاتھ بحری جہاز کے رکھوالے کہلاتے ہیں جن کا صوبہ بحری جہاز کا کام کرتا ہے جب کہ کشتیاں وہیل کا تعاقب کرتی ہیں۔ ایک عام چیز کے طور پر، یہ جہاز کے رکھوالے اتنے ہی سخت ساتھی ہیں جتنے کہ کشتیوں کے عملے پر مشتمل آدمی۔ لیکن اگر بحری جہاز میں کوئی غیر ضروری طور پر دبلا، اناڑی، یا تیمور وائٹ ہو، تو یہ یقینی ہے کہ وہ جہاز کا محافظ بنایا جائے گا۔ پیکوڈ میں چھوٹے نیگرو پپن کے ساتھ عرفی نام، پِپ بذریعہ مخفف تھا۔ غریب پپ! تم نے اس کے بارے میں پہلے سنا ہے۔ آپ کو اس ڈرامائی آدھی رات کو اس کا دف ضرور یاد ہو گا، اتنی اداس۔

،نے ایک میچ بنایا، جیسا کہ ایک سیاہ ٹٹو اور ایک سفید، یکساں ترقی کا Dough-Boy اور Pip، بیرونی پہلو میں اگرچہ مختلف رنگوں کا، ایک سنکی مدت میں چلایا گیا۔ لیکن جب کہ بے بس آٹا لڑکا اپنی عقل میں فطری طور پر پھیکا اور ٹھنڈا تھا، پِپ، اگرچہ نرم دل تھا، نیچے بہت روشن تھا، اس کے قبیلے کے لیے اس خوشگوار، ملنسار، خوش مزاجی کے ساتھ؛ ایک قبیلہ، جو کبھی بھی تمام تعطیلات اور تہواروں کو کسی بھی دوسری نسل کے مقابلے میں بہتر، آزادانہ لذت کے ساتھ مناتا ہے۔ سیاہ فاموں کے لیے، سال کے کیلنڈر میں جولائی کے تین سو پینسٹھ چوتھے اور نئے سال کے دنوں کے سوا کچھ نہیں ہونا چاہیے۔ نہ ہی اس طرح مسکرائیں، جب میں لکھتا ہوں کہ یہ چھوٹا سا کالا شاندار تھا، کیونکہ سیاہی

بھی اپنی چمک رکھتی ہے۔ دیکھو یون چمکدار آبنوس، بادشاہ کی الماریاں میں پینل. لیکن پِپ کو زندگی، اور زندگی کی تمام پرامن سیکیورٹیز سے پیار تھا۔ تاکہ خوف وہراس پھیلانے والا کاروبار جس میں وہ کسی نہ کسی طرح غیر ذمہ دارانہ طور پر پھنس گیا تھا، اس کی چمک کو انتہائی افسوسناک طور پر دھندلا کر دیا تھا۔ اگرچہ، جیسا کہ پہلے سے دیکھا جائے گا، جو اس کے اندر عارضی طور پر دب گیا تھا، آخرکار عجیب و غریب جنگلی آگ سے روشن ہونا مقدر تھا، جس نے اسے فرضی طور پر اس قدرتی چمک سے دس گنا زیادہ دکھایا جس کے ساتھ اس کی آبائی ٹولینڈ کاؤنٹی میں کنیکٹی کٹ، اس نے ایک بار سبز پر بہت سے فڈلرز کو زندہ کیا تھا۔ اور مدھر جوار پر، اس کے ہم جنس پرستوں کے ساتھ ہا-ہا! گول افق کو ایک ،ستارے کی گھنٹی والے دف میں بدل دیا تھا۔ لہٰذا، اگرچہ دن کی صاف ہوا میں، نیلی رگوں والی گردن کے خلاف معلق خالص پانی والا ہیرے کا قطرہ صحت بخش چمک دے گا۔ پھر بھی، جب ہوشیار جوہری آپ کو ہیرے کو اس کی سب سے متاثر کن چمک میں دکھاتا، تو وہ اسے ایک اداس زمین پر رکھ دیتا ہے، اور پھر اسے سورج سے نہیں بلکہ کچھ غیر فطری گیسوں سے روشن کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ شعلہ بیاں نکلیں، جنونی طور پر شاندار؛ پھر برائی سے چمکتا ہوا ہیرا، جو کبھی کرسٹل آسمان کی الٰہی علامت تھا، ایسا لگتا ہے جیسے جہنم کے بادشاہ سے چوری کیا گیا ہو۔ لیکن آیئے کہانی کی طرف آتے ہیں۔

ایسا ہوا کہ امبر گریس کے معاملے میں اسٹب کے آفٹر اور سمین نے موقع دیا کہ وہ اپنا ہاتھ موچ دے، جیسے کچھ وقت کے لیے کافی معذور ہو جائے؛ اور، عارضی طور پر، پِپ کو اس کی جگہ پر رکھا گیا تھا۔

پہلی بار جب سٹب نے اس کے ساتھ نیچے اترا، پِپ نے بہت زیادہ گھبراہٹ ظاہر کی۔ لیکن خوشی سے، اس وقت کے لیے، وہیل کے ساتھ قریبی رابطے سے بچ گیا؛ اور اس وجہ سے مکمل طور پر بدنام نہیں ہوا؛ اگرچہ سٹب نے اس کا مشاہدہ کیا، اس کے بعد، اس کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے اس کا خیال رکھا، کیونکہ اسے اکثر ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اب دوسری نیچے اترنے پر، کشتی وہیل پر چڑھ گئی۔ اور جیسے ہی مچھلی نے ڈارٹڈ آئرن حاصل کیا، اس نے اپنا روایتی ریپ دیا، جو ہوا، اس مثال میں، غریب پِپ کی سیٹ کے نیچے ہونا۔ اس لمحے کی غیر ارادی پریشانی نے اسے چھلانگ لگانے، ہاتھ میں پیڈل، کشتی سے باہر نکالنے کا سبب بنا۔ اور اس طرح، وہیل کی لکیر کا وہ حصہ جو اس کے سینے پر آرہا

تھا، اس نے اسے اپنے ساتھ چھاتی پر چڑھا دیا، تا کہ آخر کار پانی میں گرتے ہی اس میں الجھ جائے۔ اسی لمحے متاثرہ وہیل نے ایک زوردار دوڑنا شروع کر دیا، لکیر تیزی سے سیدھی ہو گئی۔ اور پریسٹو! بیچارہ پِپ کشتی کے ٹکڑوں تک جھاگ بھرتا ہوا آیا، بے حسی کے ساتھ اس لکیر سے گھسیٹا، جس نے اس کے سینے اور گردن کے گرد کئی بار موڑ لیے تھے۔

تشٹیگو جھک کر کھڑا ہو گیا۔ وہ شکار کی آگ سے بھرا ہوا تھا۔ اسے پولٹرون کے لیے پِپ سے نفرت تھی۔ کشتی کی چاقو کو اس کی میان سے چھین کر، اس نے اس کی تیز دھار کو لکیر پر لٹکا دیا، اور سٹب کی طرف مڑتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا، "کٹ؟" اس دوران پِپ کا نیلا، دم گھٹا ہوا چہرہ صاف نظر آ رہا تھا، کرو، خدا کے لیے! ایک دم سے سب گزر گئے۔ آدھے منٹ سے بھی کم وقت میں یہ سارا معاملہ ہو گیا۔

اور اس طرح وہیل کھو گئی اور پپ کو بچایا گیا۔ Stubb لعنت اس پر، کاٹ!" گرجدار"

چنانچہ جیسے ہی اس نے خود کو ٹھیک کیا، غریب ننھے نیگرو پر عملے کی طرف سے چیخ و پکار اور قتل و غارت کی گئی۔ آرام پھر ایک سادہ، کاروبار کی طرح، لیکن پھر Stubb، سے ان بے قاعدہ لعنتوں کو بخارات بننے کی اجازت دیتے ہوئے کو سرکاری طور پر لعنت بھیجتا ہے۔ اور اس نے غیر سرکاری طور پر اسے بہت اچھا Pip، بھی آدھے مزاحیہ انداز میں مشورہ دیا۔ مادہ یہ تھا، کبھی بھی کشتی سے نہ چھلانگ لگائیں، پِپ، سوائے — لیکن باقی سب غیر معینہ تھا، جیسا کہ اب تک کا بہترین مشورہ ہے۔ اب، عام طور پر، کشتی پر قائم رہیں، وہیلنگ میں آپ کا اصل نصب العین ہے۔ لیکن معاملات کبھی کبھار ہو جائیں گے جب کشتی سے چھلانگ، اب بھی بہتر ہے. مزید بر آں، گویا آخر کار یہ سمجھ رہا ہے کہ اگر اسے پِپ کو غیر منقولہ مخلصانہ مشورہ دینا چاہیے، تو وہ اسے مستقبل کے لیے کودنے کے لیے بہت زیادہ مارجن چھوڑ دے گا۔ سٹب نے اچانک تمام مشورے ترک کر دیے، اور ایک مستقل حکم کے ساتھ نتیجہ اخذ کیا، "کشتی پر قائم رہو پِپ، یارب کی قسم، اگر تم چھلانگ لگاؤ گے تو میں تمہیں نہیں اٹھاؤں گا۔ یاد رکھیں کہ ہم آپ کی پسند سے وہیل مچھلیوں کو کھونے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ الاباما میں ایک وہیل تیس گنا میں بیچے گی جو آپ کریں گے۔ اسے ذہن میں رکھو، اور مزید چھلانگ نہ لگائیں۔" اس سے شاید سٹب نے بالواسطہ اشارہ کیا، کہ اگرچہ انسان اپنے ساتھی سے محبت کرتا ہے، پھر بھی انسان پیسہ کمانے والا جانور ہے، جس کا رجحان اکثر اس کی خیر خواہی میں مداخلت کرتا ہے۔

لیکن ہم سب خداؤں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور پپ نے دوبارہ چھلانگ لگائی۔ یہ پہلی کارکردگی سے بہت ملتے جلتے حالات میں تھا۔ لیکن اس بار اس نے لائن کو نہیں چھاتی۔ اور اسی وجہ سے، جب وہیل نے بھاگنا شروع کیا، توپپ کو لیکن اس کی بات پر Stubb !سمندر پر پیچھے چھوڑ دیا گیا، جیسے کسی جلدی میں آنے والے مسافر کے تنے سے۔ کاش بہت سچا تھا۔ یہ ایک خوبصورت، شاندار، نیلا دن تھا۔ پھیلا ہوا سمندر پر سکون اور ٹھنڈا، اور صاف طور پر، چاروں طرف، افق تک پھیلا ہوا ہے، جیسے سونے کی چھلنی کی جلد انتہائی حد تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس سمندر میں اوپر نیچے گھومتے ہوئے، پپ کا ایبون سر لونگ کے سر کی طرح دکھائی دے رہا تھا۔ جب وہ اتنی تیزی سے نیچے گرا تو کوئی کشتی، چھری نہیں اٹھائی گئی۔ سٹب کی ناقابل تسخیر پیٹھ اس پر موڑ دی گئی۔ اور وہیل کے پروں والے تھے۔ تین منٹوں میں پپ اور سٹب کے درمیان ایک مکمل میل ساحل کے بغیر سمندر تھا۔ سمندر کے بیچ سے نکل کر، غریب پپ نے اپنا کرکرا، گھومتا ہوا، سیاہ سر سورج کی طرف موڑ دیا، ایک اور تنہائی کا راستہ، حالانکہ سب سے بلند اور روشن تھا۔

اب، پرسکون موسم میں، کھلے سمندر میں تیرنا مشق کرنے والے تیراک کے لیے اتنا ہی آسان ہے جتنا کہ موسم بہار کے کنارے پر سواری کرنا۔ لیکن خوفناک تنہائی ناقابل برداشت ہے۔ ایسی بے دل وسعت کے بیچ میں نفس کی شدید ارتکاز، میرے خدا! کون بتا سکتا ہے؟ مارک، کس طرح جب ایک مردہ پرسکون ملاح کھلے سمندر میں نہاتے ہیں نشان زد کرتے ہیں کہ وہ اپنے جہاز کو کتنی قریب سے گلے لگاتے ہیں اور اس کے اطراف میں صرف ساحل۔—

لیکن کیا سٹب نے واقعی غریب چھوٹے نیگرو کو اپنی قسمت پر چھوڑ دیا تھا؟ نہیں؛ اس کا مطلب کم از کم نہیں تھا۔ کیونکہ اس کے پاس دو کشتیاں تھیں، اور اس نے سوچا، کوئی شک نہیں، کہ وہ یقیناً بہت جلد پپ کے پاس آئیں گی، اور اسے اٹھا لیں گی۔ اگرچہ، درحقیقت، شکاریوں کے بارے میں اس طرح کے خیالات ان کی اپنی بزدلی کی وجہ سے خطرے میں پڑ جاتے ہیں، ہمیشہ اسی طرح کی تمام صورتوں میں شکاریوں کی طرف سے ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ اور اس طرح کے واقعات اکثر نہیں ہوتے۔ تقریباً ہمیشہ ماہی گیری میں، ایک بزدل، نام نہاد، اسی بے رحم نفرت کے ساتھ نشان زد کیا جاتا ہے جو فوجی بحریہ اور فوجوں کے لیے مخصوص ہے۔

لیکن ایسا ہوا کہ وہ کشتیاں، پِپ کو دیکھے بغیر، اچانک ایک طرف سے ان کے قریب جاسوسی کرنے والی وہیل مچھلیاں مڑ گئیں، اور پیچھا کرنے لگیں۔ اور سٹب کی کشتی اب اتنی دور تھی، اور وہ اور اس کا تمام عملہ اپنی مچھلیوں پر اتنا ارادہ کر رہا تھا کہ پِپ کا حلقہ افق اس کے گرد بری طرح پھیلنے لگا۔ آخر کار جہاز نے ہی اسے بچا لیا۔ لیکن اس وقت سے چھوٹا حبشی ایک بیوقوف ڈیک پر چلا گیا۔ اس طرح، کم از کم، انہوں نے کہا کہ وہ تھا. سمندر نے طنزیہ انداز میں اس کے محدود جسم کو اوپر رکھا تھا، لیکن اس کی روح کی لامحدودیت کو غرق کر دیا تھا۔ مکمل طور پر ڈوب نہیں، اگرچہ. بلکہ حیرت انگیز گہرائیوں میں زندہ نیچے لے جایا گیا، جہاں اس کی غیر فعال آنکھوں کے سامنے بے ساختہ ابتدائی دنیا کی عجیب و غریب شکلیں ادھر ادھر پھسلتی رہیں۔ اور کنجوس مرمین، حکمت نے اپنے جمع شدہ ڈھیروں کو ظاہر کیا۔ اور خوشیوں سے بھرے، بے دل، ہمیشہ کے لیے نوعمروں کے درمیان، پِپ نے کثیر تعداد میں، خُدا کے ہمہ گیر، مرجان کیڑوں کو دیکھا، جو پانی کے آسمان سے بڑے بڑے مداروں کو اٹھاتے ہیں۔ اُس نے خُدا کے پاؤں کو کرگھے پر دیکھا اور بولا۔ اور اس لیے اس کے جہاز کے ساتھی اسے پاگل کہتے تھے۔ تو انسان کا پاگل پن آسمانی احساس ہے۔ اور تمام فانی وجوہ سے بھٹکتے ہوئے، انسان آخر کار اس آسمانی فکر تک پہنچتا ہے، جو کہ عقل کے لحاظ سے، مضحکہ خیز اور پاگل ہے۔ اور مال یا افسوس، پھر اپنے خدا کے طور پر غیر سمجھوتہ، لاتعلق محسوس کرتا ہے۔

پر بہت مشکل سے الزام نہ لگائیں۔ اس ماہی گیری میں بات عام ہے۔ اور بیانیہ کے سلسلے Stubb، باقی کے لیے میں، پھر دیکھا جائے گا کہ میرے ساتھ کنارہ کشی کیسی گزری۔

باب 94۔ ہاتھ کا نچوڑ۔

کی وہ وہیل، جو اتنی قیمتی طور پر خریدی گئی تھی، کو پیکوڈ کی طرف لایا گیا تھا، جہاں وہ تمام کٹنگ اور Stubb's لہرانے کے آپریشنز جو پہلے تفصیل سے بتائے گئے تھے، باقاعدگی سے گزرے تھے، یہاں تک کہ ہیڈلبرگ ٹن، یا کیس کے بالنگ تک۔

جب کہ کچھ اس مؤخر الذکر ڈیوٹی میں مصروف تھے، دوسروں کو بڑے ٹبوں کو گھسیٹنے میں لگا دیا گیا تھا، جیسے ہی نطفہ بھر جاتا تھا۔ اور جب مناسب وقت آ گیا، اسی نطفہ کو احتیاط سے استعمال کیا گیا تھا جو کوشش کرنے والے کاموں میں جا رہا تھا، جن میں سے ایک۔

یہ اس حد تک ٹھنڈا اور کرسٹلائز ہو چکا تھا کہ جب میں کئی دوسرے لوگوں کے ساتھ اس کے ایک بڑے کانسٹینٹائن کے غسل کے سامنے بیٹھا تو میں نے اسے عجیب طرح سے گانٹھوں میں جکڑا ہوا پایا، یہاں اور وہاں مائع حصے میں گھوم رہا تھا۔ ان گانٹھوں کو نچوڑ کر واپس سیال بنانا ہمارا کام تھا۔ ایک پیارا اور غیر مہذب فرض! کوئی تعجب کی بات نہیں کہ پرانے زمانے میں یہ سپرم اس طرح کا پسندیدہ کاسمیٹک تھا۔ اتنا واضح! اتنا میٹھا! ایسا نرم کرنے والا! اتنا مزیدار مولفائر! صرف چند منٹوں کے لیے اس میں ہاتھ رکھنے کے بعد، میری انگلیاں ایپل کی طرح محسوس ہوئیں، اور جیسا کہ یہ تھا، سانپ اور سرپلائز ہونا شروع ہوا۔

جب میں وہاں اپنی آرام سے بیٹھا، ڈیک پر ٹانگوں والا۔ ونڈ گلاس میں تلخ مشقت کے بعد؛ ایک نیلے پرسکون آسمان کے نیچے؛ بحری جہاز بے ہنگم بادبان کے نیچے، اور اس قدر سکون سے ساتھ ساتھ گلائڈنگ کرتا ہے۔ جب میں نے اپنے ہاتھوں کو درانداز کے بافتوں کے ان نرم، نرم گلوبولوں کے درمیان نہایا، تقریباً ایک گھنٹے کے اندر اندر بنے ہوئے؛ جیسا کہ انہوں نے میری انگلیوں کو بڑے پیمانے پر توڑ دیا، اور اپنی تمام دولت کو ختم کر دیا، جیسے مکمل طور پر پکا ہوا انگور ان کی شراب؛ جیسا کہ میں نے اس غیر آلودہ خوشبو کو سونگھ لیا، لفظی اور واقعی، بہار کے وایلیٹ کی بو کی طرح؛ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جس وقت تک میں مشکی گھاس کے میدان میں رہتا تھا۔ میں اپنے خوفناک حلف کے بارے میں سب کچھ بھول گیا۔ اس ناقابل بیان نطفہ میں، میں نے اس سے اپنے ہاتھ اور اپنے دل کو دھویا۔ میں نے تقریباً

توہم پرستی کا سہرا دینا شروع کر دیا کہ نطفہ غصے کی گرمی کو کم کرنے میں نایاب فضیلت رکھتا Paracelsan پرانے ہے۔ اس حمام میں نہاتے ہوئے، میں نے خدائی طور پر ہر طرح کی بدنیتی، یا بدتمیزی، یا بددیانتی سے پاک محسوس کیا۔

نچوڑ! نچوڑ! نچوڑ! تمام صبح طویل؛ میں نے اس منی کو نچوڑ لیا یہاں تک کہ میں خود اس میں تقریباً پگھل گیا۔ میں نے اس نطفہ کو نچوڑ لیا یہاں تک کہ ایک عجیب قسم کا پاگل پن مجھ پر آ گیا۔ اور میں نے اپنے آپ کو انجانے میں اپنے ، ساتھی مزدوروں کے ہاتھ اس میں نچوڑتے ہوئے، ان کے ہاتھ کو نرم گلوبلز سمجھ کر پایا۔ اس طرح کے پر تعیش، پیار دوستانہ، محبت بھرے احساس نے اس دعوت کو جنم دیا۔ کہ آخر کار میں مسلسل ان کے ہاتھ نچوڑ رہا تھا، اور جذباتی انداز میں ان کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔ جتنا کہنا ہے، - اوہ! میرے پیارے ساتھیو، ہم کسی بھی سماجی تیزی کو کیوں پسند کریں، یا معمولی سی بدمزاجی یا حسد کو جانیں! آؤ آیئے ہم چاروں طرف ہاتھ نچوڑ لیں۔ نہیں، آیئے ہم سب ایک دوسرے میں نچوڑ لیں۔ آیئے ہم اپنے آپ کو عالمی طور پر رحم کے دودھ اور نطفہ میں نچوڑ لیں۔

کاش میں اس نطفہ کو ہمیشہ کے لیے نچوڑ تا رہوں! ابھی کے لیے، چونکہ بہت سے طویل، بارہا تجربات سے، میں نے محسوس کیا ہے کہ ہر صورت میں انسان کو آخر کار اپنی قابلِ حصول سعادت کے غرور کو کم، یا کم از کم بدلنا چاہیے۔ اسے کہیں بھی عقل یا خیال میں نہ رکھنا۔ لیکن بیوی میں، دل، بستر، میز، زین، آگ کے کنارے، ملک؛ اب جب میں یہ سب سمجھ چکا ہوں تو میں ہمیشہ کے لیے کیس نچوڑنے کے لیے تیار ہوں۔ رات کے خوابوں کے خیالوں میں، میں نے جنت میں فرشتوں کی لمبی قطاریں دیکھی، جن میں سے ہر ایک نے اپنے ہاتھ سپرماسیٹی کے برتن میں رکھے تھے۔

اب، نطفہ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے، اس سے مشابہہ دوسری چیزوں کے بارے میں بات کرنا ضروری ہے، جو اسپرم وہیل کو آزمانے کے کاموں کے لیے تیار کرتا ہے۔

سب سے پہلے سفید گھوڑا آتا ہے، جسے کہا جاتا ہے، جو مچھلی کے ٹیپرنگ حصے سے حاصل کیا جاتا ہے، اور اس کے فلوکس کے موٹے حصوں سے بھی۔ یہ جمے ہوئے کنڈرا کے ساتھ سخت ہے —ایک پٹھے کا ایک ٹکڑا— لیکن پھر بھی اس میں کچھ تیل ہوتا ہے۔ وہیل سے منقطع ہونے کے بعد، سفید گھوڑے کو سب سے پہلے منسر کے پاس جانے سے پہلے پورٹیبل طوطوں میں کاٹا جاتا ہے۔ وہ بہت زیادہ برکشائر ماربل کے بلاکس کی طرح نظر آتے ہیں۔

،پلم پڈنگ ایک اصطلاح ہے جو وہیل کے گوشت کے کچھ ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے حصوں کو عطا کی جاتی ہے یہاں اور وہاں بلبر کے کمبل پر قائم رہتی ہے، اور اکثر اس کی بے ہودگی میں کافی حد تک حصہ لیتی ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے ایک سب سے تازگی بخش، خوش کن، خوبصورت چیز ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے درآمد کیا جاتا ہے، یہ ایک انتہائی امیر، دھندلے رنگ کا ہے، جس میں ایک بہترین برفیلی اور سنہری زمین ہے، جس میں سب سے گہرے کرمسن اور جامنی رنگ کے دھبے ہیں۔ یہ یاقوت کا بیر ہے، لیموں کی تصویروں میں۔ وجہ کے باوجود، اپنے آپ کو اسے کھانے سے روکنا مشکل ہے۔ میں اعتراف کرتا ہوں، کہ ایک بار میں نے اسے آزمانے کے لیے پیشن گوئی کے پیچھے چوری کی۔ اس نے کچھ ایسا چکھایا جیسا کہ میں نے لوئس لی گروس کی ران سے ایک شاہی کٹلیٹ کا مزہ چکھ لیا ہو گا، یہ سمجھا جاتا ہے کہ اسے ہرن کے سیزن کے پہلے دن مارا گیا تھا، اور وہ خاص طور پر ہرن کے گوشت کا موسم عصر حاضر کے انگور کے باغوں کی غیر معمولی طور پر عمدہ ونٹیج کے ساتھ تھا۔ شیمپین۔

ایک اور مادہ ہے، اور ایک بہت ہی واحد، جو اس کاروبار کے دوران سامنے آتا ہے، لیکن جس کی وضاحت کرنے کے لیے میں اسے کافی پریشان کن محسوس کرتا ہوں۔ اسے slobgollion کہا جاتا ہے۔ وہیل مین کے ساتھ ایک اصل نام ہے، اور یہاں تک کہ مادہ کی نوعیت بھی ہے۔ یہ ایک ناقابل فہم، کڑوا معاملہ ہے، جو اکثر نطفہ کے ٹبوں میں پایا جاتا ہے، طویل عرصے تک نچوڑنے کے بعد، اور اس کے بعد صاف کیا جاتا ہے۔ میں اسے کیس کی حیرت انگیز طور پر پتلی، پھٹی ہوئی جھلیوں کو اکٹھا کرتا ہوں۔

گوری، جسے کہا جاتا ہے، ایک اصطلاح ہے جو صحیح طریقے سے رائٹ وہیل مین سے تعلق رکھتی ہے، لیکن بعض اوقات اتفاق سے اسپرم ماہی گیروں کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سیاہ، چپکنے والے مادے کو نامزد کرتا ہے جو گرین لینڈ یا دائیں وہیل کی پشت سے کھرچ دیا جاتا ہے، اور جس کا زیادہ تر حصہ ان کمتر روحوں کے ڈیکوں کا احاطہ کرتا ہے جو اس ناقص لیویتھن کا شکار کرتے ہیں۔

نپر زسختی سے یہ لفظ وہیل کے الفاظ کا مقامی نہیں ہے۔ لیکن جیسا کہ وہیل مین کے ذریعہ لاگو ہوتا ہے، ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہیل مین کا نپر لیویتھن کی دم کے ٹیپرنگ حصے سے کٹے ہوئے ٹینڈنس چیزوں کی ایک چھوٹی مضبوط پٹی ہے: اس

کی موٹائی اوسطاً ایک انچ ہے، اور باقی کے لیے، کدال کے لوہے کے حصے کے سائز کے برابر ہے۔ تیل والے ڈیک کے کی طرح چلتا ہے؛ اور جادو کی طرح بے نامی کے squilgee ساتھ کنارے کی طرف منتقل کیا جاتا ہے، یہ چمڑے کے ذریعے، اس کے ساتھ تمام نجاستوں کو رغبت بخشتا ہے۔

لیکن ان نئے سرے سے متعلق معاملات کے بارے میں سب کچھ جاننے کے لیے، آپ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک ہی وقت میں بلبر روم میں اتریں، اور اس کے قیدیوں سے لمبی بات کریں۔ اس جگہ کا ذکر پہلے کمبل کے ٹکڑوں کے لیے جگہ کے طور پر کیا جا چکا ہے، جب وہیل سے اتار کر لہرایا جاتا ہے۔ جب اس کے مواد کو کاٹنے کا مناسب وقت آتا ہے، تو یہ اپارٹمنٹ تمام ٹائروس کے لیے دہشت کا منظر بن جاتا ہے، خاص طور پر رات کے وقت۔ ایک طرف، ایک مدھم لالٹین سے روشن، کام کرنے والوں کے لیے ایک جگہ خالی کر دی گئی ہے۔ وہ عام طور پر جوڑے میں جاتے ہیں، ایک پائیک اور گاف مین اور ایک سپیڈ مین۔ وہیلنگ پائیک اسی نام کے فریگیٹ کے بورڈنگ ہتھیار کی طرح ہے۔ گاف ایک کشتی کے کانٹے کی طرح ہے۔ اپنے گف کے ساتھ، گاف مین بلبر کی ایک چادر سے جڑ ، جاتا ہے، اور اسے پھسلنے سے روکنے کی کوشش کرتا ہے، جیسے ہی جہاز گھس رہا ہوتا ہے اور گھوم رہا ہوتا ہے۔ دریں اثنا سپیڈ مین خود چادر پر کھڑا ہے، اسے پورٹ ایبل گھوڑے کے ٹکڑوں میں کھڑا کر رہا ہے۔ یہ سپیڈ تیز ہے جیسا کہ شہد اسے بنا سکتا ہے۔ سپیڈ مین کے پاؤں بغیر جوتے کے ہیں۔ جس چیز پر وہ کھڑا ہوتا ہے وہ کبھی کبھار اس سے سلج کی طرح دور ہو جاتا ہے۔ اگر وہ اپنی انگلیوں میں سے ایک انگلی یا اپنے معاونین میں سے ایک کو کاٹ دے تو کیا آپ بہت حیران ہوں گے؟ تجربہ کار بلبر روم مردوں میں انگلیاں کم ہیں۔

باب 95۔ کیساک۔

اگر آپ نے وہیل کے اس پوسٹ مارٹمائزنگ کے ایک خاص موڑ پر پیکوڈ پر چڑھا تھا؛ اور اگر آپ ونڈ گلاس کے قریب ٹہلتے تو مجھے یقین ہے کہ آپ نے بغیر کسی تجسس کے ایک بہت ہی عجیب اور پراسرار چیز کو سکین کیا ہو گا، جسے آپ نے وہاں لی سکپرز میں لمبائی کی سمت لیٹی ہوئی دیکھی ہو گی۔ وہیل کے بڑے سر میں حیرت انگیز حوض نہیں؛ اس کے غیر منسلک نچلے جبڑے کی شانداری نہیں؛ اس کی سڈول دم کا معجزہ نہیں؛ ان میں سے کوئی بھی آپ کو حیران نہیں کرے گا، جیسا کہ اس بے حساب مخروط کی آدھی جھلک،- کینٹکیئن سے لمبا، بنیاد پر قطر میں ایک فٹ کے قریب، اور جیٹ بلیک یوجو جیسا کہ کوئیگ کا آبنوس بت ہے۔ اور ایک بت، حقیقت میں، یہ ہے؛ یا، بلکہ، پرانے زمانے میں، اس کی مشابہت تھی۔ ایسا بت جیسا کہ یہودیہ میں ملکہ ماخہ کے خفیہ باغوں میں پایا جاتا ہے۔ اور جس کی پوجا کرنے کے لیے، اس کے بیٹے، بادشاہ آسا نے اسے معزول کر دیا، اور بت کو تباہ کر دیا، اور کدرون کے نالے پر اسے ایک مکروہ چیز کے لیے جلا دیا، جیسا کہ بادشاہوں کی پہلی کتاب کے 15 ویں باب میں تاریک طور پر بیان کیا گیا ہے۔

نااخت کو دیکھو، جسے منسر کہا جاتا ہے، جو اب ساتھ آتا ہے، اور دو اتحادیوں کی مدد سے، گرانڈیسیمس کی بھاری پشت پناہی کرتا ہے، جیسا کہ بحری جہاز اسے کہتے ہیں، اور جھکائے ہوئے کندھوں کے ساتھ، اس کے ساتھ لڑکھڑاتا ہے جیسے کہ وہ ایک گرنیڈیئر ہو جیسے کسی مردہ ساتھی کو لے جا رہا ہو۔ میدان سے اسے پیشن گوئی کے عرشے پر بڑھاتے ہوئے، اب وہ اس کے سیاہ پیلٹ کو ہٹانے کے لیے بیلنا کار طریقے سے آگے بڑھتا ہے، جیسا کہ ایک افریقی شکاری بوا کے چھپرے کو ہٹاتا ہے۔ یہ کیا اس نے پینٹلون ٹانگ کی طرح پیلٹ کو اندر سے باہر کر دیا۔ یہ ایک اچھی کھینچ دیتا ہے، تاکہ اس کا قطر تقریباً دوگنا ہو جائے۔ اور آخر میں اسے لٹکا دیا، اچھی طرح سے پھیلایا، دھاندلی میں، خشک ، کرنے کے لیے۔ بہت لمبا، اسے نیچے لے جایا جاتا ہے۔ جب اس میں سے کوئی تین فٹ ہٹاتا ہے، نوکیلی انتہا کی طرف اور پھر دوسرے سرے پر بازو کے سوراخ کے لیے دو سلٹ کاٹتا ہے، تو وہ لمبے لمبے حصے میں اپنے آپ کو اس میں پھسلتا ہے۔ منسر اب کھڑا ہے اس سے پہلے کہ آپ اس کی کالنگ کے مکمل اصولوں میں سرمایہ کاری کریں۔ اُس کے تمام حکم کے مطابق، یہ سرمایہ کاری ہی اُس کے دفتر کے مخصوص کاموں میں کام کرتے ہوئے اُس کی حفاظت کرے گی۔

وہ دفتر برتنوں کے لیے گھوڑے کے بلبر کے ٹکڑوں کو کیما کرنے پر مشتمل ہے۔ ایک آپریشن جو ایک عجیب لکڑی کے گھوڑے پر کیا جاتا ہے، بلوارکس کے خلاف آخر میں لگایا جاتا ہے، اور اس کے نیچے ایک وسیع ٹب کے ساتھ، جس

میں کیمابنایاہوا ٹکڑوں کو تیزی سے گرادیا جاتاہے، جیسے کہ ایک ریپ اورٹر کی میز سے چادریں گرتی ہیں۔ مہذب سیاہ میں صف بندی؛ ایک نمایاں منبر پر قبضہ کرنا؛ بائبل کے پتوں پر ارادہ؛ آرچ بشپ کے لیے کیسا امیدوار، پوپ کے لیے کیالڑکا تھا یہ منکر! *

بائبل کے پتے! بائبل کے پتے! یہ ساتھیوں سے لے کر منسر تک کی لازوال فریاد ہے۔ یہ اسے محتاط رہنے کی تاکید * کرتا ہے اور اپنے کام کو زیادہ سے زیادہ پتلی سلائسوں میں کاٹتا ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے تیل کو ابالنے کا کاروبار بہت تیز ہو جاتا ہے، اور اس کی مقدار میں کافی اضافہ ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ شاید اس کے معیار میں بھی بہتری آتی ہے۔

باب 96۔ آزمائے ہوئے کام۔

اس کی لہرائی ہوئی کشتیوں کے علاوہ، ایک امریکی وہیلر اپنی کوششوں سے ظاہری طور پر ممتاز ہے۔ وہ مکمل جہاز کی تشکیل میں بلوط اور بھنگ کے ساتھ شامل ہونے والی انتہائی ٹھوس چنائی کی دلچسپ بے ضابطگی پیش کرتی ہے۔ گویا کھلے میدان سے اینٹوں کے بھٹے کو اس کے تختوں تک پہنچایا گیا۔

ٹرائی ورکس کو فرمسٹ اور مین ماسٹ کے درمیان لگایا جاتا ہے، جو ڈیک کا سب سے زیادہ وسیع حصہ ہے۔ نیچے کی لکڑیاں ایک خاص طاقت کی ہیں، جو تقریباً ٹھوس اینٹوں اور مارٹر کے وزن کو برقرار رکھنے کے لیے لگائی گئی ہیں، تقریباً دس فٹ بائی آٹھ مربع، اور اونچائی میں پانچ۔ فاؤنڈیشن ڈیک میں نہیں گھستی ہے، لیکن چنائی کو مضبوطی سے سطح پر لوہے کے گھٹنوں کے ذریعے چاروں طرف سے باندھ کر، اور اسے لکڑیوں تک کھینچ کر مضبوطی سے محفوظ کیا جاتا ہے۔ کناروں پر اسے لکڑی سے لپیٹ دیا گیا ہے، اور سب سے اوپر ایک بڑے، ڈھلوان، پٹے ہوئے ہیچ وے سے مکمل طور پر ڈھکا ہوا ہے۔ اس ہیچ کو ہٹانے سے ہم عظیم ٹرائی پاٹس کو بے نقاب کرتے ہیں، تعداد میں دو، اور کئی بیرل کی

صلاحیت میں سے ہر ایک۔ جب استعمال میں نہ ہوں تو ان کو نمایاں طور پر صاف رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات انہیں صابن کے پتھر اور ریت سے پالش کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ چاندی کے پنچ پیالوں کی طرح اندر چمکتے ہیں۔ رات کی گھڑیوں کے دوران کچھ خبطی بوڑھے ملاح رینگتے ہوئے ان میں گھس جائیں گے اور وہاں جھپکی کے لیے خود کو کنڈلی کریں گے۔ ان کو پالش کرنے کے دوران - ہر برتن میں ایک آدمی، ساتھ ساتھ - بہت سے خفیہ مواصلات لوہے کے ہونٹوں پر ہوتے ہیں۔ یہ گہرے ریاضیاتی مراقبہ کے لیے بھی ایک جگہ ہے۔ یہ پیکوڈ کے بائیں ہاتھ کے ٹرائی پاٹ میں تھا، صابن کا پتھر مستعدی سے میرے گرد چکر لگا رہا تھا، کہ مجھے سب سے پہلے بالواسطہ طور پر اس قابل ذکر حقیقت کا نشانہ بنایا گیا، کہ جیومیٹری میں سائکلائیڈ کے ساتھ ساتھ تمام اجسام سرکتے ہیں، مثال کے طور پر میرا صابن کا پتھر نیچے سے اترے گا۔ بالکل ایک ہی وقت میں کوئی بھی نقطہ۔

ٹرائی ورکس کے سامنے سے فائر بورڈ کو ہٹاتے ہوئے، اس طرف کی ننگی چنائی کھل جاتی ہے، بھٹیوں کے دو لوہے کے منہ سے براہ راست برتنوں کے نیچے گھس جاتی ہے۔ ان منہوں پر لوہے کے بھاری دروازے لگے ہوئے ہیں۔ آگ کی شدید گرمی کو کام کی پوری منسلک سطح کے نیچے پھیلے ہوئے ایک اتلی ذخائر کے ذریعہ ڈیک تک اپنے آپ کو پہنچانے سے روکا جاتا ہے۔ عقب میں ڈالی گئی ایک سرنگ کے ذریعے، اس ذخائر کو پانی سے بھرا رکھا جاتا ہے جتنی تیزی سے یہ بخارات بنتا ہے۔ کوئی بیرونی چمنیاں نہیں ہیں؛ وہ پیچھے کی دیوار سے براہ راست کھلتے ہیں۔ اور یہاں ہمیں ایک لمحے کے لیے واپس جانے دو۔

رات کے نو بجے کے قریب اس موجودہ سفر پر پیکوڈ کی کوششوں کا کام سب سے پہلے شروع کیا گیا۔ یہ کاروبار کی نگرانی کے لیے Stubb کا تھا۔

، وہاں سب تیار ہیں؟ ہیچ سے دور، پھر، اور اسے شروع کرو. تم کھانا پکاؤ، کام کو آگ لگادو۔" یہ ایک آسان چیز تھی" کیونکہ بڑھئی پورے راستے میں اپنی منڈیاں بھٹی میں ڈال رہا تھا۔ یہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہیل کے سفر میں پہلی آگ کو لکڑی کے ساتھ کچھ وقت کے لیے کھلانا پڑتا ہے۔ اس کے بعد کوئی لکڑی استعمال نہیں کی جاتی ہے، سوائے اس کے بنیادی ایندھن کو فوری اگنیشن کے ذریعہ کے طور پر۔ ایک لفظ میں، آزمائے جانے کے بعد، کرکرا، سوکھا ہوا

بلبر، جسے اب اسکریپ یا پکوڑے کہا جاتا ہے، اب بھی اس کی بے شمار خصوصیات پر مشتمل ہے۔ یہ پکوڑے شعلوں کو کھلاتے ہیں۔ ایک بھرپور جلنے والے شہید کی طرح، یا خود ہڑپ کرنے والی بدتمیزی، ایک بار بھڑکنے کے بعد، وہیل اپنا ایندھن خود فراہم کرتی ہے اور اپنے جسم سے جلتی ہے۔ کاش وہ خود اپنا دھواں کھا لیتا! کیونکہ اس کا دھواں سانس لینے کے لیے خوفناک ہے، اور آپ کو اسے سانس لینا چاہیے، اور صرف یہی نہیں، بلکہ آپ کو اس وقت کے لیے اس میں رہنا چاہیے۔ اس کے بارے میں ایک ناقابل بیان، جنگلی، ہندو بو ہے، جیسے کہ جنازے کے چتاوں کے آس پاس رہ سکتی ہے۔ اس سے قیامت کے بائیں بازو کی بو آ رہی ہے۔ یہ گڑھے کی دلیل ہے۔

آدھی رات تک کام مکمل طور پر چل رہا تھا۔ ہم لاش سے صاف تھے۔ جہاز بنایا گیا تھا؛ ہوا تازہ ہو رہی تھی؛ جنگلی سمندر کی تاریکی شدید تھی۔ لیکن اس اندھیرے کو شدید شعلوں نے چاٹ لیا، جو وقفے وقفے سے کاجل کے شعلوں سے نکلتی تھی، اور دھاندلی کی ہر اونچی رسی کو روشن کرتی تھی، جیسا کہ مشہور یونانی آگ کے ساتھ۔ جلتا ہوا جہاز اس طرح آگے بڑھ رہا تھا جیسے کسی انتقامی کام کے لیے پچھتاوے سے کام لیا گیا ہو۔ چنانچہ بولڈ ہائیڈرائیوٹ، کینار یس کی پچ اور سلفر سے بھری ہوئی بریگز، اپنے آدھی رات کے بندرگاہوں سے جاری کرتے ہوئے، جہازوں کے لیے شعلے کی چوڑی چادروں کے ساتھ، ترک فریگیٹس پر اُتر گئے، اور انھیں آتش گیر مادہ میں لپیٹ دیا۔

کام کے اوپر سے ہٹا دیا گیا ہیچ، اب ان کے سامنے ایک چوڑا چولہا لگا ہوا ہے۔ اس پر کافر ہارپونرز کی ٹارٹیرین شکلیں کھڑی تھیں، ہمیشہ وہیل جہاز کے سٹوکر۔ بڑے بڑے کھمبوں کے ساتھ انہوں نے بلبر کے ہچکتے ہوئے لوگوں کو کھجلی ہوئی برتنوں میں ڈالا، یا نیچے آگ کو بھڑکا دیا، یہاں تک کہ سانپ کے شعلے دروازے سے باہر نکل کر انہیں پاؤں سے پکڑنے لگے۔ دھواں ڈھیروں ڈھیروں میں ڈھل گیا۔ جہاز کی ہر پچ پر ابلتے ہوئے تیل کا ایک ٹکڑا تھا، جو ان کے چہروں پر چھلانگ لگانے کے لیے بے تاب نظر آتا تھا۔ کام کے منہ کے سامنے، چوڑے چوڑے چولہے کے اگلے حصے پر، ونڈ گلاس تھا۔ یہ سمندری صوفے کے لیے پیش کیا گیا۔ یہاں گھڑی کو لاؤنج کر دیا، جب دوسری صورت میں کام نہیں کیا گیا، آگ کی سرخ تپش کو دیکھتے ہوئے، یہاں تک کہ ان کی آنکھیں اپنے سروں میں جھلسی ہوئی محسوس ہوئیں۔ ان کی دھندلی خصوصیات، اب سب دھوئیں اور پسینے سے لتھڑی ہوئی ہیں، ان کی چھٹی ہوئی داڑھیاں اور ان کے دانتوں کی متضاد وحشیانہ چمک، یہ سب کاموں کے دلفریب نقاشی میں عجیب طور پر آشکار ہوئے۔ جیسا کہ انہوں

نے ایک دوسرے کو اپنی ناپاک مہم جوئی، ان کی دہشت کی کہانیاں خوشی کے الفاظ میں بیان کیں۔ جیسے ان کی غیر مہذب ہنسی ان کے اندر سے باہر نکلتی ہے، جیسے بھٹی سے شعلے نکلتے ہیں۔ آگے اور آگے، ان کے سامنے، ہارپونرز اپنے بڑے کانٹے اور ڈپروں سے جنگلی انداز میں اشارہ کرتے تھے۔ جیسے ہی ہوا اچل رہی تھی، اور سمندر اچھلتا تھا، اور جہاز کراہتا تھا اور غوطہ لگاتا تھا، اور پھر بھی ثابت قدمی سے اپنے سرخ جہنم کو سمندر اور رات کی تاریکی میں دھکیلتا تھا، اور ،اس کے منہ میں سفید ہڈی کو طعنہ دیتے ہوئے، اور شیطانی طور پر اس کے چاروں طرف تھوکنا؛ پھر بھاگتی ہوئی پیکوڈ وحشیوں سے بھری ہوئی، اور آگ سے لدی ہوئی، اور ایک لاش کو جلاتی ہوئی، اور اندھیرے کے اس اندھیرے میں کمانڈر کی روح کا مادی ہم منصب لگ رہی تھی۔ monomaniacڈوبتی ہوئی، اس کے

مجھے ایسا ہی لگا، جب میں اس کے سر پر کھڑا تھا، اور طویل عرصے تک خاموشی سے سمندر میں اس آگ کے جہاز کی راہنمائی کرتا رہا۔ لپیٹے ہوئے، اس وقفے کے لیے، خود اندھیرے میں، میں نے دوسروں کی لالی، دیوانگی، وحشت کو اتنا ہی بہتر دیکھا۔ میرے سامنے شیطانی شکلوں کا مسلسل نظارہ، آدھا دھوئیں میں اور آدھا آگ میں، یہ آخر کار میری روح میں رشتہ دارانہ نظارے پیدا ہوئے، جیسے ہی میں نے اس بے حساب غنودگی کو قبول کرنا شروع کیا جو کبھی آدھی .رات کے وقت مجھ پر آئے گا۔

لیکن اس رات، خاص طور پر، میرے ساتھ ایک عجیب (اور جب سے ناقابلِ فہم) چیز آئی۔ ایک مختصر کھڑے نیند سے شروع کرتے ہوئے، میں خوفناک حد تک ہوش میں تھا کہ کسی جان لیوا غلط بات کا۔ جبڑے کی ہڈی کے ٹیلر نے میری طرف مارا، جو اس کے خلاف جھکا ہوا تھا۔ میرے کانوں میں بادبانوں کی دھیمی آواز تھی، بس ہوا میں ہلنا شروع ہو گیا تھا۔ میں نے سوچا کہ میری آنکھیں کھلی ہوئی ہیں۔ میں اپنی انگلیوں کو ڈھکنوں پر ڈالنے اور میکانکی طور پر انہیں مزید الگ کرنے کے بارے میں آدھا ہوش میں تھا۔ لیکن، ان سب کے باوجود، میں اپنے سامنے کوئی کمپاس نہیں دیکھ سکتا تھا کہ وہ آگے بڑھے۔ اگرچہ ایسا لگتا تھا لیکن ایک منٹ سے جب میں کارڈ کو دیکھ رہا تھا، مستحکم بنیکل لیمپ اسے روشن کر رہا تھا۔ میرے سامنے ایک جیٹ اداسی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا، اب اور پھر لالی کی چمک سے خوفناک بنا ہوا ہے۔ سب سے اوپر کا تاثر یہ تھا کہ میں جس بھی تیز، تیز رفتار چیز پر کھڑا ہوں وہ آگے کسی پناہ گاہ سے اتنا پابند نہیں تھا جتنا کہ تمام پناہ گاہوں سے بھاگنا۔ موت کی طرح ایک شدید، حیران کن احساس، میرے اوپر آ گیا۔ آہستگی سے

میرے ہاتھوں نے ٹِلر کو پکڑ لیا، لیکن پاگل پن کے ساتھ کہ ٹِلر، کسی نہ کسی طرح، کسی جادوئی انداز میں، الٹا تھا۔ لو! اپنی مختصر نیند میں میں نے اپنے آپ کو موڑ لیا تھا، اور جہاز کے .I میرے خدا! میرے ساتھ کیا معاملہ ہے سوچا سٹرن کے سامنے، اپنی پیٹھ اس کے پرو اور کمپاس کی طرف تھا۔ ایک ہی لمحے میں میں نے واپسی کا سامنا کیا، بس بروقت جہاز کو ہوا میں اڑنے سے روکنے کے لیے، اور شاید اس کے الٹنے سے۔ رات کے اس غیر فطری فریب سے نجات، اور !لی کی طرف سے لائے جانے والے مہلک ہنگامی حالات سے کتنی خوشی اور کتنی شکر گزار ہوں

آگ کے منہ میں زیادہ دیر نہ دیکھ اے انسان! ہیلم پر ہاتھ رکھ کر کبھی خواب نہ دیکھیں! کمپاس کی طرف اپنی پیٹھ نہ موڑو۔ ہچنگ ٹیلر کا پہلا اشارہ قبول کریں؛ مصنوعی آگ پر یقین نہ کریں، جب اس کی لالی ہر چیز کو خوفناک بنا دیتی ہے۔ کل، قدرتی دھوپ میں، آسمان روشن ہو جائے گا؛ وہ لوگ جو کانٹے دار شعلوں میں شیطانوں کی طرح چمک رہے ہیں، صبح بہت زیادہ، کم از کم نرم، راحت میں دکھائی دے گی۔ شاندار، سنہرا، شاداب سورج، واحد سچا چراغ—سب !کے سوا جھوٹے

اس کے باوجود سورج نہ ورجینیا کی مایوس کن دلدل کو چھپاتا ہے، نہ روم کا ملعون کیمپگنا، نہ وسیع صحارا، نہ ہی لاکھوں میل کے صحراؤں اور غموں کو چاند کے نیچے چھپاتا ہے۔ سورج اس سمندر کو نہیں چھپاتا جو اس زمین کا تاریک پہلو ہے اور جو اس زمین کا دو تہائی حصہ ہے۔ لہٰذا، وہ فانی آدمی جس کے اندر غم سے زیادہ خوشی ہے، وہ فانی آدمی سچا نہیں ہو سکتا، نہ سچا، نہ ترقی یافتہ۔ کتابوں کے ساتھ بھی۔ تمام آدمیوں میں سب سے سچا آدمی غم کا آدمی تھا، اور تمام کتابوں میں سب سے سچا سلیمان کی ہے، اور Ecclesiastes افسوس کا باریک ہتھوڑا ہوا فولاد ہے۔ "سب باطل ہے۔" تمام اس ارادی دنیا نے ابھی تک غیر مسیحی سلیمان کی حکمت کو نہیں پکڑا ہے۔ لیکن وہ جو ہسپتالوں اور جیلوں سے بچتا ہے، اور قبرستانوں کو عبور کرتے ہوئے تیزی سے چلتا ہے، اور جہنم کی بجائے اوپرا کی بات کرنا پسند کرے گا۔ کاوپر، ینگ، پاسکل، روسو، غریب شیطان تمام بیمار مردوں کو پکارتا ہے۔ اور بے فکری سے پاک زندگی بھر رابیلس کی قسمیں کھاتا ہے کہ وہ عقلمند گزرتا ہے، اور اس لیے خوش مزاج؛- ایسا نہیں ہے کہ انسان قبر کے پتھروں پر بیٹھ جائے، اور ناقابل یقین حد تک حیرت انگیز سلیمان کے ساتھ سبز نم سانچے کو توڑے۔

لیکن یہاں تک کہ سلیمان بھی، وہ کہتا ہے، "وہ آدمی جو سمجھ کی راہ سے بھٹک جاتا ہے وہ رہے گا" (یعنی زندہ رہتے ہوئے بھی) "مُردوں کی جماعت میں"۔ تو اپنے آپ کو آگ میں نہ ڈالو، ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں الٹ دے، تمہیں ہلاک کر دے۔ جیسا کہ اس نے مجھے کیا. ایک حکمت ہے جو افسوس ہے۔ لیکن ایک افسوس ہے جو پاگل پن ہے۔ اور کچھ عقاب ہے جو یکساں طور پر سیاہ ترین گھاٹیوں میں غوطہ لگا سکتا ہے، اور ان میں سے دوبارہ Catskill روحوں میں ایک باہر نکل سکتا ہے اور دھوپ والی جگہوں میں پوشیدہ ہو سکتا ہے۔ اور اگر وہ ہمیشہ کے لیے گھاٹی کے اندر اڑ جائے تو وہ گھاٹی پہاڑوں میں ہے۔ یہاں تک کہ پہاڑی عقاب اپنے سب سے نیچے جھپٹنے میں بھی میدان میں دوسرے پرندوں سے بلند ہے، اگرچہ وہ اڑتے ہیں۔

باب 97۔ چراغ۔

اگر آپ پیکوڈ کی کوششوں سے پیکوڈ کی پیشن گوئی تک اترتے، جہاں آف ڈیوٹی واچ سو رہی تھی، تو ایک لمحے کے لیے آپ کو لگ بھگ لگتا کہ آپ مشہور بادشاہوں اور مشیروں کے کسی روشن مزار میں کھڑے ہیں۔ وہاں وہ اپنے مثلثی بلوط کے خانوں میں لیٹے ہیں، ہر ایک مریز ایک چھنی ہوئی خاموشی ہے۔ اس کی ہڈڈ آنکھوں پر چراغوں کا ایک سکور چمک رہا ہے۔

سوداگروں میں ملاح کے لیے تیل ملکہ کے دودھ سے زیادہ نایاب ہوتا ہے۔ اندھیرے میں کپڑے پہننا، اور ، اندھیرے میں کھانا، اور اندھیرے میں ٹھوکریں کھا کر اپنے پلڑے تک جانا، یہ اس کا معمول ہے۔ لیکن وہیل مین جیسا کہ وہ روشنی کی خوراک تلاش کرتا ہے، وہ روشنی میں رہتا ہے. وہ اپنی جگہ کو علاء کا چراغ بناتا ہے اور اسے اس میں لٹا دیتا ہے۔ تا کہ سب سے تیز رات میں جہاز کے کالے ہل میں اب بھی روشنی رہتی ہے۔

دیکھیں کہ وہیل مین کتنی آزادی کے ساتھ اپنے مٹھی بھر لیمپ - اکثر لیکن پرانی بوتلیں اور شیشیوں کو آزمانے والے کام میں تانبے کے کولر کے پاس لے جاتا ہے، اور انہیں وہاں پر بھرتا ہے، جیسے ایک ویٹ پر ایل کے مگ۔ وہ ، بھی، خالص ترین تیل کو، اس کی غیر تیار شدہ، اور اس وجہ سے، غیر منقول حالت میں جلاتا ہے۔ ایک سیال جو شمسی ساحل کے لیے نامعلوم ہے۔ یہ اپریل میں ابتدائی گھاس مکھن کی طرح میٹھا astral contrivances قمری، یا ہے۔ وہ جاتا ہے اور اپنے تیل کا شکار کرتا ہے، تاکہ اس کی تازگی اور اصلیت کا یقین ہو، جیسا کہ پریری پر سفر کرنے والا اپنے کھیل کے کھانے کا شکار کرتا ہے۔

باب 98۔ نیچے رکھنا اور صاف کرنا۔

پہلے ہی یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح عظیم لیویتھن مستول کے سر سے بہت دور ہے۔ کس طرح اس کا تعاقب پانی کے ڈھیروں پر کیا جاتا ہے، اور گہری وادیوں میں ذبح کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے کس طرح لایا جاتا ہے اور سر قلم کیا جاتا ہے۔ اور کس طرح (اس اصول پر جس نے پرانے سربراہ کو ان لباسوں کا حقدار ٹھہرایا جس میں سر قلم کیا گیا تھا) اس کا زبردست پیڈڈ سرٹ آؤٹ اس کے جلاد کی ملکیت بن جاتا ہے؟ کس طرح، وقت آنے پر، وہ برتنوں میں مجرم ٹھہرایا جاتا ہے، اور، شدرک، میشخ، اور عبدنگو کی طرح، اس کی نطفہ، تیل، اور ہڈی بغیر کسی آگ میں سے گزر جاتی ہے؛ لیکن اب اس کے اس حصے کے آخری باب کو ختم کرنا باقی ہے۔ ریہرسل کے ذریعے بیان - گانا، اگر میں کر سکتا ہوں - اپنے تیل کو پیپوں میں اتارنے اور انہیں ہولڈ میں مارنے کی رومانوی کارروائی، جہاں ایک بار پھر لیویتھن اپنی آبائی خصوصیات کی طرف لوٹتا ہے، پہلے کی طرح سطح کے نیچے پھسلتا ہوا؛ لیکن افسوس! مزید کبھی اٹھنے اور اڑانے کے لیے نہیں۔

جب بھی گرم ہوتا ہے، تیل، گرم پنچ کی طرح، چھ بیرل کے پیپوں میں وصول کیا جاتا ہے۔ اور جب کہ، شاید، جہاز اس طرح سے گھوم رہا ہے اور یہ کہ آدھی رات کے سمندر میں، بہت زیادہ پیپوں کو گول کر کے مارا جاتا ہے اور اوپر کی طرف لے جایا جاتا ہے، آخر تک، اور بعض اوقات خطرناک طور پر پھسلن ڈیک کے اس پار، جیسے بہت سی لینڈ سلائیڈز، تک آخر کار سنبھالا اور اپنے کورس میں رہے؛ اور چاروں طرف ہوپس، ریپ، ریپ، ان پر جتنے ہتھوڑے چل سکتے ہیں، اس وقت کے لیے، *سابقہ*، ہر ملاح ایک کوپر ہے۔

طوالت کے ساتھ، جب آخری پِنٹ کو ڈبو دیا جاتا ہے، اور سب کچھ ٹھنڈا ہو جاتا ہے، تب بڑے ہیچ ویز کو سیل کر دیا جاتا ہے، جہاز کی آنتیں کھول دی جاتی ہیں، اور پیپوں کو سمندر میں اپنے آخری آرام کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ کیا گیا، ہیچز کو تبدیل کر دیا جاتا ہے، اور ہرمیٹک طور پر بند کر دیا جاتا ہے، جیسے ایک الماری دیوار سے لگی ہوئی ہے۔

سپرم ماہی گیری میں، یہ وہیل کے تمام کاروبار میں شاید سب سے زیادہ قابل ذکر واقعات میں سے ایک ہے۔ ایک دن تختوں سے خون اور تیل کی تازہ جھلکیاں نکلتی ہیں۔ مقدس کوارٹر ڈیک پر وہیل کے سر کے بے پناہ ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ بڑے زنگ آلود پیپوں کے بارے میں جھوٹ بولا جاتا ہے، جیسا کہ بریوری کے صحن میں ہوتا ہے۔ کوششوں سے اٹھنے والے دھوئیں نے تمام عمارتوں کو خاک میں ملا دیا ہے۔ بحری جہاز بے حیائی سے بھرے جاتے ہیں۔ پورا جہاز خود لیویتھن بڑا لگتا ہے۔ جبکہ تمام ہاتھوں پر دین بہرا ہے۔

لیکن ایک یا دو دن بعد، آپ اپنے ارد گرد نظر آتے ہیں، اور اسی خود ساختہ جہاز میں اپنے کان چبھتے ہیں؛ اور اگر یہ بتانے والی کشتیوں اور کوششوں کے کام نہ ہوتے تو آپ سب قسمیں کھاتے لیکن ایک خاموش تجارتی جہاز پر چلتے تھے، جس میں ایک انتہائی صاف ستھرا کمانڈر تھا۔ غیر تیار شدہ نطفہ کا تیل ایک واحد طور پر صاف کرنے والی فضیلت ،رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیک کبھی اتنے سفید نظر نہیں آتے جیسے کہ تیل کا معاملہ کہنے کے بعد۔ اس کے علاوہ وہیل کے جلے ہوئے ٹکڑوں کی راکھ سے، ایک طاقتور لائی آسانی سے بنائی جاتی ہے۔ اور جب بھی وہیل کی پشت سے کوئی چپکنے والی چیز سائیڈ سے چپکی رہتی ہے تو وہ لائی اسے جلد ختم کر دیتی ہے۔ ہاتھ بڑی تندہی سے بلوارکس کے ساتھ چلتے ہیں، اور پانی کی بالٹیوں اور چیتھڑوں سے انہیں ان کی مکمل صفائی پر بحال کرتے ہیں۔ کاجل کو نچلے دھاندلی سے

صاف کیا جاتا ہے۔ تمام لاتعداد آلات جو استعمال میں ہیں اسی طرح ایمانداری سے صاف کر کے پھینک دیے جاتے ہیں۔ عظیم ہیچ کو صاف کیا جاتا ہے اور کوشش کرنے والے کاموں پر رکھا جاتا ہے، مکمل طور پر برتنوں کو چھپا دیتا ہے۔ ہر پیپا نظروں سے اوجھل ہے۔ تمام ٹیکلز نادیدہ کونوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ اور جب تقریباً پوری جہاز کی کمپنی کی مشترکہ اور بیک وقت صنعت کے ذریعے، یہ پوری ایماندارانہ ذمہ داری آخر کار پوری ہو جاتی ہے، تو عملہ خود اپنے وضو کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ اپنے آپ کو اوپر سے پیر تک منتقل کرنا؛ اور آخر میں بے عیب ڈیک پر جاری کریں، تازہ اور تمام چمکدار، جیسے ہی دولہا دولہے ہالینڈ سے نئے چھلانگ لگا رہے ہیں۔

اب، پرجوش قدموں کے ساتھ، وہ تختوں کو دو اور تین میں تیز کرتے ہیں، اور پارلر، صوفوں، قالینوں اور عمدہ کیمبرکس کی مزاحیہ گفتگو کرتے ہیں۔ ڈیک چٹائی کرنے کی تجویز؛ سب سے اوپر لٹکنے کے بارے میں سوچو؛ پیشن گوئی کے پیازے پر چاندنی کی چائے نہ پینے پر اعتراض۔ تیل، ہڈی، اور بلبر کے ایسے کستوری مریزز کو اشارہ کرنا، دلیری سے کم تھا۔ وہ اس چیز کو نہیں جانتے جس کا آپ دور سے اشارہ کرتے ہیں۔ دور، اور ہمارے لیے نیپکن لاؤ!

لیکن نشان: وہاں اوپر، تین مستول سروں پر، تین آدمی کھڑے ہیں جو مزید وہیل مچھلیوں کی جاسوسی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جو، اگر پکڑے گئے تو، پرانے بلوط کے فرنیچر کو دوبارہ مٹی میں ڈال دیں گے، اور کم از کم ایک چھوٹی سی چکنائی والی جگہ کو کہیں گرا دیں گے۔ جی ہاں؛ اور بہت سے وقت ایسے ہوتے ہیں، جب، سخت ترین بلاروک ٹوک محنت کے بعد، جن کو کوئی رات معلوم نہیں ہوتی۔ چھیانوے گھنٹے تک براہ راست جاری رہنا؛ جب کشتی سے، جہاں وہ سارا دن لائن پر سواری کے ساتھ اپنی کلائیوں کو پھولے ہوئے ہیں، وہ صرف وسیع زنجیریں اٹھانے کے لیے ڈیک پر قدم رکھتے ہیں، اور بھاری ونڈ گلاس کو اٹھاتے ہیں، اور کاٹتے ہیں، ہاں، اور بہت پسینہ بہاتے ہیں۔ استوائی سورج کی مشترکہ آگ اور استوائی کوشش کے کاموں سے تمبا کو نوشی اور نئے سرے سے جلنا؛ جب، اس سب کی ایڑی پر، انہوں نے آخر کار جہاز کو صاف کرنے اور اس کا ایک بے داغ ڈیری روم بنانے کے لیے خود کو بہترین انداز میں تیار کیا ہے۔ بہت سے وقت ایسا ہوتا ہے کہ غریب ساتھی، صرف اپنے صاف فراک کے گلے میں بٹن لگاتے ہوئے، "وہاں وہ چل رہی ہے!" کی پکار سے چونک جاتے ہیں۔ اور وہ دوسری وہیل سے لڑنے کے لیے اڑ جاتے ہیں، اور پھر سے پوری تھکی ہوئی چیز سے گزرتے ہیں۔ اوہ! میرے دوست، لیکن یہ انسان کا قتل ہے! پھر بھی یہ زندگی ہے۔ کیونکہ شاید ہی ہم انسانوں

نے طویل مشقت کے ذریعے اس دنیا کے وسیع پیمانے پر اس کے چھوٹے لیکن قیمتی نطفہ کو نکالا ہو۔ اور پھر، تھکے ہوئے صبر کے ساتھ، اپنے آپ کو اس کی ناپاکیوں سے پاک کیا، اور یہاں روح کے صاف خیموں میں رہنا سیکھا۔ شاید ہی ایسا ، ہوتا ہے، جب –وہاں وہ چلپتی ہے! – بھوت پھوٹ پڑا ہے، اور ہم کسی دوسری دنیا سے لڑنے کے لیے روانہ ہوتے ہیں اور پھر سے جوان زندگی کے پرانے معمولات سے گزرتے ہیں۔

، اوہ! پائتھاگورس، کہ روشن یونان میں، دو ہزار سال پہلے، مر گیا، اتنا اچھا، اتنا عقلمند !metempsychosis !اوہ ، اتنا نرم؛ میں تیرے ساتھ پیرو کے ساحل پر آخری سفر پر روانہ ہوا— اور، میں جیسا بے وقوف ہوں، آپ کو سکھایا !ایک سبز سادہ لڑکے نے، رسی کو کیسے جوڑنا ہے

باب 99۔ ڈبلون۔

، پہلے اب یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح احاب اپنے کوارٹر ڈیک کو تیز کرنے کے لئے تیار نہیں تھا، دونوں حدوں بائنیکل اور مین ماسٹر پر باقاعدگی سے موڑ لیتے تھے۔ لیکن بیان کی ضرورت والی دوسری چیزوں کی کثرت میں یہ شامل نہیں کیا گیا ہے کہ کس طرح کبھی کبھی ان سیر میں، جب سب سے زیادہ اس کے مزاج میں ڈوب جاتا تھا، تو وہ ہر ایک جگہ پر باری باری رک جاتا تھا، اور اپنے سامنے کسی خاص چیز کو عجیب نظروں سے دیکھتا تھا۔ جب وہ بائنیکل کے سامنے رکا، اپنی نظر کمپاس میں نوکیلی سوئی پر جمی ہوئی تھی، تو وہ نظر اپنے مقصد کی نوکیلی شدت کے ساتھ برچھی کی طرح چلتی تھی۔ اور جب دوبارہ چلنا شروع کیا تو وہ پھر سے مین مست کے سامنے رکا، پھر جیسے ہی وہاں پر پڑے سونے کے سکّے پر وہی جھکی ہوئی نظر پڑی، اس نے پھر بھی کیلوں سے جڑی مضبوطی کا وہی پہلو پہنا ہوا تھا، صرف ایک مخصوص جنگلی آرزو کے ساتھ، اگر امید نہیں تھی۔

لیکن ایک صبح، دوبلون سے گزرنے کے لیے مڑتے ہوئے، وہ اس پر لگی ہوئی عجیب و غریب شخصیتوں اور نوشتہ جات کی طرف متوجہ ہوا، گویا اب پہلی بار اپنے لیے کسی طرح کی تشریح کرنا شروع کر دی ہے جو بھی اہمیت ان میں چھپی ہو گی۔ اور کچھ خاص اہمیت ہر چیز میں پوشیدہ ہوتی ہے، ورنہ تمام چیزیں بہت کم قیمتی ہوتی ہیں، اور گول دنیا بذات خود ایک خالی سائفر ہے، سوائے کارٹ لوڈ کے ذریعے بیچنے کے، جیسا کہ وہ بوسٹن کے بارے میں پہاڑیوں کو کرتے ہیں، تاکہ آکاشگنگا میں کچھ دلدل کو بھر سکیں۔

، اب یہ ڈبلون خالص ترین، کنوارے سونے کا تھا، خوبصورت پہاڑیوں کے دل سے کہیں باہر نکلا ہوا تھا، جہاں سے مشرق اور مغرب، سنہری ریت کے اوپر، بہت سے پیکٹولس کے سر کے پانی بہتے ہیں۔ اور اگرچہ اب لوہے کے بولٹ کی تمام زنگ آلودپن اور تانبے کی چھلکوں کے درمیان کیلوں سے جڑا ہوا ہے، پھر بھی، اچھوت اور کسی بھی گندگی سے پاک نہیں، پھر بھی اس نے اپنی کوئٹو چمک کو برقرار رکھا۔ نہ ہی، اگرچہ ایک بے رحم عملے کے درمیان رکھا گیا تھا اور ہر گھنٹہ بے رحم ہاتھوں سے گزرتا تھا، اور گہری تاریکی میں چھائی ہوئی لمبی راتوں میں جو کسی بھی چوری کرنے والے انداز کو ڈھانپ سکتی تھی، اس کے باوجود ہر طلوع آفتاب نے وہ دوبالا پایا جہاں غروب آفتاب نے اسے آخری چھوڑ دیا۔ کیونکہ اسے الگ کر دیا گیا تھا اور ایک خوفناک انجام کے لیے مقدس کیا گیا تھا۔ اور اپنے ملاح کے طریقوں سے خواہ بے نیاز ہو، ایک اور تمام، سمندری اس کی تعظیم وائٹ وہیل کے طلسم کے طور پر کرتے تھے۔ کبھی کبھی وہ رات کی تھکی ہوئی گھڑی میں اس پر بات کرتے، سوچتے کہ آخر یہ کس کا ہونا ہے، اور کیا وہ اسے گزارنے کے لیے کبھی زندہ رہے گا۔

اب جنوبی امریکہ کے وہ عظیم سنہری سکے سورج کے تمغوں اور اشنکٹبندیی ٹوکن کے ٹکڑوں کی طرح ہیں۔ یہاں کھجوریں، الپاکاس، اور آتش فشاں؛ سورج کی ڈسکیں اور ستارے؛ چاند گرہن، سینگوں کی بھرمار، اور لہراتے ہوئے بھرپور بینرز، پر تعیش پر فیوژن پر مہر لگائے ہوئے ہیں۔ تاکہ لگتا ہے کہ قیمتی سونا تقریباً ایک اضافی قیمتی اور رونق بڑھانے والا ہے، ان فینسی ٹکسالوں سے گزر کر، اس لیے ہسپانوی شاعرانہ۔

یہ اتنا امکان ہے کہ پیکوڈ کا ڈبلون ان چیزوں کی سب سے زیادہ دولت مند مثال تھی۔ اس کی گول سرحد پر اس کے حروف تھے، ریپبلیکا ڈیل ایکواڈور: کوئٹو۔ لہٰذا یہ روشن سکہ ایک ایسے ملک سے آیا جو دنیا کے وسط میں، اور عظیم خط استوا کے نیچے لگائے گئے، اور اس کے نام پر رکھا گیا۔ اور اسے اینڈیز کے وسط میں ڈال دیا گیا تھا، اس بے ہنگم موسم میں جو خزاں کو نہیں جانتا۔ ان خطوط سے زون کیا گیا آپ نے تین اینڈیز کی چوٹیوں کی مثال دیکھی۔ ایک سے ایک شعلہ؛ دوسرے پر ایک ٹاور؛ تیسرے پر ایک بانگ دینے والا مرغ؛ جب کہ سب پر آرکنگ تقسیم شدہ رقم کا ایک طبقہ تھا، تمام نشانیاں ان کی معمول کی کیبلسٹکس کے ساتھ نشان زد ہوتی ہیں، اور کلیدی پتھر کا سورج لیبرا میں استوائی نقطہ میں داخل ہوتا ہے۔

اس استوائی سکے سے پہلے، احاب، جو دوسروں کے مشاہدے میں نہیں تھا، اب رک رہا تھا۔

پہاڑوں کی چوٹیوں اور میناروں اور دیگر تمام عظیم الشان اور بلند و بالا چیزوں میں کبھی بھی کچھ غرور ہوتا ہے۔" ، یہاں دیکھو، لوسیفر کی طرح تین چوٹیاں۔ مضبوط مینار، اخاب۔ آتش فشاں، وہ اخاب ہے۔ بہادر، نڈر، اور فاتح پرندہ وہ بھی اخاب ہے۔ سب احاب ہیں۔ اور یہ گول سونا صرف گول دنیا کی تصویر ہے، جو جادوگر کے شیشے کی طرح ہر ایک آدمی کے لیے باری باری اپنے پراسرار خودی کا عکس ہے۔ ان لوگوں کے لیے بڑی تکلیفیں، چھوٹی موٹی فائدے جو دنیا سے ان کا حل طلب کرتے ہیں۔ یہ خود کو حل نہیں کر سکتا. سوچتا ہے کہ اب یہ سکہ بند سورج ایک سرخ چہرہ پہنتا ہے۔ لیکن دیکھو! ہاں، وہ طوفانوں کے نشان میں داخل ہوتا ہے، ایکوینوکس! اور لیکن اس سے چھ مہینے پہلے کہ وہ میش میں ایک سابقہ مساوات سے باہر نکلا! طوفان سے طوفان تک! تو ہو جائے، پھر۔ گھٹنوں میں پیدا ہوا، یہ مناسب ہے کہ انسان درد میں جیے اور درد میں مرے! تو ہو جائے، پھر! کام کرنے کے لئے افسوس کے لئے یہاں سخت چیزیں "ہیں۔ تو ہو جائے، پھر۔

کوئی پریوں کی انگلیوں نے سونے کو نہیں دبایا، لیکن شیطان کے پنجوں نے کل سے اپنے ڈھانچے کو وہیں چھوڑ دیا" ہو گا،" سٹاربک نے خود سے بڑبڑایا، بلوارکس کے خلاف جھکاؤ۔ بوڑھا آدمی بیلشضر کی خوفناک تحریر پڑھتا دکھائی دیتا ہے۔ میں نے کبھی بھی سکے کو جانچتے ہوئے نشان زد نہیں کیا۔ وہ نیچے جاتا ہے؛ مجھے پڑھنے دو تین طاقتور، آسمانی چوٹیوں

کے درمیان ایک تاریک وادی، جو تقریباً تثلیث معلوم ہوتی ہے، کچھ بیہوش زمینی علامت میں۔ تو موت کی اس گھاٹی میں، خُدا ہماری کمر باندھتا ہے۔ اور ہماری تمام اداسیوں پر، راستبازی کا سورج اب بھی ایک کرن اور امید کی طرح چمک رہا ہے۔ آنکھیں جھکائیں تو اندھیری وادی اپنی ڈھیلی مٹی دکھاتی ہے۔ لیکن اگر ہم انہیں اٹھاتے ہیں، تو چمکدار سورج ہماری نظر سے آدھے راستے سے ملتا ہے، خوش کرنے کے لیے۔ پھر بھی، اوہ، عظیم سورج کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اور اگر، آدھی رات کو، ہم اس سے کچھ میٹھا سکون چھین لیں گے، تو ہم اس کی طرف بے سود نگاہیں ڈالیں گے! یہ سکہ عقلمندی سے، نرمی سے، صحیح معنوں میں، لیکن پھر بھی میرے لیے افسوسناک ہے۔ میں اسے چھوڑ دوں گا، ایسا نہ ہو کہ سچ مجھے جھوٹ سے ہلا دے۔"

"اب پرانا مغل ہے،" سٹب نے کوشش کی، "وہ اسے گھما رہا ہے؛ اور اسی سے سٹاربک جاتا ہے، اور دونوں چہروں کے ساتھ جن کے بارے میں مجھے کہنا چاہیے کہ وہ نو فیتھم کے اندر کہیں ہو سکتے ہیں۔ اور سونے کے ایک ٹکڑے کو دیکھنے سے لے کر، جو میرے پاس اب نیگرو ہل پر یا کورلیئر کے ہک میں ہے، میں اسے خرچ کرنے سے پہلے اسے زیادہ دیر تک نہیں دیکھوں گا۔ ہمف! میری ناقص، غیر معمولی رائے میں، میں اسے عجیب سمجھتا ہوں۔ میں نے اپنے سفر میں پہلے بھی دوہرے دیکھے ہیں۔ آپ کے پرانے اسپین کے دوہرے، آپ کے پیرو کے دوہرے، آپ کے دوہرے مرچ کے، آپ کے دوہرے بولیویا کے، آپ کے دگنے پاپیان کے۔ کافی مقدار میں سونے کے موڈورز اور پستول، اور جوز، اور آدھے جوز، اور کوارٹر جوز کے ساتھ۔ پھر خط استوا کے اس دوہرے میں کیا ہونا چاہئے جو اتنا حیرت انگیز قتل ہے؟ گولکنڈہ سے! مجھے ایک بار پڑھنے دو۔ ہیلو! یہاں واقعی نشانیاں اور عجائبات ہیں! یہ، اب، وہی ہے جسے پرانا بوڈچ کہتے ہیں۔ میں تقویم حاصل کروں گا اور جیسا ditto میں رقم کہتے ہیں، اور جسے میرا تقویم ذیل میں Epitome اپنے کہ میں نے سنا ہے کہ شیطانوں کو ڈابول کی ریاضی کے ساتھ اٹھایا جا سکتا ہے، میں یہاں میساچوسٹس کیلنڈر کے ساتھ ان عجیب و غریب منحنی خطوط سے ایک معنی نکالنے کی کوشش کروں گا۔ یہ رہی کتاب۔ اب دیکھتے ہیں۔ نشانیاں اور عجائبات؛ اور سورج، وہ ہمیشہ ان کے درمیان رہتا ہے۔ ہیم، ہیم، ہیم؛ وہ یہاں ہیں — یہاں وہ جاتے ہیں — سب زندہ ہیں: — ایریز، یا رام؛ ورشب، یا بیل اور جیمیمی! یہاں جیمنی خود ہے، یا جڑواں بچے۔ ٹھیک ہے؛ سورج وہ ان کے درمیان پہیے چلاتا ہے۔ ہاں، یہاں سکے پر وہ صرف ایک انگوٹھی میں بارہ میں سے دو بیٹھنے والے کمروں کے درمیان

دہلیز کو عبور کر رہا ہے۔ کتاب! تم وہاں پڑے حقیقت یہ ہے کہ آپ کی کتابوں کو اپنی جگہوں کا پتہ ہونا چاہیے۔ آپ ہمیں ننگے الفاظ اور حقائق دینے کا کام کریں گے، لیکن ہم خیالات کی فراہمی کے لیے آتے ہیں۔ یہ میرا چھوٹا سا تجربہ ،کا ریاضی ہے۔ نشانیاں اور عجائبات Daboll کا نیویگیٹر، اور Bowditch ہے، جہاں تک میساچوسٹس کیلنڈر، اور ہاں؟ افسوس ہے اگر نشانیوں میں کوئی حیرت انگیز اور عجائبات میں نمایاں نہ ہو! کہیں کوئی اشارہ ہے؛ تھوڑا انتظار کرو؛ کی طرف سے، میرے پاس ہے! آپ کو دیکھو، ڈبلون، آپ کی رقم یہاں ایک دور میں انسان کی Jove! ہسٹ-ہارک -زندگی ہے؛ اور اب میں اسے سیدھا کتاب سے باہر پڑھوں گا۔ آؤ، المناک! شروع کرنے کے لیے: میش ہے، یا رام لچر کتا، وہ ہمیں جنم دیتا ہے۔ پھر، ورشب، یا بیل —وہ ہمیں پہلی چیز سے ٹکراتا ہے۔ پھر جیمنی، یا جڑواں بچے—یعنی فضیلت اور نائب؛ ہم فضیلت تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، جب لو! کینسر کیکڑے آتا ہے، اور ہمیں پیچھے کھینچتا ہے۔ اور یہاں، ورچو سے جاتے ہوئے، لیو، ایک دھاڑتا ہوا شیر، راستے میں پڑا ہے-وہ اپنے پنجے سے چند شدید کاٹے اور سریلی ڈبکیاں دیتا ہے۔ ہم بچ گئے، اور کنواری، کنواری کو سلام! یہ ہماری پہلی محبت ہے؛ ہم شادی کرتے ہیں اور ،خوش رہنے کا سوچتے ہیں، جب پاپ آتا ہے تو لیبرا، یا ترازو۔ اور جب کہ ہم اس کے بارے میں بہت غمگین ہیں خداوند! کیسے ہم اچانک چھلانگ لگاتے ہیں، جیسے بچھو، یا بچھو، ہمیں عقب میں ڈنک مارتا ہے۔ ہم زخم کو ٹھیک کر رہے ،ہیں، جب چاروں طرف تیر چلیں گے۔ درخ، یا آرچر، اپنے آپ کو دل لگی ہے۔ جیسا کہ ہم شافٹ کو باہر نکالتے ہیں ایک طرف کھڑے ہو جاؤ! یہ ہے بیٹرنگ رام، مکر، یا بکرا؛ مکمل جھکاؤ، وہ دوڑتا ہوا آتا ہے، اور ہم سر کے بل پھینکے یا مچھلیوں کے ،Pisces جاتے ہیں۔ جب کوب، یا پانی اٹھانے والا، اپنا سارا سیلاب بہا کر ہمیں غرق کر دیتا ہے۔ اور ساتھ سمیٹنے کے لیے، ہم سوتے ہیں۔ اب ایک واعظ ہے، بلند آسمان پر لکھا جاتا ہے، اور سورج ہر سال اس میں سے گزرتا ہے، اور پھر بھی اس سے زندہ اور دل سے نکلتا ہے۔ وہ خوش مزاجی سے، وہاں پر، محنت اور پریشانی کے ذریعے پہیے چلاتا ہے۔ اور اس طرح، یہاں پر، جولی سٹب کرتا ہے۔ اوہ، جولی کا لفظ ہے! الوداع، ڈبلن! لیکن روک؛ یہاں چھوٹا کنگ پوسٹ آتا ہے۔ اب کوشش کرنے والے کاموں کو چکما دیں، اور آیئے سنتے ہیں کہ اس کا کیا کہنا ہے۔ وہاں؛ "وہ اس سے پہلے ہے؛ وہ ابھی کچھ لے کر باہر آئے گا۔ کچھ خاص نہیں؛ وہ شروع کر رہا ہے۔

مجھے یہاں کچھ نظر نہیں آتا، مگر سونے سے بنی گول چیز، اور جو کوئی وہیل مچھلی کو اٹھاتا ہے، یہ گول چیز اسی کی" ہوتی ہے۔ تو، یہ سب کیا گھور رہا ہے؟ اس کی قیمت سولہ ڈالر ہے، یہ سچ ہے۔ اور دو سینٹ کا سگار، یعنی نو سو ساٹھ سگار۔ کی طرح گندے پائپ نہیں پیوں گا، لیکن مجھے سگار پسند ہیں، اور یہاں ان میں سے نو سو ساٹھ ہیں؛ تو Stubb میں یہاں ان کی جاسوسی کرنے کے لیے فلاسک اوپر جاتا ہے۔

اب میں اسے عقلمند کہوں یا بے وقوف؟ اگر یہ واقعی عقلمند ہے تو اس کی نظر احمقانہ ہے۔ پھر بھی، اگر یہ واقعی بے ؛یہ ہے ہمارا پرانا مینکس مین — پرانا ہیرس avast، وقوف ہے، تو کیا اس پر ایک طرح کی عقلمندی نظر آتی ہے۔ لیکن اور مستول halloa، ڈرائیور، وہ ضرور رہا ہو گا، یعنی سمندر میں جانے سے پہلے۔ وہ دو بلون سے پہلے لفاف کرتا ہے۔ کے دوسری طرف گھومتا ہے؛ کیوں، اس طرف ایک گھوڑے کے جوتے کی کیلوں سے جڑا ہوا ہے۔ اور اب وہ دوبارہ واپس آ گیا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ہارک! وہ بڑبڑا رہا ہے — آواز جیسے ایک پرانی ٹوٹی ہوئی کافی مل۔ کان چھبو اور "!سنو

اگر سفید وہیل کو اٹھایا جائے تو، یہ ایک مہینے اور ایک دن میں ہونا چاہئے، جب سورج ان علامات میں سے کسی" ایک میں کھڑا ہوتا ہے۔ میں نے علامات کا مطالعہ کیا ہے، اور ان کے نشانات کو جان لیا ہے۔ وہ مجھے دو سال پہلے کوپن ہیگن میں پرانی چڑیل نے سکھائے تھے۔ اب سورج کس نشان میں ہو گا؟ گھوڑے کے جوتے کا نشان؛ کیونکہ یہ سونے کے بالکل سامنے ہے۔ اور گھوڑے کے جوتے کا نشان کیا ہے؟ شیر گھوڑے کے جوتے کی نشانی ہے — گرجنے والا اور کھا جانے والا شیر۔ جہاز، پرانا جہاز! میرا بوڑھا سر آپ کے بارے میں سوچ کر ہل جاتا ہے۔

اب ایک اور رینڈرنگ ہے؛ لیکن پھر بھی ایک متن۔ ایک ہی طرح کی دنیا میں ہر قسم کے مرد، آپ دیکھتے ہیں۔" آتا ہے - تمام ٹیٹونگ - خود رقم کی علامات کی طرح لگتا ہے۔ کینیبل کیا کہتا ہے؟ جیسا Queequeg دوبارہ چکما! یہاں کہ میں زندہ ہوں وہ نوٹوں کا موازنہ کر رہا ہے۔ اس کی ران کی ہڈی کو دیکھتے ہوئے؛ مجھے لگتا ہے کہ سورج ران میں ہے، یا بچھڑے میں، یا آنتوں میں، مجھے لگتا ہے، جیسا کہ بوڑھی عورتیں پچھلے ملک میں سرجن کی فلکیات کی بات کرتی ،ہیں۔ اور جو کی طرف سے، اس نے وہاں اپنی ران کے آس پاس کچھ پایا ہے — میرا اندازہ ہے کہ یہ ساگیٹیریس ہے

یا آر چر۔ نہیں: وہ نہیں جانتا کہ ڈبلون کو کیا بنانا ہے۔ وہ اسے کچھ بادشاہ کے ٹراؤزر سے پرانے بٹن کے لیے لے جاتا ، ہے۔ لیکن، ایک طرف پھر! یہاں آتا ہے وہ بھوت شیطان، فید اللہ۔ پونچھ ہمیشہ کی طرح نظروں سے او جھل ہو گئی اس کے پمپس کی انگلیوں میں ہمیشہ کی طرح اوکم۔ وہ کیا کہتا ہے، اس کی اس نظر سے؟ آہ، صرف نشانی کو نشان بناتا ہے اور اپنے آپ کو جھکاتا ہے؛ سکے پر سورج ہے - آگ کے پرستار، اس پر انحصار کرو. ہو! زیادہ سے زیادہ. اس طرح غریب لڑکا! وہ مر جاتا یا میں۔ وہ میرے لیے آدھا خوفناک ہے۔ وہ بھی ان تمام ترجمانوں کو دیکھتا رہا — Pip آتا ہے ہے — جس میں میں خود بھی شامل ہوں — اور اب دیکھو، وہ اس بے وقوف چہرے کے ساتھ پڑھنا آتا ہے۔ دوبارہ "! کھڑے ہو کر اسے سنو۔ ہارک

"میں دیکھتا ہوں، تم دیکھو، وہ نظر آتا ہے؛ ہم دیکھتے ہیں، آپ دیکھتے ہیں، وہ نظر آتے ہیں۔"

میری جان پر، وہ مرے کی گرائمر کا مطالعہ کر رہا ہے! اس کے دماغ کو بہتر بنانا، غریب ساتھی! لیکن اب وہ کیا کہتا" "! ہے — ہسٹ

"میں دیکھتا ہوں، تم دیکھو، وہ نظر آتا ہے؛ ہم دیکھتے ہیں، آپ دیکھتے ہیں، وہ نظر آتے ہیں۔"

". کیوں، وہ اسے دل سے حاصل کر رہا ہے — ہسٹ! دوبارہ"

"میں دیکھتا ہوں، تم دیکھو، وہ نظر آتا ہے؛ ہم دیکھتے ہیں، آپ دیکھتے ہیں، وہ نظر آتے ہیں۔"

". ٹھیک ہے، یہ مضحکہ خیز ہے"

اور میں، تم، اور وہ؛ اور ہم، تم، اور وہ، سب چمگادڑ ہیں۔ اور میں ایک کوا ہوں، خاص طور پر جب میں یہاں دیودار کے اس درخت کے اوپر کھڑا ہوں۔ کاؤ! کاؤ! کاؤ! کاؤ! کاؤ! کاؤ! کیا میں کوا نہیں ہوں؟ اور ڈرانے والا کوا کہاں ہے؟ وہ وہاں کھڑا ہے۔ دو ہڈیاں پرانے ٹراؤزر کے جوڑے میں پھنس گئیں، اور دو مزید پرانی جیکٹ کی آستینوں میں پھنس "گئیں۔

حیرت ہے کہ کیا اس کا مطلب مجھ سے ہے ؟—اعزازی !—غریب لڑکا !—میں خود کو پھانسی لے سکتا ہوں۔ کسی" کے آس پاس کو چھوڑ دوں گا۔ میں باقیوں کو برداشت کر سکتا ہوں، کیونکہ ان کی عقل Pip بھی طرح، فی الحال، میں "صاف ہے۔ لیکن وہ میری عقل کے لیے بہت پاگل ہے۔ تو میں اسے بڑبڑاتا چھوڑتا ہوں۔

یہ ہے جہاز کی ناف، یہ دوبلون یہاں، اور وہ سب اسے کھولنے کے لیے آگ میں جل رہے ہیں۔ لیکن، اپنی ناف کو" کھولیں، اور اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟ پھر، اگر یہ یہاں رہتا ہے، تو یہ بھی بدصورت ہے، کیونکہ جب کوئی چیز مستول پر کیلوں سے جڑی ہوتی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ چیزیں مایوس کن ہوتی ہیں۔ ہا، ہا! بوڑھے احاب! سفید وہیل؛ ، وہ آپ کو کیل دے گا! یہ دیودار کا درخت ہے۔ میرے والد، پرانے ٹولینڈ کاؤنٹی میں، ایک بار دیودار کا درخت کاٹا اور اس میں چاندی کی ایک انگوٹھی پائی۔ کچھ پرانی ڈار کی کی شادی کی انگوٹھی۔ یہ وہاں کیسے پہنچا؟ اور اس طرح وہ ، قیامت میں کہیں گے، جب وہ اس پرانے مستول پر مچھلیاں پکڑنے آئیں گے، اور اس میں ایک دوبلون بچھا ہوا ملے گا جس میں جھرجھری والی چھال کے لیے بستروں والے سیپ ہیں۔ اوہ، سونا! قیمتی، قیمتی، سونا! سبز کنجوس جلد ہی آپ کو ، جمع کرے گا! ہش! ہش! خدا دنیا کے بلیک بیرینگ میں جاتا ہے۔ باورچی! ہو، کھانا پکانا! اور ہمیں پکانا! جینی! ارے "! ارے، ارے، ارے، ارے، جینی، جینی! اور اپنا کدال کا کیک تیار کرو

باب 100۔ ٹانگ اور بازو۔

نانٹکٹ کا پیکوڈ، لندن کے سیموئیل اینڈربی سے ملتا ہے۔

"جہاز، ہائے! وائٹ وہیل دیکھی ہے؟"

تو احاب نے پکارا، ایک بار پھر انگریزی رنگ دکھاتے ہوئے ایک جہاز کا استقبال کیا، جو سٹرن کے نیچے جھک رہا تھا۔ منہ سے تر ہی، بوڑھا آدمی اپنی لہرائی ہوئی چوتھائی کشتی میں کھڑا تھا، اس کی ہاتھی دانت کی ٹانگ نے اجنبی کپتان پر صاف ظاہر کیا، جو لاپرواہی سے اپنی ہی کشتی کی کمان میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ وہ ساٹھ یا اس کے آس پاس کا ایک سیاہ رنگ کا، دھندلاہٹ والا، خوش طبع، عمدہ نظر والا آدمی تھا، ایک کشادہ چکر میں ملبوس تھا، جو اس کے گرد نیلے پائلٹ کپڑوں کے تہواروں میں لٹکا ہوا تھا۔ اور اس جیکٹ کا ایک خالی بازو ہسار کے سرکوٹ کے چوڑے بازو کی طرح اس کے پیچھے دوڑ رہا تھا۔

"کیا آپ نے وائٹ وہیل کو دیکھا ہے؟"

یہ دیکھتے ہو؟" اور اسے ان تہوں سے ہٹاتے ہوئے جس نے اسے چھپا رکھا تھا، اس نے سپرم وہیل کی ہڈی کا ایک" سفید بازو پکڑا، جو لکڑی کے سر پر ایک چٹان کی طرح ختم ہو گیا۔

"!یار میری کشتی!" احاب نے بے تابی سے پکارا، اور اپنے قریب اڑتے ہوئے بولا-"نیچے کھڑے ہو جاؤ"

ایک منٹ سے بھی کم وقت میں، اپنے چھوٹے ہنر کو چھوڑے بغیر، اسے اور اس کے عملے کو پانی پر گرا دیا گیا، اور جلد ہی اجنبی کے ساتھ ہو گئے۔ لیکن یہاں ایک عجیب مشکل پیش آئی۔ اس لمحے کے جوش میں، احاب بھول گیا تھا کہ اس کی ٹانگ کے نقصان کے بعد اس نے کبھی بھی سمندر میں کسی جہاز پر قدم نہیں رکھا تھا لیکن اس کے اپنے، اور پھر یہ ہمیشہ ایک ہوشیار اور بہت ہی کارآمد میکانیکی سازش کے ذریعے تھا جو پیکوڈ کے لیے مخصوص تھا۔، اور ایسی چیز جس میں دھاندلی نہ کی جائے اور ایک لمحے کے انتباہ پر کسی دوسرے برتن میں بھیج دیا جائے۔ اب، کسی کے لیے بھی کوئی آسان معاملہ نہیں ہے- سوائے ان لوگوں کے جو تقریباً گھنٹے کے حساب سے اس کے عادی ہیں، وہیل مین کی طرح- کھلے سمندر میں کشتی سے جہاز کے کنارے پر چڑھنا؛ بڑے پھولوں کے لیے اب کشتی کو بلوارکس کی طرف اوپر اٹھائیں، اور پھر اسے فوری طور پر آدھے راستے سے نیچے کیلسن تک گرا دیں۔ لہٰذا، ایک ٹانگ سے محروم، اور عجیب و غریب جہاز یقیناً مہربان ایجاد سے مکمل طور پر ناپید، احاب نے اب اپنے آپ کو ایک بار پھر اناڑی زمیندار کی طرح گھٹیا ہوا پایا۔ نا امیدی سے غیر یقینی بدلتی ہوئی بلندی کو دیکھ کر وہ شاید ہی حاصل کرنے کی امید کر سکتا تھا۔

اس سے پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے، شاید، ہر چھوٹی سے ناخوشگوار صورت حال جو اس کے ساتھ پیش آئی، اور جو ، بالواسطہ طور پر اس کے ناخوشگوار حادثے سے پیدا ہوئی، تقریباً ہمیشہ ہی مشتعل یا مشتعل ہو گئی۔ اور موجودہ مثال میں یہ سب عجیب جہاز کے دو افسروں کی نظر سے اور بڑھ گیا تھا، ایک طرف ٹیک لگا کر، وہاں کیلوں سے جڑی ہوئی سیڑھیوں کی سیڑھی سے، اور اس کی طرف ذائقے سے آراستہ آدمیوں کی رسیوں کا ایک جوڑا جھول رہا تھا۔ کیونکہ پہلے تو وہ ان کے بارے میں سوچتے ہی نہیں تھے کہ ایک ٹانگوں والا آدمی ان کے سمندری بینسٹروں کو استعمال کرنے کے لئے بہت زیادہ معذور ہونا چاہئے۔ لیکن یہ عجیب و غریب کیفیت صرف ایک منٹ تک جاری رہی، کیونکہ عجیب و غریب کپتان نے ایک نظر میں دیکھا کہ معاملات کیسے کھڑے ہیں، پکارا، "میں دیکھ رہا ہوں، میں دیکھ رہا ہوں!" لڑکوں، چھلانگ لگائیں، اور کٹنگ ٹیکل پر جھولیں۔"

خوش قسمتی کے طور پر، ان کے پاس ایک یا دو دن پہلے کے ساتھ ایک وہیل تھی، اور عظیم ٹیکلز ابھی بھی اوپر تھے ، اور بڑے پیمانے پر مڑے ہوئے بلبر ہک، جو اب صاف اور خشک ہے، اب بھی سرے سے جڑا ہوا تھا۔ یہ بات جلدی سے اخیاب کی طرف اتار دی گئی، جس نے فوراً ہی یہ سب سمجھ کر، اپنی تنہا ران کو ہک کے گھماؤ میں گھسایا (یہ ایسا تھا جیسے لنگر یا سیب کے درخت کی کروٹ میں بیٹھا ہو)، اور پھر لفظ دیا۔ ، نے خود کو مضبوطی سے تھام لیا، اور ساتھ ہی ٹیکل کے چلتے ہوئے حصوں میں سے ایک پر ہاتھ کھینچ کر اپنا وزن اٹھانے میں بھی مدد کی۔ جلد ہی وہ احتیاط سے اونچے بلوارکس کے اندر جھول گیا، اور آہستہ سے کیپسٹن کے سر پر آ گیا۔ اپنے ہاتھی دانت کے بازو کو صاف صاف خوش آمدید کہنے کے لیے آگے بڑھا، دوسرا کپتان آگے بڑھا، اور احاب نے ہاتھی دانت کی ٹانگ نکال کر، ہاتھی دانت کے بازو کو پار کرتے ہوئے (دو تلوار مچھلی کے بلیڈ کی طرح) والرس کے انداز میں پکارا، "آئے، ہاں، دل سے۔! آیئے ہم ہڈیوں کو ایک ساتھ ہلائیں!—ایک بازو اور ایک ٹانگ!—ایک بازو جو کبھی سکڑ نہیں سکتا، دیکھو۔ اور ایک ٹانگ جو کبھی نہیں چل سکتی۔ تم نے وائٹ وہیل کو کہاں دیکھا؟ کتنی دیر پہلے ؟

وائٹ وہیل"، انگریز نے ہاتھی دانت کے بازو کو مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، اور اس کے ساتھ ایک" افسوسناک نظارہ لیا، جیسے یہ کوئی دوربین ہو؛" وہاں میں نے اسے پچھلے سیزن میں لائن پر دیکھا تھا۔"

اور اس نے وہ بازو اتار دیا، کیا اس نے؟" احاب نے پوچھا، اب کیپسٹن سے نیچے کھسک رہے ہیں، اور انگریز کے "
کندھے پر آرام کر رہے ہیں، جیسا کہ اس نے ایسا کیا تھا۔

"ہاں، وہ کم از کم اس کا سبب تھا۔ اور وہ ٹانگ بھی؟"

"مجھے سوت کاٹ دو،" احاب نے کہا۔ "یہ کیسا تھا؟"

یہ میری زندگی میں پہلی بار تھا کہ میں نے کبھی لائن پر کروز کیا،" انگریز نے شروع کیا۔ "میں اس وقت وائٹ" وہیل سے لاعلم تھا۔ ٹھیک ہے، ایک دن ہم چار یا پانچ وہیل مچھلیوں کی پھلی کے لیے نیچے اترے، اور میری کشتی ان میں سے ایک کے ساتھ جڑ گئی۔ وہ بھی ایک عام سرکس کا گھوڑا تھا، جو گھومتا پھرتا تھا، اس لیے کہ میری کشتی کا عملہ بیرونی بندوق والے پر اپنی تمام کڑیوں کو بٹھا کر صرف برتن تراش سکتا تھا۔ اس وقت سمندر کی تہہ سے ایک اچھالتی "ہوئی عظیم وہیل، جس کا دودھ سفید سر اور کوہان، تمام کووں کے پاؤں اور جھریاں ہیں۔

یہ وہ تھا، وہ تھا!" اچانک اپنی رکی ہوئی سانس چھوڑتے ہوئے احاب نے پکارا۔ "

"اور ہارپون اس کے اسٹار بورڈ کے پنکھ کے قریب چپکے ہوئے ہیں۔"

"!ہاں، ہاں - وہ میرے تھے - میرے بیڑی،" احاب نے خوشی سے پکارا - "لیکن آگے "

تو مجھے ایک موقع دو،'' انگریز نے خوش مزاجی سے کہا۔ "ٹھیک ہے، یہ بوڑھے پردادا، سفید سر اور کوہان کے ''
!ساتھ، تمام افوم کو پھلی میں چلاتے ہیں، اور میری تیز رفتار لائن پر غصے سے چٹکی لیتے ہیں

"ہاں، میں دیکھ رہا ہوں! - اسے الگ کرنا چاہتا تھا؛ تیز مچھلی کو آزاد کرو - ایک پرانی چال - میں اسے جانتا ہوں۔"

یہ بالکل کیسے تھا،" ایک مسلح کمانڈر نے جاری رکھا، "میں نہیں جانتا؛ لیکن لکیر کاٹتے ہوئے، اس کے دانت خراب" ہو گئے، وہیں کسی طرح پھنس گئے۔ لیکن ہم اس وقت نہیں جانتے تھے۔ تاکہ جب ہم بعد میں لائن پر کھینچے، اچھالتے یہ دیکھ کر کہ .fluking ہوئے ہم اس کے کوہان پر بولڈ آئے! دوسری وہیل کی بجائے؛ جو ہوا کی طرف چلا گیا، سب معاملات کیسے کھڑے ہیں، اور یہ کتنی عمدہ عظیم وہیل تھی — جو میں نے اپنی زندگی میں اب تک کی سب سے عظیم اور سب سے بڑی وہیل دیکھی ہے، سر، میں نے اسے پکڑنے کا عزم کیا، اس ابلتے ہوئے غصے کے باوجود، جس میں وہ لگ

رہا تھا۔ خطرے کی لکیر ڈھیلی ہو جائے گی، یا وہ دانت کھینچنے کے لیے الجھ جائے گا (کیونکہ میرے پاس وہیل لائن پر کھینچنے کے لیے کشتی کے عملے کا شیطان ہے)؛ یہ سب دیکھ کر، میں کہتا ہوں، میں نے اپنے پہلے ساتھی کی کشتی میں چھلانگ لگا دی تھی۔ ماؤنٹ ٹاپ یہاں ہے (ویسے، کیپٹن—ماؤنٹ ٹاپ؛ ماؤنٹ ٹاپ—کیپٹن)؛—جیسا کہ میں کہہ رہا تھا، میں نے ماؤنٹ ٹاپ کی کشتی میں چھلانگ لگا دی، جو آپ نے دیکھا، میرے ساتھ بندوق والے اور بندوق والے -تھے؛ اور پہلا ہارپون چھین کر، اس بوڑھے پر دادا کو لینے دو۔ لیکن، رب، دیکھو، صاحب، دل اور روح زندہ ہیں، آدمی اگلے ہی لمحے، ایک جھٹکے میں، میں چمگادڑ کی طرح اندھا ہو گیا- دونوں آنکھیں باہر- سب دھندلے ہوئے اور کالے جھاگ سے مرجھائے ہوئے- وہیل کی دم سیدھی باہر نکل رہی تھی۔ اس میں سے، ہوا میں کھڑا، سنگ مرمر کے اسٹیپل کی طرح۔ سب کو سخت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، پھر؛ لیکن جب میں دوپہر کے وقت اندھیرے والی دھوپ ،کے ساتھ، تمام تاج جواہرات کے ساتھ ٹٹول رہا تھا۔ جب میں ٹٹول رہا تھا، میں کہتا ہوں، دوسرے لوہے کے بعد اسے اوپر سے پھینکنے کے لیے—نیچے لیماٹاور کی طرح دم آتا ہے، میری کشتی کو دو حصوں میں کاٹتی ہے، ہر آدھے حصے کو کرچوں میں چھوڑ دیتی ہے۔ اور، سب سے پہلے، سفید کوبڑ ملبے سے پیچھے ہٹ گیا، گویا یہ سب چپس تھا۔ ہم سب باہر مارا. اس کے خوفناک ہچکچاہٹ سے بچنے کے لیے، میں نے اس میں چپکنے والے اپنے ہارپون کے کھمبے کو پکڑ لیا، اور ایک لمحے کے لیے اس سے چوسنے والی مچھلی کی طرح چمٹ گیا۔ لیکن ایک کنگھی کرتے ہوئے سمندر نے مجھے بھگا دیا، اور اسی لمحے، مچھلی، ایک اچھا ڈارٹ لے کر، ایک چمک کی طرح نیچے چلی گئی۔ اور اس ملعون دوسرے لوہے کے کنارے نے میرے قریب سے مجھے پکڑ لیا۔ "ہاں، مجھے یہاں پکڑا، میں کہتا ہوں، اور مجھے جہنم کے شعلوں کی طرف لے گیا، میں سوچ رہا تھا؛ جب، جب، اچانک، خدا کا شکر ادا کیا، بارب نے گوشت کے ساتھ ساتھ اپنا راستہ پھاڑ دیا—میرے بازو کی پوری لمبائی کے ساتھ صاف—میری کلائی کے قریب نکلا، اور میں تیرنے لگا؛ اور وہاں کا وہ شریف آدمی بتائے گا آپ "باقی (ویسے، کپتان—ڈاکٹر بنگر، جہاز کا سرجن: بنگر، میرا لڑکا،—کیپٹن)۔ اب، بنجر لڑکے، سوت کا اپنا حصہ گھماو۔

اس طرح پیشہ ور شریف آدمی نے واقفیت کی طرف اشارہ کیا، ہر وقت ان کے قریب کھڑا رہتا تھا، جس میں کوئی خاص چیز نظر نہیں آتی تھی، تاکہ بورڈ پر ان کے شریف آدمی کے درجے کو ظاہر کیا جا سکے۔ اس کا چہرہ انتہائی گول لیکن پر سکون تھا۔ وہ ایک دھندلا نیلے اونی فراک یا قمیض میں ملبوس تھا، اور پیچ دار پتلون؛ اور اب تک وہ اپنی توجہ

ایک ہاتھ میں پکڑے مارلنگ اسپائک اور دوسرے ہاتھ میں پکڑے ایک گولی کے ڈبے کے درمیان تقسیم کر رہا تھا، جو کبھی کبھار دو معذور کپتانوں کے ہاتھی دانت کے اعضاء پر تنقیدی نظر ڈالتا تھا۔ لیکن، اپنے اعلیٰ افسر کے احاب سے تعارف پر، وہ شائستگی سے جھک گیا، اور فوراً ہی اپنے کپتان کی بولی پر چلا گیا۔

، یہ ایک چونکا دینے والا برا زخم تھا، "وہیل سرجن نے شروع کیا۔ "اور، میرا مشورہ لیتے ہوئے، یہاں کیپٹن بومر "ہمارا پرانا سیمی کھڑا ہوا

". سیموئیل اینڈربی میرے جہاز کا نام ہے،"یک مسلح کپتان نے اخاب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "جاو، لڑکے " ہمارے پرانے سیمی کو شمال کی طرف کھڑا کیا، تاکہ وہاں لائن پر چلتے ہوئے گرم موسم سے باہر نکل سکیں۔ لیکن" اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا- میں نے اپنی پوری کوشش کی۔ راتیں اس کے ساتھ بیٹھی خوراک کے معاملے میں اس کے "ساتھ بہت سخت تھا۔

پھر اچانک اپنی آواز میں ردوبدل کرتے ہوئے، "ہر رات میرے ;chimed اوہ، بہت شدید!" مریض خود میں " ساتھ گرم رم ٹڈیز پیتے ہیں، یہاں تک کہ وہ پٹیاں باندھتے ہوئے نظر نہیں آتا تھا۔ اور مجھے بستر پر بھیجنا، آدھے سمندر ! کے اوپر، تقریباً تین بجے صبح۔ اے ستارو! وہ واقعی میرے ساتھ بیٹھ گیا، اور میری خوراک میں بہت سخت تھا۔ اوہ ایک عظیم نگہبان، اور خوراک کے لحاظ سے بہت شدید، ڈاکٹر بنگر ہیں۔ (بنگر، یو کتے، ہنسو! تم کیوں نہیں؟ تم جانتے ہو کہ تم ایک قیمتی جولی بدمعاش ہو۔) لیکن، آگے بڑھو، لڑکے، میں کسی دوسرے آدمی کے ہاتھوں زندہ رہنے کے بجائے تمہارے ہاتھوں مارا جانا پسند کروں گا۔

، میرے کپتان، آپ کو پہلے سے ہی یہ سمجھا گیا ہو گا، محترم جناب"- ناقابل تسخیر خدائی نظر آنے والے بنگر نے " تھوڑا سا احاب کے سامنے جھکتے ہوئے کہا- " کبھی کبھی خوشامد کرنے کے لئے موزوں ہے؛ وہ ہمیں اس طرح کی بہت سی ہوشیار چیزیں گھماتا ہے۔ لیکن میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں —این پاسنٹ، جیسا کہ فرانسیسی تبصرہ — کہ میں خود — یعنی "-جیک بنگر، مرحوم پادریوں کا — ایک سخت پرہیز آدمی ہوں۔ میں کبھی نہیں پیتا

پانی!" کپتان پکارا؛ "وہ اسے کبھی نہیں پیتا ہے۔ یہ اس کے لیے ایک طرح سے فٹ بیٹھتا ہے۔ تازہ پانی اسے "
"ہائیڈروفوبیا میں پھینک دیتا ہے؛ لیکن آگے بڑھو- بازو کی کہانی کے ساتھ چلو۔

ہاں، میں بھی کر سکتا ہوں،" سرجن نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔ "میں دیکھ رہا تھا، جناب، کیپٹن بومر کی طرف سے "
رکاوٹ ڈالنے سے پہلے، کہ میری بہترین اور شدید کوششوں کے باوجود، زخم بد سے بدتر ہوتا چلا گیا۔ سچ تو یہ تھا کہ جناب، یہ اتنا ہی بدصورت زخم تھا جتنا سرجن نے دیکھا تھا۔ دو فٹ سے زیادہ اور کئی انچ لمبا میں نے اسے لیڈ لائن سے ناپا۔ مختصر میں، یہ سیاہ ہو گیا؛ میں جانتا تھا کہ کس چیز کی دھمکی دی گئی تھی، اور وہ آ گیا۔ لیکن ہاتھی دانت کے اس بازو کو وہاں پہنچانے میں میرا کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ وہ چیز تمام اصولوں کے خلاف ہے"- مارلنگ اسپائک کے ساتھ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے- "یہ کپتان کا کام ہے، میرا نہیں۔ اس نے بڑھئی کو اسے بنانے کا حکم دیا۔ مجھے لگتا ہے کہ اس کے پاس کلب کا ہتھوڑا تھا جس سے کسی کے دماغ کو ختم کرنے کے لیے، جیسا کہ اس نے ایک بار مجھے آزمایا تھا۔ وہ کبھی کبھی شیطانی جذبات میں اڑ جاتا ہے۔ کیا آپ اس ڈینٹ کو دیکھتے ہیں، جناب"—اپنی ٹوپی ہٹاتے ہوئے، اور اپنے بالوں کو برش کرتے ہوئے، اور اس کی کھوپڑی میں ایک پیالے کی طرح کی گہا کو بے نقاب کرتے ہوئے، لیکن جس میں کوئی معمولی سا داغ دار نشان بھی نہیں تھا، اور نہ ہی کبھی کسی زخم کا نشان تھا۔ ٹھیک ہے، وہاں کا کپتان آپ کو بتائے
". گا کہ یہ یہاں کیسے آیا۔ وہ جانتا ہے

کپتان نے کہا، "نہیں، میں نہیں کرتا، لیکن اس کی ماں نے ایسا کیا۔ وہ اس کے ساتھ پیدا ہوا تھا. اوہ، آپ پختہ بدمعاش، آپ- آپ بنگر! کیا پانی بھری دنیا میں کبھی ایسا کوئی دوسرا بنجر تھا؟ بنگر، جب تم مرو گے، تمہیں اچار میں مرنا
"چاہیے، اے کتے۔ تم کو آئندہ عمروں تک محفوظ رکھنا چاہیے، تم بدمعاش۔

وائٹ وہیل کا کیا ہوا؟" اب احاب نے پکارا، جو اب تک دونوں انگریزوں کے درمیان اس ضمنی کھیل کو بے "
صبری سے سن رہا تھا۔

اوہ!" ایک بازو والے کپتان نے پکارا، "اوہ، ہاں! ٹھیک ہے؛ اس کی آواز کے بعد، ہم نے اسے کچھ دیر تک دوبارہ "
نہیں دیکھا۔ درحقیقت، جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا تھا، تب میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون سی وہیل تھی جس نے مجھے

ایسی چال چلائی، کچھ عرصے بعد، جب لائن پر واپس آئے، تو ہم نے موبی ڈک کے بارے میں سنا—جیسا کہ کچھ اسے "کہتے ہیں—اور تب مجھے معلوم ہوا کہ یہ وہی ہے۔

"کیا تم نے دوبارہ اس کی بیداری کو عبور کیا؟"

"دوبار۔"

"لیکن باندھ نہیں سکتے تھے؟"

کیا کوشش نہیں کرنا چاہتا تھا: کیا ایک عضو کافی نہیں ہے؟ میں اس دوسرے بازو کے بغیر کیا کروں؟ اور میں سوچ" رہا ہوں کہ موبی ڈک اتنا نہیں کاٹتا جتنا وہ نگلتا ہے۔

، ٹھیک ہے، پھر، " بنگر نے مداخلت کی، " اسے اپنا بایاں بازو دائیں کو حاصل کرنے کے لیے دو۔ کیا آپ جانتے ہیں" ، حضرات"—بہت سنجیدگی سے اور ریاضی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہر کیپٹن کے سامنے جھکتے ہوئے—"حضرات کیا آپ جانتے ہیں کہ وہیل کے ہاضمے کے اعضاء الٰہی پروویڈنس کی طرف سے اس قدر بے احتیاطی سے بنائے گئے ہیں، کہ اسے مکمل طور پر ہضم کرنا اس کے لیے بالکل ناممکن ہے۔ یہاں تک کہ ایک آدمی کا بازو؟ اور وہ بھی جانتا ہے۔ تاکہ آپ وائٹ وہیل کی بدنیتی کے لیے جو کچھ لیں وہ صرف اس کی عجیب وغریب پن ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب کبھی ایک عضو نگلنا نہیں ہے۔ وہ صرف بے حسی سے خوفزدہ کرنے کا سوچتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی وہ اس بوڑھے جادوگر ساتھی کی طرح ہوتا ہے، جو پہلے سیلون میں میرا مریض تھا، جو یقین کرتا ہے کہ جیک چھریوں کو نگل جاتا ہے، ایک بار اس کے اندر اچھی طرح سے گرنے دو، اور وہ بارہ مہینے یا اس سے زیادہ وہاں رہتا ہے۔ جب میں نے اسے ایک ایمیٹک دیا، اور اس نے اسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھرا، تو تم نے دیکھا۔ اس کے لیے اس جیک نائف کو ہضم کرنے اور اسے اپنے عمومی جسمانی نظام میں مکمل طور پر شامل کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ جی ہاں، کیپٹن بومر، اگر آپ اس کے بارے میں کافی جلدی کرتے ہیں، اور دوسرے کو باوقار تدفین دینے کے استحقاق کی خاطر ایک بازو پر ہاتھ اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو اس صورت میں بازو آپ کا کیوں ہے؛ بس وہیل کو جلد ہی آپ پر ایک اور موقع ملنے دو، بس۔

، نہیں، شکریہ، بنگر،" انگریز کیپٹن نے کہا، "اس کا اپنے ہاتھ میں استقبال ہے، کیونکہ میں اس کی مدد نہیں کر سکتا" اور اس وقت اسے نہیں جانتا تھا۔ لیکن کسی دوسرے کو نہیں۔ میرے لیے اب کوئی سفید وہیل نہیں ہے۔ میں نے ایک بار اس کے لیے کم کیا ہے، اور اس نے مجھے مطمئن کیا ہے۔ اس کو مارنے میں بڑی شان ہو گی، میں جانتا ہوں کہ؛ ، اور اس میں قیمتی نطفہ کی کشتی بھری ہوئی ہے، لیکن، دیکھو، وہ اکیلے رہنے کے لئے بہتر ہے؛ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے کیپٹن؟"-ہاتھی دانت کی ٹانگ کی طرف دیکھتے ہوئے

وہ ہے. لیکن وہ پھر بھی اس سب کے لیے شکار کیا جائے گا۔ سب سے بہتر کیا ہے، وہ ملعون چیز ہمیشہ کم از کم رغبت" "نہیں رکھتی۔ وہ سب ایک مقناطیس ہے! تم نے اسے آخری بار کب تک دیکھا؟ کس طرف جا رہے ہیں؟

میری روح کو برکت دے، اور بد معاشوں پر لعنت بھیج،" بنگر نے پکارا، جھک کر احاب کے ارد گرد چل رہا تھا، اور" کتے کی طرح، عجیب طرح سے نسوار کھا رہا تھا۔ "اس آدمی کا خون—تھرمامیٹر لے آؤ!—یہ ابلتے ہوئے مقام پر ہے!—اس کی نبض ان تختوں کو دھڑکتی ہے!—صاحب!"—اپنی جیب سے نشتر نکال کر احاب کے بازو کے قریب آیا۔

اخیاب نے گرجتے ہوئے اسے بلواروں کے خلاف ڈانٹ پلا کر کہا: "آدمی کشتی! کس طرف جا رہے "Avast!" "ہیں؟

، خداوند کریم!" انگریز کیپٹن نے پکارا، جس سے سوال کیا گیا تھا۔ "کیا معاملہ ہے؟ وہ مشرق کی طرف جا رہا تھا" میرے خیال میں۔ کیا تمہارا کیپٹن پاگل ہے؟ فید اللہ سرگوشی کرتے ہوئے

، لیکن فید اللہ نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کشتی کے اسٹیئرنگ کو پکڑنے کے لیے بلوارکس کے اوپر سے کھسکایا اور احاب نے کٹنگ ٹیکل کو اس کی طرف جھکاتے ہوئے جہاز کے ملاحوں کو حکم دیا کہ وہ نیچے کھڑے ہو جائیں۔

ایک ہی لمحے میں وہ کشتی کی کڑی میں کھڑا تھا، اور منیلا کے آدمی اپنی آوازوں کی طرف بڑھ رہے تھے۔ انگلش کپتان نے بے سود اس کی تعریف کی۔ اجنبی بحری جہاز کی طرف واپس آ کر، اور اپنے چہرے کے لیے چقماق کی طرح سیٹ کیے ہوئے، احاب پیکوڈ کے ساتھ ساتھ سیدھا کھڑا رہا۔

باب 101۔ ڈیکنٹر۔

انگلش جہاز نظروں سے اوجھل ہونے سے پہلے، چاہے وہ یہاں بیٹھ جائے، کہ اس کا تعلق لندن سے تھا، اور اس کا نام اس شہر کے تاجر مرحوم سیموئل اینڈربی کے نام پر رکھا گیا تھا، جو مشہور وہیلنگ ہاؤس اینڈربی اینڈ سنز کا اصل تھا۔ ایک ایسا گھر جو میری ناقص وہیل مین کی رائے میں، حقیقی تاریخی دلچسپی کے لحاظ سے ٹیوڈرز اور بوربن کے متحدہ شاہی ،گھروں سے زیادہ پیچھے نہیں ہے۔ ہمارے رب کے سال 1775 سے کتنا عرصہ پہلے، یہ عظیم وہیل گھر وجود میں تھا میری متعدد مچھلیوں کی دستاویزات واضح نہیں کرتیں۔ لیکن اس سال (1775) میں اس نے پہلے انگریزی بحری جہازوں کو فٹ کیا جو کبھی بھی باقاعدگی سے سپرم وہیل کا شکار کرتے تھے۔ اگرچہ پچھلے کچھ سالوں سے (1726 کے ،بعد سے) ہمارے بہادر تابوتوں اور میسرز آف نانٹکیٹ اور وائن یارڈ نے بڑے بیڑے میں اس لیویتھن کا تعاقب کیا تھا لیکن صرف شمالی اور جنوبی بحر اوقیانوس میں: کہیں اور نہیں۔ یہاں یہ واضح طور پر درج کیا جائے کہ نانٹکیٹر بنی نوع انسان میں سب سے پہلے تھے جنہوں نے مہذب اسٹیل عظیم سپرم وہیل سے ہارپون بنایا۔ اور یہ کہ نصف صدی تک پوری دنیا کے وہ واحد لوگ تھے جنہوں نے اس کو اس طرح چھیڑا۔

میں، ایک عمدہ بحری جہاز، امیلیا، ایکسپریس مقصد کے لیے تیار کیا گیا تھا، اور جوش و جذبے کے ساتھ 1778 کے واحد چارج میں، کیپ ہارن کو دلیری سے گول کیا گیا تھا، اور یہ دنیا میں کسی بھی قسم کی وہیل کشتی کو Enderbys نیچے کرنے والا پہلا ملک تھا۔ عظیم جنوبی سمندر. سفر ایک ہنر مند اور خوش قسمت تھا؛ اور قیمتی نطفہ سے بھرا ہوا اپنی برتھ پر واپس آیا، امیلیا کی مثال جلد ہی دوسرے بحری جہازوں، انگریز اور امریکن کی پیروی کی گئی، اور اس طرح بحر الکاہل کے وسیع اسپرم وہیل کے میدانوں کو کھول دیا گیا۔ لیکن اس نیک عمل سے مطمئن نہیں، ناقابل تسخیر گھر

نے ایک بار پھر خود کو بہتر بنایا: سیموئیل اور اس کے تمام بیٹے - کتنے ہیں، ان کی والدہ ہی جانتی ہیں - اور ان کی فوری سرپرستی میں، اور جزوی طور پر، میرے خیال میں، ان کے خرچ پر، برطانوی حکومت کی حوصلہ افزائی کی گئی تھی۔ جنوبی سمندر میں دریافت کے وہیل سمندری سفر پر سلوپ آف وار ریٹلر بھیجنے کے لیے۔ بحریہ کے پوسٹ کیپٹن کے حکم سے، ریٹلر نے اس کا ایک ہلکا پھلکا سفر کیا، اور کچھ خدمت کی؛ کتنا نظر نہیں آتا. لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ 1819 میں، اسی گھر نے جاپان کے دور دراز کے پانیوں میں چکھنے والے کروز پر جانے کے لیے اپنا ایک دریافت وہیل جہاز تیار کیا۔ اس جہاز نے - جسے "سائرن" کہا جاتا ہے - نے ایک عمدہ تجرباتی کروز بنایا۔ اور یہ اس طرح تھا کہ عظیم جاپانی وہیلنگ گراؤنڈ سب سے پہلے عام طور پر مشہور ہوا۔ اس مشہور سفر میں سائرن کی کمان ایک کیپٹن کوفن، ایک نانٹکیٹر کے پاس تھی۔

Enderbies کے لئے تمام اعزاز، لہذا، جن کا گھر، میرے خیال میں، آج تک موجود ہے؛ اگرچہ بلاشبہ اصل سیموئیل نے بہت پہلے ہی دوسری دنیا کے عظیم جنوبی سمندر کے لیے اپنا کیبل پھسل لیا ہو گا۔

اس کے نام سے منسوب جہاز اعزاز کے لائق تھا، ایک بہت تیز ملاح اور ہر لحاظ سے ایک عمدہ ہنر۔ میں ایک بار آدھی رات کو پیٹاگونین کے ساحل سے دور اس پر سوار ہوا، اور پیشن گوئی میں اچھی طرح پلٹ کر پیا۔ یہ ہمارے پاس ایک عمدہ گیم تھا، اور وہ سب ٹرمپ تھے - بورڈ میں موجود ہر جان۔ ان کے لیے ایک مختصر زندگی، اور ایک خوشگوار موت۔ اور وہ عمدہ گام جو میرے پاس تھا - بہت طویل، بوڑھے احاب کے ہاتھی دانت کی ایڑی سے اس کے تختوں کو چھونے کے بہت عرصے بعد - یہ مجھے اس جہاز کی عمدہ، ٹھوس، سیکسن مہمان نوازی کے بارے میں ذہن میں رکھتا ہے۔ اور میرا پارس مجھے بھول جائے، اور شیطان مجھے یاد رکھے، اگر میں کبھی اس کی نظر سے محروم ہو جاؤں۔ پلٹائیں؟ کیا میں نے کہا کہ ہمارے پاس فلپ تھا؟ ہاں، اور ہم نے اسے دس گیلن فی گھنٹہ کی شرح سے پلٹایا۔ اور جب طوفان آیا (کیونکہ یہ پیٹاگونیا کی طرف سے بہت تیز ہے)، اور تمام ہاتھوں کو - زائرین اور سبھی - کو ریف ٹاپ سیل پر بلایا گیا، ہم اتنے بھاری تھے کہ ہمیں ایک دوسرے کو باؤلائن میں اونچا جھولنا پڑا؛ اور ہم نے لاعلمی سے اپنی جیکٹوں کے اسکرٹس کو بادبانوں میں پھینک دیا، تاکہ ہم وہاں لٹک گئے، تیز آندھی میں تیز ہو گئے، جو تمام شرابی تاروں کے لیے ایک انتہائی مثال ہے۔ تاہم، مستول حد سے زیادہ نہیں گئے؛ اور ساتھ ساتھ ہم نیچے گھس گئے، اتنے پرسکون، کہ ہمیں

دوبارہ پلٹنا پڑا، حالانکہ وحشی نمک کے اسپرے نے پیشن گوئی کے ٹکڑوں کو نیچے پھینک دیا، بلکہ بہت زیادہ پتلا اور میرے ذائقے کے مطابق اسے اچار بنا دیا۔

گائے کا گوشت ٹھیک تھا— سخت، لیکن اس میں جسم تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیل کا گوشت ہے۔ دوسرے، کہ یہ ،ڈرومیڈری گائے کا گوشت تھا۔ لیکن میں نہیں جانتا، یقینی طور پر، یہ کیسا تھا۔ ان کے پاس پکوڑی بھی تھی۔ چھوٹے لیکن کافی، متوازی طور پر گلوبلولر، اور ناقابل تباہی پکوڑی۔ میں نے سوچا تھا کہ آپ انہیں محسوس کر سکتے ہیں، اور انہیں نگل جانے کے بعد اپنے اندر لے سکتے ہیں۔ اگر آپ بہت آگے جھک جاتے ہیں، تو آپ نے بلیئرڈ گیندوں کی طرح ان کے باہر نکلنے کا خطرہ مول لیا ہے۔ روٹی - لیکن اس کی مدد نہیں کی جا سکی؛ اس کے علاوہ، یہ ایک اینٹی اسکوربیوٹک تھا؛ مختصراً، روٹی میں ان کے پاس صرف تازہ کرایہ تھا۔ لیکن پیشن گوئی بہت ہلکی نہیں تھی، اور جب آپ اسے کھاتے تھے تو اندھیرے کونے میں قدم رکھنا بہت آسان تھا۔ لیکن مجموعی طور پر، باورچی کے بوائلرز کے طول و عرض، بشمول اس کے اپنے زندہ پارچمنٹ بوائلرز پر غور کرتے ہوئے، اسے ٹرک سے ہیلم تک لے جانا؛ آگے اور پیچھے، میں کہتا ہوں، سیموئیل اینڈربی ایک خوش کن جہاز تھا۔ اچھا کرایہ اور کافی مقدار میں؛ ٹھیک پلٹائیں اور مضبوط؛ کریک فیلوز سب، اور سرمایہ بوٹ ہیلس سے لے کر ہیٹ بینڈ تک۔

لیکن ایسا کیوں تھا، آپ سوچیں، کہ سیموئیل اینڈربی، اور کچھ دوسرے انگلش وہیلرز جن کے بارے میں میں جانتا ہوں —حالانکہ سب نہیں —ایسے مشہور، مہمان نواز جہاز تھے؛ جو گائے کے گوشت، روٹی، ڈبے، اور لطیفے کے گرد سے گزری تھی۔ اور کھاتے پیتے اور ہنستے ہنستے تھکتے نہیں تھے؟ میں تمیں بتاوں گا. ان انگلش وہیلرز کی زبردست خوشی تاریخی تحقیق کے لیے اہم ہے۔ اور نہ ہی میں نے تاریخی وہیل کی تحقیق میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، جب اس کی ضرورت محسوس ہوئی۔

وہیل مچھلیوں میں انگریزوں سے پہلے ہالینڈرز، زیلینڈرز اور ڈینز تھے۔ جن سے انہوں نے بہت سی اصطلاحات اخذ کی ہیں جو ابھی تک ماہی گیری میں موجود ہیں۔ اور مزید کیا ہے، ان کے موٹے پرانے فیشن، کھانے پینے کے لیے بہت زیادہ چھوتے ہیں۔ کیونکہ، ایک عام چیز کے طور پر، انگریز تجارتی جہاز اپنے عملے کو کم کر دیتا ہے۔ لیکن انگریزی وہیلر

ایسا نہیں۔ لہٰذا، انگریزی میں، وہیلنگ گڈ چیئر کی یہ چیز عام اور فطری نہیں ہے، بلکہ واقعاتی اور خاص ہے۔ اور، اس لیے، کوئی خاص ماخذ ہونا چاہیے، جس کی یہاں نشاندہی کی گئی ہے، اور اس کی مزید وضاحت کی جائے گی۔

تاریخوں میں اپنی تحقیق کے دوران، میں نے ایک قدیم ڈچ حجم کو ٹھوکر کھائی، جس کی بدبودار Leviathanic وہیل کی بدبو سے، میں جانتا تھا کہ وہیل کے بارے میں ہونا چاہیے۔ عنوان تھا، "ڈین کوپ مین،" اس لیے میں نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ ماہی گیری میں ایمسٹرڈیم کے کچھ کوپر کی انمول یادداشتیں ہوں گی، کیونکہ ہر وہیل جہاز کو اپنا کوپر لے کی پیداوار تھی۔ لیکن "Fitz Swackhammer" جانا چاہیے۔ مجھے یہ دیکھ کر اس رائے میں تقویت ملی کہ یہ ایک میرے دوست ڈاکٹر سنوڈ ہیڈ، ایک بہت ہی پڑھے لکھے آدمی، سانتا کلاز اور سینٹ پوٹس کے کالج میں لو ڈچ اور ہائی جرمن کے پروفیسر، جن کو میں نے ترجمے کا کام سونپا، اس کی پریشانی کے لیے اسے سپرم کینڈلز کا ایک ڈبہ دیا۔ اسی "ڈاکٹر اسنوڈ ہیڈ نے، جیسے ہی اس نے کتاب کی جاسوسی کی، مجھے یقین دلایا کہ "ڈین کوپ مین" کا مطلب "دی کوپر ، نہیں بلکہ "مرچنٹ" ہے۔ مختصراً، یہ قدیم اور سیکھی ہوئی لو ڈچ کتاب جس میں ہالینڈ کی تجارت کا علاج کیا گیا ہے۔ اور دیگر مضامین کے علاوہ، اس کی وہیل مچھلیوں کے بارے میں ایک بہت ہی دلچسپ بیان ہے۔ اور اس باب میں یہ عنوان تھا، "سمیر،" یا "چربی،" کہ مجھے ڈچ وہیل مین کے 180 سیلرز کے لیڈرز اور سیلرز کے لیے ملبوسات کی ایک لمبی تفصیلی فہرست ملی۔ جس فہرست سے، جیسا کہ ڈاکٹر سنوڈ ہیڈ نے ترجمہ کیا، میں درج ذیل کو نقل کرتا ہوں :

400,000 پونڈ گائے کے گوشت کا 60,000 پونڈ فرائز لینڈ سور کا گوشت۔ 150,000 پونڈ اسٹاک مچھلی کی. پونڈ بسکٹ کی. 72,000 پونڈ نرم روٹی کی. مکھن کے 2,800 فرکن۔ 20,000 پونڈ ٹیکسل اور لیڈن پنیر۔ 550,000 پونڈ پنیر (شاید ایک کمتر مضمون)۔ جنیوا کے 550 اینکرز۔ 10,800 بیرل بیئر۔ 144,000

زیادہ تر شماریاتی جدولیں پڑھنے میں خشک ہوتی ہیں۔ موجودہ صورت میں ایسا نہیں ہے، تاہم، جہاں قاری پورے پائپوں، بیرلوں، کوارٹس، اور گڈ جن اور اچھی خوشی کے گلوں سے بھر جاتا ہے۔

اس وقت، میں نے اس تمام بیئر، گائے کے گوشت اور روٹی کو مطالعہ سے ہضم کرنے کے لیے تین دن وقف کیے تھے، جس کے دوران اتفاق سے مجھے بہت سے گہرے خیالات تجویز کیے گئے، جو ایک ماورائی اور افلاطونی استعمال کے

قابل تھے۔ اور، مزید برآں، میں نے اپنی خود کی ضمنی جدولیں مرتب کیں، جو کہ اس قدیم گرین لینڈ اور اسپٹزبرگن وہیل فشریز میں ہر لوڈچ ہارپونیر کے ذریعہ استعمال کی جانے والی اسٹاک مچھلی وغیرہ کی ممکنہ مقدار کو چھوتی ہے۔ سب پنیر کا استعمال، حیرت انگیز لگتا ہے. میں اس کا الزام ان کی Leyden اور Texel سے پہلے، مکھن کی مقدار، اور فطری طور پر بدتمیز فطرتوں پر لگاتا ہوں، جو کہ ان کے پیشہ کی نوعیت سے اور خاص طور پر ان کے ان خستہ قطبی سمندروں میں اپنے کھیل کو جاری رکھنے سے، اس اسکوئیما کس ملک کے بالکل ساحلوں پر، جہاں پر خوش مزاج مقامی باشندے عہد کرتے ہیں۔ ٹرین کے تیل کے بمپر میں ایک دوسرے کو۔

بیئر کی مقدار بھی بہت بڑی ہے، 10,800 بیرل۔ اب، چونکہ ان قطبی ماہی گیریوں پر صرف اس آب و ہوا کے مختصر موسم گرما میں ہی مقدمہ چلایا جا سکتا تھا، تاکہ ان ڈچ وہیل مین میں سے ایک کا پورا کروز، بشمول سپٹزبرجن سمندر تک اور اس سے مختصر سفر، تین ماہ سے زیادہ نہیں گزرا۔ اور ان کے 180 بحری بیڑے میں سے ہر ایک کے 30 ، آدمیوں کا حساب لگاتے ہوئے، ہمارے پاس مجموعی طور پر 5,400 کم ڈچ بحری جہاز ہیں۔ اس لیے، میں کہتا ہوں ہمارے پاس بارہ ہفتوں کے الاؤنس کے لیے فی آدمی بیئر کے بالکل دو بیرل ہیں، جن کے اس 550 اینکرز کے مناسب تناسب کے علاوہ۔ اب، چاہے یہ جن اور بیئر ہارپونرز، اس قدر پھڑپھڑاہٹ سے بھرے ہوئے تھے جیسا کہ کوئی ان کے بارے میں سوچ سکتا ہے، ایک کشتی کے سر پر کھڑے ہونے اور وہیلوں کو اڑانے کا اچھا مقصد لینے کے لیے صحیح قسم کے آدمی تھے۔ یہ کسی حد تک ناممکن لگتا ہے. پھر بھی انہوں نے ان کو نشانہ بنایا، اور انہیں بھی مارا۔ لیکن یہ بہت دور شمال تھا، یاد رہے، جہاں بیئر آئین سے اچھی طرح متفق ہے۔ خط استوا پر، ہماری جنوبی ماہی گیری میں، بیئر مستول سر پر ہارپونیر کو نیند لانے اور اس کی کشتی میں شراب پینے کے لیے موزوں ہو گی۔ اور نانٹکیٹ اور نیو بیڈ فورڈ کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

لیکن مزید نہیں؛ یہ ظاہر کرنے کے لیے کافی کہا گیا ہے کہ دو یا تین صدیوں پہلے کے پرانے ڈچ وہیلر بلند جگر تھے۔ اور یہ کہ انگلش وہیلرز نے اتنی عمدہ مثال کو نظر انداز نہیں کیا ہے۔ کیونکہ، وہ کہتے ہیں، خالی جہاز میں سفر کرتے وقت، اگر آپ کو دنیا سے بہتر کچھ نہیں مل سکتا، تو کم از کم اس سے اچھا ڈنر تو حاصل کریں۔ اور یہ ڈیکینٹر کو خالی کر دیتا ہے۔

باب 102۔ ارسیسائڈز میں ایک کنج۔

اب تک، سپرم وہیل کے تفصیلی علاج میں، میں نے بنیادی طور پر اس کے بیرونی پہلو کے عجائبات پر توجہ دی ہے۔ یا الگ الگ اور کچھ اندرونی ساختی خصوصیات پر تفصیل سے۔ لیکن اس کے بارے میں ایک وسیع اور مکمل فہم کے مطابق، اب مجھے اس کے بٹن کو مزید کھولنا، اور اس کی نلی کے پوائنٹس کو کھولنا، اس کے گریٹرز کو کھولنا، اور اس کی اندرونی ہڈیوں کے جوڑوں کے کانٹے اور آنکھوں کو ڈھیلا کرنا، سیٹ کرنا ہے۔ وہ آپ کے سامنے اپنے الٹی میٹم میں؛ یعنی اس کے غیر مشروط کنکال میں۔

لیکن اب کیسے، اسماعیل؟ یہ کیسا ہے، کہ آپ، ماہی گیری میں محض ایک شگفتہ، وہیل کے زیر زمین حصوں کے بارے میں کچھ جاننے کا بہانہ کرتے ہیں؟ کیا ماہر Stubb، آپ کے کیپسٹن پر نصب Cetacea کی اناٹومی پر لیکچر دیتے تھے؛ اور ونڈگلاس کی مدد سے نمائش کے لیے ایک نمونہ پسلی کو پکڑو؟ اپنی وضاحت کرو اسماعیل۔ کیا آپ ایک مکمل بالغ وہیل کو جانچ کے لیے اپنے ڈیک پر اتار سکتے ہیں، جیسا کہ باورچی بھوننے والے سور کو کھاتا ہے؟ یقینا نہیں۔ اسمٰعیل اب تک تم ایک سچے گواہ رہے ہو۔ لیکن خیال رکھیں کہ آپ اکیلے یونس کے استحقاق کو کس طرح چھین لیتے ہیں۔ جوسٹ اور بیم پر گفتگو کرنے کا اعزاز؛ رافٹر، رج پول، سلیپر، اور انڈرپننگز، جو لیویتھن کے فریم ورک کو بناتے ہیں؛ اور اس کی آنتوں میں ٹیل وٹس، ڈیری رومز، بٹریز اور چیزریز کی طرح۔

میں اعتراف کرتا ہوں، کہ یونس کے بعد سے، چند وہیل مین بالغ وہیل کی جلد کے نیچے بہت دور تک داخل ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود، مجھے اس کو چھوٹے شکل میں جدا کرنے کا موقع ملا ہے۔ ایک جہاز میں جس سے میرا تعلق تھا اسپرم وہیل کا ایک چھوٹا بچہ ایک بار اس کے پوک یا تھیلے کے لیے، ہارپون کے کناروں اور نیزوں کے سروں کے لیے

میانیں بنانے کے لیے جسم کے ساتھ ڈیک پر لہرایا جاتا تھا۔ آپ کو لگتا ہے کہ میں نے اس موقع کو اپنی کشتی کے ہیچٹ اور جیک چاقو کا استعمال کیے بغیر، اور مہر کو توڑا اور اس نوجوان بچے کے تمام مواد کو پڑھا؟

اور جہاں تک لیویتھن کی ہڈیوں کے بارے میں ان کی بہت بڑی، مکمل نشوونما کے بارے میں میرے صحیح علم کا تعلق ہے، اس نایاب علم کے لیے میں اپنے مرحوم شاہی دوست ٹرینکو کا مقروض ہوں۔ Tranque میں ہونے کی وجہ تعطیلات کا کچھ حصہ Arsacidean سے منسلک تھا، مجھے Dey سے، برسوں پہلے، جب الجزائر کے تجارتی جہاز میں ان کے ریٹائرڈ پام ولا میں گزارنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ سمندر Pupella کے رب کے ساتھ Tranque کے کنارے ایک گلین اس سے زیادہ دور نہیں جسے ہمارے ملاح بانس ٹاؤن کہتے تھے، جو اس کا دارالحکومت تھا۔

بہت سی دوسری عمدہ خوبیوں کے علاوہ، میرا شاہی دوست ٹرانکو، وحشیانہ ورتو کے تمام معاملات کے لیے عقیدت مندانہ محبت کے ساتھ تحفے میں تھا، اس نے پپیلا میں جو بھی نایاب چیزیں جو اس کے لوگوں کی زیادہ ذہین ایجاد کر سکتی تھیں، اکٹھا کر دیا تھا۔ حیرت انگیز آلات کی بنیادی طور پر کھدی ہوئی لکڑیاں، چھینی ہوئی گولے، جڑے ہوئے نیزے مہنگے پیڈل، خوشبودار کینو؛ اور یہ سب قدرتی عجائبات کے درمیان تقسیم کیا گیا، حیرت انگیز، خراج تحسین پیش کرنے والی لہریں اس کے ساحلوں پر پھیل گئیں۔

ان میں سے سب سے بڑی اسپرم وہیل تھی، جو کہ غیر معمولی طور پر طویل طوفانی آندھی کے بعد مردہ اور پھنسے ہوئے پائی گئی تھی، اس کا سر ایک کوکونٹ کے درخت کے ساتھ تھا، جس کے پلموں کی طرح، گڑبڑ کی وجہ سے اس کا ہرا بھرا جیٹ لگتا تھا۔ جب وسیع جسم کو آخرکار اس کی گہرائیوں سے چھین لیا گیا تھا، اور ہڈیاں دھوپ میں خشک ہو گئی تھیں، تو کنکال کو احتیاط سے پپیلا گلین کے اوپر لے جایا گیا تھا، جہاں اب رب کی کھجوروں کا ایک عظیم مندر اسے پناہ دیتا ہے۔

کے Arsacidean annals عجیب ہیروگلیفکس میں vertebræ پسلیاں ٹرافیوں کے ساتھ لٹکی ہوئی تھیں۔ ساتھ تراشے گئے تھے۔ کھوپڑی میں، پجاریوں نے ایک نہ بجھنے والی مہکتی شعلہ کو برقرار رکھا، تاکہ صوفیانہ سر نے پھر

سے اپنے بخارات کو باہر بھیج دیا۔ جب کہ، ایک جھاڑی سے لٹکا ہوا، خوفناک نچلا جبڑا تمام عقیدت مندوں پر کمپن ہوا، بالوں میں لٹکی ہوئی تلوار کی طرح جس نے ڈیموکلس کو خوفزدہ کر دیا۔

، یہ ایک حیرت انگیز نظارہ تھا۔ لکڑی برفیلی گلین کی کائی کی طرح سبز تھی۔ درخت اونچے اور مغرور کھڑے تھے اپنے زندہ رس کو محسوس کر رہے تھے۔ نیچے کی محنتی زمین بنکر کے کرگھے کی طرح تھی، اس پر ایک خوبصورت قالین بچھا ہوا تھا، جس کے زمینی بیلوں کے ٹکڑوں نے تانے اور اونچے بنائے تھے، اور زندہ پھول اعداد و شمار بنا رہے تھے۔ تمام درخت اپنی بھری ہوئی شاخوں کے ساتھ۔ تمام جھاڑیاں، اور فرنز، اور گھاس؛ پیغام لے جانے والی ہوا؛ یہ سب مسلسل متحرک تھے۔ پتوں کے ٹکڑوں کے ذریعے، عظیم سورج ایک اڑتی ہوئی شٹل دکھائی دے رہا تھا جو بغیر پہنے ہوئے سبزے کو بُن رہا تھا۔ اوہ، مصروف ویور! نادیدہ ویور!—توقف!—ایک لفظ!—تانے بانے کہاں بہے؟ یہ کون سا محل سجا سکتا ہے؟ یہ ساری محنت کیوں؟ بولو، ویور!- اپنا ہاتھ رکھو!- لیکن ایک لفظ تمہارے ساتھ! نہیں- شٹل اڑتی ہے- اعداد و شمار کرگھ سے تیرتے ہیں؛ تازگی بھری قالین ہمیشہ کے لیے پھسل جاتی ہے۔ بُننے والا خدا، وہ بُنتا ہے۔ اور ، اُس بُنائی سے وہ بہرا ہو جاتا ہے کہ وہ کوئی فانی آواز نہیں سُنتا۔ اور اس گنگنانے سے، ہم بھی، جو کرگھے کو دیکھتے ہیں بہرے ہو جاتے ہیں۔ اور صرف اس وقت جب ہم اس سے بچ جائیں گے تو ہم ان ہزار آوازوں کو سنیں گے جو اس کے ذریعے بولتی ہیں۔ اس کے باوجود یہ تمام مادی کارخانوں میں ہے۔ بولے جانے والے الفاظ جو اڑتی ہوئی تکلیوں کے درمیان ناقابل سماعت ہیں؛ وہی الفاظ دیواروں کے بغیر صاف سنے جاتے ہیں، کھلے ہوئے کیسمنٹس سے پھٹتے ہیں۔ اس طرح بدمعاشوں کا پتہ چلا ہے۔ آہ، بشر! پھر ہوشیار رہو۔ اس لیے، عظیم دنیا کے اس سارے دن میں، آپ کی باریک ترین سوچیں دور دور تک سنائی دے سکتی ہیں۔

اب، اُس ارسیسیڈن لکڑی کے سبز، بے چین کرگھے کے درمیان، عظیم، سفید، پوجا کرنے والا کنکال لیٹ رہا ہے—ایک بہت بڑا بیکار! پھر بھی، جیسا کہ ہمیشہ بُنے ہوئے ہرے رنگ کے تانے اور جھونپڑے اس کے گرد گھل مل گئے اور گنگنا رہے تھے، طاقتور بیکار چالاک بنکر لگ رہا تھا۔ اپنے آپ کو انگوروں کے ساتھ بُنا۔ ہر ماہ ہرا بھرا، تازہ سبزی لیکن خود ایک کنکال ہے. زندگی تہ موت; موت کی ٹریلیز ڈ زندگی؛ خوفناک خدا نے جوانی کی زندگی کے ساتھ شادی کی، اور اسے گھو نگھر الی سروں کی شان پیدا کی۔

اب، جب میں نے شاہی ٹرانکو کے ساتھ اس حیرت انگیز وہیل کا دورہ کیا، اور کھوپڑی کو ایک قربان گاہ، اور مصنوعی دھوئیں کو وہاں سے اٹھتے ہوئے دیکھا جہاں سے اصلی جیٹ نے جاری کیا تھا، تو میں حیران رہ گیا کہ بادشاہ کو ایک چیپل کو ورٹو کی چیز سمجھنا چاہیے۔ وہ ہنسا. لیکن مجھے اس سے بھی زیادہ حیرت ہوئی کہ پادریوں کو قسم کھانی چاہئے کہ اس کا دھواں دار جیٹ اصلی تھا۔ میں اس کنکال کے آگے آگے بڑھا—بیلوں کو ایک طرف صاف کیا—پسلیوں میں سے ٹوٹ گیا—اور ارسیڈیئن جڑواں کی ایک گیند کے ساتھ، اس کے بہت سے سمیٹے ہوئے، سایہ دار کالونیڈ س اور آربروں کے درمیان گھومتا رہا، لمبا لمبا ہو گیا۔ لیکن جلد ہی میری لائن ختم ہو گئی۔ اور اس کا پیچھا کرتے ہوئے، میں وہاں سے نکلا جہاں میں داخل ہوا تھا۔ میں نے اندر کوئی جاندار چیز نہیں دیکھی۔ ہڈیوں کے سوا کچھ نہیں تھا۔

مجھے ایک سبز ماپنے والی چھڑی کاٹ کر، میں نے ایک بار پھر کنکال کے اندر غوطہ لگایا۔ کھوپڑی میں ان کے تیر کے ٹکڑے سے، پادریوں نے مجھے آخری پسلی کی اونچائی پر جاتے ہوئے دیکھا، "اب کیسے!" وہ چلایا "یار تم اس ہمارے خدا کو ناپتے ہو! یہ ہمارے لیے ہے۔""ہاں، پجاری، تو پھر تم کب تک اسے بناتے ہو؟"لیکن اس کے بعد ان کے درمیان پاؤں اور انچ کے بارے میں ایک سخت مقابلہ ہوا۔ انہوں نے اپنی صحن کی لاٹھیوں سے ایک دوسرے کے شعلوں کو توڑا— عظیم کھوپڑی گونج رہی تھی —اور اس خوش قسمت موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، میں نے جلدی سے اپنی پیمائش مکمل کی۔

یہ پیمائشیں اب میں آپ کے سامنے رکھنے کی تجویز کرتا ہوں۔ لیکن سب سے پہلے، یہ ریکارڈ کیا جائے، کہ، اس معاملے میں، میں اپنی مرضی کے مطابق کوئی اندازہ لگانے کے لیے آزاد نہیں ہوں۔ کیونکہ میری درستگی کو جانچنے کے لیے آپ کنکال حکام سے رجوع کر سکتے ہیں۔ وہاں ایک لیویتھنک میوزیم ہے، وہ مجھے بتاتے ہیں کہ ہل، انگلینڈ میں اس ملک کی وہیلنگ بندرگاہوں میں سے ایک ہے، جہاں ان کے پاس پنکھوں اور دوسری وہیل مچھلیوں کے کچھ عمدہ نمونے ہیں۔ اسی طرح، میں نے سنا ہے کہ مانچسٹر کے میوزیم میں، نیو ہیمپشائر میں، ان کے پاس موجود ہے جسے مالکان ریور لینڈ یا ریور وہیل کا واحد کامل نمونہ امریکہ میں" کہتے ہیں۔ مزید برآں، یارکشائر، انگلینڈ، برٹن کانسٹیبل کے نام" سے ایک جگہ پر، ایک مخصوص سر کلفورڈ کانسٹیبل کے پاس ایک سپرم وہیل کا کنکال ہے، لیکن اعتدال پسند سائز کا میرے دوست کنگ ٹرانکو کی پوری نشوونما کے بغیر۔

دونوں صورتوں میں، پھنسے ہوئے وہیل جن سے یہ دونوں کنکال تعلق رکھتے تھے، اصل میں ان کے مالکان نے اسی نے اس پر قبضہ کر لیا کیونکہ وہ یہ چاہتا تھا۔ اور سر کلفورڈ، کیونکہ Tranquo طرح کی بنیادوں پر دعویٰ کیا تھا۔ بادشاہ وہ ان حصوں کے بادشاہوں کا مالک تھا۔ سر کلفورڈ کی وہیل کو پوری طرح بیان کیا گیا ہے۔ تاکہ، درازوں کے ایک بڑے سینے کی طرح، آپ اسے کھول کر بند کر سکیں، اس کی ہڈیوں کے تمام گہاوں میں - اس کی پسلیاں ایک بڑے پنکھے کی طرح پھیلائیں - اور سارا دن اس کے نچلے جبڑے پر جھولتے رہیں۔ اس کے کچھ دروازوں اور شٹروں پر تالے لگائے جائیں گے۔ اور ایک فٹ مین مستقبل کے زائرین کو اپنے پہلو میں چابیوں کا ایک گروپ دکھائے گا۔ سر کلفورڈ اسپائنل کالم میں سرگوشی کی گیلری میں جھانکنے کے لیے دو پینس چارج کرنے کے بارے میں سوچتا ہے۔ تین پینس اپنے سیر یبیلم کے کھوکھلے میں گونج سننے کے لئے؛ اور اس کے ماتھے سے بے مثال نظارے کے لیے چھ پیسے۔

کنکال کے طول و عرض کو اب میں ترتیب دینے کے لئے آگے بڑھوں گا، میرے دائیں بازو سے لفظی طور پر نقل کیا گیا ہے، جہاں میں نے انہیں ٹیٹو کیا تھا؛ جیسا کہ اس زمانے میں میری جنگلی گھومنے پھرنے میں تھا، اتنے قیمتی اعداد و شمار کو محفوظ رکھنے کا کوئی دوسرا محفوظ طریقہ نہیں تھا۔ لیکن جب میں جگہ کے لیے ہجوم تھا، اور میری خواہش تھی کہ میرے جسم کے دوسرے حصے اس نظم کے لیے ایک خالی صفحہ بن کر رہ جائیں جو میں اس وقت لکھ رہا تھا- کم از ،کم، کون سے غیر ٹیٹو والے حصے باقی رہ سکتے ہیں- میں نے اپنے آپ کو عجیب انچوں سے پریشان نہیں کیا؛ اور نہ ہی درحقیقت، وہیل کی پیدائشی پیمائش میں انچ بالکل بھی داخل نہیں ہونا چاہیے۔

باب 103۔ وہیل کے کنکال کی پیمائش۔

سب سے پہلے، میں آپ کے سامنے ایک خاص، سادہ بیان رکھنا چاہتا ہوں، جو اس لیویتھن کے زندہ بڑے حصے کو چھوتا ہے، جس کا کنکال ہم مختصر طور پر نمائش کرنے والے ہیں۔ ایسا بیان یہاں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ایک محتاط حساب کے مطابق جو میں نے بنایا ہے، اور جس کی بنیاد میں نے جزوی طور پر کیپٹن اسکورسبی کے ، اندازے پر رکھی ہے، ساٹھ فٹ کی سب سے بڑی گرین لینڈ وہیل کے لیے ستر ٹن؛ میرے محتاط حساب کے مطابق ، میں کہتا ہوں، ایک سپرم وہیل جو سب سے بڑی شدت کی ہے، جس کی لمبائی پچاسی اور نوے فٹ کے درمیان ہے ، اور اس کے پورے فریم میں چالیس فٹ سے کم کوئی چیز ہے، ایسی وہیل کا وزن کم از کم نوے ٹن ہو گا۔ اس طرح ایک ٹن میں تیرہ آدمیوں کا حساب کرتے ہوئے، وہ ایک ہزار ایک سو باشندوں کے پورے گاؤں کی مشترکہ آبادی سے کافی حد تک بڑھ جائے گا۔

پھر کیا آپ نہیں سوچتے کہ جوئے ہوئے مویشیوں کی طرح دماغ کو اس لیویتھن کے پاس ڈال دیا جائے تاکہ اسے کسی بھی زمیندار کے تصور کے مطابق کر دیا جا سکے۔

پہلے ہی مختلف طریقوں سے آپ کے سامنے اس کی کھوپڑی، ٹونٹی کا سوراخ، جبڑا، دانت، دم، پیشانی، پنکھ اور دیگر مختلف حصوں کو پیش کرنے کے بعد، میں اب صرف اس بات کی طرف اشارہ کروں گا کہ اس کی بے روک ٹوک ہڈیوں میں سب سے زیادہ دلچسپ کیا ہے۔ لیکن جیسا کہ زبردست کھوپڑی کنکال کی پوری حد کا ایک بہت بڑا تناسب ہے؛ جیسا کہ یہ اب تک کا سب سے پیچیدہ حصہ ہے۔ اور جیسا کہ اس باب میں اس کے بارے میں کچھ نہیں دہرایا جانا ، ہے، آپ کو اسے اپنے ذہن میں یا اپنے بازو کے نیچے رکھنے میں ناکام نہیں ہونا چاہیے، جیسا کہ ہم آگے بڑھ رہے ہیں . ورنہ آپ کو اس عمومی ڈھانچے کا مکمل اندازہ نہیں ہو گا جسے ہم دیکھنے والے ہیں۔

میں اسپرم وہیل کا ڈھانچہ 72 فٹ تھا۔ تاکہ جب پوری طرح سرمایہ کاری کی جائے اور Tranque ، لمبائی میں زندگی کو بڑھایا جائے تو وہ نوے فٹ لمبا ہو چکا ہو گا۔ کیونکہ وہیل میں، کنکال زندہ جسم کے مقابلے میں لمبائی میں تقریباً پانچواں حصہ کھو دیتا ہے۔ اس 72 فٹ میں سے، اس کی کھوپڑی اور جبڑا تقریباً 20 فٹ پر مشتمل تھا، جس میں پچاس

،فٹ کی سادہ کمر کی ہڈی رہ گئی تھی۔ اس ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ، اس کی لمبائی کے ایک تہائی سے بھی کم کے لیے پسلیوں کی ایک زبردست گول ٹوکری تھی جس نے کبھی اس کی حیاتیات کو گھیر لیا تھا۔

میرے نزدیک ہاتھی دانت کی پسلیوں والا یہ وسیع سینہ، لمبی، بے آرام ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ، سیدھی لکیر میں اس سے بہت دور تک پھیلی ہوئی ہے، ذخیرے پر بچھائے گئے ایک بڑے جہاز کے ہل سے تھوڑی سی بھی مشابہت نہیں رکھتی، جب اس میں سے صرف بیس ننگے تھے۔ کمان کی پسلیاں ڈالی جاتی ہیں، اور الٹنا دوسری صورت میں، وقت کے لیے، لیکن ایک لمبی، منقطع لکڑی۔

پسلیاں ایک طرف دس تھیں۔ پہلا، گردن سے شروع ہونے والا، تقریباً چھ فٹ لمبا تھا۔ دوسرا، تیسرا اور چوتھا یکے بعد دیگرے لمبا تھا، یہاں تک کہ آپ پانچویں، یا درمیانی پسلیوں میں سے ایک کے عروج پر پہنچ گئے، جس کی پیمائش آٹھ فٹ اور کچھ انچ تھی۔ اس حصے سے، باقی پسلیاں کم ہوئیں، دسویں اور آخری تک صرف پانچ فٹ اور کچھ انچ تک پھیلی ہوئی تھیں۔ عام موٹائی میں، وہ سب اپنی لمبائی سے بظاہر مطابقت رکھتے تھے۔ درمیانی پسلیاں سب سے زیادہ محراب والی تھیں۔ کچھ Arsacides میں وہ شہتیر کے لیے استعمال ہوتے ہیں جس پر چھوٹی ندیوں پر فٹ پاتھ پل بچھاتے ہیں۔

ان پسلیوں پر غور کرتے ہوئے، میں حالات سے نئے سرے سے مارا نہیں جا سکا، اس کتاب میں اس طرح طرح طرح سے دہرایا گیا ہے کہ وہیل کا کنکال کسی بھی طرح سے اس کی سرمایہ کاری کی شکل کا سانچہ نہیں ہے۔ Tranque پسلیوں میں سے سب سے بڑی، درمیانی پسلیوں میں سے ایک نے مچھلی کے اس حصے پر قبضہ کر لیا جو زندگی میں، گہرائی میں سب سے بڑا ہے۔ اب، اس مخصوص وہیل کے لگائے گئے جسم کی سب سے زیادہ گہرائی کم از کم سولہ فٹ رہی ہوگی۔ جبکہ، متعلقہ پسلی ناپی گئی لیکن آٹھ فٹ سے کچھ زیادہ۔ تاکہ اس پسلی نے اس حصے کی زندہ وسعت کے حقیقی تصور کا نصف ہی پہنچایا۔ اس کے علاوہ، کسی طرح، جہاں میں نے اب ایک ننگی ریڑھ کی ہڈی دیکھی ہے، وہ سب کچھ جو کبھی گوشت، پٹھوں، خون اور آنتوں میں ٹن اضافی بلک سے لپٹا ہوا تھا۔ پھر بھی، کافی پنکھوں کے لیے، میں نے یہاں دیکھا لیکن چند بے ترتیب جوڑ۔ اور وزنی اور شاندار، لیکن ہڈیوں کے بغیر فلیکس کی جگہ، بالکل خالی!

اس کے بعد، میں نے سوچا کہ نڈر اور بے وقوف آدمی کے لیے، اس پر امن لکڑی میں پھیلی ہوئی اس کے مردہ کمزور کنکال پر صرف چھید کر کے اس حیرت انگیز وہیل کو سمجھنے کی کوشش کروں۔ نہیں. صرف تیز ترین خطرات کے دل میں؛ صرف اس صورت میں جب اس کے غصے کے اندر صرف گہرے غیر محدود سمندر پر، کیا پوری طرح سے سرمایہ کاری کی گئی وہیل کو صحیح معنوں میں اور جاندار طریقے سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔

لیکن ریڑھ کی ہڈی. اس کے لیے، ہم اس پر غور کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کرین کی مدد سے اس کی ہڈیوں کو اونچے اوپر ڈھیر کیا جائے۔ کوئی تیز رفتار انٹرپرائز نہیں۔ لیکن اب یہ ہو گیا ہے، یہ بہت زیادہ پومپیو کے ستون کی طرح لگتا ہے۔

مجموعی طور پر چالیس اور عجیب فقرے ہیں، جو کنکال میں ایک ساتھ بند نہیں ہیں۔ وہ زیادہ تر گوتھک اسپائر پر بڑے نوبڈ بلاکس کی طرح جھوٹ بولتے ہیں، جو بھاری چنائی کے ٹھوس کورسز بناتے ہیں۔ سب سے بڑا، درمیانی، چوڑائی تین فٹ سے کم اور گہرائی میں چار سے زیادہ ہے۔ سب سے چھوٹا، جہاں ریڑھ کی ہڈی دم تک جاتی ہے، صرف دو انچ چوڑائی ہے، اور سفید بلئرڈ گیند کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ ابھی بھی چھوٹے بچے ہیں، لیکن وہ کچھ چھوٹے نربھوؤں، پادریوں کے بچوں کے ہاتھوں کھو گئے تھے، جنہوں نے انہیں ماربل کھیلنے کے لیے چرایا تھا۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ بڑی سے بڑی جاندار چیزوں کی ریڑھ کی ہڈی بھی آخرکار سادہ بچوں کے کھیل میں بدل جاتی ہے۔

باب104۔ فوسل وہیل۔

اپنے طاقتور بلک سے وہیل ایک انتہائی سازگار تھیم فراہم کرتی ہے جس پر وسعت، وسعت اور عام طور پر توسیع ہوتی ہے۔ کیا آپ اسے دبا نہیں سکتے۔ اچھے حقوق کے ذریعہ اس کے ساتھ صرف شاہی فولیو میں سلوک کیا جانا

چاہئے۔ اس کے فرلانگ سے لے کر دم تک کے فرلانگ اور کمر کے بارے میں جو گز وہ ناپتا ہے اسے دوبارہ نہ بتانا۔ صرف اس کی آنتوں کی بہت بڑی حرکتوں کے بارے میں سوچو، جہاں وہ اس میں ایسے پڑے ہیں جیسے جنگی جہاز کے زیرزمین آرلوپ ڈیک میں بڑی بڑی کیبلز اور ہاوزر۔

چونکہ میں نے اس لیویتھن کو ہینڈل کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے، اس لیے یہ میرے لیے ضروری ہے کہ میں اپنے آپ کو انٹرپرائز میں ہر طرح سے مکمل تسلیم کروں۔ اس کے خون کے معمولی جراثیم کو نظر انداز نہیں کرنا، اور اسے اپنی آنتوں کے انتہائی کنڈلی تک گھمایا۔ اسے اپنی موجودہ رہائش گاہ اور جسمانی خصوصیات میں سے زیادہ تر میں پہلے ہی بیان کرنے کے بعد، اب اسے ایک آثار قدیمہ، جیواشم، اور مخالف نقطہ نظر میں بڑھانا باقی ہے۔ لیویتھن کے علاوہ کسی دوسری مخلوق پر لاگو کیا جاتا ہے—ایک چیونٹی یا پسوپر—اس طرح کی واضح اصطلاحات کو بلاجواز طور پر شاندار سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن جب Leviathan کے تحت لغت کے سب سے وزنی الفاظ کے تحت متن ہے، کیس تبدیل کر دیا جاتا ہے. لغت کے سب سے وزنی الفاظ کے تحت Leviathan جا سکتا ہے۔ لیکن جب میں اس سلطنت میں لڑکھڑانے کے لیے بے چین ہوں۔ اور یہاں یہ کہا جائے، کہ جب بھی ان مقالوں کے دوران کسی سے مشورہ کرنا آسان ہوا، میں نے ہمیشہ جانسن کا ایک بہت بڑا کوارٹو ایڈیشن استعمال کیا ہے، جو اس مقصد کے لیے واضح طور پر خریدا گیا ہے۔ کیونکہ اس مشہور لغت نگار کی غیر معمولی ذاتی تعداد نے اسے میرے جیسے وہیل مصنف کے استعمال کے لیے ایک لغت مرتب کرنے کے لیے زیادہ موزوں بنایا۔

اکثر ایسے لکھاریوں کے بارے میں سننے کو ملتا ہے جو اپنے موضوع کے ساتھ اٹھتے اور پھول جاتے ہیں، حالانکہ یہ بظاہر ایک عام سا لگتا ہے۔ پھر، میرے ساتھ، اس لیویتھن کی تحریر کیسے؟ لاشعوری طور پر میری چیروگرافی پلے کارڈ کیپٹل میں پھیل جاتی ہے۔ مجھے ایک کنڈور کی لحاف دو! مجھے انک اسٹینڈ کے لیے ویسوویئس کا گڑھا دو! دوستو، میرے بازو پکڑو! کیونکہ اس لیویتھن کے بارے میں میرے خیالات کو قلم بند کرنے کے محض ایک عمل میں، وہ مجھے تھکا دیتے ہیں، اور مجھے اپنی وسیع پیمانے پر جھاڑو دینے کی جامعیت سے بے ہوش کر دیتے ہیں، گویا کہ سائنس کے پورے دائرے، اور وہیل مچھلیوں اور مردوں کی تمام نسلوں کو شامل کیا جائے۔ mastodons، ماضی، حال، اور آنے والے، زمین پر سلطنت کے تمام گھومتے ہوئے پینوراموں کے ساتھ، اور پوری کائنات میں، اس کے مضافات کو چھوڑ کر۔ ایسا، اور اتنا بڑا، ایک بڑے اور لبرل تھیم کی خوبی ہے! ہم اس کی بڑی تعداد میں توسیع کرتے ہیں۔ ایک زبردست

کتاب تیار کرنے کے لیے، آپ کو ایک زبردست تھیم کا انتخاب کرنا چاہیے۔ پسو پر کوئی عظیم اور پائیدار حجم کبھی نہیں لکھا جا سکتا، اگرچہ بہت سے ایسے ہوں گے جنہوں نے اسے آزمایا ہو۔

فوسل وہیل کے موضوع پر داخل ہونے سے پہلے، میں ایک ماہر ارضیات کے طور پر اپنی اسناد پیش کرتا ہوں، یہ ، بتاتے ہوئے کہ میں اپنے متفرق زمانہ میں پتھر کا معمار رہا ہوں، اور گڑھوں، نہروں اور کنوؤں، شراب خانوں کوٹھریوں کا ایک بڑا کھودنے والا بھی رہا ہوں۔ اور ہر قسم کے حوض۔ اسی طرح، ابتدائی طور پر، میں قارئین کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب کہ پہلے ارضیاتی طبقے میں راکششوں کے فوسلز پائے جاتے ہیں جو اب تقریباً مکمل طور پر ناپید ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد کے آثار دریافت ہوئے جن کو تریری فارمیشن کہا جاتا ہے وہ متصل، یا کسی بھی شرح سے متضاد مخلوقات، اور جن کے دور دراز کی نسل کشتی میں داخل ہونے کے بارے میں کہا جاتا ہے، کے درمیان جڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اب تک دریافت ہونے والی تمام فوسیل وہیل کا تعلق ترتیری دور سے ہے، جو سطحی شکلوں سے پہلے کا آخری دور ہے۔ اور اگرچہ ان میں سے کوئی بھی موجودہ وقت کی کسی بھی معلوم پرجاتیوں کے بارے میں قطعی طور پر جواب نہیں دیتا ہے، لیکن پھر بھی وہ عام طور پر ان سے کافی حد تک مشابہت رکھتے ہیں، تاکہ ان کے سیٹاسیئن فوسلز کے طور پر درجہ بندی کا جواز پیش کیا جا سکے۔

، پری ایڈمائٹ وہیل کے ٹوٹے ہوئے فوسلز، ان کی ہڈیوں اور کنکال کے ٹکڑے، گزشتہ تیس سالوں کے اندر ، مختلف وقفوں سے، الپس کی بنیاد پر، لومبارڈی میں، فرانس میں، انگلینڈ میں، اسکاٹ لینڈ میں پائے گئے ہیں، لوزیانا مسیسیپی اور الاباما کی ریاستیں۔ اس طرح کی باقیات کے بارے میں سب سے زیادہ دلچسپ باتوں میں ایک کھوپڑی کا حصہ ہے، جسے 1779 میں پیرس کے روڈاؤفین میں توڑ دیا گیا تھا، یہ ایک چھوٹی سی گلی جو تقریباً براہ راست ٹوائلریز کے محل پر کھلتی تھی۔ اور نپولین کے زمانے میں، اینٹورپ کی عظیم گودیوں کی کھدائی میں ہڈیاں توڑ دی گئیں۔ Cuvier نے ان ٹکڑوں کو کچھ بالکل نامعلوم Leviathanic پرجاتیوں سے متعلق قرار دیا۔

آثار میں سب سے زیادہ حیرت انگیز ایک معدوم عفریت کا تقریباً مکمل وسیع Cetacean لیکن اب تک کے تمام کنکال تھا، جو 1842 میں الاباما میں جج کریگ کے باغات میں ملا تھا۔ آس پاس کے خوف زدہ معتبر غلاموں نے اسے

گرے ہوئے فرشتوں میں سے ایک کی ہڈیوں کے لئے لے لیا۔ الاباما کے ڈاکٹروں نے اسے ایک بہت بڑا رینگنے والا جانور قرار دیا، اور اسے باسیلو سورس کا نام دیا۔ لیکن اس کے کچھ نمونے کی ہڈیاں سمندر کے اس پار انگریز اناٹومسٹ اوون کے پاس لے جایا جارہا ہے، تو پتہ چلا کہ یہ مبینہ رینگنے والا جانور وہیل ہے، اگرچہ ایک روانہ ہونے والی نسل کی ہے۔ اس کتاب میں اس حقیقت کی ایک اہم مثال بار بار دہرائی گئی ہے کہ وہیل کا کنکال پیش کرتا ہے لیکن اس کے مکمل طور پر لگائے گئے جسم کی شکل کا بہت کم اشارہ ہے۔ تو اوون نے عفریت زیگلوڈن کا نام بدل دیا۔ اور لندن جیولوجیکل سوسائٹی کے سامنے پڑھے گئے اپنے مقالے میں، اس کا تذکرہ، مادہ کے لحاظ سے، سب سے زیادہ غیر معمولی مخلوقات میں سے ایک ہے جسے دنیا کے تغیرات نے وجود سے مٹا دیا ہے۔

، جب میں ان طاقتور لیویتھن کنکالوں، کھوپڑیوں، دانتوں، جبڑوں، پسلیاں اور فقرے کے درمیان کھڑا ہوتا ہوں یہ سب سمندری راکششوں کی موجودہ نسلوں سے جزوی طور پر مماثلت رکھتے ہیں۔ لیکن ایک ہی وقت میں دوسری طرف اسی طرح کی وابستگیوں کو فنا شدہ اینٹی کرونیکل لیویتھنز، ان کے بے حساب بزرگوں سے؛ میں، سیلاب کے ذریعے، اس حیرت انگیز دور میں واپس لایا ہوں، اس وقت سے پہلے ہی کہا جاسکتا ہے کہ شروع ہوا تھا۔ وقت انسان کے ساتھ شروع ہوا. یہاں زحل کی سرمئی افراتفری مجھ پر گھومتی ہے، اور میں ان قطبی ہمیشگیوں میں مدھم، لرزتی ہوئی جھلکیاں حاصل کرتا ہوں۔ جب برف کے بنے ہوئے گڑھوں نے اس پر زور دیا جو اب اشنکٹبندیی ہیں؛ اور اس دنیا کے طواف کے تمام 25,000 میل میں ایک بھی قابل رہائش ہاتھ کی چوڑائی زمین نظر نہیں آتی تھی۔ پھر ساری دنیا وہیل کی تھی۔ اور، تخلیق کا بادشاہ، اس نے اینڈیز اور ہمالیہ کے موجودہ خطوط کے ساتھ اپنی جاگ چھوڑ دی۔ لیویتھن جیسی نسب کون دکھا سکتا ہے؟ اخیاب کے ہارپون نے فرعون کے مقابلے میں پرانا خون بہایا تھا۔ میتھوسیلہ ایک اسکول کا لڑکا لگتا ہے۔ میں شیم سے مصافحہ کرنے کے لیے ادھر ادھر دیکھتا ہوں۔ میں وہیل کے ناقابل بیان دہشت کے اس اینٹیموسک، غیر منقولہ وجود پر خوف زدہ ہوں، جو کہ ہر زمانے سے پہلے موجود ہیں، تمام انسانی عمروں کے ختم ہونے کے بعد بھی اس کی موجودگی کی ضرورت ہے۔

، لیکن اکیلے ہی نہیں اس لیویتھن نے فطرت کی دقیانوسی پلیٹوں میں اپنے پری ایڈمائٹ کے نشانات چھوڑے ہیں اور چونے کے پتھر اور مارل میں اپنے قدیم مجسمے کی وصیت کی ہے۔ لیکن مصری تختیوں پر، جس کی قدیمی ان کے لیے

تقریباً جیو اشم کی شکل کا دعویٰ کرتی ہے، ہمیں اس کے پنکھوں کا غیر واضح پرنٹ ملتا ہے۔ ڈینڈراہ کے عظیم مندر کے ، ایک اپارٹمنٹ میں، تقریباً پچاس سال پہلے، گرینائٹ کی چھت پر ایک مجسمہ اور پینٹ شدہ پلانی کرہ دریافت ہوا تھا جس میں سینٹورس، گرفنز اور ڈولفنز موجود تھے، جو کہ جدیدوں کے آسمانی دنیا پر عجیب و غریب شخصیات کی طرح ہیں۔ ان کے درمیان پھسلتے ہوئے، بوڑھا لیویتھن پہلے کی طرح تیر رہا تھا۔ کیا اس میدان میں تیراکی ہوتی تھی، سلیمان کے پالنے سے صدیوں پہلے۔

اور نہ ہی وہیل کے قدیم ہونے کی ایک اور عجیب و غریب تصدیق کو چھوڑا جانا چاہیے، جو کہ اس کی اپنی او سیئس پوسٹ ڈلووین حقیقت میں، جیسا کہ باربری کے بوڑھے مسافر جان لیو نے بیان کیا ہے۔

سمندر کے کنارے سے زیادہ دور نہیں، ان کا ایک مندر ہے، جس کے شہتیر اور شہتیر وہیل کی ہڈیوں سے بنے" ہیں۔ کیونکہ ایک راکشس سائز کی وہیل اکثر اس ساحل پر مردہ ہو جاتی ہیں۔ عام لوگ تصور کرتے ہیں کہ خدا کی طرف سے مندر پر دی گئی خفیہ طاقت سے کوئی بھی وہیل اسے فوری موت کے بغیر نہیں گزر سکتی۔ لیکن معاملے کی سچائی یہ ہے کہ مندر کے دونوں طرف ایسی چٹانیں ہیں جو سمندر میں دو میل تک گولی مارتی ہیں، اور وہیل مچھلیوں کو زخمی کر دیتی ہیں جب وہ ان پر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ وہیل کی ایک ناقابل یقین لمبائی کی پسلی کو معجزے کے لیے رکھتے ہیں، جو زمین پر اپنے محدب حصے کے اوپری حصے کے ساتھ پڑی ہے، ایک محراب بناتی ہے، جس کے سر تک کوئی آدمی اونٹ کی پیٹھ پر نہیں پہنچ سکتا۔ یہ پسلی (جان لیو کہتے ہیں) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ میں نے اسے دیکھا تھا اس سے سو سال پہلے۔ ان کے مؤرخین اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ایک نبی جس نے مہومت کے بارے میں پیشن گوئی کی تھی، اس ہیکل سے آیا تھا، اور کچھ اس بات کا دعویٰ نہیں کرتے کہ حضرت یونس کو وہیل مچھلی نے ہیکل کی بنیاد پر پھینکا تھا۔

وہیل کے اس افریقی مندر میں میں آپ کو چھوڑتا ہوں، قاری، اور اگر آپ نانٹکیٹر اور وہیل مین ہیں، تو آپ وہاں خاموشی سے عبادت کریں گے۔

باب 105۔ کیا وہیل کی شدت کم ہوتی ہے؟— کیا وہ ہلاک ہو جائے گی؟

تاہم، اس کے بعد، جب یہ لیویتھن ہم پر ابدیت کے سروں سے اتر رہا ہے، تو یہ مناسب طریقے سے پوچھ گچھ کی جا سکتی ہے، کہ کیا، اپنی نسلوں کے طویل عرصے میں، وہ اپنے اصل بڑے سے زیادہ انحطاط نہیں ہوا؟

لیکن تحقیق کرنے پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ نہ صرف موجودہ دور کی وہیلیں ان لوگوں سے زیادہ ہیں جن کے جیواشم کے باقیات ترتیری نظام میں پائے جاتے ہیں (انسان سے پہلے کے ایک الگ ارضیاتی دور کو اپناتے ہوئے)، بلکہ اس ترتیری نظام میں پائی جانے والی وہیلوں میں بھی۔، جو اس کے بعد کے فارمیشنوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس کے پہلے والے فارمیشنوں کے سائز سے زیادہ ہیں۔

ایڈمائٹ سے پہلے کی تمام وہیلوں میں سے جو ابھی تک نکالی گئی ہیں، اب تک سب سے بڑی الاباما ہے جس کا آخری باب میں ذکر کیا گیا ہے، اور وہ کنکال میں ستر فٹ سے بھی کم لمبائی میں تھا۔ جبکہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ ٹیپ پیمائش ایک بڑے سائز کی جدید وہیل کے کنکال کے لیے 72 فٹ دیتی ہے۔ اور میں نے وہیل مین کی اتھارٹی پر سنا ہے کہ پکڑے جانے کے وقت سپرم وہیل تقریباً سو فٹ لمبی پکڑی گئی ہیں۔

لیکن ایسا نہ ہو کہ موجودہ وقت کی وہیلیں پچھلے تمام ارضیاتی ادوار کے مقابلے میں ایک پیش رفت ہیں۔ کیا ایسا نہ ہو کہ آدم کے زمانے سے وہ انحطاط پذیر ہو گئے؟

یقینی طور پر، ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنا ہو گا، اگر ہم پلینی جیسے حضرات اور عام طور پر قدیم فطرت پسندوں کے اکاؤنٹس کو جمع کرنا چاہتے ہیں۔ پلینی ہمیں وہیلوں کے بارے میں بتاتا ہے جنہوں نے ایکڑ زندہ بلک کو گلے لگا لیا تھا، اور

دوسروں کی ایلڈرووینڈس جس کی لمبائی آٹھ سوفٹ تھی ـــ وہیل کی رسی واک اور ٹیمز ٹنل! اور یہاں تک کہ بینکس اور سولینڈر کے دنوں میں، کوک کے فطرت پسند، ہم اکیڈمی آف سائنسز کے ایک ڈنمارک کے رکن کو ایک سو بیس گز پر مخصوص آئس لینڈ وہیل (ریڈان-سیسکور، یا جھریوں والی بیلیز) کو نیچے رکھتے ہوئے پاتے ہیں۔ یعنی تین سو فرانسیسی ماہر فطرت، وہیل کی اپنی وسیع تاریخ میں، اپنے کام کے بالکل آغاز میں، Lacépède ساٹھ فٹ۔ اور (صفحہ 3)، رائٹ وہیل کو ایک سو میٹر، تین سو اٹھائیس فٹ پر سیٹ کرتا ہے۔ اور یہ کام اتنی دیر سے 1825ء میں شائع ہوا۔

لیکن کیا کوئی وہیل مین ان کہانیوں پر یقین کرے گا؟ نہیں، آج کی وہیل اتنی ہی بڑی ہے جتنی پلینی کے زمانے میں ،اس کے آباؤ اجداد۔ اور اگر کبھی میں وہاں جاتا ہوں جہاں پلینی ہے، میں، ایک وہیل مین (وہ اس سے زیادہ تھا) اسے یہ بتانے کی جرات کروں گا۔ کیونکہ میں یہ نہیں سمجھ سکتا کہ یہ کیسے ہے، جب کہ مصری ممیاں جو پلینی کی پیدائش سے بھی ہزاروں سال پہلے دفن ہو چکی تھیں، ان کے تابوتوں میں اتنا نہیں ناپیں جتنا کہ ایک جدید کینٹکیئن اس کی جرابوں میں۔ اور جب کہ مویشیوں اور دوسرے جانوروں کی مجسمہ قدیم مصری اور نینویٰ کی تختیوں پر، نسبتی تناسب کے مطابق جس میں وہ کھینچے گئے ہیں، بالکل اسی طرح واضح طور پر ثابت کرتے ہیں کہ سمتھ فیلڈ کے اعلیٰ ،نسل کے، ٹھیلے والے، انعامی مویشی، نہ صرف برابر، بلکہ فرعون کی موٹی گائیوں سے بہت زیادہ اس سب کے باوجود میں یہ تسلیم نہیں کروں گا کہ تمام جانوروں میں اکیلے وہیل کو انحطاط پذیر ہونا چاہیے تھا۔

.کی طرف سے مشتعل Nantucketers لیکن پھر بھی ایک اور انکوائری باقی ہے۔ ایک اکثر زیادہ ری کنڈیٹ چاہے وہیل بحری جہازوں کے مستول سروں پر تقریباً سب سے زیادہ نظر رکھنے کی وجہ سے، اب بہرنگ کے آبنائے سے، اور دنیا کے دور دراز کے خفیہ درازوں اور لاکروں میں بھی گھس رہے ہیں۔ اور ہزار ہارپون اور لینس تمام ،براعظمی ساحلوں کے ساتھ ساتھ چل پڑے۔ اہم نکتہ یہ ہے کہ کیا لیویتھن اتنے وسیع پیچھا کو برداشت کر سکتا ہے اور اس قدر افسوسناک تباہی کو۔ چاہے اسے آخر کار پانی سے ختم نہیں ہونا چاہئے، اور آخری وہیل، آخری آدمی کی طرح، اپنے آخری پائپ کو دھواں دے، اور پھر خود ہی آخری پف میں بخارات بن جائے۔

وہیل کے کوہ دار ریوڑ کا موازنہ بھینسوں کے کوہ دار ریوڑ سے کرنا، جو چالیس سال پہلے نہیں، الینوائے اور میسوری کی دسیوں ہزار کی تعداد میں پھیلی ہوئی تھی، اور اپنے لوہے کے مینوں کو ہلا کر رکھ دیتی تھی اور آبادی کے مقامات پر اپنی گرج سے بھری ہوئی ابروؤں کے ساتھ گھومتی تھی۔ دریائی دارالحکومت، جہاں اب شائستہ دلال آپ کو ایک ڈالر ایک انچ میں زمین بیچتا ہے۔ اس طرح کے مقابلے میں ایک ناقابل تلافی دلیل پیش کی جائے گی، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ شکار کی گئی وہیل اب تیزی سے معدوم ہونے سے نہیں بچ سکتی۔

لیکن آپ کو اس معاملے کو ہر روشنی میں دیکھنا چاہیے۔ اگرچہ بہت کم عرصہ پہلے - اچھی زندگی نہیں تھی - الینوائے میں بھینسوں کی مردم شماری اب لندن میں ہونے والی مردم شماری سے زیادہ تھی، اور اگرچہ اس وقت اس پورے علاقے میں ان کا ایک سینگ یا کھر باقی نہیں ہے۔ اور اگرچہ اس حیرت انگیز تباہی کا سبب انسان کا نیزہ تھا۔ اس کے باوجود وہیل کے شکار کی بہت مختلف نوعیت لیویتھن کے اس قدر شرمناک انجام کو مستقل طور پر منع کرتی ہے۔ ایک جہاز میں چالیس آدمی اڑتالیس مہینوں تک سپرم وہیل کا شکار کرتے ہوئے سمجھتے ہیں کہ انہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے، اور خدا کا شکر ہے کہ اگر وہ چالیس مچھلیوں کا تیل گھر لے جائیں۔ جبکہ پرانے کینیڈین اور ہندوستانی شکاریوں اور مغرب کے جال میں پھنسنے والوں کے زمانے میں، جب دور مغرب (جس میں اب بھی غروب آفتاب طلوع ہوتا ہے) ایک بیابان اور کنواری تھی، اتنے ہی مہینوں کے لیے مسواک کرنے والے مردوں کی تعداد بھی اتنی ہی تھی۔ بحری جہازوں میں سوار ہونے کے بجائے گھوڑے پر سوار ہو کر چالیس نہیں بلکہ چالیس ہزار سے زیادہ بھینسیں ماری جاتیں۔ ایک حقیقت جسے اگر ضرورت ہو تو شماریاتی طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

اور نہ ہی، جو درست سمجھا جاتا ہے، کیا یہ اسپرم وہیل کے بتدریج معدوم ہونے کے حق میں کوئی دلیل نظر آتی ، ہے، مثال کے طور پر، کہ پچھلے سالوں میں (پچھلی صدی کے آخری حصے میں، کہتے ہیں) یہ لیویتھنز، چھوٹی پھلیوں میں زیادہ کثرت سے سامنا کرتے تھے۔ اس وقت کے مقابلے میں، اور اس کے نتیجے میں، سفر اتنے لمبے نہیں تھے، اور بہت زیادہ منافع بخش بھی تھے۔ کیونکہ، جیسا کہ کہیں اور دیکھا گیا ہے، وہ وہیل مچھلیاں، جو حفاظت کے کچھ خیالات سے متاثر ہیں، اب سمندروں میں بہت بڑے قافلوں میں تیرتی ہیں، تاکہ بڑی حد تک بکھری ہوئی تنہائیاں، جوئے اور پھلیاں اور دوسرے دنوں کے اسکول اب اکٹھے ہو گئے ہیں۔ وسیع لیکن وسیع پیمانے پر الگ الگ، غیر متواتر فوجیں۔

کہ تمام ہے. اور اتنی ہی غلط فہمی بھی لگتی ہے، کہ چونکہ نام نہاد وہیل بون وہیل اپنے ساتھ موجود سابقہ سالوں میں بہت سی بنیادوں کا شکار نہیں رہتیں، اس لیے یہ نسلیں بھی زوال پذیر ہیں۔ کیونکہ وہ صرف پروموٹری سے کیپ تک لے جارہے ہیں۔ اور اگر ایک ساحل اب ان کے جیٹ طیاروں سے زندہ نہیں رہا ہے، تو یقین جانیں، کچھ اور اور دور دراز کے اسٹرینڈ کو حال ہی میں ناواقف تماشے نے چونکا دیا ہے۔

مزید بر آں: ان آخری ذکر کردہ Leviathans کے بارے میں، ان کے پاس دو مضبوط قلعے ہیں، جو کہ تمام انسانی امکانات میں، ہمیشہ کے لیے ناقابل تسخیر رہیں گے۔ اور جیسا کہ ان کی وادیوں پر حملے پر، ٹھنڈے سوئس اپنے پہاڑوں کی طرف پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ لہٰذا، درمیانی سمندروں کے سوانا اور گلیڈز سے شکار کرنے والی، وہیل کی ہڈیوں والی وہیلیں آخر کار اپنے قطبی قلعوں تک پہنچ سکتی ہیں، اور وہاں کی شیشے والی رکاوٹوں اور دیواروں کے نیچے غوطہ لگاتے ہوئے، برفیلے کھیتوں اور کھیتوں کے درمیان آ سکتی ہیں۔ اور لازوال دسمبر کے ایک دلکش دائرے میں، انسان کی طرف سے تمام تر تعاقب سے انکار۔

لیکن جیسا کہ شاید ان میں سے پچاس وہیل کی ہڈیوں کی وہیل ایک کیچالٹ کے لیے ہارپون کی جاتی ہیں، پیشن گوئی کے کچھ فلسفیوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اس مثبت تباہی نے ان کی بٹالین کو پہلے ہی بہت سنجیدگی سے کم کر دیا ہے۔ لیکن اگرچہ پچھلے کچھ عرصے سے ان وہیل مچھلیوں کی تعداد، جن کی تعداد 13,000 سے کم نہیں، سالانہ صرف امریکیوں کے ذریعہ نہ ہی مغربی ساحل پر ماری جاتی رہی ہے۔ اس کے باوجود ایسے تحفظات موجود ہیں جو اس معاملے میں ایک مخالف دلیل کے طور پر بہت کم یا بے حساب اس صورت حال کو پیش کرتے ہیں۔

جیسا کہ دنیا کی زیادہ بڑی مخلوقات کی آبادی کے بارے میں کچھ حد تک ناقابل یقین ہونا فطری ہے، پھر بھی ہم گوا کے مورخ ہارٹو کو کیا کہیں گے، جب وہ ہمیں بتاتا ہے کہ سیام کے بادشاہ نے ایک شکار میں 4000 ہاتھی لیے تھے۔ کہ ان خطوں میں معتدل موسموں میں ہاتھیوں کی تعداد مویشیوں کی طرح ہے۔ اور اس میں شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ اگر یہ ہاتھی جن کا اب ہزاروں سالوں سے شکار کیا گیا ہے، سیمیرامیس، پورس، ہینیبل، اور مشرق کے تمام متواتر بادشاہوں کے ذریعے، اگر وہ اب بھی وہاں بڑی تعداد میں زندہ رہتے ہیں، بہت زیادہ ہو سکتا ہے کہ عظیم

، وہیل تمام شکار سے آگے نکل جائے، کیونکہ اس کے پاس ایک چراگاہ ہے جو کہ تمام ایشیا، امریکہ، یورپ اور افریقہ نیوہالینڈ اور سمندر کے تمام جزیروں سے دوگنا بڑا ہے۔

مزید یہ کہ: ہمیں اس بات پر غور کرنا ہے کہ وہیل مچھلیوں کی طویل عمر کے قیاس سے، ان کی عمر شاید ایک صدی یا اس سے زیادہ ہو چکی ہے، اس لیے وقت کے کسی ایک دور میں، کئی مختلف بالغ نسلوں کو ہم عصر ہونا چاہیے۔ اور وہ کیا ، ہے، ہم جلد ہی ان تمام قبروں، قبرستانوں، اور تخلیق کے خاندانی محلات کا تصور کرتے ہوئے ان تمام مردوں عورتوں اور بچوں کی زندہ لاشوں کا تصور کر سکتے ہیں جو 75 سال پہلے زندہ تھے۔ ; اور اس ان گنت میزبان کو دنیا کی موجودہ انسانی آبادی میں شامل کرنا۔

اس لیے، ان تمام چیزوں کے لیے، ہم وہیل کو اس کی ذات میں لافانی قرار دیتے ہیں، خواہ اس کی انفرادیت میں فنا ہو۔ براعظموں کے پانی کو توڑنے سے پہلے وہ سمندروں میں تیرتا تھا۔ وہ ایک بار ٹیولریز، ونڈسر کیسل، اور کریملن کی جگہ پر تیرا تھا۔ نوح کے سیلاب میں اس نے نوح کی کشتی کو حقیر سمجھا۔ اور اگر کبھی نیدرلینڈز کی طرح دنیا کو اپنے چوہوں کو مارنے کے لیے دوبارہ سیلاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تب بھی ابدی وہیل زندہ رہے گی، اور استوائی سیلاب کے سب سے اوپر کی چوٹی پر پالتے ہوئے، آسمان کی طرف اپنی جھنجھلاہٹ کا مظاہرہ کرے گی۔

باب 106۔ احاب کی ٹانگ۔

کیپٹن احاب نے جس طرح سے لندن کے سیموئیل اینڈربی کو چھوڑ دیا تھا، وہ اپنے ہی شخص پر کسی چھوٹے سے تشدد سے غافل نہیں تھا۔ اس نے اپنی کشتی کے ناکام ہونے پر اتنی توانائی سے روشنی ڈالی تھی کہ اس کی ہاتھی دانت کی ٹانگ کو آدھا ٹوٹنے والا جھٹکا لگا تھا۔ اور جب اپنا ڈیک حاصل کرنے کے بعد، اور وہاں اپنا پیوٹ ہول، اس نے اسٹیئر مین کو

ایک فوری حکم کے ساتھ اس قدر سختی سے چکر لگایا (یہ، ہمیشہ کی طرح، اس کے اسٹیئرنگ کے بارے میں کافی حد تک لچکدار نہیں تھا)؛ اس کے بعد، پہلے سے ملے ہوئے ہاتھی دانت کو ایک ایسا اضافی موڑ اور رنچ ملا، کہ اگرچہ یہ اب بھی پوری طرح باقی ہے، اور تمام ظاہری شکلوں کے لیے ہوس بھرا ہے، پھر بھی احاب نے اسے مکمل طور پر قابل اعتماد نہیں سمجھا۔

اور، درحقیقت، یہ حیرت کی بات تھی، کہ اپنی تمام تر پھیلی ہوئی، دیوانہ وار لاپرواہی کے لیے، احاب نے بعض اوقات اس مردہ ہڈی کی حالت پر توجہ دی جس پر وہ جزوی طور پر کھڑا تھا۔ کیونکہ پیکوڈ کے نانٹکیٹ سے روانہ ہونے ، میں زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ایک رات وہ زمین پر پڑا ہوا پایا گیا، اور بے حس۔ کسی نامعلوم، اور بظاہر ناقابل فہم ناقابل تصور ہلاکت کے ذریعے، اس کا ہاتھی دانت کا اعضاء اس قدر پرتشدد طور پر بے گھر ہو گیا تھا کہ اسے داغ کے وار سے مارا گیا تھا، اور اس کے علاوہ باقی سب اس کی کمر میں چھید تھے۔ اور نہ ہی یہ انتہائی مشکل کے بغیر تھا کہ تکلیف دہ زخم مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا تھا۔

ذہن میں داخل ہونے میں ناکام رہا تھا، کہ اس وقت کے monomaniac اور نہ ہی، اس وقت، یہ اس کے موجودہ مصائب کی تمام تر اذیتیں ایک سابقہ مصیبت کا براہ راست مسئلہ تھا۔ اور وہ بھی صاف طور پر یہ دیکھ رہا تھا کہ دلدل کا سب سے زہریلا رینگنے والا جانور اپنی نوعیت کو لامحالہ گرو کے سب سے میٹھے گانے والے کی طرح برقرار رکھتا ہے۔ لہذا، ہر خوشی کے ساتھ یکساں طور پر، تمام دکھی واقعات قدرتی طور پر اپنی پسند کو جنم دیتے ہیں۔ ہاں، برابر سے زیادہ، اخیاب نے سوچا۔ چونکہ غم کا نسب اور نسل دونوں خوشی کے نسب اور نسل سے آگے بڑھتے ہیں۔ اس بات کا اشارہ نہ کرنے کے لیے: کہ یہ بعض اصولی تعلیمات سے ایک قیاس ہے، کہ جب کہ یہاں کے بعض قدرتی لذتوں سے ، دوسری دنیا کے لیے کوئی اولاد پیدا نہیں ہو گی، لیکن اس کے برعکس، بے اولادی ہو گی۔ تمام جہنم کی مایوسی کے؛ جبکہ کچھ قصور وار فانی مصائب اب بھی زرخیزی سے اپنے لیے قبر سے آگے کے غموں کی ایک ابدی ترقی پسند اولاد پیدا کریں گے۔ اس بات کا اشارہ کرنے کے لیے بالکل بھی نہیں، اس چیز کے گہرے تجزیے میں اب بھی عدم مساوات نظر آتی ہے۔ کیوں کہ، اخاب نے سوچا، جب کہ دنیا کی اعلیٰ ترین نعمتوں میں بھی ایک خاص نامناسب چھوٹی پن چھپی ہوئی ہے، لیکن، سب سے نیچے، تمام دلی پریشانیاں، ایک صوفیانہ اہمیت، اور، کچھ مردوں میں، ایک قدیمی عظمت؛ لہذا

، ان کی مستعد ٹریسنگ آؤٹ واضح کٹوتی پر یقین نہ کریں۔ ان اعلیٰ فانی مصائب کے شجرہ نسب کو تلاش کرنے کے لیے آخر کار ہمیں دیوتاؤں کے بے وسیلہ پرائمجنیچر زمیں لے جاتا ہے۔ لہذا، تمام خوشی، گھاس بنانے والے سورج، اور نرم جھانکنے والے، گول فصل کے چاند کے سامنے، ہمیں اس کو قبول کرنے کی ضرورت ہے: کہ دیوتا خود ہمیشہ کے لئے خوش نہیں ہیں۔ انسان کی پیشانی میں ناقابل تلافی، اداس پیدائشی نشان، لیکن دستخط کرنے والوں میں غم کی مہر ہے۔

یہاں نادانستہ طور پر ایک راز افشاء کیا گیا ہے، جو شاید پہلے بھی ظاہر کیا جا چکا ہو۔ احاب سے متعلق بہت سی دوسری تفصیلات کے ساتھ، یہ ہمیشہ کچھ لوگوں کے لیے ایک معمہ بنی ہوئی تھی، کیوں کہ ایک خاص مدت کے لیے، پیکوڈ کی کشتی رانی سے پہلے اور بعد میں، اس نے اپنے آپ کو ایسے عظیم الشان لامہ جیسی خصوصیت کے ساتھ چھپا رکھا تھا۔ اور، اس ایک وقفے کے لیے، بے آواز پناہ مانگی، جیسا کہ یہ تھے، مرنے والوں کے ماربل سینیٹ کے درمیان۔ کیپٹن پیلگ کی اس بات کی وجہ کسی بھی طرح مناسب نہیں تھی۔ اگرچہ، درحقیقت، احاب کے تمام گہرے حصے کو چھونے کے بعد، ہر مکاشفہ نے وضاحتی روشنی سے زیادہ اہم تاریکی کا حصہ لیا۔ لیکن، آخر میں، یہ سب باہر آ گیا؛ اس ایک معاملے نے کم از کم کیا. وہ خوفناک حادثہ اس کی عارضی بے نیازی کی تہہ میں تھا۔ اور نہ صرف یہ، بلکہ اس ہمیشہ سے معاہدہ کرنے والے، گرتے ہوئے دائرے کو ساحل پر، جو کسی بھی وجہ سے، اس کے لیے کم ممنوعہ نقطہ نظر کا استحقاق رکھتا تھا۔ اس ڈرپوک دائرے کی طرف اشارہ کیا گیا جانی نقصان - باقی، جیسا کہ اس نے کیا، موڈلی طور پر احاب کے ذریعہ بے حساب - نے اپنے آپ کو دہشت کے ساتھ سرمایہ کاری کی، روحوں اور آہوں کی سرزمین سے مکمل طور پر، محروم نہیں ہوا۔ تاکہ، اس کے لیے اپنے جوش کے ذریعے، ان سب نے سازش کی، جہاں تک ان میں موجود تھا دوسروں سے اس چیز کا علم چھیننے کے لیے؛ اور اس لیے یہ تھا کہ جب تک کافی وقفہ نہیں گزرا تھا، کیا یہ پیکوڈ کے ڈیکوں پر منتقل نہیں ہوا۔

لیکن یہ سب کچھ جیسا ہو سکتا ہے۔ ہوا میں غیب، مبہم سنوڈ، یا بدلہ لینے والے شہزادوں اور آگ کے طاقتور، زمینی احاب کے ساتھ کیا کرنا ہے یا نہیں، پھر بھی، اس کی ٹانگ کے اس موجودہ معاملے میں، اس نے سادہ عملی طریقہ کار اختیار کیا؛ اس نے بڑھئی کو بلایا۔

اور جب وہ ملازم اس کے سامنے حاضر ہوا تو اس نے بغیر کسی تاخیر کے اسے نئی ٹانگ بنانے کے لیے کہا اور ساتھیوں کو ہدایت کی کہ وہ اسے جبڑے ہاتھی کے دانت (سپرم وہیل) کی تمام جڑی بوٹیاں اور جوسٹس فراہم کرتے ہوئے دیکھیں جو اب تک اس پر جمع ہو چکے تھے۔ بحری سفر، تاکہ سخت ترین، صاف دانے دار چیزوں کا محتاط انتخاب محفوظ ہو سکے۔ یہ ہوا، بڑھئی کو اس رات ٹانگ مکمل کرنے کا حکم ملا۔ اور اس کے لیے تمام متعلقہ اشیاء فراہم کرنے کے لیے، ان سے آزاد جو قابل اعتماد استعمال میں ہیں۔ مزید بر آں، جہاز کے فورج کو ہولڈ میں اس کی عارضی سستی سے باہر لہرانے کا حکم دیا گیا تھا۔ اور، معاملے کو تیز کرنے کے لیے، لوہار کو حکم دیا گیا کہ وہ ایک ہی وقت میں لوہے کے جو بھی سامان درکار ہو، جعل سازی کے لیے آگے بڑھے۔

باب 107۔ بڑھئی۔

زحل کے چاندوں کے درمیان اپنے آپ کو سلطانی طور پر بیٹھو، اور اکیلے اعلی تجریدی آدمی کو لے لو؛ اور وہ ایک عجوبہ، ایک عظمت اور افسوس لگتا ہے۔ لیکن اسی نقطہ نظر سے، بنی نوع انسان کو بڑے پیمانے پر لیں، اور زیادہ تر حصے کے لیے، وہ عصری اور موروثی دونوں طرح کے غیر ضروری نقلوں کا ایک ہجوم لگتے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ شائستہ اگرچہ وہ تھا، اور اعلی، انسانی تجرید کی مثال پیش کرنے سے بہت دور تھا۔ پیکوڈ کا بڑھئی کوئی نقل نہیں تھا۔ لہذا، وہ اب اس اسٹیج پر ذاتی طور پر آتا ہے۔

، تمام سمندری جہازوں کے بڑھئیوں کی طرح، اور خاص طور پر وہیل بحری جہازوں سے تعلق رکھنے والوں کی طرح وہ، ایک خاص حد تک، عملی حد تک، بے شمار تجارتوں اور کالنگوں کا تجربہ کار تھا؛ بڑھئی کا تعاقب ان تمام بے شمار دستکاریوں کا قدیم اور نمایاں ٹرنک ہے جس کا کم و بیش لکڑی سے ایک معاون مواد کے طور پر تعلق ہے۔ لیکن، اوپر

دیے گئے عمومی تبصرے کے اس پر اطلاق کے علاوہ، پیکوڈ کا یہ بڑھئی غیر مہذب اور دور دراز سمندروں میں، تین یا چار سال کے سفر پر، ایک بڑے بحری جہاز میں مسلسل بار بار آنے والی ہزاروں بے نام مکینیکل ایمر جنسیوں میں واحد طور پر کارآمد تھا۔ . عام فرائض میں اس کی تیاری کے بارے میں بات نہ کرنے کے لئے: - چولہے کی کشتیوں کی مرمت، اسپرنگ اسپرز، اناڑی بلیڈ کی شکل کو درست کرنا، چھت میں بیل کی آنکھیں ڈالنا، یا کنارے کے تختوں میں نئے درختوں کے ناخن، اور دیگر متفرق امور۔ براہ راست اس کے خصوصی کاروبار سے متعلق؛ اس کے علاوہ وہ مفید اور دلفریب دونوں طرح کی متضاد صلاحیتوں میں بلا جھجک ماہر تھا۔

ایک عظیم الشان مرحلہ جہاں اس نے اپنے تمام مختلف حصوں کو کئی گنا نافذ کیا، وہ اس کا نائب بنچ تھا۔ ایک لمبا بے ہودہ طنزیہ ٹیبل جس میں مختلف قسم کے نقائص، اور لوہے اور لکڑی دونوں سے مزین تھے۔ ہر وقت سوائے اس کے کہ جب وہیل مچھلیاں ساتھ ہوں، اس بینچ کو ٹرائی ورکس کے عقبی حصے کے خلاف محفوظ طریقے سے کوڑے مارے گئے تھے۔

ایک بیلینگ پن اتنا بڑا پایا جاتا ہے کہ اس کے سوراخ میں آسانی سے ڈالا جا سکتا ہے: بڑھئی اسے اپنی ہمیشہ سے تیار کردہ برائیوں میں سے ایک میں تالیاں بجاتا ہے، اور فوراً اسے چھوٹا کر دیتا ہے۔ ایک گمشدہ زمینی پرندہ جہاز پر گھومتا ہے، اور اسے اسیر بنا لیا جاتا ہے: دائیں وہیل کی ہڈی کی صاف منڈائی ہوئی سلاخوں، اور سپرم وہیل ہاتھی دانت کے کراس بیم سے، بڑھئی اس کے لیے ایک پگوڈا جیسا پنجرا بناتا ہے۔ ایک سوار اپنی کلائی کو موچ دیتا ہے: بڑھئی ایک آرام دہ لوشن تیار کرتا ہے۔ سٹب کی خواہش تھی کہ اس کے ہر اون کے بلیڈ پر کنور ستاروں کو پینٹ کیا جائے۔ ہر ایک کو لکڑی کے اپنے بڑے نقوش میں گھسیٹتے ہوئے، بڑھئی متوازی طور پر برج کو فراہم کرتا ہے۔ ایک ملاح شارک کی ہڈیوں کی انگوٹھیاں پہننے کا شوق رکھتا ہے: بڑھئی اپنے کانوں میں سوراخ کرتا ہے۔ ایک اور کو دانت میں درد ہے: بڑھئی چٹکی نکالتا ہے، اور اپنے بینچ پر ایک ہاتھ سے تالی بجاتا ہے اسے وہیں بٹھانے کا کہتا ہے۔ لیکن غریب ساتھی غیر منظم طریقے سے غیر نتیجہ خیز آپریشن کے تحت جیت جاتا ہے۔ اپنے لکڑی کے ہینڈل کے گرد چکر لگاتے ہوئے، بڑھئی نے اسے اشارہ کیا کہ وہ اپنے جبڑے پر تالی بجا دے، اگر وہ اسے دانت کھینچنے کو کہے۔

اس طرح، یہ بڑھئی ہر جگہ تیار کیا گیا تھا، اور یکساں طور پر لا تعلق اور ہر لحاظ سے بے عزت تھا۔ اس نے ہاتھی دانت کے لئے منعقد. لیکن جب کہ capstans کے ٹکڑوں کو دانت سر وہ سمجھے لیکن ٹاپ بلاکس۔ مردوں کو وہ ہلکے سے اب اس طرح کے وسیع میدان میں اس طرح مختلف طریقے سے کام کیا گیا ہے اور اس میں مہارت کی اتنی جاندار بھی ہے۔ یہ سب کچھ ذہانت کی غیر معمولی جوش و خروش کی دلیل لگتا ہے۔ لیکن قطعی طور پر ایسا نہیں۔ یہ شخص کچھ بھی زیادہ قابل ذکر نہیں تھا، اس سے زیادہ ایک خاص غیر شخصی استحکام کے لئے جیسا کہ یہ تھا؛ غیر ذاتی، میں کہتا ہوں؛ کیونکہ یہ آس پاس کی لامحدود چیزوں میں اس قدر چھایا ہوا ہے کہ یہ پوری نظر آنے والی دنیا میں عام استحکام کے ساتھ ایک نظر آتا ہے۔ جو کہ بے شمار طریقوں میں وقفے وقفے سے سرگرم ہے، پھر بھی ہمیشہ کے لیے اپنا سکون برقرار رکھتا ہے، اور آپ کو نظر انداز کرتا ہے، حالانکہ آپ کیتھیڈرلز کی بنیادیں کھودتے ہیں۔ پھر بھی اُس میں یہ آدھی بھیانک استقامت تھی، جس میں شامل تھا، جیسا کہ یہ ظاہر ہوتا ہے، ایک ہمہ گیر دل کشی؛ پھر بھی یہ کبھی کبھار عجیب طور پر پرانی، بیساکھی جیسی، ضدی، گھرگھراہٹ والی مزاحیہ مزاجی کے ساتھ دھکیل دیا جاتا تھا، جواب غیر واضح نہیں گواہی کے ساتھ؛ جیسا کہ نوح کی کشتی کی داڑھی والے پیشن گوئی پر آدھی رات grizzled ہے اور پھر ایک مخصوص کی گھڑی کے دوران وقت گزرنے کے لئے کام کر سکتا ہے۔ کیا یہ بوڑھا بڑھئی زندگی بھر آوارہ رہا تھا، جس کے بہت سے ادھر ادھر گھومتے پھرتے، نہ صرف کوئی کائی جمع نہیں کرتے تھے۔ لیکن اس سے بڑھ کر یہ کہ اس سے جو بھی چھوٹی ظاہری چپٹی ہوئی تھی اسے ختم کر دیا تھا؟ وہ ایک سٹرپٹ خلاصہ تھا۔ ایک غیر منقسم انٹیگرل؛ ایک نوزائیدہ بچے کے طور پر غیر سمجھوتہ؛ اس دنیا یا آخرت کے حوالے سے بغیر سوچے سمجھے زندگی گزارنا۔ آپ تقریباً کہہ سکتے ہیں کہ اس میں یہ عجیب غیر سمجھوتہ ایک طرح کی غیر ذہانت میں شامل ہے۔ کیونکہ اس کی متعدد تجارتوں میں، وہ عقل یا جبلت کے لحاظ سے، یا محض اس لیے کہ اسے اس کی تعلیم دی گئی تھی، یا ان سب کے کسی بھی اختلاط سے، یہاں تک کہ یا غیر مساوی طور پر کام کرتا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ لیکن محض ایک قسم کے بہرے اور گونگے، بے ساختہ لفظی عمل سے۔ وہ خالص جوڑ توڑ کرنے والا تھا۔ اس کا دماغ، اگر اس کے پاس کبھی ہوتا، تو ضرور اس کی انگلیوں کے پٹھوں میں ، بہت جلد آ گیا ہو گا۔ وہ ان لوگوں میں سے ایک کی طرح تھا جو غیر معقول لیکن پھر بھی انتہائی مفید تھا، پارو میں ملٹم شیفیلڈ کنٹریوانسس، ایک عام جیبی چاقو کے بیرونی حصے کو - اگرچہ تھوڑا سا پھولا ہوا تھا؛ فرض کرتے ہوئے؛ لیکن

قلم، حکمران، نیل ،awls، جس میں نہ صرف مختلف سائز کے بلیڈ ہوتے ہیں بلکہ اسکروڈرائیور، کارک سکرو، چمٹی فائلرز، کاؤنٹر سنکر بھی ہوتے ہیں۔ لہٰذا، اگر اس کے اعلیٰ افسران بڑھئی کو سکروڈرائیور کے لیے استعمال کرنا چاہتے تھے، تو انھیں بس اس کے اس حصے کو کھولنا تھا، اور اسکرو تیز تھا: یا اگر چمٹی کے لیے، اسے ٹانگوں سے اُٹھالیں، اور وہ وہاں۔ تھے

اس کے باوجود، جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا تھا، یہ ہر طرح سے کھلا، کھلا اور بند بڑھئی، آخر کار، محض ایک آٹو میٹن کی مشین نہیں تھا۔ اگر اس میں عام روح نہیں تھی تو اس کے پاس ایک لطیف چیز تھی جس نے کسی نہ کسی طرح اپنا فرض ادا کیا۔ وہ کیا تھا، چاندی کا جوہر، یا ہارٹ شارن کے چند قطرے، کچھ نہیں بتایا جا سکتا۔ لیکن وہاں یہ تھا؛ اور وہاں یہ ساٹھ سال یا اس سے زیادہ عرصے سے مقیم تھا۔ اور یہ تھا، یہی بے حساب، چالاک زندگی کا اصول اس میں۔ یہ وہی تھا، جس نے اسے وقت کا ایک بڑا حصہ زبانی گفتگو میں رکھا۔ لیکن صرف ایک غیر منطقی پہیے کی طرح، جو گنگنا کر بولتا ہے۔ یا یوں کہیے کہ اس کا جسم ایک سنٹری باکس تھا اور یہ سولی بولیز روہاں پہرے پر تھا، اور ہر وقت اپنے آپ کو بیدار رکھنے کے لیے باتیں کرتا تھا۔

باب 108۔ احاب اور بڑھئی۔

ڈیک - پہلی رات کی گھڑی۔

بڑھئی اپنے نائب بنچ کے سامنے کھڑا ہے، اور دو لالٹینوں کی روشنی میں ہاتھی دانت کی ٹانگ کے لیے ہاتھی دانت (کی جوئسٹ بھر رہا ہے، جس میں جوئسٹ مضبوطی سے قائم ہے۔ بنچ کے بارے میں طرح طرح کے جھوٹ بول رہے ہیں۔

فائل کو کھینچیں، اور ہڈی کو کھینچیں! وہ سخت ہے جو نرم ہونا چاہئے، اور وہ نرم ہے جو سخت ہونا چاہئے۔ تو ہم جاتے)ہیں، جو پرانے جبڑوں اور پنڈلیوں کو فائل کرتے ہیں۔ آیئے ایک اور کوشش کریں۔ ہاں، اب، یہ بہتر کام کرتا ہے چھینک)۔ ہیلو، یہ ہڈی کی دھول ہے (چھینکیں)—یہ کیوں ہے (چھینک)—ہاں یہ (چھینکیں)—میری روح کو برکت دو، یہ مجھے بولنے نہیں دے گا! یہ وہی ہے جو اب ایک بوڑھے ساتھی کو مردہ لکڑی میں کام کرنے پر ملتا ہے۔ ایک ،زندہ درخت دیکھا، اور آپ کو یہ خاک نہیں ملتی۔ زندہ ہڈی کاٹ دیں، اور آپ کو یہ نہیں ملتا (چھینکیں)۔ آؤ، آؤ بوڑھے سمٹ، وہاں، ایک ہاتھ اٹھاؤ، اور چلو وہ فرول اور بکسوا اسکرولیں؛ میں فی الحال ان کے لیے تیار رہوں گا۔ خوش قسمتی سے اب (چھینکیں) گھٹنے کا جوڑ نہیں ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی پہیلی ہو سکتا ہے; لیکن محض پنڈلی کی ہڈی—کیوں یہ ہاپ پولز بنانے جیسا آسان ہے۔ صرف میں ایک اچھا ختم کرنا چاہوں گا. وقت، وقت؛ اگر میرے پاس صرف وقت ہوتا تو میں اسے اب ایک صاف ستھرا ٹانگ بنا سکتا تھا جیسا کہ کبھی پارلر میں کسی خاتون کو کھرچ کر چھینکتا تھا۔ میں نے دکان کی کھڑکیوں میں دیکھی ہوئی ٹانگوں اور ٹانگوں کے بچھڑوں کا موازنہ نہیں کیا جائے گا۔ وہ پانی بھگوتے ہیں، وہ کرتے ہیں۔ اور یقیناً گٹھیا ہو جاتا ہے، اور اسے زندہ ٹانگوں کی طرح دھونے اور لوشن سے *ڈاکٹر کرنا پڑتا ہے*۔ وہاں؛ اس سے پہلے کہ میں اسے دیکھتا ہوں، اب، مجھے اس کی پرانی مغل شپ کو فون کرنا چاہیے، اور دیکھنا چاہیے کہ کیا لمبائی ٹھیک ہو جائے گی۔ بہت مختصر، اگر کچھ ہے، میرا اندازہ ہے۔ ہا! وہ ہیل ہے؛ ہم قسمت میں ہیں؛ یہاں وہ آتا ہے، یا یہ کوئی اور ہے، یہ یقینی ہے۔

احب *(آگے بڑھنا)*۔ *(آنے والے منظر کے دوران، بڑھئی کو بعض اوقات چھینکیں آتی رہتی ہیں۔* (

!ٹھیک ہے، انسان ساز

بس وقت پر، جناب. اگر کپتان راضی ہوا تو اب لینتھ مارک کروں گا۔ مجھے پیمائش کرنے دو جناب۔

ایک ٹانگ کے لئے ماپا! اچھی. ٹھیک ہے، یہ پہلی بار نہیں ہے. اس کے بارے میں! وہاں؛ اس پر اپنی انگلی رکھو. یہ آپ کے یہاں ایک سمجھدار خرابی ہے، بڑھئی؛ مجھے ایک بار اس کی گرفت محسوس کرنے دو۔ کچھ خاص نہیں؛ یہ کچھ چوٹکی کرتا ہے.

!اوہ، جناب، یہ ہڈیاں توڑ دے گا— خبر دار، خبر دار

کوئی خوف نہیں؛ مجھے اچھی گرفت پسند ہے۔ میں اس پھسلتی دنیا میں کچھ محسوس کرنا چاہتا ہوں جو پکڑ سکتا ہے، یار۔ پرومیتھیس وہاں کے بارے میں کیا ہے؟ لوہار، میرا مطلب ہے کہ وہ کس کے بارے میں ہے؟

اب وہ بکل سکرو بنا رہا ہو گا، جناب۔

!ٹھیک ہے۔ یہ ایک شراکت داری ہے؛ وہ پٹھوں کا حصہ فراہم کرتا ہے۔ وہ وہاں ایک شدید سرخ شعلہ بناتا ہے

جی جناب؛ اس کے پاس اس قسم کے عمدہ کام کے لیے سفید حرارت ہونی چاہیے۔

ام ایم۔ تو اسے چاہیے. میں اسے اب سب سے زیادہ معنی خیز چیز سمجھتا ہوں، کہ وہ قدیم یونانی، پرومیتھیس، جس نے انسانوں کو بنایا، وہ کہتے ہیں، لوہار ہونا چاہیے تھا، اور انھیں آگ سے متحرک کرنا چاہیے تھا۔ کیونکہ جو چیز آگ میں بنتی ہے وہ آگ سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس طرح جہنم کا امکان ہے۔ کاجل کیسے اڑتی ہے! یہ باقی ماندہ ہونا چاہیے جو یونانیوں نے افریقیوں کو بنایا تھا۔ بڑھئی، جب وہ اس بکسوا سے گزر جائے، تو اس سے کہو کہ اسٹیل کے کندھے کے بلیڈ کا ایک جوڑا بنالے۔ ایک کرشنگ پیک کے ساتھ ایک پیڈلر سوار ہے۔

صاحب

اس کے بارے میں ہے، میں ایک مطلوبہ نمونہ کے بعد ایک مکمل آدمی کا حکم دوں گا۔ Prometheus پکڑو جبکہ اس کے جرابوں میں پچاس فٹ بلند؛ پھر، ٹیمز ٹنل کے بعد سینے کا نمونہ۔ پھر، جڑوں کے ساتھ ٹانگیں Imprimis، انہیں، ایک جگہ پر رہنے کے لیے؛ پھر، کلائی کے ذریعے تین پاؤں بازو؛ بالکل بھی دل نہیں، پیتل کی پیشانی، اور ایک' چوتھائی ایکڑ ٹھیک دماغ۔ اور مجھے دیکھنے دو کیا میں آنکھوں کو باہر کی طرف دیکھنے کا حکم دوں؟ نہیں، بلکہ اس کے سر کے اوپر آسمانی روشنی ڈالو تاکہ اندر کی طرف روشنی ہو۔ وہاں، آرڈر لے، اور دور.

اب، وہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے، اور وہ کس سے بات کر رہا ہے، میں جاننا چاہوں گا؟ کیا میں یہیں کھڑا رہوں؟ (ایک طرف (

ایک اندھا گنبد بنانے کے لیے یہ لیکن لاتعلق فن تعمیر ہے۔ یہاں ایک ہے. نہیں نہیں نہیں؛ میرے پاس لالٹین ہونی چاہیے۔

.ہو، ہو! یہ ہے، ارے؟ یہاں دو ہیں جناب۔ ایک میری باری کی خدمت کرے گا

تم اس چور پکڑنے والے کو کس لیے میرے منہ پر جھونک رہے ہو؟ زور دار روشنی پیش کردہ پستول سے بھی بدتر ہے۔

میں نے سوچا، جناب، آپ نے بڑھئی سے بات کی ہے۔

بڑھئی۔ ایسا کیوں ہے — لیکن نہیں؛ — بہت صاف ستھرا، اور، میں کہہ سکتا ہوں، آپ یہاں ایک انتہائی شریف آدمی کی طرح کا کاروبار کرتے ہیں، بڑھئی؛ — یا کیا آپ مٹی میں کام کرنا پسند کریں گے؟

جناب؟ — مٹی؟ مٹی، جناب؟ یہ مٹی ہے؛ ہم مٹی کو گڑھوں پر چھوڑ دیتے ہیں جناب۔

ساتھی ناپاک ہے! تم کس چیز کے بارے میں چھینک رہے ہو؟

ہڈی بلکہ خاک آلود ہے جناب۔

اشارہ لیں، پھر؛ اور جب آپ مر جائیں تو اپنے آپ کو زندہ لوگوں کی ناک کے نیچے نہ دفن کریں۔

!جناب؟ - اوہ! آہ! — میرا خیال ہے؛ — ہاں — اوہ، پیارے

دیکھو، بڑھئی، میں یہ کہنے کی ہمت کر رہا ہوں کہ کیا تم اپنے آپ کو ایک اچھے کام کرنے والے کی طرح کام کرنے والا کہتے ہو، ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے، تو، کیا یہ آپ کے کام کے لیے اچھی طرح سے بولے گا، اگر، جب میں آپ کی بنائی ہوئی اس ٹانگ پر چڑھنے کے لیے آؤں گا، تو پھر بھی میں اس کے ساتھ ایک ہی جگہ پر ایک اور ٹانگ محسوس کروں گا۔ یعنی بڑھئی، میری پرانی کھوئی ہوئی ٹانگ۔ گوشت اور خون ایک، میرا مطلب ہے۔ کیا تم اس بوڑھے آدم کو بھگا نہیں سکتے؟

سچ میں جناب مجھے اب کچھ سمجھ آنے لگی ہے۔ ہاں، میں نے اس اسکور پر کچھ دلچسپ سنا ہے، جناب۔ یہ کیسے کہ ایک مایوس آدمی کبھی بھی اپنے پرانے اسپیئر کا احساس مکمل طور پر نہیں کھوتا، لیکن یہ اسے کبھی کبھار چبھتا رہے گا۔ کیا میں عاجزی سے پوچھ سکتا ہوں کہ کیا واقعی ایسا ہے جناب؟

یہ ہے، آدمی. دیکھو، اپنی زندہ ٹانگ یہاں اس جگہ رکھو جہاں کبھی میرا تھا۔ تو، اب، یہاں آنکھ کے لیے صرف ایک ، الگ ٹانگ ہے، پھر بھی روح کے لیے دو۔ جہاں تم زندگی کو جھنجھوڑتے ہوئے محسوس کرتے ہو۔ وہاں، بالکل وہاں وہاں ایک بال تک، کیا میں ایک پہیلی نہیں ہے؟

مجھے عاجزی سے اسے پوزر کہنا چاہیے، جناب۔

ہسٹ، پھر۔ آپ کیسے جانتے ہیں کہ کچھ پوری، زندہ، سوچنے والی چیز پوشیدہ اور غیر مداخلت سے بالکل ٹھیک کھڑی نہیں ہو سکتی ہے جہاں آپ اب کھڑے ہیں؛ ہاں، اور آپ کے باوجود وہاں کھڑے ہیں؟ اپنے سب سے زیادہ تنہائی کے اوقات میں، تو کیا آپ کو سننے والوں سے ڈر نہیں لگتا؟ رکو، بولو نہیں! اور اگر میں اب بھی اپنی پسی ہوئی ٹانگ کا ہوشیار محسوس کرتا ہوں، حالانکہ یہ اب اتنی دیر تک تحلیل ہو چکی ہے۔ پھر، بڑھئی، تو کیوں نہیں ہمیشہ کے لیے جہنم کے دہکتے درد کو محسوس کرتا ہے، اور جسم کے بغیر؟ ہاہاہا!

اچھے رب! سچ میں، جناب، اگر یہ آتا ہے، مجھے دوبارہ حساب کرنا ہو گا؛ میرا خیال ہے کہ میں نے کوئی چھوٹی سی شخصیت نہیں اٹھائی، جناب۔

دیکھو، کھیر کے سروں کو کبھی بھی جگہ نہیں دینا چاہئے. ٹانگ کو مکمل ہونے سے کتنی دیر پہلے؟

شاید ایک گھنٹہ، جناب۔

پھر اس پر جھپٹو، اور اسے میرے پاس لاؤ (جانے کے لیے مڑتا ہے)۔ اے زندگی! میں یہاں ہوں، یونانی دیوتا کے طور پر فخر کرتا ہوں، اور پھر بھی ایک ہڈی کے لیے اس بلاک ہیڈ کا مقروض کھڑا ہوں! لعنت ہو اُس فانی بین مقروض پر جو حساب کتاب سے مٹ نہیں پائے گی۔ میں ہوا کی طرح آزاد رہوں گا۔ اور میں پوری دنیا کی کتابوں میں نیچے ہوں۔ میں بہت امیر ہوں، میں رومن سلطنت (جو کہ دنیا کی تھی) کی نیلامی میں امیر ترین پراٹورین کے ساتھ بولی لگا

سکتا تھا۔ اور پھر بھی میں اس زبان کے گوشت کا مقروض ہوں جس کے ساتھ میں فخر کرتا ہوں۔ آسمانوں کی قسم! میں ایک کراسبل حاصل کروں گا، اور اس میں، اور اپنے آپ کو ایک چھوٹے، ملحقہ کشیر کا میں تحلیل کروں گا۔ تو

بڑھئی (اپنا کام دوبارہ شروع کر رہا ہے)۔

ہمیشہ کہتا ہے کہ وہ عجیب ہے۔ اس کے سوا کچھ Stubb اسے سب سے بہتر جانتا ہے، اور Stubb! اچھا اچھا اچھا ؛ اور اسے مسٹر queer، queer – نہیں کہتا کہ ایک کافی چھوٹا سا لفظ وہ عجیب ہے، سٹب کہتے ہیں؛ وہ عجیب ہے اور یہاں اس queer — sir — queer, queer, very queer. —سٹاربک میں ہر وقت ڈنٹنگ کرتا رہتا ہے کی ٹانگ ہے! ہاں، اب جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں، یہاں اس کا بیڈ فیلو ہے! بیوی کے لیے وہیل کے جبڑے کی ایک چھڑی ہے! اور یہ اس کی ٹانگ ہے۔ وہ اس پر قائم رہے گا۔ اب یہ کیا تھا کہ ایک ٹانگ تین جگہوں پر کھڑی ہے، اور تینوں جگہ ایک ہی جہنم میں کھڑی ہے، یہ کیسا تھا؟ اوہ! مجھے حیرت نہیں ہے کہ اس نے مجھے اتنا حقیر دیکھا! وہ کہتے ہیں کہ میں کبھی کبھی عجیب قسم کا سوچتا ہوں؛ لیکن یہ صرف بے ترتیبی کی طرح ہے۔ پھر، میرے جیسے چھوٹے، چھوٹے بوڑھے جسم کو، لمبے، بگلے کے بنے ہوئے کپتانوں کے ساتھ گہرے پانیوں میں جانے کا بیڑا نہیں اٹھانا چاہیے۔ پانی آپ کو ٹھوڑی کے نیچے بہت تیزی سے چکھاتا ہے، اور زندگی کی کشتیوں کے لیے ایک زبردست پکار ہے۔ اور یہاں بگلا کی ٹانگ ہے! لمبا اور پتلا، یقینی طور پر کافی! اب، زیادہ تر لوگوں کے لیے ٹانگوں کا ایک جوڑا زندگی بھر چلتا ہے، اور یہ اس لیے ہونا چاہیے کہ وہ انھیں رحمدلی سے استعمال کرتے ہیں، جیسا کہ ایک نرم دل بوڑھی عورت اپنے گھوڑوں کا استعمال کرتی ہے۔ لیکن اخیاب؛ اوہ وہ ایک مشکل ڈرائیور ہے۔ دیکھو، ایک ٹانگ کو موت کی طرف دھکیل دیا، اور دوسری کو زندگی کے لیے پیدا کیا، اور اب ہڈیوں کی ٹانگوں سے ہڈیوں کو باہر نکال دیا ہے۔ ہیلو، وہاں، یو سمٹ ان پیچوں کے ساتھ وہاں ایک ہاتھ اٹھائیں، اور اس سے پہلے کہ قیامت کا ساتھی اپنے ہارن کے ساتھ تمام ٹانگوں کے لیے آواز دے کر اسے ختم کر دیں، صحیح یا غلط، جیسا کہ شراب بنانے والے لوگ پرانے بیرل کے بیرل جمع کرتے پھرتے ہیں، تاکہ انہیں دوبارہ بھر سکیں۔ یہ کیا ٹانگ ہے! یہ ایک حقیقی زندہ ٹانگ کی طرح لگتا ہے، جس میں بنیادی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ وہ کل اس پر کھڑا ہو گا۔ وہ اس پر اونچائی لے جائے گا. ہیلو! میں چھوٹی بیضوی سلیٹ، ہموار

،ہاتھی دانت کو تقریباً بھول گیا تھا، جہاں اس نے عرض بلد کا اندازہ لگایا تھا۔ کچھ خاص نہیں؛ چھینی، فائل، اور سینڈ پیپر اب!

باب 109۔ احاب اور سٹاربک کیبن میں۔

استعمال کے مطابق وہ اگلی صبح جہاز کو پمپ کر رہے تھے۔ اور لو! پانی کے ساتھ کوئی غیر معمولی تیل نہیں آیا۔ نیچے کی پیپوں میں خراب رساؤ ہونا ضروری ہے۔ بہت زیادہ تشویش ظاہر کی گئی تھی۔ اور سٹاربک اس ناگوار معاملے کی اطلاع دینے کے لیے نیچے کیبن میں چلا گیا۔ *

اسپرم وہیل مین میں جس میں تیل کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے، یہ ایک باقاعدہ نیم ہفتہ وار فرض ہے کہ ہولڈ * میں ایک نلی ڈالیں، اور پیپوں کو سمندری پانی سے بھگو دیں۔ جسے بعد میں، مختلف وقفوں پر، جہاز کے پمپوں سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ اس طرح پیپوں کو گیلے طریقے سے مضبوط رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جب کہ واپس لیے گئے پانی کے بدلے ہوئے کردار سے، میریز قیمتی کارگو میں کسی بھی سنگین رساو کا آسانی سے پتہ لگا لیتے ہیں۔

اب، جنوب اور مغرب سے پیکوڈ فارموسا اور باشی جزائر کے قریب آ رہا تھا، جن کے درمیان چین کے پانیوں سے بحر الکاہل میں اشنکٹبندیی آؤٹ لیٹس میں سے ایک واقع ہے۔ اور یوں سٹاربک نے احاب کو اپنے سامنے پھیلے مشرقی جزائر کے عمومی چارٹ کے ساتھ پایا۔ اور ایک اور علیحدہ جاپانی جزائر کے طویل مشرقی ساحلوں کی نمائندگی کرتا ہے—نیفون، ماتسمائی اور سیکوک۔ ہاتھی دانت کی نئی برف کی سفید ٹانگ اس کی میز کی بگڑی ہوئی ٹانگ سے ٹکڑی ہوئی تھی، اور ہاتھ میں جیک چاقو کی ایک لمبی کٹائی کے ساتھ، حیرت انگیز بوڑھا، گینگ وے کے دروازے کی طرف اپنی پیٹھ کے ساتھ، اپنی پیشانی کو جھنجھوڑ رہا تھا۔، اور اپنے پرانے کورسز کا دوبارہ سراغ لگانا۔

"!وہاں کون ہے؟" دروازے پر قدموں کی آہٹ سن کر، لیکن اس کی طرف مڑنا نہیں۔ "ڈیک پر! ہو گیا"

ہے۔ ہولڈ میں تیل نکل رہا ہے جناب۔ ہمیں برٹن کو اٹھا کر باہر نکلنا چاہیے۔ I کیپٹن احاب کی غلطیاں؛ یہ"

برٹنز کو اٹھاؤ اور باہر نکلو؟ اب جب کہ ہم جاپان کے قریب ہیں؛ پرانے ہوپس کا ایک پارسل ٹنکر کرنے کے لیے"

ایک ہفتے کے لیے یہاں پہنچیں؟

یا تو یہ کریں جناب، یا ایک دن میں اس سے زیادہ تیل ضائع کریں جتنا ہم ایک سال میں کما سکتے ہیں۔ جو ہم بیس"

ہزار میل کا فاصلہ طے کرنے آتے ہیں وہ بچانے کے قابل ہے جناب۔

"تو یہ ہے، تو یہ ہے؛ اگر ہم اسے حاصل کرتے ہیں۔"

"میں ہولڈ میں تیل کی بات کر رہا تھا سر۔"

اور میں اس کے بارے میں بالکل نہیں بول رہا تھا اور نہ ہی سوچ رہا تھا۔ شروع! اسے لیک ہونے دو! میں اپنے آپ"

کو بالکل ٹھیک کر رہا ہوں۔ ہاں! لیک میں لیک! نہ صرف رستے ہوئے پیپوں سے بھرا ہوا ہے، بلکہ وہ رستے ہوئے پیپے

ایک رستے ہوئے جہاز میں ہیں۔ اور یہ پیکوڈز سے کہیں زیادہ بدتر حالت ہے، آدمی۔ پھر بھی میں اپنے رساو کو پلگ

کرنے کے لیے نہیں رکتا۔ گہرے بھرے ہول میں کون اسے ڈھونڈ سکتا ہے۔ یا اس زندگی کی تیز آندھی میں، اگر مل

بھی جائے تو اسے کیسے پلگ کرنے کی امید ہے؟ سٹاربک! میں برٹنز کو لہرانے نہیں دوں گا۔

"مالک کیا کہیں گے جناب؟"

مالکان کو نانٹکیٹ ساحل پر کھڑے ہونے دیں اور ٹائفون کو پیچھے چھوڑ دیں۔ اخاب کو کیا پرواہ ہے؟ مالکان، مالکان؟"

سٹاربک، تم ہمیشہ ان کنجوس مالکان کے بارے میں مجھ سے ایسی تعریفیں کرتے ہو جیسے مالکان میرا ضمیر ہوں۔ لیکن

! دیکھو، کسی بھی چیز کا حقیقی مالک صرف اس کا کمانڈر ہے۔ اور سنو، میرا ضمیر اس جہاز کے الٹنے میں ہے۔ —عرشے پر

کیپٹن احاب،" سرخ ہوتے ساتھی نے کیبن میں مزید آگے بڑھتے ہوئے، اس قدر عجیب و غریب احترام اور محتاط"

انداز میں کہا کہ وہ تقریباً ہر طرح سے نہ صرف اپنے آپ کو ظاہری طور پر ظاہر کرنے سے بچنا چاہتا تھا، بلکہ اندر سے

آدھے سے زیادہ بے اعتمادی کا شکار نظر آتا تھا۔ خود کا "میرے مقابلے میں ایک بہتر آدمی آپ کے اندر کیا کر سکتا ہے جو وہ جلد ہی ایک چھوٹے آدمی میں کافی ناراض ہو جائے گا؛ ہاں، اور زیادہ خوشی میں، کیپٹن احاب۔

"! شیطان! کیا پھر تم میں اتنی ہمت ہے کہ میرے بارے میں تنقیدی انداز میں سوچو؟ —ڈیک پر"

نہیں جناب، ابھی نہیں؛ میں التجا کرتا ہوں۔ اور میں ہمت کرتا ہوں، جناب - برداشت کرنے کی! کیا ہم ایک" دوسرے کو اب تک کیپٹن احاب سے بہتر نہیں سمجھ سکتے؟

احاب نے ریک سے ایک بھاری بھر کم مسکٹ پکڑا (زیادہ تر جنوبی سمندری مردوں کے کیبن فرنیچر کا حصہ تھا) اور اسے اسٹاربک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: "ایک خدا ہے جو زمین پر رب ہے، اور ایک کپتان ہے جو زمین پر رب ہے۔ پیکوڈ- ڈیک پر!

ساتھی کی چمکتی آنکھوں اور اس کے جلتے گالوں میں ایک لمحے کے لیے، آپ نے تقریباً یہی سوچا ہو گا کہ اسے واقعی ٹیوب کی آگ لگ گئی ہے۔ لیکن، اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے، وہ آدھے سکون سے اٹھ کھڑا ہوا، اور کیبن سے باہر نکلتے ہوئے، ایک لمحے کے لیے رکا اور کہا: "آپ نے غصہ کیا، میری توہین نہیں کی۔ لیکن اس کے لیے میں آپ سے کہتا ہوں کہ سٹاربک سے ہوشیار نہ رہیں۔ تم ہنسو گے لیکن اخی اب اخیاب سے ہوشیار رہے۔ اپنے آپ سے بچو "بوڑھے آدمی۔

وہ بہادر بنتا ہے، لیکن اس کے باوجود اطاعت کرتا ہے؛ سب سے زیادہ محتاط بہادری کہ!" احاب نے بڑبڑایا، جیسے" سٹاربک غائب ہو گیا تھا۔ "اس نے کیا کہا- احاب احاب سے بچو- وہاں کچھ ہے!" پھر لاشعوری طور پر ایک سٹاف کے لیے مسکٹ کا استعمال کرتے ہوئے، لوہے کی پیشانی کے ساتھ وہ چھوٹے سے کیبن میں آگے بڑھتا رہا۔ لیکن فی الحال اس کی پیشانی کے موٹے تختے نرم ہو گئے، اور بندوق کو ریک پر واپس کرتے ہوئے وہ ڈیک پر چلا گیا۔

تم لیکن بہت اچھے ساتھی ہو، سٹاربک،" اس نے ساتھی سے نرمی سے کہا۔ پھر عملے کے لیے اپنی آواز بلند کرتے" ہوئے: "بہادری کے جہازوں کو پھیر دو، اور اوپر والے جہازوں کو آگے اور پیچھے بند کرو۔ مرکزی صحن کے پیچھے؛ برٹن "کو اپ کرو، اور مین ہولڈ میں باہر نکلو۔

سٹاربک کا احترام کرتے ہوئے احاب نے ایسا کیوں کیا۔ ہو سکتا ہے اس میں ایمانداری کی چمک تھی۔ یا محض دانشمندانہ پالیسی جس نے حالات کے تحت اپنے جہاز کے اہم چیف آفیسر میں کھلے عام عدم اطمینان کی معمولی سی علامت کو، چاہے وہ عارضی کیوں نہ ہو، منع کر دیا۔ تاہم یہ تھا، اس کے حکم پر عمل کیا گیا تھا۔ اور برٹن کو لہرایا گیا۔

باب 110۔ اس کے تابوت میں کیک۔

تلاش کرنے پر، پتہ چلا کہ آخری بار پکڑے گئے پیپ بالکل ٹھیک تھے، اور یہ کہ رساو مزید دور ہونا چاہیے۔ لہذا، یہ پر سکون موسم ہونے کی وجہ سے، وہ گہرے اور گہرے پھوٹ پڑے، زمینی سطح کے بڑے دھبوں کی نیند کو پریشان کرتے ہوئے؛ اور اس کالی آدھی رات سے اوپر والے دن کی روشنی میں ان بہت بڑے مولوں کو بھیجنا۔ وہ اتنی گہرائی میں چلے گئے۔ اور اس قدر قدیم، اور خستہ حال، اور سب سے نچلے پنچوں کا پہلو، کہ آپ نے قریب قریب کچھ ڈھلے ہوئے کونے کے پتھر کے پیپ کو تلاش کیا جس میں کیپٹن نوح کے سکے موجود تھے، جس میں پوسٹ کیے گئے تختوں کی کاپیاں تھیں، جو پرانی دنیا کو سیلاب سے بیکار خبردار کر رہی تھیں۔ . پانی، روٹی، اور گائے کا گوشت، اور ڈنڈوں کے جھٹکے، اور لوہے کے بنڈل، کو ایک کے بعد ایک ٹیئرس باہر نکالا گیا، یہاں تک کہ ڈھیروں کے ڈھیروں کا گزرنا مشکل تھا۔ اور کھوکھلی ہول پیروں کے نیچے گونج رہی تھی، جیسے آپ خالی کیٹکمبس پر چل رہے ہوں، اور ہوائی جہاز سے چلنے والے ڈیمیجوہن کی طرح سمندر میں گھوم رہے ہو۔ سب سے زیادہ بھاری جہاز ایک رات کے کھانے کے طالب علم کے طور پر اس کے سر میں تمام ارسطو کے ساتھ تھا. اچھا یہ تھا کہ اس وقت ٹائفون ان کا دورہ نہیں کرتے تھے۔

کو بخار تھا، جو اسے اپنے نہ ،Queequeg، اب، یہ وقت تھا کہ میرے غریب کافر ساتھی، اور تیز بازو کے دوست ختم ہونے والے انجام کے قریب لے آیا تھا۔

نامعلوم ہیں؛ وقار اور خطرہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں؛ جب تک sinecures، یہ کہا جائے، کہ وہیل کے اس پیشہ میں کے Queequeg آپ کپتان نہیں بن جائیں گے، آپ جتنا اونچا اٹھیں گے، اتنی ہی محنت کریں گے۔ پس غریب ساتھ، جسے، ہارپونیر کے طور پر، نہ صرف زندہ وہیل کے تمام غصے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بلکہ جیسا کہ ہم نے دوسری جگہوں پر دیکھا ہے، اپنے مردہ کو ایک لڑھکتے ہوئے سمندر میں کھڑا کر دیا ہے۔ اور آخر کار ہولڈ کے اندھیرے میں اترتے ہیں، اور اس زیر زمین قید میں سارا دن پسینہ بہاتے ہیں، اناڑی پیپوں کو مضبوطی سے سنبھالتے ہیں اور ان کے ذخیرہ کو دیکھتے ہیں۔ مختصر ہونے کے لیے، وہیل مین کے درمیان، ہارپونرز ہولڈرز ہیں، جسے کہا جاتا ہے۔

جب جہاز تقریباً آدھا اُتر چکا تھا، تو آپ کو ہیچ وے پر جھک کر اسے وہاں جھانکنا چاہیے تھا۔ !Queequeg غریب جہاں، اپنے اونی درازوں پر چھین کر، ٹیٹو والا وحشی اس گیلے پن اور کیچڑ کے درمیان رینگ رہا تھا، جیسے کسی کنویں کے نیچے سبز دھبوں والی چھپکلی۔ اور ایک کنواں، یا برف کا گھر، یہ کسی نہ کسی طرح اس کے لیے غریب کافر ثابت ہوا۔ جہاں، عجیب بات ہے، اپنے پسینے کی تمام گرمی کے لیے، اس نے ایک خوفناک سردی پکڑی جو بخار میں تبدیل ہو گئی۔ اور آخر کار، کچھ دنوں کی تکالیف کے بعد، اسے موت کے دروازے کے بالکل قریب اپنے جھولا میں ڈال دیا۔ ان چند لمبے لمبے دنوں میں اس نے کس طرح ضائع کیا اور ضائع کیا، یہاں تک کہ اس کے فریم اور ٹیٹو کے علاوہ اس کا تھوڑا سا حصہ نظر آتا تھا۔ لیکن جیسے جیسے اس میں باقی سب کچھ پتلا ہوتا گیا، اور اس کے گال کی ہڈیاں تیز ہوتی گئیں، اس کے باوجود اس کی آنکھیں بھر بھری اور بھری ہوئی لگ رہی تھیں۔ وہ چمک کی ایک عجیب نرمی بن گئے؛ اور نرمی سے لیکن گہرائی سے آپ کو اس کی بیماری سے باہر دیکھا، اس میں اس لافانی صحت کی ایک حیرت انگیز گواہی جو مر نہیں سکتی تھی، یا کمزور نہیں ہو سکتی تھی۔ اور پانی پر دائروں کی طرح، جو جیسے جیسے بڑھتے جاتے ہیں، پھیلتے جاتے ہیں۔ تو اس کی آنکھیں ابدیت کے حلقوں کی طرح گول اور گول ہوتی نظر آئیں۔ ایک خوف جس کا نام نہیں لیا جا سکتا ہے وہ آپ کو چرائے گا جب آپ اس ڈوبتے ہوئے وحشی کے پاس بیٹھے تھے، اور اس کے چہرے پر عجیب و غریب چیزیں دیکھی تھیں، جیسا کہ کسی نے دیکھا جو زرا سٹر کے مرنے کے بعد دیکھنے والے تھے۔ کیونکہ جو کچھ بھی انسان میں واقعی حیرت انگیز اور خوفناک ہے، اسے کبھی بھی الفاظ یا کتابوں میں نہیں ڈالا گیا۔ اور موت کا قریب آنا، جو یکساں طور پر سب کو برابر کرتا ہے، یکساں طور پر سب کو ایک آخری وحی سے متاثر کرتا ہے، جسے صرف مردوں میں سے کوئی مصنف ہی بتا

سکتا ہے۔ اس لیے - آیئے ہم اسے دوبارہ کہتے ہیں - مرتے ہوئے چلڈی یا یونانی کے پاس ان سے زیادہ اعلی اور مقدس خیالات نہیں تھے، جن کے پراسرار رنگ آپ نے غریب کوئکیگ کے چہرے پر رینگتے ہوئے دیکھے تھے، جب وہ خاموشی سے اپنے ڈولتے جھولا میں لیٹا تھا، اور لڑھکتا ہوا سمندر آہستہ سے دکھائی دیتا تھا۔ اسے اپنے آخری آرام تک لے جا رہا تھا، اور سمندر کے غیر مرئی سیلاب نے اسے اپنے منزل مقصود کی طرف بلند سے بلند کر دیا تھا۔

عملے کے ایک آدمی نے نہیں بلکہ اسے چھوڑ دیا۔ اور، جہاں تک خود کوئکیگ کا تعلق ہے، اس نے اپنے کیس کے بارے میں جو سوچا تھا وہ زبردستی ایک متجسس احسان کے ذریعے ظاہر کیا گیا جس سے اس نے پوچھا۔ اس نے صبح کی سرمئی گھڑی میں ایک کو اپنے پاس بلایا، جب دن ابھی ٹوٹ رہا تھا، اور اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا کہ نانٹکیٹ میں اس ،نے اپنے آبائی جزیرے کی بھرپور جنگلی لکڑی کی طرح گہری لکڑی کے کچھ چھوٹے ڈونگے دیکھے تھے۔; اور استفسار پر اسے معلوم ہوا کہ نانٹکیٹ میں مرنے والے تمام وہیل مینوں کو انہی تاریک ڈونگیوں میں رکھا گیا تھا، اور یہ کہ اس طرح بچائے جانے کی پسند نے اسے بہت خوش کیا تھا۔ کیونکہ یہ اس کی اپنی نسل کے رواج کے برعکس نہیں تھا، جس نے ایک مردہ جنگجو کو خوشبو لگانے کے بعد، اسے اپنی ڈونگی میں پھیلا دیا، اور اس طرح اسے تاروں سے بھرے جزیرے میں لے جانے کے لیے چھوڑ دیا۔ کیونکہ وہ نہ صرف یہ مانتے ہیں کہ ستارے جزیرے ہیں، بلکہ تمام دکھائی دینے والے افق سے پرے، ان کے اپنے ہلکے، غیر متزلزل سمندر، نیلے آسمانوں کے ساتھ ملتے ہیں۔ اور اس طرح آکاشگنگا کے سفید توڑنے والے بنتے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ وہ اپنے جھولے میں دفن ہونے کے بارے میں سوچ کر کانپ اٹھے، معمول کے مطابق سمندری رواج کے مطابق، اسے موت کے گھاٹ اتارنے والی شارک کے لیے کسی ناپاک چیز کی طرح پھینک دیا گیا۔ نہیں: وہ نانٹکیٹ کی طرح ایک ڈونگی چاہتا تھا، جو اس کے لیے سب سے زیادہ سازگار تھا، وہیل مین ہونے کے ناطے، وہیل کی کشتی کی طرح یہ تابوت والے کینو بغیر کسی الٹنے کے تھے۔ اگرچہ اس میں شامل ہے لیکن غیر یقینی اسٹیئرنگ، اور مدھم عمر کے ساتھ بہت زیادہ راستہ۔

،کی بولی کرے Queequeg اب، جب اس عجیب و غریب صورت حال کا علم ہوا تو بڑھئی کو فوراً حکم دیا گیا کہ وہ اس میں جو بھی شامل ہو۔ وہاں کچھ غیرت مند، تابوت کے رنگ کی پرانی لکڑی سوار تھی، جسے، ایک طویل سفر کے دوران، لکاڈے جزیروں کے آبائی درختوں سے کاٹا گیا تھا، اور ان تاریک تختوں سے تابوت بنانے کی سفارش کی گئی

تھی۔ جیسے ہی بڑھئی کو حکم کے بارے میں مطلع کیا گیا، اس نے اپنی حکمرانی کو قبول کرنے کے بجائے، اس نے فوری کی پیمائش کو بڑی درستگی کے Queequeg طور پر اپنے کردار کی تمام لاتعلقی کے ساتھ، پیشن گوئی کی طرف بڑھا اور کے شخص کو چاک کرتا رہا جب اس نے اصول کو تبدیل کیا۔ Queequeg ساتھ لیا، باقاعدگی سے

آہ! غریب آدمی! اسے اب مرنا پڑے گا،" لانگ آئی لینڈ کے ملاح نے انزال کیا۔"

اپنے نائب بنچ کے پاس جا کر، سہولت اور عمومی حوالہ کے لیے بڑھئی نے، اب اس پر منتقلی کے ساتھ تابوت کی لمبائی کی پیمائش کی، اور پھر اس کے سروں پر دو نشانات کاٹ کر منتقلی کو مستقل کر دیا۔ یہ کیا، اس نے تختوں اور اپنے اوزاروں کو مارشل کیا، اور کام کرنے کے لیے۔

جب آخری کیل ٹھونک دی گئی، اور ڈھکن مناسب طریقے سے لگایا گیا اور فٹ کیا گیا، تو اس نے ہلکے سے تابوت کو کندھا دیا اور اس کے ساتھ آگے بڑھا، یہ پوچھنے لگا کہ کیا وہ ابھی تک اس سمت میں اس کے لیے تیار ہیں؟

،وہ غصہ بھری مگر آدھی مزاحیہ چیخیں سن کر جس کے ساتھ ڈیک پر موجود لوگ تابوت کو بھگانے لگے نے ہر ایک کی ہچکچاہٹ پر حکم دیا کہ اس چیز کو فوری طور پر اس کے پاس لایا جائے، نہ ہی کوئی انکار Queequeg کرنے والا تھا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ تمام انسانوں میں سے کچھ مرنے والے سب سے زیادہ ظالم ہوتے ہیں۔ اور یقینی طور پر، چونکہ وہ جلد ہی ہمیں ہمیشہ کے لیے بہت کم پریشان کریں گے، اس لیے غریب ساتھیوں کو اس میں شامل ہونا چاہیے۔

اپنی جھولی میں جھکتے ہوئے، کوئیگ نے کافی دیر تک تابوت کو غور سے دیکھا۔ اس کے بعد اس نے اپنا ہارپون منگوایا، اس سے لکڑی کا ذخیرہ نکالا، اور پھر لوہے کا حصہ اپنی کشتی کے ایک پیڈل کے ساتھ تابوت میں رکھا۔ اس کے اپنے کہنے پر بھی، بسکٹوں کو پھر اطراف میں چاروں طرف سے رینج کیا گیا: تازہ پانی کا ایک فلاسک سر پر رکھا گیا، اور لکڑی کی مٹی کا ایک چھوٹا سا تھیلا پاؤں میں ہولڈ میں کھرچ دیا گیا۔ اور بادبانی کپڑے کا ایک ٹکڑا تکیے کے لیے لپیٹ دیا جا رہا تھا، کوئیگ نے اب اپنے آخری بستر پر اٹھانے کی درخواست کی، تاکہ وہ اس کے آرام کی آزمائش کر سکے، اگر اس میں کوئی ہے تو۔ وہ چند منٹوں کو ہلائے بغیر لیٹ گیا، پھر ایک سے کہا کہ وہ اپنے بیگ کے پاس جائے اور اپنے

چھوٹے دیوتا یوجو کو باہر لے آئے۔ پھر اپنے بازوؤں کو اپنی چھاتی پر یوجو کے درمیان عبور کرتے ہوئے، اس نے تابوت کا ڈھکن (جسے وہ کہتے ہیں) اپنے اوپر رکھنے کو کہا۔ سر کا حصہ چمڑے کے قلابے کے ساتھ پلٹ گیا، اور اس کے بچھا ہوا تھا لیکن اس کا بنا ہوا چہرہ نظر میں تھا۔ "ررمائی" (یہ کرے گا؛ یہ آسان ہے)، اس نے Quequeg تابوت میں آخر میں بڑبڑایا، اور اپنے جھولا میں تبدیل کرنے کے لیے دستخط کیے تھے۔

لیکن ایسا ہونے سے پہلے، پِپ، جو اِس سب کے دوران چپکے سے قریب منڈلا رہا تھا، جہاں وہ لیٹا تھا، اُس کے قریب آیا، اور نرم روتے ہوئے، اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ دوسرے میں، اس کا دف پکڑے ہوئے ہے۔

غریب روور! کیا تم نے یہ سب تھکے ہوئے گھومنے کے ساتھ کبھی نہیں کیا ہو گا؟ اب کہاں جا رہے ہو لیکن اگر" دھارے آپ کو ان میٹھے اینٹیلز تک لے جاتے ہیں جہاں ساحل صرف پانی کی للیوں سے مارا جاتا ہے، تو کیا آپ تلاش کریں، جو اب طویل عرصے سے غائب ہے: مجھے لگتا ہے کہ Pip میرے لیے ایک چھوٹا سا کام کریں گے؟ ایک وہ ان دور اینٹیلز میں ہے۔ اگر تم اسے پاؤ تو اسے تسلی دو۔ کیونکہ وہ بہت اداس ہو گا۔ دیکھنے کے لیے! اس نے اپنا دف مرو؛ اور میں آپ کے ،Queequeg، پیچھے چھوڑ دیا ہے؛ مجھے یہ مل گیا۔ رگ-اے-ڈیگ، کھودیں، کھودیں! اب مرنے کے مارچ کو شکست دوں گا۔

میں نے سنا ہے،" سٹاربک نے بڑبڑاتے ہوئے کہا، "کہ پر تشدد بخاروں میں، مرد، تمام لاعلمی، قدیم زبانوں میں" بات کرتے ہیں۔ اور یہ کہ جب اسرار کی چھان بین کی جاتی ہے تو ہمیشہ یہ پتہ چلتا ہے کہ ان کے بالکل بھولے ہوئے بچپن میں وہ قدیم زبانیں واقعی بعض بلند پایہ علماء نے ان کی سماعتوں میں بولی تھیں۔ لہذا، میرے پیارے ایمان کے مطابق، غریب پِپ، اپنے پاگل پن کی اس عجیب مٹھاس میں، ہمارے تمام آسمانی گھروں کے آسمانی واؤچر لاتا ہے۔ اس نے یہ کہاں سے سیکھا، لیکن وہاں؟ وہ دوبارہ بولتا ہے: لیکن اب زیادہ بے دردی سے۔

فارم دو اور دو! آیئے اس کا ایک جنرل بنائیں! ہو، اس کا ہارپون کہاں ہے؟ اسے ادھر رکھ دو۔ حزہ! اوہ ایک کھیل" اس بات کو ذہن میں رکھیں۔—!Queequeg dies game ! مرغ کے لئے اب اس کے سر پر بیٹھ کر کوا ،میں نے کہا؛ کھیل !Queequeg dies game اس بات کا دھیان رکھیں۔—!Queequeg dies game

کھیل، کھیل! لیکن بیس چھوٹے پپ، وہ ایک بزدل مر گیا؛ سب ایک کپکپاہٹ سے مر گیا؛— آؤٹ پِپ پر! سنو اگر آپ کو پِپ مل جائے تو تمام اینٹیلز کو بتائیں کہ وہ بھگوڑا ہے۔ ایک بزدل، ایک بزدل، ایک بزدل! انہیں بتائیں کہ اس نے وہیل کی کشتی سے چھلانگ لگائی! میں کبھی بھی اپنے دف کو بیس پائپ پر نہیں مارتا، اور جنرل کو سلام کرتا، اگر وہ ایک بار پھر یہاں مر رہے ہوتے۔ نہیں نہیں! تمام بزدلوں پر شرم آنی چاہیے۔ انہیں پیپ کی طرح ڈوبنے دو، جو "!وہیل کی کشتی سے چھلانگ لگاتا ہے۔ شرم! شرم

بند آنکھوں کے ساتھ لیٹا، جیسے خواب میں۔ پِپ کو لے جایا گیا، اور بیمار آدمی Queequeg، اس سب کے دوران کو اس کے جھولا میں بدل دیا گیا۔

لیکن اب جب کہ اس نے بظاہر موت کے لیے ہر طرح کی تیاری کر لی تھی۔ اب جب کہ اس کا تابوت مناسب ثابت ہوا تھا، کوئیگ نے اچانک ریلی نکالی۔ جلد ہی بڑھئی کے ڈبے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوئی: اور اس کے بعد، جب کچھ لوگوں نے اپنی خوشی کا اظہار کیا، تو اس نے حقیقت میں کہا، کہ اس کے اچانک صحت یاب ہونے کی وجہ یہ تھی؛ ایک نازک لمحے میں، اسے ابھی تھوڑی سی ڈیوٹی یاد آئی تھی۔ ساحل، جسے وہ واپس چھوڑ رہا تھا۔ اور اس لیے اس نے مرنے کے بارے میں اپنا ارادہ بدل لیا تھا: وہ ابھی تک نہیں مر سکا، اس نے ٹال دیا۔ پھر انہوں نے اس سے Queequeg پوچھا کہ جینا یا مرنا اس کی اپنی مرضی اور رضا کا معاملہ ہے۔ اس نے جواب دیا، یقیناً۔ ایک لفظ میں، یہ کی تکبر تھی، کہ اگر ایک آدمی نے جینے کا ارادہ کیا تو محض بیماری اسے نہیں مار سکتی: وہیل، یا آندھی، یا اس قسم کے پر تشدد، ناقابل تسخیر، غیر ذہین تباہ کن کے سوا کچھ نہیں۔

اب، وحشی اور مہذب میں یہ قابل ذکر فرق ہے۔ جب کہ ایک بیمار، مہذب آدمی چھ ماہ تک صحت یاب ہو سکتا ہے، عام طور پر، ایک بیمار وحشی ایک دن میں تقریباً آدھا ٹھیک ہو جاتا ہے۔ تو، اچھے وقت میں میرے Queequeg نے طاقت حاصل کی۔ اور کچھ دیر تک ونڈگلاس پر بیٹھنے کے بعد (لیکن شدید بھوک کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا) اس نے، اچانک اپنے پیروں کو چھلانگ لگا دی، اپنے بازو اور ٹانگیں باہر پھینک دیں، خود کو اچھی طرح کھینچا، تھوڑی سی جمائی لی اور پھر اندر داخل ہوا۔ اس کی لہرائی ہوئی کشتی کا سر، اور ہارپون لگاتے ہوئے، خود کو لڑائی کے لیے موزوں قرار دیا۔

ایک جنگلی وسوسے کے ساتھ، اس نے اب اپنے تابوت کو سمندری سینے کے لیے استعمال کیا۔ اور اس میں کپڑوں کا اپنا کینوس بیگ خالی کر کے انہیں وہاں ترتیب دیا۔ بہت سے فالتو گھنٹے اس نے ڈھکن کو ہر طرح کے عجیب و غریب نقشوں اور نقشوں کے ساتھ تراشنے میں گزارے۔ اور ایسا لگتا تھا کہ اس طرح وہ اپنے بد تمیز طریقے سے اپنے جسم پر بنے ٹیٹو کے کچھ حصوں کی نقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور یہ گودنا اپنے جزیرے کے ایک مرحوم نبی اور مربی کا کام تھا، جس نے ان ہیروگلیفک نشانات کے ذریعے اپنے جسم پر آسمانوں اور زمین کا ایک مکمل نظریہ، اور حقیقت کے اپنے ہی مناسب شخص میں کھولنے کے لیے ایک Queequeg حصول کے فن پر ایک صوفیانہ مقالہ لکھا تھا۔; تاکہ پہیلی تھی۔ ایک جلد میں ایک حیرت انگیز کام؛ لیکن جس کے اسرار خود بھی نہیں پڑھ سکتے تھے، حالانکہ اس کا اپنا زندہ دل ان کے خلاف دھڑکتا تھا۔ اور یہ اسرار آخر میں اس زندہ پارچمنٹ کے ساتھ ڈھلنے کے لئے مقدر تھے جس پر وہ کندہ تھے، اور اسی طرح آخری وقت تک حل نہ ہونے پائے۔ اور یہی سوچ ضرور تھی جس نے احاب کو اس کے ،بارے میں اس جنگلی فجائیہ کا مشورہ دیا تھا، جب ایک صبح غریب کوئیگ کا سروے کرنے سے منہ موڑ رہا تھا—"اوہ "!دیوتاؤں کی شیطانی خیانت

باب 111۔ بحرالکاہل۔

جب باشی جزیروں سے گزرتے ہوئے ہم آخرکار عظیم جنوبی سمندر پر ابھرے۔ اگر یہ دوسری چیزیں نہ ہوتیں تو میں اپنے پیارے بحرالکاہل کو بے شمار شکریہ کے ساتھ سلام کر سکتا تھا، اب میری جوانی کی طویل دعا قبول ہو گئی تھی۔ وہ پُرسکون سمندر مجھ سے مشرق کی طرف نیلے رنگ کے ایک ہزار ٹکڑوں میں گھومتا ہے۔

کوئی نہیں جانتا کہ اس سمندر کے بارے میں کیا میٹھا بھید ہے، جس کی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی ہلکی سی چھپی ہوئی روح کے بارے میں معلوم ہوتا ہے۔ دفن شدہ مبشر سینٹ جان پر افسیئن سوڈ کے ان من گھڑت انڈولیشنز کی طرح۔ اور ملنا یہ ہے کہ ان سمندری چراگاہوں پر، چاروں براعظموں کے وسیع و عریض پانی کے میدانوں اور کمہاروں کے کھیتوں پر، لہریں اٹھیں اور گریں، اور مسلسل بہہ جائیں؛ یہاں کے لیے، لاکھوں ملے جلے سائے اور پرچھائیاں، ڈوبے ہوئے خواب، سومنامبولزم، تعفن؛ وہ سب کچھ جسے ہم جان اور روح کہتے ہیں، خواب دیکھنا، خواب دیکھنا، ابھی بھی۔ اپنے بستروں میں اونگھنے والوں کی طرح پھینکنا ہمیشہ گھومنے والی لہریں لیکن ان کی بے چینی نے ایسا بنایا۔

کسی بھی مراقبہ کرنے والے جادوگر روور کے لیے، یہ پر سکون بحر الکاہل، جو ایک بار دیکھا جائے گا، اس کے بعد اسے اپنانے کا سمندر ہونا چاہیے۔ یہ دنیا کے سب سے درمیانی پانیوں، بحر ہند اور بحر اوقیانوس کو لیکن اس کے بازوؤں کو گھومتا ہے۔ وہی لہریں کیلیفورنیا کے نئے بنے ہوئے قصبوں کے تلوں کو دھوتی ہیں، لیکن کل مردوں کی تازہ ترین نسل کے ذریعے لگائے گئے، اور ایشیائی سرزمینوں کے دھندلے لیکن اب بھی خوبصورت اسکرٹس کو، جو ابراہیم سے پرانے ہیں؛ جب کہ مرجان کے جزیروں کے تیرتے دودھیاراستوں، اور نشیبی، لامتناہی، نامعلوم جزیرہ نما، اور ناقابل تسخیر جاپان کے درمیان۔ اس طرح یہ پر اسرار، الٰہی پیسیفک زونز دنیا کے تمام بڑے حصے پر محیط ہیں۔ تمام ساحلوں کو ، ایک خلیج بنا دیتا ہے۔ زمین کا دھڑکتا دل لگتا ہے۔ ان دائمی پھولوں سے اٹھا، آپ کو پین کے سامنے سر جھکاتے ہوئے موہک خدا کا مالک ہونا چاہیے۔

لیکن پان کے چند خیالات نے احاب کے دماغ میں ہلچل مچا دی، جیسا کہ میزن دھاندلی کے ساتھ اپنی عادی جگہ پر لوہے کے مجسمے کی طرح کھڑا تھا، ایک نتھنے سے اس نے غیر سوچے سمجھے جزیروں باشی (جس کے میٹھے جنگل میں ہلکے سے محبت کرنے والے ضرور چل رہے ہوں گے) سے شکر کی کستوری کو سونگھ لیا تھا۔ دوسرے کے ساتھ شعوری طور پر نئے پائے گئے سمندر کی نمکین سانسیں وہ سمندر جس میں نفرت کرنے والی وائٹ وہیل کو پھر بھی تیرا کی کرنی ، ہو گی۔ ان تقریباً آخری پانیوں پر طوالت کے ساتھ لانچ کیا گیا، اور جاپانی کروزنگ گراؤنڈ کی طرف لپکتے ہوئے بوڑھے آدمی کا مقصد خود میں تیز ہو گیا۔ اس کے مضبوط ہونٹ کسی نائب کے ہونٹوں کی طرح ملتے تھے۔ اس کی

پیشانی کی رگوں کا ڈیلٹا بھری ہوئی ندیوں کی طرح پھول گیا تھا۔ اس کی نیند میں، اس کی گھنٹی بجتی ہوئی چیخ وائلٹڈ ہول سے گزر رہی تھی، "سب کو سخت کرو! وائٹ وہیل کا گاڑھا خون نکلتا ہے!

باب 112۔ لوہار۔

ہلکے، موسم گرما کے ٹھنڈے موسم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جو اب ان عرض البلد میں راج کر رہا ہے، اور جلد ہی متوقع طور پر مخصوص سرگرمیوں کی تیاری کے لیے، پرتھ نے، پرتھ، جو کہ بوڑھا لوہار ہے، اپنے پورٹیبل فورج کو دوبارہ پکڑ کر نہیں ہٹایا تھا، احاب کی ٹانگ کے لیے اپنا تعاون کرنے والا کام ختم کرنے کے بعد، لیکن پھر بھی اسے ڈیک پر برقرار رکھا، فوری طور پر فورماسٹ کے ذریعے رنگ بولٹ سے مارا۔ اب سرداروں، ہارپونرز، اور کمانوں کی طرف سے تقریباً مسلسل ان کے لیے کوئی چھوٹا سا کام کرنے کی درخواست کی جا رہی ہے۔ ان کے مختلف ہتھیاروں اور کشتیوں کے فرنیچر کو تبدیل کرنا، یا مرمت کرنا، یا نئی شکل دینا۔ اکثر وہ ایک بے چین حلقے میں گھرا ہوتا، سب خدمت کرنے کے منتظر ہوتے۔ کشتی کی کدالیں، پائک ہیڈز، ہارپون اور نیزے پکڑے ہوئے تھے، اور حسد سے اس کی ہر حرکت کو دیکھ رہے تھے، جیسا کہ وہ محنت کرتا تھا۔ بہرحال، یہ بوڑھا آدمی ایک صبر آزما ہتھوڑا تھا۔ اس کی طرف سے کوئی بڑبڑاہٹ، کوئی بے صبری، کوئی غصہ نہیں آیا۔ خاموش، سست، اور پختہ؛ اس کی دائمی طور پر ٹوٹی ہوئی کمر کو مزید آگے جھکاتے ہوئے، اس نے سخت محنت کی، جیسے مشقت ہی زندگی ہو، اور اس کے ہتھوڑے کی شدید دھڑکن اس کے دل کی شدید دھڑکن۔ اور ایسا ہی ہوا۔—سب سے زیادہ دکھی!

اس بوڑھے کی ایک عجیب سی چہل قدمی، اس کی چال میں ہلکی سی لیکن تکلیف دہ نظر آتی تھی، سفر کے ابتدائی دور میں سمندری جہازوں کے تجسس کو پرجوش کر دیتا تھا۔ اور ان کے مسلسل سوالات کی اہمیت کے لیے اس نے آخر کار جواب دیا تھا۔ اور یوں یہ ہوا کہ اب ہر ایک کو اس کی بدترین قسمت کی شرمناک کہانی معلوم ہو گئی تھی۔

تاخیر سے، اور معصومیت سے نہیں، ایک کڑوی سردی کی آدھی رات کو، دو دیسی شہروں کے درمیان چلتی سڑک ، پر، لوہار نے آدھی حماقت کے ساتھ اس مہلک بے حسی کو اپنے اوپر چوری ہونے کو محسوس کیا، اور ایک جھکے ہوئے خستہ حال گودام میں پناہ مانگی۔ مسئلہ تھا، دونوں پیروں کی انتہاؤں کا نقصان۔ اس وحی میں سے، جزوی طور پر، آخر کار خوشی کے چار اعمال نکلے، اور ایک طویل، اور ابھی تک اس کی زندگی کے ڈرامے کے غم کا پانچواں عمل۔

وہ ایک بوڑھا آدمی تھا، جس نے تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں، دکھ کی تکنیک میں اس چیز کا سامنا ملتوی کر دیا تھا جسے بربادی کہتے ہیں۔ وہ مشہور عمدگی کا ایک کاریگر تھا، اور بہت کچھ کرنے کے ساتھ؛ ایک گھر اور باغ کی ملکیت؛ ایک جوان، بیٹی جیسی، پیار کرنے والی بیوی، اور تین بلبیتھ، سرخ بچوں کو گلے لگایا۔ ہر اتوار کو ایک خوشنما نظر آنے والے گرجا گھر جاتا تھا، جو ایک باغ میں لگائے گئے تھے۔ لیکن ایک رات، اندھیرے کی آڑ میں، اور ایک انتہائی چالاک بھیس میں چھپ کر، ایک مایوس چور اس کے خوش گھر میں گھس آیا، اور ان کا سب کچھ لوٹ لیا۔ اور یہ بتانا ابھی تک تاریک ہے کہ لوہار نے خود نادانی سے اس چور کو اپنے خاندان کے دل میں ڈال دیا۔ یہ بوتل کنجرر تھا! اس مہلک کارک کے کھلنے کے بعد، شیطان اڑ گیا، اور اس کے گھر کو سوکھ گیا۔ اب، ہوشیار، دانشمندانہ، اور معاشی وجوہات کی بنا پر، لوہار کی دکان اس کے گھر کے تہہ خانے میں تھی، لیکن اس کے لیے ایک علیحدہ دروازہ تھا۔ تاکہ جوان اور پیار کرنے والی صحت مند بیوی نے ہمیشہ اپنے جوان مسلح بوڑھے شوہر کے ہتھوڑے کی آواز کو بغیر کسی ناخوش گھبراہٹ ، کے بلکہ بھرپور خوشی کے ساتھ سنا۔ جس کی آوازیں فرشوں اور دیواروں سے گزرتے ہوئے اس کے پاس پہنچی تھیں نہ کہ اس کی نرسری میں۔ اور اس طرح، لیبر کی لوہے کی لوری کو مضبوط کرنے کے لیے، لوہار کے شیر خوار بچوں کی نیندیں اڑ گئیں۔

ہائے افسوس! اے موت، تم کبھی کبھی بروقت کیوں نہیں ہوسکتے؟ کیا تم اس بوڑھے لوہار کو اپنے پاس لے گئے تھے اس سے پہلے کہ اس کی پوری بربادی اس پر آ گئی ہو، پھر جوان بیوہ کو ایک لذیذ غم ہوتا، اور اس کے یتیموں کو واقعی ایک قابل احترام، افسانوی صاحب کا خواب اپنے بعد کے سالوں میں دیکھا جاتا۔ اور ان سب کی دیکھ بھال کرنے کی قابلیت۔ لیکن موت نے کچھ نیک بخت بڑے بھائی کو اکھاڑ پھینکا، جس کی روزانہ کی سیٹی بجانے کی وجہ سے صرف اور صرف خاندان کی ذمہ داریاں لٹک جاتی تھیں، اور بیکار بوڑھے سے بھی بدتر آدمی کو اس وقت تک کھڑا چھوڑ دیا گیا جب تک کہ زندگی کی گھناؤنی سڑ اس کی فصل کاٹنا آسان نہ کر دے۔

پوری کیوں بتاؤں؟ ہر روز تہہ خانے کے ہتھوڑے کی ضربیں درمیان میں زیادہ سے زیادہ بڑھتی گئیں۔ اور ہر دھچکا ہر روز آخری سے زیادہ کمزور ہوتا گیا۔ بیوی کھڑکی پر جمی ہوئی آنسوؤں سے محروم آنکھوں کے ساتھ اپنے بچوں کے کے ساتھ دم گھٹ گیا؛ گھر بیچ دیا گیاماں چرچ cinders روتے ہوئے چہروں کو دیکھ رہی تھی۔ دھونکنی گر گئی؛ جعل کے صحن کی لمبی گھاس میں ڈوب گئی۔ اس کے بچے دو بار اس کے پیچھے آئے۔ اور بے گھر، خاندان سے محروم بوڑھا کے لئے flaxen curls آدمی ایک آوارہ گرد سے لڑکھڑا گیا۔ اُس کی ہر مصیبت بے عزت ہے اس کا سرمئی سر !ایک طعنہ

موت اس طرح کے کیریئر کا واحد مطلوبہ نتیجہ لگتا ہے۔ لیکن موت عجیب و غریب کے علاقے میں صرف ایک آغاز ہے۔ یہ بے پناہ دور دراز، جنگلی، پانی سے بھرے، غیر محفوظ کے امکانات کے لیے پہلا سلام ہے۔ لہٰذا، ایسے مردوں کی موت کی آرزومند نگاہوں کے لیے، جو ابھی تک ان میں خودکشی کے خلاف کچھ داخلی جذبے چھوڑے ہوئے ہیں، کیا سب سے زیادہ تعاون کرنے والا اور ہمہ گیر قبول کرنے والا سمندر اپنے ناقابل تصور، خوفناک، اور حیرت انگیز، نئے کے پورے میدان کو پھیلا دیتا ہے؟ - زندگی کی مہم جوئی؛ اور لامحدود بحر الکاہل کے دلوں سے، ہزار متسیانگیں ان کے لیے گاتی ہیں - " یہاں آو، ٹوٹے دل والے؛ یہاں ایک اور زندگی ہے جو درمیانی موت کے جرم کے بغیر ہے۔ یہاں حیرت انگیز مافوق الفطرت ہیں، ان کے لیے مرے بغیر۔ ادھر آؤ! اپنے آپ کو ایسی زندگی میں دفن کر لو جو اب آپ کے لیے اتنی ہی قابل نفرت اور قابل نفرت، زمینی دنیا موت سے زیادہ غافل ہے۔ ادھر آؤ! *اپنی قبر کا پتھر بھی گرجا گھر کے اندر رکھو*، اور یہاں آؤ، یہاں تک کہ ہم تم سے شادی کر لیں"

ان آوازوں کو سن کر، مشرق و مغرب، طلوع آفتاب اور زوال کے وقت، لوہار کی روح نے جواب دیا، ہاں، میں آتا ہوں! اور اس طرح پرتھ وہیلنگ کرنے چلا گیا۔

باب 113۔ دی فورج۔

دھندلی داڑھی کے ساتھ، اور شارک کی چمڑی کے تہبند میں لپٹے ہوئے، دوپہر کے قریب، پرتھ اپنے فورج اور اینول کے درمیان کھڑا تھا، بعد میں ایک لوہے کی لکڑی کے نشان پر رکھا ہوا تھا، جس کے ایک ہاتھ میں انگاروں میں پائیک کا سر تھا، اور دوسرے کے ساتھ اس کے فورج کے پھیپھڑوں میں، جب کیپٹن احاب اپنے ہاتھ میں ایک چھوٹا ، زنگ آلود چمڑے کا بیگ لیے ساتھ آیا۔ جب کہ فورج سے تھوڑا سا فاصلہ تھا، مزاج احاب نے توقف کیا۔ آخر کار پرتھ نے آگ سے اپنا لوہا ہٹاتے ہوئے، اس پر ہتھوڑے مارنا شروع کر دیے - لال ماس موٹی منڈلاتی پروازوں میں چنگاریاں چھوڑ رہا تھا، جن میں سے کچھ احاب کے قریب اڑ گئے۔

کیا یہ تمہاری مدر کیری کی مرغیاں ہیں، پرتھ؟ وہ ہمیشہ آپ کے جاگ میں پرواز کر رہے ہیں؛ نیک شگون کے "پرندے بھی، لیکن سب کے لیے نہیں۔ لیکن تم ان کے درمیان بغیر جھلس کے رہ رہے ہو۔"

کیونکہ میں ہر طرف جھلس گیا ہوں، کیپٹن احاب،" پرتھ نے اپنے ہتھوڑے پر ایک لمحے کے لیے آرام کرتے "ہوئے جواب دیا۔ "میں ماضی میں جھلس رہا ہوں؛ تم آسانی سے داغ کو جلا نہیں سکتے۔

اچھا اچھا؛ بس. آپ کی سکڑتی ہوئی آواز مجھے بہت پر سکون، سمجھداری سے افسوسناک لگتی ہے۔ میں خود کسی جنت" میں نہیں ہوں، میں دوسروں کے تمام دکھوں سے بے چین ہوں جو پاگل نہیں ہے۔ تجھے پاگل ہو جانا چاہیے، لوہار۔

کہو، تم پاگل کیوں نہیں ہو جاتے؟ آپ پاگل ہوئے بغیر کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟ کیا آسمان ابھی تک تجھ سے نفرت کرتا ہے کہ تم پاگل نہیں ہو سکتے؟—تم وہاں کیا کر رہے تھے؟

"ایک پرانے پائک سر کو ویلڈنگ، جناب؛ اس میں سیون اور ڈینٹ تھے۔"

"اور کیا تم اسے دوبارہ ہموار نہیں کر سکتے، لوہار، اتنے سخت استعمال کے بعد؟"

"میرا خیال ہے جناب۔"

، اور مجھے لگتا ہے کہ آپ تقریباً کسی بھی سیون اور ڈینٹ کو ہموار نہیں کر سکتے۔ کوئی بات نہیں کتنی سخت دھات لوہار؟

"ہاں، جناب، مجھے لگتا ہے کہ میں کر سکتا ہوں؛ ایک کے سوا تمام سیون اور ڈینٹ۔"

تو ادھر دیکھو،" احاب نے پرجوش انداز میں آگے بڑھتے ہوئے اور پرتھ کے کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر" پکارا۔ "یہاں دیکھو-*یہاں* - کیا تم اس طرح کی سیون کو ہموار کر سکتے ہو، لوہار،" ایک ہاتھ اپنے پسلی والے پیشانی پر جھاڑتے ہوئے؛ "اگر تم کر سکتے ہو، لوہار، بہت خوشی ہے کہ میں اپنا سر تمہاری ایول پر رکھ دیتا، اور اپنی آنکھوں کے "درمیان تمہارا سب سے بھاری ہتھوڑا محسوس کرتا۔ جواب! کیا تم اس سیون کو ہموار نہیں کر سکتے؟

اوہ! وہی ہے جناب! کیا میں نے تمام سیون اور ڈینٹ نہیں بلکہ ایک؟"

ہاں، لوہار، یہ وہی ہے؛ ہاں، آدمی، یہ غیر ہموار ہے؛ کیونکہ اگرچہ آپ اسے یہاں صرف میرے گوشت میں ہی" دیکھ رہے ہیں، لیکن یہ میری کھوپڑی کی ہڈی میں اتر گیا ہے-یہ سب جھریاں ہیں! لیکن، بچوں کے کھیل سے دور؛ آج کے دن مزید گف اور پائیکس نہیں ہیں۔ تم یہاں دیکھو!" چمڑے کے تھیلے کو جھنجھوڑتے ہوئے، گویا یہ سونے کے سکوں سے بھرا ہوا ہو۔ "میں بھی، ہارپون بنوانا چاہتا ہوں۔ پرتھ ایسی چیز جو وہیل میں اس کی اپنی ہڈی کی طرح چپک جائے گی۔ وہاں سامان ہے،" پاؤچ کو اینول پر اڑاتے ہوئے۔ "دیکھو لوہار، یہ دوڑتے گھوڑوں کے فولادی جوتوں کے کیلوں "سے جڑے ہوئے ہیں۔

گھوڑے کے جوتوں کے سٹبس، جناب؟ کیوں، کیپٹن احاب، آپ کے پاس یہاں سب سے بہترین اور ضدی"
"سامان ہے جو ہم لوہار کرتے ہیں۔

!میں جانتا ہوں، بوڑھے آدمی؛ یہ سٹبس قاتلوں کی پگھلی ہوئی ہڈیوں سے گوند کی طرح مل جائیں گے۔ جلدی"
مجھے ہارپون بناؤ اور پہلے مجھے اس کی پنڈلی کے لیے بارہ سلاخیں بنائیں۔ پھر ہوا، اور موڑ، اور ان بارہ کو ایک ساتھ ہتھوڑا
"جیسے دھاگوں اور تاروں کی لکیر کی طرح۔ جلدی! میں آگ بجھادوں گا۔

جب آخر کار بارہ سلاخیں بن گئیں، تو اخی اب نے ایک ایک کر کے، اپنے ہاتھ سے، ایک لمبے، بھاری لوہے کے
"بلٹ کو گول کر کے ان کو آزمایا۔ "ایک خامی!" آخری کو مسترد کرنا۔ "اس پر دوبارہ کام کرو، پرتھ۔

یہ کیا گیا، پرتھ بارہ کو ایک میں ویلڈنگ شروع کرنے والا تھا، جب احاب نے اپنا ہاتھ روکا، اور کہا کہ وہ اپنا لوہا خود ہی ویلڈ کرے گا۔ اس کے بعد، جیسے ہی، باقاعدگی سے، ہانپتے ہوئے، اس نے نائی پر ہتھوڑا مارا، پرتھ ایک کے بعد ایک چمکتی ہوئی سلاخیں اس کے پاس پہنچا رہا تھا، اور سخت دبائی ہوئی فورج اپنی شدید سیدھی شعلہ کو تیز کر رہی تھی، پارسی خاموشی سے گزر گیا، اور اپنے اوپر جھک گیا۔ آگ کی طرف بڑھنا، مشقت پر کوئی لعنت یا کوئی نعمت پکارتا دکھائی دیا۔
لیکن، جیسے ہی اخاب نے اوپر دیکھا، وہ ایک طرف کھسک گیا۔

پیشن گوئی سے دیکھ رہا ہے۔ "وہ پارسی، Stubb لوسیفرز کا وہ گروپ کس چیز کے لیے وہاں چکر لگا رہا ہے؟" بڑبڑایا"
"فیوز کی طرح آگ کی بو آ رہی ہے۔ اور خود اس کی خوشبو آتی ہے، جیسے کسی گرم مسکیٹ کے پاؤڈر پین کی طرح۔

آخر کار پنڈلی، ایک مکمل چھڑی میں، اپنی آخری حرارت حاصل کر لی۔ اور جیسے ہی پرتھ نے اسے غصہ دلانے کے لیے اسے قریب ہی کے پانی کے پیپ میں ڈبو دیا، ابلتی ہوئی بھاپ احاب کے جھکے ہوئے چہرے پر آ گئی۔

کیا تم مجھے برانڈ کرو گے، پرتھ؟" درد کے ساتھ ایک لمحے کے لئے جھکنا؛ "تو کیا میں اپنا برانڈنگ آئرن بنا رہا"
"ہوں؟

خدا سے دعا کرو، ایسا نہیں؛ پھر بھی مجھے کچھ ڈر لگتا ہے، کیپٹن احاب۔ کیا یہ ہارپون وائٹ وہیل کے لیے نہیں ہے؟"

"لیکن اب! سفید شیطان کے لیے barbs یہ ہیں میرے استر ا۔ آدمی، آپ کو انہیں خود بنانا چاہیے ؛ کے لئے —
"بہترین سٹیل۔ یہاں، اور کناروں کو برفانی سمندر کی سوئی کی طرح تیز بنائیں۔

ایک لمحے کے لیے، بوڑھے لوہار نے استر اپریوں دیکھا جیسے وہ بے ہوش ہو کر ان کا استعمال نہ کرے۔

"ان کو لے لو یار، مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ میں اب نہ تو شیو کرتا ہوں، نہ ہی کھانا کھاتا ہوں اور نہ
!ہی نماز پڑھتا ہوں لیکن یہاں کام کرنے کے لیے

آخر کار تیر کی شکل میں تیار کیا گیا، اور پر تھ سے پنڈلی تک ویلڈ کیا گیا، اسٹیل نے جلد ہی لوہے کے سرے کی طرف اشارہ کیا۔ اور جب لوہار کناروں کو ان کی آخری گرمی دینے کے بارے میں تھا، ان کو غصہ دلانے سے پہلے، اس نے اخیاب سے پکارا کہ پانی کا پیپا قریب رکھ دے۔

"نہیں، نہیں، اس کے لیے پانی نہیں ہے۔ میں اسے حقیقی موت کے مزاج سے چاہتا ہوں۔ ارے، وہاں! Tashtego، Queequeg، Daggoo! تم کیا کہتے ہو، کافرو! کیا تم مجھے اتنا خون دو گے جتنا اس خار کو ڈھانپے گا؟" اسے اونچا رکھنا۔ سیاہ سروں کے جھرمٹ نے جواب دیا، ہاں۔ غیرت کے گوشت میں تین پنکچر بنائے گئے تھے اور پھر وائٹ وہیل کی چھڑیوں کو غصہ کیا گیا تھا۔

"Ego non baptizo te in nomine patris, sed in nomine diaboli!" غصے سے اخاب کو پکارا، جیسے مہلک لوہے نے بپتسمہ دینے والے خون کو نگل لیا تھا۔

اب، نیچے سے فالتو کھمبے اکٹھا کر کے، اور ایک ہیکوری کو منتخب کر کے، چھال ابھی تک اس میں سرمایہ کاری کر رہی تھی، احاب نے لوہے کی ساکٹ کے سرے کو لگا دیا۔ اس کے بعد نئی ٹولائن کی ایک کنڈلی کھول دی گئی، اور اس کے کچھ حصے ونڈ گلاس میں لے گئے، اور ایک زبردست تناؤ تک پھیل گئے۔ اس پر اپنا پاؤں دباتے ہوئے، یہاں تک کہ رسی بربط کی طرح گنگنا گئی، پھر بے تابی سے اس پر جھک گیا، اور کوئی پھنسانہ دیکھ کر، اخاب نے کہا، "اچھا! اور اب قبضے کے لیے۔"

ایک سرے پر رسی کو بے لگام کیا گیا تھا، اور الگ الگ پھیلے ہوئے سوتوں کو ہارپون کے ساکٹ کے گرد لٹ اور بُنے ہوئے تھے۔ پھر کھمبے کو سختی سے ساکٹ میں لے جایا گیا۔ نچلے سرے سے رسی کو کھمبے کی لمبائی کے ساتھ آدھے راستے ،سے ٹریس کیا گیا تھا، اور مضبوطی سے اس طرح محفوظ کیا گیا تھا، جڑواں کے آپس میں مروڑ کر۔ یہ کیا گیا، قطب، لوہا اور رسی—جیسے تین تقدیر—لازم وملزوم رہے، اور احاب موڈلی طور پر ہتھیار لے کر بھاگ گیا۔ اس کی ہاتھی دانت کی ٹانگ کی آواز، اور ہیکوری کے کھمبے کی آواز، دونوں ہر تختے کے ساتھ کھوکھلی طور پر بج رہی تھیں۔ لیکن جب وہ !اپنے کیبن میں داخل ہوا تو ہلکی ہلکی، غیر فطری، آدھی جھنجھلاہٹ، پھر بھی انتہائی قابل رحم آواز سنائی دی۔ اوہ، پپ تیری بدحواس ہنسی، تیری بیکار مگر بے چین آنکھ۔ آپ کی تمام عجیب و غریب ممریز بے معنی طور پر اداس جہاز کے !کالے سانحے کے ساتھ گھل مل گئیں اور اس کا مذاق اڑایا

باب114۔گلڈر۔

جاپانی کروزنگ گراؤنڈ کے دل میں مزید اور مزید گھستے ہوئے، پیکوڈ جلد ہی ماہی گیری میں پوری طرح سے مست ہو گیا۔ اکثر، ہلکے، خوشگوار موسم میں، بارہ، پندرہ، اٹھارہ، اور بیس گھنٹے تک، وہ کشتیوں میں لگاتار کھینچتے، یا کشتی رانی کرتے، یا وہیل کے پیچھے پیڈلنگ کرتے، یا ساٹھ یا ستر منٹ کے وقفے کے لیے۔ سکون سے ان کی بغاوت کا انتظار کر .رہے ہیں؛ اگرچہ ان کے درد کے لئے چھوٹی کامیابی کے ساتھ

ایسے وقت میں، ایک کم سورج کے نیچے؛ ہموار، دھیرے دھیرے پھولنے پر سارا دن تیرتا رہتا ہے۔ اپنی کشتی میں بیٹھا، برچ کینو کی طرح روشنی؛ اور خود نرم لہروں کے ساتھ اس قدر ملنسار ہو کر گھل مل جاتے ہیں کہ پتھر کی بلیوں کی طرح وہ بندوق والے کے خلاف چیختے ہیں۔ یہ خوابیدہ خاموشی کے زمانے ہیں، جب سمندر کی جلد کی پر سکون

خوبصورتی اور رونق کو دیکھ کر کوئی شیر دل کو بھول جاتا ہے۔ اور خوشی سے یاد نہیں کریں گے، کہ یہ مخملی پنجا لیکن ایک بے حس فینگ کو چھپاتا ہے۔

یہ وہ وقت ہوتے ہیں، جب اپنی وہیل کشتی میں روور نرمی سے سمندر کی طرف ایک مخصوص، پر اعتماد، زمین جیسا احساس محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ اسے اتنی پھولوں والی زمین سمجھتا ہے۔ اور دور دراز کا جہاز اپنے مستولوں کی صرف چوٹیوں کو ظاہر کرتا ہے، اونچی لڑھکتی لہروں کے ذریعے نہیں، بلکہ ایک لڑھکتی پریری کی لمبی گھاس کے ذریعے جدوجہد کرتا دکھائی دیتا ہے: جیسے جب مغربی تارکین وطن کے گھوڑے صرف اپنے کان کھڑے کرتے ہیں، جبکہ ان کے چھپے ہوئے جسم بڑے پیمانے پر حیرت انگیز سبزے سے گزریں۔

لمبی کھینچی ہوئی کنواری ویلز؛ ہلکے نیلے پہاڑی اطراف؛ جیسا کہ ان کے اوپر چپ چاپ، ہم آپ تقریباً قسم کھاتے ہیں کہ کھیل کود سے تھکے ہوئے بچے ان تنہائیوں میں سوتے ہیں، مئی کے کسی خوشی میں، جب جنگل کے پھول توڑے جاتے ہیں۔ اور یہ سب آپ کے انتہائی صوفیانہ مزاج کے ساتھ گھل مل جاتا ہے۔ تاکہ حقیقت اور فینسی، آدھے راستے کی ملاقات، مداخلت کریں، اور ایک ہموار مکمل بنائیں۔

اور نہ ہی ایسے پُرسکون مناظر، خواہ عارضی ہوں، اخاب پر کم از کم عارضی اثر ڈالنے میں ناکام رہے۔ لیکن اگر یہ پوشیدہ سنہری کنجیاں اس کے اندر اس کے اپنے خفیہ سونے کے خزانے کھولتی نظر آتی ہیں تو پھر بھی ان پر اس کی سانسیں داغدار ثابت ہوتی ہیں۔

اوہ، گھاس دار گلیڈز! اوہ، روح میں ہمیشہ کے لامتناہی مناظر؛ تم میں، اگرچہ زمینی زندگی کے مردہ خشک سالی سے لمبے عرصے تک سوکھے ہوئے ہیں، لیکن تم میں، لوگ پھر بھی نئی صبح کی سہ شاخہ میں جوان گھوڑوں کی طرح گھوم سکتے ہیں۔ اور چند لمحوں کے لیے ان پر لافانی زندگی کی ٹھنڈی اوس کو محسوس کریں۔ کاش کہ یہ بابرکت سکون قائم رہے۔ لیکن زندگی کے آپس میں ملتے جلتے دھاگوں کو تانے اور بونے سے بُنایا گیا ہے: طوفانوں سے گزرے ہوئے سکون، ہر سکون کے لیے ایک طوفان۔ اس زندگی میں کوئی مستحکم ترقی نہیں ہے۔ ہم مقررہ درجہ بندی کے ذریعے آگے نہیں بڑھتے ہیں، اور آخری ایک وقفے پر:— بچپن کے لاشعوری جادو کے ذریعے، لڑکپن کے بے سوچے سمجھے ایمان، جوانی

کا شک (عام عذاب)، پھر شکوک و شبہات، پھر کفر، آخر میں مردانگی کے غوروفکر کے آرام میں آرام کرتے ہیں۔ لیکن ایک بار گزرنے کے بعد، ہم دوبارہ راؤنڈ کا پتہ لگاتے ہیں۔ اور بچے، لڑکے، اور مرد ہیں، اور اگر ہمیشہ کے لیے ہیں۔ آخری بندرگاہ کہاں ہے، جہاں سے ہم مزید غیر منقسم نہیں ہوں گے؟ ایتھر کس بے تاب میں دنیا کا سفر کرتا ہے، جس میں سے تھکا ہوا کبھی نہیں تھکتا؟ بانی کا باپ کہاں چھپا ہوا ہے؟ ہماری روحیں ان یتیموں کی مانند ہیں جن کی غیر شادی شدہ مائیں ان کو اٹھاتے ہوئے مر جاتی ہیں: ہماری ولدیت کا راز ان کی قبر میں ہے، اور ہمیں اسے سیکھنے کے لیے وہاں جانا چاہیے۔

اور اسی دن، اپنی کشتی کے کنارے سے بہت نیچے اسی سنہری سمندر میں دیکھتے ہوئے، سٹاربک نے دھیمی آواز میں بڑبڑایا:-

محبت ناقابل تسخیر ہے، جیسا کہ کبھی پریمی نے اپنی جوان دلہن کی آنکھ میں دیکھا ہے! - مجھے اپنے دانتوں والی" شارکوں، اور اپنے اغوا کرنے والے کینبل طریقوں کے بارے میں مت بتائیں۔ ایمان کو حقیقت سے باہر کرنے دو۔ فینسی بید خل میموری دو; میں گہرائی سے دیکھتا ہوں اور یقین کرتا ہوں۔

اور سٹب، مچھلی کی طرح، چمکتے ترازو کے ساتھ، اسی سنہری روشنی میں اچھل پڑا:-

کی اپنی تاریخ ہے۔ لیکن یہاں سٹب نے حلف اٹھایا کہ وہ ہمیشہ خوش مزاج رہا Stubb ہوں، اور Stubb میں" ہے!

باب 115۔ پیکوڈ بیچلر سے ملتا ہے۔

اور وہ نظارے اور آوازیں کافی خوشگوار تھیں جو ہوا سے پہلے نیچے آتی تھیں، احاب کے ہارپون کو ویلڈنگ کرنے کے چند ہفتوں بعد۔

یہ ایک نانٹکیٹ جہاز تھا، بیچلر، جس نے ابھی تیل کی اپنی آخری پیپ میں پچر ڈالا تھا، اور اس کے پھٹتے ہیچوں کو نیچے پھینک دیا تھا۔ اور اب، خوشی کے ساتھ چھٹی کے ملبوسات میں، خوشی سے، اگرچہ کسی حد تک بیکار-شاندار طریقے سے، زمین پر وسیع پیمانے پر الگ الگ بحری جہازوں کے درمیان سفر کر رہی تھی، اس سے پہلے کہ وہ گھر کی طرف اشارہ کرے۔

اس کے مستول کے سر پر تین آدمیوں نے اپنی ٹوپیوں پر تنگ سرخ رنگ کے لمبے سٹریمرز پہن رکھے تھے۔ سختی سے، ایک وہیل کشتی نیچے سے نیچے لٹکی ہوئی تھی۔ اور بواسپرٹ سے لٹکائے ہوئے قیدی کو آخری وہیل کا لمبا نچلا جبڑا نظر آیا جسے انہوں نے مارا تھا۔ ہر طرف اس کی دھاندلی سے ہر رنگ کے سگنل، جھنڈے اور جیک اڑ رہے تھے۔ اس کے تین ٹوکریوں میں سے ہر ایک میں سائیڈ ویز دو بیرل سپرم تھے۔ جس کے اوپر، اس کے سب سے اوپر والے کراس درختوں میں، آپ نے ایک ہی قیمتی سیال کے پتلے توڑنے والے دیکھے۔ اور اس کے مین ٹرک پر کیلوں سے جڑا ایک ڈھٹائی کا لیمپ تھا۔

جیسا کہ بعد میں معلوم ہوا، بیچلر نے سب سے حیران کن کامیابی حاصل کی تھی۔ سب سے زیادہ حیرت انگیز، اس کے لیے اسی سمندر میں سیر کرتے ہوئے متعدد دوسرے جہاز ایک بھی مچھلی کو محفوظ کیے بغیر پورے مہینے گزر چکے تھے۔ اس سے کہیں زیادہ قیمتی نطفہ کے لیے جگہ بنانے کے لیے نہ صرف گائے کے گوشت اور روٹی کے بیرل دیے گئے تھے، بلکہ اضافی اضافی پیپوں کا سودا بھی کیا گیا تھا، ان جہازوں سے جن سے وہ ملی تھی۔ اور یہ عرشے کے ساتھ اور کپتان اور افسروں کے سرکاری کمروں میں رکھے گئے تھے۔ یہاں تک کہ کیبن کی میز کو جلانے والی لکڑی میں دستک دی گئی تھی۔ اور کیبن کی گندگی ایک تیل کے بٹ کے چوڑے سر سے ٹکرا گئی، ایک مرکز کے لیے فرش پر ٹکرا گئی۔ پیشن گوئی میں، ملاحوں نے درحقیقت اپنے سینوں کو بند کر کے ان کو بھر لیا تھا۔ یہ مزاحیہ طور پر شامل کیا گیا تھا، کہ باورچی نے اپنے سب سے بڑے بوائلر پر تالیاں بجا کر اسے بھر دیا تھا۔ کہ اسٹیورڈ نے اپنے فالتو کافی کے برتن کو پلگ

کیا اور اسے بھر دیا۔ کہ ہارپونرز نے اپنے استریوں کے ساکٹوں کو سر کیا اور انہیں بھر دیا تھا۔ کہ حقیقتاً ہر چیز نطفہ سے بھری ہوئی تھی، سوائے کپتان کے پینٹلون کے جیبوں کے، اور جن میں اس نے ہاتھ ڈالنے کے لیے محفوظ رکھا تھا، اس کی خود اطمینانی کی گواہی کے ساتھ۔

جیسے ہی خوش قسمتی کا یہ خوش کن جہاز موڈی پیکوڈ پر گرا، اس کی پیشن گوئی سے زبردست ڈرموں کی وحشیانہ آواز آئی۔ اور مزید قریب آیا تو اس کے آدمیوں کا ایک ہجوم اس کے بڑے بڑے برتنوں کے گرد کھڑا نظر آیا، جو کالی مچھلی کے پرچمنٹ نما پوک یا پیٹ کی کھال سے ڈھکی ہوئی تھی، اس کے بندھے ہوئے ہاتھوں کے ہر جھٹکے پر ایک زوردار دھاڑ سنائی دیتی تھی۔ جہاز کے عملہ. کوارٹر ڈیک پر، ساتھی اور ہارپونرز زیتون کی رنگت والی لڑکیوں کے ساتھ رقص کر رہے تھے جو پولینیشیائی جزائر سے ان کے ساتھ بھاگی تھیں۔ ایک آرائشی کشتی میں لٹکائے ہوئے، پیشانی اور ،مین ماسٹ کے درمیان مضبوطی سے محفوظ، تین لانگ آئلینڈ نیگرو، وہیل ہاتھی دانت کی چمکتی دخش کے ساتھ مزاحیہ جگ کی صدارت کر رہے تھے۔ دریں اثنا، جہاز کی کمپنی کے دیگر لوگ ہنگامہ خیز طور پر کوشش کے کاموں کی چنائی میں مصروف تھے، جہاں سے بڑے بڑے برتنوں کو ہٹا دیا گیا تھا۔ آپ نے تقریبا سوچا ہو گا کہ وہ ملعون باسٹیل کو نیچے کھینچ رہے ہیں، اس طرح کی جنگلی چیخیں انہوں نے بلند کیں، جیسے اب بیکار اینٹ اور مارٹر سمندر میں پھینکے جا رہے تھے۔

اس سارے منظر کے مالک اور مالک، کپتان جہاز کے بلند و بالا کوارٹر ڈیک پر ایسا کھڑا تھا کہ خوشی کا سارا ڈرامہ اس کے سامنے بھرا ہوا تھا، اور ایسا لگتا تھا کہ وہ محض اپنے انفرادی موڑ کی سازش میں مصروف ہے۔

اور احاب، وہ بھی اپنے کوارٹر ڈیک پر کھڑا تھا، شگاف اور سیاہ، ضدی اداسی کے ساتھ؛ اور جیسے ہی دونوں بحری جہاز ایک دوسرے کے جاگوں کو عبور کر رہے تھے - ایک چیزوں کے لئے تمام خوشیاں گزر گئیں، دوسرے آنے والی چیزوں کے بارے میں تمام پیش گوئیاں - ان کے دونوں کپتانوں نے اپنے آپ میں اس منظر کے پورے حیرت انگیز تضاد کی نقالی کی۔

سوار ہو جاؤ، سوار ہو جاؤ!" ہم جنس پرستوں کے بیچلر کمانڈر کو پکارا، ایک گلاس اور ایک بوتل ہوا میں اٹھا کر۔"

کیا آپ نے وائٹ وہیل کو دیکھا ہے؟" احباب نے جواباً غصہ کیا۔"

نہیں؛ صرف اس کے بارے میں سنا ہے؛ لیکن اس پر بالکل بھی یقین نہ کرنا۔" دوسرے نے خوش مزاجی سے " "!کہا۔" جہاز پر آو

"تم بہت خوش مزاج ہو۔ بحری جہاز۔ کیا کوئی آدمی کھویا ہے؟"

دو جزیروں کے بارے میں بات کرنے کے لئے کافی نہیں، بس اتنا ہی ہے: لیکن چلو، بوڑھے دل والے، ساتھ " چلو۔ میں جلد ہی آپ کی پیشانی سے وہ سیاہ نکال دوں گا۔ ساتھ چلو، کیا تم (میری کا ڈرامہ) ایک مکمل جہاز اور گھر کی طرف جانے والا۔

کتنا حیرت انگیز واقف ہے احمق!" احاب بڑبڑایا۔ پھر اونچی آواز میں، "آپ ایک مکمل جہاز ہیں اور گھر کی طرف " پابند ہیں، آپ کہتے ہیں؛ ٹھیک ہے، پھر، مجھے ایک خالی جہاز کہو، اور باہر کی طرف جانے والا۔ تو اپنے راستے پر چل، اور "!میں اپنے راستے پر چلوں گا۔ وہاں آگے! تمام بحری جہاز بٹھا دو، اور اسے ہوا تک رکھو

اور اس طرح، جب ایک جہاز خوش دلی سے ہوا کے جھونکے سے پہلے چلا گیا، تو دوسرا اس کے خلاف ضد کے ساتھ لڑا۔ اور یوں دونوں جہاز الگ ہو گئے۔ پیکوڈ کا عملہ قبر کے ساتھ دیکھ رہا ہے، پیچھے ہٹتے بیچلر کی طرف نظریں جمائے ہوئے ہے۔ لیکن بیچلر مردوں نے کبھی بھی ان کی نظروں پر توجہ نہیں دی جس میں وہ موجود تھے۔ شیشی، اس طرح دو دور دراز ایسوسی ایشنز کو ایک ساتھ لا رہی تھی، کیونکہ وہ شیشی نانٹکیٹ کی آوازوں سے بھری ہوئی تھی۔

باب 116۔ مرنے والی وہیل۔

اس زندگی میں شاذ و نادر ہی نہیں، جب، دائیں جانب، قسمت کے پسندیدہ جہاز ہمارے قریب آتے ہیں، ہم، اگرچہ سب پہلے ہی جھک جاتے ہیں، کسی حد تک تیز ہوا کا جھونکا پکڑ لیتے ہیں، اور خوشی سے محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا سامان بھرا ہوا ہے۔ پیکوڈ کے ساتھ ایسا لگتا تھا۔ اگلے دن کے لیے ہم جنس پرست بیچلر کا سامنا کرنے کے بعد، وہیل مچھلیاں دیکھی گئیں اور چار مارے گئے۔ اور ان میں سے ایک اخاب کی طرف سے۔

دوپہر بہت نیچے تھی۔ اور جب سرخ رنگ کی لڑائی کے تمام نیزے مکمل ہو گئے تھے: اور خوبصورت غروب آفتاب، سمندر اور آسمان میں تیر رہے تھے، سورج اور وہیل دونوں ایک ساتھ مر گئے۔ پھر ایسی مٹھاس اور ایسی مدعی پن اس گلابی ہوا میں ایسی بے ہنگم لہریں گھل مل گئیں کہ ایسا لگ رہا تھا جیسے منیلا جزیروں کی گہری سبز کانونٹ وادیوں سے بہت دور، ہسپانوی زمینی ہوا، بے دریغ ملاح بن کر چلی گئی ہو۔ سمندر کی طرف، ان ویسپر بھجنوں سے بھرے ہوئے۔

ایک بار پھر سکون ملا، لیکن صرف گہری اداسی پر سکون ہوا، احاب، جو وہیل سے سختی سے نکل گیا تھا، اب پر سکون کشتی سے اپنے آخری ڈھلتے دیکھتا رہا۔ اس عجیب و غریب تماشے کے لیے جو مرنے والی تمام سپرم وہیلوں میں قابل مشاہدہ ہے — سر کا سورج کی طرف مڑنا، اور اتنا ختم ہو رہا ہے — وہ عجیب تماشا، ایسی پر سکون شام کو دیکھ کر، کسی نہ کسی طرح احاب کو ایک حیرت انگیز بات بتائی جو اس سے پہلے نامعلوم تھی۔

وہ مڑتا ہے اور اسے اس کی طرف موڑتا ہے، - کتنی آہستہ، لیکن کتنی ثابت قدمی سے، اس کی آخری مرنے والی" ، حرکات کے ساتھ، اس کا خراج پیش کرنا اور پیشانی کو پکارنا۔ وہ بھی آگ کو پوجتا ہے۔ سورج کا سب سے زیادہ وفادار، وسیع، بارونیل جاگیردار! — کاش یہ بہت پسند کرنے والی آنکھیں ان انتہائی پسندیدہ نظاروں کو دیکھیں۔ دیکھو! یہاں پانی سے بند انسانی ہمسائیگی یا پریشانی سے پرے؛ ان سب سے زیادہ صاف اور غیر جانبدار سمندروں میں؛ جہاں روایات میں کوئی پتھر گولیاں نہیں دیتا۔ جہاں طویل چینی عمروں سے، بلوز اب بھی بے آواز اور بولے نہ جانے والے ستاروں کی طرح نائیجر کے نامعلوم منبع پر چمک رہے ہیں۔ یہاں بھی، زندگی ایمان سے بھری سورج کی طرف مر جاتی ہے۔ لیکن دیکھو! جتنی جلدی مردہ ہو جائے، موت لاش کے گرد چکر لگاتی ہے، اور وہ کسی اور طرف جاتا ہے۔

اوہ، تُو سیاہ ہندو آدھی فطرت، جس نے ڈوبی ہوئی ہڈیوں سے ان بے ہنگم سمندروں کے دل میں کہیں اپنا الگ" تخت بنایا ہے۔ تم ایک کافر ہو، تم ملکہ، اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ٹائفون، اور اس کے پر سکون ہونے کے بعد اس کی خاموش تدفین میں بھی مجھ سے سچی بات کر رہی ہو۔ اور نہ ہی آپ کی اس وہیل سورج نے اپنے مرتے ہوئے سر کو موڑ دیا ہے، اور پھر دوبارہ گھوم گیا ہے، بغیر میرے لئے سبق کے۔

اوہ، ٹریبلی ہپڑ اور ویلڈڈ ہپ آف پاور! اوہ، اعلیٰ خواہش مند، قوس قزح والا طیارہ!—وہ ایک کوشش، یہ سب" بیکار ہو جاتا ہے! بیکار، اوہ وہیل، کیا تم تیز رفتار سورج سے شفاعت مانگتے ہو، جو صرف زندگی کو پکارتا ہے، لیکن دوبارہ نہیں دیتا۔ پھر بھی کیا تم، گہرا آدھا، مجھے زیادہ فخر سے ہلا دو، اگر گہرا ایمان ہو۔ تیرے تمام بے نام شباب میرے نیچے تیرتے ہیں۔ میں کبھی زندہ چیزوں کی سانسوں سے خوش ہوں، ہوا کی طرح سانس لیتا ہوں، لیکن اب پانی۔

پھر اولے، ہمیشہ کے لیے اولے، اے سمندر، جس کے ابدی اُچھالنے میں جنگلی پرندہ اپنا واحد آرام پاتا ہے۔" زمین سے پیدا ہوا، پھر بھی سمندر نے دودھ پلایا۔ اگرچہ پہاڑی اور وادی نے مجھے ماں بنایا، تم بلو میرے رضاعی بھائی ہو!"

باب117۔وہیل واچ۔

اس شام ماری گئی چار وہیل مچھلیاں الگ الگ مر چکی تھیں۔ ایک، ہوا کی طرف دور تک؛ ایک، کم دور، لیوارڈ کے لیے؛ ایک آگے؛ ایک ایسٹرن. یہ آخری تین رات کے وقت ساتھ لائے گئے تھے۔ لیکن ہوا کی طرف صبح تک نہیں پہنچ سکا۔ اور وہ کشتی جس نے اسے مار ڈالا تھا ساری رات اس کے کنارے پڑی رہی۔ اور وہ کشتی اخی اب کی تھی۔

،وائف پول کو سیدھا مردہ وہیل کے ٹونٹی کے سوراخ میں پھینک دیا گیا تھا۔ اور اس کے اوپر سے لٹکتی لالٹین، سیاہ چمکدار پیٹھ پر، اور آدھی رات کی لہروں پر ایک پریشان کن چمکتی ہوئی چمک ڈالتی ہے، جو ساحل پر نرم سرف کی طرح وہیل کے چوڑے حصے کو آہستہ سے چباتی تھی۔

اخاب اور اس کی کشتی کا تمام عملہ سو رہا تھا لیکن پارسی۔ جو کمان میں جھکتے ہوئے، شارکوں کو دیکھ رہے تھے، جو وہیل کے گرد شاندار انداز میں کھیلتی تھیں، اور دیودار کے ہلکے تختوں کو اپنی دموں سے ٹیپ کرتی تھیں۔ گومورہ کے ناقابل معافی بھوتوں کے اسفالٹائٹس پر دستوں میں کراہنے جیسی آواز، ہوا میں لرزتی ہوئی دوڑ رہی تھی۔

اپنی نیند سے آہب نے رورو کر پارسی کو دیکھا۔ اور رات کے اندھیرے میں گھومتے ہوئے وہ سیلاب زدہ دنیا میں آخری آدمی لگ رہے تھے۔ ”میں نے پھر سے خواب دیکھا ہے،“ اس نے کہا۔

"سنوں کی؟ کیا میں نے نہیں کہا، بوڑھے، کہ نہ سنو اور نہ تابوت تمہارا ہو سکتا ہے؟"

"اور کون سنا ہے جو سمندر پر مرتے ہیں؟"

لیکن میں نے کہا، بوڑھے آدمی، کہ اس سفر میں آپ کی موت ہونے سے پہلے، آپ کو سمندر پر دو سنیاں ضرور" نظر آئیں گی۔ پہلا فانی ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا؛ اور آخری لکڑی کو امریکہ میں اگایا جانا چاہیے۔

ہاں، ہاں! ایک عجیب نظارہ جو کہ پارسی:—ایک سن اور اس کے ڈھیر سمندر پر لہروں کے ساتھ لہروں کے ساتھ" ”تیرنے والوں کے لیے۔ ہا! ایسا نظارہ ہم جلد نہیں دیکھیں گے۔

”تم مانو یا نہ مانو، تم اس وقت تک نہیں مر سکتے جب تک یہ نظر نہ آجائے، بوڑھے آدمی۔“

"اور یہ آپ کے بارے میں کیا کہہ رہا تھا؟"

"اگرچہ یہ آخری وقت پر آتا ہے، میں پھر بھی آپ کے پائلٹ سے پہلے جاؤں گا۔"

،اور جب تم اس سے پہلے چلے گئے ہو—اگر کبھی ایسا ہو جائے—تو اس سے پہلے کہ میں اس کی پیروی کر سکوں" تمہیں اب بھی مجھے پائلٹ کرنے کے لیے میرے سامنے حاضر ہونا چاہیے؟—کیا ایسا نہیں تھا؟ ٹھیک ہے، پھر، کیا میں

نے آپ کی تمام باتوں پر یقین کیا، اوہ میرے پائلٹ! میرے یہاں دو وعدے ہیں کہ میں ابھی بھی موبی ڈک کو ماروں گا اور زندہ رہوں گا۔

ایک اور عہد لے لو بوڑھے آدمی،" پارسی نے کہا، جب اس کی آنکھیں اندھیرے میں آگ کی مکھیوں کی طرح" "چمک رہی تھیں۔" صرف بھنگ ہی تمہیں مار سکتا ہے۔

پھانسی کا تختہ، تمہارا مطلب ہے۔ میں تو خشکی اور سمندر پر لازوال ہوں،" احاب نے طنزیہ قہقہہ لگاتے ہوئے کہا؛" "!خشکی اور سمندر پر لافانی"

دونوں ایک آدمی کی طرح پھر سے خاموش ہو گئے۔ سرمئی صبح ہوئی، اور اونگھتا ہوا عملہ کشتی کے نیچے سے اٹھا، اور دوپہر سے پہلے مردہ وہیل کو جہاز پر لایا گیا۔

باب 118۔ کواڈرینٹ۔

لمبائی میں لائن کا موسم قریب آگیا؛ اور ہر روز جب احاب، اپنے کیبن سے آتے ہوئے، اپنی نگاہیں اونچی جگہ پر ڈالتا، چوکنا ہیلمسمین اپنی باتوں کو بڑی خوش اسلوبی سے سنبھال لیتا، اور شوقین مرین تیزی سے منحنی خطوط وحدانی کی طرف بھاگتے، اور وہیں کھڑے ہو کر اپنی تمام نگاہیں کیلوں والے دہرے پر جمائے رکھتے؛ خط استوا کے لیے جہاز کی طرف اشارہ کرنے کے حکم کے لیے بے چین۔ اچھے وقت میں آرڈر آ گیا۔ یہ اعلی دوپہر پر مشکل تھا; اور احاب، اپنی اونچی اونچی کشتی کی کمانوں میں بیٹھا، اپنے طول بلد کا تعین کرنے کے لیے سورج کا روزانہ مشاہدہ کر رہا تھا۔

اب، اس جاپانی سمندر میں، گرمیوں کے دن جوش و خروش کی طرح ہیں۔ وہ بلا جھپکتے وشد جاپانی سورج شیشے والے سمندر کے بے تحاشا جلتے ہوئے شیشے کا چمکتا ہوا فوکس لگتا ہے۔ آسمان لکیر لگ رہا ہے؛ بادل کوئی نہیں افق تیرتا ہے؛

اور بے سکونی کی یہ برہنگی خدا کے عرش کی ناقابل تسخیر شان ہے۔ ٹھیک ہے کہ احاب کا چوکور رنگ برنگے شیشوں سے آراستہ تھا، جس کے ذریعے اس شمسی آگ کو دیکھا جا سکتا تھا۔ لہٰذا، اپنی بیٹھی ہوئی شکل کو جہاز کے رول پر جھولتے ہوئے، اور اپنے نجومی نظر آنے والے آلے کو اپنی آنکھ کے ساتھ لگاتے ہوئے، وہ کچھ لمحوں کے لیے اسی حالت میں رہے تاکہ سورج کو اپنے عین مطابق میریڈیئن کو کب حاصل کرنا چاہیے۔ اس دوران جب اس کا سارا دھیان مبذول ہو چکا تھا، پارسی جہاز کے عرشے پر اس کے نیچے گھٹنے ٹیک رہا تھا، اور احاب کی طرح منہ اٹھائے اسی سورج کو اپنے ساتھ دیکھ رہا تھا۔ صرف اس کی آنکھوں کے ڈھکنوں نے ان کے گرد و غبار کو ڈھانپ دیا تھا، اور اس کا جنگلی چہرہ دنیا کی بے حسی میں ڈوبا ہوا تھا۔ لمبائی میں مطلوبہ مشاہدہ لیا گیا۔ اور اپنی ہاتھی دانت کی ٹانگ پر اپنی پنسل سے، احاب نے جلد ہی اندازہ لگایا کہ عین اس وقت اس کا عرض بلد کیا ہونا چاہیے۔ پھر ایک لمحے کے لیے غصے میں پڑ کر، اس نے دوبارہ سورج کی طرف دیکھا اور اپنے آپ سے بڑبڑایا: "تم سمندر کے نشان! آپ اعلی اور طاقتور پائلٹ! آپ مجھے سچ بتاتے ہیں کہ میں کہاں ہوں لیکن کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ میں کہاں ہوں؟ یا تم بتا سکتے ہو کہ یہ لمحہ میرے علاوہ کوئی اور چیز کہاں رہ رہی ہے؟ موبی ڈک کہاں ہے؟ اس لمحے آپ کی نظر اس پر پڑی ہو گی۔ میری یہ آنکھیں اُسی آنکھ میں جھانکتی ہیں جو اب بھی اُسے دیکھ رہی ہے۔ ہاں، اور اس آنکھ میں جو اب بھی یکساں طور پر نامعلوم چیزوں کو دیکھ رہی ہے، تیرے اس طرف، اے سورج!"

پھر اپنے کواڈرینٹ کی طرف دیکھتے ہوئے، اور ایک کے بعد ایک، اس کی بے شمار شہوت انگیز سازشوں کو سنبھالتے ہوئے، اس نے دوبارہ غور کیا، اور بڑبڑایا: "بے وقوف کھلونا! بچوں کا مغرور ایڈمرلز، اور کموڈور، اور کپتانوں کا کھیل؛ دنیا آپ کی، آپ کی چالاکی اور طاقت پر فخر کرتی ہے۔ لیکن آخر آپ کیا کر سکتے ہیں، لیکن غریب، افسوسناک نقطہ بتائیں، جہاں آپ خود اس وسیع سیارے پر ہوتے ہیں، اور وہ ہاتھ جو آپ کو پکڑتا ہے: نہیں! ایک ٹکڑا زیادہ نہیں! تم نہیں بتا سکتے کہ کل دوپہر کو پانی کا ایک قطرہ یا ریت کا ایک دانہ کہاں ہو گا۔ اور پھر بھی تم اپنی بے چارگی سے سورج کی توہین کرتے ہو! سائنس! تجھ پر لعنت ہو، بیکار کھلونا۔ اور لعنت ہو ان تمام چیزوں پر جو انسان کی آنکھوں کو آسمان کی طرف اونچا کرتی ہیں، جن کی زندہ تابناکی اسے جھلسا دیتی ہے، جیسا کہ یہ بوڑھی آنکھیں اب بھی تیری روشنی سے جھلس گئی ہیں، اے سورج! فطرت کے لحاظ سے اس زمین کے افق پر انسان کی آنکھوں کی جھلکیاں ہیں۔ اس کے سر

کے تاج سے گولی نہیں ماری گئی، گویا خدا نے اسے اپنے آسمان پر نظر ڈالنا تھا۔ تجھ پر لعنت، اے چوکور! اسے عرشے کی طرف دھکیلتے ہوئے، "اب میں تیرے ذریعہ اپنے زمینی راستے کی رہنمائی نہیں کروں گا۔ لیول جہاز کا کمپاس، اور لیول ڈیڈ ریکوننگ، بذریعہ لاگ اور لائن؛ یہ مجھے چلائیں گے، اور مجھے سمندر پر میری جگہ دکھائیں گے۔ ہائے، کشتی سے ڈیک تک روشنی، "اس طرح میں تجھے روندتا ہوں، تُو معمولی چیز ہے جو اونچی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس طرح میں نے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تباہ کر دیا!"

جیسے ہی وہ بوڑھا آدمی بول رہا تھا اور اس طرح اپنے زندہ اور مردہ قدموں سے روند رہا تھا، ایک طنزیہ فتح جو احاب کے لیے تھی، اور ایک مہلک مایوسی جو اپنے لیے لگ رہی تھی- یہ گونگے، بے حرکت پارسی کے چہرے پر سے گزر گئے۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور اُس سے دور چلا گیا۔ جب کہ، اپنے کمانڈر کے پہلو سے حیرت زدہ، بحری جہاز پیشن گوئی پر اکٹھے جمع ہو گئے، یہاں تک کہ احاب، پریشانی سے ڈیک کی طرف بڑھتے ہوئے، چیخا- "منحنی خطوط وحدانی کی طرف! مربع اندر!— ہیلم اوپر!"

ایک ہی لمحے میں صحن گول ہو گئے۔ اور جیسے ہی جہاز اس کی ایڑی پر آدھا پہیہ چلا رہا تھا، اس کے تین مضبوط بیٹھے ہوئے خوبصورت مستول اس کے لمبے، پسلیوں والے ہل پر کھڑے ہو گئے تھے، ایسا لگتا تھا جیسے تین ہوراٹی ایک کافی سیڑھی پر چل رہے ہوں۔

نائٹ ہیڈز کے درمیان کھڑے ہو کر، سٹاربک نے پیکوڈ کے ہنگامہ خیز انداز کو دیکھا، اور احاب کا بھی، جب وہ ڈیک کے ساتھ لڑھک رہا تھا۔

میں کوئلے کی گھنی آگ کے سامنے بیٹھا ہوں اور اس کی تڑپتی ہوئی زندگی سے بھرا ہوا، سب کو چمکتا ہوا دیکھا" ہے۔ اور میں نے اسے آخر میں، نیچے، نیچے، سب سے گندی دھول میں ڈوبتے دیکھا ہے۔ سمندروں کے بوڑھے آدمی! تیری اس آگ بھری زندگی میں، راکھ کے ایک ڈھیر کے سوا کیا باقی رہے گا!

ہاں،" سٹب نے پکارا، "لیکن سمندری کوئلے کی راکھ — یاد رکھیں، مسٹر سٹاربک — سمندری کوئلہ، آپ کا عام" چار کول نہیں۔ اچھا اچھا؛ میں نے احاب کو بڑبڑاتے ہوئے سنا، 'یہاں کوئی ان کارڈز کو میرے ان پرانے ہاتھوں میں

ڈال رہا ہے۔ قسم کھاتا ہوں کہ مجھے انہیں کھیلنا چاہیے، اور کوئی نہیں۔' اور مجھ پر لعنت، اخیاب، لیکن تم ٹھیک کام کر رہے ہو۔ کھیل میں جینا، اور اسی میں مرنا!

باب 119۔ موم بتیاں۔

گرم ترین آب و ہوا لیکن سب سے ظالمانہ دانتوں کو پالتا ہے: بنگال کا شیر لامتناہی سبزے کے مسالے دار درختوں میں جھکتا ہے۔ آسمان سب سے زیادہ تیز ہے لیکن مہلک ترین گرجوں کو ٹوکری دیتا ہے: خوبصورت کیوبا ایسے طوفانوں کو جانتا ہے جو کبھی بھی شمالی سرزمین کو نہیں بہاتے تھے۔ تو، یہ بھی ہے، کہ ان شاندار جاپانی سمندروں میں مرینر کا سامنا تمام طوفانوں، ٹائفون سے بھیانک ہے۔ یہ کبھی کبھی اس بادل کے بغیر آسمان سے پھٹ جائے گا، جیسے کسی حیران اور سوئے ہوئے شہر پر پھٹنے والا بم۔

اس دن کی شام تک، پیکوڈ کو اس کا کینوس پھاڑ دیا گیا تھا، اور ٹائیفون سے لڑنے کے لیے ننگے کھمبے کو چھوڑ دیا گیا تھا جس نے اسے براہ راست آگے بڑھایا تھا۔ جب اندھیرا چھا گیا، آسمان اور سمندر گرجنے لگے اور گرج کے ساتھ پھٹ پڑے، اور بجلی کی چمک سے چمک اٹھے، جس سے معلوم ہوا کہ معذور مستیاں ان چیتھڑوں کے ساتھ ادھر ادھر پھڑ پھڑا رہی ہیں جنہیں طوفان کا پہلا قہر اس کے بعد کھیل کود کے لیے چھوڑ گیا تھا۔

کفن پکڑے، سٹاربک کوارٹر ڈیک پر کھڑا تھا۔ آسمانی بجلی کی ہر چمک پر، یہ دیکھنے کے لیے کہ وہاں کی پیچیدہ رکاوٹ کونسی اضافی آفت آئی ہو گی۔ جب کہ سٹب اور فلاسک کشتیوں کو اونچی لہرانے اور مضبوطی سے مارنے کی ہدایت کر رہے تھے۔ لیکن ان کی ساری تکلیفیں بے کار لگ رہی تھیں۔ اگرچہ کرینوں کے بالکل اوپر تک اٹھالیا گیا، لیکن ہوا کی طرف جانے والی کشتی (احاب کی) بچ نہیں پائی۔ ایک بہت بڑا گھومتا ہوا سمندر، جو اڑتے ہوئے جہاز کے اونچے

ٹیٹر نگ سائیڈ کے خلاف اونچی اڑتا ہوا، کشتی کے نچلے حصے میں چولہا، اور اسے دوبارہ چھوڑ دیا، یہ سب چھلنی کی طرح ٹپک رہا ہے۔

ایک کے Stubb، برا کام، برا کام! مسٹر سٹاربک،" سٹب نے ملبے کے بارے میں کہا، "لیکن سمندر کا راستہ ہو گا۔" لئے، اس سے لڑ نہیں سکتا. آپ نے دیکھا، مسٹر سٹاربک، ایک لہر اچھلنے سے پہلے ہی اتنی لمبی شروعات کرتی ہے، پوری دنیا میں چلتی ہے، اور پھر بہار آتی ہے! لیکن جہاں تک میرے لیے، مجھے اس سے ملنے والی تمام شروعات یہاں ڈیک کے اس پار ہے۔ لیکن کوئی بات نہیں؛ یہ سب مزے میں ہے: تو پرانا گانا کہتا ہے؛"-(گاتا ہے۔)

،اوہ! جولی آندھی ہے
،اور جو کرو ہیل ہے
-،اس کی دم پھلی پھول رہی ہے
!ایسا مضحکہ خیز، اسپورٹی، گیمی، ہنسی مذاق، مذاق، ہو کی پو کی لڑکا، سمندر رہے، اوہ

،اسکڈ تمام اڑ رہا ہے
یہ اس کا پلٹائیں صرف فومین ہے'؛
-،جب وہ مسالے میں ہلاتا ہے
!ایسا مضحکہ خیز، اسپورٹی، گیمی، ہنسی مذاق، مذاق، ہو کی پو کی لڑکا، سمندر رہے، اوہ

، گرج نے جہازوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
، لیکن وہ صرف اپنے ہونٹوں کو مارتا ہے
-،اس پلٹ کا ذائقہ
!ایسا مضحکہ خیز، اسپورٹی، گیمی، ہنسی مذاق، مذاق، ہو کی پو کی لڑکا، سمندر رہے، اوہ

سٹاربک نے پکارا، "ٹائفون کو گانے دو، اور ہماری دھاندلی میں اس کا ہارپ یہاں بجانے دو۔ "Avast Stubb، "

"لیکن اگر آپ بہادر آدمی ہیں تو آپ خاموش رہیں گے۔

لیکن میں بہادر آدمی نہیں ہوں۔ کبھی نہیں کہا کہ میں ایک بہادر آدمی ہوں۔ میں بزدل ہوں اور میں اپنی روح کو برقرار رکھنے کے لیے گاتا ہوں۔ اور میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہے، مسٹر سٹاربک، اس دنیا میں میرے گانے کو روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے سوائے میرا گلا کاٹنے کے۔ اور جب یہ ہو جاتا ہے، دس سے ایک میں آپ کو سمیٹنے کے "لیے ڈوکسولوجی گاتا ہوں۔

"پاگل! میری آنکھوں سے دیکھو اگر تمہارا اپنا کوئی نہیں ہے۔"

"کیا! تم اندھیری رات کو کسی اور سے بہتر کیسے دیکھ سکتے ہو، کوئی بات نہیں کتنی بے وقوف ہے؟"

یہاں!" اسٹاربک نے پکارا، سٹب کو کندھے سے پکڑ لیا، اور اپنا ہاتھ موسم کی کمان کی طرف بڑھاتے ہوئے، "کیا تم نہیں جانتے کہ آندھی مشرق کی طرف سے آتی ہے، احاب کو موبی ڈک کی طرف بھاگنا ہے؟ اس نے آج دوپہر تک کس کورس کو جھومایا؟ اب اس کی کشتی کو وہاں نشان زد کریں۔ وہ چولہا کہاں ہے؟ سخت چادروں میں، آدمی؛ جہاں وہ کھڑا نہیں ہو گا - اس کا موقف چولہا ہے، یار! اب اوپر سے چھلانگ لگائیں، اور گانا گا، اگر آپ کو ضروری ہے !

"میں آپ کو آدھا نہیں سمجھتا ہوں: ہوا میں کیا ہے؟"

ہاں، ہاں، کیپ آف گڈ ہوپ کا راؤنڈ نانٹکیٹ کا سب سے مختصر راستہ ہے،" سٹب کے سوال سے غافل سٹاربک نے" اچانک بولی۔ "وہ آندھی جو اب ہمیں روکنے کے لیے ہم پر ہتھوڑے مار رہی ہے، ہم اسے ایک اچھی ہوا میں بدل سکتے ہیں جو ہمیں گھر کی طرف لے جائے گی۔ ادھر، ہوا کی طرف، سب عذاب کی سیاہی ہے۔ لیکن گھر کی طرف، میں نے "دیکھا کہ یہ وہاں ہلکا ہوتا ہے۔ لیکن بجلی کے ساتھ نہیں۔

اس لمحے گہرے اندھیرے کے وقفوں میں سے ایک، چمک کے بعد، اس کی طرف سے ایک آواز سنائی دی؛ اور تقریباً ایک ہی لمحے میں گرج چمک کی ایک والی سر کے اوپر لپٹی۔

"وہاں کون ہے؟"

پرانا تھنڈر!" احاب نے کہا، بلوارکس کے ساتھ ساتھ اپنے محور کے سوراخ کی طرف بڑھتے ہوئے؛ لیکن اچانک "
اس کے راستے کو آگ کی کہنی والے نیزوں سے صاف کر دیا۔

اب، جیسے کہ ساحل پر ایک اسپائر پر بجلی کی چھڑی کا مقصد خطرناک سیال کو مٹی میں لے جانا ہے۔ لہذا رشتہ دار چھڑی جسے سمندر میں کچھ بحری جہاز ہر مستول پر لے جاتے ہیں، اس کا مقصد اسے پانی میں لے جانا ہے۔ لیکن چونکہ اس کنڈکٹر کو کافی گہرائی تک اترنا ضروری ہے، تاکہ اس کا اختتام ہل کے ساتھ تمام رابطے سے بچ سکے۔ اور اس کے علاوہ، اگر وہاں مسلسل کھینچا جاتا رہا، تو یہ بہت سے حادثات کا ذمہ دار ہو گا، اس کے علاوہ کچھ دھاندلی میں تھوڑا سا بھی دخل نہیں ہو گا، اور کم و بیش پانی میں جہاز کے راستے میں رکاوٹ پیدا ہو گی۔ ان سب کی وجہ سے، جہاز کی بجلی کی سلاخوں کے نچلے حصے ہمیشہ زیادہ نہیں ہوتے۔ لیکن عام طور پر لمبے پتلے لنکس میں بنائے جاتے ہیں، تاکہ زیادہ آسانی سے باہر کی زنجیروں میں باندھا جائے، یا سمندر میں پھینک دیا جائے، جیسا کہ موقع کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

سلاخیں! سلاخیں!" سٹاربک نے عملے کو پکارا، اچانک وشد بجلی کی طرف سے چوکنا رہنے کی نصیحت کی گئی جو ابھی " ابھی فلیمبوکس کو تیز کر رہی تھی، تاکہ احاب کو اس کے عہدے پر روشن کر سکے۔ "کیا وہ اوور بورڈ ہیں؟ انہیں آگے "!اور پیچھے چھوڑ دیں۔ جلدی

احاب نے پکارا۔ "آیئے یہاں منصفانہ کھیل کھیلتے ہیں، اگرچہ ہم کمزور فریق ہیں۔ پھر بھی میں ہمالیہ "Avast!" اور اینڈیس پر چھڑیوں کو بڑھانے میں حصہ ڈالوں گا، تاکہ تمام دنیا محفوظ ہو جائے؛ لیکن مراعات سے باہر! انہیں "رہنے دو جناب۔

"!اوپر دیکھو!" سٹاربک نے پکارا۔ "کارپسنٹس! کارپسنٹس"

صحن کے تمام بازوؤں کو ہلکی آگ سے لپیٹ دیا گیا تھا۔ اور ہر سہ رخی بجلی کی چھڑی کے سرے کو چھو کر تین سفید شعلوں کے ساتھ، تین لمبے مستولوں میں سے ہر ایک خاموشی سے اس گندھک والی ہوا میں جل رہا تھا، جیسے کسی قربان گاہ کے سامنے موم کے تین بڑے ٹیپر۔

کشتی کو دھماکے سے اڑا دو! اسے جانے دو!" اس لمحے اسٹب نے پکارا، جیسے ایک دھلتا ہوا سمندر اس کے اپنے "چھوٹے ہنر کے نیچے اُٹھ گیا، کہ اس کے بندوق والے نے اس کے ہاتھ کو پر تشدد طریقے سے جام کر دیا، جب وہ ایک کوڑے سے گزر رہا تھا۔ "اسے دھماکے سے اڑا دو!"— لیکن ڈیک پر پیچھے کی طرف کھسکتے ہوئے، اس کی اونچی "!آنکھوں نے شعلوں کو پکڑ لیا۔ اور فوراً اپنے لہجے کو بدلتے ہوئے اس نے پکارا۔ "کارپورس ہم سب پر رحم کریں

ملاحوں کے لیے قسمیں گھریلو الفاظ ہیں۔ وہ سکون کی رو میں اور طوفان کے دانتوں میں قسم کھائیں گے۔ وہ سب سے اوپر کے صحن کے بازوؤں سے لعنت بھیجیں گے، جب زیادہ تر وہ سمندر کی طرف لپکیں گے۔ لیکن میرے تمام سفروں میں، میں نے شاذ و نادر ہی ایک عام قسم کی بات سنی ہے جب خدا کی جلتی ہوئی انگلی جہاز پر رکھی گئی ہو۔ جب اس کے " مینے، منے، ٹیکیل اپھارسین" کو کفنوں اور دھاگے میں بُنا گیا ہے۔

جب یہ ہلچل جل رہی تھی، جادو کے عملے سے کچھ الفاظ سننے کو ملے۔ جو ایک موٹے جھرمٹ میں پیشن گوئی پر کھڑے تھے، ان کی تمام آنکھیں اس پیلا فاسفورسنس میں چمک رہی تھیں، جیسے ستاروں کے دور برج۔ بھوت کی روشنی سے راحت پا کر، بہت بڑا جیٹ نیگرو، ڈیگو، اپنے اصلی قد سے تین گنا اوپر آیا، اور وہ سیاہ بادل نظر آیا جس سے گرج آئی تھی۔ تاشٹیگو کے منقسم منہ نے اس کے شارک سفید دانتوں کو ظاہر کیا، جو عجیب طرح سے چمک رہے تھے جیسے انہیں بھی لاشوں نے نوک دیا ہو۔ قبل از قدرتی روشنی سے روشن ہونے کے دوران، کوئیگگ کا ٹیٹو اس کے جسم پر شیطانی نیلے شعلوں کی طرح جل رہا تھا۔

جھانکی سب کے سب آخر میں ڈھل گئی اور ایک بار پھر پیکوڈ اور اس کے ڈیک پر موجود ہر روح کو ایک پیال میں .تھا Stubb لپیٹ دیا گیا۔ ایک یا دو لمحے گزرے، جب اسٹاربک، آگے بڑھتے ہوئے، کسی کے خلاف دھکیل دیا۔ یہ اب تم کیا سوچتے ہو، آدمی؛ میں نے تیری فریاد سنی۔ یہ گانے میں ایک جیسا نہیں تھا۔"

نہیں، نہیں، یہ نہیں تھا؛ میں نے کہا کہ کارپس ہم سب پر رحم کریں۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ اب بھی کریں گے۔" لیکن کیا انہیں صرف لمبے چہروں پر ہی رحم آتا ہے؟— کیا ان کے پاس ہنسنے کے لیے کوئی آنت نہیں؟ اور دیکھو، مسٹر سٹاربک— لیکن دیکھنے میں بہت اندھیرا ہے۔ مجھے سنو، پھر: میں وہ مست سر شعلہ لیتا ہوں جو ہم نے خوش قسمتی کی

علامت کے لیے دیکھا تھا۔ کیونکہ ان مستولوں کی جڑیں ایک ایسی ہولڈ میں ہیں جو سپرم آئل کے ساتھ ایک بلاک ،بننے جا رہی ہے، آپ دیکھیں۔ اور اس طرح، وہ تمام نطفہ مستولوں میں کام کرے گا، جیسے درخت میں رس۔ ہاں "ہمارے تین مستول ابھی تک تین سپر ماسیٹی موم بتیوں کی طرح ہوں گے - یہ وہ اچھا وعدہ ہے جو ہم نے دیکھا۔

اس لمحے سٹاربک نے اسٹب کے چہرے کو دیکھا جو آہستہ آہستہ نظروں میں چمکنے لگا۔ اوپر کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے پکارا: "دیکھو! دیکھو!" اور ایک بار پھر اونچی اونچی شعلوں کو دیکھا گیا جو ان کے پیلے رنگ میں دوگنا مافوق الفطرت نظر آتا تھا۔

"سٹب نے پھر سے پکارا، "کارپسنٹس ہم سب پر رحم کرتے ہیں۔

مرکزی مستطیل کی بنیاد پر، دوبلون اور شعلے کے نیچے، پارسی احاب کے سامنے گھٹنے ٹیک رہا تھا، لیکن اس کا سر اس سے دور جھکا ہوا تھا۔ قریب ہی، محرابی اور زیادہ لٹکتی دھاندلی سے، جہاں وہ ابھی ایک نیزے کو محفوظ کرنے میں مصروف تھے، بہت سے بحری جہاز، چمک سے پکڑے گئے، اب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے تھے، اور لٹکتے ہوئے لٹکائے ہوئے تھے، جیسے جھکتے ہوئے کنڈیوں کی گرہ کی طرح، باغ کی ٹہنی مختلف جادوئی رویوں میں، جیسے کھڑا ہونا، یا قدم رکھنا، یا ہر کو لینیم میں کنکال چلانا، دوسرے ڈیک پر جڑے رہے۔ لیکن ان سب کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

ہاں، ہاں، مرد!" احاب نے پکارا۔ "اسے اوپر دیکھو؛ اسے اچھی طرح سے نشان زد کریں؛ سفید شعلہ لیکن سفید" وہیل کا راستہ روشن کرتا ہے! مجھے وہ اہم لنکس وہاں دے دیں۔ میں اس نبض کو محسوس کرنے کے لیے بے ہوش ہو "جاؤں گا، اور مجھے اس کے خلاف شکست دینے دوں گا۔ آگ کے خلاف خون! تو۔

پھر مڑتے ہوئے - آخری کڑی اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑی ہوئی، اس نے اپنا پاؤں پارسی پر رکھا۔ اور اوپر کی طرف آنکھ اور اونچی دائیں بازو کے ساتھ، وہ شعلوں کی اونچی سہ رخی تثلیث کے سامنے سیدھا کھڑا تھا۔

،اوہ! تُو واضح آگ کی روح ہے، جس کی ان سمندروں پر میں نے ایک بار فارسی کی حیثیت سے عبادت کی تھی" یہاں تک کہ مقدس عمل میں تیری طرف سے ایسا جل گیا، کہ اس وقت تک میں داغ برداشت کر رہا ہوں۔ میں اب تجھے جانتا ہوں، اے پاک روح، اور اب میں جانتا ہوں کہ تیری حق پرستش نافرمانی ہے۔ نہ محبت اور نہ تعظیم کے

ساتھ تومہربان ہو گا۔ اور نفرت کے لیے تم قتل کرسکتے ہو۔ اور سب مارے جاتے ہیں. کوئی نڈر بیوقوف اب آپ کے سامنے نہیں آتا۔ میں تیری بے آواز، بے جگہ طاقت کا مالک ہوں۔ لیکن میری زلزلہ زندگی کے آخری سانس تک مجھ میں اس کی غیر مشروط، غیر مربوط مہارت کو متنازعہ بنائے گی۔ انفرادی شخصیت کے درمیان، یہاں ایک شخصیت کھڑی ہے۔ اگرچہ لیکن بہترین نقطہ میں کب آیا تھا میں جہاں بھی جاؤں پھر بھی جب تک میں زمین پر رہتا ہوں، ملکہ کی شخصیت مجھ میں رہتی ہے، اور اپنے شاہی حقوق کو محسوس کرتی ہے۔ لیکن جنگ درد ہے، اور نفرت مصیبت ہے۔ اپنی نچلی ترین محبت میں آ، اور میں گھٹنے ٹیک کر تجھے بوسہ دوں گا۔ لیکن اپنے اعلیٰ ترین مقام پر، محض مافوق الفطرت طاقت کے طور پر آئیں۔ اور اگرچہ آپ مکمل فریٹڈ دنیا کی بحری جہازوں کو لانچ کرتے ہیں، لیکن یہاں وہ ہے جو ابھی تک لاتعلق ہے۔ اے پاک روح، تُو نے مجھے اپنی آگ سے بنایا، اور آگ کے سچے بچے کی طرح، میں اسے تیرے پاس "پھونکتا ہوں۔

اچانک، بار بار بجلی کی چمک؛ نو شعلے اپنی پچھلی اونچائی سے تین گنا لمبائی میں چھلانگ لگاتے ہیں۔ احاب، باقی کے [ساتھ، اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے، اس کے دائیں ہاتھ نے ان پر زور سے دبایا تھا۔

میں تیری بے آواز، بے محل طاقت کا مالک ہوں۔ کیا میں نے کہا نہیں؟ نہ ہی یہ مجھ سے غلط تھا۔ اور نہ ہی اب میں" ان لنکس کو چھوڑتا ہوں۔ تم اندھے ہو سکتے ہو۔ لیکن میں پھر ٹٹول سکتا ہوں۔ آپ استعمال کر سکتے ہیں؛ لیکن پھر میں راکھ ہو سکتا ہوں۔ ان غریب آنکھوں کو خراج تحسین اور شٹر ہینڈ لے لو۔ میں اسے نہیں لوں گا۔ میری کھوپڑی میں بجلی چمکتی ہے۔ میری آنکھوں میں درد اور درد میرا پورا پیٹا ہوا دماغ ایسا لگتا ہے جیسے سر قلم کر دیا گیا ہو، اور کسی شاندار زمین پر گھوم رہا ہو۔ اوہ، اوہ! آنکھوں پر پٹی بندھی پھر بھی تجھ سے بات کروں گی۔ روشنی تم ہو، تم اندھیرے سے چھلانگ لگاتے ہو۔ لیکن میں روشنی سے چھلانگ لگانے والا اندھیرا ہوں، تجھ سے چھلانگ لگا رہا ہوں۔ برچھی بند ہو جاتی ہے۔ کھلی آنکھیں؛ دیکھتے ہیں یا نہیں؟ وہاں شعلے جلتے ہیں! اے عظیم الشان! اب میں اپنے شجرہ نسب میں بڑائی کرتا ہوں۔ لیکن آپ میرے شعلے باپ ہیں۔ میری پیاری ماں، میں نہیں جانتا. اے ظالم! تم نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟ میری پہیلی ہے؛ لیکن تیرا بڑا ہے۔ تُو نہیں جانتا کہ تُو کیسے آیا، اِس لیے اپنے آپ کو اَن کہلاتا ہے۔ یقیناً اپنی ابتدا نہیں جانتا، اس لیے اپنے آپ کو غیر شروع کہتا ہوں۔ میں اپنے بارے میں جانتا ہوں، جو تو اپنے بارے میں نہیں

جانتا، اے قادر مطلق۔ تجھ سے پرے کوئی غیر متزلزل چیز ہے، اے پاک روح، جس کے لیے تیری ساری ابدیت صرف وقت ہے، تیری تمام تخلیقی صلاحیتیں مشینی ہیں۔ تیرے ذریعے، تیرا جلتا ہوا نفس، میری جھلسی ہوئی آنکھیں اسے مدھم نظر آتی ہیں۔ اوہ، تُو فاؤنڈنگ آگ، تُو ازل سے آباد ہے، تیرے پاس بھی اپنی لاتعداد پہیلی ہے، تیرا ابلا شرکتِ غم ہے۔ یہاں ایک بار پھر تکبر کے ساتھ، میں نے اپنے صاحب کو پڑھا۔ چھلانگ! چھلانگ لگائیں، اور آسمان کو چاٹیں! میں تیرے ساتھ چھلانگ لگاتا ہوں؛ میں تیرے ساتھ جلتا ہوں بے ہوش آپ کے ساتھ welded کیا جائے گا؛ میں عاجزی سے تیری عبادت کرتا ہوں!"

"کشتی! کشتی!" اسٹاربک نے پکارا، "اپنی کشتی کو دیکھو، بوڑھے آدمی!"

احاب کا ہارپون، جو پرتھ کی آگ پر بنایا گیا تھا، اپنی نمایاں کروٹ میں مضبوطی سے مارا گیا، تاکہ یہ اس کی وہیل کشتی کی کمان سے آگے نکل جائے۔ لیکن سمندر جس نے اپنی تہہ کو چولہا بنا رکھا تھا اس نے چمڑے کی ڈھیلی میان کو گرا دیا تھا۔ اور سٹیل کی گہری کھجلی سے اب پیلا، کانٹے دار آگ کا ایک برابر شعلہ نکلا۔ جیسے ہی خاموش ہارپون وہاں سانپ کی زبان کی طرح جل رہا تھا، اسٹاربک نے احاب کو بازو سے پکڑ لیا۔ برداشت کرو! یہ ایک بیمار سفر ہے! بیمار شروع، بیمار جاری؛ مجھے گز کا مربع کرنے دو، جب تک کہ ہم بوڑھے آدمی، اور اس سے بہتر سفر پر جانے کے لیے گھر کی طرف اس کی اچھی ہوا بنا سکتے ہیں۔"

سٹاربک کو سن کر، گھبراہٹ کا شکار عملہ فوری طور پر منحنی خطوط وحدانی کی طرف بھاگا—حالانکہ اوپر ایک جہاز بھی نہیں چھوڑا گیا تھا۔ اس لمحے کے لیے تمام پریشان ساتھی کے خیالات ان کے ہی لگ رہے تھے۔ انہوں نے ایک نصف بغاوت کی پکار اٹھائی۔ لیکن چمکتی ہوئی بجلی کی کڑیوں کو ڈیک پر پھینکتے ہوئے، اور جلتے ہوئے ہارپون کو چھینتے ہوئے اخاب نے اسے ان کے درمیان مشعل کی طرح لہرایا۔ اس کے ساتھ پہلی ملاح کو منتقل کرنے کی قسم کھائی جس نے رسی کے سرے کو ڈھیلا کر دیا۔ اس کے پہلو سے گھبرا کر، اور اس کے پکڑے ہوئے آگ سے مزید سکڑتے ہوئے، وہ لوگ مایوس ہو کر پیچھے ہو گئے، اور احاب نے پھر کہا:-

وائٹ وہیل کے شکار کے لیے آپ کی تمام قسمیں میری طرح پابند ہیں۔ اور دل، روح، اور جسم، پھیپھڑے اور زندگی، بوڑھا احاب پابند سلاسل ہے۔ اور تا کہ تم جانو کہ یہ دل کس دھڑکتا ہے۔ یہاں دیکھو اس طرح میں آخری خوف کو اڑا دیتا ہوں! اور اپنی سانس کے ایک دھاکے سے اس شعلے کو بجھا دیا۔

، سمندری طوفان کی طرح جو میدان میں جھاڑو دیتا ہے، لوگ کسی اکیلے، بہت بڑے ایلم کے پڑوس میں اڑتے ہیں جس کی اونچائی اور طاقت لیکن اسے اتنا ہی زیادہ غیر محفوظ بناتا ہے، کیونکہ گرج چمک کے لیے اتنا ہی زیادہ نشان ہوتا ہے۔ چنانچہ احاب کے ان آخری الفاظ پر بہت سے بحری جہاز اس سے خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔

باب 120۔ پہلی نائٹ واچ کے اختتام کی طرف ڈیک۔

احاب، ہیلم کے ساتھ کھڑا ہے۔ سٹاربک اس کے قریب آ رہا ہے۔

ہمیں مین ٹاپ سیل یارڈ کو نیچے بھیجنا چاہیے، جناب۔ بینڈ ڈھیلا کام کر رہا ہے اور لی لفٹ آدھی پھنسے ہوئی ہے۔ کیا"
"میں اسے مار دوں جناب؟

کچھ نہیں مارنا؛ اسے مارو اگر میرے پاس اسکائی سیل کے کھمبے ہوتے تو میں انہیں اب اوپر لے جاتا۔"

"سر!—خدا کے نام پر!—سر؟"

"اچھا۔"

"اینکرز کام کر رہے ہیں جناب۔ کیا میں انہیں جہاز میں لاؤں؟

کچھ نہ مارو، اور کچھ نہ ہلاؤ، بلکہ ہر چیز کو مارو۔ ہوا چلتی ہے، لیکن یہ ابھی تک میرے ٹیبل لینڈز تک نہیں پہنچی۔" جلدی کرو، اور اسے دیکھو۔ وہ مجھے کچھ ساحلی اسمیک کے کبڑے کے حمایت یافتہ کپتان کے لیے لے جاتا ہے۔ میرے مین ٹاپ سیل یارڈ کو بھیج دو! ہو، گلو پوٹس! بلند ترین ٹرک جنگلی ہواؤں کے لیے بنائے گئے تھے، اور میرا یہ دماغی ٹرک اب کلاؤڈ سکڈ کے درمیان چل رہا ہے۔ کیا میں اس پر حملہ کروں؟ اوہ، کوئی نہیں مگر بزدل طوفان کے وقت اپنے دماغی ٹرک اتارتے ہیں۔ وہاں کیا حوروش ہے! میں اسے شاندار سمجھوں گا، کیا میں نہیں جانتا تھا کہ کولک ایک شور مچانے والی بیماری ہے۔ اوہ، دوالو، دوالو!

باب 121۔ آدھی رات۔—The Forecastle

Bulwarks.

ان پر سٹب اور فلاسک نصب تھے، اور وہاں لٹکتے اینکروں پر اضافی کوڑے مارتے تھے۔

نہیں، سٹب؛ آپ جتنا چاہیں اس گرہ کو وہاں پر ڈال سکتے ہیں، لیکن آپ مجھ پر کبھی نہیں ڈالیں گے جو آپ ابھی" کہہ رہے تھے۔ اور کتنی دیر پہلے آپ نے اس کے برعکس کہا؟ کیا آپ نے ایک بار یہ نہیں کہا تھا کہ احاب جو بھی جہاز سوار ہو، اس جہاز کو اپنی انشورنس پالیسی پر کچھ اضافی ادا کرنا چاہیے، جیسے کہ اس کے پیچھے پاؤڈر بیرل اور لوسیفرز کے "ڈبوں سے لدا ہوا ہو؟ رک جائو ابھی؛ کیا تم نے ایسا نہیں کہا؟

ٹھیک ہے، فرض کریں میں نے کیا؟ پھر کیا؟ میں نے اس وقت سے اپنا جسم بدل لیا ہے، میرا دماغ کیوں نہیں؟" اس کے علاوہ، فرض کریں کہ ہم پاؤڈر بیرل پیچھے اور لوسیفرز سے لدے ہوئے ہیں۔ شیطان یہاں اس بھیگنے والے اسپرے میں لوسیفرز کو کیسے آگ لگا سکتا ہے؟ کیوں، میرے چھوٹے آدمی، آپ کے بال بہت سرخ ہیں، لیکن اب

آپ کو آگ نہیں لگ سکتی۔ اپنے آپ کو ہلائیں؛ آپ کو بب ہیں، یا پانی بر دار، فلاسک؛ آپ کے کوٹ کے کالر میں گھڑے بھر سکتے ہیں۔ پھر کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ان اضافی خطرات کے لیے میرین انشورنس کمپنیوں کے پاس اضافی ضمانتیں ہیں؟ یہ ہیں ہائیڈرنٹس، فلاسک۔ لیکن ہارک، دوبارہ، اور میں آپ کو دوسری چیز کا جواب دوں گا۔ پہلے یہاں لنگر کے تاج سے اپنی ٹانگ ہٹاؤ، تاہم، میں رسی سے گزر سکوں۔ اب سنو. طوفان میں مستول کی بجلی کی سلاخ کو تھامے رکھنے اور اس مستول کے قریب کھڑے ہونے میں کیا فرق ہے جسے طوفان میں بجلی کی چھڑی نہیں ملی؟ اے لکڑی کے سر، کیا تم نہیں دیکھتے کہ چھڑی کو پکڑنے والے کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا، جب تک کہ مستول کو پہلے نہ ، مارا جائے؟ پھر آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں؟ سو میں سے ایک جہاز میں سلاخیں نہیں ہیں، اور احاب،-ہاں آدمی، اور ہم سب، اس وقت، میری ناقص رائے میں، دس ہزار بحری جہازوں کے تمام عملے سے زیادہ خطرے میں نہیں تھے جو اب سمندر میں سفر کر رہے ہیں۔ کیوں، کنگ پوسٹ، آپ، مجھے لگتا ہے کہ آپ کو دنیا کا ہر آدمی بجلی کی ایک چھوٹی سی چھڑی کے ساتھ اپنی ٹوپی کے کونے پر، ایک ملیشیا افسر کے سیخ پنکھ کی طرح، اور اس کی پٹی کی طرح پیچھے پیچھے بھاگتا ہے۔ تم سمجھدار کیوں نہیں ہو، فلاسک؟ سمجھدار ہونا آسان ہے؛ پھر تم کیوں نہیں کرتے؟ کوئی بھی آدھی آنکھ والا سمجھدار ہو سکتا ہے۔

"آپ کو کبھی کبھی یہ مشکل لگتا ہے۔ .Stubb، میں یہ نہیں جانتا"

ہاں، جب کوئی ساتھی بھیگ جاتا ہے، تو سمجھدار ہونا مشکل ہوتا ہے، یہ ایک حقیقت ہے۔ اور میں اس سپرے سے " بھیگ گیا ہوں۔ کوئی بات نہیں؛ وہاں موڑ پکڑو، اور اسے پاس کرو. مجھے لگتا ہے کہ اب ہم ان اینکروں کو ایسے مار رہے ہیں جیسے وہ دوبارہ کبھی استعمال نہیں ہونے والے ہیں۔ ان دو اینکرز کو یہاں باندھنا، فلاسک، ایسا لگتا ہے جیسے کسی آدمی کے ہاتھ اپنے پیچھے باندھے ہوں۔ اور اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ وہ کتنے بڑے فراخ ہاتھ ہیں۔ یہ تمہاری لوہے کی مٹھیاں ہیں، ارے؟ ان کی بھی کیا گرفت ہے! میں حیران ہوں، فلاسک، کیا دنیا کہیں بھی لنگر انداز ہے؛ اگر وہ ہے تو، وہ ایک غیر معمولی لمبی کیبل کے ساتھ جھولتی ہے۔ وہاں، گرہ نیچے ہتھوڑا، اور ہم نے کیا ہے. تو: چھونے والی زمین کے ساتھ، ڈیک پر روشنی سب سے زیادہ تسلی بخش ہے۔ میں کہتا ہوں، بس میری جیکٹ کے اسکرٹ کو باہر نکال دو، کیا تم کرو گے؟ آپ کا شکر یہ وہ لمبی ٹوگس پر ہنستے ہیں تو، فلاسک؛ لیکن مجھے لگتا ہے، ایک لمبی دم والا کوٹ ہمیشہ تمام

طوفانوں میں پہنا جانا چاہیے۔ اس طرح نیچے کی دُمیں، پانی کو اتارنے کے لیے پیش کرتی ہیں، دیکھو۔ کا کڈ ٹوپیاں کے ساتھ ایک ہی؛ کا کس گیبل اینڈ ایو ٹر فز، فلاسک بناتے ہیں۔ میرے لیے بندر جیکٹس اور ترپالیں نہیں رہیں۔ مجھے ایک نگلنے والی دم پر سوار ہونا چاہئے، اور ایک بیور کو نیچے چلانا چاہئے۔ تو ہیلو! واہ! وہاں میری ترپال اوور بورڈ جاتی ہے۔ ". خُداوند، خُداوند، کہ آسمان سے آنے والی ہوائیں اتنی غیر اخلاقی ہوں! یہ ایک گندی رات ہے، لڑکے

باب 122۔ آدھی رات کی بلندی۔—گرج اور بجلی۔

مین ٹاپ سیل یارڈ— تاشتگو اس کے ارد گرد نئے کوڑے مار رہا ہے۔

ام، ام، ام۔ اس گرج کو روکو! یہاں بہت زیادہ گرج ہے۔ گرج کا کیا فائدہ؟ ام، ام، ام۔ ہم گرج نہیں چاہتے۔ ہم" "! رم چاہتے ہیں؛ ہمیں رم کا ایک گلاس دو۔ ام، ام، ام

باب 123۔ مسکٹ۔

ٹائفون کے سب سے زیادہ پر تشدد جھٹکوں کے دوران، پیکوڈ کے جبڑے کی ہڈی کے ٹیلر پر موجود آدمی کو کئی بار اس کی اسپاسموڈک حرکات سے ڈیک پر پھینکا گیا تھا، حالانکہ اس کے ساتھ روک تھام کرنے والے ٹیکلس منسلک کیے گئے تھے – کیونکہ وہ سست تھے – کیونکہ کچھ کھیلتے تھے۔ ٹیلر کے لئے ناگزیر تھا.

اس طرح کی شدید آندھی میں، جب کہ جہاز دھاکے کے لیے پھینکا ہوا شٹل کاک ہے، یہ کسی بھی طرح سے غیر معمولی بات نہیں ہے کہ کمپاس میں سوئیاں، وقفے وقفے سے، گول گھومتی رہیں۔ یہ پیکوڈ کے ساتھ اس طرح تھا؛ تقریباً ہر جھٹکے پر ہیلمسمین اس چکر کی رفتار کو محسوس کرنے میں ناکام رہا تھا جس کے ساتھ وہ تاش پر گھومتے تھے۔ یہ ایک ایسا نظارہ ہے جسے شاید ہی کوئی کسی قسم کے ناپسندیدہ جذبات کے بغیر دیکھ سکتا ہو۔

آدھی رات کے کچھ گھنٹے بعد، ٹائفون اس قدر کم ہوا کہ سٹاربک اور سٹب کی سخت مشقت کے ذریعے - ایک آگے اور دوسرا پیچھے - جنب اور اگلی اور مین ٹاپ سیل کی کانپتی ہوئی باقیات کو نیزوں سے کاٹ دیا گیا، اور البٹر اس کے پنکھوں کی طرح لیوارڈ کی طرف بڑھتا ہوا چلا گیا، جو کبھی کبھی ہواؤں میں پھینک دیا جاتا ہے جب وہ طوفان سے اچھلنے والا پرندہ بازو پر ہوتا ہے۔

تینوں متعلقہ نئے بادبان اب جھکے ہوئے اور ریفڈ تھے، اور ایک طوفان ٹری سیل کو مزید پیچھے کر دیا گیا تھا۔ تاکہ جہاز جلد ہی دوبارہ کچھ درستگی کے ساتھ پانی سے گزرے۔ اور کورس —موجودہ کے لیے، مشرق- جنوب- مشرق— جسے وہ چلانا تھا، اگر قابل عمل ہو، تو ایک بار پھر سردار کو دیا گیا۔ کیونکہ آندھی کے تشدد کے دوران، وہ صرف اس کے الٹ پھیر کے مطابق ہی چلا تھا۔ لیکن جب وہ اب جہاز کو اپنے راستے کے قریب لا رہا تھا، اس دوران کمپاس کو دیکھ رہا تھا، لو! ایک اچھی علامت! ہوا مشرق کی طرف آ رہی تھی۔ ہاں، گندی ہوا صاف ہو گئی!

ہوا! منصفانہ ہوا! اوہ ہو، خوش مزاج لوگو! "عملہ خوشی کے گانا گا رہا ہے، کہ اس قدر وعدہ کرنے والے واقعہ کو اس " سے پہلے کے برے آثار کو اتنی جلدی جھوٹا ہو جانا چاہیے تھا۔

اپنے کمانڈر کے اسٹینڈنگ آرڈر کی تعمیل میں - فوری طور پر رپورٹ کرنے کے لئے، اور چوبیس گھنٹوں میں سے کسی ایک پر، ڈیک کے معاملات میں کوئی بھی فیصلہ کن تبدیلی، - سٹاربک نے جلد ہی گز کو ہوا کے جھونکے میں تراش لیا تھا تاہم ہچکچاتے ہوئے اور اداسی سے، وہ میکانکی طور پر کیپٹن احاب کو حالات سے آگاہ کرنے کے لیے نیچے گیا۔ -

اپنے سٹیٹ روم پر دستک دیتے ہوئے، وہ غیر ارادی طور پر اس سے پہلے ایک لمحہ رک گیا۔ کیبن لیمپ —اس طرح لمبے لمبے جھولے لے رہا تھا اور وہ — مناسب طریقے سے جل رہا تھا، اور بوڑھے آدمی کے بند دروازے پر موزوں

سایہ ڈال رہا تھا—ایک پتلا، جس میں اوپری پینلز کی جگہ پر پردے لگائے گئے تھے۔ کیبن کی الگ تھلگ زمینی کیفیت نے وہاں راج کرنے کے لیے ایک خاص خاموشی چھائی ہوئی تھی، حالانکہ یہ تمام عناصر کی گرج سے چاروں طرف لپکا ہوا تھا۔ ریک میں بھری ہوئی مسکیٹس چمکتی ہوئی ظاہر ہو رہی تھیں، کیونکہ وہ آگے والے بلک ہیڈ کے خلاف سیدھی کھڑی تھیں۔ سٹاربک ایک ایماندار، سیدھا آدمی تھا۔ لیکن سٹاربک کے دل سے، اس وقت جب اس نے مسکیٹس کو دیکھا، تو عجیب طور پر ایک بری سوچ پیدا ہوئی۔ لیکن اس کے غیر جانبدار یا اچھے ساتھیوں کے ساتھ اس قدر ملنسار کہ فوری طور پر وہ اسے خود ہی نہیں جانتا تھا۔

اس نے مجھے ایک بار گولی مار دی ہوگی،" اس نے بڑبڑایا، "ہاں، وہاں وہی مسکٹ ہے جس کی اس نے میری طرف" ،اشارہ کیا تھا۔ مجھے اسے چھونے دو - اسے اٹھاؤ۔ عجیب بات ہے کہ میں، جس نے اتنے مہلک لانوں کو سنبھالا ہے عجیب ہے کہ اب مجھے ہل جانا چاہیے۔ بھری ہوئی؟ میں ضرور دیکھوں گا۔ ہاں، ہاں؛ اور پین میں پاؤڈر؛ یہ اچھا نہیں ہے۔ سب سے بہتر ہے؟ میں خود اس کا علاج کروں گا۔ جب میں سوچتا ہوں تو میں دلیری سے مسکیٹ کو تھاموں گا۔—میں اسے اچھی ہوا کی اطلاع دینے آیا ہوں۔ لیکن کتنا منصفانہ؟ موت اور عذاب کے لیے منصفانہ، یہ موبی ڈک کے لیے مناسب ہے۔ یہ ایک منصفانہ ہوا ہے جو صرف اس ملعون مچھلی کے لیے مناسب ہے۔—جس ٹیوب نے اس نے میری طرف اشارہ کیا!—وہی ایک؛ یہ ایک - میں اسے یہاں رکھتا ہوں؛ اس نے مجھے اسی چیز سے مار ڈالا جسے میں اب سنبھالتا ہوں۔- ہاں اور وہ اپنے تمام عملے کو مار ڈالے گا۔ کیا وہ یہ نہیں کہتا کہ وہ کسی آندھی سے اپنے نیزوں کو نہیں مارے گا؟ کیا اس نے اپنے آسمانی کواڈرنٹ کو نہیں توڑا؟ اور انہی خطرناک سمندروں میں، وہ غلطی سے بھرے لاگ کے محض مردہ حساب سے اپنا راستہ نہیں چھوڑتا؟ اور کیا اسی طوفان میں اس نے قسم نہیں کھائی کہ اس کے پاس بجلی کی سلاخیں نہیں ہوں گی؟ لیکن کیا اس پاگل بوڑھے کو ایک پوری جہاز کی کمپنی کو اپنے ساتھ تباہ کرنے کے لیے نیچے گھسیٹنے کا سامنا کرنا پڑے گا؟—ہاں، یہ اسے تیس آدمیوں اور اس سے زیادہ کا جان بوجھ کر قاتل بنا دے گا، اگر اس جہاز کو کوئی جان لیوا نقصان پہنچا؛ اور جان لیوا نقصان پہنچا، میری جان قسم کھاتی ہے کہ یہ جہاز کرے گا، اگر اخاب کے پاس راستہ ہے۔ اگر، پھر، وہ اسی لمحے ہوتا—ایک طرف رکھ دیا جائے، تو یہ جرم اس کا نہیں ہوگا۔ ہا! کیا وہ نیند میں بڑبڑا رہا ہے؟ ہاں، وہیں، وہاں، وہ سو رہا ہے۔ سو رہے ہیں۔ ہاں، لیکن ابھی تک زندہ ہے، اور جلد ہی دوبارہ بیدار ہو گا۔

نہیں؛ تم التجا نہیں سنو گے۔ remonstrance میں آپ کو برداشت نہیں کر سکتا، پھر، بوڑھے آدمی. استدلال نہیں؛ یہ سب تم طعنہ زنی کرتے ہو۔ اپنے فلیٹ حکموں کی فلیٹ اطاعت، یہ سب آپ کا دم ہے۔ ہاں، اور کہو مردوں نے تمہاری منت مانی ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم سب احباب ہیں۔ عظیم خدا نہ کرے!—لیکن کیا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے؟ کوئی قانونی راستہ نہیں؟—اسے گھر لے جانے کے لیے قیدی بنائیں؟ کیا! اس بوڑھے کی زندہ طاقت کو اپنے زندہ تھے؛ رسیوں اور ہاورز pinioned ہاتھوں سے چھیننے کی امید ہے؟ صرف ایک احمق اسے آزمائے گا۔ کہو کہ وہ بھی کے ساتھ تمام گر ہیں؛ اس کیبن کے فرش پر رِنگ بولٹ سے جکڑے ہوئے ہیں۔ پھر وہ پنجرے میں بند شیر سے زیادہ گھناؤنا ہو گا۔ میں نظر برداشت نہ کر سکا۔ ممکنہ طور پر اس کی چیخیں نہیں اڑ سکتی تھیں۔ تمام آرام، خود سونا، ناقابلِ برداشت وجہ مجھے طویل ناقابلِ برداشت سفر پر چھوڑ دے گی۔ پھر، باقی کیا ہے؟ زمین سینکڑوں لیگوں کے فاصلے پر ہے، اور جاپان کو قریب سے بند کر دیا ہے۔ میں یہاں ایک کھلے سمندر پر اکیلا کھڑا ہوں، جس میں دو سمندر اور میرے اور قانون کے درمیان ایک پورا ابر اعظم ہے۔—ہاں، ہاں، ایسا ہی ہے۔—کیا جنت ایک قاتل ہے جب اس کی بجلی کسی قاتل کو اس کے بستر پر ٹکراتی ہے، اور جلد ایک ساتھ؟—اور کیا میں قاتل بنوں گا، تو، اگر "—اور آہستہ آہستہ، چپکے سے، اور آدھے پہلو سے دیکھتے ہوئے، اس نے بھری ہوئی مسکٹ کا سرہ دروازے پر رکھ دیا۔

اس سطح پر، احاب کا جھولا جھولتا ہے۔ اس کا سر اس طرح. ایک ٹچ، اور اسٹاربک اپنی بیوی اور بچے کو دوبارہ گلے" لگانے کے لیے زندہ رہ سکتا ہے۔—اوہ مریم! مریم!—لڑکے! لڑکا! لڑکا!—لیکن اگر میں تمہیں موت کے لیے نہ جگا !دوں، بوڑھے آدمی، کون بتا سکتا ہے کہ اس دن سٹاربک کا جسم کس گہرائی میں ڈوب سکتا ہے، تمام عملے کے ساتھ عظیم خدا، آپ کہاں ہیں؟ کیا میں؟ کیا میں؟—ہوا نیچے چلی گئی ہے اور چلی گئی ہے، جناب۔ آگے اور مین ٹاپ سیل "ریفڈ اور سیٹ ہیں؛ وہ اپنے کورس کی سربراہی کر رہی ہے۔

!سب سخت! اوہ موبی ڈک، میں آخر کار آپ کے دل کو پکڑ لیتا ہوں"

ایسی آوازیں تھیں جو اب بوڑھے آدمی کی اذیت ناک نیند سے جھنجھوڑ رہی تھیں، جیسے سٹاربک کی آواز نے لمبے گونگے خواب کو بولنے پر مجبور کر دیا ہو۔

ابھی تک برابر مسکٹ پینل کے خلاف شرابی کے بازو کی طرح ہل رہا تھا۔ سٹاربک ایک فرشتے کے ساتھ کشتی میں لگ رہا تھا؛ لیکن دروازے سے مڑ کر اس نے ڈیتھ ٹیوب کو اس کے ریک میں رکھا اور وہاں سے چلا گیا۔

وہ بہت سو رہا ہے، مسٹر سٹب؛ تم نیچے جاؤ، اور اسے جگاؤ، اور اسے بتاؤ. مجھے یہاں ڈیک پر دیکھنا چاہیے۔ تم جانتی ہو" "کہ کیا کہنا ہے۔

باب124۔ سوئی۔

اگلی صبح ابھی تک نہ تھمنے والا سمندر طاقتور بلک کے لمبے دھیمے بلوں میں لپٹا، اور پیکوڈ کے گڑ گڑاتے ہوئے راستے میں لڑتے ہوئے، اسے دیوؤں کی ہتھیلیوں کی طرح دھکیل دیا۔ تیز، غیر متزلزل ہوا کا جھونکا اتنا بھرا ہوا تھا کہ آسمان اور ہوا ایک وسیع بحری جہاز لگ رہے تھے۔ پوری دنیا ہوا کے آگے جھوم اٹھی۔ صبح کی پوری روشنی میں دبکا ہوا، نظر نہ آنے والا سورج صرف اپنی جگہ کی پھیلی ہوئی شدت سے پہچانا جاتا تھا۔ جہاں اس کی سنگین شعاعیں ڈھیروں میں چلتی رہیں۔ تاجدار بابل کے بادشاہوں اور رانیوں کی طرح، ہر چیز پر راج کرتے تھے۔ سمندر پگھلے ہوئے سونے کے ایک مصلی کی طرح تھا، جو روشنی اور حرارت کے ساتھ بلبلا چھلانگ لگا رہا تھا۔

دیر تک جادوئی خاموشی برقرار رکھتے ہوئے احاب الگ کھڑا رہا۔ اور جب بھی کشتی دھیرے دھیرے اس کی کمان کو نیچے کرتی تھی، اس نے آگے نکلنے والی چمکیلی سورج کی کرنوں کو دیکھا۔ اور جب وہ گہرائی سے سختی کے ساتھ بیٹھ گئی، تو وہ پیچھے مڑ گیا، اور سورج کی عقبی جگہ کو دیکھا، اور کیسے وہی زرد شعاعیں اس کی بے تاب بیداری کے ساتھ مل رہی تھیں۔

ہا، ہا، میرا جہاز! ہو سکتا ہے کہ اب تمہیں سورج کے سمندری رتھ کے لیے لے جایا جائے۔ ہو، ہو! اے تمام" قوموں، میرے مقابلہ سے پہلے، میں سورج کو تمہارے پاس لاتا ہوں۔ مزید بلوز پر جوا؛ ہیلو! ایک ٹینڈم، میں سمندر کو "!چلاتا ہوں

لیکن اچانک کسی جوابی سوچ سے لگام لگاتے ہوئے، وہ تیزی سے ہیلم کی طرف بڑھ گیا، ہچکولے سے یہ مطالبہ کرنے لگا کہ جہاز کیسے جا رہا ہے۔

مشرق جنوب مشرق، جناب، ''ڈرے ہوئے اسٹیئر مین نے کہا۔''

تم جھوٹ بولتے ہو!" اسے اپنی بند مٹھی سے مارنا۔ "صبح کے اس وقت مشرق کی طرف اور سورج مشرق کی" "طرف؟

اس پر ہر ذی روح پریشان ہو گیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے جس کا مشاہدہ احاب نے کیا تھا وہ غیر ذمہ دارانہ طور پر ہر ایک سے بچ گیا تھا۔ لیکن اس کی بہت ہی اندھا دھند واضح وجہ ضرور رہی ہو گی۔

آدھے راستے پر اپنا سر ڈالتے ہوئے، احاب نے کمپاسز کی ایک جھلک دیکھی۔ اس کا اٹھا ہوا بازو آہستہ آہستہ گرا؛ ایک لمحے کے لیے وہ تقریباً لڑکھڑاتا دکھائی دیا۔ اس کے پیچھے کھڑے سٹاربک نے دیکھا، اور لو! دو کمپاس مشرق کی طرف اشارہ کرتے تھے، اور پیکوڈ بالکل اسی طرح مغرب کی طرف جا رہا تھا۔

، لیکن پہلے جنگلی خطرے کی گھنٹی جہاز کے عملے کے درمیان باہر نکل سکتی تھی، بوڑھے آدمی نے سخت قہقہہ لگایا میرے پاس ہے! یہ پہلے بھی ہو چکا ہے۔ مسٹر سٹاربک، کل رات کی گرج نے ہمارے کمپاس کو تبدیل کر دیا—بس۔" "تم نے پہلے ایسی بات سنی ہو گی، میں اسے لے لیتا ہوں۔

ہاں؛ لیکن اس سے پہلے میرے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا، جناب۔" پیلے ساتھی نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔"

یہاں یہ کہنا ضروری ہے کہ اس طرح کے حادثات پر تشدد طوفانوں میں بحری جہازوں کو ایک سے زیادہ واقعات پیش آئے ہیں۔ مقناطیسی توانائی، جیسا کہ میرینر کی سوئی میں تیار ہوتی ہے، جیسا کہ سب جانتے ہیں، بنیادی طور پر آسمان میں نظر آنے والی بجلی کے ساتھ ایک ہے۔ لہذا اس پر زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ ایسی چیزیں

ہونی چاہئیں۔ ایسی صورتوں میں جہاں بجلی واقعی برتن سے ٹکرا گئی ہو، تاکہ کچھ نیزوں کو گرا دیا جائے اور دھاندلی کی جائے، سوئی پر اثر بعض اوقات زیادہ مہلک ہوتا ہے۔ اس کی تمام لوڈ اسٹون فضیلت کو فنا کیا جارہا ہے، تاکہ اس سے پہلے کا مقناطیسی سٹیل ایک بوڑھی بیوی کی بنائی ہوئی سوئی سے زیادہ کام کا نہیں تھا۔ لیکن دونوں صورتوں میں، سوئی دوبارہ کبھی، خود سے، اس طرح خراب یا کھوئی ہوئی اصل خوبی کو بحال نہیں کرتی ہے۔ اور اگر بائنیکل کمپاسز متاثر ہوتے ہیں، تو وہی قسمت باقی تمام لوگوں تک پہنچتی ہے جو جہاز میں ہو سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ کیلسن میں سب سے نچلے حصے کو داخل کیا گیا تھا۔

دانستہ طور پر بائنیکل کے سامنے کھڑے ہو کر، اور نقلی کمپاسوں پر نظر ڈالتے ہوئے، بوڑھے نے، اپنے بڑھے ہوئے ہاتھ کی تیز دھار سے، اب سورج کی درست سمت کو پکڑ لیا، اور مطمئن ہو کر کہ سوئیاں بالکل الٹی تھیں، چلّا کر جہاز کے راستے کے لیے اپنا حکم جاری کیا۔ اس کے مطابق تبدیل کیا جائے۔ صحن سخت تھے۔ اور ایک بار پھر پیکوڈ نے مخالف ہوا میں اپنی بے باک کمانیں پھینک دیں، کیونکہ قیاس کرنے والا صرف اس سے جادو کر رہا تھا۔

دریں اثنا، اس کے اپنے خفیہ خیالات جو بھی تھے، سٹاربک نے کچھ نہیں کہا، لیکن خاموشی سے اس نے تمام ضروری -احکامات جاری کر دیے۔ جبکہ سٹب اور فلاسک - جو اس وقت کسی حد تک اپنے جذبات کا اظہار کرتے نظر آتے تھے اسی طرح بے ساختہ مان گئے۔ جہاں تک مردوں کا تعلق ہے، اگرچہ ان میں سے کچھ نیچی گڑگڑاتے تھے، لیکن ان کا اخیاب کا خوف ان کے تقدیر کے خوف سے زیادہ تھا۔ لیکن پہلے کی طرح، کافر ہارپونرز تقریباً مکمل طور پر متاثر نہیں رہے۔ یا اگر متاثر ہوا، تو یہ صرف ایک مخصوص مقناطیسیت کے ساتھ تھا جو ان کے پیدائشی دلوں میں لاتعداد احاب کی طرف سے داخل ہوا۔

ایک جگہ کے لیے بوڑھا آدمی لڑھکتے ہوئے ڈیک پر چل پڑا۔ لیکن ہاتھی دانت کی ایڑی سے پھسلنے کا ارادہ کرتے ہوئے، اس نے کواڈرینٹ کے پسے ہوئے تانبے کی نظر والی ٹیوبیں دیکھی جو اس کے پاس ڈیک پر آنے سے ایک دن پہلے تھی۔

تو غریب، فخر آسمانی اور سورج کے پائلٹ! کل میں نے تجھے برباد کر دیا تھا، اور آج کمپاس مجھے برباد کر دیں گے۔" کچھ خاص نہیں. لیکن اخاب ابھی تک لیول لوڈ اسٹون کا مالک ہے۔ مسٹر سٹاربک - بغیر کھمبے کے لانس؛ ایک سب سے "!اوپر والا، اور جہاز بنانے والے کی سوئیوں میں سے سب سے چھوٹی۔ جلدی

لوازمات، شاید، اس تحریک کے لیے جو وہ اب کرنے والا تھا، کچھ دانشمندانہ محرکات تھے، جن کا مقصد اپنی لطیف مہارت کے ایک جھٹکے سے اپنے عملے کی روحوں کو زندہ کرنا ہو سکتا تھا، ایک ایسا معاملہ جو اس قدر حیرت انگیز تھا۔ الٹی کمپاس. اس کے علاوہ، بوڑھا آدمی اچھی طرح جانتا تھا کہ بدلی ہوئی سوئیوں سے چلنا، اگرچہ اناڑی طور پر قابل عمل ہے، توہم پرست ملاحوں کے پاس سے گزرنے والی چیز نہیں تھی، بغیر کچھ لرزش اور برے آثار کے۔

مردوں،" اس نے عملے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا، جب ساتھی نے اسے وہ چیزیں سونپ دی تھیں جو اس" نے مانگی تھیں۔ لیکن اس فولاد کے ٹکڑوں سے احاب اپنا ایک بنا سکتے ہیں، جو کسی بھی طرح کی سچائی کی طرف اشارہ کرے گا۔

ملاحوں کی طرف سے حیرت زدہ نظروں کا تبادلہ کیا گیا، جیسا کہ یہ کہا گیا تھا۔ اور متوجہ آنکھوں کے ساتھ وہ انتظار کر رہے تھے کہ کسی بھی جادو کی پیروی ہو سکتی ہے۔ لیکن سٹاربک نے دور دیکھا۔

اوپر والے مول احاب نے ایک جھٹکے سے لانس کے فولادی سر کو گرا دیا، اور پھر ساتھی کو لوہے کی لمبی چھڑی دے کر کہا کہ اسے چھت کو چھوئے بغیر سیدھا پکڑ لے۔ پھر اس لوہے کی سلاخ کے اوپری سرے کو بار بار مارنے کے بعد اس نے کند سوئی کو اس کے اوپری حصے پر رکھا اور کم زور سے ہتھوڑا مارا کہ کئی بار ساتھی نے پہلے کی طرح ڈنڈا پکڑ رکھا تھا۔ پھر اس کے ساتھ کچھ چھوٹی عجیب حرکات سے گزرنا—چاہے فولاد کی مقناطیسیت کے لیے ناگزیر ہو، یا محض عملے کے خوف کو بڑھانے کے لیے ہو، غیر یقینی ہے—اس نے کتان کے دھاگے کا مطالبہ کیا۔ اور بائنیکل کی طرف بڑھتے ہوئے، وہاں دو الٹی ہوئی سوئیاں کھسکائیں، اور کمپاس کارڈز میں سے ایک کے اوپر، اس کے وسط سے سیل کی سوئی کو افقی طور پر لٹکا دیا۔ سب سے پہلے، سٹیل گول اور گول چلا گیا، دونوں سروں پر تھرتھراتا اور ہلتا رہا۔ لیکن آخر کار وہ اپنی جگہ پر آ گیا، جب اخیاب، جو اس نتیجے پر گہری نظر رکھے ہوئے تھا، بے تکلفی سے پیچھے ہٹ گیا، اور اپنا پھیلا ہوا بازو

اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا، "اپنے آپ کو دیکھو، اگر اخیاب نہیں ہے لیول لوڈ اسٹون کے مالک! سورج مشرق !ہے، اور وہ کمپاس اس کی قسم کھاتا ہے

وہ یکے بعد دیگرے اندر جھانکتے رہے، ان کی اپنی آنکھوں کے سوا کچھ بھی ان جیسی جہالت کو قائل نہیں کر سکتا تھا، اور یکے بعد دیگرے ڈھلتے چلے گئے۔

تضحیک اور فتح کی اس کی جلتی آنکھوں میں، آپ نے پھر احاب کو اس کے تمام مہلک فخر میں دیکھا۔

باب 125۔ لاگ اینڈ لائن۔

جب کہ اب قسمت والا پیکوڈ اس سفر میں بہت طویل سفر کر رہا تھا، لاگ اور لائن بہت کم استعمال میں آئی تھی۔ جہاز کی جگہ کا تعین کرنے کے دوسرے ذرائع پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے، کچھ تاجر، اور بہت سے وہیل مین، خاص ، طور پر جب سمندری سفر کرتے ہیں، لاگ کو بھرنے میں مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہیں۔ اگرچہ ایک ہی وقت میں اور کسی بھی چیز سے زیادہ شکل کی خاطر، باقاعدگی سے روایتی سلیٹ پر جہاز کے ذریعے چلائے جانے والے کورس کے ساتھ ساتھ ہر گھنٹے میں پیشرفت کی متوقع اوسط شرح کو نیچے رکھنا۔ پیکوڈ کے ساتھ ایسا ہی ہوا تھا۔ لکڑی کی ریل اور کونیی لاگ منسلک لٹکا ہوا، لمبا اچھوتا، صرف بعد کے بلوارکس کی ریلنگ کے نیچے۔ بارش اور سپرے نے اسے نم کر دیا تھا۔ سورج اور ہوا نے اس کو مسخ کر دیا تھا۔ تمام عناصر مل کر ایک ایسی چیز کو سڑ چکے تھے جو اتنی سستی سے لٹکی ہوئی تھی۔ لیکن ان سب سے غافل، اس کے موڈ نے احاب کو پکڑ لیا، جیسا کہ اس نے مقناطیس کے منظر کے چند گھنٹے بعد ریل پر ایک نظر ڈالی، اور اسے یاد آیا کہ اس کا کواڈرینٹ کس طرح نہیں رہا، اور اس نے لیول لاگ اور لائن کے بارے میں اپنی بے چین قسم کو یاد کیا۔ جہاز ڈوبتا چلا جا رہا تھا۔ ہنگاموں میں لڑھک گئے۔

"!آگے، وہاں! لاگ ہیو"

دو بحری جہاز آئے۔ سنہری رنگت والا تاہیتی اور گریزلی مینکس مین۔ "ریل لے لو، تم میں سے ایک، میں اتاروں گا۔"

، وہ جہاز کے لی سائیڈ پر انتہائی سختی کی طرف بڑھے، جہاں ہوا کی ترچھی توانائی کے ساتھ ڈیک، اب تقریباً کریمی کنارے پر بہتے سمندر میں ڈوب رہا تھا۔

مینکس مین نے ریل کو اٹھایا، اور اسے اوپر پکڑے ہوئے، تکلے کے پراجیکٹنگ ہینڈل کے سروں سے، جس کے گرد لکیر کا سپول گھومتا تھا، اس طرح نیچے کی طرف لٹکے ہوئے کو نیی لاگ کے ساتھ کھڑا رہا، یہاں تک کہ احاب اس کی طرف بڑھا۔

احاب اس کے سامنے کھڑا تھا، اور ہلکے سے کوئی تیس یا چالیس موڑ کھول کر ایک ابتدائی ہاتھ کی کنڈلی بنا رہا تھا، جب بوڑھا مینکس مین، جو اس پر اور لائن دونوں پر گہری نظر رکھے ہوئے تھا، بولنے کے لیے بولا۔

"سر، مجھے اس پر یقین نہیں ہے۔ یہ لکیر بہت دور نظر آتی ہے، لمبی گرمی اور گیلے نے اسے خراب کر دیا ہے۔"

بوڑھے آدمی کو پکڑو۔ لمبی گرمی اور گیلی، کیا انہوں نے تمہیں خراب کر دیا ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ آپ پکڑے" "ہوئے ہیں۔ یا، شاید سچ، زندگی آپ کو تھامے ہوئے ہے۔ تم نہیں یہ۔

میں اسپغول رکھتا ہوں، جناب۔ لیکن جیسا کہ میرا کپتان کہتا ہے۔ میرے ان بھورے بالوں کے ساتھ 'متنازع" کرنے کے قابل نہیں ہے،' خاص طور پر ایک اعلیٰ افسر کے ساتھ، جو اعتراف نہیں کرے گا۔

یہ کیا ہے؟ کوئین نیچر کے گرینائٹ سے قائم کالج میں اب ایک پیچیدہ پروفیسر ہے۔ لیکن سوچتا ہے کہ وہ بہت" "تابعدار ہے۔ تم کہاں پیدا ہوئے؟

"چھوٹی پتھریلی آئل آف مین میں، جناب۔"

"بہت اچھا! آپ نے اس سے دنیا کو مارا ہے۔"

"میں نہیں جانتا، جناب، لیکن میں وہیں پیدا ہوا تھا۔"

آئل آف مین میں، ارے ؟ ٹھیک ہے، دوسری طرح، یہ اچھا ہے. یہاں انسان سے ایک آدمی ہے؛ ایک آدمی جو "
! کبھی آزاد انسان میں پیدا ہوا تھا، اور اب انسان کے بغیر انسان؛ جس میں چوسا جاتا ہے- کس چیز سے ؟ ریل کے ساتھ
" مردہ، اندھے دیوار کے دھبوں نے آخر کار سر جوڑ لیے۔ اس کے ساتھ ! تو۔

، لاگ ان بھری ہوئی تھی۔ ڈھیلے کنڈلی تیزی سے ایک لمبی کھینچتی ہوئی لکیر میں سیدھی ہو گئی، اور پھر، فوری طور پر ریل گھومنے لگی۔ بدلے میں، جھٹکے سے اُٹھائے گئے اور لڑھکتے ہوئے بلو کے ذریعے، لاگ کی کھینچنے کی مزاحمت نے بوڑھے ریل مین کو عجیب طرح سے لڑکھڑانے کا سبب بنا۔

" !سخت پکڑو "

. اچانک ! اوور سٹرین لائن ایک لمبے تہوار میں نیچے گر گئی۔ ٹگنگ لاگ چلا گیا تھا

میں کواڈرینٹ کو کچل دیتا ہوں، گرج سایوں کو موڑ دیتا ہے، اور اب پاگل سمندر لاگ لائن کو الگ کرتا ہے۔ "
لیکن اخاب سب ٹھیک کر سکتا ہے۔ یہاں پہنچو، تاہیتی؛ ریل اپ، مینکس مین۔ اور دیکھو، بڑھئی کو ایک اور لاگ بنانے
" دو، اور لائن کو ٹھیک کرو۔ اسے دیکھو۔

وہ اب وہاں جاتا ہے۔ اسے کچھ نہیں ہوا؛ لیکن مجھے لگتا ہے کہ سیخ دنیا کے وسط سے ڈھیلا ہوتا جا رہا ہے۔ اندر لے "
جاؤ، اندر لے جاؤ، تاہیتی ! یہ لکیریں پوری طرح چلتی ہیں، اور گھوم رہی ہیں: ٹوٹے ہوئے اندر آئیں، اور آہستہ سے
" گھسیٹیں۔ ہا، پپ ؟ مدد کے لیے آو؛ اوہ، پپ ؟

پپ ؟ آپ پپ کسے کہتے ہیں ؟ پِپ نے وہیل کی کشتی سے چھلانگ لگا دی۔ پائپ غائب ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ کیا "
تم نے اسے یہاں نہیں پکڑا، ماہی گیر۔ یہ مشکل گھسیٹتا ہے؛ مجھے لگتا ہے کہ وہ تھامے ہوئے ہے۔ اسے جھٹکا، تاہیتی ! اُسے جھٹکا دینا۔ ہم یہاں بزدل نہیں ہیں۔ ہو ! اس کا بازو صرف پانی توڑ رہا ہے۔ ایک ہیچ ! ایک ہیچٹ ! اسے کاٹ دو- ہم یہاں بزدل نہیں ہیں۔ کیپٹن احب ! جناب، جناب ! یہ رہا پِپ، دوبارہ سوار ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔

" !سلام، تم پاگل لون، " مینکس مین نے اسے بازو سے پکڑ کر پکارا۔ " کوارٹر ڈیک سے دور "

بڑا بیوقوف چھوٹے کو ڈانٹتا ہے،" احاب نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ "اس تقدس سے ہاتھ ہٹاؤ! تم کہتے ہو کہ پپ"
کہاں تھا، لڑکے؟

"!اسٹرن وہاں، جناب، ایسٹرن !لو!لو"

اور تم کون ہو، لڑکے؟ تیری آنکھوں کی خالی پتلیوں میں مجھے اپنا عکس نظر نہیں آتا۔ اوہ خدایا! کہ انسان کو لافانی"
"روحوں کے لیے چھلنی کی چیز بننا چاہیے !تم کون ہو لڑکے؟

کے لیے ایک سو پاؤنڈ مٹی کا انعام؛ Pip! بیل بوائے، سر؛ جہاز چلانے والا؛ ڈنگ، ڈونگ، ڈنگ! پپ! پپ! پپ"
پانچ فٹ اونچا—بزدل لگتا ہے—اس سے جلدی جانا جاتا ہے! ڈنگ، ڈونگ، ڈنگ! پِپ دی بزدل کو کس نے دیکھا
"ہے؟

برف کی لکیر سے اوپر کوئی دل نہیں ہو سکتا۔ اے منجمد آسمان! یہاں نیچے دیکھو. تم نے اس بدقسمت بچے کو جنم دیا"
ہے، اور اسے چھوڑ دیا ہے، اے تخلیقی آزادیوں۔ یہاں، لڑکے؛ اخاب کا کیبن اب سے پِپ کا گھر ہو گا، جب تک
اخاب رہتا ہے۔ تم میرے اندر کے مرکز کو چھوتے ہو، لڑکے؛ تم میرے دل کی تاروں سے بنی ہوئی ڈوریوں سے
"بندھے ہوئے ہو۔ آؤ، نیچے چلو۔

، یہ کیا ہے؟ یہاں مخملی شارک کی جلد ہے،" جان بوجھ کر احاب کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے، اور اسے محسوس کیا۔ "آہ"
، تھا لیکن اس کے طور پر ایک بہت مہربان چیز محسوس کی، شاید وہ کبھی کھو گیا تھا! یہ مجھے لگتا ہے Pip اب، غریب
جناب، آدمی کی رسی کے طور پر؛ ایسی چیز جسے کمزور روحیں پکڑ سکتی ہیں۔ اوہ، جناب، پرانے پرتھ کو اب آکر ان
دونوں ہاتھوں کو جوڑ دیں۔ سفید کے ساتھ سیاہ، کیونکہ میں اسے جانے نہیں دوں گا۔

اوہ، لڑکے، نہ ہی میں تمھیں، جب تک کہ میں تمہیں یہاں سے بھی بدتر ہولناکیوں کی طرف نہ کھینچوں۔ پھر"
میرے کیبن میں آؤ۔ لو! تم معبودوں میں تمام بھلائیوں کو ماننے والے، اور انسانوں میں تمام بیمار، لو تم! دیکھو ہمہ گیر
دیوتاؤں کو انسان کے مصائب سے غافل اور انسان، اگرچہ بیوقوف ہے، اور یہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کرتا ہے، پھر بھی

محبت اور شکر گزاری کی میٹھی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔ آؤ! مجھے آپ کے کالے ہاتھ سے آپ کی رہنمائی کرنے میں زیادہ فخر محسوس ہوتا ہے، اس سے کہیں زیادہ کہ میں نے کسی شہنشاہ کو پکڑ لیا ہو!"

بوڑھے مینکس مین نے بڑبڑاتے ہوئے کہا، "اب دو ڈھیٹ ہیں۔" ایک طاقت کے ساتھ، دوسرا کمزوری کے ساتھ۔ لیکن یہاں بوسیدہ لکیر کا اختتام ہے — سب ٹپک رہے ہیں۔ ٹھیک کرو، ٹھیک ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس پوری طرح سے ایک نئی لائن رکھنا بہتر تھا۔ میں اس بارے میں مسٹر اسٹب کو دیکھوں گا۔

باب 126۔ لائف بوائے۔

اب جنوب مشرق کی طرف اہاب کے لیولڈ سٹیل کے ذریعے اسٹیئرنگ، اور اس کی پیشرفت کا تعین مکمل طور پر احاب کے لیول لاگ اور لائن سے ہوتا ہے۔ پیکوڈ نے خط استوا کی طرف اپنے راستے پر روک لیا۔ اس طرح کے غیر متواتر پانیوں میں سے اتنا لمبا گزرنا، کسی جہاز کی وضاحت نہیں کی گئی، اور پہلے سے طویل، غیر متغیر تجارتی ہواؤں کے ذریعے، یکسر ہلکی لہروں کے ذریعے آگے بڑھنا؛ یہ سب کچھ ہنگامہ خیز اور مایوس کن منظر پیش کرنے والی عجیب پرسکون چیزیں لگ رہی تھیں۔

آخر کار، جب جہاز استوائی ماہی گیری کے میدان کے مضافات کے قریب پہنچا، اور گہرے اندھیرے میں جو طلوع فجر سے پہلے جاتا ہے، چٹانی جزیروں کے ایک جھرمٹ سے گزر رہا تھا۔ گھڑی — پھر فلاسک کی سربراہی میں — ایک چیخ سے چونک گئی تھی اس قدر جنگلی اور غیر واضح — جیسے ہیروڈ کے قتل کیے گئے تمام معصوموں کے بھوتوں کے آدھے بیان کردہ آہوں — جو کہ ایک اور سب، انہوں نے اپنے عزائم سے شروع کیا تھا، اور کچھ لوگوں کی جگہ کے لیے۔ لمحات کھڑے، یا بیٹھ گئے، یا جھکائے ہوئے تمام ترتراشے ہوئے رومن غلام کی طرح سن رہے تھے، جبکہ وہ جنگلی

رونا سننے میں ہی رہا۔ عملے کے عیسائی یا مہذب حصے نے کہا کہ یہ متسیا نگنا ہے، اور لرز اٹھے۔ لیکن کافر ہارپونرز ناخوش ،رہے۔ پھر بھی سرمئی مینکس مین - جو سب سے پرانا مرینر تھا - نے اعلان کیا کہ جنگلی سنسنی خیز آوازیں جو سنی گئیں سمندر میں ڈوبنے والے نئے آدمیوں کی آوازیں تھیں۔

اپنے جھولے کے نیچے، احاب نے اس کے بارے میں اس وقت تک نہیں سنا تھا جب تک کہ وہ چھت پر نہ آیا۔ اس کے بعد اسے فلاسک کے ذریعہ دوبارہ سنایا گیا، جس کے بغیر کسی تاریک معنی کا اشارہ کیا گیا تھا۔ وہ کھوکھلا ہنسا، اور اس طرح حیرت کی وضاحت کی۔

وہ چٹانی جزیرے جن سے یہ جہاز گزرا تھا وہ بڑی تعداد میں مہروں کی آماجگاہ تھے، اور کچھ نوجوان مہروں نے جو اپنے ڈیم کھو چکے تھے، یا کچھ ڈیم جو اپنے بچے کھو چکے تھے، ضرور جہاز کے قریب آئے ہوں گے اور روتے اور سسکتے ہوئے اس کے ساتھ مل رہے ہوں گے۔ ان کے انسانی رونے کے ساتھ۔ لیکن یہ صرف ان میں سے کچھ کو زیادہ متاثر کرتا ہے، کیونکہ زیادہ تر بحری جہاز مہروں کے بارے میں ایک بہت ہی توہم پرستانہ احساس کو پسند کرتے ہیں، جو نہ صرف مصیبت کے وقت ان کے مخصوص لہجے سے پیدا ہوتا ہے، بلکہ ان کے گول سروں اور نیم ذہین چہروں کی انسانی شکل سے بھی جو جھانک کر دیکھا جاتا ہے۔ پانی کے ساتھ ساتھ بغاوت. سمندر میں، بعض حالات میں، مہریں ایک سے زیادہ مرتبہ مردوں کے لیے غلط ہو چکی ہیں۔

لیکن عملے کی بوڈنگز کو اس صبح ان کے نمبروں میں سے ایک کی قسمت میں سب سے زیادہ قابل اعتماد تصدیق ملنا مقصود تھا۔ طلوع آفتاب کے وقت یہ آدمی اپنے جھولا سے اپنے مستول کے سر پر چلا گیا۔ اور کیا یہ تھا کہ وہ ابھی نیند سے آدھا نہیں بیدار ہوا تھا (کیونکہ ملاح بعض اوقات عبوری حالت میں اونچے چلے جاتے ہیں)، کیا اس آدمی کے ،ساتھ ایسا ہوا تھا، اب کچھ نہیں بتایا جا سکتا۔ لیکن، جیسا کہ ہو سکتا ہے، وہ اپنے گھیرے میں زیادہ دیر نہیں گزری تھی جب ایک چیخ سنائی دی - ایک چیخ اور ایک دوڑ - اور انہوں نے اوپر دیکھا، انہوں نے ہوا میں گرتے ہوئے پریت کو دیکھا۔ اور نیچے دیکھتے ہوئے، سمندر کے نیلے رنگ میں سفید بلبلوں کا ایک چھوٹا سا ڈھیر۔

لائف بوائے —ایک لمبا پتلا پیپا— کو سختی سے گرا دیا گیا تھا، جہاں یہ ہمیشہ ایک چالاک چشمے کی فرمانبرداری میں لٹکا ہوا تھا۔ لیکن اس کو پکڑنے کے لیے کوئی ہاتھ نہیں اٹھا، اور سورج اس پیپ پر لمبے عرصے تک مارنے کے بعد وہ سکڑ گیا، کہ وہ آہستہ آہستہ بھر گیا، اور وہ سوکھی لکڑی بھی اس کے ہر سوراخ میں بھر گئی۔ اور لوہے سے جکڑا ہوا پیپا نیچے تک ملاح کے پیچھے چلا، گویا اسے اپنا تکیہ دے رہا ہے، اگرچہ نرم مگر سخت۔

اور اس طرح پیکوڈ کا پہلا آدمی جس نے وائٹ وہیل کی اپنی مخصوص زمین پر وائٹ وہیل کی تلاش کے لیے مستول پر چڑھایا۔ وہ آدمی گہرائی میں نگل گیا تھا۔ لیکن چند، شاید، اس وقت اس کے بارے میں سوچا تھا۔ درحقیقت، کسی طرح سے، وہ اس واقعہ پر غمگین نہیں تھے، کم از کم ایک علامت کے طور پر؛ کیونکہ وہ اسے مستقبل میں برائی کی پیشگوئی کے طور پر نہیں بلکہ پہلے سے پیش کردہ برائی کی تکمیل کے طور پر سمجھتے تھے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اب وہ ان جنگلی چیخوں کی وجہ جانتے ہیں جو انہوں نے ایک رات پہلے سنی تھی۔ لیکن پھر بوڑھے مینکس مین نے کہا کہ نہیں۔

زندگی کی کھوئی ہوئی بوائے کو اب بدلنا تھا۔ سٹاربک کو اسے دیکھنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ لیکن چونکہ کافی ہلکا پن کا کوئی پیپا نہیں مل سکا، اور جیسا کہ سمندری سفر کے بحران کے قریب آنے کی شدید بے تابی میں، تمام ہاتھ کسی بھی مشقت کے لیے بے تاب تھے لیکن جو اس کے آخری انجام سے براہ راست جڑا ہوا تھا، جو کچھ بھی ثابت ہو۔ ; اس لیے، وہ جہاز کے سٹرن کو بغیر کسی بوائے کے چھوڑنے جا رہے تھے، جب کچھ عجیب و غریب نشانات اور انوکھے الفاظ نے اپنے تابوت کے بارے میں اشارہ کیا۔ Queequeg سے

ایک تابوت کی زندگی کا بوائے!" اسٹاربک نے پکارا، شروع کیا۔"

بلکہ عجیب بات ہے، مجھے کہنا چاہیے،" سٹب نے کہا۔"

فلاسک نے کہا، "یہ کافی اچھا ہو جائے گا،" یہاں کا بڑھئی اسے آسانی سے ترتیب دے سکتا ہے۔

اسے اوپر لاوء؛ اس کے لیے اور کچھ نہیں ہے،" سٹاربک نے اداسی کے توقف کے بعد کہا۔ "اسے رگڑو، بڑھئی۔"

"میری طرف مت دیکھو- تابوت، میرا مطلب ہے۔ کیا تم مجھے سنتے ہو؟ رگڑ کرو۔

اور کیا میں ڈھکن کو کیل لگا دوں جناب؟" اپنے ہاتھ کو ہتھوڑے کی طرح حرکت دینا۔"

"جی۔"

اور کیا میں سیون کو کاٹ لوں، جناب؟"اس کے ہاتھ کو ایک لوہے کی طرح حرکت دینا۔"

"جی۔"

اور کیا میں اس کی قیمت پچ کے ساتھ ادا کروں، جناب؟"اپنے ہاتھ کو ایک برتن کی طرح حرکت دے رہا ہے۔"

دور! آپ کے پاس اس میں کیا ہے؟ تابوت کو لائف بوائے بنائیں، اور مزید نہیں۔—مسٹر۔ سٹب، مسٹر" فلاسک، میرے ساتھ آگے آئیں۔

وہ بڑبڑا کر چلا جاتا ہے۔ وہ سب کچھ برداشت کر سکتا ہے۔ حصوں میں وہ بولتا ہے. اب مجھے یہ پسند نہیں ہے۔ میں" کیپٹن احاب کے لیے ایک ٹانگ بناتا ہوں، اور وہ اسے ایک شریف آدمی کی طرح پہنتا ہے۔ لیکن میں Queequeg کے لیے ایک بینڈ باکس بناتا ہوں، اور وہ اس میں اپنا سر نہیں ڈالے گا۔ کیا میرے تمام درد اس تابوت کے ساتھ ضائع ہو جائیں گے؟ اور اب مجھے اس کا لائف بوائے بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ ایک پرانے کوٹ کو تبدیل کرنے کی طرح ہے؛ اب دوسری طرف گوشت لانے جا رہا ہوں۔ مجھے یہ موچی قسم کا کاروبار پسند نہیں ہے—مجھے یہ بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ یہ غیر مہذب ہے؛ یہ میری جگہ نہیں ہے۔ ٹنکر کے چھوکروں کو ٹنکرنگ کرنے دو۔ ہم ان کے بہتر ہیں. میں صاف ستھری، کنواری، منصفانہ اور مربع ریاضی کی نوکریوں کے علاوہ کوئی چیز ہاتھ میں لینا پسند نہیں کرتا، ایسی چیز جو باقاعدگی سے شروع میں شروع ہوتی ہے، اور درمیان میں ہوتی ہے جب درمیان میں ہوتی ہے، اور اختتام پر ختم ہوتی ہے۔ موچی کا کام نہیں، یہ بیچ میں آخر میں ہے اور شروع میں آخر میں۔ یہ بوڑھی عورت کی چالیں ہیں کہ وہ موچی کی نوکریاں دیتی ہیں۔ رب! تمام بوڑھی خواتین کو ٹنکر سے کتنا پیار ہوتا ہے۔ میں ایک پینسٹھ سال کی بوڑھی عورت کو جانتا ہوں جو ایک بار گنجے سر والے نوجوان کو لے کر بھاگ گئی تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ میں ساحل پر اکیلی بیوہ بوڑھی عورتوں کے لیے کبھی کام نہیں کروں گا، جب میں نے انگور کے باغ میں اپنی نوکری کی دکان رکھی تھی۔ وہ میرے ساتھ بھاگنے کے لیے اپنے اکیلے بوڑھے سروں میں لے گئے ہوں گے۔ لیکن ہائے ہو! سمندر میں کوئی ٹوپیاں نہیں ہیں لیکن برف کی ٹوپیاں ہیں۔ مجھے دیکھنے دو. ڈھکن کے نیچے کیل؛ پچ کے ساتھ اسی سے زیادہ seams caulk;

ادائیگی؛ ان کو مضبوطی سے مارو، اور اسے اسنیپ اسپرنگ کے ساتھ جہاز کے سٹرن پر لٹکا دو۔ کیا اس سے پہلے کبھی تابوت کے ساتھ ایسا کام کیا گیا تھا؟ کچھ توہم پرست بوڑھے بڑھئی، اب دھاندلی میں بندھ جائیں گے، پہلے وہ کام کریں گے۔ Cruppered! قبر۔ لیکن میں گرہ دار اروستوک ہیملاک سے بنا ہوں۔ میں نہیں ہلتا۔ ایک تابوت کے ساتھ کے صحن کی ٹرے کے ساتھ جہاز رانی! لیکن کوئی بات نہیں۔ ہم جنگل میں کام کرنے والے دلہن کے بستر اور تاش کی میز کے ساتھ ساتھ تابوت اور سنیاں بناتے ہیں۔ ہم مہینے کے حساب سے کام کرتے ہیں، یا نوکری سے، یا منافع سے؛ ہم اپنے کام کے بارے میں کیوں اور کیوں پوچھنے کے لئے نہیں، جب تک کہ یہ بہت زیادہ پریشان نہ ہو، اور پھر اگر ہم — کر سکتے ہیں تو ہم اسے چھپا دیں۔ ہیم! میں کام اب نرمی سے کروں گا۔ میرے پاس ہوں گے — آیئے دیکھتے ہیں جہاز کی کمپنی میں کتنے ہیں، سب نے بتایا؟ لیکن میں بھول گیا ہوں۔ بہر حال، میں اپنے لیے تیس الگ الگ، ترک سروں والی لائف لائنز رکھوں گا، ہر تین فٹ لمبی تابوت پر چاروں طرف لٹکی ہوئی ہو گی۔ پھر، اگر ہل نیچے جاتی ہے، تو وہاں تیس زندہ دل ساتھی ہوں گے جو ایک ہی تابوت کے لیے لڑ رہے ہوں گے، ایسا نظارہ جو اکثر سورج کے نیچے نہیں دیکھا جاتا! آو ہتھوڑا، لوہا، پچ برتن، اور مارلنگ سپائیک! آیئے اس کی طرف چلتے ہیں۔"

باب 127۔ ڈیک۔

تابوت دو لائنوں والے ٹبوں پر رکھا گیا، نائب بینچ اور کھلے ہیچ وے کے درمیان؛ بڑھئی اپنی سیون کو بند کر رہا ہے۔ بٹی ہوئی اوکم کی تار اس کے فراک کے سینے میں رکھے ہوئے اس کے ایک بڑے رول سے آہستہ آہستہ کھل رہی ہے۔—احاب آہستہ آہستہ کیبن گینگ وے سے آتا ہے، اور پِپ کو اپنے پیچھے آتے ہوئے سنتا ہے۔

واپس، لڑکے؛ میں فی الحال آپ کے ساتھ دوبارہ رہوں گا۔ وہ جاتا ہے! یہ ہاتھ میرے مزاح کے ساتھ اس لڑکے "
" کے مقابلے میں زیادہ خلوص کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔—ایک گرجاگھر کے درمیانی گلیارے! یہاں کیا ہے؟

"!زندگی بوائے، جناب۔ مسٹر سٹاربک کے احکامات۔ اوہ دیکھئے جناب! ہیچ وے سے بچو "

" آپ کا شکریہ، آدمی. آپ کا تابوت والٹ کے ہاتھ میں ہے۔ "

" جناب؟ ہیچ وے؟ اوہ! تو ایسا ہوتا ہے، جناب، ایسا ہی ہوتا ہے۔ "

کیا تم ٹانگیں بنانے والے نہیں ہو؟ دیکھو کیا یہ سٹمپ تمہاری دکان سے نہیں آیا؟ "

" مجھے یقین ہے کہ ایسا ہوا، جناب؛ کیا فرول کھڑا ہے جناب؟ "

"بہت بہتر. لیکن کیا تم ذمہ دار بھی نہیں ہو؟ "

کے لیے ایک تابوت کے طور پر تیار کیا ہے۔ لیکن انہوں نے Queequeg جی جناب؛ میں نے اس چیز کو یہاں "
مجھے اب اسے کسی اور چیز میں تبدیل کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔

، پھر بتاؤ کیا آپ ایک سرکردہ، ہر طرح سے گرفت کرنے والے، مداخلت کرنے والے، اجارہ داری کرنے والے
، پرانے پرانے اسکامپ بننے والے، ایک دن ٹانگیں بنانے والے، اور دوسرے دن تالیاں بجانے کے لیے تابوتوں
اور پھر بھی انہی تابوتوں میں سے دوبارہ زندگی کے حصول کے لیے نہیں ہیں؟ آپ دیوتاؤں کی طرح غیر اصولی اور
" تمام تجارت کے جیک کی طرح ہیں۔

" لیکن میرا کچھ مطلب نہیں جناب۔ میں جیسا کرتا ہوں ویسا ہی کرتا ہوں۔ "

دیوتا پھر۔ سنو، کیا تم نے کبھی تابوت کے بارے میں کام نہیں گانا؟ ٹائٹنز، وہ کہتے ہیں، آتش فشاں کے گڑھوں کو "
باہر نکالتے وقت گنگناتے چھینتے ہیں۔ اور ڈرامے میں قبر کھودنے والا ہاتھ میں کودال لے کر گاتا ہے۔ کیا تم نے کبھی
" نہیں؟

گائیں، جناب؟ کیا میں گاتا ہوں؟ اوہ، میں کافی لاتعلق ہوں، جناب، اس کے لیے؛ لیکن قبر کھودنے والے نے" موسیقی کیوں بنائی اس کی وجہ یہ رہی ہوگی کہ اس کی کود میں کوئی نہیں تھا جناب۔ لیکن کُل کنگ مالٹ اس سے بھرا ہوا "ہے۔ اس پر آکر۔

ہاں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں کا ڈھکن ایک ساؤنڈ بورڈ ہے۔ اور جو چیز ہر چیز میں ساؤنڈنگ بورڈ بناتی ہے وہ یہ" ہے - نیچے کچھ نہیں ہے۔ اور پھر بھی، ایک تابوت جس میں ایک جسم ہے، تقریباً وہی بجتا ہے، بڑھئی۔ کیا آپ نے کبھی بیئر لے جانے میں مدد کی ہے، اور چرچ یارڈ کے دروازے کے خلاف تابوت کی دستک کو اندر جاتے ہوئے سنا ہے؟

"---ایمان صاحب، میں نے"

"ایمان؟ یہ کیا ہے؟"

"کیوں، ایمان، جناب، یہ صرف ایک قسم کی فجائیہ ہے -بس جناب۔"

"ام، ام؛ چلو۔"

"...میں یہ کہنے ہی والا تھا کہ جناب"

کیا تم ریشم کا کیڑا ہو؟ کیا تُو اپنا کفن خود سے اُتارتا ہے؟ اپنے سینہ کو دیکھو! ڈسپیچ! اور ان جالوں کو نظروں سے دور" "کردو۔

وہ پیچھے جاتا ہے۔ یہ اچانک تھا، اب؛ لیکن گرم عرض بلد میں طوفان اچانک آتے ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ" گیلیپاگوس میں سے ایک آئل آف البیمرلے کو خط استوا سے بالکل درمیان میں کاٹا گیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ خط استوا کا ایک بوڑھا آدمی بھی اس کے بیچ میں ہے۔ وہ ہمیشہ لکیر کے نیچے رہتا ہے —شدید گرم، میں آپ کو بتاتا ہوں! وہ اس طرف دیکھ رہا ہے — آؤ، اوکم؛ جلدی یہاں ہم پھر جاتے ہیں۔ یہ لکڑی کا مالٹ کارک ہے، اور میں میوزیکل گلاسز کا !پروفیسر ہوں — تھپتھپائیں، تھپتھپائیں

(احاب خود سے۔)

ایک نظارہ ہے! ایک آواز ہے! کھو کھلے درخت کو تھپتھپانے والا سرمئی سر والا لکڑہارا! اندھے اور گونگے اب حسد " ، کر سکتے ہیں۔ دیکھو! وہ چیز دو لائن ٹبوں پر ٹکی ہوئی ہے، ٹو لائنوں سے بھری ہوئی ہے۔ ایک انتہائی بدنیتی پر مبنی واگ وہ آدمی۔ چوہا! تو آدمی کے سیکنڈ ٹک! اوہ! تمام مواد کتنے غیر مادی ہیں! کیا چیزیں حقیقی ہیں، لیکن ناقابل تصور خیالات ؟ یہاں اب سنگین موت کی انتہائی خوفناک علامت ہے، محض ایک جھٹکے سے، سب سے زیادہ خطرے سے دوچار زندگی کی مدد اور امید کی واضح علامت بنا۔ ایک تابوت کی زندگی بوائے! کیا یہ مزید جاتا ہے ؟ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ کسی روحانی معنوں میں تابوت، آخر کار، لیکن ایک لافانی کا محافظ ہو! میں اس کے بارے میں سوچوں گا۔ لیکن نہیں. میں زمین کے تاریک پہلو میں اب تک چلا گیا ہوں، کہ اس کا دوسرا رخ، نظریاتی روشن، میرے لیے غیر یقینی گودھولی معلوم ہوتا ہے۔ کیا تم کبھی نہیں کروگے بڑھئی، اس ملعون آواز کے ساتھ ؟ میں نیچے جاتا ہوں؛ جب میں دوبارہ لوٹوں گا تو مجھے وہ چیز یہاں نظر نہ آنے دیں۔ اب، پھر، پپ، ہم اس پر بات کریں گے۔ میں آپ سے سب سے زیادہ حیرت انگیز فلسفے ! چوستا ہوں! نامعلوم جہانوں سے کچھ نامعلوم نالیوں کو آپ میں خالی ہونا چاہئے

باب 128۔ پیکوڈ راحیل سے ملتا ہے۔

اگلے دن، ایک بڑے جہاز، راحیل، کے بارے میں بیان کیا گیا، جو پیکوڈ پر براہ راست نیچے آ رہا تھا، اس کے تمام نیزے مردوں کے ساتھ جھوم رہے تھے۔ اس وقت پیکوڈ پانی کے ذریعے اچھی رفتار بنا رہا تھا۔ لیکن جیسے ہی چوڑے پروں والے ہوا کی طرف جانے والے اجنبی نے اس کے قریب گولی ماری، گھمنڈ کرنے والے بادبان سب ایک ساتھ مل کر خالی مثانے کی طرح گر گئے جو پھٹ گئے، اور ساری زندگی ٹوٹی ہوئی ہل سے بھاگ گئی۔

بری خبر؛ وہ بری خبر لاتی ہے۔'' بوڑھے مینکس مین نے بڑبڑایا۔ لیکن پہلے اس کا کمانڈر، جو منھ سے نرسنگا لے کر" اپنی کشتی میں کھڑا ہوا۔ اگر وہ امید سے اولے کر سکتا تھا، اخیاب کی آواز سنائی دی تھی۔

"کیا آپ نے وائٹ وہیل کو دیکھا ہے؟"

جی، کل۔ کیا تم نے وہیل کی کشتی دیکھی ہے؟"

اپنی خوشی کو جھنجھوڑتے ہوئے، احاب نے اس غیر متوقع سوال کا نفی میں جواب دیا۔ اور پھر بے ہوش ہو کر اجنبی پر سوار ہو جاتا، جب اجنبی کپتان خود اپنے جہاز کا راستہ روک کر اس کی طرف اترتا ہوا نظر آیا۔ چند گہری کھینچیں، اور اس کی کشتی کے کانٹے نے جلد ہی پیکوڈ کی مین چینز کو پکڑ لیا، اور وہ ڈیک پر چڑھ گیا۔ فوراً ہی اسے احاب نے ایک نانٹکیٹر کے لیے پہچان لیا جسے وہ جانتا تھا۔ لیکن رسمی سلام کا تبادلہ نہیں ہوا۔

"وہ کہاں تھا؟—مارا نہیں گیا!—مارا نہیں گیا! قریب سے آگے بڑھتے ہوئے احاب نے پکارا۔ "یہ کیسا تھا؟''

ایسا لگتا تھا کہ پچھلے دن کی دوپہر کو کچھ دیر ہو چکی تھی، جب کہ اجنبیوں کی تین کشتیاں وہیل مچھلیوں کے ساتھ لگی ہوئی تھیں، جو انہیں جہاز سے چار یا پانچ میل دور لے گئی تھیں۔ اور جب وہ ابھی ہوا کی طرف تیزی سے پیچھا کر رہے تھے، موبی ڈک کا سفید کوہان اور سر اچانک پانی سے باہر نکل آیا تھا، بہت دور تک نہیں تھا۔ اس کے بعد، چوتھی دھاندلی کی کشتی - ایک محفوظ کشتی - پیچھا کرتے ہوئے فوری طور پر نیچے کی گئی تھی۔ ہوا سے پہلے ایک تیز بحری جہاز کے بعد، یہ چوتھی کشتی - جو سب سے تیز رفتار تھی - کم از کم مضبوط ہونے میں کامیاب ہو گئی تھی، اور ساتھ ہی ساتھ مست سر پر بیٹھا آدمی اس کے بارے میں کچھ بھی بتا سکتا تھا۔ دور اس نے گھٹی ہوئی نقطوں والی کشتی دیکھی۔ اور پھر سفید پانی کے بلبلوں کی تیز چمک؛ اور اس کے بعد اور کچھ نہیں؛ جہاں سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ متاثرہ وہیل اپنے تعاقب کرنے والوں کے ساتھ غیر معینہ مدت تک بھاگی ہو گی، جیسا کہ اکثر ہوتا ہے۔ کچھ خدشہ تھا، لیکن ابھی تک کوئی مثبت الارم نہیں تھا۔ دھاندلی میں واپسی کے اشارے لگائے گئے۔ اندھیرا چھا گیا اور مجبوراً اسے تین کشتیوں کو ہوا کی طرف لے جانے پر مجبور کیا گیا—جو چوتھی کی تلاش میں بالکل مخالف سمت میں جا رہے تھے—جہاز کو نہ صرف اس کشتی کو قریب آدھی رات تک اس کی قسمت پر چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی، بلکہ اس وقت تک، اس سے اس کا

فاصلہ بڑھانے کے لیے۔ لیکن اس کا بقیہ عملہ آخری محفوظ پر سوار تھا، اس نے لاپتہ کشتی کے بعد تمام بحری جہازوں کا ہجوم کیا۔ ایک روشندان کے لیے اپنے برتنوں میں آگ جلانا؛ اور ہر دوسرا آدمی نظروں سے اونچا ہے۔ لیکن جب وہ اس طرح کافی فاصلہ طے کر کے غائب لوگوں کی جگہ حاصل کر چکی تھی جب آخری بار دیکھا گیا تھا۔ اگرچہ اس کے بعد اس نے اپنی فالتو کشتیوں کو نیچے کرنے کے لیے اپنے چاروں طرف کھینچنے کے لیے توقف کیا۔ اور کچھ بھی نہ پا کر دوبارہ دھکیل دیا تھا۔ دوبارہ رکی، اور اپنی کشتیاں نیچے کر لی۔ اور اگرچہ وہ اس طرح دن کی روشنی تک کرتی رہی۔ ابھی تک لاپتہ الٹنے کی کم سے کم جھلک بھی نہیں دیکھی گئی تھی۔

کہانی سنائی گئی، اجنبی کیپٹن نے فوراً پیکوڈ میں سوار ہونے پر اپنا اعتراض ظاہر کیا۔ اس کی خواہش تھی کہ وہ جہاز تلاش میں اپنے ساتھ مل جائے۔ سمندر کے اوپر سے کچھ چار یا پانچ میل کے فاصلے پر، متوازی خطوط پر، اور اس طرح ایک دوہرے افق کو صاف کرتے ہوئے، جیسا کہ یہ تھا۔

سٹب نے فلاسک سے سرگوشی کی، "میں ابھی کچھ داؤ لگاؤں گا،" کہ اس گمشدہ کشتی میں سے کسی نے کپتان کا بہترین کوٹ پہنا ہوا تھا۔ ہو سکتا ہے، اس کی گھڑی — وہ اسے واپس لینے کے لیے بے چین ہے۔ کس نے کبھی وہیل کے موسم، کے عروج میں ایک گمشدہ وہیل کشتی کے بعد دو متقی وہیل بحری جہازوں کے بارے میں سنا ہے؟ دیکھو، فلاسک صرف یہ دیکھو کہ وہ کتنا پیلا نظر آتا ہے — اس کی آنکھوں کے بالکل بٹنوں میں پیلا — دیکھو — یہ کوٹ نہیں تھا — یہ ضرور تھا —"

میرا لڑکا، میرا اپنا لڑکا ان میں شامل ہے۔ خدا کے واسطے — میں بھیک مانگتا ہوں، میں جادو کرتا ہوں" — یہاں" اجنبی کیپٹن نے احاب سے کہا، جس نے اب تک اس کی درخواست قبول کر لی تھی۔ "آٹھ چالیس گھنٹے کے لیے مجھے آپ کا جہاز کرایہ پر لینے دو — میں خوشی سے اس کی قیمت ادا کروں گا، اور اگر کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے تو — آٹھ اور چالیس گھنٹے کے لیے — صرف اتنا — آپ کو چاہیے، اوہ، آپ کو لازمی ہے، اور آپ کو یہ کام کرنا ہو گا۔ "

اس کا بیٹا!" سٹب نے پکارا، "اوہ، یہ اس کا بیٹا ہے وہ کھو گیا ہے! میں کوٹ واپس لیتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ احاب کیا" کہتے ہیں؟ ہمیں اس لڑکے کو بچانا چاہیے۔ "

ان کے پیچھے کھڑے بوڑھے مینکس ملاح نے کہا، "وہ ان پر باقی لوگوں کے ساتھ کل رات ڈوب گیا ہے۔" "میں "نے سنا؛ تم سب نے ان کی روحوں کو سنا۔

اب، جیسا کہ جلد ہی پتہ چلا، جس چیز نے راحیل کے اس واقعے کو مزید اداس بنا دیا، وہ یہ تھا کہ نہ صرف کیپٹن کا ایک بیٹا لاپتہ کشتی کے عملے میں شامل تھا۔ لیکن دوسری کشتی کے عملے کی تعداد کے درمیان، ایک ہی وقت میں، لیکن دوسری طرف، پیچھا کے اندھیرے کے دوران جہاز سے الگ ہونے کے بعد، ایک اور بیٹا تھا؛ جیسے کہ ایک وقت کے لیے، بدبخت باپ ظالم ترین پریشانی کی تہہ میں ڈوب گیا تھا۔ جو اس کے لیے صرف اس کے چیف ساتھی کے فطری طور پر اس طرح کے ہنگامی حالات میں وہیل جہاز کے عام طریقہ کار کو اپنانے سے حل ہوا، یعنی جب خطرے میں پڑی لیکن منقسم کشتیوں کے درمیان رکھا جائے، ہمیشہ اکثریت کو پہلے اٹھانا۔ لیکن کپتان نے کسی نامعلوم آئینی وجوہ کی بنا پر ان سب باتوں کا ذکر کرنے سے گریز کیا تھا اور جب تک کہ احاب کی سرکشی سے مجبور نہیں ہوا اس نے اپنے ایک لاپتہ لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ ایک چھوٹا سا لڑکا، لیکن بارہ سال کا، جس کے والد نے ایک نانٹکیٹر کی پدرانہ محبت کی پُر خلوص لیکن بے مثال سختی کے ساتھ، اس طرح ابتدائی طور پر اسے ایک ایسے پیشے کے خطرات اور عجائبات میں ڈالنے کی کوشش کی تھی جو تقریباً قدیم سے اس کی تمام نسل کا مقدر تھی۔ اور نہ ہی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نانٹکیٹ کے کپتان اس قدر کم عمر بیٹے کو اپنے سے دور بھیج دیں، تین یا چار سال کے طویل سفر کے لیے ان کے جہاز کے علاوہ کسی اور جہاز میں۔ تاکہ وہیل مین کے کیریئر کے بارے میں ان کا پہلا علم والد کی فطری لیکن غیر وقتی جانبداری، یا بے جا اندیشہ اور تشویش کے کسی بھی موقع سے ظاہر نہ ہو جائے۔

اس دوران، وہ اجنبی ابھی تک احیاب سے اپنی غریب نوازی کی التجا کر رہا تھا۔ اور احاب اب بھی ایک اینول کی طرح کھڑا تھا، ہر جھٹکے کو قبول کرتا تھا، لیکن اس کی اپنی کوئی ہلچل نہیں تھی۔

میں نہیں جاؤں گا،" اجنبی نے کہا، "جب تک تم مجھے نہیں کہتے۔ میرے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا تم مجھ سے " کرنا چاہتے ہو اسی صورت میں۔ کیونکہ آپ کے پاس بھی ایک لڑکا ہے، کیپٹن احاب — اگرچہ ایک بچہ ہے، اور اب

،گھر میں محفوظ بیٹھا ہے — آپ کے بڑھاپے کا بھی ایک بچہ — ہاں، ہاں، تم توبہ کرو۔ میں اسے دیکھ رہا ہوں — دوڑو دوڑادو، مرد، اب، اور صحن میں چوک کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

احاب نے پکارا- "رسی کے سوت کو مت چھونا"؛ پھر ایک آواز میں جس نے ہر لفظ کو لمبے لمبے انداز "Avast،" میں ڈھال لیا— "کیپٹن گارڈنر، میں یہ نہیں کروں گا۔ اب بھی میں وقت ضائع کرتا ہوں۔ الوداع، الوداع. خدا آپ ،کو خوش رکھے، یار، اور میں اپنے آپ کو معاف کر دوں، لیکن مجھے جانا چاہیے۔ مسٹر سٹاربک، بائنیکل گھڑی کو دیکھیں اور اس موجودہ لمحے سے تین منٹ میں تمام اجنبیوں کو خبر دار کر دیں: پھر دوبارہ آگے بڑھیں، اور جہاز کو پہلے کی طرح چلنے دیں۔

عجلت سے مڑتے ہوئے، ٹالے ہوئے چہرے کے ساتھ، وہ اپنے کیبن میں اُتر گیا، عجیب کپتان کو اس کے غیر مشروط ،اور مکمل طور پر مسترد کیے جانے پر اُس کے اتنے دلیرانہ سوٹ پر چھوڑ دیا۔ لیکن اپنے جادو سے شروع کرتے ہوئے گارڈنر خاموشی سے جلدی سے اس طرف چلا گیا۔ اس کی کشتی میں قدم رکھنے سے زیادہ گر گیا، اور اپنے جہاز پر واپس آ گیا۔

جلد ہی دونوں بحری جہاز اپنے جاگوں کو موڑ گئے۔ اور جب تک وہ عجیب و غریب کشتی نظر میں تھی، وہ سمندر کے ہر تاریک جگہ پر، خواہ وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو، اِدھر اُدھر بھونکتی نظر آتی تھی۔ اس طرح اور اس کے گز گول جھولے ہوئے تھے۔ سٹار بورڈ اور لار بورڈ، اس نے ٹیک جاری رکھی۔ اب وہ ایک سر سمندر کے خلاف شکست دی; اور پھر اس ،نے اسے اس سے پہلے دھکیل دیا۔ جب کہ ہر وقت، اس کے مستول اور صحن مردوں سے گھنے جھرمٹ میں تھے جیسے تین لمبے چیری کے درخت، جب لڑکے شاخوں کے درمیان چیری کر رہے ہوتے ہیں۔

لیکن اس کے روکے ہوئے راستے اور گھماؤ پھراؤ، افسوسناک طریقے سے، آپ نے صاف طور پر دیکھا کہ یہ جہاز جو اسپرے سے روتا تھا، اب بھی سکون کے بغیر رہا۔ وہ راحیل تھی، اپنے بچوں کے لیے رو رہی تھی، کیونکہ وہ نہیں تھے۔

باب129۔ کیبن۔

(احاب ڈیک پر جانے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے؛ پِپ نے اسے پیچھے کرنے کے لیے ہاتھ سے پکڑ لیا۔)

لڑکے، لڑکا، میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہیں اب احاب کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ وہ وقت آنے والا ہے جب اخی "
اب تمہیں اپنے سے نہیں ڈرائے گا، لیکن تمہیں اپنے پاس نہیں رکھے گا۔ تجھ میں وہ غریب لڑکا ہے، جو مجھے اپنی
بیماری کا علاج کرنے والا لگتا ہے۔ جیسا کہ علاج؛ اور اس شکار کے لیے، میری بیماری میری انتہائی مطلوبہ صحت بن جاتی
ہے۔ کیا تم یہاں نیچے رہو، جہاں وہ تمہاری خدمت کریں گے، گویا تم کپتان ہو۔ ہاں، لڑکے، تم یہاں میری اپنی خراب
کرسی پر بیٹھو گے۔ اس کے لیے ایک اور پیچ، آپ کو ہونا چاہیے۔

نہیں نہیں نہیں! آپ کا پورا جسم نہیں ہے جناب۔ کیا تم اپنی کھوئی ہوئی ٹانگ کے لیے مجھے غریب استعمال کرو۔ "
"صرف مجھ پر چلنا، جناب؛ میں مزید نہیں مانگتا، اس لیے میں آپ کا حصہ رہوں گا۔

! اوہ! لاکھوں ھلنایکوں کے باوجود، یہ مجھے انسان کی دھندلی وفاداری میں ایک متعصب بناتا ہے! اور ایک سیاہ فام "
" اور پاگل! — لیکن اس پر بھی اس طرح کے علاج کی طرح لاگو ہوتا ہے۔ وہ دوبارہ اتنا سمجھدار ہو جاتا ہے۔

کو صحرا کیا تھا، جس کی ڈوبی ہوئی Pip نے ایک زمانے میں غریب چھوٹے Stubb وہ مجھے بتاتے ہیں، جناب، کہ "
، ہڈیاں اب سفید دکھائی دے رہی ہیں، اس کی زندہ جلد کی تمام سیاہی کے لیے۔ لیکن میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گا
جناب، جیسا کہ اسٹب نے کیا تھا۔ جناب مجھے آپ کے ساتھ جانا چاہیے۔

اگر آپ مجھ سے اس طرح زیادہ بات کرتے ہیں تو، اخاب کا مقصد اس میں شامل ہوتا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں "
". نہیں؛ یہ نہیں ہو سکتا

!اوہ اچھے مالک، مالک، مالک"

ایسارو، اور میں تمہیں قتل کر دوں گا! خیال رکھنا، اخیاب بھی پاگل ہے۔ سنو، اور تم اکثر ڈیک پر میرے ہاتھی" دانت کے پاؤں کو سنو گے، اور پھر بھی جانتے ہو کہ میں وہاں ہوں۔ اور اب میں نے آپ کو چھوڑ دیا۔ تیرا ہاتھ! ملا! تم سچے ہو، لڑکے، اس کے مرکز کا طواف۔ تو: خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔ اور اگر ایسا ہو جائے تو، خدا آپ کو ہمیشہ کے لیے بچالے، جو کچھ ہو گا۔

(احاب جاتا ہے؛ پپ ایک قدم آگے بڑھتا ہے۔)

یہاں وہ اس لمحے کھڑا تھا۔ میں اس کی ہوا میں کھڑا ہوں، لیکن میں اکیلا ہوں۔ اب یہاں غریب پپ بھی تھے میں" اسے برداشت کر سکتا تھا، لیکن وہ غائب ہے۔ پپ! پپ! ڈنگ، ڈونگ، ڈنگ! پیپ کو کس نے دیکھا ہے؟ اسے یہاں ہونا چاہیے؛ چلو دروازے کی کوشش کرتے ہیں. کیا؟ نہ تالا، نہ بولٹ، نہ بار؛ اور ابھی تک کوئی کھلا نہیں ہے. یہ جادو ہونا چاہیے؛ اس نے مجھے یہاں رہنے کو کہا: ہاں، اور مجھے بتایا کہ یہ خراب کرسی میری ہے۔ یہاں، پھر، میں مجھے، ٹرانسم کے خلاف، جہاز کے پورے وسط میں، اس کی تمام الٹیاں اور اس کے تین مستولوں کو میرے سامنے بٹھا دوں گا۔ یہاں، ہمارے پرانے ملاح کہتے ہیں، ان کے کالے چوہتر میں عظیم ایڈمرل کبھی کبھار میز پر بیٹھتے ہیں، اور کپتانوں اور لیفٹیننٹوں کی قطاروں پر اس کا مالک ہوتے ہیں۔ ہا! یہ کیا ہے؟ epaulets! epaulets! epaulets سب بھیڑ، آتے ہیں! ڈیکینٹرز کے ارد گرد سے گزرنا؛ آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی؛ بھریں، صاحب! کتنا عجیب احساس ہے، اب جب ایک سیاہ فام لڑکا اپنے کوٹوں پر سونے کے فیتے لگائے سفید فام مردوں کے لیے میزبان!—مہاراج، کیا آپ نے ایک پِپ دیکھا ہے؟—ایک چھوٹا سا نیگرو لڑکا، پانچ فٹ اونچا، ہینگ ڈاگ نظر آتا ہے، اور بزدل! ایک بار وہیل کی کشتی سے چھلانگ لگا دی؛ اسے دیکھا؟ نہیں! ٹھیک ہے، پھر سے بھرو، کپتان، اور چلو تمام بزدلوں پر شرم پیتے ہیں! میں کوئی نام نہیں لیتا۔ شرم کرو ان پر! ایک پاؤں میز پر رکھیں۔ تمام بزدلوں پر شرم آنی چاہیے۔ وہاں کے اوپر، میں ہاتھی دانت کی آواز سنتا ہوں-اوہ، ماسٹر! ماسٹر! جب آپ میرے اوپر سے چلتے ہیں تو میں واقعی اداس ہوں۔ لیکن میں یہاں "رہوں گا، اگرچہ یہ سخت پتھروں کو مارتا ہے؛ اور وہ آگے بڑھتے ہیں۔ اور سیپ میرے ساتھ شامل ہونے آتے ہیں۔

باب130۔ٹوپی۔

اور اب جب کہ مناسب وقت اور جگہ پر، اتنے لمبے اور چوڑے ایک ابتدائی بحری سفر کے بعد، احاب،-دوسرے تمام وہیل پانی میں بہہ گئے-ایسا لگتا ہے کہ اس نے اپنے دشمن کو ایک سمندری تہہ میں پیچھا کیا ہے، تاکہ اسے وہاں زیادہ محفوظ طریقے سے مار ڈالیں۔ اب، کہ اس نے خود کو اس عرض البلد اور عرض البلد سے مشکل پایا جہاں اس کا دردناک زخم لگا ہوا تھا۔ اب جب کہ ایک جہاز بولا جا چکا تھا جس کا سامنا دراصل موبی ڈک سے ہوا تھا؛ اور اب جب کہ مختلف جہازوں کے ساتھ اس کی پے در پے تمام ملاقاتیں متضاد طور پر اس شیطانی بے حسی کو ظاہر کرنے کے لیے متفق ہوئیں جس کے ساتھ سفید وہیل نے اپنے شکاریوں کو پھاڑ دیا، چاہے گناہ کیا ہو یا گناہ کیا ہو۔ خلاف؛ اب بات یہ تھی کہ بوڑھے کی آنکھوں میں ایک ایسی چیز چھپی ہوئی تھی جسے دیکھنا کمزور جانوں کے لیے مشکل سے مشکل تھا۔ غیر متزلزل قطبی ستارے کے طور پر، جو طویل عرصے تک آرکٹک میں، چھ ماہ کی رات اپنی چھید، مستحکم، مرکزی نگاہوں کو برقرار رکھتا ہے۔ لٰہذا اب احاب کا مقصد اداس عملے کی مسلسل آدھی رات پر چمک رہا تھا۔ اس نے ان پر ایسا غلبہ حاصل کیا کہ ان کے تمام شکوک وشبہات، شکوک وشبہات، اندیشے، ان کی روحوں کے نیچے چھپنے کے قابل نہیں تھے، اور ایک نیزہ یا پتا بھی نہیں نکلتا تھا۔

اس پیشین گوئی کے وقفے میں بھی تمام مزاح، جبری یا فطری، غائب ہو گیا۔ سٹب نے مزید مسکراہٹ بڑھانے کی کوشش نہیں کی۔ سٹاربک نے مزید جانچنے کی کوشش نہیں کی۔ یکساں، خوشی اور غم، امید اور خوف، سب سے بہترین خاک، اور پاوڈر، وقت کے لیے، احاب کی آہنی روح کے جکڑے ہوئے مارٹر میں۔ مشینوں کی طرح، وہ چپکے سے ڈیک کے ارد گرد گھومتے تھے، ہمیشہ ہوش میں تھے کہ بوڑھے آدمی کی آمر کی نظر ان پر ہے۔

لیکن کیا آپ نے اسے اس کے زیادہ خفیہ رازدارانہ اوقات میں گہرائی سے اسکین کیا؟ جب اس نے سوچا کہ کوئی نظر نہیں آئی مگر ایک اس پر تھا۔ پھر آپ نے دیکھا ہو گا کہ احاب کی آنکھوں نے عملے کو خوفزدہ کر دیا تھا، پارسی کی نظر اس کے لیے خوفزدہ تھی۔ یا کسی نہ کسی طرح، کم از کم، کسی جنگلی طریقے سے، بعض اوقات اس پر اثر انداز ہوا۔ اس طرح کی ایک اضافی، چمکتی ہوئی عجیب و غریبیت نے اب پتلی فید اللہ کو سرمایہ کاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس طرح کی مسلسل لرزشوں نے اسے ہلا کر رکھ دیا۔ کہ مردوں نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔ آدھا غیر یقینی، جیسا کہ ایسا لگتا تھا، آیا وہ واقعی کوئی فانی مادہ تھا، یا پھر کسی نادیدہ ہستی کے جسم کی طرف سے ڈیک پر ایک لرزہ خیز سایہ پڑا تھا۔ اور وہ سایہ ہر وقت وہاں منڈلاتا رہتا تھا۔ کیوں کہ رات تک نہیں، یہاں تک کہ، فدااللہ کو کبھی نیند آنے یا نیچے جانے کے بارے میں معلوم ہوا تھا۔ وہ گھنٹوں کھڑا رہتا: لیکن نہ کبھی بیٹھا اور نہ ہی جھکا۔ اس کی وان مگر حیرت انگیز آنکھیں صاف کہہ رہی تھیں کہ ہم دونوں چوکیدار کبھی آرام نہیں کرتے۔

اور نہ ہی، کسی بھی وقت، رات یا دن کے وقت بحری جہاز ڈیک پر قدم رکھ سکتے تھے، جب تک کہ اخاب ان کے ، سامنے نہ ہو۔ یا تو اپنے محور کے سوراخ میں کھڑا ہو، یا تختوں کو بالکل دو غیر منحرف حدود کے درمیان پیس کر رہا ہو مرکزی مستول اور میزین؛ یا پھر انہوں نے اسے کیبن سکٹل میں کھڑا دیکھا،- اس کا زندہ پاؤں ڈیک پر بڑھا، گویا قدم رکھے۔ اس کی ٹوپی اس کی آنکھوں پر بہت زیادہ جھک گئی۔ اس لیے کہ وہ کتنا ہی بے حرکت کھڑا رہا، چاہے دن اور راتیں جوڑ دی گئیں، کہ وہ اپنے جھولے میں نہیں جھولا تھا۔ پھر بھی اس جھکتی ہوئی ٹوپی کے نیچے چھپے ہوئے، وہ کبھی بھی بے تکلفی سے نہیں بتا سکتے تھے کہ کیا، اس سب کے لیے، اس کی آنکھیں کبھی کبھار بند ہوتی تھیں۔ یا وہ اب بھی جان بوجھ کر ان کو سکین کر رہا تھا؛ کوئی بات نہیں، اگرچہ وہ پورے ایک گھنٹہ تک اس ہچکولے میں کھڑا رہا، اور اس پتھر سے تراشے ہوئے کوٹ اور ٹوپی پر شبنم کی موتیوں میں بے پرواہ رات کی نم جمع ہو گئی۔ وہ کپڑے جو رات گیلے تھے، اگلے دن کی دھوپ اس پر سوکھ گئی۔ اور اسی طرح، دن کے بعد دن، اور رات کے بعد رات؛ وہ تختوں کے نیچے مزید نہیں گیا۔ وہ کیبن سے جو چاہتا تھا وہ چیز اس نے منگوائی تھی۔

اس نے اسی کھلی فضا میں کھانا کھایا۔ یعنی، اس کے صرف دو کھانے، ناشتہ اور رات کا کھانا: رات کا کھانا اس نے کبھی ہاتھ تک نہیں لگایا۔ اور نہ ہی اپنی داڑھی کاٹی۔ جس نے اندھیرے میں تمام گھناؤنا اضافہ کیا، جیسا کہ درختوں کی کھودی

ہوئی جڑیں اُڑ گئی ہیں، جو اب بھی ننگے اڈے پر بیکار بڑھتی ہیں، حالانکہ اوپری سرے میں فنا ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگرچہ اس کی پوری زندگی اب ڈیک پر ایک گھڑی بن گئی تھی۔ اور اگرچہ پارسی کی صوفیانہ گھڑی بغیر کسی وقفے کے اس کی اپنی تھی۔ پھر بھی یہ دونوں کبھی بھی بات کرتے نظر نہیں آئے - ایک آدمی دوسرے سے - جب تک کہ طویل وقفوں سے کچھ گزرنے والا غیر معمولی معاملہ اسے ضروری نہ بنادے۔ اگرچہ اس طرح کا ایک طاقتور جادو خفیہ طور پر جڑواں افراد میں شامل ہونے کے لئے لگ رہا تھا؛ کھلم کھلا، اور خوف زدہ عملے کو، وہ کھمبے کی طرح الگ الگ لگ رہے تھے۔ اگر وہ دن میں ایک لفظ بھی بولتے۔ رات تک، گونگے آدمی دونوں تھے، جہاں تک معمولی زبانی تبادلہ کا تعلق ہے۔ کبھی کبھی، طویل ترین گھنٹوں تک، ایک بھی اولے کے بغیر، وہ ستاروں کی روشنی میں بہت دور کھڑے رہتے تھے۔ احاب اپنے ہتھکڑی میں، مین ماسٹر کے ذریعے پارسی؛ لیکن پھر بھی ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں گویا پارسی میں احاب نے اپنا اگلا سایہ دیکھا، اخاب پارسی میں اپنا ترک شدہ مادہ دیکھا۔

اور پھر بھی، کسی نہ کسی طرح، احاب نے اپنی ذات میں، روزمرہ، گھنٹہ وار، اور ہر لمحہ، اپنے ماتحتوں کو حکمی طور پر ظاہر کیا، - احاب ایک خودمختار رب لگ رہا تھا۔ پارسی مگر اس کا غلام۔ پھر بھی دونوں ایک ساتھ جڑے ہوئے دکھائی دیے، اور کوئی ان دیکھے ظالم انہیں چلا رہا ہے۔ دبلی پتلی سایہ ٹھوس پسلی کو سائیڈ کرتی ہے۔ اس پارسی کے لیے وہ جو چاہے، تمام پسلی اور الٹنا ٹھوس تھا احاب۔

فجر کی پہلی ہلکی سی جھلک پر، اس کی آہنی آواز پیچھے سے سنائی دی، ''مین دی ماسٹ ہیڈز!'' اور سارا دن، غروب آفتاب تک اور شام کے بعد، ہر گھنٹے میں ایک ہی آواز سنائی دیتی تھی۔ ہیلمس مین کی گھنٹی سنائی دی-"تم نے کیا "!دیکھا؟" تیز! تیز

لیکن جب تین چار دن گزر چکے تھے، بچوں کی تلاش کرنے والی راحیل سے ملاقات کے بعد۔ اور ابھی تک کوئی ٹوٹی بوڑھا آدمی اپنے عملے کی وفاداری پر بد اعتمادی لگ رہا تھا؛ کم از کم، تقریباً تمام monomaniac نظر نہیں آئی تھی۔ کافروں کے علاوہ؛ اسے شک تھا، یہاں تک کہ، چاہے سٹب اور فلاسک اپنی مرضی سے اس نظر کو نظر انداز نہ کر دیں

جس کی وہ تلاش کر رہا تھا۔ لیکن اگر یہ شبہات واقعی اس کے تھے تو اس نے بڑی سمجھداری کے ساتھ زبانی طور پر ان کا اظہار کرنے سے گریز کیا، تاہم اس کے عمل سے ان کا اشارہ ہو سکتا ہے۔

میں وہیل کی پہلی نظر خود دیکھوں گا،" اس نے کہا۔ "ہاں! احاب کے پاس دوہرا ہونا ضروری ہے! اور اپنے" ہاتھوں سے اس نے ٹوکریوں کے گھونسلے بنائے۔ اور مرکزی مستول کے سر کو محفوظ کرنے کے لیے ایک ہی شیو شدہ بلاک کے ساتھ ایک ہاتھ اوپر بھیج کر، اس نے نیچے کی طرف لپکی ہوئی رسی کے دونوں سرے حاصل کیے؛ اور ایک کو ، اپنی ٹوکری سے جوڑتے ہوئے دوسرے سرے کے لیے ایک پن تیار کیا، تاکہ اسے ریل پر باندھ دیا جائے۔ یہ کیا اس سرے کے ساتھ ابھی تک اس کے ہاتھ میں ہے اور پن کے پاس کھڑا ہے، اس نے اپنے عملے کی طرف دیکھا، ایک سے دوسرے کو جھاڑو۔ ڈگو، کوئکیگ، تاشٹیگو پر اپنی نظر دیر تک روکتے ہوئے؛ لیکن فیداللہ سے کنارہ کشی اور پھر اپنی "مضبوط نظریں چیف ساتھی پر جماتے ہوئے بولی، "رسی لے لو سر، میں اسے آپ کے ہاتھ میں دیتا ہوں، سٹاربک۔ پھر اپنے شخص کو ٹوکری میں ترتیب دیتے ہوئے، اس نے ان سے کہا کہ وہ اسے اپنے پرچ پر لہرائیں، سٹاربک وہ شخص تھا جس نے آخر کار رسی کو محفوظ کر لیا۔ اور بعد میں اس کے قریب کھڑا ہو گیا۔ اور اس طرح، ایک ہاتھ سے شاہی مستول کے گرد لپیٹے ہوئے، احاب نے سمندر کی طرف میلوں اور میلوں تک، آگے، اس طرف، اس طرف، اور اس طرف، وسیع پھیلے ہوئے دائرے کے اندر، جس کا حکم اتنی بلندی پر تھا۔

جب دھاندلی میں کچھ اونچی تقریباً الگ تھلگ جگہ پر اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہوئے، جس میں کوئی قدم نہ رکھنے کا امکان ہوتا ہے، سمندر میں ملاح کو اس جگہ تک لہرایا جاتا ہے، اور وہاں رسی کے ذریعے برقرار رکھا جاتا ہے۔ ان حالات میں، ڈیک پر اس کا باندھا ہوا اختتام ہمیشہ کسی ایک آدمی کو سخت چارج میں دیا جاتا ہے جس کے پاس اس کی خصوصی گھڑی ہوتی ہے۔ کیونکہ دھاندلی کے ایسے بیابان میں، جن کے مختلف رشتوں کی بلندی ہمیشہ اس بات سے نہیں سمجھی جا سکتی کہ وہ ڈیک پر کیا نظر آتا ہے۔ اور جب ان رسیوں کے ڈیک اینڈ ہر چند منٹ کے بعد بندھنوں سے نیچے ڈالے جا رہے ہوں تو یہ ایک فطری ہلاکت ہو گی، اگر مسلسل چوکیدار کے بغیر، لہرائے ہوئے ملاح کو عملے کی کسی لاپرواہی سے نیچے پھینک دیا جائے اور سمندر میں سب جھپٹتے ہوئے گریں۔ لہٰذا اس معاملے میں اخیاب کی کارروائی غیر معمولی نہیں تھی۔ ان کے بارے میں صرف ایک عجیب بات یہ لگ رہی تھی کہ سٹاربک، تقریباً ایک

واحد آدمی ہے جس نے کبھی بھی کسی بھی حد تک اس کی مخالفت کرنے کی کوشش کی تھی جو کہ فیصلے کے قریب پہنچ گئی تھی-وہ بھی ان میں سے ایک، جس کی دیانتداری پر وہ نظر آتے تھے۔ کسی حد تک شک کرنا؛ یہ عجیب بات تھی کہ یہ وہی آدمی تھا جسے اسے اپنے چوکیدار کے لیے منتخب کرنا چاہیے تھا۔ آزادانہ طور پر اپنی پوری زندگی ایسے غیر معتبر شخص کے ہاتھ میں دینا۔

اب، پہلی بار اخیاب اوپر بیٹھا تھا۔ اگر وہ وہاں دس منٹ رہ چکا تھا۔ ان سرخ بلوں والے وحشی سمندری ہاکس میں سے ایک جو ان عرض البلد میں وہیل مین کے انسان نمامست سروں کے گرد اکثر غیر معمولی طور پر اڑتے ہیں۔ ان میں سے ایک پرندہ اپنے سر کے گرد چکر لگاتا ہوا چلاتا ہوا آیا اور اس کے سر کے گرد بے قابو ہو کر تیزی سے چکر لگائے۔ پھر یہ ایک ہزار فٹ سیدھی ہوا میں بلند ہوا۔ پھر نیچے کی طرف گھوم گیا، اور پھر سے اس کے سر کے گرد بیخ بستہ ہو گیا۔

لیکن اس کی نظریں مدھم اور دور افق پر جمی ہوئی تھیں، ایسا لگتا تھا کہ احاب اس جنگلی پرندے کو نشان زد نہیں کر رہا ہے۔ اور نہ ہی، درحقیقت، کسی اور نے اسے زیادہ نشان زد کیا ہو گا، یہ کوئی غیر معمولی صورت حال نہیں ہے۔ صرف اب کم و بیش دھیان دینے والی آنکھ تقریباً ہر نظر میں کسی نہ کسی طرح کے ہوشیار معنی کو دیکھ رہی تھی۔

،آپ کی ٹوپی، آپ کی ٹوپی، جناب!" اچانک سسلین بحری جہاز نے پکارا، جو میزن-مسٹ ہیڈ پر تعینات تھا" سیدھے احاب کے پیچھے کھڑا تھا، اگرچہ اس کی سطح سے کچھ نیچے تھا، اور ہوا کی ایک گہری خلیج کے ساتھ جو انہیں تقسیم کر رہا تھا۔

لیکن پہلے ہی سیبل ونگ بوڑھے کی آنکھوں کے سامنے تھا۔ اس کے سر پر لمبا جھکا ہوا بل: ایک چیخ کے ساتھ، بلیک ہاک اپنا انعام لے کر چلا گیا۔

ایک عقاب نے تین بار تارکین کے سر کے گرد اڑان بھری، اس کی جگہ لینے کے لیے اس کی ٹوپی اتار دی، اور اس کے بعد اس کی بیوی تناقیل نے اعلان کیا کہ تارکین روم کا بادشاہ ہو گا۔ لیکن صرف ٹوپی کو تبدیل کرنے سے ہی شگون :اچھا ثابت ہوا۔ اخی اب کی ٹوپی کبھی بحال نہیں ہوئی تھی۔ جنگلی باز اس کے ساتھ ساتھ اڑتا رہا۔ پرو سے بہت پہلے

اور آخر کار غائب ہو گیا۔ جب کہ اس گمشدگی کے مقام سے، ایک منٹ کا سیاہ دھبہ مدھم نظر آیا، جو اس وسیع اونچائی سے سمندر میں گر رہا تھا۔

باب 131۔ پیکوڈ خوشی سے ملتا ہے۔

شدید پیکوڈ روانہ ہوا؛ لڑھکتی لہریں اور دن گزرتے گئے۔ لائف بوائے تابوت اب بھی ہلکے سے جھوم رہا ہے۔ اور ایک اور جہاز، جس کا نام ڈیلائٹ رکھا گیا، بیان کیا گیا۔ جیسے ہی وہ قریب آئی، تمام نظریں اس کے چوڑے شہتیروں پر جمی ہوئی تھیں، جنہیں کینچی کہا جاتا ہے، جو کہ کچھ وہیلنگ بحری جہازوں میں آٹھ یا نو فٹ کی بلندی پر کوارٹر ڈیک کو عبور کرتے ہیں۔ فالتو، غیر دھاندلی، یا معذور کشتیوں کو لے جانے کے لیے خدمت کرنا۔

اجنبی کی قینچیوں پر بکھری ہوئی، سفید پسلیاں، اور کچھ کٹے ہوئے تختے نظر آئے، جو کبھی وہیل کی کشتی ہوا کرتا تھا۔ لیکن اب آپ نے اس ملبے کو اتنا ہی واضح طور پر دیکھا جیسا کہ آپ گھوڑے کے چھلکے ہوئے، آدھے ٹکڑوں والے اور بلیچنگ کنکال کے ذریعے دیکھتے ہیں۔

"کیا آپ نے وائٹ وہیل کو دیکھا ہے؟"

دیکھو!" کھوکھلے گال والے کپتان نے اپنے طفیل سے جواب دیا۔ اور اپنے نرسنگے سے اس نے ملبے کی طرف اشارہ" کیا۔

"کیا اسے مارا ہے؟"

ابھی تک ہارپون جعلی نہیں ہے جو کبھی ایسا کرے گا،" دوسرے نے افسردگی سے ڈیک پر ایک گول جھولا پر نظر" ڈالتے ہوئے جواب دیا، جس کے اطراف میں کچھ بے آواز ملاح مل کر سلائی میں مصروف تھے۔

جعلی نہیں!" اور کروٹ سے پرتھ کا لگا ہوا لوہا چھینتے ہوئے، احاب نے اسے تھام کر کہا- " دیکھو، نانٹکیٹر؛ یہاں اس" ہیں; اور میں قسم کھاتا barbs ہاتھ میں میں نے اس کی موت پکڑی ہے!خون میں غصہ اور بجلی کی طرف سے غصہ یہ ہوں کہ انہیں پنکھوں کے پیچھے اس گرم جگہ پر تین بار غصہ دلاؤں گا، جہاں وائٹ وہیل اپنی ملعون زندگی کو سب سے !زیادہ محسوس کرتی ہے

پھر خدا آپ کی حفاظت کرے، بوڑھے - کیا آپ نے دیکھا ہے" - جھولا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے - "میں پانچ" مضبوط آدمیوں میں سے ایک کو دفن کرتا ہوں، جو کل ہی زندہ تھے۔ لیکن رات کو مر چکے تھے۔ صرف وہی جسے میں دفن کرتا ہوں۔ باقی کو مرنے سے پہلے دفن کر دیا گیا تھا۔ تم ان کی قبر پر سوار ہو جاؤ۔" پھر اپنے عملے کی طرف متوجہ ہوا - "کیا تم وہاں تیار ہو؟ تختی کو پھر ریل پر رکھیں، اور جسم کو اٹھائیں؛ تو، پھر - اوہ! خُدا" —اُنچے ہاتھوں سے جھولا کی "——طرف بڑھ رہا ہے —" قیامت اور زندگی

آگے بڑھو! ہیلم اوپر!" اخی اب نے اپنے آدمیوں کو بجلی کی طرح پکارا۔"

لیکن اچانک شروع ہونے والا پیکوڈ اتنی جلدی نہیں تھا کہ وہ اس پھٹنے کی آواز سے بچ سکے جو جلد ہی اس نے سمندر سے ٹکراتے ہی لاش کی تھی۔ اتنی جلدی نہیں، واقعی، لیکن یہ کہ کچھ اڑتے بلبلوں نے اپنے بھوت بھرے بپتسمہ کے ساتھ اس کی پتلی کو چھڑک دیا ہو گا۔

جیسے ہی اب احاب مایوسی کی خوشنودی سے باہر نکلا، پیکوڈ کے اسٹرن پر لٹکا ہوا عجیب زندگی بوائے نمایاں طور پر راحت میں آ گیا۔

ہا! ادھر! ادھر دیکھو مرد! اس کے جاگتے میں ایک خوفناک آواز پکاری۔ "بیکار، اوہ، اے اجنبی، تم ہماری اداس" !تدفین کو اڑاتے ہو۔ لیکن آپ ہمیں اپنا تابوت دکھانے کے لیے اپنا طفیل موڑ دیں

باب132۔ سمفنی۔

یہ ایک صاف فولادی نیلا دن تھا۔ ہوا اور سمندر کی فضاؤں کو اس ہمہ گیر آسمان میں مشکل سے الگ کیا جا سکتا تھا۔ صرف، سوچنے والی ہوا اشفاف طور پر خالص اور نرم تھی، عورت کی شکل کے ساتھ، اور مضبوط اور مرد کی طرح سمندر لمبا، مضبوط، دیرپا پھولوں سے بھرا ہوا تھا، جیسے اس کی نیند میں سیمسن کا سینہ۔

یہاں، اور وہاں، اونچائی پر، چھوٹے، بے داغ پرندوں کے برف کے سفید پروں کو چمکایا؛ یہ نسائی ہوا کے نرم خیالات تھے۔ لیکن گہرائیوں میں اور اِدھر اُدھر، بہت نیچے اتھاہ نیلے رنگ میں، طاقتور لیویتھنز، تلوار مچھلی، اور شارک۔ اور یہ مردانہ سمندر کی مضبوط، پریشان کن، قاتلانہ سوچیں تھیں۔

لیکن اگرچہ اس کے اندر تضاد ہے، اس کے برعکس صرف سایوں اور سائے میں تھا؛ وہ دونوں ایک لگ رہے تھے۔ یہ صرف جنس ہی تھی، جیسا کہ یہ تھا، جس نے انہیں ممتاز کیا۔

اوپر سے، ایک شاہی زار اور بادشاہ کی طرح، سورج اس دلیر اور لڑھکتے سمندر کو یہ نرم ہوا دے رہا تھا۔ یہاں تک کہ دلہن سے دلہن کے طور پر۔ اور افق کی کمربندی کی لکیر پر، ایک نرم اور لرزتی حرکت - جو یہاں خط استوا پر سب سے زیادہ دیکھی گئی ہے - دلکش، دھڑکتے اعتماد، محبت بھرے الارم کی نشاندہی کرتی ہے، جس کے ساتھ غریب دلہن نے اپنی چھاتی چھوڑ دی تھی۔

باندھا اور مڑا؛ جھریوں کے ساتھ گرہ دار اور گرہ دار؛ سختی سے مضبوط اور غیر متزلزل؛ اس کی آنکھیں کوئلوں کی طرح چمکتی ہیں، جو اب بھی بربادی کی راکھ میں چمکتی ہیں۔ بے ڈھنگے اخیاب صبح کی شفافیت میں کھڑا تھا۔ اپنے منقسم ہیلمٹ کو ایک پیشانی سے آسمان کی میلی لڑکی کی پیشانی پر اٹھاتے ہوئے

اوہ، لافانی بچپن، اور آسمان کی معصومیت! غیر مرئی پروں والی مخلوق جو ہمارے چاروں طرف گھومتی ہے! ہوا اور آسمان کا پیارا بچپن! تم بوڑھے اخیاب کے بند باندھے ہوئے افسوس سے کتنے غافل تھے! لیکن اسی طرح میں نے ننھی مریم اور مارتھا کو دیکھا ہے، ہنستی آنکھوں والے یلوس، اپنے پرانے صاحب کے گرد غافل جوا کھیلتے ہیں۔ گائے ہوئے تالے کے دائرے کے ساتھ کھیلنا جو اس کے دماغ کے اس جلے ہوئے گڑھے کے کنارے پر بڑھتا ہے۔

دھیرے دھیرے کھجلی سے عرشے کو عبور کرتے ہوئے، احاب ایک طرف جھک گیا اور دیکھتا رہا کہ کس طرح پانی میں اس کا سایہ ڈوبتا اور اس کی نگاہوں میں ڈوب جاتا ہے، جتنا اس نے گہرائی کو چھیدنے کی کوشش کی۔ لیکن اس جادوئی ہوا کی خوبصورت مہکوں نے آخر کار اس کی روح میں ایک لمحے کے لیے ناگوار چیز کو دور کر دیا۔ وہ خوش، خوش ہوا، وہ دلکش آسمان، آخری جھٹکے پر کیا اور اسے پیار کیا۔ سوتیلی ماں کی دنیا، اتنی طویل ظالمانہ - منع کرنے والی - نے اب اس کی ضدی گردن میں پیار بھرے بازو پھینکے، اور اس پر خوشی سے رونے لگیں، جیسے کہ ایک پر، وہ خواہ وہ خواہ مخواہ اور گمراہ ہو، پھر بھی وہ اسے اپنے دل میں ڈھونڈ سکتی ہے۔ بچانا اور برکت دینا۔ اخی اب نے اپنی جھکی ہوئی ٹوپی کے نیچے سے ایک آنسو سمندر میں گرا دیا۔ اور نہ ہی تمام بحر الکاہل میں اس ایک قطرے کے برابر دولت موجود تھی۔

سٹاربک نے بوڑھے آدمی کو دیکھا۔ اسے دیکھا، وہ کس طرح بھاری بھرکم سائیڈ پر جھکا ہوا تھا۔ اور ایسا لگتا تھا کہ وہ اپنے ہی سچے دل میں بے حساب سسکیاں سن رہا ہے جو آس پاس کے سکون کے مرکز سے باہر نکل رہا ہے۔ احتیاط سے اسے چھونے یا اس کی طرف توجہ نہ دی جائے، وہ پھر بھی اس کے قریب آیا اور وہیں کھڑا ہو گیا۔

احباب مڑ گیا۔

"!اسٹاربک"

"جناب۔"

اوہ، سٹاربک! یہ ایک ہلکی، ہلکی ہوا، اور ہلکا سا نظر آنے والا آسمان ہے۔ ایسے دن — اس جیسی مٹھاس — میں نے" اپنی پہلی وہیل ماری — ایک اٹھارہ سال کا لڑکا ہارپونر! چالیس — چالیس — چالیس سال پہلے! — پہلے! مسلسل وہیلنگ کے چالیس سال! چالیس سال کی تنہائی، اور خطرہ، اور طوفان کا وقت! بے رحم سمندر پر چالیس سال! چالیس سال تک، اخی اب نے پرامن ملک کو ترک کر دیا، چالیس سال تک گہرائی کی ہولناکیوں سے جنگ کرنے کے لیے! ہاں اور ہاں سٹاربک، ان چالیس سالوں میں سے میں نے تین ساحل تک نہیں گزارے۔ جب میں اس زندگی کے بارے میں سوچتا ہوں جو میں نے قیادت کی ہے؛ تنہائی کی ویرانی یہ رہی ہے۔ ایک کیپٹن کی خصوصیت کا معمار، دیواروں سے گھرا ہوا شہر، جو سبز ملک کی طرف سے کسی بھی ہمدردی کا اعتراف کرتا ہے، لیکن اوہ، تھکاوٹ کے بغیر! بھاری پن! گنی

ساحل کی تنہائی کی غلامی!—جب میں یہ سب سوچتا ہوں۔ صرف آدھا مشتبہ، جو مجھے پہلے اتنا نہیں جانتا تھا- اور کس طرح چالیس سال تک میں نے خشک نمکین کرایہ پر کھانا کھایا ہے، جو میری مٹی کی خشک پرورش کا نشان ہے!- جب سب سے غریب زمیندار کے ہاتھ میں تازہ پھل ہوتے ہیں، اور دنیا کی تازہ روٹی کو میرے ڈھلے ہوئے پرتوں میں توڑ دیا—دور، پورے سمندروں سے دور، اس نوجوان لڑکی سے جس کی میں نے پچاس سال سے زیادہ شادی کی تھی، اور اگلے دن کیپ ہارن کے لیے روانہ ہوا، میری شادی کے تکیے میں صرف ایک ڈینٹ رہ گیا—بیوی؟ بیوی؟—بلکہ ایک بیوہ اپنے شوہر کے ساتھ زندہ ہے! ہاں، میں نے اس غریب لڑکی کو بیوہ کیا جب میں نے اس سے شادی کی، سٹاربک؛ اور پھر، جنون، جنون، ابلتا ہوا خون اور تمباکو نوشی، جس کے ساتھ، ایک ہزار کم کرنے کے لیے بوڑھے احاب نے غصے سے، جھاگ کے ساتھ اپنے شکار کا پیچھا کیا ہے- ایک انسان سے زیادہ شیطان!—ہاں، ہاں! کیا چالیس سال کا ،احمق- احمق- بوڑھا احمق، بوڑھا احاب رہا ہے! تعاقب کا یہ جھگڑا کیوں؟ کیوں تھکے ہوئے، اور فالج کے بازو اور لوہے، اور لانس پر؟ اخاب اب کتنا امیر یا بہتر ہے؟ دیکھو اوہ، سٹاربک! کیا یہ مشکل نہیں کہ میرے اس تھکے ہوئے بوجھ سے میرے نیچے سے ایک غریب کی ٹانگ چھین لی جائے؟ یہاں، اس پرانے بالوں کو ایک طرف برش کرو۔ یہ مجھے اندھا کر دیتا ہے، کہ میں رونے لگتا ہوں۔ تالے اتنے سرمئی کبھی نہیں بڑھے لیکن کچھ راکھ سے! لیکن کیا میں بہت بوڑھا لگتا ہوں، بہت پرانا، سٹاربک؟ میں جان لیوا بیہوش، جھکا ہوا، اور کوہان زدہ محسوس کرتا ہوں، جیسے کہ میں آدم ہوں، جنت کے بعد سے صدیوں کے ڈھیروں کے نیچے لڑکھڑا رہا ہوں۔ خدا را! خدا را! خدا!—میرے دل کو توڑ دو!—میرے دماغ کو روک دو!—مذاق! طنز! تلخ، بھوری بالوں کا مذاق اڑانے والا، کیا میں آپ کو پہننے کے لئے کافی خوشی جی رہا ہوں؛ اور لگتا ہے اور اس طرح ناقابل برداشت بوڑھا محسوس ہوتا ہے؟ بند کریں! میرے قریب کھڑے ہو جاؤ، سٹاربک؛ مجھے انسانی آنکھ میں جھانکنے دو۔ یہ سمندر یا آسمان کی طرف دیکھنے سے بہتر ہے۔ اللہ کو دیکھنے سے بہتر ہے سبز زمین سے؛ روشن چولہا پتھر کی طرف سے! یہ جادوئی شیشہ ہے، آدمی؛ میں اپنی بیوی اور اپنے بچے کو تیری آنکھوں میں دیکھتا ہوں۔ نہیں نہیں؛ بورڈ پر رہیں، بورڈ پر!—جب میں کروں تو نیچے نہیں؛ جب برانڈڈ احاب موبی "!ڈک کا پیچھا کرتا ہے۔ وہ خطرہ آپ کا نہیں ہوگا۔ نہیں نہیں! دور گھر سے نہیں جو میں اس آنکھ میں دیکھتا ہوں

اوہ، میرے کپتان! میرے کپتان! عظیم روح! عظیم پرانے دل، سب کے بعد! کوئی اس نفرت انگیز مچھلی کا پیچھا"
—کیوں کرے! میرے ساتھ دور! ہمیں ان مہلک پانیوں کو اڑانے دو! ہمیں گھر دو! بیوی اور بچہ بھی، سٹاربک کے ہیں
، بیوی اور اس کے برادرانہ، بہن بھائی، کھیل کے ساتھی نوجوان؛ جیسا کہ آپ کی، جناب، آپ کے پیارے، آرزو مند
پدرانہ بڑھاپے کی بیوی اور بچے ہیں! دور! ہمیں دور کرنے دو!—اس فوری مجھے کورس کو تبدیل کرنے دو! کتنی خوشی
سے، کتنے مزاحیہ انداز میں، اے میرے کپتان، کیا ہم پرانی نانٹکٹ کو دوبارہ دیکھنے کے لیے اپنے راستے پر بولنگ کریں
گے! میرا خیال ہے، جناب، ان کے کچھ ایسے ہی ہلکے نیلے دن ہیں، یہاں تک کہ نانٹکیٹ میں۔

، ان کے پاس ہے، ان کے پاس ہے۔ میں نے انہیں دیکھا ہے—گرمی کے کچھ دن صبح کے وقت۔ اس وقت-ہاں"
ابھی اس کی دوپہر کی جھپکی ہے- لڑکا بھرپور طریقے سے جاگتا ہے۔ بستر پر بیٹھتا ہے؛ اور اس کی ماں اسے میرے
بارے میں بتاتی ہے، میرے بارے میں کہ میں کس طرح کی گہرائیوں پر بیرون ملک ہوں، لیکن ابھی تک اسے دوبارہ
رقص کرنے کے لئے واپس آؤں گا۔

یہ میری مریم ہے، میری مریم خود! اس نے وعدہ کیا کہ میرے لڑکے کو، ہر صبح، اس کے باپ کے جہاز کی پہلی""
! کی طرف جاتے ہیں Nantucket جھلک دیکھنے کے لیے پہاڑی پر لے جایا جائے گا! ہاں ہاں! بس! یہ ہو گیا ہے! ہم
آؤ، میرے کپتان، کورس کا مطالعہ کریں، اور ہمیں جانے دو! دیکھو، دیکھو! کھڑکی سے لڑکے کا چہرہ! لڑکے کا ہاتھ پہاڑی
"! پر ہے

لیکن اخیاب کی نظر ٹال گئی۔ اس نے جھلس کر پھل دار درخت کی طرح ہلا دیا، اور اپنا آخری، کٹے ہوئے سیب کو
مٹی میں ڈال دیا۔

یہ کیا ہے، کیا بے نام، ناقابل فہم، غیر مہذب چیز ہے؛ کیا آرام دہ، پوشیدہ رب اور مالک، اور ظالمانہ، بے حس"
شہنشاہ مجھے حکم دیتا ہے؛ کہ تمام فطری محبتوں اور خواہشات کے خلاف، میں ہر وقت اپنے آپ کو دھکیلتا، اور ہجوم کرتا
رہتا ہوں، اور اپنے آپ کو جام کرتا رہتا ہوں۔ لاپرواہی سے مجھے ایسا کرنے کے لیے تیار کر رہا ہے جو میرے اپنے
صحیح، فطری دل میں ہے، میں اتنی ہمت نہیں رکھتا؟ کیا احاب، احاب؟ کیا یہ میں، خدا، یا کون، جو اس بازو کو اٹھاتا ہے؟

لیکن اگر عظیم سورج اپنی طرف سے حرکت نہیں کرتا ہے۔ لیکن جنت میں کام کرنے والے لڑکے کی طرح ہے۔ اور نہ ہی ایک ستارہ گھوم سکتا ہے، لیکن کسی غیر مرئی طاقت سے۔ پھر یہ ایک چھوٹا سا دل کیسے دھڑک سکتا ہے۔ یہ ایک چھوٹا دماغ سوچتا ہے خیالات؛ جب تک کہ خدا یہ مار نہیں کرتا، وہ سوچ کرتا ہے، وہ زندگی کرتا ہے، اور میں نہیں کرتا۔ اور ہر وقت، لو! وہ مسکراتا ہوا آسمان، اور یہ بے آواز سمندر! دیکھو! البیکور کو دیکھیں! اس اڑن مچھلی کا پیچھا کرنے کے لیے اسے کس نے اس میں ڈالا؟ قاتل کہاں جائیں یار! سزا کس کی ہے، جب جج خود ہی بار میں گھسیٹے جائیں گے؟ لیکن یہ ایک ہلکی ہلکی ہوا ہے، اور ہلکا سا آسمان ہے۔ اور ہوا اب مہک رہی ہے، جیسے یہ کسی دور گھاس کے میدان سے اڑ رہی ہو۔ وہ اینڈیز، سٹاربک کی ڈھلوانوں کے نیچے کہیں گھاس بنا رہے ہیں، اور کاٹنے والے نئی گھاس کے درمیان سو رہے ہیں۔ سو رہے ہیں۔ ہاں، ہم کس طرح محنت کر سکتے ہیں، ہم سب آخر کار میدان میں سوتے ہیں۔ سونا؟ ہاں، اور ہریالی کے درمیان زنگ۔ جیسا کہ پچھلے سال کی جھاڑیوں نے نیچے پھینک دیا تھا، اور آدھے کٹے ہوئے جھاڑیوں میں چھوڑ دیا تھا—اسٹاربک!

لیکن مایوسی کے ساتھ لاش کی رنگت پر دھندلا ہوا، میٹ چوری کر گیا تھا۔

اخاب نے دوسری طرف دیکھنے کے لیے چھت کو عبور کیا۔ لیکن وہاں پانی میں دو جھلکتی ہوئی آنکھوں سے شروع ہوا۔ فید اللہ بے حرکت اسی ریل پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

باب 133۔ پیچھا—پہلا دن۔

اس رات، نصف پہر میں، جب بوڑھا آدمی -وقفے وقفے سے اس کی مرضی کے مطابق، اس چھلکے سے نکلا جس میں وہ جھکا ہوا تھا، اور اپنے محور کی طرف گیا، اس نے اچانک اپنے چہرے کو زور سے باہر نکالا، سمندر کو سونگھتا ہوا ایک

ہوشیار جہاز کے کتے کے طور پر ہوا، کچھ وحشی جزیرے کے قریب ڈرائنگ میں. اس نے اعلان کیا کہ وہیل ضرور قریب ہے۔ جلد ہی وہ عجیب بدبو، کبھی کبھی زندہ سپرم وہیل کی طرف سے دی گئی ایک بڑی دوری تک، تمام گھڑیوں کے لیے واضح تھی۔ اور نہ ہی کسی بحری جہاز کو حیرانی ہوئی جب، کمپاس، اور پھر کتے کی وین کا معائنہ کرنے کے بعد، اور پھر ممکنہ حد تک بدبو کے صحیح اثر کا پتہ لگانے کے بعد، احاب نے تیزی سے جہاز کے راستے کو تھوڑا سا تبدیل کرنے اور جہاز کو چھوٹا کرنے کا حکم دیا۔ .

ان حرکات کا حکم دینے والی شدید پالیسی کو صبح کے وقت کافی حد تک درست ثابت کیا گیا تھا، سمندر پر ایک لمبا چیکنا سیدھا اور آگے کی طرف، تیل کی طرح ہموار، اور اس کے ساتھ ملحقہ پانی کی جھریوں میں مشابہت، کچھ تیز رفتار کے چمکدار دھاتی جیسے نشانات۔ ایک گہرے، تیز دھارے کے منہ پر جوار۔

"!آدمی مست سر! سب ہاتھ بلاؤ"

فورکاسل ڈیک پر تین کلبڈ ہینڈ اسپائکس کے بٹوں کے ساتھ گرجتے ہوئے، ڈیگو نے سونے والوں کو ایسی فیصلہ کن تالیاں بجا کر جگایا کہ ایسا لگتا تھا کہ وہ جھٹکے سے سانس چھوڑ رہے ہیں، اس لیے وہ فوراً اپنے کپڑے ہاتھوں میں لیے نمودار ہوئے۔

کیا دیکھا؟" احاب نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کرتے ہوئے پکارا۔"

کچھ نہیں، کچھ نہیں جناب!" جواب میں آواز نیچے آ رہی تھی۔"

"!بہت بہادر بادبان!۔ نیچے اور اونچے، اور دونوں طرف"

تمام جہاز طے ہونے کے بعد، اس نے اب لائف لائن کو ڈھیلے ڈال دیا، جو اسے شاہی مستول کے مرکزی سر پر لے جانے کے لیے مخصوص تھا۔ اور چند ہی لمحوں میں وہ اسے وہاں لہرا رہے تھے، جب، راستے کے دو تہائی اوپر، اور مین ٹاپ سیل اور ٹاپ گیلنٹ سیل کے درمیان افقی خالی جگہ سے آگے جھانکتے ہوئے، اس نے ایک گل کی طرح اٹھایا۔

"!ہوا میں رونا۔" وہاں وہ چل رہی ہے!۔ وہاں وہ چل رہی ہے! برف کی پہاڑی کی طرح ایک کوبڑ! یہ موبی ڈک ہے

اس رونے کی وجہ سے جو بیک وقت تینوں نظر آنے والوں نے اٹھالیا تھا، ڈیک پر موجود لوگ اس مشہور وہیل کو دیکھنے کے لیے دھاندلی کی طرف بڑھے جس کا وہ طویل عرصے سے تعاقب کر رہے تھے۔ احاب اب اپنی آخری منزل حاصل کر چکا تھا، دوسرے نظروں سے کچھ فٹ اوپر، تاشٹیگو اس کے بالکل نیچے ٹاپ گیلنٹ-مسٹ کی ٹوپی پر کھڑا تھا، اس طرح کہ ہندوستانی کا سر تقریباً احاب کی ایڑی کے برابر تھا۔ اس اونچائی سے وہیل اب کچھ میل یا اس سے کچھ آگے دکھائی دے رہی تھی، سمندر کے ہر رول پر اس کی اونچی چمکتی ہوئی کوہان کو ظاہر کرتی تھی، اور باقاعدگی سے اپنے خاموش ٹونٹی کو ہوا میں اڑا رہی تھی۔ معتبر بحری جہازوں کو یہ وہی خاموش سپوت لگ رہا تھا جو انہوں نے بہت پہلے چاندنی بحر اوقیانوس اور بحر ہند میں دیکھا تھا۔

اور کیا تم میں سے کسی نے اسے پہلے نہیں دیکھا؟" احاب نے اپنے چاروں طرف بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرتے " ہوئے پکارا۔

میں نے اسے تقریباً اسی لمحے دیکھا، جناب، جو کیپٹن احاب نے کیا تھا، اور میں نے پکارا،" تاشٹیگو نے کہا۔"

ایک ہی فوری نہیں؛ ایک جیسا نہیں — نہیں، دوہرا میرا ہے، قسمت نے دوہرا میرے لیے مخصوص کر رکھا ہے۔" میں صرف؛ آپ میں سے کوئی بھی سفید وہیل کو پہلے نہیں اٹھا سکتا تھا۔ وہاں وہ اڑتی ہے!-وہاں وہ چلتی ہے!-وہاں وہ چلتی ہے! وہاں دوبارہ!—وہاں دوبارہ!" اس نے وہیل کے نظر آنے والے جیٹ طیاروں کے بتدریج طول پکڑتے میں! نیچے سب سے اوپر stunsails! ہوئے، لمبے لمبے، دیرپا، طریقہ کار کے لہجے میں پکارا۔ "وہ آواز دینے والا ہے بہادر-پال! تین کشتیوں کے ساتھ کھڑے ہوں۔ مسٹر سٹاربک، یاد رکھیں، جہاز پر رہیں، اور جہاز کو رکھیں۔ ہیلم جاؤ! نہیں نہیں؛ صرف کالا پانی! وہاں تمام flukes تو؛ مستحکم، آدمی، مستحکم! وہاں !Luff, luff a point! وہاں کشتیاں تیار ہیں؟ کھڑے رہو، کھڑے رہو! مجھے نیچے کرو، مسٹر سٹاربک؛ کم، کم،- جلدی، تیز!" اور وہ ہوا کے ذریعے ڈیک پر پھسل گیا۔

"وہ سیدھے لیورڈ کی طرف جا رہا ہے، جناب،" سٹب نے پکارا، "ہم سے فوراً دور؛ ابھی تک جہاز نہیں دیکھا۔"

"گونگا ہو جاؤ، یار! منحنی خطوط وحدانی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ! ہیلم کو سختی سے نیچے رکھیں! اسے کاٹ دو!—اسے کاٹ دو!—تو: اچھا وہ! کشتیاں، کشتیاں"

جلد ہی تمام کشتیاں مگر سٹاربکس کو گرا دیا گیا۔ تمام کشتیوں کے جہاز - تمام پیڈل چل رہے ہیں؛ تیز رفتاری کے ساتھ، لیورڈ پر گولی مارنا؛ اور احاب آغاز کی قیادت کر رہے ہیں۔ ایک ہلکی، موت کی چمک نے فیداللہ کی دھنسی ہوئی آنکھوں کو روشن کر دیا۔ ایک گھناؤنی حرکت نے اس کا منہ چبایا۔

بے آواز نوٹیلس کے گولوں کی طرح، ان کی روشنی کی تیز رفتار سمندر سے گزرتی ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ دشمن کے قریب پہنچ گئے۔ جیسے جیسے وہ اس کے قریب پہنچے، سمندر مزید ہموار ہوتا گیا۔ اپنی لہروں پر قالین کھینچتا دکھائی دیتا تھا۔ ایک دوپہر کا گھاس کا میدان لگ رہا تھا، اتنی سکون سے یہ پھیل گیا۔ لمبے لمبے سانس لینے والا شکاری اپنے بظاہر غیر مشکوک شکار کے اس قدر قریب پہنچا کہ اس کا پورا چمکدار کوبڑ واضح طور پر دکھائی دے رہا تھا، سمندر کے ساتھ اس طرح پھسل رہا تھا جیسے کوئی الگ تھلگ چیز، اور مسلسل بہترین، موٹے، سبز جھاگ کی گھومتی ہوئی انگوٹھی میں سیٹ ہو۔ اس نے اس سے آگے سر کی ہلکی سی جھریاں دیکھیں۔ اس سے پہلے، نرم ترکی کے ناہموار پانیوں پر بہت دور، اس کی چوڑی، دودھیا پیشانی سے چمکتا ہوا سفید سایہ چلا گیا، سایہ کے ساتھ موسیقی کی لہر۔ اور پیچھے، نیلے پانی ایک دوسرے کے بدلے اس کے مستحکم جاگنے کی چلتی وادی میں بہہ گئے۔ اور دونوں طرف روشن بلبلے اُٹھے اور اس کے پہلو میں رقص کر رہے تھے۔ لیکن یہ سیکڑوں ہم جنس پرست پرندوں کی ہلکی انگلیوں سے دوبارہ ٹوٹ گئے جو نرمی سے سمندر میں پنکھے ہوئے تھے، ان کی مناسب پرواز کے ساتھ۔ اور ایک آرگوسی کے پینٹ شدہ ہل سے اٹھنے والے کچھ پرچم بردار عملے کی طرح، سفید وہیل کی پیٹھ سے پیش کیے گئے حالیہ لانس کا لمبا لیکن ٹوٹا ہوا قطب؛ اور وقفے وقفے سے نرم انگلیوں والے پرندوں کا ایک بادل منڈلا رہا ہے، اور مچھلیوں کے اوپر چھتری کی طرح اُلجھتے ہوئے، خاموشی سے اس کھمبے پر بیٹھا ہے اور لرز رہا ہے، لمبی دم کے پنکھ قلموں کی طرح لہرا رہے ہیں۔

ایک نرم خوشی — تیزی میں آرام کی ایک زبردست ہلکی سی، گلائڈنگ وہیل پر سرمایہ کاری کی۔ سفید بیل مشتری نہیں جو اپنے خوبصورت سینگوں سے چمٹے ہوئے یوروپا کے ساتھ تیراکی کرتا ہے۔ اس کی پیاری، جھکی ہوئی آنکھیں

کے fleetnessہموار سحر انگیز ،ripplingنوکرانی کی طرف متوجہ ہیں۔ کریٹ میں شادی کنج کے لئے براہ راست نہیں، نہ کہ عظیم عظمت سپریم! اس نے جلالی وائٹ وہیل کو پیچھے چھوڑ دیا جب اس نے اتنی الہی تیراکی Jove ساتھ؛ کی۔

-ہر ایک نرم پہلو پر - الگ ہونے والے پھول کے ساتھ، لیکن ایک بار اسے چھوڑنے کے بعد، پھر بہت دور بہتا ہوا ہر ایک روشن پہلو پر، وہیل نے اپنی طرف متوجہ کیا. تعجب کی بات نہیں کہ شکاریوں میں سے کچھ ایسے بھی تھے جو بے نام نقل و حمل اور اس تمام سکون سے رغبت میں آکر اس پر حملہ کرنے کی ہمت کر چکے تھے۔ لیکن اس خاموشی کو جان لیوا پایا لیکن بگولوں کا لباس۔ پھر بھی پر سکون، دلکش پر سکون، اوہ، وہیل! آپ ان سب پر چمکتے ہیں جنہوں نے آپ کو پہلی بار دیکھا ہے، چاہے آپ نے اس سے پہلے کتنے ہی اسی طرح سے تباہی اور بربادی کی ہو۔

اور اس طرح، اشنکٹبندیی سمندر کی پر سکون سکون کے ذریعے، ان لہروں کے درمیان جن کے ہاتھ کی تالیاں حد سے زیادہ بے خودی سے معطل ہو گئی تھیں، موبی ڈک آگے بڑھا، اپنے ڈوبے ہوئے تنے کے مکمل خوف کو نظروں سے روکتا ہوا، اپنے جبڑے کی خستہ حالی کو مکمل طور پر چھپاتا رہا۔ لیکن جلد ہی اس کا اگلا حصہ آہستہ آہستہ پانی سے اٹھ گیا۔ ایک لمحے کے لیے اس کے پورے سنگ مرمر کے جسم نے ورجینیا کے قدرتی پل کی طرح ایک اونچی محراب بنائی، اور اپنے بینر والے فلوکس کو ہوا میں لہراتے ہوئے، عظیم دیوتا نے خود کو ظاہر کیا، آواز لگائی، اور نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ منڈلاتے ہوئے، اور پروں پر ڈبوتے ہوئے، سفید سمندری پرندے اس مشتعل تالاب پر تڑپ رہے تھے جس سے وہ چلا گیا تھا۔

موبی ڈک کے دوبارہ ظہور کے انتظار میں اورز کے چوٹی کے ساتھ، اور پیڈل نیچے کے ساتھ، ان کے بادبانوں کی چادریں ڈھل رہی ہیں، تین کشتیاں اب خاموش تیر رہی ہیں۔

ایک گھنٹہ،" اخیاب نے کہا، اپنی کشتی کی کڑی میں جڑیں کھڑی کر رہی تھیں۔ اور اس نے وہیل کی جگہ سے " پرے، مدھم نیلی جگہوں اور چوڑی چوڑی خالی جگہوں کی طرف دیکھا۔ یہ صرف ایک لمحہ تھا۔ ایک بار پھر اس کی

آنکھیں اس کے سر میں گھوم رہی تھیں جب اس نے پانی کے دائرے کو جھاڑ لیا تھا۔ ہوا اب تازہ ہو گئی۔ سمندر پھولنے لگا.

پرندے! پرندے!" تشٹیگو نے پکارا۔"

طویل ہندوستانی فائل میں، جیسے بگلا بازو پکڑتے ہیں، اب سفید پرندے سب احاب کی کشتی کی طرف اڑ رہے تھے۔ اور جب چند گز کے اندر وہاں پانی پر پھڑ پھڑانا شروع ہو گیا، خوشی کے ساتھ، متوقع رونے کے ساتھ گول گھومنے لگے۔ اُن کی بصارت انسانوں سے زیادہ گہری تھی۔ اخاب کو سمندر میں کوئی نشانی نہیں ملی۔ لیکن اچانک جب اس نے نیچے ، نیچے اس کی گہرائی میں جھانکا تو اس نے گہرائی سے ایک سفید رہنے والی جگہ کو دیکھا جو ایک سفید کوٹھے سے بڑا نہیں تھا جس میں حیرت انگیز عظمت کی بغاوت تھی، اور اس کے اٹھتے ہی بڑھتے ہوئے، یہاں تک کہ وہ مڑ گیا، اور پھر واضح طور پر دو لمبے ٹیڑھے سامنے آئے۔ سفید، چمکتے دانتوں کی قطاریں، ناقابلِ دریافت نیچے سے اوپر تیر رہی ہیں۔ یہ موبی ڈک کا کھلا منہ اور سکرولڈ جبڑا تھا۔ اس کا وسیع، سایہ دار بلک اب بھی نصف سمندر کے نیلے رنگ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ چمکتا ہوا منہ کشتی کے نیچے ایک کھلے دروازے والے سنگ مرمر کے مقبرے کی طرح جمائی۔ اور اپنے اسٹیئرنگ ، ڈنڈے کے ساتھ ایک طرف جھاڑو دیتے ہوئے، احاب نے اس زبردست منظر سے ہٹ کر ہنر کو گھمایا۔ اس کے بعد فید اللہ کو اپنے ساتھ جگہ بدلنے کے لیے پکارتے ہوئے، کمانوں کی طرف بڑھے، اور پرتھ کے ہارپون کو پکڑ کر، اپنے عملے کو حکم دیا کہ وہ اپنی اونچی پکڑ کر سختی سے کھڑے ہوں۔

اب، اس بروقت کشتی کو اپنے محور پر گھومنے کی وجہ سے، اس کا کمان، توقع سے، پانی کے اندر رہتے ہوئے وہیل کے سر کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن گویا اس حکمت عملی کو سمجھتے ہوئے، موبی ڈک نے، اس بدنیتی پر مبنی ذہانت کے ساتھ، ایک دم سے خود کو پیوند کاری کر لیا، جیسا کہ ایک لمحے میں، کشتی کے نیچے سے اس کے لمبے لمبے سر کو گولی مار رہا تھا۔

ذریعے اور ذریعے؛ ہر تختے اور ہر پسلی کے ذریعے، یہ ایک لمحے کے لیے سنسنی خیز، وہیل اپنی پیٹھ پر ترچھی طور پر لیٹی ، ہوئی، کاٹنے والی شارک کے انداز میں، آہستہ آہستہ اور احساس کے ساتھ اپنی کمانیں اپنے منہ کے اندر لے رہی تھی تاکہ لمبا، تنگ، طومار شدہ نچلا جبڑا کھلی ہوا میں اونچا گھمایا، اور ایک دانت قطار بند میں پھنس گیا۔ جبڑے کے اندر کا نیلا

موتی سفید تھا جو اخی اب کے سر کے چھ انچ کے اندر تھا اور اس سے بھی اونچا تھا۔ اس رویے میں اب وائٹ وہیل نے دیودار کو ہلکی سی ظالم بلی اپنے چوہے کی طرح ہلا دیا۔ حیرت زدہ نظروں سے فدا اللہ نے دیکھا، اور بازوؤں کو عبور کیا۔ لیکن شیر - پیلا عملہ انتہائی سختی حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کے سروں پر گر رہے تھے۔

اور اب، جب کہ دونوں لچکدار بندوقیں اندر اور باہر پھوٹ رہی تھیں، جیسا کہ وہیل اس شیطانی طریقے سے تباہ شدہ ہنر کے ساتھ ڈھل رہی تھی۔ اور اُس کے جسم سے کشتی کے نیچے ڈوب جانے کی وجہ سے اُسے کمانوں سے نہیں ہٹایا جا سکتا تھا، کیونکہ کمانیں تقریباً اُس کے اندر تھیں، جیسا کہ وہ تھیں۔ اور جب کہ دوسری کشتیاں غیر ارادی طور پر رک گئیں، جیسا کہ ایک فوری بحران سے پہلے برداشت کرنا ناممکن تھا، پھر یہ وہ مانومانیک احاب تھا، جو اپنے دشمن کے اس گھناؤنے ماحول سے غصے میں تھا، جس نے اسے زندہ اور بے بس کر دیا تھا جس سے وہ نفرت کرتا تھا۔ اس سب سے پاگل ہو کر اس نے اپنے ننگے ہاتھوں سے لمبی ہڈی کو پکڑا اور اسے اس کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کی۔ اب جب اس نے بے کار کوشش کی تو جبڑا اس سے پھسل گیا۔ دونوں جبڑے، ایک بہت بڑی قینچی کی طرح، مزید پیچھے پھسلتے ہوئے، دونوں جبڑے میں جھک گئے، ٹوٹ گئے، اور ٹوٹ گئے، کرافٹ کو مکمل طور پر جڑواں حصوں میں کاٹ لیا، اور دو تیرتے ملبے کے درمیان میں، سمندر میں دوبارہ تیزی سے بند ہو گئے۔ یہ ایک طرف تیر رہے ہیں، ٹوٹے ہوئے سرے جھک رہے ہیں، سخت ملبے کا عملہ بندوقوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، اور ان کو مارنے کے لیے اورز کو مضبوطی سے پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اس ابتدائی لمحے میں، ابھی کشتی ٹوٹ گئی تھی، احاب، سب سے پہلے وہیل کے ارادے کو اس کے سر کی چال سے اوپر اٹھانے سے معلوم ہوا، ایک ایسی حرکت جس نے وقت کے لیے اس کی گرفت کو کھو دیا۔ اس وقت اس کے ہاتھ نے کشتی کو کاٹنے سے باہر نکالنے کی آخری کوشش کی تھی۔ لیکن صرف وہیل کے منہ میں مزید پھسلتے ہوئے، اور اس کے پھسلتے ہی ایک طرف جھکتے ہوئے، کشتی نے جبڑے پر اپنی گرفت کو ہٹا دیا تھا۔ اسے اس سے باہر پھینک دیا، جیسا کہ وہ دھکا کی طرف جھکا؛ اور اس طرح وہ سمندر پر منہ کے بل گر پڑا۔

اپنے شکار سے پیچھے ہٹتے ہوئے، موبی ڈک اب تھوڑے فاصلے پر لیٹ گیا، عمودی طور پر اپنے لمبے سفید سر کو بلوز میں اوپر اور نیچے پھینک رہا ہے۔ اور ایک ہی وقت میں آہستہ آہستہ اس کے پورے تکلے ہوئے جسم کو گھومتا ہے؛ اس طرح جب اس کی وسیع جھریوں والی پیشانی پانی سے بیس یا اس سے زیادہ فٹ کی بلندی پر ابھرتی ہوئی لہریں، اپنی تمام سنگم لہروں کے ساتھ، حیرت انگیز طور پر اس کے خلاف ٹوٹ پڑیں۔ انتقامی طور پر اپنے کانپتے ہوئے اسپرے کو ہوا میں اب بھی اونچا پھینک رہے ہیں۔* چنانچہ، ایک آندھی میں، لیکن آدھے پریشان چینل بلوز صرف ایڈی اسٹون کی بنیاد سے پیچھے ہٹتے ہیں، فتح کے ساتھ اپنے اسکڈ کے ساتھ اس کی چوٹی کو عبور کرنے کے لیے۔

یہ حرکت سپرم وہیل کے لیے مخصوص ہے۔ یہ اس کا عہدہ (پچ پولنگ) حاصل کرتا ہے اس کو وہیل لانس کے * ابتدائی اوپر اور نیچے کے پوائس سے تشبیہ دی جاتی ہے، جسے پچ پولنگ کہا جاتا ہے، پہلے بیان کیا گیا ہے۔ اس حرکت کے ذریعے وہیل کو سب سے بہتر اور جامع طور پر دیکھنا چاہیے کہ جو بھی چیزیں اسے گھیر رہی ہیں۔

لیکن جلد ہی اپنے افقی رویے کو دوبارہ شروع کرتے ہوئے، موبی ڈک نے تباہ شدہ عملے کے گرد تیزی سے تیرنا شروع کیا۔ اپنے انتقامی جذبے میں پانی کو منتشر کرتے ہوئے، گویا اپنے آپ کو ایک اور اور زیادہ مہلک حملے کے لیے کوڑے مار رہا ہے۔ بکھری ہوئی کشتی کا نظارہ اسے دیوانہ بنا رہا تھا، جیسا کہ انگور اور شہتوت کا خون میکابیز کی کتاب میں انٹیوکس کے ہاتھیوں کے سامنے ڈالا گیا تھا۔ دریں اثناء احاب وہیل کی گستاخ دم کے جھاگ میں آدھا دھنس گیا، اور تیرنے کے لیے بہت زیادہ اپاہج تھا، حالانکہ وہ اس طرح کے بھنور کے دل میں بھی تیر تا رہ سکتا تھا۔ بے بس احاب کا سر اچھلتے ہوئے بلبلے کی طرح نظر آرہا تھا جس کے پھٹنے کا امکان کم سے کم تھا۔ کشتی کے ٹکڑے ٹکڑے سے، فداللہ نے متجسس اور ہلکے سے اسے دیکھا۔ معلق عملہ، دوسرے بہتے سرے پر، اس کی مدد نہیں کر سکا۔ ان کے لیے خود کو دیکھنا کافی تھا۔ کیوں کہ وائٹ وہیل کا پہلو اس قدر خوفناک تھا، اور اس نے اپنے بنائے ہوئے دائروں کو سیاروں سے اتنا تیز کیا کہ وہ افقی طور پر ان پر جھپٹتا ہوا نظر آیا۔ اور اگرچہ دوسری کشتیاں، بغیر کسی نقصان کے، پھر بھی مشکل سے منڈلا رہی تھیں۔ پھر بھی انہوں نے حملہ کرنے کی ہمت نہیں کی، ایسا نہ ہو کہ یہ خطرے میں پڑنے والے کاسٹ ویز، احاب اور سب کی فوری تباہی کا اشارہ بن جائے۔ اور نہ ہی اس صورت میں وہ خود فرار ہونے کی امید کر سکتے تھے۔ اس کے

بعد دبی ہوئی نظروں کے ساتھ وہ خوفناک زون کے بیرونی کنارے پر ٹھہرے رہے، جس کا مرکز اب بوڑھے کا سر بن چکا تھا۔

اس دوران، شروع سے یہ سب کچھ جہاز کے مستول سروں سے بیان کیا گیا تھا۔ اور اس کے گز مربع، وہ جائے وقوعہ پر گر چکی تھی۔ اور اب وہ اتنا قریب تھا کہ پانی میں احاب نے اس کا استقبال کیا!—"سیل آن دی"—لیکن اسی لمحے موبی ڈک سے ایک ٹوٹتا ہوا سمندر اس پر ٹکرا گیا، اور اسے وقت کے لیے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ لیکن اس سے دوبارہ جدوجہد کرتے ہوئے، اور ایک اونچی چوٹی پر چڑھنے کا ارادہ کرتے ہوئے، اس نے چیخ کر کہا، "وہیل پر جہاز چلاؤ! اسے بھگادو!"

پیکوڈ کی طرف اشارہ کیا گیا تھا۔ اور دلکش دائرے کو توڑتے ہوئے، اس نے مؤثر طریقے سے سفید وہیل کو اس کے شکار سے الگ کر دیا۔ جب وہ بے چین ہو کر تیر گیا تو کشتیاں بچانے کے لیے اڑ گئیں۔

سٹب کی کشتی میں گھسیٹتے ہوئے خون آلود، اندھی آنکھیں، اس کی جھریوں میں سفید نمکین پانی احاب کی جسمانی طاقت کا طویل تناؤ ٹوٹ گیا، اور بے بسی سے وہ اپنے جسم کے عذاب کے سامنے جھک گیا: کچھ دیر کے لیے، سٹب کی کشتی کے نچلے حصے میں، ہاتھیوں کے ریوڑ کے پاؤں تلے روندنے والے کی طرح پڑا رہا۔ اندرونِ ملک، بے نام چیخیں اُس کی طرف سے آتی تھیں، جیسے باہر کی گھاٹیوں سے ویران آوازیں۔

لیکن اس کے جسمانی سجدے کی اس شدت نے کیا لیکن اتنا ہی اس کا مخفف۔ ایک لمحے کے کمپاس میں، عظیم دل بعض اوقات ایک گہرے درد میں سمٹ جاتے ہیں، ان اتھلے دردوں کا مجموعہ جو مہربان مردوں کی پوری زندگی میں پھیلا ہوا ہے۔ اور اس طرح، ایسے دل، اگرچہ ہر ایک کی تکلیف میں خلاصہ ہے۔ پھر بھی، اگر دیوتا اس کا حکم دیتے ہیں، تو ان کی زندگی میں مجموعی طور پر ایک پوری عمر، جو کہ مکمل طور پر فوری شدتوں پر مشتمل ہے۔ یہاں تک کہ ان کے بے معنی مراکز میں بھی، وہ اعلیٰ فطرتیں کمتر روحوں کے پورے دائرے پر مشتمل ہیں۔

آدھے راستے سے اٹھتے ہوئے، اور ایک جھکے ہوئے بازو پر ٹیک لگاتے ہوئے احاب نے کہا، "ہارپون،" کیا یہ محفوظ ہے؟

ہاں، جناب، کیونکہ یہ تیز نہیں ہوا تھا۔ یہ وہی ہے،" سٹب نے اسے دکھاتے ہوئے کہا۔"

"اسے میرے سامنے رکھو؛ کوئی لاپتہ آدمی؟"

"ایک، دو، تین، چار، پانچ؛- یہاں پانچ اوڑ تھے، جناب، اور یہاں پانچ آدمی ہیں۔"

یہ اچھا ہے۔ میری مدد کرو، یار۔ میں کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ تو، تو، میں اسے دیکھتا ہوں! وہاں! وہاں! اب بھی لیورڈ پر" جا رہا ہے؛ کیا ایک اچھلتا ہوا ٹونٹی!— مجھ سے ہاتھ ہٹاؤ! ابدی رس دوبارہ اخیاب کی ہڈیوں میں دوڑتا ہے! سیل سیٹ "!پتوار oars کریں؛ باہر

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ایک کشتی چولہا ہوتا ہے، تو اس کا عملہ، دوسری کشتی کے ذریعے اٹھایا جاتا ہے، اس دوسری کشتی کو کام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اور اس طرح پیچھا جاری رکھا جاتا ہے جسے ڈبل بینکڈ اورز کہتے ہیں۔ اب ایسا ہی تھا۔ لیکن کشتی کی اضافی طاقت وہیل کی اضافی طاقت کے برابر نہیں تھی، کیونکہ ایسا لگتا تھا کہ اس نے اپنے ہر پنکھ کو، تین گنا کر دیا ہے۔ ایک رفتار کے ساتھ تیرنا جس نے صاف ظاہر کیا کہ اگر اب، ان حالات میں، آگے بڑھایا گیا تو پیچھا غیر معینہ مدت تک طویل ثابت ہوگا، اگر ناامید نہیں تو؛ اور نہ ہی کوئی عملہ اتنی لمبے عرصے تک برداشت کر سکتا تھا، اس طرح کی بلا روک ٹوک، اون پر شدید دباؤ؛ ایک چیز جو بمشکل قابل برداشت ہوتی ہے صرف ایک مختصر چکر میں۔ جہاز نے خود، پھر، جیسا کہ کبھی کبھی ہوتا ہے، پیچھا کرنے کے لیے سب سے زیادہ امید افزا درمیانی ذرائع پیش کیے تھے۔ اس کے مطابق، اب کشتیاں اس کے لیے بنائی گئی تھیں، اور جلد ہی اپنی کرینوں تک پہنچ گئیں— تباہ شدہ کشتی کے دو حصے جو اس نے پہلے ہی محفوظ کر لیے تھے— اور پھر سب کچھ اس کے پہلو میں لہرا دیا، اور اس کے کینوس کو اونچا کر دیا، اور اس کی طرف پھیلایا۔ یہ سٹن سیلوں کے ساتھ، جیسے ایک البیٹر اس کے دوہرے جوڑ والے پروں کی طرح۔ پیکوڈ موبی ڈِک کے جھنجھٹ کے نتیجے میں نیچے آ گیا۔ معروف، طریقہ کار کے وقفوں پر، وہیل کی چمکتی ہوئی ٹہنی کا باقاعدہ اعلان انسانوں والے مستولوں سے کیا جاتا تھا۔ اور جب اسے اطلاع دی جاتی کہ وہ ابھی نیچے چلا گیا ہے، تو احاب نے وقت نکالا، اور پھر ڈیک کو آگے بڑھاتے ہوئے، بِنیکل گھڑی ہاتھ میں لے لی، چنانچہ جیسے ہی مقررہ گھنٹے کا آخری سیکنڈ ختم ہوا، اس کی آواز سنائی دی۔ اب ڈبلون؟ کیا تم اسے دیکھتے ہو؟" اور اگر جواب تھا کہ نہیں جناب! اُس

نے فوراً اُنہیں حکم دیا کہ اُسے اُٹھا کر اپنی جگہ پر لے جائیں۔ اس طرح دن گزرتا گیا۔ اخاب، اب بلند اور بے حرکت بے چینی سے تختوں کو تیز کرنا۔ ،anon ہے۔

جب وہ اس طرح چل رہا تھا، کوئی آواز نہیں نکال رہا تھا، سوائے اس کے کہ آدمیوں کو اونچے اونچے اونچے اونچا کرنے کے لیے، یا انہیں ایک جہاز کو مزید اونچا کرنے کے لیے، یا ایک کو اس سے بھی زیادہ چوڑائی تک پھیلانے کے لیے، اس طرح اس کی جھکی ہوئی ٹوپی کے نیچے، ہر طرف آگے بڑھنا۔ اس نے اپنی ہی تباہ شدہ کشتی کو موڑ دیا، جو کوارٹر ڈیک پر گرا دیا گیا تھا، اور وہیں الٹ کر لیٹ گیا۔ ٹوٹا ہوا کمان آخر کار وہ اس کے سامنے رکا۔ اور جیسا کہ پہلے سے ہی بادلوں سے چھائے ہوئے آسمان میں کبھی کبھی بادلوں کی تازہ فوجیں اس پار چلی جاتی ہیں، اسی طرح بوڑھے آدمی کے چہرے پر اب اس جیسی مزید اداسی چھا گئی ہے۔

،سٹب نے اسے رکتے دیکھا۔ اور شاید اس کا ارادہ، بیکار نہیں، تاہم، اپنی غیر متزلزل قوت کو ظاہر کرنے کے لیے اور اس طرح اپنے کیپٹن کے ذہن میں ایک بہادر جگہ قائم رکھنے کے لیے، وہ آگے بڑھا، اور ملبے پر نظر ڈالتے ہوئے "! کہا۔ اس نے اس کے منہ کو بہت شدت سے چبا دیا، جناب؛ ہا! ہا

یہ کون سی بے روح چیز ہے جو تباہی سے پہلے ہنستی ہے؟ آدمی، آدمی! کیا میں تمہیں نڈر آگ کی طرح بہادر نہیں" "جانتا تھا (اور مشینی طور پر) میں قسم کھا سکتا ہوں کہ تم پولٹرون ہو؟ تباہی سے پہلے کراہنا اور ہنسنا نہیں سننا چاہئے۔

"جی، جناب،" سٹاربک نے قریب آتے ہوئے کہا، "یہ ایک سنجیدہ نظارہ ہے۔ ایک شگون، اور ایک بیمار۔"

شگون؟ شگون؟ - ڈکشنری! اگر دیوتا انسان سے سیدھی بات کرنے کا سوچتے ہیں تو وہ عزت کے ساتھ سیدھی بات" کریں گے۔ ان کے سر نہیں ہلائیں، اور بوڑھی بیویوں کے سیاہ اشارہ دیں. تم دونوں ایک چیز کے متضاد قطب ہیں۔ ہے۔ اور تم دونوں بنی نوع انسان ہو اور اخاب کروڑوں Stubb Starbuck الٹ ہے، اور Starbuck Stubb لوگوں کے درمیان اکیلا کھڑا ہے، نہ خدا اور نہ ہی انسان اس کے پڑوسی! سردی، سردی—میں کانپتا ہوں!—اب !کیسے؟ وہاں پر! کیا تم اسے دیکھتے ہو؟ ہر ٹونٹی کے لیے گاؤ، حالانکہ وہ ایک سیکنڈ میں دس بار تھوکتا ہے

، دن تقریباً ختم ہو چکا تھا۔ صرف اس کے سنہری لباس کا ہیم سرسراہٹ کر رہا تھا۔ جلد ہی، تقریباً اندھیرا چھا چکا تھا لیکن نظر آنے والے آدمی پھر بھی بے ترتیب تھے۔

اب ٹونٹی کو نہیں دیکھ سکتا، جناب؛ بہت اندھیرا" -ہوا سے آواز آئی۔ "

"آخری بار دیکھا گیا تو کیسی جا رہی تھی؟"

". پہلے کی طرح، سر، -براہ راست لیورڈ کرنے کے لئے"

اچھی! وہ آج رات آہستہ سفر کرے گا۔ ڈاون رائلز اور ٹاپ گیلنٹ اسٹن سیلز، مسٹر اسٹاربک۔ ہمیں صبح سے پہلے" اُس پر نہیں بھاگنا چاہیے۔ وہ اب ایک راستہ بنا رہا ہے، اور شاید تھوڑی دیر کے لیے۔ ہیلم وہاں! اسے ہوا سے پہلے بھر -"کر رکھو!—اونچی! نیچے آو!— مسٹر سٹب، پیشانی کے سر پر ایک تازہ ہاتھ بھیجیں، اور صبح تک اس کا انتظام دیکھو۔ پھر مین مستول میں ڈبلون کی طرف بڑھتے ہوئے -"مردوں، یہ سونا میرا ہے، میں نے اسے کمایا ہے۔ لیکن میں اسے یہیں رہنے دوں گا جب تک کہ وائٹ وہیل مر نہیں جاتی۔ اور پھر، تم میں سے جو بھی پہلے اسے اٹھائے گا، جس دن وہ مارا جائے گا، یہ سونا اسی آدمی کا ہے۔ اور اگر اس دن میں اسے دوبارہ اٹھاؤں گا تو اس کی رقم کا دس گنا تم سب میں تقسیم ! کیا جائے گا۔ اب دور!—ڈیک آپ کا ہے، جناب

اور یہ کہتے ہوئے، اس نے اپنے آپ کو آدھے راستے پر جھٹکا دیا، اور اپنی ٹوپی کو جھکاتے ہوئے، صبح تک وہیں کھڑا رہا، سوائے اس کے کہ وقفے وقفے سے یہ دیکھنے کے لیے کہ رات کیسے گزری ہے۔

باب134۔ پیچھا—دوسرا دن۔

دن کے وقفے پر، تین مستول سروں کو وقت کی پابندی سے نئے سرے سے بند کیا گیا۔

کیا تم اسے دیکھتے ہو؟" احاب نے روشنی پھیلانے کے لیے تھوڑی سی جگہ دینے کے بعد پکارا۔"

"کچھ نہیں دیکھو سر۔"

سب ہاتھ اٹھاؤ اور سفر کرو! وہ اس سے زیادہ تیز سفر کرتا ہے جس کے بارے میں میں نے سوچا تھا؛- سب سے" زیادہ بہادر جہاز! - ہاں، انہیں ساری رات اس پر رکھنا چاہیے تھا۔ لیکن کوئی بات نہیں - یہ لیکن رش کے لئے آرام "کرنا۔

یہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک خاص وہیل کا یہ مسلسل تعاقب، دن سے رات اور رات دن تک جاری رہا، جنوبی سمندری ماہی گیری میں کسی بھی طرح سے بے مثال چیز نہیں ہے۔ اس کے لیے نانٹکٹ کمانڈروں کے درمیان کچھ عظیم فطری ذہانت کے ذریعے حاصل کردہ حیرت انگیز مہارت، تجربے کی بصیرت، اور ناقابل تسخیر اعتماد ہے۔ کہ وہیل کے سادہ مشاہدے سے جب آخری بار بیان کیا گیا تھا، وہ مخصوص حالات میں، بالکل درست طریقے سے دونوں سمتوں کی پیشین گوئی کریں گے جس میں وہ کچھ دیر تک تیرنا جاری رکھے گا، جب کہ وہ نظروں سے اوجھل رہے گا، اور ساتھ ہی ساتھ اس کی ترقی کی ممکنہ شرح اس مدت کے دوران. اور، ان معاملات میں، کسی حد تک ایک پائلٹ کے طور پر، جب ساحل کی نظر کھونے کے بارے میں، جس کا عمومی رجحان وہ بخوبی جانتا ہے، اور جس کی وہ جلد ہی دوبارہ واپسی کی خواہش رکھتا ہے، لیکن کسی اور مقام پر؛ جیسا کہ یہ پائلٹ اپنے کمپاس کے ساتھ کھڑا ہے، اور اس وقت نظر آنے والے کیپ کے عین مطابق بیئرنگ کو لے لیتا ہے، تاکہ زیادہ یقینی طور پر دور دراز، ان دیکھے ہیڈ لینڈ کو سیدھا مارا جائے، آخر کار اس کا دورہ کیا جائے: اسی طرح ماہی گیر، اپنے کمپاس پر، اس کے ساتھ وہیل کیونکہ دن کے کئی گھنٹوں کی روشنی میں پیچھا کرنے اور تندہی سے نشان زد کرنے کے بعد، جب رات مچھلی کو دھندلا دیتی ہے، تو اس مخلوق کا مستقبل تاریکی میں جاگنا شکاری کے عقلمند ذہن کے لیے تقریباً اتنا ہی قائم ہوتا ہے، جیسا کہ پائلٹ کا ساحل اس کے لیے ہے۔ تاکہ اس شکاری کی حیرت انگیز مہارت کے لیے، پانی میں لکھی ہوئی چیز کا محاورہ ظاہر ہونا، تمام مطلوبہ مقاصد کے لیے ثابت قدم زمین کی طرح قابل اعتماد ہے۔ اور جیسا کہ جدید ریلوے کا طاقتور لوہے کا لیویتھن اپنی ہر رفتار میں اتنا جانا پہچانا جاتا ہے کہ، ہاتھ میں گھڑیاں لے کر، مرد ڈاکٹروں کے طور پر اس کی شرح ایک بچے کی نبض کے حساب

سے طے کرتے ہیں۔ اور اس کے بارے میں ہلکے سے کہیں، اپ ٹرین یا ڈاؤن ٹرین فلاں یا فلاں جگہ، فلاں یا فلاں گھنٹے پر پہنچ جائے گی۔ اس کے باوجود، تقریباً، ایسے مواقع بھی آتے ہیں جب یہ نانٹکیٹر وقت دیتے ہیں کہ گہرے کے دوسرے لیویتھن، اپنی رفتار کے مشاہدہ کردہ مزاج کے مطابق؛ اور اپنے آپ سے کہتے ہیں، اتنے گھنٹے سے یہ وہیل دو سو میل چلی ہو گی، تقریباً عرض بلد یا عرض البلد کی اس یا اس ڈگری تک پہنچ چکی ہو گی۔ لیکن اس شدت کو آخر کار کامیاب بنانے کے لیے ہوا اور سمندر کو وہیل مین کے اتحادی ہونا چاہیے۔ اس وقت اس کے لیے کیا فائدہ مند یا ہوا سے چلنے والے میرینر کو وہ مہارت ہے جو اسے یقین دلاتی ہے کہ وہ اپنی بندرگاہ سے بالکل ترانوے لیگ اور ایک چوتھائی کے فاصلے پر ہے؟ ان بیانات سے ناقابل تردید، وہیل کے پیچھا کو چھونے والے بہت سے ضمنی ذیلی معاملات ہیں۔

جہاز پھٹ گیا؛ سمندر میں ایسا گھاس چھوڑنا جیسے توپ کا گولہ، غائب ہو، ہل کا حصہ بن کر سطح کے میدان کو اوپر لے جائے۔

نمک اور بھنگ سے!" اسٹب نے پکارا، "لیکن ڈیک کی یہ تیز رفتار حرکت کسی کی ٹانگوں کو رینگتی ہے اور دل کو" جھنجھوڑ دیتی ہے۔ یہ جہاز اور میں دو بہادر ساتھی ہیں!—ہا، ہا! کوئی مجھے اٹھا لے، اور ریڑھ کی ہڈی کے لحاظ سے، سمندر پر، کیونکہ زندہ بلوط سے! میری ریڑھ کی ہڈی ایک الٹنا ہے۔ ہا، ہا! ہم اس چال چلتے ہیں جو پیچھے کوئی دھول نہیں چھوڑتا !ہے

وہاں وہ اڑ رہی ہے—وہ چل رہی ہے!—وہ چل رہی ہے!—بالکل آگے!" اب مست سر رونا تھا۔"

ہاں، ہاں!" سٹب نے پکارا، "میں جانتا تھا- تم بچ نہیں سکتے- پھونک مارو اور اپنے تھن کو پھاڑ دو، اے وہیل! پاگل" شیطان خود آپ کے پیچھے ہے! اپنے ٹرمپ کو پھونک دو- اپنے پھیپھڑوں کو چھالے!- احاب تمہارے خون کو بند !کر دے گا، جیسے ملر ندی پر اپنا پانی کا دروازہ بند کر دیتا ہے

اور اسٹب نے اس سارے عملے کے قریب ہی بات کی۔ اس وقت تک پیچھا کرنے کے جنون نے انہیں بلبلا کر کام کیا، جیسے پرانی شراب نے نئے سرے سے کام کیا۔ جو کچھ بھی پیلا خوف اور پیش گوئیاں ان میں سے کچھ نے پہلے

محسوس کی ہوں گی۔ یہ نہ صرف اب احاب کے بڑھتے ہوئے خوف کی وجہ سے نظروں سے اوجھل ہو گئے تھے، بلکہ وہ ٹوٹ گئے تھے، اور ہر طرف سے ڈرپوک پریری خرگوشوں کی طرح اڑ گئے تھے جو باؤنڈنگ بائسن کے آگے بکھر جاتے تھے۔ تقدیر کے ہاتھ نے ان کی ساری روحیں چھین لی تھیں۔ اور پچھلے دن کے ہلچل مچانے والے خطرات سے۔ گزشتہ رات کے سسپنس کا ریک؛ مقررہ، بے خوف، اندھا، لاپرواہ طریقہ جس میں ان کا جنگلی ہنر اپنے اڑنے کے نشان کی طرف ڈوبتا چلا گیا۔ ان سب باتوں سے ان کے دل دہل گئے۔ وہ ہوا جس نے اپنے بادبانوں کے بڑے بڑے پیٹ بنائے اور جہاز کو بازوؤں کے ذریعے ناقابلِ مزاحمت کے طور پر دوڑایا۔ یہ اس نادیدہ ایجنسی کی علامت لگ رہی تھی جس نے انہیں اس دوڑ کا غلام بنالیا۔

وہ ایک آدمی تھے، تیس نہیں۔ ایک جہاز کے طور پر جس نے ان سب کو تھام رکھا تھا۔ اگرچہ اسے تمام متضاد چیزوں سے ملایا گیا تھا—بلوط، اور میپل، اور پائن کی لکڑی؛ لوہا، اور پچ، اور بھنگ—پھر بھی یہ سب ایک کنکریٹ کے ہول میں ایک دوسرے سے ٹکرا گئے، جو اپنے راستے پر چلتے ہوئے، متوازن اور لمبے مرکزی الٹنے سے ہدایت یافتہ دونوں؛ اس کے باوجود، عملے کی تمام انفرادیت، اس آدمی کی بہادری، اس آدمی کا خوف؛ جرم اور جرم، تمام قسموں کو یکجہتی میں جوڑ دیا گیا تھا، اور سب کو اس مہلک مقصد کی طرف لے جایا گیا تھا جس کی طرف ان کے ایک رب اور کیل نے اشارہ کیا تھا۔

دھاندلی زندہ رہی۔ مستول سر، لمبے ہتھیلیوں کی چوٹیوں کی طرح، بازوؤں اور ٹانگوں سے پھیلے ہوئے تھے۔ ایک ہاتھ سے نیزے سے چمٹے ہوئے، کچھ بے صبری سے لہراتے ہوئے دوسرے ہاتھ تک پہنچے۔ دوسرے، روشن سورج کی روشنی سے اپنی آنکھوں کو سایہ کرتے ہوئے، راکنگ یارڈز پر بہت دور بیٹھ گئے۔ انسانوں کے مکمل اثر میں تمام سپارے، اپنی قسمت کے لیے تیار اور پکے ہوئے ہیں۔ آہ! کس طرح انہوں نے اس لامحدود نیلے پن کے ذریعے اس چیز کو تلاش کرنے کی کوشش کی جو انہیں تباہ کر سکتی ہے!

اگر تم اسے دیکھتے ہو تو تم اس کے لیے گانے کیوں نہیں گاتے؟" احاب نے پکارا، جب، پہلی رونے کے بعد کچھ " منٹ گزر جانے کے بعد، کوئی اور نہیں سنا تھا۔ "میرے اوپر جھکاؤ، مردوں؛ آپ کو دھوکہ دیا گیا ہے؛ نہیں موبی ڈک اس طرح ایک عجیب جیٹ کاسٹ کرتا ہے، اور پھر غائب ہو جاتا ہے۔

ایسا بھی تھا؛ ان کی سرد مہری میں، مردوں نے وہیل کی ٹونٹی کے لیے کسی اور چیز کو غلط سمجھ لیا تھا، جیسا کہ واقعہ نے جلد ہی ثابت کر دیا؛ کیونکہ اخی اب شاید ہی اپنے گھر تک پہنچا تھا۔ جب اس نے کلیدی نوٹ ایک آرکسٹرا پر مارا تو شاید ہی رسی کو ڈیک پر اس کے پن سے ٹکرا دیا گیا تھا، جس سے ہوا میں ہلچل مچ گئی تھی جیسے رائفلوں کے مشترکہ اخراج سے۔ تیس بکسکن پھیپھڑوں کا فاتحانہ ہالو سنا گیا، جیسا کہ جہاز کے خیالی جیٹ کی جگہ سے زیادہ قریب، ایک میل سے بھی کم آگے — موبی ڈک جسمانی طور پر دیکھ کر پھٹ پڑا! کسی پرسکون اور بے وقوفانہ باتوں سے نہیں؛ اس کے سر میں موجود اس صوفیانہ چشمے کے پرامن جھونکے سے نہیں، کیا اب وائٹ وہیل نے اپنے آس پاس کے علاقے کو ظاہر کیا تھا؛ لیکن خلاف ورزی کے کہیں زیادہ حیرت انگیز رجحان سے۔ سب سے زیادہ گہرائیوں سے اپنی انتہائی رفتار کے ساتھ اٹھتے ہوئے، اسپرم وہیل اس طرح اپنے پورے حصے کو ہوا کے خالص عنصر میں اُچھال دیتی ہے، اور شاندار جھاگ کے پہاڑ کو ڈھیر کر کے سات میل یا اس سے زیادہ کے فاصلے پر اپنا مقام دکھاتی ہے۔ ان لمحوں میں، پھٹی ہوئی، مشتعل لہروں کو وہ ہلا دیتا ہے، اس کی ایال لگتی ہے۔ بعض صورتوں میں، یہ خلاف ورزی اس کی خلاف ورزی ہے۔

وہاں وہ خلاف ورزی کرتی ہے! وہاں وہ خلاف ورزی کرتی ہے!" رونا تھا، جیسا کہ اس کی بے پناہ بہادری میں وائٹ " وہیل نے اپنے آپ کو سالمن کی طرح آسمان پر پھینک دیا۔ تو اچانک سمندر کے نیلے میدان میں دیکھا، اور آسمان کے اب بھی نیلے حاشیے کے خلاف راحت ملی، اس نے جو اسپرے اٹھایا، اس لمحے کے لیے، ناقابل برداشت طور پر چمکدار اور گلیشیئر کی طرح چمکا۔ اور اپنی پہلی چمکتی ہوئی شدت سے دھیرے دھیرے دھندلا ہوا اور ایک وادی میں آگے بڑھتے ہوئے شاور کی مدھم دھندلاہٹ تک وہاں کھڑا رہا۔

ہاں، سورج تک اپنے آخری دور کی خلاف ورزی کرو، موبی ڈک!" اخاب نے پکارا، "تیرا وقت اور تیرا ہارپون " !قریب ہے! — نیچے! آپ سب کے نیچے، لیکن ایک آدمی سب سے آگے۔ کشتیاں! کھڑے رہو

کفنوں کی رسی کی تکلیف دہ سیڑھیوں سے بے پرواہ، مرد، شوٹنگ ستاروں کی طرح، الگ تھلگ پچھواڑے اور ہالی یارڈوں سے ڈیک پر پھسل گئے۔ جبکہ احاب، کم ڈھٹائی سے، لیکن پھر بھی تیزی سے اس کے پرچ سے گرا تھا۔

نیچے دور،" اس نے پکارا، جیسے ہی وہ اپنی کشتی تک پہنچا—ایک فالتو کشتی، جو گزشتہ دوپہر کو دھاندلی سے بھری ہوئی تھی۔" مسٹر. سٹاربک، جہاز تمہارا ہے—کشتیوں سے دور رہو، لیکن ان کے قریب رہو۔ نیچے، سب!"

گویا ان پر ایک تیز دہشت گردی کا حملہ کرنا تھا، اس وقت تک وہ خود پہلا حملہ آور تھا، موبی ڈک مڑ چکا تھا، اور اب تینوں عملے کے لیے آ رہا تھا۔ اخی اب کی کشتی مرکزی تھی۔ اور اپنے آدمیوں کو خوش کرتے ہوئے، اس نے ان سے کہا کہ وہ وہیل کو سر اور سر لے جائے گا، یعنی سیدھا اس کی پیشانی تک کھینچ لے گا، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ کیونکہ جب ایک خاص حد کے اندر ہو تو، اس طرح کا کورس وہیل کے سائیڈ لانگ وژن سے آنے والے آغاز کو خارج کرتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ قریب کی حد حاصل کی گئی تھی، اور ابھی تک تینوں کشتیاں اس کی آنکھ میں جہاز کے تین مستولوں کی طرح سادہ تھیں۔ وائٹ وہیل اپنے آپ کو غصے کی رفتار میں منڈلا رہی تھی، تقریباً ایک ہی لمحے میں، کھلے جبڑوں کے ساتھ کشتیوں کے درمیان دوڑتی ہوئی، اور ایک دم کو مارتی ہوئی، ہر طرف خوفناک جنگ کی پیشکش کر رہی تھی۔ اور ہر کشتی سے اس کی طرف لپکنے والے لوہے سے غافل، ہر اس علیحدہ تختے کو ختم کرنے کا ارادہ ظاہر کرتا تھا جس سے وہ کشتیاں بنی تھیں۔ لیکن ہنر مندی سے، میدان میں تربیت یافتہ چارجرز کی طرح لگاتار پہیے چلانا؛ کچھ دیر کے لیے کشتیاں اس سے دور رہیں۔ اگرچہ، بعض اوقات، لیکن تختے کی چوڑائی سے؛ جب کہ ہر وقت، احاب کے غیر معمولی نعرے نے ہر دوسرے کے رونے کو چیر ڈالا لیکن اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

لیکن آخر کار اپنے ناقابلِ شناخت ارتقاء میں، وائٹ وہیل نے اس قدر عبور کیا اور دوبارہ کراس کیا، اور ایک ہزار ، طریقوں سے تین لکیروں کی سست رفتاری کو اب اس کے سامنے الجھا دیا، کہ انہوں نے پیش گوئی کی، اور، خود ہی لگائی ہوئی کشتیوں کو پودے ہوئے لوہے کی طرف موڑ دیا۔ اس میں اگرچہ اب ایک لمحے کے لیے وہیل نے تھوڑا سا ایک طرف کھینچ لیا، گویا زیادہ زبردست چارج کے لیے ریلی نکالی جائے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، احاب

نے پہلے مزید لائن ادا کی: اور پھر تیزی سے اس پر جھٹکا لگا رہا تھا—اس امید میں کہ اس طرح سے اسے کچھ پھندے سے الگ کر دیا جائے—جب لو!—شارک کے دانتوں سے زیادہ وحشیانہ نظر!

پکڑے اور مڑے ہوئے—لکیر کی بھولبلییا میں لگے ہوئے، ڈھیلے ہارپون اور لینس، اپنے تمام چمکدار باربس اور پوائنٹس کے ساتھ، چمکتے ہوئے اور اخاب کی کشتی کی کمانوں میں ٹپکنے لگے۔ صرف ایک کام کیا جا سکتا تھا۔ کشتی کے چاقو، کو پکڑتے ہوئے، وہ تنقیدی طور پر فولاد کی شعاعوں کے اندر اور پھر بغیر، پہنچ گیا۔ لائن میں گھسیٹ کر آگے بڑھا اسے، جہاز میں، کمان کرنے والے کے پاس پہنچا، اور پھر، دوبارہ رسی کو چاکس کے قریب گھسیٹتے ہوئے - اسٹیل کے روکے ہوئے فیگوٹ کو سمندر میں گرا دیا۔ اور سب دوبارہ تیز تھا. اسی لمحے، وائٹ وہیل نے دوسری لائنوں کے بقیہ الجھنے کے درمیان اچانک دوڑ لگائی۔ ایسا کرنے سے، اس نے سٹب اور فلاسک کی زیادہ شامل کشتیوں کو اپنے فلوکس کی طرف گھسیٹ لیا۔ سرف سے مارے ہوئے ساحل پر دو لڑھکتی ہوئی بھوسیوں کی طرح انہیں ایک ساتھ ٹکرا دیا، اور پھر، سمندر میں غوطہ لگاتے ہوئے، ابلتے ہوئے میلسٹروم میں غائب ہو گیا، جس میں، ایک جگہ کے لیے، ملبے کے بدبودار دیودار کے چپس گول گول ناچ رہے تھے، جیسے پنچ کے تیزی سے ہلائے ہوئے پیالے میں گرے ہوئے جائفل۔

جب دونوں عملہ ابھی تک پانی میں چکر لگا رہا تھا، گھومتے ہوئے لائن ٹبوں، اورز اور دوسرے تیرتے فرنیچر کے بعد باہر پہنچ رہا تھا، جب کہ ڈھلوان چھوٹا فلاسک خالی شیشی کی طرح اوپر نیچے گھوم رہا تھا، اس کے خوفناک جبڑوں سے بچنے کے لیے اپنی ٹانگیں اوپر کی طرف مڑ رہا تھا۔ شارک اور سٹب لالچ کے ساتھ گانا گا رہا تھا کہ کسی کے لیے اسے لاڈلا کرے؛ اور جب بوڑھے آدمی کی لکیر—اب الگ ہو رہی ہے—جس کو وہ بچا سکتا تھا اسے بچانے کے لیے اس نے کریمی پول میں کھینچنے کا اعتراف کیا؛—ایک ہزار کنکریٹڈ خطرات کے اس جنگلی بیک وقت،—احاب کی ابھی تک بے ،لگام کشتی نظر نہ آنے والے تاروں سے آسمان کی طرف کھینچی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ جیسا کہ، تیر کی طرح سمندر سے کھڑے ہو کر، وائٹ وہیل نے اپنی چوڑی پیشانی کو اس کے نچلے حصے سے ٹکرا دیا، اور اسے ہوا میں پلٹ کر بھیج دیا۔ یہاں تک کہ وہ دوبارہ گر گیا—گنوال نیچے کی طرف—اور اخاب اور اس کے آدمی سمندر کے کنارے غار کی مہروں کی طرح اس کے نیچے سے جدوجہد کرتے رہے۔

وہیل کی پہلی بغاوت کی رفتار - جب وہ سطح سے ٹکراتا تھا تو اس کی سمت میں ردوبدل کرتا تھا - غیر ارادی طور پر اسے اس کے ساتھ لے گیا، اس نے تباہی کے مرکز سے تھوڑی دوری تک۔ اور اس کی پیٹھ کے ساتھ، وہ اب ایک لمحے کے لیے لیٹا ہوا آہستہ آہستہ اپنے فلکس کو ایک طرف سے دوسری طرف محسوس کر رہا تھا۔ اور جب بھی کوئی آوارہ اوڑ، تھوڑا سا تختہ، کشتیوں کا سب سے چھوٹا سا چپ یا ٹکڑا اس کی جلد کو چھوتا تھا، اس کی دم تیزی سے پیچھے ہٹ جاتی تھی، اور سمندر سے ٹکراتی ہوئی طرف آتی تھی۔ لیکن جلد ہی، جیسے کہ اس کا کام اس وقت کے لیے ہو گیا تھا، اس نے مطمئن ہو کر، اس نے اپنی خوشنما پیشانی کو سمندر میں دھکیل دیا، اور اس کے پیچھے الجھتی ہوئی لکیروں کو پیچھے کرتے ہوئے، مسافر کی طریقہ کار سے اپنا راستہ جاری رکھا۔

پہلے کی طرح، توجہ دینے والا جہاز پوری لڑائی کو بیان کرنے کے بعد، ایک بار پھر بچاؤ کے لیے نیچے آیا، اور ایک کشتی کو گرا کر، تیرتے مرینیز، ٹبوں، اورز، اور جو کچھ بھی پکڑا جا سکتا تھا، کو اٹھایا اور بحفاظت اپنے عرشوں پر اتارا۔ کچھ ؛ خراب ہارپون اور لینس؛ رسی کی ناقابل تسخیر contusions کندھوں، کلائیوں اور ٹخنوں میں موچ آئی ہے۔ شدید پیچیدگیاں؛ ٹکڑے ٹکڑے اور تختے؛ یہ سب وہاں تھے۔ لیکن ایسا نہیں لگتا تھا کہ کوئی جان لیوا یا حتیٰ کہ کوئی سنگین بیماری کسی کو نہیں پہنچی ہے۔ جیسا کہ ایک دن پہلے فید اللہ کے ساتھ تھا، اسی طرح اب احاب کو اپنی کشتی کے ٹوٹے ہوئے آدھے حصے سے لپٹتے ہوئے پایا گیا، جو نسبتاً آسان فلوٹ کا متحمل تھا۔ اور نہ ہی اس نے اسے پچھلے دن کے حادثے کی طرح تھکا دیا۔

لیکن جب اسے چھت تک پہنچایا گیا تو سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ خود کھڑے ہونے کے بجائے وہ اسٹاربک کے کندھے پر آدھا لٹکا ہوا تھا، جو اب تک اس کی مدد کرنے میں سب سے آگے تھا۔ اس کی ہاتھی دانت کی ٹانگ اکھڑ گئی تھی، لیکن ایک چھوٹا سا تیز کرچ نکل گیا۔

ہاں، ہاں، سٹاربک، کبھی کبھی جھکنے میں پیاری ہوتی ہے، دبلی پتلی بنو جو وہ چاہے گا۔ اور کیا بوڑھا احاب اس کی نسبت" زیادہ جھک جاتا۔

"جناب، فیرول کھڑا نہیں ہوا،" بڑھئی نے کہا، اب اوپر آ رہا ہے۔ "میں نے اس ٹانگ میں اچھا کام ڈالا۔"

لیکن کوئی ہڈی نہیں ٹوٹی، جناب، مجھے امید ہے،" سٹب نے سچی تشویش کے ساتھ کہا۔"

ہاں! اور سب ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے، سٹب!۔۔تم نے اسے دیکھا۔۔۔لیکن ٹوٹی ہوئی ہڈی کے باوجود، بوڑھا" احاب اچھوتا ہے۔ اور میں اس مردہ سے بڑھ کر اپنی کوئی زندہ ہڈی نہیں کھاتا جو کھو گیا ہے۔ نہ ہی سفید وہیل، نہ انسان، اور نہ ہی شیطان، بوڑھے احاب کو اپنے مناسب اور ناقابل رسائی وجود میں چرا سکتا ہے۔ کیا کوئی سیسہ اس کے "فرش کو چھو سکتا ہے، کوئی مستول چھت کو کھرچ سکتا ہے؟۔۔اوپر! جس راہ؟

"ڈیڈ ٹولیورڈ، سر۔"

پھر ہیلم، پھر؛ جہاز پر دوبارہ ڈھیر، جہاز کے رکھوالے! باقی فالتو کشتیوں کو نیچے اتاریں اور انہیں رگڑیں۔ اسٹاربک" دور، اور کشتی کے عملے کو جمع کریں۔

"پہلے میں آپ کی مدد کرتا ہوں، سر۔"

اوہ اوہ اوہ! یہ کرچ اب مجھے کیسے گھورتا ہے! لعنتی تقدیر! کہ روح میں ناقابل تسخیر کپتان کے پاس ایسا تڑپا ساتھی" !ہونا چاہیئے

"جناب؟"

میرا جسم، آدمی، تم نہیں. مجھے چھڑی کے لیے کچھ دو - وہاں، وہ کانپتی ہوئی لانس کام کرے گی۔ مردوں کو جمع" کریں۔ یقیناً میں نے اسے ابھی تک نہیں دیکھا۔ آسمان کی طرف سے یہ نہیں ہو سکتا!۔۔لاپتہ؟۔۔جلدی! ان سب کو "بلاؤ۔

بوڑھے کا اشارہ سچ تھا۔ کمپنی کو جمع کرنے پر، پارسی وہاں نہیں تھا۔

"---پارسی!" سٹب نے پکارا- "وہ ضرور پکڑا گیا ہو گا"

-کالی الٹی آپ کو رنج دیتی ہے! آپ سب کو اوپر، نیچے، کیبن، پیشن گوئی کو دوڑائیں- اسے ڈھونڈیں- نہیں گیا" "!نہیں گیا

لیکن وہ جلدی سے اس کے پاس اس خبر کے ساتھ واپس آئے کہ پارسی کہیں نہیں ہے۔

جی، جناب،" سٹب نے کہا- "آپ کی لکیر کے الجھنوں میں پھنس گیا تھا- میں نے سوچا کہ میں نے اسے گھسیٹتے "ہوئے دیکھا ہے۔

میری لائن !میری لائن؟ چلا گیا؟ اس چھوٹے سے لفظ کا کیا مطلب ہے؟—اس میں کیا موت کی گھنٹی بجتی ہے، وہ " بوڑھا احاب اس طرح کانپتا ہے جیسے وہ بیلفری ہو۔ ہارپون بھی!—وہاں کوڑے کے اوپر پھینکو، کیا تم نے اسے دیکھا؟—جعلی لوہا، مرد، سفید وہیل—نہیں، نہیں، نہیں،—چھالے ہوئے احمق! اس ہاتھ نے یہ کیا!—'یہ مچھلی—میں ہے!—اوپر! اسے کیلوں سے جڑا رکھو—جلدی!—سب ہاتھ کشتیوں کی دھاندلی کے لیے—بھاڑ جمع کرو ہارپونرز! بیڑی، بیڑی!—شاہیوں کو اونچا اٹھاؤ—تمام چادروں کو کھینچو!—وہاں، ہیلم! مستحکم، آپ کی زندگی کے لئے مستحکم! میں بغیر پیمائش کے دنیا کو دس بار باندھوں گا۔ ہاں اور سیدھے اس کے ذریعے غوطہ لگاؤ، لیکن میں اسے ابھی "!تک مار ڈالوں گا

عظیم خدا! لیکن ایک ہی لمحے کے لیے اپنے آپ کو دکھائیں،'' اسٹاربک نے پکارا۔ "کبھی نہیں، آپ اسے کبھی" نہیں پکڑیں گے، بوڑھے آدمی- یسوع کے نام پر اس میں سے مزید کچھ نہیں، یہ شیطان کے پاگل پن سے بھی بدتر ہے۔ دو دن پیچھا کیا؛ دو بار چولہے سے کرچ۔ تیری ٹانگ ایک بار پھر تیرے نیچے سے چھین لی گئی۔ تیرا برا سایہ چلا گیا تمام اچھے فرشتے آپ کو انتباہ کے ساتھ جمع کر رہے ہیں:—آپ کے پاس اس سے زیادہ کیا ہو گا؟—کیا ہم اس—قاتل مچھلی کا پیچھا کرتے رہیں جب تک کہ وہ آخری آدمی کو دلدل میں نہ ڈال دے؟ کیا وہ ہمیں سمندر کی تہہ تک کھینچ کر لے جائے گا؟ کیا ہم اس کے ذریعے جہنم کی دنیا کی طرف کھینچے جائیں گے؟ اوہ، اوہ، اسے مزید شکار کرنے کے ''!لیے بے ادبی اور توہین

اسٹاربک، دیر سے میں نے عجیب طور پر آپ کی طرف منتقل ہونے کو محسوس کیا ہے۔ اس گھڑی کے بعد سے ہم " دونوں نے دیکھا ہے- تم جانتے ہو، ایک دوسرے کی آنکھوں میں۔ لیکن وہیل کے اس معاملے میں، اپنے چہرے کے سامنے میرے سامنے اس ہاتھ کی ہتھیلی کی طرح بنو - ایک بے ہونٹ، غیر نمایاں خالی۔ احاب ہمیشہ کے لیے ہے احاب، یار۔ یہ سارا ایکٹ غیر متزلزل حکم ہے۔ 'اس سمندر کے گھومنے سے ایک ارب سال پہلے آپ نے اور میں نے

اس کی مشق کی تھی۔ احمق! میں قسمت کا لیفٹیننٹ ہوں؛ میں حکم کے تحت کام کرتا ہوں۔ تم دیکھو، انڈرلنگ! کہ تم میری بات مانو۔ میرے ارد گرد کھڑے ہو جاؤ۔ تم دیکھتے ہو کہ ایک بوڑھے آدمی کو سٹمپ تک کاٹا گیا ہے۔ ایک کانپتی ہوئی لانس پر ٹیک لگانا؛ اکیلے پاؤں پر کھڑا ہوا۔ 'تیس احاب - اس کے جسم کا حصہ؛ لیکن احاب کی روح ایک سنٹی پیڈ ہے، جو سو ٹانگوں پر چلتی ہے۔ میں تناؤ محسوس کرتا ہوں، آدھے پھنسے ہوئے، رسیوں کی طرح جو ایک آندھی میں فریگیٹس کو توڑ دیتے ہیں۔ اور میں ایسا دیکھ سکتا ہوں. لیکن میں ٹوٹنے سے پہلے، تم مجھے کریک سنو گے۔ اور جب تک تم یہ نہ سنو، جان لو کہ اخی اب کا ہاسر ابھی تک اپنے مقصد کو کھینچتا ہے۔ کیا تم ان چیزوں پر یقین کرتے ہو، جن کو شگون کہا جاتا ہے؟ پھر اونچی آواز میں ہنسیں، اور روئیں! ڈوبنے سے پہلے، ڈوبنے والی چیزیں دوبار سطح پر اٹھیں گی۔ پھر دوبارہ اٹھیں، ہمیشہ کے لیے ڈوب جائیں۔ تو موبی ڈک کے ساتھ - دو دن وہ تیرا ہوا ہے - کل تیسرا ہو گا۔ ہاں، لوگو، وہ ''ایک بار پھر اٹھے گا، لیکن صرف اس کے آخری ٹونٹی کے لیے! کیا آپ بہادر آدمی محسوس کرتے ہیں، بہادر؟

بے خوف آگ کی طرح،'' اسٹب نے پکارا۔''

!اور مکینیکل کے طور پر،" احاب نے بڑبڑایا۔ پھر جیسے ہی آدمی آگے بڑھے، وہ بڑبڑایا: "چیزیں شگون کہلاتی ہیں" اور کل میں نے اپنی ٹوٹی ہوئی کشتی کے بارے میں وہاں سٹاربک سے بھی یہی بات کی۔ اوہ! میں کتنی بہادری کے ساتھ —! دوسروں کے دلوں سے نکالنے کی کوشش کرتا ہوں جو میرے اندر اتنی تیزی سے جکڑا گیا ہے! —پارسی —پارسی —چلا گیا، چلا گیا؟ اور اس سے پہلے جانا تھا:- لیکن اب بھی دوبارہ دیکھا جانا تھا کہ میں ہلاک ہو جاؤں —یہ کیسے ہے؟ —: اب ایک پہیلی ہے جو ججوں کی پوری لائن کے بھوتوں کی پشت پناہی کرنے والے تمام وکلاء کو پریشان کر سکتی ہے ! جیسے ایک باز کی چونچ۔ میرے دماغ کو چونچیں کروں گا، میں اسے حل کروں گا، اگرچہ

جب شام ڈھلی تو وہیل ابھی تک نظر میں تھی

، چنانچہ ایک بار پھر بحری جہاز مختصر کر دیا گیا، اور سب کچھ پچھلی رات کی طرح گزر گیا۔ صرف، ہتھوڑوں کی آواز اور پیسنے کے پتھر کی گونج تقریباً دن کے اجالے تک سنائی دیتی تھی، کیونکہ آدمی فالتو کشتیوں کی مکمل اور محتاط دھاندلی میں لالٹینوں سے محنت کر رہے تھے اور کل کے لیے اپنے تازہ ہتھیاروں کو تیز کر رہے تھے۔ اس دوران، اخیاب کے

تباہ شدہ ہنر کی ٹوٹی ہوئی الٹی سے بڑھئی نے اس کی دوسری ٹانگ بنائی۔ جب کہ اب بھی پہلے کی رات کی طرح، جھکا ہوا احاب اپنی ہتھیلی کے اندر کھڑا تھا۔ اس کی چھپی ہوئی، ہیلیوٹروپ نظر اس کے ڈائل پر متوقع طور پر پیچھے ہٹ گئی۔ ابتدائی سورج کی وجہ سے مشرق کی طرف بیٹھ گیا۔

باب 135۔ پیچھا۔ تیسرا دن۔

تیسرے دن کی صبح صاف اور تازہ ہوئی، اور ایک بار پھر فور-مسٹ ہیڈ پر تنہا نائٹ مین کو دن کی روشنی میں دیکھنے والوں کے ہجوم سے راحت ملی، جس نے ہر مست اور تقریباً ہر اسپر کو باندھ دیا تھا۔

کیا تم اسے دیکھتے ہو؟" احاب نے پکارا۔ لیکن وہیل ابھی تک نظر نہیں آئی تھی۔"

اگرچہ اس کے ناقابل یقین جاگتے میں؛ لیکن اس جاگ کی پیروی کریں، بس۔ وہاں ہیلم؛ مستحکم، جیسا کہ آپ" جاتے ہیں، اور جا رہے ہیں. ایک بار پھر کتنا خوبصورت دن ہے! اگر یہ ایک نئی دنیا ہے، اور فرشتوں کے لئے موسم گرما کے گھر کے لئے بنایا گیا ہے، اور آج صبح ان کے لئے کھولنے کا پہلا دن، اس دنیا پر ایک اچھا دن طلوع نہیں ہو سکتا تھا ،یہ ہے سوچنے کا کھانا، اخاب کے پاس سوچنے کا وقت تھا۔ لیکن اخاب کبھی نہیں سوچتا۔ وہ صرف محسوس کرتا ہے محسوس کرتا ہے، محسوس کرتا ہے؛ یہ فانی آدمی کے لیے کافی ٹنگنگ ہے! سوچنے کی جرات یہ حق اور استحقاق صرف خدا کے پاس ہے۔ سوچ ایک ٹھنڈک اور سکون ہے، یا ہونا چاہیے؛ اور ہمارے غریب دل دھڑکتے ہیں، اور ہمارے غریب دماغ اس کے لیے بہت زیادہ دھڑکتے ہیں۔ اور پھر بھی، میں نے کبھی کبھی سوچا ہے کہ میرا دماغ بہت پرسکون ہے— منجمد پرسکون، یہ پرانی کھوپڑی اس طرح پھٹ جاتی ہے، جیسے شیشے میں موجود مواد برف میں بدل جاتا ہے، اور اسے کانپتا ہے۔ اور اب بھی یہ بال بڑھ رہے ہیں۔ یہ لمحہ بڑھ رہا ہے، اور گرمی کو اس کی افزائش کرنی چاہیے۔ لیکن

نہیں۔ جنگلی ہوائیں اسے کیسے اڑا دیتی ہیں۔ وہ میرے بارے میں اس طرح کوڑے مارتے ہیں جیسے پھٹے ہوئے جہاز کے پھٹے ہوئے ٹکڑوں سے وہ چمٹے ہوئے ہیں۔ ایک گھٹیا ہوا جس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے پہلے جیل کی راہداریوں اور کوٹھریوں اور ہسپتالوں کے وارڈوں سے اڑائی گئی اور انہیں ہوادار بنایا گیا، اور اب اونوں کی طرح معصومیت سے اُڑتا ہوا آرہا ہے۔ اس پر باہر! یہ داغدار ہے۔ اگر میں ہوا ہوتا، تو میں ایسی شریر، دکھی دنیا میں مزید نہ ، اڑادیتا۔ میں کہیں رینگ کر کسی غار تک جاؤں گا، اور وہاں جھک جاؤں گا۔ اور پھر بھی، 'یہ ایک عظیم اور بہادر چیز ہے ہوا! کس نے کبھی اسے فتح کیا؟ ہر لڑائی میں اسے آخری اور تلخ ترین ضرب لگتی ہے۔ اس کی طرف جھکتے ہوئے دوڑیں، اور آپ لیکن اس کے ذریعے دوڑیں۔ ہا! ایک بزدلانہ ہوا جو سخت ننگے مردوں کو مارتی ہے، لیکن ایک بھی جھٹکا لینے کے لیے کھڑی نہیں ہو گی۔ یہاں تک کہ اخاب بھی ایک بہادر چیز ہے -*اس سے زیادہ عمدہ چیز*۔ کیا اب ہوا لیکن ایک جسم تھا; لیکن وہ تمام چیزیں جو فانی انسان کو سب سے زیادہ غصے اور غصے کا باعث بنتی ہیں، یہ تمام چیزیں بے جسم ہیں، لیکن صرف جسمانی طور پر اشیاء کے طور پر، ایجنٹ کے طور پر نہیں۔ ایک سب سے خاص، ایک سب سے زیادہ چالاک، اوہ، ایک انتہائی بدنیتی والا فرق ہے! اور پھر بھی، میں پھر کہتا ہوں، اور اب قسم کھاتا ہوں، کہ ہوا میں کچھ ، شاندار اور مہربان ہے۔ یہ گرم تجارتی ہوائیں، کم از کم، جو صاف آسمانوں میں سیدھی چلتی ہیں، مضبوط اور ثابت قدم ، زور دار نرمی میں؛ اور ان کے نشان سے پیچھے نہیں ہٹنا، تاہم سمندر کی بیسر دھاریں مڑ سکتی ہیں اور ٹیک لگ سکتی ہیں اور زمین کی سب سے طاقتور مسیسیپی تیزی سے اور گھومتی ہے، یہ غیر یقینی ہے کہ آخر کہاں جانا ہے۔ اور ازلی قطبوں کی طرف سے! وہی تجارت جو میرے اچھے جہاز کو براہ راست اڑا دیتی ہے۔ یہ تجارتیں، یا ان جیسی کوئی چیز—ایسی "کوئی چیز جس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، اور اتنی ہی مضبوط، میری روح کو اڑا دیتی ہے! اسے! وہاں پر! کیا دیکھا؟

"کچھ نہیں جناب۔"

کچھ نہیں! اور دوپہر ہاتھ میں! دوہرا بھیک مانگ رہا ہے! سورج دیکھو! ہاں، ہاں، ایسا ہی ہونا چاہیے۔ میں نے اس کی" نگرانی کی ہے۔ کیسے، شروعات ہوئی؟ ہاں، وہ اب *میرا پیچھا کر رہا ہے*۔ میں نہیں، وہ - یہ برا ہے؛ میں بھی شاید اسے ! جانتا تھا۔ احمق! لائنیں - ہارپون جو وہ کھینچ رہا ہے۔ ہاں، ہاں، میں نے اسے کل رات تک چلایا ہے۔ کے بارے میں "! کے بارے میں! نیچے آو، تم سب، لیکن باقاعدہ نظر آؤٹ! انسان کے منحنی خطوط وحدانی

جیسا کہ اس نے کیا تھا، ہوا پیکوڈ کے کوارٹر پر کچھ حد تک چل رہی تھی، لہذا اب الٹی سمت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، بریسڈ جہاز ہوا کے جھونکے پر زور سے چل پڑا جب اس نے اپنی سفیدی میں کریم کو دوبارہ تیار کیا۔

ہوا کے خلاف اب وہ کھلے جبڑے کی طرف بھاگتا ہے،" اسٹاربک نے اپنے آپ سے بڑبڑایا، جب اس نے ریل پر" ، نئے سے بنے مین بریس کو کنڈی لگا دیا۔ "خدا ہمیں محفوظ رکھے، لیکن پہلے ہی میری ہڈیاں میرے اندر نم ہو رہی ہیں !اور اندر سے میرا گوشت گیلا ہے۔ مجھے شک ہے کہ میں اپنے خدا کی اطاعت میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں

میرے اوپر جھومنے کے لیے کھڑے رہو!" بھنگ کی ٹوکری کی طرف بڑھتے ہوئے احاب نے پکارا۔ ''ہمیں اس" "سے جلد ملنا چاہیے۔

ہاں، ہاں، سر،'' اور فوراً ہی اسٹاربک نے احاب کی بولی لگائی، اور ایک بار پھر احاب اونچے جھوم گئے۔''

اب پورا ایک گھنٹہ گزر گیا سونے کی عمر سے باہر. وقت نے خود ہی اب گہری سسپنس کے ساتھ لمبی سانسیں لی تھیں۔ لیکن آخر کار، موسم کی کمان سے کچھ دور، احاب نے ایک بار پھر ٹونٹی کو بیان کیا، اور فوراً ہی تین مست سروں سے تین چیخیں ایسی بلند ہوئیں جیسے آگ کی زبانوں نے اسے آواز دی ہو۔

پیشانی سے پیشانی میں اس تیسری بار تم سے ملا ہوں، موبی ڈک! وہاں ڈیک پر! ہوا کی آنکھ میں اسے بھیڑ. وہ ابھی نیچے اترنے کے لیے بہت دور ہے، مسٹر سٹاربک۔ پال ہلتے ہیں! ایک اعلی مول کے ساتھ اس ہیلمسمین کے اوپر کھڑے ہو جاؤ! کچھ خاص نہیں؛ وہ تیزی سے سفر کرتا ہے، اور مجھے نیچے جانا چاہیے۔ لیکن مجھے یہاں سمندر پر ایک اور اچھا گول نظر آنے دو۔ اس کے لئے وقت ہے. ایک پرانا، بوڑھا نظر، اور پھر بھی کسی نہ کسی طرح اتنا جوان؛ ہاں، اور جب سے میں نے اسے پہلی بار دیکھا، ایک آنکھ نہیں بدلی، ایک لڑکا، نانٹکیٹ کی ریت کی پہاڑیوں سے! وہی! وہی! وہی جو نوح کے لیے میرے لیے۔ لیورڈ کے لیے ایک نرم شاور ہے۔ ایسی خوبصورت لیوارڈ نگز! انہیں کہیں نہ کہیں لے جانا چاہیے — عام زمین کے علاوہ کسی اور چیز کی طرف، ہتھیلیوں سے زیادہ ہتھیلی۔ لیوارڈ! سفید وہیل اس طرف جاتی ہے۔ ہوا کی طرف دیکھو، پھر؛ بہتر ہے اگر کڑوا سہ ماہی. لیکن الوداع، الوداع، پرانے مست سر! یہ کیا ہے؟ سبز؟ ہاں ان ٹوٹی پھوٹی شگافوں میں چھوٹی کائی۔ احباب کے سر پر ایسے سبز موسم کا داغ نہیں! اب انسان کے بڑھاپے اور مادے

، میں فرق ہے۔ لیکن اے پرانے مست، ہم دونوں ایک ساتھ بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ ہمارے جھنڈوں میں آواز، تاہم کیا ہم نہیں، میرے جہاز؟ ہاں، مائنس ایک ٹانگ، بس۔ آسمان کی قسم یہ مردہ لکڑی میرے زندہ گوشت سے ہر طرح بہتر ہے۔ میں اس کے ساتھ موازنہ نہیں کر سکتا؛ اور میں جانتا ہوں کہ مردہ درختوں سے بنے کچھ بحری جہاز مردوں کی زندگیوں سے زیادہ اہم باپوں کی انتہائی اہم چیزوں سے بنے ہیں۔ اس نے کیا کہا؟ اسے اب بھی میرے سامنے جانا ، چاہیے، میرے پائلٹ۔ اور ابھی تک دوبارہ دیکھنا ہے؟ لیکن کہاں؟ کیا میری آنکھیں سمندر کی تہہ میں ہوں گی فرض کریں کہ میں ان لامتناہی سیڑھیوں سے اتروں؟ اور ساری رات میں اس سے جہاز چلاتا رہا، جہاں بھی وہ ڈوبا۔ ہاں، ہاں، تم نے اپنے آپ کو چھونے جیسا خوفناک سچ کہا، اے پارسی؛ لیکن، اخیاب، وہاں تیری گولی کم پڑ گئی۔ الوداع، مست سر—وہیل پر اچھی نظر رکھیں، جب تک میں چلا جاؤں ہم کل بات کریں گے، نہیں، آج رات، جب ''سفید وہیل سر اور دم سے بندھی ہوئی ہو گی۔

اس نے لفظ دیا؛ اور اب بھی اس کے گرد گھور رہا تھا، ڈھیلے نیلی ہوا کے ذریعے ڈیک کی طرف نیچے اترا تھا۔

مقررہ وقت پر کشتیاں نیچے کر دی گئیں۔ لیکن جیسے ہی اپنے ڈھیلے کی کڑی میں کھڑا تھا، احاب نے صرف نزول کے مقام پر منڈلا دیا، اس نے ساتھی کی طرف ہلایا، جس نے ڈیک پر ایک رسی پکڑی ہوئی تھی اور اسے توقف کرنے کو کہا۔

"!اسٹاربک"

"جناب؟"

"تیسری بار میری روح کا جہاز اس سفر پر شروع ہوتا ہے، سٹاربک۔"

''جی سر، آپ کے پاس ایسا ہی ہو گا۔''

"!کچھ بحری جہاز اپنی بندرگاہوں سے روانہ ہوتے ہیں، اور اس کے بعد کبھی غائب ہو جاتے ہیں، سٹاربک"

"سچ، جناب: سب سے افسوسناک سچ۔"

کچھ مرد جوار کی لہر میں مر جاتے ہیں؛ کچھ کم پانی پر؛ کچھ سیلاب سے بھرے ہوئے ہیں؛ اور میں اب ایک بلو کی" طرح محسوس کر رہا ہوں جو سب ایک کرسٹڈ کنگھی ہے، سٹاربک۔ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، یار مجھ سے مصافحہ کرو۔

ان کے ہاتھ ملے۔ ان کی آنکھیں بند ہو گئیں سٹاربک نے گلو کو پھاڑ دیا۔

اوہ، میرے کپتان، میرے کپتان! - دل عزیز - مت جاؤ - مت جاؤ! - دیکھو، یہ ایک بہادر آدمی ہے جو روتا ہے؛" "!تب قائل کرنے کی کتنی بڑی اذیت ہے

"!نیچے ہو جاؤ!" - احاب نے ساتھی کا بازو اس سے چھینتے ہوئے پکارا۔ "عملے کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ"

ایک ہی لمحے میں کشتی کڑے کے نیچے سے گول گھس رہی تھی۔

"!شارکس !شارک!" وہاں کیبن کی نچلی کھڑکی سے آواز آئی۔ "اے مالک، میرے آقا، واپس آو"

لیکن اخی نے کچھ نہیں سنا۔ کیونکہ اس وقت اس کی اپنی آواز بلند تھی۔ اور کشتی اچھل پڑی۔

پھر بھی آواز سچی بولی۔ اس نے جہاز سے بہت کم دھکیل دیا تھا، جب شارک کی تعداد، بظاہر تپلی کے نیچے سیاہ پانیوں سے نکل رہی تھی، ہر بار جب وہ پانی میں ڈوبتے تھے، بدنیتی سے اورز کے بلیڈ سے ٹکراتے تھے۔ اور اس طرح ان کے کاٹنے کے ساتھ کشتی کے ساتھ. یہ ایک ایسی چیز ہے جو ان سمندروں میں وہیل کشتیوں کے ساتھ غیر معمولی طور پر نہیں ہوتی ہے۔ شارک بعض اوقات بظاہر اسی پر وقار طریقے سے ان کا پیچھا کرتی ہیں جس طرح گدھ مشرق میں مارچنگ رجمنٹ کے بینرز پر منڈلاتے ہیں۔ لیکن یہ پہلی شارک تھیں جن کا مشاہدہ پیکوڈ کے ذریعے کیا گیا تھا جب سے وائٹ وہیل کے بارے میں پہلی بار بیان کیا گیا تھا۔ اور کیا یہ تھا کہ احاب کا عملہ تمام شیر پیلے وحشی تھے، اور اس وجہ ،سے ان کا گوشت شارکوں کے حواس کے لیے زیادہ مشکی تھا - جو کبھی کبھی ان پر اثر انداز ہونے کے لیے جانا جاتا ہے .تاہم ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کشتی کے پیچھے چل رہے تھے دوسروں کو چھیڑنا

گڑھے ہوئے اسٹیل کا دل!" بڑبڑاتے ہوئے سٹاربک ایک طرف دیکھ رہا تھا، اور اپنی آنکھوں کے ساتھ گرتی" ہوئی کشتی کا پیچھا کر رہا تھا - "کیا تم ابھی تک اس نظارے کو ڈھٹائی سے دیکھ سکتے ہو؟ - کوڑے کی شارکوں کے درمیان اپنا الٹا جھکاتے ہوئے، اور ان کے پیچھے، کھلے منہ سے پیچھا کرنے کے لیے؛ اور یہ اہم تیسرا دن ہے؟ —جب تین دن

ایک مسلسل شدید تعاقب میں ایک ساتھ بہتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پہلا صبح ہے، دوسرا دوپہر ہے، اور تیسرا شام اور اس چیز کا خاتمہ ہے - وہی انجام ہو جو ہو سکتا ہے۔ اوہ! میرے خدا! یہ کیا چیز ہے جو میرے اندر سے گولی چلاتی ہے، اور مجھے اس قدر مہلک پر سکون، پھر بھی متوقع، - ایک کپکپاہٹ کی چوٹی پر چھوڑ دیتی ہے! مستقبل کی چیزیں میرے سامنے تیرتی ہیں، جیسا کہ خالی خاکہ اور کنکال میں؛ تمام ماضی کسی نہ کسی طرح مدھم ہو گیا ہے۔ مریم، لڑکی! تُو میرے پیچھے ہلکی رنگت میں دھندلا جاتا ہے۔ لڑکا! میں دیکھ رہا ہوں لیکن تمہاری آنکھیں حیرت انگیز نیلی ہو گئی ہیں۔ زندگی کے عجیب و غریب مسائل صاف ہوتے نظر آتے ہیں۔ لیکن درمیان میں بادل چھا جاتے ہیں — کیا میرے سفر کا اختتام آ رہا ہے؟ میری ٹانگیں بے ہوش ہو رہی ہیں۔ اس کی طرح جس نے سارا دن اس پر قدم رکھا ہے۔ اپنے دل کو محسوس کریں، یہ ابھی تک دھڑکتا ہے؟ اپنے آپ کو ہلائیں، سٹاربک! — اسے روک دو — ہلاؤ، ہٹو! اونچی آواز میں بولو! — مست سر وہاں! کیا آپ میرے لڑکے کا پہاڑی پر ہاتھ دیکھ رہے ہیں؟ — پاگل؛ — وہاں پر! — اپنی گہری نظر کشتیوں پر رکھیں: — وہیل کو اچھی طرح سے نشان زد کریں! — ہو! دوبارہ! — اس ہاک کو بھگا دو! دیکھو! وہ چونچ مارتا ہے - وہ وین کو پھاڑتا ہے" - مرکزی ٹرک پر اڑتے سرخ پرچم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے - "ہا! وہ اُس کے ساتھ اُڑتا ہے! بوڑھا آدمی اب کہاں ہے؟ کیا تم نے وہ نظارہ دیکھا، اوہ احاب! - لرزاں، لرزاں!"

کشتیاں زیادہ دور نہیں گئی تھیں، جب مست سروں سے ایک اشارے سے - نیچے کی طرف نوکدار بازو، اخاب کو معلوم ہوا کہ وہیل کی آواز آئی ہے۔ لیکن اگلے طلوع ہونے پر اس کے قریب ہونے کا ارادہ کرتے ہوئے، اس نے اپنے راستے پر برتن سے تھوڑا سا پہلو پکڑ لیا۔ بیچارہ عملہ گہری خاموشی کو برقرار رکھتا ہے، جیسا کہ سر کی دھڑکن کی لہریں مخالف کمان کے خلاف ہتھوڑے اور ہتھوڑے سے ٹکرا رہی تھیں۔

"ڈرائیو، اپنے ناخنوں میں چلاو، اوہ لہروں! ان کے انتہائی سروں تک انہیں اندر لے جائیں! تم لیکن بغیر ڈھکن کے کسی چیز کو مارو۔ اور کوئی تابوت اور کوئی سنہ میرا نہیں ہو سکتا: اور صرف بھنگ ہی مجھے مار سکتا ہے! ہا! ہا!"

اچانک ان کے ارد گرد کا پانی دھیرے دھیرے وسیع دائروں میں پھیل گیا۔ پھر تیزی سے ہلچل مچ گئی، جیسے برف کے کسی ڈوبے ہوئے برگ سے سائیڈ وے پھسلتے ہوئے، تیزی سے سطح کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہلکی ہلکی آواز سنائی

دی۔ ایک زیر زمین ہم اور پھر سب نے اپنی سانسیں روک لیں۔ جیسا کہ پچھلی ہوئی رسیوں، ہارپون، اور لینسوں سے گھس کر، ایک وسیع شکل کی لمبائی کی طرف گولی ماری گئی، لیکن سمندر سے ترچھی۔ دھند کے ایک پتلے ڈھکے ہوئے پردے میں لپٹا، یہ قوس قزح کی ہوا میں ایک لمحے کے لیے منڈلاتا رہا۔ اور پھر دلدل میں واپس گہرائی میں گر گیا. تیس فٹ اوپر کچلا گیا، پانی ایک لمحے کے لیے جھرنے کے ڈھیروں کی طرح چمکا، پھر فلیکس کے شاور میں ٹوٹ کر ڈوب گیا، جس سے وہیل کے سنگ مرمر کے تنے کے گرد چکر لگانے والی سطح نئے دودھ کی طرح مل گئی۔

راستہ دیجئے!" اخی اب نے سواروں کو پکارا، اور کشتیاں حملے کے لیے آگے بڑھیں۔ لیکن کل کے تازہ بیڑیوں سے " دیوانہ تھا جو اس میں خراب ہو گیا تھا، موبی ڈک کو آسمان سے گرنے والے تمام فرشتوں نے مشترکہ طور پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس کی چوڑی سفید پیشانی پر پھیلے ہوئے ویلڈڈ کنڈرا کے چوڑے درجے، شفاف جلد کے نیچے، ایک ساتھ بنے ہوئے نظر آتے تھے۔ سر کے طور پر، وہ کشتیوں کے درمیان اپنی دم مڑتا ہوا آیا۔ اور ایک بار پھر انہیں الگ کر دیا۔ دونوں ساتھیوں کی کشتیوں سے لوہے اور لینس نکالنا، اور اپنی کمانوں کے اوپری حصے کے ایک طرف دھکیلنا، لیکن احاب کو تقریباً کوئی نشان نہیں چھوڑا۔

جب ڈیگو اور کوئیگ تناؤ والے تختوں کو روک رہے تھے۔ اور جیسے ہی وہیل ان میں سے تیر رہی تھی، مڑ گئی، اور جب اس نے دوبارہ ان پر گولی چلائی تو اس نے ایک پورا پہلو دکھایا۔ اسی لمحے ایک تیز چیخ اٹھی۔ مچھلی کی پیٹھ پر گول جس میں، گزشتہ رات کے دوران، وہیل نے اپنے ارد گرد لکیروں کو گھیر لیا pinioned گول کوڑے؛ موڑ پر موڑ پر تھا، پارسی کا آدھا پھٹا ہوا جسم دیکھا گیا تھا۔ اس کے سیبل کے کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے؛ اس کی پھیلی ہوئی نظریں بوڑھے احاب پر پڑیں۔

اس کے ہاتھ سے ہارپون گر گیا۔

،بے وقوف، بے وقوف!'' ایک لمبا دبلا سانس کھینچتے ہوئے- ''ارے، پارسی! میں تمہیں دوبارہ دیکھتا ہوں۔-ہاں'' اور تم آگے چلی جاؤ۔ اور یہ، پھر یہ وہ سُنی ہے جس کا تو نے وعدہ کیا تھا۔ لیکن میں نے آپ کو آپ کے لفظ کے آخری حرف تک تھام رکھا ہے۔ دوسری سنی کہاں ہے؟ دور، ساتھیوں، جہاز کی طرف! وہ کشتیاں اب بیکار ہیں۔ اگر

، آپ وقت پر ان کی مرمت کر سکتے ہیں، اور میرے پاس واپس آو. اگر نہیں، تو احاب مرنے کے لیے کافی ہے- نیچے مر دو! پہلی چیز جو میں اس کشتی سے چھلانگ لگانے کی پیشکش کرتا ہوں جس میں میں کھڑا ہوں، اس چیز کو میں ہارپون کرتا ہوں۔ تم دوسرے آدمی نہیں ہو بلکہ میرے بازو اور میری ٹانگیں ہیں۔ اور تو میری بات مانو۔ وہیل کہاں ہے؟ "دوبارہ نیچے چلا گیا؟

لیکن اس نے کشتی کے بہت قریب دیکھا۔ کیونکہ گویا وہ جس لاش کو اٹھا کر فرار ہونے پر مائل تھا، اور گویا آخری تصادم کا خاص مقام اس کے بحری سفر کا ایک مرحلہ تھا، موبی ڈک اب ایک بار پھر مسلسل آگے بڑھ رہا تھا۔ اور تقریباً جہاز سے گزر چکا تھا، جو اب تک اس کے مخالف سمت میں چل رہا تھا، حالانکہ فی الحال اس کی پیش قدمی روک دی گئی تھی۔ وہ اپنی انتہائی رفتار کے ساتھ تیراکی کرتا دکھائی دے رہا تھا، اور اب صرف سمندر میں اپنے سیدھے راستے پر چلنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

اوہ! احاب نے، سٹاربک کو پکارا، "اب زیادہ دیر نہیں ہوئی، یہاں تک کہ تیسرے دن، باز آنے میں۔ دیکھو! موبی" "!ڈک آپ کی تلاش میں نہیں ہے۔ یہ تم ہی ہو، تم ہی اسے دیوانہ وار ڈھونڈ رہے ہو

بڑھتی ہوئی ہوا کی طرف سفر کرتے ہوئے، اکیلی کشتی کو تیز رفتاری کے ساتھ اڑان اور کینوس دونوں کی طرف لے جایا گیا۔ اور آخر کار جب احاب برتن کے پاس سے پھسل رہا تھا، اتنا قریب تھا کہ اسٹاربک کے چہرے کو واضح کرنے ، کے لیے وہ ریل کے اوپر ٹیک لگا رہا تھا، اس نے اس کا خیر مقدم کیا کہ وہ برتن کو گھماتا ہے، اور اس کا پیچھا کرتا ہے زیادہ تیزی سے نہیں، ایک معقول وقفے پر۔ اوپر کی طرف دیکھا، اس نے تاشٹیگو، کوئکیگ اور ڈیگو کو دیکھا، جو بے تابی سے تین سروں پر چڑھ رہے تھے۔ جب کہ سوار دولڑی ہوئی کشتیوں میں لرز رہے تھے جو ابھی ایک طرف لٹکائی گئی تھیں، اور ان کی مرمت کے کام میں مصروف تھیں۔ ایک کے بعد ایک، بندرگاہ کے سوراخوں کے ذریعے، جیسے ہی اس نے رفتار کی، اس نے اسٹب اور فلاسک کی اڑتی جھلک بھی دیکھی، خود کو ڈیک پر نئے آئرن اور لینس کے بنڈلوں کے درمیان مصروف رکھا۔ جیسا کہ اس نے یہ سب دیکھا؛ جیسا کہ اس نے ٹوٹی ہوئی کشتیوں میں ہتھوڑوں کی آواز سنی۔ دور تک دوسرے ہتھوڑے اس کے دل میں کیل ٹھونک رہے تھے۔ لیکن اس نے ریلی نکالی۔ اور اب یہ نشان زد

، کرتے ہوئے کہ مین مست سر سے وین یا جھنڈا اچلا گیا ہے، اس نے تاشتیگو کو چیخا، جس نے ابھی یہ پرچ حاصل کیا تھا . ایک اور جھنڈے اور ہتھوڑے اور کیلوں کے لیے دوبارہ نیچے اترنا، اور اس طرح اسے مستول پر کیل لگانا۔

چاہے وہ تین دن کی بھاگ دوڑ سے دھندلا ہوا ہو، اور گرہ بند میں اس کی تیراکی کے خلاف مزاحمت اس نے برداشت کی ہو۔ یا یہ اس میں کوئی خفیہ دھوکہ دہی اور بدنیتی تھی: جو بھی سچ تھا، اب وائٹ وہیل کا راستہ کم ہونا شروع ہو گیا، جیسا کہ ایسا لگتا تھا، کشتی سے اتنی تیزی سے اس کے قریب ایک بار پھر۔ حالانکہ حقیقت میں وہیل کا آخری آغاز اتنا طویل نہیں تھا جتنا پہلے تھا۔ اور اب بھی جب اخاب لہروں پر لپک رہا تھا تو بے رحم شارک اس کے ساتھ چلی گئیں۔ اور اتنی احتیاط سے کشتی سے چپک گیا؛ اور اڑتی ہوئی اورز پر اس قدر مسلسل کاٹا، کہ بلیڈ کٹے ہوئے اور کٹے ہوئے ہو گئے، اور تقریباً ہر ڈوبنے پر سمندر میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چھوڑ گئے۔

دے. پرھیں بچو!' یہ بہتر آرام ہے، شارک کا rowlocks ان کی بات نہ مانو! وہ دانت لیکن آپ کے اوز کو نئے " جبڑا اچھل دینے والے پانی سے۔

"!لیکن ہر کاٹنے پر، جناب، پتلی بلیڈ چھوٹے سے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں"

وہ کافی دیر تک چلیں گے! کھینچو!— لیکن کون بتا سکتا ہے "—وہ بڑبڑایا—"کیا یہ شارک تیر کر وہیل پر کھانا کھاتی " ہیں یا اخاب پر؟— لیکن آگے بڑھو! ہاں، سب زندہ، اب ہم اس کے قریب ہیں۔ پتوار! پتوار لے لو! مجھے گزرنے دو"-اور یہ کہہ کر دو سواروں نے اُڑتی ہوئی کشتی کی کمانوں تک اس کی مدد کی۔

طوالت کے ساتھ جب یہ دستہ ایک طرف پھینکا گیا تھا، اور وہائٹ وہیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ دوڑ رہا تھا، وہ اس کی پیش قدمی سے عجیب طور پر غافل دکھائی دے رہا تھا—جیسا کہ وہیل کبھی کبھی کرے گی—اور اخاب کافی حد تک دھواں دار پہاڑی دھند کے اندر تھا، جسے، سے پھینک دیا گیا تھا۔ وہیل کی ٹونٹی، اس کے عظیم، موناڈنک کوبڑ کے گرد گھماؤ۔ وہ اس طرح بھی اس کے قریب تھا۔ جب، جسم کے پیچھے محراب کے ساتھ، اور دونوں بازو لمبائی کی طرف بلندی کی طرف بلند ہوئے، اس نے اپنے شدید لوہے کو تیز کیا، اور اس کی شدید لعنت نفرت انگیز وہیل میں ڈالی۔ جیسے ہی سٹیل اور کرس دونوں ساکٹ میں دھنس گئے، جیسے دلدل میں چوسا گیا، موبی ڈک سائیڈ وے پر گر گیا۔ اس نے

اپنی گردن کو کمان کے ساتھ گھمایا، اور اس میں کوئی سوراخ کیے بغیر، اچانک کشتی کو الٹ دیا، کہ اگر یہ بندوق والی کا وہ بلند حصہ نہ ہوتا جس سے وہ چمٹا ہوا ہوتا، تو احاب ایک بار پھر پھینک دیا جاتا۔ سمندر میں جیسا کہ یہ تھا، تین ناشتے والے — جنہیں ڈارٹ کا صحیح لمحہ معلوم نہیں تھا، اور اس لیے وہ اس کے اثرات کے لیے تیار نہیں تھے — ان کو باہر پھینک دیا گیا تھا۔ لیکن اتنا گرا کہ، ایک ہی لمحے میں ان میں سے دو نے بندوق والے کو پھر سے پکڑ لیا، اور کنگھی کی لہر پر ،اس کی سطح پر بڑھتے ہوئے، خود کو دوبارہ جسمانی طور پر اندر پھینک دیا۔ تیسرا آدمی بے بسی سے ایسٹرن کو گرا رہا ہے لیکن پھر بھی تیر رہا ہے اور تیر رہا ہے۔

تقریباً ایک ہی وقت میں، غیر گریجویٹ، فوری تیز رفتاری کے زبردست ارادے کے ساتھ، وائٹ وہیل نے ڈھلتے ہوئے سمندر سے گزرا۔ لیکن جب اخاب نے اسٹیئر مین کو پکارا کہ وہ لائن کے ساتھ نیا موڑ لے اور اسے اسی طرح تھامے رکھے۔ اور عملے کو حکم دیا کہ وہ اپنی نشستوں پر گھوم کر کشتی کو نشان تک لے جائیں۔ جس لمحے غدار لکیر نے یہ دوہرا تناؤ اور کھینچا تانی محسوس کیا، وہ خالی ہوا میں پھنس گیا!

"!اس پر پھٹ پڑو !oars !oars; درار!—'یہ دوبارہ مکمل sinew مجھ میں کیا ٹوٹتا ہے؟ کچھ "

سمندر میں گرنے والی کشتی کے زبردست رش کو سن کر، وہیل نے اپنی خالی پیشانی کو خلیج میں پیش کرنے کے لیے گول چکر لگایا۔ لیکن اس ارتقاء میں، جہاز کے قریب آنے والے کالے ہول کی نظر کو پکڑنا؛ بظاہر اس میں اپنے تمام ظلم وستم کا منبع نظر آتا ہے۔ اس پر غور کرنا- یہ ہو سکتا ہے- ایک بڑا اور اعلیٰ دشمن۔ اچانک، وہ جھاگ کی تیز بارشوں کے درمیان اپنے جبڑوں کو مارتے ہوئے، اس کے آگے بڑھتے ہوئے پرے پر جھک گیا۔

احاب لڑکھڑا گیا۔ اس کے ہاتھ نے اس کی پیشانی کو مارا۔ "میں اندھا ہو جاتا ہوں؛ ہاتھ! میرے آگے بڑھو تاکہ میں "ابھی تک اپنی راہ دیکھ سکوں۔ کیا رات نہیں ہے؟

وہیل! بحری جہاز!" رونے والے اوزمین نے پکارا۔"

اپنی گہرائیوں تک نیچے کی طرف ڈھلوان اے سمندر، کہ ہمیشہ کے لیے بہت دیر ہو جائے، اخاب !oars اورز!" آخری بار، آخری بار اپنے نشان پر پھسل جائے! میں دیکھتا ہوں: جہاز! بحری جہاز! ڈیش آن، میرے آدمی! کیا تم میرے جہاز کو نہیں بچاؤ گے؟"

لیکن جیسے ہی سواروں نے اپنی کشتی کو ہتھوڑے مارنے والے سمندروں میں سے زبردستی زبردستی مجبور کیا، وہیل سے پہلے دو تختوں کے کمان کے سرے پھٹ گئے، اور ایک ہی لمحے میں، عارضی طور پر معذور کشتی تقریباً لہروں کے ساتھ برابر لیٹ گئی۔ اس کا آدھا گھومنا، چھڑکتا ہوا عملہ، خلا کو روکنے اور بہنے والے پانی کو باہر نکالنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔

اس دوران، اس ایک لمحے کے لیے، تاشتیگو کا مست سر ہتھوڑا اس کے ہاتھ میں لٹکا رہا۔ اور سرخ جھنڈا، اُسے آدھا لپیٹ کر اُس کے پاس سے سیدھا باہر نکلا، جیسے اُس کے اپنے آگے بہتے دل کی طرح۔ جبکہ سٹاربک اور سٹب، نیچے دخش کے نشان پر کھڑے تھے، جیسے ہی اس نے نیچے آنے والے عفریت کو دیکھا۔

وہیل، وہیل! اوپر ہیلم، اوپر ہیلم! اوہ، ہوا کی تمام میٹھی طاقتیں، اب مجھے گلے لگا لو! سٹاربک کو مرنے نہ دیں، اگر" مرتا ہے تو اسے ایک عورت کی بے ہوشی کی حالت میں ہونا چاہیے۔ ہیلم اوپر، میں کہتا ہوں - اے بیوقوف، جبڑے، جبڑے! کیا یہ میری تمام پھٹ جانے والی دعاؤں کا خاتمہ ہے؟ میری ساری زندگی کی وفاداریاں؟ اوہ، اخاب، اخاب لو، تمہارا کام. مستحکم! سربراہ، مستحکم. نہیں، نہیں! ہیلم دوبارہ! وہ ہم سے ملنے کے لیے مڑتا ہے! اوہ، اس کی ناخوشگوار پیشانی کسی کی طرف بڑھ رہی ہے، جس کا فرض اسے بتاتا ہے کہ وہ نہیں جا سکتا۔ میرے خدا، اب میرے ساتھ کھڑے ہو جاؤ!"

میرے ساتھ نہ کھڑے ہوں، بلکہ میرے نیچے کھڑے ہوں، آپ جو بھی ہیں وہ اب اسٹب کی مدد کریں گے۔" Stubb کی مدد کی Stubb کے لیے، بھی، یہاں چپک جاتا ہے۔ میں تم پر ہنستا ہوں، تم مسکراتی وہیل! کس نے کبھی Stubb کی اپنی آنکھ نہ کھولی؟ اور اب غریب سٹب ایک ایسے گدے پر سوتا ہے جو Stubb کو بیدار رکھا، لیکن Stubb یا بالکل نرم ہے۔ کیا یہ برش ووڈ سے بھرے ہوتے! میں تم پر ہنستا ہوں، تم مسکراتی وہیل! دیکھو، سورج، چاند اور

ستارے! میں آپ کو اتنے اچھے ساتھی کے قاتل کہتا ہوں جتنا کبھی اس کا بھوت نکلا ہے۔ اس سب کے لیے، میں ابھی ،تک آپ کے ساتھ شیشے کی گھنٹی بجاؤں گا، کیا آپ کپ ہاتھ میں دیں گے! اوہ، اوہ! اوہ، اوہ! تم وہیل مسکرا رہی ہو لیکن جلد ہی بہت زیادہ گلپنگ ہو جائے گی! تم کیوں نہیں اڑتے، اے احاب! میرے لیے، جوتے اور جیکٹ اس کے ،لیے۔ سٹب کو اس کے دراز میں مرنے دو! ایک انتہائی ڈھیلا اور زیادہ نمکین موت، اگرچہ؛—چیری! چیری! چیری! اوہ !فلاسک، ہم مرنے سے پہلے ایک سرخ چیری کے لیے

چیری؟ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ ہم وہیں ہوتے جہاں وہ بڑھتے ہیں۔ اوہ، سٹب، مجھے امید ہے کہ میری غریب" ماں نے اس سے پہلے میرا حصہ ادا کر دیا ہے۔ اگر نہیں، تو اب چند تانبے اس کے پاس آئیں گے، کیونکہ سفر ختم ہو چکا "ہے۔

جہاز کی کمانوں سے، تقریباً تمام بحری جہاز اب غیر فعال لٹک گئے ہیں۔ ہتھوڑے، تختے کے ٹکڑے، لینس، اور ہارپون، میکانکی طور پر اپنے ہاتھوں میں اسی طرح برقرار تھے، جیسے وہ اپنے مختلف کاموں سے نکلے تھے۔ ان کی تمام ،جادوئی نظریں وہیل کی طرف متوجہ تھیں، جو ایک طرف سے اپنے پہلے سے طے شدہ سر کو عجیب طور پر ہلاتی رہی اس کے آگے بڑھتے ہوئے نیم سرکلر جھاگ کا ایک وسیع بینڈ بھیجا۔ بدلہ، تیز انتقام، ابدی بغض اس کے پورے پہلو میں تھا، اور اس کے باوجود کہ فانی آدمی کر سکتا تھا، اس کی پیشانی کی ٹھوس سفید چھڑی نے جہاز کے ستارے کی کمان کو مارا، یہاں تک کہ آدمی اور لکڑیاں جھوم اٹھیں۔ کچھ منہ کے بل گر گئے۔ منتشر ٹرکوں کی طرح، ہارپونرز کے سر ان کے بیل جیسی گردنوں پر لرز رہے تھے۔ شگاف کے ذریعے، اُنہوں نے پانی کو گرتے ہوئے سنا، جیسا کہ پہاڑی دھارے ایک شعلے سے گرتے ہیں۔

"!بحری جہاز! سن!—دوسرا سن!" اخی اب نے کشتی سے پکارا۔ "اس کی لکڑی صرف امریکی ہو سکتی ہے"

بستے ہوئے جہاز کے نیچے غوطہ لگاتے ہوئے، وہیل اپنے الٹنے کے ساتھ کانپتی ہوئی بھاگی۔ لیکن پانی کے نیچے مڑتے ،ہوئے، تیزی سے دوبارہ سطح پر گولی مار دی، دوسرے کمان سے بہت دور، لیکن احاب کی کشتی کے چند گز کے فاصلے پر جہاں وہ کچھ دیر کے لیے خاموش پڑا رہا۔

میں اپنے جسم کو سورج سے موڑتا ہوں۔ کیا ہو، تشٹیگو! مجھے آپ کا ہتھوڑا سننے دو۔ اوہ! تم میرے تین غیر ہتھیار" ڈالنے والے سپائرز۔ تم نے الٹنا الٹ دیا اور صرف خدا کی طرف سے بد معاش ہل؛ تُو مضبوط ڈیک، اور مغرور پتوار، اور قطب نما قطب، موت کی شاندار کشتی! تو کیا تم ہلاک ہو جاؤ گے، اور میرے بغیر؟ کیا میں سمندری جہاز کے تباہ ہونے والے کپتانوں کے آخری شوق سے کٹ گیا ہوں؟ ہائے، تنہا زندگی پر تنہا موت! اوہ، اب میں محسوس کرتا ہوں کہ میری سب سے بڑی عظمت میرے سب سے اوپر غم میں ہے۔ ہو، ہو! اپنی سب سے دور کی حدوں سے، اب تم میں ، ڈالو، میری پوری زندگی کے دلیر بلو، اور میری موت کے اس ڈھیر والے کنگھے کے اوپر! میں آپ کی طرف لپکتا ہوں آپ تمام تباہ کن لیکن ناقابل شکست وہیل؛ آخر تک میں تم سے لڑتا رہوں گا۔ جہنم کے دل سے میں تجھ پر وار کرتا ہوں۔ نفرت کی خاطر میں نے اپنی آخری سانس تجھ پر تھوک دی۔ تمام تابوتوں اور تمام سنوں کو ایک مشترکہ ، تالاب میں ڈوبیں! اور چونکہ دونوں میرا نہیں ہو سکتا، تو مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دینے دو، جب بھی تیرا پیچھا کر رہا ہوں ! اگرچہ تجھ سے بندھے ہوئے ہوں، تو لعنتی وہیل! اس طرح، میں نیزہ چھوڑ دیتا ہوں

ہارپون کو تیز کیا گیا تھا۔ متاثرہ وہیل آگے اڑ گئی۔ بھڑکتی ہوئی رفتار کے ساتھ لکیر نالیوں سے گزرتی تھی؛—فاؤل ہو گئی۔ اخیاب اسے صاف کرنے کے لیے جھک گیا۔ اس نے صاف کیا لیکن اڑتے ہوئے موڑ نے اسے گردن سے پکڑ لیا، اور بے آواز ترک گونگا اپنے شکار کو جھکا رہے تھے، اسے کشتی سے باہر گولی مار دی گئی، اس سے پہلے کہ عملے کو معلوم ہو کہ وہ چلا گیا ہے۔ اگلے ہی لمحے، رسی کے آخری سرے پر بھاری آنکھ کا ٹکڑا بالکل خالی ٹب سے اڑ گیا، ایک اوزمین کو گرا دیا، اور سمندر کو مارتے ہوئے، اس کی گہرائیوں میں غائب ہو گیا۔

ایک لمحے کے لیے، کشتی کا عملہ ساکت کھڑا رہا۔ پھر مڑ گیا. "بحری جہاز؟ عظیم خدا، جہاز کہاں ہے؟" جلد ہی انہوں نے مدھم، حیران کن ذرائع سے اس کی طرف سے دھندلا ہوا پریت دیکھا، جیسا کہ فاٹا مورگانا میں؛ پانی سے صرف اوپر والا مستول نکلتا ہے۔ جب کہ سحر، یا وفاداری، یا تقدیر نے اپنے ایک زمانے کے بلند و بالا مقامات کو طے کیا تھا، کافر ہارپونرز پھر بھی سمندر پر اپنی ڈوبتی نظریں برقرار رکھے ہوئے تھے۔ اور اب، مرتکز حلقوں نے خود اکیلی کشتی کو، اور اس کے تمام عملے کو، اور ہر تیرتی ہوئی اور، اور ہر قطب نما، اور گھومتے، متحرک اور بے جان، ایک ہی بھنور میں چاروں طرف اور گول، پیکوڈ کی سب سے چھوٹی چپ کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ نظر کی

لیکن جیسے ہی آخری ہنگاموں نے اپنے آپ کو مرکزی ماسٹر پر ہندوستانی کے دھنسے ہوئے سر پر ڈال دیا، جس سے جھنڈے کے لمبے لمبے گز کے ساتھ ساتھ کچھ انچ سیدھا سیدھا دکھائی دے رہا تھا، جو خاموشی سے غیر منقطع، ستم ظریفی کے ساتھ، تباہی کے اوپر انہوں نے تقریباً چھو لیا؛—اس وقت، ایک سرخ بازو اور ایک ہتھوڑا کھلی فضا میں پیچھے کی طرف منڈلا رہا تھا، جھنڈے کو تیز اور تیز رفتاری سے نیچے کی طرف کیل لگانے کے عمل میں۔ ایک اسکائی ہاک جس نے طنزیہ انداز میں مین ٹرک کو ستاروں کے درمیان اپنے قدرتی گھر سے نیچے کی طرف پیچھے کیا تھا، جھنڈے کو جھنجھوڑ رہا تھا، اور تشتیگو کو وہاں لے جایا تھا۔ اس پرندے کو اب موقع ملا کہ وہ ہتھوڑے اور لکڑی کے درمیان اپنے وسیع پھڑ پھڑاتے بازو کو روک لے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس ایتھریل سنسنی کو محسوس کرتے ہوئے، نیچے ڈوبا ہوا وحشی، اپنی موت کی ہانپتے ہوئے، اپنا ہتھوڑا وہیں منجمد رکھتا تھا۔ اور اس طرح آسمان کا پرندہ، پرندوں کی چیخوں کے ساتھ، اور اس کی شاہی چونچ اوپر کی طرف دھکیل دی گئی، اور اس کی پوری اسیر شکل احاب کے جھنڈے میں لپٹی ہوئی، اپنے جہاز کے ساتھ نیچے چلا گیا، جو شیطان کی طرح اس وقت تک جہنم میں نہیں ڈوبے گا جب تک کہ وہ کھینچ نہ لے۔ اس کے ساتھ جنت کا ایک زندہ حصہ، اور خود کو اس کے ساتھ ہیلمیٹ کیا.

اب چھوٹے پرندے ابھی تک جمائی والی خلیج پر چیختے ہوئے اڑ گئے۔ ایک اداس سفید سرف اس کے کھڑی اطراف کے خلاف بیٹ؛ پھر سب منہدم ہو گیا، اور سمندر کا بڑا کفن اسی طرح لپک گیا جیسا کہ پانچ ہزار سال پہلے لپٹا تھا۔